كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰی بہ

مرآۃ القرآن

وبیان القرآن

فی تعلم القرآن

160

از تالیف لطیف الحاج مولنا الحافظ عبد الحی صاحب نبی محمدی ظلہ العالی

طابع و ناشر

مکتبۃ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھذا ممنن درجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ھے۔

کوٹ شاہ محمد ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ جناب حافظ عبد الحی

Marfat.com

الٰہی! تیرے دربار میں

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کا ایک ادنیٰ غلام

اپنے والدین اور لواحقین کی طرف سے یہ حقیر ہدیہ پیش کرتا ہے

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف!

عبد الحق

۱۵ شعبان المعظم ۱۳۷۰ھ

DATA ENTERED

۱۱۲۰۳

منظوم ہے گذارش احوال واقعی

۱۹۳۷ء کا واقعہ ہے، کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نورالٰہی صاحب مرحوم نے بر سبیل تذکرہ فرمایا، کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے، چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی، میرے دل میں خیال پیدا ہوا، کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہو گی، خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا، کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا، حسن اتفاق سے اسی سنہ میں مجھے زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ عزًا و شرفًا کا سفر درپیش آیا، راستہ میں تفکرات عالم ہست و بود سے فی الجملہ کچھ فراغت حاصل تھی، مفردات امام راغب اور فتح الرحمٰن کا مطالعہ شروع کیا، لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی، کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں، دل نے چاہا، کہ کوئی ایسی کتاب مل جائے، کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات، لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں، تو اس کا مطالعہ کروں، لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی، خیال آیا، کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں، ممکن ہے، کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے، اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو، اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا، خود قرآن مجید سے بلا واسطہ مادوں کا استخراج کیا، بعد میں مفردات اور فتح الرحمٰن سے مقابلہ کیا، تو کئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے، پھر آیتوں کی جستجو ہوئی، سہولت تفہیم کے لئے ابواب کا بتلانا، اور گردانوں کا جتلانا بھی ضروری تھا، اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا بتانا بھی لابدی تھا، اس صورت میں کتاب کا فی ضخیم ہو جاتی، مجبور ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے، اور شروع میں ان کی فہرست دیدی، غرض چار سال کی طویل مدت کل اسی کام میں صرف ہو گئی، اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا، حوائج ضروریہ، مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں یکے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں، کہ بہت مدت تک اس کے لئے کوئی وقت نہ نکال سکا

۱۹۴۷ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی، اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ پر تحریر کیا، اس کے بعد اس کی اشاعت کے لئے پیسے کا سوال درپیش ہوا، میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا، کہ اس کی اشاعت ہو سکے، خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد بہم پہنچائی، اللہ چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خاں ورک، سکنہ کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال جمایا، کہ اس کی اشاعت کے لئے ہمت کرو، چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیلہ سے مجھے اس کی اشاعت کے لئے روپیہ میسر ہو گیا، جس کے لئے میں ان کا شکر گذار ہوں، اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے، اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیلہ بنائے

آخر میں میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی محمد سلیمان ولد مولوی نورالٰہی صاحب مرحوم کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں، کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا، لغوی تشریح اور محاورات، حروف عاملہ اور حروف مقطعات کی بحث مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے، اس کی جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا، اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا، میں نے لغوی تشریح میں چند ایک اشارات [illegible] تشریح بھی ضروری ہے جو علامت جمع ہے جمع، جمع الجمع کی، فا۔ فاعل کی، مفعم مفعول کی اور مصہ مصدر کی علامت ہے،

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے، کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا، بلکہ ترجمہ تک بھی اپنی طرف سے نہیں کیا، اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا، اور عربی تفسیر جلالین سے، لغوی تشریح کے لئے میرے سامنے منجد، صراح، منتہی الارب، قاموس غیاث، اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن، تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد، ارض القرآن مصنفہ علامہ شبلی، تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لئے گئے ہیں، اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی، تاہم مجھے اعتراف ہے، کہ میں سراسر خطا و سہو کا پتلا ہوں، اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں یقین ہے، کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے، ناظرین حضرات خصوصًا اہل علم حضرات سے نہ توقع ہی نہیں بلکہ تمنا ہے، کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر بنانے میں میری مدد فرمائیں گے، آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے، جن کو امام راغب مفردات میں

Marfat.com

نہیں لائے اور وہ الفاظ بھی درج کئے جاتے ہیں، جن کو فتح الرحمٰن نے ذکر نہیں کیا، لیکن اس سے یہ غرض نہیں ہے، کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں، بلکہ صرف اس غرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور ادق کام ہے جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کو کر دیا، لیکن میری بساط سے باہر تھا، ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں، تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ ایسے بے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں، لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا ہی بہتر ہوتا ہے، آخر نے جو کچھ بھی کیا ہے، دینی خدمت، الٰہی کلام کی محبت کے ماتحت کیا ہے ؎

قبا گر حریر است و گر پرنیان بنا چار خوش بود در میان

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرماویں، اگر کوئی چیز پسند آئے، تو فقیر کے لئے دعاء خیر فرمائیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فہرست الفاظ متروکہ امام راغب، صاحب مفردات

(أ) (۱) امت (۲) امس (۳) امل (۴) امو (۵) انر

(ب) (۱) بسر

(ت) (۱) تقن (۲) تنی

(ث) (۱) ثری

(ج) (۱) جز (۲) جمل (۳) جوف (۴) جید

(ح) (۱) حث (۲) حلقم

(خ) (۱) خردل (۲) خیم

(د) (۱) دھی

(ر) (۱) رفق

(ز) (۱) زلم (۲) زمر (۳) زجل (۴) زہر

(س) (۱) سلو (۲) سفح (۳) سند (۴) سنداس

(ش) (۱) شأم (۲) شفک

(ص) (۱) صبح اس کو اصبح میں لکھا ہے (۲) صوخ (۳) صلک (۴) صمت

(ض) ضجع (۲) ضفدع

(ع) (۱) عنکب

(غ) (۱) غصب (۲) غوط

(ف) (۱) فصم (۲) فردوس (۳) فنی

(ق) (۱) قثاء (۲) قسح (۳) قلو

(ك) (۱) کسل (۲) کلح (۳) کنس

(ل) (۱) لجاد (۲) لحی (۳) لدّ (۴) لیس (۵) لقط

(م) (۱) مجس (۲) مزق (۳) مسو (۴) معی (۵) ملق (۶) مھما (۷) مول (۸) مھن

(ن) (۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفور (۴) نقح (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی

(و) (۱) وأد (۲) وأل (۳) وطن (۴) ولت (۵) وفی

(ہ) (۱) ھرب (۲) ھلع (۳) ھمن (۴) ھیل

الف	=	۵
ب	=	۱
ت	=	۲
ث	=	۱
ج	=	۴
ح	=	۲
خ	=	۲
د	=	۱
ر	=	۱
ز	=	۴
س	=	۴
ش	=	۳
ص	=	۴
ض	=	۲
ع	=	۱
غ	=	۲
ف	=	۳
ق	=	۳
ك	=	۳
ل	=	۵
م	=	۸
ن	=	۷
و	=	۵
ہ	=	۴

Marfat.com

(ی)(۱) یقت (۲) یقظ

ی = ۲/۷۸

بیہقی امام راغب:۔

اصیع۔ اصل میں صیع ہے۔ اصا یرھو۔ انمل۔ کوئی لغت نہیں، اصل میں نمل ہے۔ علیکم الانامل۔ مُتَّکَأ۔ اصل ہے وکاء ہے۔ شیط اصل شطن ہے۔ شیطان۔ شیط لغت نہیں ہے۔

ذیل کے "مادہ" قرآنی نہیں ہیں:۔

زعق، سرط (صرط غوض۔ سبتہ۔ سبدخ۔ شعف (شغف) صطو (سطو) صوغ۔ ان میں بعض اختلافی ہیں، حروف مقطعات کی بحث بھی نہیں ہے، اور اسمائے معرفہ بعض لے آئے ہیں اور بعض چھوڑ گئے ہیں

فہرست الفاظ متروکہ فیض اللہ۔ صاحب فتح الرحمٰن:۔

(۱) پہلے وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں، جو کہ فیض اللہ صاحب عمداً چھوڑ گئے ہیں، کہ کتاب میں اختصار رہے

ارض۔ ایۃ۔ ابن۔ ال، اب۔ رسول۔ عذاب۔ قوم۔ کتاب۔ نفس۔ نار۔ ناس۔ یوم۔

(۲) متروکہ افعال اور اس کے مشتقات جیسے جعل۔ شاء۔ قال۔ کفر۔ کان

(۳) حروف۔ اِذ۔ اِذَا۔ ال۔ اَلَا۔ اِلَّا۔ الذی۔ الذان۔ الذین۔ التی۔ التان۔ اللّٰتی۔ اَلَائی۔ اللّٰئ۔ این۔ ایان۔ بل۔ تلک۔ ثُمَّ حتی۔ حیث۔ ذو۔ ذا۔ ذی۔ سوف۔ علی۔ عن۔ کم۔ کیف۔ کلا۔ لدن۔ لَدَیٰ۔ لَدَیّ۔ لعل۔ لکن۔ لِمَا۔ لَمَّا۔ لَم۔ اِلَّم۔ لو۔ لَولَا لیس۔ متی۔ مع۔ مَن۔ نحن۔ ھل۔ ھلم۔ ھنا۔ ھو۔ وغیرہ وغیرہ فیض اللہ صاحب چھوڑ گئے ہیں

(۴) وہ الفاظ جو کہ فیض اللہ صاحب سہواً چھوڑ گئے ہیں:۔

بعض۔ بعوضۃ۔ لغت۔ ثخت۔ ثلۃ۔ جحیم۔ حرو۔ حزن۔ خشب۔ سبا۔ سقر۔ شمل۔ علان۔ غول۔ قیل مرّ۔ وتد۔ وتر۔ وثن

سہواء فیض اللہ صاحب مولف فتح الرحمٰن

حرد کو حرّ میں
حُلُوا اساور۔ حلّ میں
مخاض کو خوض میں

لے آئے ہیں۔ ایسا ہی دالّ گر۔ مُدَّکِر گو دکن کے مادہ میں لکھ دیا ہے، حالانکہ ذکر ہے،

ناچیز

حافظ عبدالحی۔ سکنہ کوٹ شاہ محمد۔ ضلع شیخوپورہ

۶ ذی الحج ۱۳۷۱ھ

Marfat.com

پیش لفظ

آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو، اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو، باطل ہی باطل رہا ہو، اور حق کا ذرہ بھر بھی سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی تھی، تو وہاں نیکی کا گذر ہی نہ ہوا ہو، ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آتے ہوں، لیکن سرزمین کائنات میں عدل اور رحم کی نمی تک باقی نہ رہی ہو، اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا، تو قیامت آجاتی، اور نہ ایک لمحہ کے لئے دنیا کا نظام چل سکتا

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے، کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دندتا رہا ہے، نیکی کے ساتھ بدی کی باگیں بھی ڈھیلی رہی ہیں، عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں۔ مگر نیکی، خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے بہت عنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی، آخر اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی، باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکلیہ نہ چھوٹا، ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی، شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی، نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا، تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں، خدا ان پر کیوں ناراض رہا، ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا، سکھ اور چین کیوں عنقا ہوئے، شرافت اور تقوی کا کیوں قحط پڑا، نیازمندی کیوں نہ رنگ لائی، سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں؟

مقصد حیات اور طریق کار

نظام کائنات کی فلاح و سعادت، حسن اور آبرو، انسان کے صرف فکر و عمل کے دو زاویہائے نگاہ یعنی (۱) مقصد حیات (۲) اور طریق کار سے وابستہ ہے، جب انسان اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لئے طریق کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے، تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے، جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہو جاتا ہے، تو اس کی کشتی حیات ساحل مقصود سے ہمکنار ہو جاتی ہے، کیونکہ ان کا نصب العین، مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہو سکتے ہیں اور بڑھیا بھی، اگر گھٹیا ہوں گے، تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا۔ اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے۔ تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا

مقصد حیات کی ماہیت

مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے، کیونکہ کچھ عقل کی کم مائگی کی وجہ سے، اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے ہجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر اسے اپنے حال اور اپنی تواب دید کے سپرد کر دیا جائے، تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا، کہ وہ اس کارگاہ ہستی میں اپنے لئے کسی صحیح مقصد حیات کی تعیین کر سکے، جو عقل انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گذارہ کرتی رہتی ہے، وہ تنہا ان امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کر سکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی ورا الورا ہیں

آخر وہ کیسے معلوم کرے، کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں ہوا، اس کا انجام اور مآل کیا ہوگا، اس کارگاہ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا، اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی، انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے، زندگی کیوں ملی، نیست سے ہست کیوں ہوا، یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آئے، اور کیوں آئے، کہاں آکر ٹھہرے، اور کیوں آکر ٹھہرے، یہ میلا کیوں درہم ہوتا رہتا ہے، پھر یہ شریک ہونے والے کہاں چلے جاتے ہیں، وہاں کیا ہوتا ہے، شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھا جاتا ہے، کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے، تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی مدد سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کر سکے، بلکہ یہاں حالت یہ ہے، کہ اگر یہ سر مو بھی اپنی حد پرواز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے، تو اس پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے، پھر یہ مقصد حیات کی تعیین کیسے کر سکتی ہے، یا تنہا اس

پر بھروسہ کیسے کیا جا سکتا ہے

طریق کار اگر بفرض محال صحیح مقصد حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی جائے، تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا، کہ اس مقصد حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لئے طریق کار کی کیا نوعیت ہو، ضابطہ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیئے، جو مقصد حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو، وہ نظام زندگی کیسا چاہیئے جس کے صدقے میں یہ شرمندہ زندگی سر خروئی سے ہمکنار ہو جائے،

تطہیر فکر اور تطہیر عمل اس لئے یہ ضروری تھا، کہ خلاق عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دست گیری فرمائے، اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کر دے، جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے، اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں، جو امر حق اور حقیقت ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں، کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لئے صحیح مقصد حیات اور طریق کار کی تعیین نہیں کر سکتا، اور نہ اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے،

بعثت انبیاء اور انزال صحف اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ، اس قسم کے انسان کامل منتخب فرمائے، جن کی فکر و عمل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا، اور وہ اس قابل تھے، کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کے فرائض انجام دے سکیں، اور ان کی زندگی رب العلمین کی پسند کی زندگی بھی ہو، وہ دنیا کے لئے نمونہ کی زندگی ہو، معیاری اسوہ اور مثالی طریق حیات ہو، یہ وہ مبارک اور معصوم ہستیاں تھیں، جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں، برسوں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی، ہر لحظہ اور ہر قدم پر ان کی ردائے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا، لغزش اور نسیان کے ہر مرحلہ پر ان کو تھاما، اور دستگیری کی، کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بننا تھا، نمونہ کامل اور معیاری اسوہ پیش کرنا تھا،

اس کے ساتھ ہی احکم الحاکمین اور بادشاہ حقیقی اپنی باجبروت مملکت اور سلطنت میں وائسرائے یا سفیر اعلیٰ کی حیثیت سے جن کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں، اور یہ ہر ایک حکومت کے لئے ضروری ہوتا ہے، کہ اسے اپنی مملکت کے لئے جیسا کچھ نظام زندگی پسند ہو، اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے، تاکہ بوقت ضرورت مقدمات اور دوسرے امور زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جا سکے، اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قول فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے، اسی طرح حق تعالیٰ کی ذات کبریا نے ہر دور میں ابن آدم کی راہ نمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر ان پر کتابیں بھی اتاریں، آدم سے لے کر رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی، وہ کتاب نئی ہو یا پرانی، بہر حال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک "حامل کتاب" رہا ہے،

قرآن پاک جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ رہیں، اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت کبھی محسوس نہ ہوتی، جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی، تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا، اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا، یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و علی جمیع الانبیاء والمرسلین تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی، اس کو قرآن مجید کہتے ہیں،

متن و نظم کلام کا تحفظ جبرائیل علیہ السلام قرآن حمید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے، وہ سب سے پہلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک حافظہ میں نقش کر دی جاتیں، پھر کاتبین وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسب ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے، پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے شب و روز مصروف ہو جاتے اور اجتماعی تنظیم کے ساتھ نہایت وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی، اسی تدریج کے ساتھ قرآن حمید کا متن اور نظم کلام محفوظ کر دیا گیا،

قرآنی علوم اور مضامین کا تحفظ گو قرآن حمید طبیعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے، اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے، بلکہ یہ ایک پاکیزہ

Marfat.com

نظام زندگی اور ضابطہ حیات کی جامع کتاب ہے، جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے، جن پر ساری کائنات کی عظمت، آبرو، بقا اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور نوامیس کا انحصار ہے

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض امور ایسے بھی آ گئے ہیں، جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں، اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح، حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ ان علوم و معارف کا ہے، جن سے اس نے دوبارہ اصالۃً بحث کی ہے، اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں، مثلاً توحید اور آخرت، عبادت، خلافت، اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں، جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں لیکن اس میں تبعاً اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آگیا ہے، مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر، سیارگان کے سلسلہ میں بعض حقائق کا انکشاف جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار

اس لئے یہ ضروری تھا، کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں میں غور کیا جاتا، اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی، چنانچہ ائمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا، اور ان تمام علوم کو منضبط کیا، جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں، ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی، یہی وجہ ہے، کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے، کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۲۷ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر اصفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغنار (۱۰۰ جلد) تفسیر الاونوی (۱۲۰ جلد) تفسیر قزوینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حدائق البہجۃ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)

کتاب قانون

اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے، یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے، اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبارت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور تراکیب کچھ اس ڈھب کی ہوتی ہیں، کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سرمو فرق پڑ جائے، تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے

اس لئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ، حروف، حرکات، اعراب، تراکیب، نظم کلام، خواص مفردات، معانی اور مطالب کو منضبط اور واضح کرنے کے لئے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کئے، اگر میں یہ کہدوں، کہ امت مسلمہ نے اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق "خدمت قرآن" کا حق ادا کر دیا ہے، تو بے جا نہ ہوگا، کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں، اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے

قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت

جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص دائرہ پر اکتفا کر لیتا ہے، وہ اس میں کبھی زندہ اور تابندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں الٹا سمٹنا اور گھٹنا شروع ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے، کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے، اگر اتفاق سے اس میں کچھ رمق باقی رہ بھی جاتی ہے، تو وہ سامان عبرت سے زیادہ نہیں ہوتی، جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب و تمدن کی عمارت پروپیگنڈے، تبلیغ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے، وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا، جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے،

اس داعی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوۂ کامل کی نشر و اشاعت فرض کر دی ہے، چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زمان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جزء ہے، اس لئے ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے، جو ماحول اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو، بلکہ مسلم کے یہ معنی ہیں، کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو، اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو، یعنی سچا مسلمان بننے کے لئے دو لازمی اجزاء ہیں (۱) اسلام قبول کرنا، اور (۲) داعی اسلام ہونا

بحمد اللہ غیور اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو جو خدمات انجام دی ہیں، دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے، اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے، ایک تو قرآن پاک کے عقیدتمندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا رہا، دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

Marfat.com

علم وعمل اور مقاصد بھی خفا میں نہ رہے۔ اور قرآنی نوامیس کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور مرتبہ حاصل ہوا کہ آج تک ... اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا، امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی وعمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے، وہ صرف تحفظ اور جاذبیت قرآن پر ہی منتج ہوئے، گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے،

حامل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ

ہو سکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری نیک نیتی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطہ نظر اور فکر وعمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لئے پروردگار عالم نے حامل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی معصوم اداؤں تک کے تحفظ کے لئے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے، تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار واعمال کی جو تصویر منعکس ہو، وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لئے مشعل راہ بن سکے اس لئے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من وعن محفوظ کر دیا، تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی، بصری اور فکری صد تک محفوظ نہ رہ جائے، بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس نے نظام حیات کے جو نقوش اور نمونے چھوڑے ہیں، وہ بھی محفوظ ہو جائیں، اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں

قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط

جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے، میرے نزدیک اس کے لئے اگر مندرجہ ذیل اصول اور کتب کی پابندی اختیار کی جائے، تو فہم قرآن بھی آسان ہو جاتا ہے، اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے

قرآن فہمی کے لئے اصلاح نیت، ممارست اور شغف بالقرآن سب سے اولیں اور بنیادی حقائق ہیں، ان کے بغیر قرآن حمید آپ کے ساتھ مانوس نہیں ہوگا، کیوں کہ اصلاح نیت، تقوے، ممارست، شغف اور جذبہ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لئے بمنزلہ زمین ہے، اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے، قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لئے ہو، ذہن صاف اور بالکل خالی ہو، کسی سابق مفروضہ اور فکر کی نفیاً یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لئے ورق گردانی نہ ہو، اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق وسباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن حمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے، کیونکہ قرآن حمید جو اپنے اجمال کی تفصیل کا خود ہی کفیل ہے سیرت طیبہ، کو قرآن حمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک معنے اور نظام فکر ہے، پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس کا عملی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے،

پھر آئمہ صحابہ وتابعین کی تفسیر، تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیئے، جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جائے، اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح (بعد کے ائمہ دین) اخذ اور ترک کا حق رکھتے ہیں، اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے تینوں طبقات کے تعامل اور تعامل کا دارومدار ہے،

جو ائمہ دین یا افاضل امت قرآنی علم ومعرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں، نظم اور انصرام کے فرائض اور ان کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے، میرے نزدیک قرآنی تعبیر [illegible] کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں، یہی وجہ ہے، کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے

جاہلی ادب اور عربی کے مستند شعراء کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے، حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے، شعر دیوان العرب فاذا خفی علینا الحرف من القرآن رجعنا الی دیوانھا

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے، جن سے قرآن حمید نے اجمالاً یا ضمناً بحث کی ہے، کیونکہ اقوام قرآن کا عروج وزوال ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے، اس لئے اگر ان کی تہذیب اور تمدن، اخلاق اور ادبیات سے واقفیت نہ ہوگی، تو بڑی بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا،

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کے مجموعہ یعنی بائیبل کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے،

Marfat.com

علم نحو، بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے،

وہ کتابیں جو بالخصوص لغت قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں، یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں، ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیئے، اس سلسلہ میں جو چیز ملاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے، اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے، وہ یہ ہے، کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود پہلے کسی مستند اور وسیع النظر استاد سے قرآن حمید سبقاً پڑھا جائے، اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے، اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی بڑ سمجھتا ہوں، جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے، اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے، تو پھر خود قرآن، حامل قرآن کی سیرت طیبہ، کلام عرب اور استاذ کامل، قرآن فہمی کے لئے قابل اعتماد چیزیں ہیں

لغات القرآن خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں، ان میں سے ایک صورت یہ ہے، کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں چنانچہ اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے، فارسی میں بہت کم ہے، اور اردو میں تو اور ہی کم ہے اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغہ للزمخشری (۲) مفردات امام راغب لیکن افسوس! یہ دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلامی مسلک رکھتے ہیں، اور بیشتر مقامات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے اس لئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لئے کافی دشوار ہے، جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راغب اساس البلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے، اس سے میری یہ غرض نہیں ہے، کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے، بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں، کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتزال وغیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے، اس لئے مناسب یہ ہے، کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کرنی چاہئے، بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے ائمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کر لیا جائے، تاکہ وضوح حق میں کوتاہی نہ ہو جائے،

چونکہ اس سلسلہ کی بیشتر کتابیں تھیں، ان میں سے زیادہ تر عربی زبان میں تھیں، اور جو لوگ کم لکھے پڑھے ہیں، وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے، اس لئے اس امر کی ضرورت تھی، کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے، جو اردو خوان طبقہ کے لئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لئے بالعموم مفید ثابت ہو، چنانچہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر اور افاضل امت نے "لغت قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں، اور نہایت دلچسپ مواد بہم پہنچایا، ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے، وہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے، اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن پر بھی بہ تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے، اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کئے گئے ہیں، اس پر طرہ یہ کہ ہر لفظ کے اخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے، جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے

مرآۃ القرآن بھی اسی سلسلہ کی ایک مستند کڑی ہے، اس میں مولف نے ان تمام معنوی اور صوری محاسن کو ملحوظ رکھا ہے، جو مندرجہ بالا کتاب "لغات القرآن" میں پائے جاتے ہیں، اس میں رسل اللہ، ارض قرآن، اقوام قرآن، حروف عاملہ اور حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے، گو یہ سب کچھ مختصر ہے، مگر جامع ہے،

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے، وہ یہ ہے، کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کئے گئے ہیں، اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے، کیونکہ فہم قرآن کا دارومدار ہی محاورات عرب پر ہے، کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے، اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے

دوسری خوبی اس میں یہ ہے، کہ صرف لفظی لغات پیش کر کے آگے نہیں نکل گئے، بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے، ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کر دیا ہے

مرآۃ القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے، محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے، صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں کی گئی ہے، معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے، اور نہ اغلاق، اختصار کے ساتھ اس میں جامعیت بھی ہے، میرے خیال میں اردو زبان میں مرآۃ القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی، اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عنایت کرے، آمین،

Marfat.com

مرآۃ القرآن کے فاضل مؤلف

کے والد ماجد حضرت مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک عالم باعمل بزرگ تھے۔ آپ کی گذر اوقات کا ذریعہ فن کتابت تھا جس میں آپ یگانۂ روزگار تھے، اور یہ فن کتابت آج تک آپ کے خاندان میں وراثۃً چلا آرہا ہے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے کئی ایک بیٹے اور بیٹیاں عطا کی تھیں، ان میں سے اب صرف دو بیٹے اور ایک بیٹی باقی ہے۔ ایک بیٹے حافظ الحاج مولانا عبدالحی صاحب مؤلف "مرآۃ القرآن" اور دوسرے مولانا الحاج حکیم عبدالواحد صاحب ناظم حلقہ متفقین جماعت اسلامی منٹگمری واربرٹن ہیں۔ مولانا الحاج حافظ عبدالحی صاحب یکم نومبر ۱۸۹۵ء میں بمقام قصبہ حضرت کیلیانوالہ (من مضافات گوجرانوالہ پنجاب) پیدا ہوئے۔ کچھ ہوش سنبھالا تو انہیں لاہور میں ایک حافظ صاحب کے پاس تعلیم قرآن کے لئے بھیج دیا گیا

ابتدائی تعلیم و تربیت

چار پانچ سال تک آپ لاہور میں ہی رہے، اور لاہور میں ہی قرآن کریم حفظ کیا۔ اس کے بعد لاہور کو چھوڑ کر آپ اپنے والد کے ہمراہ کوٹ شاہ محمد (المعروف چاندی کوٹ) میں تشریف لے آئے۔ یہ گاؤں منٹگمری واربرٹن سے مغرب کی جانب تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے جو زیادہ تر چاندی کوٹ کے نام سے مشہور ہے۔ تہذیب و تمدن کے لحاظ سے کچھ جانگلی اور دیہاتی قسم کا قصبہ ہے۔ یہاں سے تھوڑے ہی فاصلہ پر ایک اور قصبہ ہے جس کو چھرالہ کہتے ہیں۔ بعد میں آپ نے اسی قصبہ کے پرائمری اسکول میں تعلیم پائی۔ تین سال کے بعد آپ کو اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ (لاہور دارالخلافہ صوبہ پنجاب، پاکستان) میں داخل کر دیا گیا، مگر اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب اور علوم کی تعلیم کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے مسجد چینیانوالی میں آپ کی رہائش اور تعلیم کا بندوبست کر دیا گیا۔ کچھ تو وراثۃً خاندان سے ذوق صالح کی دولت پائی تھی، قسمت بھی اچھی تھی، غالباً خدمت قرآن بھی آپ کے حصہ اور مقدر میں لکھی تھی اس لئے آپ طالب علمی کے عہد میں ہی عربی ادب اور علوم دینیہ کی طرف زیادہ مائل رہے، اور اس میں کافی تبحر بھی حاصل کیا، اور یہی ذوق اور شغف تھا جس نے بعد میں آپ کو "مرآۃ القرآن" جیسی ایک مستند کتاب کی تالیف کے قابل بنا دیا

سکول کی تعلیم کا اختتام

آپ ابھی جماعت نہم میں پڑھتے تھے، کہ آپ کو بعض خانگی مجبوریوں کی وجہ سے سکول سے اٹھا لیا گیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۱۷ سال کی تھی، اور یہی زمانہ رشد اور ترقی کا ہوتا ہے، مگر آہ! اقتصادی اور مالی پریشانیوں کی وجہ سے مزید تعلیم دلانے کے بجائے روزگار کے لالچ میں آپ کو ۱۹۱۲ء میں پٹواریوں کے سکول میں داخل کر دیا گیا۔ آپ کا حافظہ چونکہ بہت تیز تھا اس لئے پنجاب بھر میں اول آئے۔ چونکہ خدا نے آپ سے قرآن مجید کی خدمت کا کام لینا تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس لالچ سے بھی بچا لیا جس میں حرام سے واسطہ پڑتا ہے،

انہی دنوں میں آپ کے والد مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کچھ ایسے بیمار ہوئے، کہ پھر بستر علالت سے نہ اٹھ سکے۔ اور کچھ دن بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی کو پیارے ہوئے۔ اب گھر کا ذمہ داریاں بھی آپ کو قبول کرنا پڑیں، برادری نے بھی آپ کو گھر میں رہنے کے لئے مجبور کر دیا۔ چنانچہ آپ تا حال اسی قصبہ کوٹ شاہ محمد میں مقیم ہیں، اور یہیں درس و تدریس اور تالیف و تصنیف میں مصروف رہتے ہیں،

اولاد و اطفال

اس وقت آپ کے چار صاحبزادے محمد اسلم، محمد سلیم، محمد مسلم اور عبدالسلام اور تین صاحبزادیاں ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو دارین میں فلاح اور سعادت کی دولت سے نوازے، اور مرآۃ القرآن کو آپ کے لئے وسیلہ نجات اور ترقی درجات کا موجب بنا دے، آمین،

عزیز زیدی، ساکن جنوبی، ضلع مظفر گڈھ،
حال مقیم منٹگمری واربرٹن (ضلع شیخوپورہ)
۹ دسمبر ۱۹۵۲ء

Marfat.com

رسول اللہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام آپ عراق کے ایک قصبہ اُور کے رہنے والے تھے، آپ کا نسب نامہ یہ ہے حضرت ابراہیم (خلیل اللہ) ابن تارخ بن ناخور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن شالح بن ارفکشاذ بن سام بن نوح (علیہ السلام) آپ کے باپ کا نام تاریخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے، اور قرآن مجید نے اس کا نام آزر لیا ہے، آزر وصفی نام ہے جس کے معنے ہیں "محب صنم" بتوں سے محبت رکھنے والا، یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، نمرود کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا حضرت ابراہیم اس برہمن اور مہنت کے لڑکے تھے، جب ہوش سنبھالا تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے، باپ سے پوچھا، تو انہوں نے کہا بیٹا یہ چاند، یہ تارے، یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں، یہ مٹی، لکڑی، پتھر کے مجسمے خدا کے مظہر اور روپ ہیں، عقل سلیم نے راہ نمائی کی، آپ نے فرمایا، ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں، باپ سے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا، بادشاہ کے دربار میں جاکر اعلان حق کیا، بادشاہ لاجواب ہوا، آپ نے ایک دفعہ بت خانہ کے سارے بت توڑ ڈالے، بتوں کے پجاریوں کو غصہ آیا، انہوں نے آگ کا الاؤ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینکدیا، اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا، اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا، جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے، تو ہجرت کا ارادہ کیا، حضرت ابراہیم، آپ کی بیوی، اور بھتیجے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا، اور فرات کے مغربی کنارہ کے قریب اور کلدانیین کی بستی میں جاکر اقامت کی، حضرت سارہ آپ کی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حران چلے گئے، حران سے فلسطین پہنچے فلسطین میں آپ نے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی، جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا، پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے، اور یہاں سے مصر پہنچے، مصر میں ملک جبار کے ملازم آپ کی بیوی حضرت سارہ کو پکڑ کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی، چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی، اور آپکی بیوی بھی آپ کے سپرد کی، بھیڑ، بکری، اونٹ اور گدھے ہر طرح کا بہت سا مال عنایت کیا، اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں، بادشاہ نے ان کو اپنا ہم نسب سمجھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا، اور اپنی پہلوٹھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لئے دے دیا، ازاں بعد حضرت سارہ نے انکو حضرت ابراہیم کی زوجیت میں دیدیا، کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی، کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے انکی دعا کو سنا، حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا، اور اس کا نام اسمٰعیل رکھا گیا، اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۶ سال کی تھی، حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا، کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ، چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہ نمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے، جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے، پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے، اور یہیں اقامت اختیار کی، تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے، آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے، تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان ہو رہا ہے، ہونہار ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے، خدا تعالیٰ نے نیند میں حکم دیا، کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لئے ذبح کر دو، باپ نے بیٹے سے تذکرہ کیا، بیٹا بڑی فراخ دلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گیا، چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل میں خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی، اللہ نے اسمٰعیل کو بچا لیا "ذبیح اللہ" کا لقب ملا، اور امتحان پورا ہو گیا، پھر آپ نے حضرت اسمٰعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا، اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا، ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی، اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے، اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیجدیا، اردن کی رود جانب جہاں آج بحر میت واقع ہے، یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامورہ کی بستیاں آباد تھیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۷۵ سال کی عمر پائی، خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے، کہ آپ نہایت رحمدل اور

Marfat.com

مہربان طبیعت کے مالک تھے، وعدے کے سچے، موحد اعظم، دین حنیف کی بنیاد رکھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاہ، آپ قدس خلیل میں دفن ہوئے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے، نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن مشہور نسب نامہ یہ ہے، اخنوخ (ادریس) بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے جوان ہوئے، تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا، قوم نے نہ مانا بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے، کفار سے تنگ آکر مصر سے ہجرت کی، آپ بہت سے علوم کے موجد ہیں، چونکہ وہ زمانہ ابتدا آفرینش کا زمانہ تھا، لوگوں کے فطرتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی، اس لئے مفید علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو سکھائے گئے، حضرت ادریس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے، علم نجوم اور تجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا، حدیث میں ہے، کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا، کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا، جو اس کے مطابق بتاتا ہے، صحیح ہوتا ہے، باقی غلط، علم نجوم کی پوری ماہیت، ستاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت (طب) کے استاد اول بھی انہیں کو مانا گیا ہے، آپ کو "ہرمس الہرامسہ" کا خطاب دیا جاتا ہے، آپ علم حساب اور ہندسہ کے بھی بڑے ماہر تھے، مصریوں اگر کافی نوک، آپ ہی ایجاد ہے، آپ نے ان کے لئے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس، تدبیر منزل اور سیاست کے متعلق قوانین تھے، آپ نے اپنی زندگی میں چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے، جن میں ایک کا نام اسقلیبوس تھا، اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا، اس نے ہیکل تعمیر کئے، بعد میں آنے والوں نے اس بادشاہ کے مجسمے ہیکل میں رکھے لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں یہ چیز سما گئی، کہ یہ حضرت ادریس کے مجسمے ہیں، ان کی پرستش کرنے لگے، آپ کا رنگ گندم گون، قد درمیانہ، خوبصورت گھنی داڑھی، چمکدار آنکھیں، خاموشی پسند، جوشیلی طبیعت، باتوں میں انگلی سے اشارہ کرتے آپ نے ۸۲ سال کی عمر پائی، لیکن تورات میں آپ کی عمر ۳۶۵ سال دی گئی ہے، واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں،

ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست مٹی سے پیدا کیا، اور ان کو خلافت ارضی کا فرمائی۔ فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا، تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے بعد معلوم کرا دیا، کہ آدم ہر شے سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں، آپ کو جنت میں آباد کیا گیا، کچھ عرصہ بعد آپ کی بیوی حضرت حوا کی تخلیق کی گئی، آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی، خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا، ابلیس نے انکار کیا، اور راندہ درگاہ الٰہی ہوا، انکار کی وجہ پوچھی گئی، کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا، تو اس نے کہا، کہ میں آدم سے بہتر ہوں، میں آگ سے پیدا ہوا ہوں، اور آدم مٹی سے، اور آگ مٹی سے افضل ہے، لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا، کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسبی کام نہیں دیتی، آپ کو جنت میں آباد کیا گیا، تو کھانے پینے کی آزادی دی گئی، مگر ایک درخت سے روک دیا گیا، کہ اس کا پھل نہ کھانا، ابلیس کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی، اس نے آدم و حوا کے دل میں وسوسہ ڈالنا شروع کیا، کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپ کو بقائے دوام نصیب ہو جائے گی، بالآخر آدم علیہ السلام سے افضل سرزد ہوا، آپ نے اس درخت کا پھل کھایا، کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا، ننگے ہو گئے، درختوں کے پتوں سے اپنی شرمگاہ ڈھانپنے لگے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ، اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے جب تم ثابت کر دو گے، کہ آخرت میں آنے والے ہیں، تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا، آپ زمین پر تشریف لائے، جہاں آباد ہوئے، وہ مقام ہندوستان میں آپ کا اترنا سراندیپ سے ثابت ہے، بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کی، نو سو تیس برس کی عمر پائی، آپ کا رنگ گندم گون تھا، قد بہت لمبا، بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی زبان عربی تھی،

حضرت اسحٰق علیہ السلام

حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے ملک میں حضرت ہاجرہ کے بطن سے بذریعہ جبرئیل بشارت خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے، اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے، آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے عیص اور یعقوب، آپ کو مرجعالے میں آشوب چشم کی بیماری ہوئی، چند روزہ بیماری کے بعد آپ رحلت فرما گئے، آپ کا قد لمبا، سیاہ آنکھیں، چہرہ سیاہی مائل تھا، آپ کی حیات میں عبادت

صلاحیت، شفقت اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں، آپ کی عمر ایک سو اسی برس ہے، عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا،

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں، مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۸۶ سال کی تھی، حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو حضرت خلیل اللہ بحکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے، جہاں نہ پانی تھا نہ کھانا، یہی وہ جگہ تھی جس کو مشیت الٰہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا، آپ کی پرورش بنو جرہم نے کی، شادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی، ان کی طفیل اللہ تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمزم ہے، جو آج بھی موجود ہے جب آپ کچھ دنیاوی دوڑ دھوپ کے قابل ہوئے، تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا، چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا، اور بیٹا بھی، اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کے لئے کوشش کی، لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا، ذبح کرانا مقصود نہ تھا، آپ کو اس واقعہ سے ذبیح اللہ کا خطاب ملا، پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا، یہ وعدہ کے بڑے سچے، اہل و عیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے، ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی، آپ نے ۱۳۷ سال کی عمر پائی، آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام، مصر، فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی، تورات کا دعویٰ ہے، کہ حضرت اسمٰعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی، اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے،

حضرت الیاس علیہ السلام

الیاس بن یٰسین بن نحیر ابن ہارون علیہ السلام مشہور انبیاء میں شمار ہیں، الیاس اور الیاسین ایک ہی نام ہے ان کی زندگی مدد لیشانہ تھی، ان کی قوم بعل کی پوجا کیا کرتی تھی، آپ نے منع فرمایا، قوم نے انکار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا، آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی، آپ نحیف بدن، طویل قامت، اور گھونگھریالے بالوں والے تھے، شریعت موسوی کے حامل تھے، ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں، اسرائیلیات میں ہے، کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے، اور (یوحنا کی آمد) انکی دوبارہ آمد سمجھی گئی،

حضرت الیسع علیہ السلام

ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے۔ وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور مورخ محمد بن اسحاق نے اسی کو ترجیح دی ہے کتب تواریخ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی ہیں، ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے قرار دیا ہے۔ تورات کے بیان کے مطابق ان کے باپ کا نام عموص ہے بہرحال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے۔ الیسع بن عدی بن شوتم بن افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف دو جگہ آیا ہے۔ سورۃ انعام اور سورۃ ص میں۔ حضرت الیسع حضرت الیاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے۔ ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے۔ حضرت الیاس علیہ السلام کی جلت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر۔ مدت تبلیغ۔ جائے وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا۔ البتہ بنی اسرائیل کی رہائش چونکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لئے قیاس یہی چاہتا ہے کہ انکا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

حضرت ایوب علیہ السلام

ایوب بن ساری بن اعوال بن عیص بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ حضرت لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، آپ نے رحمہ بنت افرائیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا، آپ کثرت مال و مویشی اور اراضی میں مشہور ہیں، خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا، وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے، آزمائش کے طور پر آپ کا مال املاک برباد ہو گیا، آپ خود بیمار ہوئے، اور کئی سال تک بیمار رہے، لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا، خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا وجدناہ صابرا نعم العبد انہ اواب۔ امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا، تو آپ کو حکم ہوا کہ اپنی ایڑی زمین پر مارو، اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا، جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں، اللہ تعالیٰ نے صحت

کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی، اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی، کعب احبار کے قول کے مطابق آپ کا دور مصائب ۷ سال ہے، آپ نے ۱۴۳ سال کی عمر پائی جس میں ۷۰ سال عمر نبوت ہے، آپ کی شریعت ابراہیمی ہے، آپ کا قد لمبا، آنکھیں سیاہ، گھونگھریالے بال، بڑا سر، پنڈلیاں اور بازو موٹے تھے، آپ کا رنگ گندم گون تھا

حضرت داؤد علیہ السلام داؤد بن ایشہ بن علیہ بن بوعز بن سلمون بن نحشون بن امینہ دا... رام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام، آپ ابتدا میں بکریاں چراتے تھے، بنی اسرائیل تباہی ان کے زمانہ میں صدکو پہنچ چکی تھی، آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شموئیل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے، کہ ہم اس کے ماتحت ہو کر جالوت سے لڑیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے طالوت کو مقرر کیا، طالوت جو لشکر لے کر گئے تھے، تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے، حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا، اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی، تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز عہدہ پر مقرر کیا گیا، طالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے، ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی، اللہ تعالیٰ نے انکو لوہا اور تانبا پر بطور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی، پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے، آپ کی بنی زرہیں تیار کرتے تھے، اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا، بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی، آپ شریعت موسوی کے حامل تھے، آپ نے اپنے زمانہ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی، جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا، آپ نے ۱۰۰ برس عمر پائی، اور بیت المقدس ہی رحلت فرمائی، آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں .... ہم کے قریب صرف راہب ہی تھے، عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے، سورہ ص میں خداوند تعالیٰ نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں

حضرت ذی الکفل علیہ السلام ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں بعض کے نزدیک بشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں، اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں، لیکن صحیح یہ ہے، کہ آپ الیسع کے خلیفہ تھے، بعد میں آپ کو نبوت دی گئی، آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے، اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی، اس نے ایک دفعہ بنی اسرائیل پر تاخت و تاراج کی، تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزاد کرایا، بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا، اور ذی الکفل سے جنت کا وعدہ لے کر تخت سے دستبردار ہو گیا، بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی، آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا، بالآخر شاہی رحلت فرمائی، اور مدفون ہوئے

حضرت زکریا علیہ السلام حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں، آپ کے خاندان میں کوئی اولاد نہ تھی، جب عمران کے گھر مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں، تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی، حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں، حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور مایوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی، امید سے بدل گئی، اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، کہ اے الٰہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا سنکر پڑھاپے اور والدہ کی بانجھ حالت میں نہایت معجزانہ طریق پر یحییٰ علیہ السلام پیدا کئے، بنی اسرائیل نے حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی، اور حضرت زکریا [illegible] جب حضرت زکریا کو معلوم ہوا، تو آپ نے انکو سمجھایا، بنی اسرائیل باز نہ آئے، اور آخر جب شیطان سیرت آدمیوں نے حضرت زکریا کو شہید کر دیا

حضرت سلیمان علیہ السلام آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں، بنی اسرائیل میں آپ کے برابر کا کوئی بادشاہ نہیں ہوا، آپ پیغمبر بھی تھے ہوا، دیو، پرندے آپ کے تابع تھے، آپ کے ذریعہ سے ملکہ سبا مسلمان ہوئی، اور وہاں اسلام پھیلا جانوروں کی بولیاں آپ جانتے تھے، ایک دفعہ آپ کے لشکر کے ساتھ جا رہے تھے، کہ راستہ میں چیونٹیوں کی وادی سے گزرے، ایک چیونٹی نے کہا یا ایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکریہ ادا فرمایا، آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا، جب آپ کی وفات ہوئی، تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر ہو رہی تھی، آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرمایا، جب عصا کو گھن کھا گیا، تو آپ کی رحلت کا علم ہوا،

Marfat.com

حضرت شعیب علیہ السلام خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں شعیب بن میکیل بن یشجر بن لادی بن یعقوب۔ ان کی والدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ناپ تول میں کمی بیشی کرتی تھی۔ یہ ابراہیمی شریعت کے پابند تھے۔ مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جاکر ٹھہرے۔ آپ نے دوسو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور یہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ۔ آخر عمر میں ضعف بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے۔ قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور بائیبل میں آپ کا نام یروت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۸ برس ہے۔ مشہور ہے کہ انکی قبر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے۔ مگر حرم میں قبروں کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پڑھنی ناجائز ہے۔ انکی قوم پر ثمود جیسا عذاب اترا۔

حضرت صالح علیہ السلام ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آسف بن ماشج بن عبید بن جادر بن ثمود اس سلسلہ سے معلوم ہوا کہ ثمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی ثمود کی اولاد قوم ثمود کہلائی۔ اسی کو عادثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسب نامہ سے یہ بھی ظاہر ہوگیا۔ کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے۔ کہ سام عرب کے ریگستان میں مقیم ہوا قوم ثمود کی بستیاں حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں۔ آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے ان کا مذہب آہستہ آہستہ بت پرستی بن گیا تھا۔ کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بداخلاقیاں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ حضرت صالح نے ہر ممکن طریقہ سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی۔ پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی۔ پرانے کھنڈرات جو دستیاب ہوئے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام سے جب یہ لوگ مغلوب ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلاؤ۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گابھن (حاملہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہوگا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی۔ جب استدعا اونٹنی پیدا ہوئی۔ غیر معمولی ڈیل ڈول قامت اور جسامت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے باقی اسی کفر پر اڑے رہے۔ حضرت صالح نے مویشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارے مویشی چرا کریں اور چشمہ سے پانی پیا کریں۔ اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرنے کا اور پانی پینے کا موقعہ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہوگا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کاربند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کے لئے مشکل ہوگیا۔ آخر دو بدمعاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار سنا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بدمعاش دوست صداع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت نمیزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا۔ جو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو قیدار بن سالف تیار ہوگیا۔ ان دونوں نے مل کر اونٹنی کو مار دیا حضرت صالح نے جب سنا تو بہت افسوس کیا اور کہا کہ اب تین دن کی مہلت ہے۔ کھا پی لو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشت ناک آواز سے ہلاک کر دی گئی۔ حضرت صالح نے اس بدبخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں اظہار افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لے کر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے۔ اور رملہ کے قریب جا کر آباد ہو گئے۔ اور یہیں آپ نے وفات پائی۔ حدیث میں آیا ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایک دن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیرا لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کئے اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے۔ آپ نے آٹے مویشیوں کو کھلائے اور ہانڈیاں تلف کرا دیں اور آگے جا کر ڈیرا لگایا۔ ان فی ذلک لایت لقوم یعقلون۔

حضرت عزیر علیہ السلام:۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورۃ بقرہ والے بزرگ (جن کا گدھا

Marfat.com

ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا۔ اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے) علے اختلاف الروایت ان ہی کو قرار دیا جائے تو دو جگہ ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراۃ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ "عزرا" کے نام سے موجود ہے وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے۔ جن دنوں بخت نصر بابلی نے فلسطین پر پے در پے حملے کر کے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور تورات کے نسخوں کو جلایا اور بنی اسرائیل کو قید کر کے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرفتار ہو کر بابل گئے چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقیہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور تورات کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آپ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ یہود ان کو "اللہ کا بیٹا" کہتے ہیں۔ اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ اور ان کے مجسمے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پائی عراق کی ایک بستی "سارآباد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسیٰ ابن مریم بنت عمران ہیں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے سب سے اخیری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدون مس مرد بواسطہ نفخ جبرائیل ہوئی۔ بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود ہی میں اپنی والدہ کی بریت کی، آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی، بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں، اور الٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہوئے، آپ نے اپنی نبوت کے بے شمار معجزے دکھائے لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزات کا کوئی اثر نہ ہوا، بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے، چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لئے خلیفے مقرر کئے، بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا، کہ آپ کو گرفتار کر کے صلیب پر لٹکائیں، اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان کی طرف اٹھا لیا، اور آپ کی جگہ مخبر ہی کو صلیب پر چڑھایا گیا، آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے، دجال کو قتل کریں گے، اسلام پھیلائیں گے، شادی کریں گے اولاد ہوگی، اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے، اور روضہ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے،

حضرت لقمان علیہ السلام

اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ پیغمبر نہ تھے، حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے، آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا، آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے، آپ کا رنگ سیاہ تھا آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے، جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی، آپ نے شام ہی میں وفات پائی، اور رملہ میں مدفون ہوئے، سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں،

حضرت لوط علیہ السلام

آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادر زادہ ہیں، آپ کی نبوت پر ایمان لائے، بعد ازاں [illegible] ان کو نبوت سے سرفراز کیا، عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کر کے آئے، مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی، اور شرق اردن میں بحر میت یا بحر لوط کے گرداگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں، وہ علاقہ انکی تبلیغ کے لئے مقرر ہوا، یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر، عراق، اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گذر ہوتا تھا، حضرت ابراہیم بڑے خوش تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے، جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جا سکے گا، اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بدمعاش اور بدطینت تھی، ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا، جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا، یعنی یہ لوگ لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے، اس کے علاوہ ڈاکے مارنا، لوگوں کا مال لوٹ لینا، فحش اور بدکاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا، تو معمولی بات تھی، بھری مجلسوں میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے، حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے، یہ باز نہ آئے

Marfat.com

بلکہ الٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے ہنسی اور مذاق اڑانے، بالآخر اس قوم کی تباہی اور بربادی کا وقت آپہنچا، تو آسمان سے فرشتے آئے، جو پہلے فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے، اور ان کو حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی، اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے، فرشتوں سے جھگڑا کرنے لگے، انہوں نے کہا کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو، اب یہ عذاب واپس نہیں ہو سکے گا، پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے، قوم کو پتہ چلا، تو بدمعاشی کے لئے دوڑتے آئے، حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے، ان سے جھگڑتے رہے کوئی فائدہ نہ ہوا، فرشتوں نے کہا، آپ پریشان نہ ہوں، ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں، یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لئے حاضر ہوئے ہیں، کہ آپ رات کے پہلے حصہ میں اس شہر سے نکل جائیں، کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آ جائے گا۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ نصف رات کے وقت ایک وحشت ناک آواز نے ان کو مبہوت کر دیا، پھر فرشتہ نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا، اور آسمان تک لے گیا، ساتھ ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی، اوپر جاتے جاتے یہ منحوس قوم تباہ ہو گئی، پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا، اور اس زور سے اس کو مارا گیا، کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۔۔ ۴ میٹر نیچے چلی گئی، اور زمین کی سطح پر پانی آ گیا یہی پانی بحر میت اور "غرقاب لوطی" ہے، اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا، حدیث شریف میں ہے، کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ نبی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے، تو آپ نے فرمایا، جاؤ خدا حافظ، خدا کے راستہ میں اس سرزمین میں پہلے مہاجر حضرت لوط تھے، اور دوسرے تم ہو، عمر اور مقام وفات معلوم نہیں، واللہ اعلم،

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۳ واسطہ سے حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح ہیں! اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح ہیں اس لیئے درمیانی زمانہ ۲۴۶۳ برس ہے۔ والد کا نام عبداللہ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے یتیم پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابواء مقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہو گئے۔ ۲ برس بعد دادا عبدالمطلب بھی فوت ہو گئے۔ تو ابوطالب نے ۵۲ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی۔ قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔۔ ۴۰ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا۔ اب دشمنی پر تل آیا۔ ۱۳ برس مکہ میں قرآن مجید آپ سناتے رہے۔ ادھر قریش کی خون آشام طبیعتیں بھڑک اٹھیں۔ اور ندوہ میں بیٹھ کر مکہ کے مختلف قبائل کے ۱۴ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابوبکر کی معیت میں غار ثور میں ۳ دن کے لئے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔۔ ۱۰ برس مدینہ تشریف اقامت کی۔ قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر۔ احد۔ خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے مددگار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نظیر، بنو قریظہ، بھی لڑائی پر اترے۔ اور مغلوب ہو کر خیبر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیبر بھی فتح ہو گیا۔ مکہ فتح ہو گیا۔ ہوازن حنین بھی رام ہو گئے۔ تو عیسائی بھی شرارت پر اترے۔ موتہ کے مقام پر رومی شکست کھا گئے جو کہ تبوک کے معرکہ کی بنیاد بنی ۹ھ میں تبوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے۔ لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوئے۔ واپسی پر آپ نے مسجد ضرار کو گرایا۔ اس سال میں آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا۔ ۱۰ھ میں آپ نے آخری حج فرمایا اور یکم ربیع الاول ۱۱ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام

بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگ بنی اسرائیل انبیاء میں سے بڑے پائے کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا۔ جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد ریان بن ولید کی قوم سے مصر پر مسلط ہو گیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ اللہ

Marfat.com

تعالےٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے دو مقصد بیان فرمائے ہیں۔ ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی۔ بچپن میں خداوند تعالےٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ فرعون کے گھر والوں نے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے آپ کے لئے تنخواہ دے کر آپ کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کیا۔ اوائل عمر میں آپ نے ایک قبطی کو ایک مکہ رسید کیا جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلاوطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی۔ اور فرعون کی سرکوبی آپ کے سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اسی کام پر مقرر کروالیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون میں مقابلہ میں لگے رہے۔ جب فرعون کسی طرح نہ مانا تو اللہ تعالےٰ نے اس کو بمعہ لشکر بحیرہ قلزم میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلوائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تیہہ میں بھٹکتے رہے۔ بعد ازاں اللہ تعالےٰ نے بیت المقدس۔ اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصر ان کو عنایت کی۔ ارض تیہہ میں تیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود دنیائے فانی سے کوچ کیا۔ حلیہ گندم گون رنگ۔ قد لمبا۔ گھونگریالے بال چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت۔ طبیعت میں غصہ۔ حلیہ ہارون علیہ السلام۔ کشیدہ قامت۔ رنگ سفید۔ ضخیم البدن۔ حلیم الطبع۔ ابتدا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تورات کے اترنے کے بعد مستقل شریعت موسوی کے بانی بنے۔ ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ شبیک میں واقع ہے۔ غزوہ تبوک میں بنی کثیب احمر سے گذرے تو آپ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام

آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔ عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا تذکرہ سوائے قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چند وہ کتبے جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کئے ان سے کچھ کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک باعظمت اور با اقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت مسیح سے کوئی تین ہزار سال قبل ہے اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا۔ اس قوم کا وطن احقاف ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔ اور یہ علاقہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربع خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے۔ مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے۔ اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی۔ حضرموت یمن خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی۔ دارالخلافہ یمن تھا۔ یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے۔ بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی۔ بت پرستی، کفر اور شرک میں مبتلا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے۔ ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے۔ اور پوجنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ مطلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنایا۔ یہ نبی نہایت خوبصورت، وجیہ، سرخ و سفید رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے۔ آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا۔ قوم نے معاقت کے مظاہرے کئے۔ آپ نے عذاب الٰہی کی دھمکی دی، تو قوم نے کہا، کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے، یہ بدنصیب قوم یہ کہہ گئی کہ واقعی جو ان کو پیدا کر سکتا ہے، وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے۔ اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا، البتہ اپنی حفاظت کے سامان کرنے میں مشغول ہو گئی ان لوگوں نے زمین دوز شہر بنائے۔ بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا، کہ میاں اب اپنے خدا کا عذاب لے آؤ، اللہ تعالیٰ کا عذاب بصورت آندھی چلی جس نے ان کا نام و نشان مٹا دیا، وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں سے کھینچ کر لاتی، فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی، اور اوندھے کر کے گراتی، گردنیں ٹوٹتیں، سر الگ ہوتے، اور دھڑ الگ رہ جاتے۔ اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا، عاد کی ہلاکت کے بعد آپ نے حضرموت کے شہر میں ہجرت کی، اور یہیں وفات پائی، حضرموت کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر تریم سے دو مرحلہ پر آپ کو ایک سرخ

Marfat.com

ٹیلہ پر دفن کیا گیا، آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا، عمر معلوم نہیں ہو سکی،

حضرت نوح علیہ السلام

آپ کا نسب نامہ یہ ہے، نوح بن لامک بن متوشخ، بن اخنوح (ادریس علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ نے پہلے رسول ہیں، آپ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ وہ علاقہ ہے، جو دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان واقع ہے، اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں، اور الگ الگ بہہ کر عراق کے نچلے حصہ میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں، آپ نے اپنی قوم کو بڑا سمجھایا، آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا، اللہ تعالیٰ نے اس نابکار قوم کو بڑی مہلت بخشی لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے حوصلہ اور حلم سے بدآموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا، حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت کی، لیکن کچھ اثر نہ ہوا، بلکہ اور بیباک ہوئے اور کہنے لگے، کہ اے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو لے آؤ، اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو وحی بھیجی، کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لانے والا نہیں۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الٰہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیجئے۔ چنانچہ آپ کی دعا منظور ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے حکم بھیجا کہ آپ کشتی تیار کریں۔ چنانچہ آپ بامر خدا کشتی تیار کرنے لگے۔ کافر ہنسی کرتے اور مذاق اڑاتے۔ حضرت نوح ان کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھتے۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور آپ کے گھر والے (سوا ان کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے) اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسنا شروع ہوا۔ زمین سے پانی کے سوتے پھوٹ نکلے اور وہ طوفان باد و باراں آیا کہ الحفیظ والامان قوم غرق ہونے لگی پانی دمبدم چڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں آپ کا ایک بیٹا۔ قرآن نے بیان نہیں کیا۔ پانی میں غوطے کھاتا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بدنصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا لیکن اس نے نہ مانا اور کہا کہ یہ سامنے پہاڑی ہے۔ اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچانے والا کوئی نہیں۔ آج وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ یا الٰہی یہ میرا بیٹا ڈوبا جاتا ہے اسے بچا لے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کر ہوتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق اور بدکردار قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا کشتی جودی پہاڑ پر آکر لگی جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے جسے تورات میں ارارط کی پہاڑی کہا گیا ہے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ آٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا۔ جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح خدا کی حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھڑک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے۔ اور تورات میں ہے کہ ۶۰۰ سال کی عمر تھی جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے۔ طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا۔ عرب انہیں کی نسل سے ہیں:۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

یحییٰ حضرت ذکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالیٰ نے بچپن میں نبوت عطا فرمائی اور آپ کو ولادت۔ موت اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس) کے ہاتھ سے شہید ہوئے:۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی تھی۔ حضرت یعقوب کی اوائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی وصیت کے وقت آپ نے حضرت یعقوب کو کہا کہ کنعانیوں میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں فدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت اسحاق نے ان کے حق میں دعائے برکت فرمائی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب فدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خداوند نے رکھا آپ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے آپ نے بڑھاپے میں بمعہ اہل عیال یوسف کے زمانہ حکومت میں مصر کی رہائش اختیار کی۔ اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ

کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لاکر دفن کی گئی۔ حلیہ۔ آپ بالکل اپنے باپ کے مشابہ تھے۔ آپ کے چہرہ پر مسہ کے بہت تھے۔ آپ طویل القامت اور نحیف البدن تھے۔ آپ صبر، تحمل، اور صدق میں شہرہ آفاق ہیں۔ آپ نے اپنے اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا۔ اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پہ مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۵۰ برس اور عمر ۱۴۷ سال ہے آپ کو تالبوت میں دفن کیا گیا:۔

حضرت یوسف علیہ السلام

کریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام) جمہور کا اتفاق ہے کہ لفظ یوسف عجمی ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے فرزند تھے کنعان میں پیدا ہوئے بچپن سے ہی سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورۂ یوسف میں مفصل بیان فرمایا ہے آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ اسّی تارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا۔ مگر کسی طرح سے بھائیوں کو پتہ چل گیا۔ حسد میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنویں میں گرا دیا۔ ایک قافلہ نے کنویں سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خریدا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی۔ جوانی میں ایک عشق اور حسن کا فتنہ آپ کے گرد منڈلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا۔ لیکن عورتوں کی درخواست کے رد کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے۔ بالآخر ایک خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعون مصر آپ کے حق میں دست بردار ہو گیا۔ اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا بنے آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا۔ جس سے نہ صرف مصر بلکہ بیرونی ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکفیل ہوتی رہی۔ غلہ کے حصول کے لئے آپ کے بھائی تین دفعہ مصر آئے۔ بالآخر آپ نے بحکم خداوندی اپنا تعارف کرایا۔ اور ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ۔ چنانچہ تمام افراد بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے۔ جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے تخت پر بیٹھے تو سب نے آپ کو سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا۔ جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا۔ کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے علاوہ ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی۔ اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۲۴ سال کا ہے۔ آپ کا حلیہ۔ کھونگریالے بال سفید رنگ۔ میانہ قامت۔ متوسط خلقت۔ آنکھیں بڑی۔ صبر اور وقار میں لاثانی تھے آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے۔ بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ نے مصر میں رحلت فرمائی دریائے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریائے نیل میں تھی۔ حضرت موسیٰ نے مصر سے نکلتے وقت آپ کی قبر کھودی۔ تابوت نکالا اور مشہد خلیل میں لاکر دفن کر دیا۔

حضرت یونس علیہ السلام

(ذی النون۔ صاحب الحوت) یونس بن متی ہیں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور نینوا کے علاقہ میں آپ کو مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکار کیا۔ آپ نے ان سے بغیر اطلاع خداوندی عذاب کا وعدہ کیا جو کہ آپ نے چالیس یوم مقرر کر دی۔ جب وقت قریب آیا آپ گھبرائے اور خدائی حکم کا انتظار کئے بغیر گھر سے نکل پڑے ایک دریا پر پہنچے [illegible] کشتی بھنور میں چکر کھانے لگی۔ ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہو گیا ہے یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بھاگا ہوا غلام میں ہی ہوں۔ ان کو یقین نہ آیا۔ قرعہ ڈالا گیا۔ مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا۔ اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں پھینک دیا۔ خدائی حکم سے ایک مچھلی نے آپ کو لقمہ بنایا۔ اور دریا میں کچھ مدت لئے پھری۔ بعد ازاں خدا تعالیٰ نے حکم سے مچھلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے۔ اور اسی برکت سے نجات پائی۔ ان کے نینوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی۔ اس لئے عذاب الٰہی سے بچ گئی۔ یونس علیہ السلام کو دوبارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا جن کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔ اپنے آخری ایام میں اہل دنیا سے اختلاط بہت کم کر دیا۔ اور راہبانہ زندگی شروع کی۔ اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیا کو اپنا خلیفہ بنایا۔ اور وفات پائی۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیا کو نبوت عطا فرمائی،

محمد سلیمان کیلانی، خلیفہ حامد مسجد علی پور چھمہ

Marfat.com

اقوام القرآن

قوم تبع یہ قوم یمن میں آباد تھی یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں، قوم سبا یہیں کی رہنے والی تھی، سبا نبو قحطان ہیں، یہ لوگ ابتدا میں عرب کے شمال میں رہتے تھے، ۸۰۰ سنہ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے، جب کہ آشوریوں نے ان کو جلاوطن کر دیا، ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی، یہی حکومت سبا اولی کہلاتی ہے، ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی، پہاڑوں پر پانی سنبھالنے کے لئے ایک بڑا بند باندھا، جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے، اس قوم کو خدا تعالی نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی، تو عذاب الٰہی آیا، وہ پانی والا بند ناگہاں ٹوٹ گیا، اور یہ علاقہ تباہ ہو گیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پر پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اوس اور خزرج مدینہ میں، ازد عمان اور یمامہ میں، مزیقیا شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرخچے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقی ماندہ افراد میں طوائف الملوکی کا دور رہا، ۱۱۵ سنہ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا، اس نے ان متفرق قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی، یہ حکومت سبا ثانی کہلاتی، یہ حکومت کافی پھیلی، یہاں تک کہ حضر موت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آ گئے، ۳۰۰ سنہ مسیحی میں ایک شخص شمر یرعش نامی پیدا ہوا، یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا، اس نے اپنا لقب تبع رکھا، تبع کا معنی بادشاہ ہے، یہاں سے تبع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۳۰ سال تک رہی، اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی، اس خاندان کا آخری بااقتدار بادشاہ ذونواس تھا جس نے نجران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۃ البروج میں ہے، اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا، اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا، یہ بڑا ظالم آدمی تھا، اور یہ اس خاندان تبع کا آخری بادشاہ تھا جس پر تبع خاندان کی حکومت ختم ہو گئی، اس بیان سے یہ معلوم ہوا، کہ خاندان تبع اور ہے، اور قوم تبع اور، قوم تبع قوم سبا ہے، اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا،

قوم ثمود عاد کی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی باعظمت یہی قوم ثمود تھی، ثمود اس قوم کے جد اعلی کا نام تھا جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی، ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے، ثمود بن عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام، یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القری تک انہیں کی بستیاں تھیں، جسے آج کل "فج الناقہ" کہتے ہیں حجر کا یہ علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے، یہ علاقہ شہر مدین سے جنوب مشرق میں اس طرح ہے، کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے، اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی، اللہ تعالی نے اس قوم کی ہدایت کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا، ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا، حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالی نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا، اور فرمایا، کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا، ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا، اور حضرت صالح علیہ السلام کو بمعہ اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کئے، اللہ تعالی کا غضب جوش میں آ گیا، ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہو گئی، اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی ۱۱۲۰۳ سنہ

قوم عاد نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب قوت و اقتدار جماعت کا نام عاد ہے، ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ ہے، اور احقاف حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے، کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی ہے، آہستہ آہستہ ان کی حکومت حضر موت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہو گئی، ان کا دارالخلافہ یمن تھا، پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مصر شام اور بابل پر بھی قابض ہو گئی، اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی، یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی، سنگ تراشی میں بڑی ماہر، یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی، قوم نوح کی غرقابی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا، اور ان کے علاوہ صدا، ہتار، صمود بھی ان کے بت تھے، اللہ تعالی

Marfat.com

نے ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الٰہی کو ٹھکرا دیا، اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی، اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا، یہ قوم مسیح علیہ السلام سے قریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی، یہ قوم عاد اولیٰ کہلاتی ہے، اور اسی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے

قوم فرعون متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی، جو عراق اور عقبہ کے درمیان ہے ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے، ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی، ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے، پھر بابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آ گئی، اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا ہے، اس وقت یہ حکومت سامو آبیین کی حکومت کہلاتی تھی، پھر دو سو سال بعد ایک شخص حمورابی ہوا، اس کے نام پر یہ سلطنت حمورابی کہلائی، اور اس حکومت کا ۲۱۰۰ قبل مسیح تک دور دورہ رہا جب حمورابی سلطنت قائم ہوئی، اس وقت ایک آدمی ہکسوس نامی مصر میں داخل ہوا، اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی، اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دارالخلافہ صان کا شہر تھا، یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی، انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی، اس لئے قبطی کہلائی، فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لئے بھیجا، اور ساتھ ہی قبطی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی، اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے، اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا، کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار ہو جاؤ، فرعون اور اس کی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا، اور سارے کے سارے مع فرعون لعین بحیرہ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے، جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے

قریش قریش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں، یہ بنو اسمٰعیل کہلاتے تھے، یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر نامی پیدا ہوا، اس کا لقب قریش ہوا، وجہ یہ ہوئی، کہ یمن کا ایک حاکم حسان نامی فوج لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا، اس کا ارادہ تھا، کہ کعبہ کے پتھر اکھاڑ کر یمن لے جائے، اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے، فہر نے مقابلہ کیا، حسان کو گرفتار کر لیا، اس سے فہر کی قوت کی دھاک بیٹھ گئی، اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا، قریش سمندر میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں، جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے، فہر کی اولاد قریش کہلائی، ویسے یہ لوگ بنی اسمٰعیل ہی ہیں، حضرت اسمٰعیل کے بعد بیت اللہ پر بنو جرہم کا قبضہ ہو گیا، جو حضرت اسمٰعیل کے سسرال تھے، پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی، پھر بنو جرہم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی، بنو جرہم سے بنو اسمٰعیل نے حکومت حاصل کی، اور بنو اسمٰعیل سے بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی، یہاں تک کہ قصی پیدا ہوا، اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا، قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی، قصی نے وہیں پرورش پائی، بڑا ہوا، تو مکہ میں آیا، مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی، بنو خزاعہ کے سردار حلیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا، اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دے دیا، ابو غبشان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا، حلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو غبشان کو ایک مشکیزہ شراب دے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا، قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا، اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی، اس کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی، اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے، یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے، بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لحی بدبخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا، کہ جب سرور کائنات ابراہیمی مذہب لے کر آئے، تو یہ لوگ اس کو شناخت بھی نہ کر سکے، قریش نے آخری دم تک حضور کا مقابلہ کیا، حالانکہ آنحضرت خود بھی قریشی تھے، آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا، اور قریش حلقہ بگوش اسلام ہوئے مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی،

قوم لوط حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیجا، آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی، سدوم اردن کی وہ جانب ہے، جہاں بحر میت یا بحر لوط ہے، یہی وہ مقام ہے، جہاں سدوم اور

Marfat.com

عالمورہ کی بستیاں آباد تھیں، یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے، نہایت ظالم، بد دیانت اور ڈاکہ زنی کرنے والے، سوداگروں کا مال لوٹنے والے، اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے، اور مزید براں یہ ظلم تھا، کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے، بلکہ ایسی بدمعاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے، اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا ارتکاب کرتے، حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا لیکن یہ بدمعاش قوم کسی طرح باز نہ آئی، بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے مہمانوں کی آبروریزی پر بھی تیار ہو گئے، اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے، پھر زلزلہ آیا، پتھروں کا مینہ برسا، پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لے گئے، اور وہاں سے الٹا پھینک دیا، اور اس زور سے پھینکا، کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا، اور اس گڈھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے، فاعتبروا

قوم موسیٰ علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے، ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے، وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے، مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے، حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب نے کنعان میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے، آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی، آپ کے بارہ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف پیغمبر بھی ہوئے، اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے ان کو حکومت بھی بخشی، حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا، اس کے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے، مصر میں فرعون نے ان کو سخت سے سخت اذیتیں پہنچائیں، اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی، ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی، اس کے لئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا، اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی، موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے، ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے، شرک پر مائل، نبیوں کے قاتل، اللہ کی کتابوں کو تبدیل کرنے والے، نبی صلعم کے متعلقہ پیشگوئیوں کو چھپانے والے، یہ تھے بنی اسرائیل، جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت سزائیں دیں

قوم نوح علیہ السلام

تورات میں ہے، کہ جودی پہاڑ ارارات کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے، اور ارارات جزیرہ کا نام ہے، اور متقدمین کی عبارت میں جزیرہ اس علاقہ کا نام ہے، جو دریائے دجلہ و فرات کے درمیان دیار بکر سے بغداد تک چلا گیا ہے، دوسرے لفظوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے، یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی، قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کیلو میٹر مربع میں آباد تھیں، نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی، اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے، جس نے بت پرستی شروع کی، اس قوم کے بڑے بڑے بتوں کے نام ود، سواع، یعوق، نسر، یغوث ہیں، اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا، اور خدا پرستی کی تلقین کی، بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادار لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بدنصیب قوم پر طوفان بھیجا جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی،

یاجوج ماجوج

یاجوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں، کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں، بلکہ برزخی مخلوق ہیں، یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں، کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں، اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک ہزار بچہ ہوتی ہے، یہ سب خرافات ہیں، یاجوج ماجوج آدم کی نسل سے ہیں، یافث بن نوح کی اولاد سے، ان کی شہرت اس لئے ہے، کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں، جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں، یاجوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے، جو شمال مشرق میں واقع ہے، اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے، یہ حقیقت ہے، کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے، اور باقی دنیا پر چھا گئے، یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے، اور یہیں سے ہندوستان آئے، ہندوستان میں بسنے والے آرین کہلائے، وسط ایشیا میں بسنے والے ایرین کہلائے، جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا، یورپ میں یہ لوگ گاتھ وانڈیل کہلائے، اور بحیرہ اسود سے دریائے ڈینوب تک بسنے والے سیلتھین کہلائے، اور ایشیا پر چھا جانے والے رشین کہلائے، اور ان کے اٹھنے

Marfat.com

اور پھیلنے کا یہ کام پانچویں صدی مسیحی تک برابر جاری رہا، اور پانچویں صدی عیسوی تک منگولیا کی ہمسایہ قومیں چینی کے دو بڑے قبائل "ہیونگ نو" اور "یوچی" کہلاتے رہے ہیں یہی ہوگ ہے جو چھ سو قبل مسیح تک یونان میں میک اور میگاگ بنا، اور عبرانی میں ماجوج ہوا اور "یوچی" اور "یوناچ" یونانی میں یوگاگ اور عربی اور عبرانی میں "جوج" اور "ماجوج" کہلایا، جب اس علاقہ سے اٹھنے والے دوسرے ملکوں کو چلے گئے، تو پہلے لوگوں کی دیکھا دیکھی وہ بھی مہذب بن گئے، اور ان سے بالکل الگ ہو گئے، اور اجنبی ہو گئے، پھر ان مہذب اور غیر مہذب قوموں میں صدیوں تاخت و تاراج کا سلسلہ جاری رہا، جس میں اکثر غیر مہذب یاجوج اور ماجوج کے قبیلے غالب آتے رہے، ان وحشیانہ قبائل کے حملوں کی روک تھام کے لئے مختلف دیواریں بنائی گئیں، جن میں ایک دیوار وہ ہے جو سیتھین قبائل کے کیسپین بروداالقرنین خورس یا شاہ نے درہ داریال کے آگے لوہے اور تانبے کی دیوار بنائی، قرآن مجید میں ہے کہ قیامت کے قریب پھر ایک وحشی قبائل کا ہجوم ہوگا اور یہ لوگ ساری مہذب دنیا پر چھا جائیں گے، یہ قبائل سارے کے سارے کافر ہیں، خدا کے منکر ہیں، اس حملہ کے بعد قیامت عنقریب قائم ہو جائے گی،

محمد سلیمان کیلانی

Marfat.com

ارض القرآن

روم روم کے مشرق میں بحیرہ کیسپین، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرہ روم واقع ہیں روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچازاد بھائی ہیں۔ ان کو بنوالاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے۔ یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے۔ اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جن نے شاطر ترکی کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ شام، مصر، ایشائے کوچک اور ٹرکی سب ان کے زیر نگیں تھے۔ ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا جو سب سے جو ہمہ تن عیاش اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا۔ اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا۔ نبی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۱ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۰۲ء سے لے کر ۶۱۴ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست۔ نبی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رجحان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے۔ اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے۔ آخر ۶۱۴ء میں جب نبی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا کیخسرو ثانی خسرو پرویز کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی۔ شام، مصر، ایشائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطنیہ میں محصور ہوگیا۔ اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑگیا۔ لیکن فتح نہ ہوا۔ بے شمار عیسائی اور پادری قتل ہوگئے۔ بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اتار کر لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہوگیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اسوقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں۔ کہ گو رومی اس وقت اذرعات اور بصریٰ کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آجائیں گے۔ اسوقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکر سے سو اونٹ کی شرط لگائی۔ ادھر ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لئے قسم کھائی۔ کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر مانی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں حمص سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا۔ خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کا معرکہ پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی۔ اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آگئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہوگیا اور قریش کے غم میں والحمد للہ علیٰ ذلک۔

مدینہ منورہ مدینۃ الرسول۔ طیبہ۔ یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا ہجرت کے بعد اسکا نام طیبہ ہوا مدینہ سطح سمندر سے ۶۱۹ میٹر بلند ہے۔ اور ۲۹ درجہ اور ۵۵ دقیقہ طول بلد اور ۴۲ درجہ اور ۱۵ دقیقہ عرض بلد پر واقع ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت ۴۸ تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اوپر اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجے کم ہوتا ہے سردیوں میں رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "تربیس" سے معرب تسلیم کیا ہے اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اسکے بنانیوالے عمالقہ قوم کے آدمی تھے۔ جو مصر سے نکلے یہ شہر ۲۲۲۲ سال قبل ہجرت بنایا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے عمارتیں اکثر پختہ ہیں۔ قریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں قریباً ستر قسم کی کھجور پیدا

Marfat.com

ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتبخانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جات بھی شایع ہوتے ہیں۔ لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد ۷ تک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے۔ یہاں ۳ھ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں۔ بقیع غرقد ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنویں ہیں مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں۔ جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں سے اکثر ہندوستانی ترک شامی اور مصری ہیں۔ مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل۔ نرم خو مہمان نواز اور خوش باش آدمی ہیں حتی کہ مدینہ والے کسی عزیز کی موت پر بھی واویلا اور نوحہ نہیں کرتے۔ مدینہ منورہ کی علمی ادبی معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی لیکن عربی خلافت کی کمزوری سے یہاں کی حالت بڑی کمزور ہوگئی۔ لوگ ہجوم کرکے حملے کرنے لگے تو ابو جعفر منصور نے مدینہ کی حفاظت کے لئے اس کے گرداگرد فصیل بنادی اور اس میں سات دروازے رکھے جو آج بھی مشہور ہیں باب مجیدی۔ باب شامی باب کوفہ، باب عنبریہ۔ باب قبا، باب العوالی۔ باب الجمعہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر۔ جنوب میں ریان۔ مشرق میں خاکیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقع ہے یہ شہر بحیرۂ احمر سے بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرور کائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا۔ آپ کے زمانہ میں بھی دنیا کے وفد مدینہ پہنچتے تھے۔ اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضہ اطہر کی زیارت کرنے کے لئے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباعہ واہل بیتہ واز واجہ اجمعین۔

مدین مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپکی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا اسکی اولاد بنو قطورا کہلاتی ہے اس قوم نے جو بستی بسائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا۔ یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی۔ جسکا عرض البلد افریقہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے حصہ زیریں پر آباد تھی قرآنمجید نے اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے جو بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارے سے گذرتی ہوئی تجارتی قافلوں کو شام (فلسطین، ایمن) اور مصر تک لیجاتی ہے اور جسکے ذریعہ سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا ہے کہ وہ جھنڈ والے تھے۔ یعنی جہاں باغوں کے سرسبز درخت کھڑے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چلتا ہے کہ مدین کا قبیلہ بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا۔ جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک جاتے ہیں۔ ان کی بستی راستے میں پڑتی ہے۔ یہ بستی تبوک کے بالکل مقابل واقع تھی۔ اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کردیا۔ ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہوگئی۔

مصر مصر ملک کا نام ہے مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا۔ اسی لئے اسکا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود اربعہ یہ ہے شمال میں بحر ابیض متوسط مشرق میں بحیرہ احمر اور بلاد عرب وشام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد طرابلس۔ مصر کا رقبہ ایک لاکھ بیس ہزار مربع میل اور آبادی قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱/۱۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں۔ مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۳ اہرام اور ابوالہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں مصر میں مقطم۔ مقصر۔ جبل النظیر۔ جبل الرضام۔ جبل آبی نودہ۔ جبل یشخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں۔ مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے۔ جو تین جھیلوں کے پانی سے بنتا ہے۔ اور بعد میں عطبرہ۔ نیل ازرق بحر الغزال نامی دریا بھی اس میں آگرتے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی دو شاخیں ہوجاتی ہیں۔ ایک کا نام دمیاط اور دوسری کا رشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریائے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر چھوڑ جاتا ہے۔ جو کھاد کا کام دیتی ہے عموماً ۱۸ جون سے دریا بڑھنے لگتا ہے ۱۱ ستمبر سے گھٹنا شروع ہوجاتا ہے۔ مصر کی سرزمین حسن اور خوبصورتی کے لئے مشہور ہے مصر میں حضرت ابراہیم

حضرت اسمٰعیل، حضرت سلیمان اور سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہم اجمعین کی شادیاں ہوئیں اور حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع بن نون کی پیدائش یہاں ہوئی۔ یہاں وقتاً فوقتاً حضرت ابراہیم، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت ارمیا، حضرت دانیال حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور کچھ مدت قیام کیا۔ مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر گئے۔ بادشاہ مسلمان نہ ہوا۔ ۲۰ھ میں عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا۔ اس لشکر کی تعداد جس نے مصر فتح کیا تھا بارہ ہزار تھی۔ مصر پر مختلف وقتوں میں بنو امیہ، عباسیہ، طولونیہ، اخشیدیہ، عبیدیون، ایوبیہ، ممالیک، چراکسہ، عثمانیہ، خدیویہ خاندانوں کی حکومت رہی۔ قاہرہ اور اسکندریہ مصر کے مشہور شہر ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت مصر نامی شہر قاہرہ ہی کے پاس آباد تھا۔ جو بعد میں ویران ہو گیا۔ اسکندریہ کا کتب خانہ جسے عیسائیوں نے جلا کر مسلمانوں کے نام لگا کر ان کو بدنام کیا دنیا کا مشہور کتب خانہ تھا۔ مصر کی نہر سویز سیاسی اہمیت کی حامل ہے ۱۸۵۹ء میں یہ نہر شروع کر کے دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ نہر بحیرہ ابیض کو بحیرہ احمر سے ملاتی ہے یہ ایک سو ستر کیلو میٹر لمبی ہے مصر کا عجائب خانہ بھی قابلِ دید چیز ہے اسی میں فرعون کی لاش تھی جسے دنیا کے لوگوں نے شناخت کیا۔ مصر میں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مزار ہیں۔ یہاں غلامی کی رسم زمانہ قدیم سے چلی آتی تھی۔ جسے اسلام نے ختم کیا۔

مکہ، انکہ، ام القریٰ۔ ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ مکہ اور بکہ قدیمی نام ہیں۔ صحیح روایات کے مطابق یہ عمالقہ کی لغت کا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے البیت۔ خدا کا گھر۔ بعد میں یہاں آبادی بھی ہو گئی۔ اور بکہ بعد کا نام ہے اور یہ نام اس وقت پڑا جبکہ ابرہہ اثرم کا لشکر تباہ ہوا تو لوگوں نے کہا یہ بکہ ہے یعنی سرکشوں کی گردنیں توڑنے والا۔ مکہ شہر سطح سمندر سے قریباً ۳۳۰ میٹر بلند ہے اور عرض کے لحاظ سے ۲۱ درجہ اور ۲۵ دقیقہ پر واقع ہے۔ اور طول کے لحاظ سے ۳۹ درجہ اور ۹ دقیقہ پر۔ اس کی آبادی مستقل طور پر جدہا ابراہیم اور اسمٰعیل علیہم السلام سے شروع ہوئی۔ لیکن ابتدائی آبادی صرف خیموں تک ہی محدود تھی۔ لیکن جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا اور یہاں آباد ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے خیموں کی بجائے مکانات تعمیر کئے۔ زمانِ بعد یہ اپنے علاقے کا سب سے بڑا شہر بن گیا۔ اس شہر کی لمبائی مغرب سے مشرق کیطرف قریباً تین کیلو میٹر ہے۔ اور عرض قریباً اس سے نصف۔ مکہ ایک وادی میں واقع ہے جو شمال سے جنوب کی طرف مائل ہے اس کے تین اطراف (یعنی مغرب جنوب مشرق) میں ایک سلسلہ کوہ ہے جس کے مختلف حصوں کے مختلف نام ہیں۔ شمال مغربی کونے میں کوہ فلق اور اس کے ساتھ جبل قیقعان پھر جبل ہندی پھر جبل لعلع پھر جبل کدا اور جنوب کیطرف جبل ابی قبیس اور اس کے ساتھ جبل خندمہ واقع ہے۔ شہر مکہ کے سات ہزار مکانات ہیں۔ جو ان پہاڑیوں کی وادیوں میں ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۱۸۹۲ء قبل مسیح میں یہاں تشریف لائے اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل اور اپنی بیوی ہاجرہ کو یہاں آباد کیا۔ اس وقت یہاں آبادی نہیں تھی۔ البتہ اس کے گرد و نواح میں عمالقہ قوم کے آدمی آباد تھے۔ جو سب کے سب خانہ بدوش تھے۔ اور خصوصاً وادی جیوں کے کنارے ان کی آبادیاں تھیں۔ اور یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندے نہ تھے۔ بلکہ بحرین سے منتقل ہو کر یہاں آئے تھے۔ جب زمزم کا چشمہ یہاں پیدا ہوا تو عمالقہ نے بھی یہاں ڈیرے لگا دیئے اور سرداری حضرت اسمٰعیل کی تسلیم کر لی گئی۔ کچھ مدت کے بعد بنو اسمٰعیل کی حکومت کمزور ہو گئی تو عمالقہ نے ان سے حکومت چھین لی۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو جرہم یمن سے سد مآرب کے ٹوٹ جانے کے بعد یہاں آ کر آباد ہو گئے۔ اور انہوں نے عمالقہ سے حکومت چھین لی۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو اسمٰعیل نے جرہم کو شکست دے کر ان سے حکومت لے لی اور ان کو شمالی ینبوع کی طرف جلاوطن کر دیا۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو خزاعہ یہاں آئے اور انہوں نے پھر بنو اسمٰعیل سے حکومت لے لی۔ پھر جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا۔ (یہ قصی پہلی۔ ساتویں حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں) انہوں نے بڑی جنگ و جدل کر کے بیت اللہ شریف کی ولایت بنو خزاعہ سے خرید لی۔ کچھ عرصہ بعد قصی نے قریش کو اکٹھا کر کے لات بہم پہنچائی۔ اور بنو خزاعہ کو وادی فاطمہ کی طرف نکال دیا۔ اور اس وقت سے اسلام کے آنے تک قریش کا اقتدار بدستور قائم رہا۔ قریش میں مناصب اور عہدوں کی تقسیم کے متعلق لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ بالآخر انہوں نے اکٹھے ہو کر قریش کی شاخوں میں مختلف عہدے تقسیم کر دیئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد تمام فضائل اور خوبیاں تمام عہدے اور منصب بنو ہاشم کے ہاتھ میں آ گئے۔

بحث حروف عاملہ

الف کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قَامَ میں اس کو لین کہتے ہیں۔ اور کبھی متحرک ہوتا ہے۔ اس کو ہمزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے۔ معنی کے رُو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اَقَرَأْتَ کیا تو نے پڑھا۔ اَقَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا۔ کبھی قریب ندا کے لئے آتا ہے اور جب یہ ندا کے لئے ہو تو منادی محذوف کو نصب دیتا ہے۔ اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعَبْدَ اللّٰہِ اور اَزَیْدُ۔ اَنَیْدُ اَقْبِلْ ارے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کے لئے آتا ہے۔ لَا اُبَالِیْ اَقُمْتَ اَمْ قَعَدْتَ میرے لئے تیرا کھڑا رہنا۔ بیٹھنا ایک ہی جیسا ہے۔

اِذْ ظرف زمانی۔ ماضی۔ اس کے بعد جملہ ہی آتا ہے اور جملہ محذوف ہوتا ہے اور اس کے عوض تنوین آتی ہے۔ مفاجات کیلئے بھی آتا ہے بَیْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَیْدٌ میں بیٹھا تھا کہ اچانک زید آگیا۔ تنوین کے ساتھ بھی آتا ہے وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ کبھی اس لئے کے معنی میں بھی آتا ہے ضَرَبْتُ ابْنِیْ اِذْ اَسَاءَ۔ اَیْ لِاَنَّہٗ اَسَاءَ

اِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط مستقبل کے لئے اِذَا جَاءَ اَجَلُھُمْ سبب ان کی موت آئے گی۔ مفاجات کے لئے بھی آتا ہے فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْہُ تُوْقِدُوْنَ۔ اِذَا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ۔ تِلْکَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی یہ بانٹنا بہت بھونڈا ہے اسم اشارہ مونث مفرد بعید کیلئے آتا ہے

اَلْ حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنا دیتا ہے کبھی عہد کے لئے آتا ہے اِشْتَرَیْتُ عَبْدًا ثُمَّ بِعْتُ الْعَبْدَ یا جنس کے لئے جیسے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ فعل پر نہیں آتا کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

اَلَا کلام کے شروع میں آتا ہے اور ما بعد کی تحقیق کیلئے آتا ہے جیسے اَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاءُ۔ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تنبیہ کے لئے اَلَا یَا صَارِ قَوْمُ اور عرض کے لئے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔

اَلَّا اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ۔ اَنْ لَّا تَطْغَوْا نیز حروف تحضیض کے لئے بھی آتا ہے۔

اِلَّا استثناء کے لئے آتا ہے اِلَّا امْرَاَتَہٗ کَانَتْ مِنَ الْغَابِرِیْنَ صفت بمعنی غیر کے لئے آتا ہے۔ لَوْ کَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا اور نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَھُمْ

اَلَّذِیْ اسم موصول ہے مرد کے لئے آتا ہے اس کا تثنیہ اَلَّذَانِ ج اَلَّذِیْنَ ہے اس کا مونث اَلَّتِیْ ج اَللَّوَاتِیْ۔ وَاللَّوَاتُ وَالّٰٓئِیْ اور تثنیہ اس کا اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَیْنِ غائب زمانیہ اور مکانیہ کیلئے بھی آتا ہے۔

اِلٰی حرف جر ہے انتہا کیلئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ظرف مکان کے لئے لَیَسْتَجْمِعُوْنَ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ظرف زمانی کے لئے۔ قرآن مجید اس حرف کے ساتھ ضمیریں بھی آتی ہیں۔ اِلَیَّ۔ اِلَیْہِ۔ اِلَیْھِمَا۔ اِلَیْھِمْ۔ اِلَیْھَا۔ اِلَیْھِنَّ۔ اِلَیْکَ۔ اِلَیْکُمْ۔ اِلَیَّ۔ اِلَیْنَا۔ عند کے معنی میں آتا ہے۔ کَلَّا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٰی مِنَ الرَّحِیْقِ۔ برابری کیلئے آتا ہے۔ اَلْاَمْرُ اِلَیْکَ مع کے معنی میں آتا ہے ضَمَّ ھٰذَا اِلٰی ذٰلِکَ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے۔ جیسا کہ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ۔ اگر غایت اور مغیا کی جنس ایک ہو تو اس کا ما بعد ما قبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ اور اگر ما بعد ما قبل کی جنس سے نہ ہو تو ما قبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ۔

اَمْ حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آوے اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ اور بل کے معنی میں ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ۔ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ

اَمَّا شرط اور تاکید کے لئے آتا ہے اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ۔ تفصیل کے لئے ف کا جواب پر آنا لازمی ہے۔ اَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْھَبُ جُفَاءً

اِمَّا تفصیل کے لئے ہے اِنَّا ھَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا۔ شک۔ اباحت۔ تخییر کے لئے بھی آتا ہے۔

اَمْسِ ظرف زمانی ہے بمعنی کل کا گزرا ہوا دن کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ

Marfat.com

کبھی گذشتہ زمانہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَتَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْاَمْسِ

اَنْ حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا نون اعرابی گرا دیتا ہے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ تاکید کیلئے زاید بھی آتا ہے۔ وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا۔ کبھی تفسیر کے لئے بھی آتا ہے وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ۔ اَنَّ کا مخفف بھی ہوتا ہے۔ اور یقینی فعل کے بعد آتا ہے۔

اِنْ حرف شرط ہے کہ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ۔ جب شرط کیلئے ہو تو پہلا جملہ یقیناً فعل ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعل اور کبھی اسم پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ شرط اور جزا یا صرف شرط اگر فعل مضارع ہو تو لازمی طور پر جزم دیتا ہے اور اگر جزا فعل مضارع ہو اور شرط نہ ہو تو جزم جائز ہے ضروری نہیں۔ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اِنْ اَدْرِیْ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ نفی کی صورت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ پر بھی آجاتا ہے۔

اِنَّ حرف تاکید ہے۔ جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اَنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ حرف جواب بھی ہے لَعَنَ اللّٰهُ نَاقَةً حَمَلَتْنِيْ اِلَيْكَ فَاُجِيْبَ وَاَنَّ رَاكِبَهَا۔ اور عموماً جملہ اسمیہ پر آتے ہیں جب جملہ قائم مقام مصدر۔ یا لفظ علم کے بعد آئے اَنَّ مفتوحہ پڑھا جاتا ہے۔ ابتداء جملہ ابتداء صلہ۔ لفظ قول کے بعد اور جب جملہ قائم مقام حال ہو۔ جب فعل صرف لام سے معلق ہو تو ان صورتوں میں اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ کبھی اِنَّ مکسورہ کی خبر پہ لام آجاتا ہے۔ اِذَا الفجائیہ اور قسم کے بعد دونوں طرح پڑھا جاتا ہے اِنَّ بھی اور اَنَّ بھی۔

اَنَا ضمیر صرف واحد متکلم کے لئے ہے۔ بمعنی مَیں

اَنْتَ اَنْتُمَا۔ اَنْتُمْ۔ اَنْتِ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ ضمیریں ہیں مخاطب کیلئے

اَنّٰى قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ۔ ظرف مکانی کے لئے اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا۔ استفہام کے لئے بمعنی کیف

اَوْ حرف عطف شک کی جگہ آتا ہے لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ کے معنی میں بھی آتا ہے وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

اَوَّل ضد آخر۔ ج اَوَائِل۔ اَوَالِ۔ اَوَّلُوْنَ م اُوْلٰى ج اُوَل۔ اَوْلَيَانِ

اُولَآءِ اولیٰ اسم اشارہ جمع قریب کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث اور تثنیہ کے لئے ھر زیادہ کرتے ہیں یَا اَسْمَاءِ هٰؤُلَآءِ اور اس کے ساتھ کاف خطاب بھی لگا لیتے ہیں اُولٰٓئِكَ بمعنی الَّذِيْنَ

اُولُو بمعنی ذُوْ اس کا واحد ذُوْ۔ اُولُوْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ واحد۔ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ اس کا مؤنث اُولَاتِ واحد اس کا ذَاتُ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ۔ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ

اِیْ بمعنی نَعَمْ اس کے بعد قسم ضروری ہوتی ہے قُلْ اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

اَیُّ استفہام کے لئے اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ۔ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا۔ اور اس کا استعمال ذوی العقول کے لئے خاص ہے غیر ذوی العقول پر یہ کبھی نہیں آتا۔ نیز اس کے لئے اضافت بھی لازمی ہے اور اضافت میں کبھی شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ اسی کے بعد ھ تنبیہ زیادہ کرتے ہیں یَاۤ اَيُّهَا الرُّسُلُ۔ یَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ۔ عورت کے لئے تِ زیادہ کرتے ہیں یَاۤ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

اِیَّا اِيَّاهُ نَعْبُدُوْنَ۔ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ضمیر منصوب منفصل ہے جو کہ سب صیغوں کے ساتھ ملتی ہے۔ بمعنی خاص

اِیْلَ عبرانی میں یہ لفظ اللہ کے لئے خاص ہے اس میں معنی قوی اور قدیر ہیں۔ اسی اِیْل حضرت یعقوب کا لقب ہے۔ عزرائیل میکائیل۔ جبرائیل خداوند تعالیٰ کے فرشتوں کے نام ہیں ان میں ایل کی نسبت اللہ کی طرف ہے۔

اِیَّانَ اسم شرط ہے زمانہ کے لئے بمعنی مَتٰی۔ اور اسم استفہام زمانی کے لئے آتا ہے جیسے اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ

اَیْنَ استفہام ظرف مکان مَا اس کے ساتھ اکثر ملحق ہوتا ہے فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا۔ اَيْنَمَا تُقِفُوْۤا اُخِذُوْا۔ اور عموماً اس میں شرط کے معنی ہوتے ہیں اور اس کا استعمال مکان کے لئے ہے زمانہ کے لئے نہیں جیسا اَيْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ

اَحَدَ عَشَرَ چونکہ قرآن مجید میں اسی طرح آیا ہے۔ اسی لئے اسی طرح لکھا گیا ہے عشر عشرون۔ ثلثون۔ وغیرہ تسعون تک جب اَحَدَ اور اثنیٰ

Marfat.com

کے ساتھ مرکب ہوں تو تمیز کو نصب دیتا ہے۔ یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے ہیں اور طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر ممیز مذکر ہو تو احد اور اثنان کے ساتھ اَحَدَ عَشَرَ کے دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو دونوں جز مؤنث ثَلٰثَةَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک مذکر ہیں تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور دوسرا مذکر اور مؤنث میں پہلا جز مذکر ہوتا ہے اور دوسرا مؤنث اور عشرون سے تسعون تک عطف کے طریق پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے کہ اَحَدَ اور اثنان کا ممیز اگر مذکر ہو تو دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مؤنث ہو تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور اثنان کے آگے تسع تک اگر ممیز مذکر ہو تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور مؤنث ہو تو پہلا جز مذکر ہوتا ہے۔

اَصْبَحَ افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا زید صبح کے وقت غنی ہوا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ یعنی ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال کرنے کے لئے جیسا کہ اَصْبَحَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا فقیر غنی ہو گیا کبھی تامہ ہوتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَيْدٌ۔ زید صبح کو داخل ہوا۔

ب حرف جر ہے۔ الصاق کے لئے مثلاً مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔ استعانت کے لئے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کے لئے۔ ظرفیت کیلئے وَبِاللَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ تعدیہ کے لئے ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔ قسم کے لئے بِاللّٰهِ سببیہ کے لئے فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ تعلیل کے لئے ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ۔ مقابلہ کیلئے مثلاً اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔ استعطاف کے لئے جیسا اِرْحَمْ بِزَيْدٍ زیادت کے لئے یہ اپنے مدخول کو کسرہ دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

بَابِلُ دریائے فرات پر نمرود نے بنوایا تھا۔ یہ کلدانی قوم کا دار الخلافہ تھا جو حضرت نوح کی اولاد سے تھے۔ اس علاقہ کا قدیمی نام شنعار ہے۔

برزخ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت

بسمل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَلْ حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رد کے لئے آتا ہے۔ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

بلیٰ حرف تصدیق مثل نعم اکثر استفہام کے بعد آتا ہے۔ خاص جواب کیلئے ہے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی

بَيْنَ اسم ظرف بمعنی درمیان بینہ۔ بینہم۔ بینکم۔ بینی۔ بیننا

بِئْسَ فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں اس کا فاعل کبھی تو اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ اور کبھی اسم مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَيْدٌ اور کبھی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوب ہوتی ہے۔ جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا زَيْدٌ کبھی مخصوص بالذم محذوف ہوتا ہے۔ جبکہ قرینہ ہو۔ اور مخصوص بالذم کیلئے لازمی ہے کہ ہر حال میں فاعل کے مطابق ہو۔ مفرد ہو تو مفرد خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور اسی طرح خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔ مخصوص بالذم مؤنث ہو تو بِئْسَتْ آئے گا اور مذکر کے لئے بِئْسَ

ت تیسرا حرف ہے۔ مؤنث ہے۔ ج تاءات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور حرف بھی۔ ضمیر میں فعل کے اخیر میں آتا ہے۔ ضَرَبَتْ۔ ضَرَبَتَا ضَرَبَتَا۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ مذکر و مؤنث دونوں ضمیریں شامل ہیں۔ کبھی جنس کیلئے واحد بھی آتا ہے۔ شَجَرَةٌ۔ مبالغہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَهَّامَةٌ بڑا سمجھدار۔ حرف جر کے لئے جیسے تَاللّٰهِ مضارع غائب کے مؤنث و تثنیہ کیلئے نیز مضارع کے مخاطب کے صیغوں کیلئے آتی ہے باب تفعل تفاعل۔ افتعال۔ بعض مصدروں میں جیسے تحریم و تکریم

تا اسم اشارہ مؤنث واحد ج اولاء ھٰ تنبیہ اس میں داخل ہوتی ہے۔ هَاتَا هَاتَانِ۔ هٰؤُلَاءِ مخاطب کے لئے کاف زائد کرتے ہیں۔ تَا تَاكَ۔ تِيْكَ۔ تَانِكَ۔ تَاتِكَ تِلْكَ اسم اشارہ بعید

توریہ ج توریات۔ توریات وہ کتاب کہ موسیٰ علیہ السلام پر خدا تعالیٰ سے اتری جس کی جلی تصویر اسفار کے نام سے مشہور ہے۔ جو کہ پانچ جلدوں میں ہے۔

ثَمَّ ثَمَّةَ اسم اشارہ بعید

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ جو ترتیب کیلئے آتا ہے۔

جَارّ زیر دینے والے حروف۔ لاجرم۔ لامحالۃ

حَاشَا حرف جار ہے استثناء کے لئے آتا ہے جیسا کہ مَا جَاءَنِيْ الْقَوْمُ

Marfat.com

حَاشَا زَيْدًا کبھی اس کا مدخول منصوب بھی ہوتا ہے لیکن اس وقت حاشا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے جیسا کہ جَاءَ فِي الْقَوْمِ حَاشَا زَيْدًا

حَتّٰى حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا غایت کیلئے آتا ہے جیسا کہ مُتُّ الْبَارِحَةَ حَتَّى الصَّبَاحِ۔ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّى السُّوْقِ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے جیسا قَرَأْتُ الْوِرْدَ حَتَّى الدُّعَاءَ اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے۔ یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

حَبَّبَ افعال قلوب سے ہے اسے فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدا اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے۔ اس کے دونوں مفعول ہمیشہ رہتے ہیں ان میں سے کوئی حذف نہیں ہو سکتا۔ جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت اَحْسَبَ ہوتا ہے۔

حَيْثُمَا شرط کیلئے آتا ہے اس کا بدون فعل مضارع ہوتا ہے اور جزا شرط دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لئے خاص ہے۔

خَلَا بالکل عاشا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر اس پر مَا داخل ہو جیسے مَا خَلَا زَيْدًا تو فعلیت کے لئے مخصوص ہے۔

ذَا اسم اشارہ قریب تثنیہ ذَانِ مرفوع ذَيْنِ منصوب۔ مجرد ج اداۓ خطاب اس لئے پہلے ھا تنبیہ داخل کرتے ہیں ھٰذَا ابْنَا ذَا بمعنی الَّذِي بھی ہوتا ہے جب کہ مَا استفہامیہ کے بعد ہو مَاذَا تَفْقِدُ

ذَالَ اسم اشارہ متوسط کیلئے ھا اس کے لاکر ھٰذَالَ تصغیر ذَيَّا لَكَ اس کا مؤنث ذَانِكَ مرفوع اور ذَيْنِكَ منصوب مجرور ہے۔ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ اس کی جمع اُولٰئِكَ ہے۔

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید کے لئے اس کا تثنیہ ذَانِكَ ہے۔ ج ذَوَالِكَ تصغیر ذَيَّالِكَ

ذُوْ اسم بمعنی صاحب تثنیہ ذَوَانِ ج ذَوُوْنَ۔ لِذِي جِئْتُ۔ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ۔ ذَا لَايَدِ اللّٰهِ اَوَابٌ۔ واضع الید۔ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ۔ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ۔ ذُوالْاَسْمَاءِ قریبی ذات مؤنث ذو تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ۔ ج ذَوَاتٌ

ذاتی طور پر۔ عام لفظ مشہور ہے اس میں تی نسبتی ہے۔

ذِيْ ھٰذِي اسم اشارہ مؤنث قریب

ذُبَّ حرف جار ہے تقلیل کے لئے آتا ہے اور کبھی کبھی تکثیر کے لئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل ماضی ہوتا ہے جیسا کہ رُبَّ رَجُلٍ كَرِيْمٍ لَقِيْتُ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیسا کہ رُبَّهُ رَجُلًا جَوَادًا اس میں چودہ وجہ جائز ہیں جیسا کہ رُبَّ۔ رُبَّ۔ رَبَّ۔ رُبَّتَهٗ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے کبھی اس کے ساتھ مَا بھی آتا ہے جیسا کہ رُبَّمَا

دِرْهَمٌ ایک ریشمی کپڑا خیمے کی نچلی جھالر۔

رُوَيْدًا اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے اسکا معنی ہے اَمْهِلْ یعنی مہلت دے یہ ہمیشہ ابتدائے کلام میں آتا ہے رُوَيْدَ زَيْدًا

رَاَيْتُ بالکل حسب کی طرح ہے ماسوائے اس کے کہ حسب شک کیلئے آتا ہے اور یہ یقین کیلئے اگر اس پر ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہو سکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہو جائے اور دوسرا نہ ہو۔

رَعَمْتُ رَاَيْتُ کی طرح افعال قلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لئے آتا ہے باقی احکام میں حَسِبَ کی طرح ہے۔

رُوَيْدَكَ رُوَيْدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ" باقی احکام میں رُوَيْدًا کی طرح ہے۔

سَ اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی مستقبل کے کر دیتا ہے باب استفعال میں سین آتا ہے۔

سَيْطَرَ مسلط ہوا۔ سَيْطَرَ الرَّئِيْسُ

صَاْصَاَ صَاْصَاَ الرَّجُلُ آدمی چیخا۔ جمع کیا۔ صَرْصَرَ سرد تیز ہوا صُرْصُرٌ جمع صَرَاصِيَة جنگل کا ایک چھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے۔

صِرَاط جمع صُرُط بمعنی راستہ صُرَاط تیز اور لمبی تلوار

صَوْمَعَ صَوْمَعَ الشَّيْءَ۔ اکٹھا کیا۔ صَوْمَعَ الْمَكَانَ مکان کو بلند کیا۔ صَوْمَرَ

پہاڑ یا بلند مکان جیسے عیسائی راہب اکیلے رہنے کے لئے بناتے تھے۔ عیسائیوں کا گرجا۔ سزا۔ ٹوپی۔ پہاڑ کی چوٹی

غَيْرَ بمعنے سوئی لَا کے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے طور پر نصب دیتا ہے (۲) اِلَّا کے معنی میں آتا ہے اس صورت میں اسم مضاف ہوتا ہے۔

سَاءَ بالکل ہر حال میں بِئْسَ کی طرح ہے افعال ذم سے ہے۔

صَادَ اصبح کی طرح۔ افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصبح کا ہے یہ انتقال کے لئے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ صَادَ الطِّيْنُ خَزَفًا و صَادَ زَيْدٌ غَنِيًّا۔ کبھی یہ تامہ ہوتا ہے یعنی صرف انتقال مکان الی مکان کیلئے آتا ہے لیکن اس وقت اِلٰی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

ظَلَّ یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَادَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع خبر کو نصب یہ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لئے آتا ہے جیسا کہ ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا زید نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

ظَنَنْ افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے۔

عَلِمَ یہ بھی افعال قلوب سے ہے۔ بالکل رَأَيْتُ کی طرح

عَنْ حرف جار ہے اپنے مدخول کو جر دیتا ہے بُعد اور مجاوزت کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ

عَلٰى حرف جار ہے استعلا کیلئے آتا ہے جیسا کہ زَيْدٌ عَلَى السَّطْحِ اور الصاق کیلئے جیسا کہ مَرَرْتُ عَلَيْهِ اور فی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

عَلَيْكَ مرکب صورت میں عَلٰی الگ ہے اور ک ضمیر اور اکیلی صورت میں اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "لازم کرلے" بالکل دُوْنَكَ کا عمل کرتا ہے۔

عَسٰى افعال مقاربہ سے ہے غیر متصرف ہے اس کے دو عمل ہیں۔ پہلا یہ کہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب۔ اس کا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے اس کی خبر فعل مضارع لمعہ اَنْ ہوتا ہے جیسا کہ عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ اس کی خبر ہمیشہ مفرد تثنیہ۔ جمع۔ تذکیر۔ تانیث غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت ہے جبکہ فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمر ہو تو مطابقت لازمی نہیں

دوسرا عمل یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ اس کا اسم مضارع مع اَنْ ہو اور اس وقت یہ قرب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تامہ۔

ف ترتیب اور تعقیب کیلئے۔ قَامَ زَيْدٌ فَعَمْرٌو پہلے زید پھر عمر کھڑا ہوا۔ حَبَسَهُ فَقَتَلَهُ پہلے قید کیا پھر قتل کیا۔ سبب کیلئے فَوَكَزَهُ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا اس لئے مر گیا۔ رابطہ جواب کے لئے اور شرط کیلئے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ شرط کیلئے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ مضارع پر نصب بھی لاتی ہے ذَرْنِيْ ذَاكِرَ مَاكَ استئناف کے لئے کہ پہلے معانی کا لے جاویں يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ف زائد بھی آتی ہے خَرَجْتُ فَإِذَا الْأَسَدُ فِي الدَّارِ

فِيْ حرف جار ہے۔ ن ظرفیہ اَلْتَمْرُ فِي الذِّقِّ ن مصاحبت کیلئے جَاءَنِيْ الْقَوْمُ وَمَعَهُمْ زَيْدٌ تعلیل کیلئے قُتِلَ فِيْ ذَنْبٍ قیاس کیلئے مَا عَلِمِيْ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ الْخَطَرَ استعلاء کے لئے اُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کبھی مرادف لک کیلئے اَنْتَ بَصِيْرٌ فِيْ عَمَلِكَ کبھی مرادف اِلٰی کے لئے مثل اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ کبھی مرادف عَنْ کے لئے مثل عَلَيَّ ثَلَاثُ اَشْهُرٍ فِيْ ثَلَاثِ سِنِيْنَ

قَدْ کبھی اسم مستعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ کے معنی دیتا ہے کبھی اسم فعل مستعمل ہوتا ہے اور کفٰی کے معنی دیتا ہے کبھی حرف مستعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے۔ توقع کے لئے آتا ہے اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تقلیل کیلئے آتا ہے۔ تحقیق کیلئے آتا ہے۔ تقریب ماضی حال کیلئے آتا ہے۔ اور کبھی تکثیر کیلئے بھی آتا ہے لیکن مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

كَ ضمیر مذکر مخاطب۔ مرد کے لئے منصوب عورت کیلئے مجرور قَالَ رَبُّكَ۔ قَالَ رَبُّكِ۔ حرف جار تشبیہ کیلئے۔ زَيْدٌ كَالْأَسَدِ تعلیل کیلئے وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ۔ تاکید کیلئے لیکن یہ زائد ہوتا ہے مثلاً لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ۔ اسم اشارہ کیلئے ذٰلِكَ تِلْكَ ضمیر منفصل و منفصل اِيَّاكَ۔ اِيَّاكِ کہا۔

Marfat.com

گَادَ افعال مقاربہ سے ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسکی خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے۔ کبھی بمع اَنْ بھی آتی ہے گَادَ کے مشتقات کا بھی یہی حکم ہے اگر اس پر حرف نفی وارد ہو تو بعض کے نزدیک اس کے معنی نفی کے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اثبات باقی رہتا ہے۔ بعض کے نزدیک ماضی پر داخل ہو تو کسی صورت میں نافیہ نہیں ہوتا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔

گَانَ افعال ناقصہ سے ہے۔ مبتدا پر داخل ہوتا ہے تو اس کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بمعنی حصر بھی آتا ہے وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ اور یَنْبَغِیْ کے معنی میں بھی آتا ہے مَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا استقبال کے معنی میں آتا ہے یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ماضی کے معنی میں بھی آتا ہے وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ حال کے معنے میں بھی آتا ہے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ استمرار کے معنی میں بھی آتا ہے وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا کَانَ زائدہ بھی ہوتا ہے جیسا کہ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ کَانَ زَیْدًا اور اس وقت عمل نہیں کرتا۔ یہ تامہ بھی ہوتا ہے اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ دو معنوں میں آتا ہے ایک یہ کہ اس کی خبر کو زمان ماضی میں ثابت کیا جائے خواہ وہ ممکن الانقطاع ہو یا نہ ہو اور دوسرا صَارَ کے معنی میں۔ تامہ ہو تو ثَبَتَ کے معنی میں آتا ہے۔

گَاَنَّ گَاَنَّ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقْرًا حرف ہے کہ اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع کرتا ہے۔ تشبیہ کیلئے گَاَنَّهٗ هُوَ۔ گَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا

گَاَیِّنْ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ پہلا کاف تشبیہ ہے اور اَیٍّ یہ لفظ زیادتی کیلئے مستعمل ہے۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ استفہام کیلئے کَاَیِّنْ تَرٰی اُسْوَدَةَ الْوَافِعَةِ فِیْ یَوْمِهِمْ فَاَجَابَ مَرَّةً وَّاحِدَةً

گَذَا قرآن مجید میں نہیں آیا ہر تشبیہ کے ساتھ آیا ہے اَهٰکَذَا عَرْشُكِ کیا تیرا عرش ایسا ہے۔

کُلٌّ استغراق کیلئے ہے۔ اس کے ساتھ مَا لگاتے ہیں کُلَّمَا اَضَاءَ

کِلَا کِلْتَا اور کِلَاهُمَا۔ کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ یہ دونوں مفرد لفظ ہیں۔ مگر تثنیہ پر انکا اطلاق ہوتا ہے مذکر کیلئے کِلَا اور مونث کیلئے کِلْتَا

کَلَّا حرف ردع۔ زجر۔ تنبیہ مخاطب کیلئے ہے اور کلام سابق باطل کرنے کے لئے ہے۔

کَمْ استفہام کے لئے ہے کَمْ لَبِثْتُمْ۔ خبر کیلئے بھی آتا ہے وَکَمْ اَهْلَکْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس کے معنی ہیں عدد مبہم۔ کَمْ دو طرح کا ہے ایک استفہامیہ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَ دوسرا خبریہ یعنی اگر اس میں استفہام نہ ہو یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان میں فاصلہ ہو جیسے کَمْ عِنْدِیْ رَجُلًا اور اگر فاصلہ نہ ہو تو اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے اضافت کے ساتھ جیسے کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ

کَیْ حرف تعلیل ہے کہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب دیتا ہے کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً سببیہ کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا۔ لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ لِکَیْ لَا یَعْلَمَ۔ لِکَیْلَا یَکُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ۔

کَیْفَ اسم مبہم ہے جو کہ مبنی بر فتح ہے اکثر استفہام کیلئے آتا ہے۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ۔ فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ۔

لَ تین قسموں پر ہے عامل جزم۔ عامل جر اور غیر عامل۔ اگر اسم ظاہر ہے تو جر دیتا ہے مثلاً مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ۔ لِلّٰهِ اگر ضمیر ہے تو جر نہ آوے گی لَكَ وَلِیٌّ۔ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے اگر اسم پر داخل ہو تو اس کے معانی ہوتے ہیں خصوصیت اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ زیادت کیلئے بھی آتا ہے جیسے رَدِفَ لَکُمْ۔ تعلیل کیلئے بھی آتا ہے جیسے جِئْتُ لِاُکْرِمَكَ۔ معاقبۃ کیلئے مثلاً لَزِمَ الشَّرَّ لِلْمُشَاقَوَةِ۔ لام قسمیہ۔ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اگر لَ فعل پر آجاوے تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ۔ امر فعل کو جزم دیتا ہے وَلْیَحْکُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ۔ لام غیر عامل ہمیشہ مفتوح ہوگا اور ابتدا میں آئیگا۔ اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ لام تین طرح پر آتا ہے لافی جنس۔ لاہی۔ لانفی۔ لافی جنس مثلاً لَا رَیْبَ فِیْهِ لاہی مثلاً لَا تَخَفْ۔ لانفی مثلاً لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ۔ لات تانیث۔ وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ بمعنی لَیْسَ

لَعَلَّ حروف مشبہ بفعل سے ہے۔ اسم کو نصب دیتا ہے خبر کو رفع لَعَلَّنَا نُبْصِرُ السَّحَرَةَ اور ترجی کیلئے آتا ہے جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ

Marfat.com

لٰکِنَّ مُنِیَ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی ممکن الوقوع اور غیر ممکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے اور ترجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بفعل سارے کے سارے مَا کَافَّہ آنے سے عمل نہیں کر سکتے

لٰکِنْ لٰکِنْ اصل میں لَاکِنْ تھا۔ الف حذف ہوگیا۔ لٰکِنْ مخفف لٰکِنَّ مشدد دو طرح پر ہے لٰکِنَّ ثقیلہ حرف ابتدا ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے مگر اس کے ساتھ واؤ آتی ہے یہاں لٰکِن کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لٰکِنْ خفیفہ حرف عطف ہے۔

لٰکِنَّ یہ حرف مشبہ بفعل ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کا استعمال استدراک کے لئے ہوتا ہے یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کو رفع کرنے کے لئے آتا ہے جیسے غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ۔ یہ ہمیشہ دو متغایر جملوں کے درمیان آتا ہے۔

لَمْ مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے۔ آخر کو جزم دیتا ہے۔ کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام لگا لیتے ہیں اَلَمْ اَقُلْ لَکُمْ کبھی وَاَوَ بھی استفہام کے ساتھ لاتے ہیں اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ

لَمَّا لَمْ کی طرح مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے لَمَّا ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَلَمَّا جَاءَھُمْ کِتٰبٌ۔ لَمَّا حرف استثنا بھی ہے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔ لَمَّا ہر لحاظ سے لَمْ جیسا ہے سوائے اس کے کہ اس کے معنی میں استغراق ہوتا ہے لَمْ میں نہیں ہوتا۔

لَنْ حروف ناصبہ سے ہے۔ یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کیلئے آتا ہے اس کا اصل لَاَنْ تھا تخفیف ہوتے ہوتے لَنْ رہ گیا۔

لَوْ حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے جملہ میں مستعمل ہو لَوْ جَاءَ نِیْ لَاَکْرَمْتُہٗ یہ تین فائدے دیتا ہے پہلا شرط دوسرا قید شرط بزمان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرط۔ (۲) مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے لیکن یہ جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں فرق یہ ہے کہ اگر شرط مستقبل کیلئے ہو تو اِنْ کے معنی میں آتا ہے اور ماضی کیلئے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے (۳) مصدریہ آتا ہے اَنْ کی طرح لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۴) تمنی کیلئے آتا ہے اس کا مدخول منصوب ہوتا ہے اور اس پر فَ بھی آتی ہے۔ (۵) عَرَض کیلئے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفاء ہوتا ہے (۶) تفصیل کیلئے آتا ہے۔

لَوْلَا لَوْلَا کی تین قسمیں ہیں امتناع کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُکَ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے ایک ان میں سے اسمیہ ہوتا ہے اور دوسرا فعلیہ تحضیض اور رغبت کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰہَ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تو بیخ کیلئے مثلاً لَوْلَا جَاءُوْا عَلَیْہِ بِاَرْبَعَۃِ شُھَدَاءَ۔ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔ اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی بلم ہو۔

لَیْتَ حرف تمنی حروف مشبہ بفعل سے ہے یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ تمنی کے لئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ

لَیْسَ لَیْسَ کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زمان حال میں نفی مضمون جملہ کا فائدہ دیتا ہے بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لئے بھی آتا ہے۔ افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے۔ کبھی بھی عمل ان کا قائم رہتا ہے بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہو جاتی ہے سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے مَا آتا ہے ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے

ھٰ جمع کے لئے آتا ہے۔ ذٰلِکَ۔ ذٰلِکُمْ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ مگر اسکے ساتھ حرف جر آتا ہے

مَا حرفیہ بھی۔ اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے۔ مَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کیلئے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول کیلئے خاص ہے اور مضارع کو جزم دیتا ہے

Marfat.com

مَا مشبہ بلیس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اور اس صورت میں معرفہ نکرہ سب پر داخل ہوتا ہے

مَتٰی حرف استفہام ہے۔ زمانہ کیلئے۔ اسمائے جازمہ سے ہے شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

مَعَ اسم ہے۔ مضاف مستعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے۔ مصاحبۃ کیلئے مثلاً اَللّٰہُ مَعَنَا زمانہ اجتماع کیلئے مثلاً جِئْتُکَ مَعَ الْعَصْرِ عِنْدَ کے معنی میں جیسے جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ۔ غیر مضاف ہو تو اس پر حال کی وجہ سے تنوین آتی ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو مَعًا۔

مِمَّا (مِنْ وَمَا) استفہام کے لئے آتا ہے جیسے مِمَّ خُلِقَ اس کا اصل ہے (مِنْ وَمَا)

مِنْ حرف جار ہے۔ ابتدا غائیت کیلئے آتا ہے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ۔ اور تبعیض کے لئے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاھِمِ اور تبیین کے لئے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اور زیادت کیلئے جیسے یُکَفِّرُ عَنْکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ

مَنْ اسمائے جازمہ سے ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال خاص ہے

مَھْمَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص ہے مَھْمَا تَذْھَبْ اَذْھَبْ

نَ نون تثنیہ۔ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا نَّ خفیفہ وَلَیَکُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ۔ نَّ تنوین۔ کِتٰبٌ اَنْزَلْنَاہُ اِلَیْکَ۔ کہ اصل میں کِتَابُنْ ہے۔ نَّ ضمیری انا ثقیلہ ضَرَبْنَّ لَضَرِبْنَّ اِضْرِبْنَّ۔ لَتُضْرِبْنَّ نَّ ضمیری انا ثقیلہ ضَرَبْتُنَّ مِنْھُنَّ مُنْکَنَّ نَّ متکلم اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ نَّ ضمیر تثنیہ لَتُضْرِبَانِّ۔ لَتُضْرِبَانَّ نَّ مونث جمع مخاطب۔ لَتُضْرِبْنَّ۔ اٰتِیْنَّ الزَّکٰوۃَ۔ اَقِمْنَّ الصَّلٰوۃَ نَّ جمع مذکر یَفْعَلُوْنَّ۔ تَفْعَلُوْنَّ۔ نَا جمع متکلم قُلْنَا نُ علامت مضارع نَفْعَلُ بالمجرمین۔ نَحْنُ ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم مذکر و مونث کے لئے۔

نِعْمَ افعال مدح سے ہے اس کا عمل بہرحال بِئْسَ کیطرح ہے۔ کسی چیز میں اختلاف نہیں۔

واو حرف عطف بھی ہے اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں۔ اور حرف جار بھی ہے۔ ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے۔ قسم کے لئے آتی ہے مثلاً وَاللّٰہِ لَاَشْتُوَیَنَّ اللَّبَنَ۔ رُبَّ کے معنی میں بھی آتی ہے جیسے وَعَالِمٍ لَّجَھِلْتُ لِعِلْمِہٖ مَعَ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَۃَ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ ناصبہ ہے۔ مُنَادٰی مندوب کے لئے بھی آتی ہے۔

وَجَدْتُّ افعال قلوب سے ہے ہر حال میں عَلِمْتُ کے مطابق ہے

ھ ضمیر واحد مذکر غائب قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ۔ اگر ماقبل زیر یا ی ہے تو ھ زیر کی شکل میں آوے گی۔ مثلاً مِنْ رَّبِّہٖ لا ساکن کے بعد اگر آوے گی پھر وہ لا بھی ساکن ہوگی۔ جیسے مَا ھِیَہْ

ھَا اسماء افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ لے" یہ اسم کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتا ہے۔

ھَاتَ اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا"۔ اسکا مدخول مرفوع ہوتا ہے۔

یَا ندا قریب کے لئے آتا ہے۔ جب منادی مضاف ہو تو نصب دیتا ہے اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے

Marfat.com

بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

یک حرفی	ص	وَالْقُرْاٰنِ	ص-۳۸	
	ق	والقران المجید	ق-۵۰	
	ن	والقلم	ن-۶۸	
دو حرفی	حم	تنزیل الکتب	جاثیہ-۴۵	
	حم	تنزیل الکتب	احقاف-۴۶	
	حم	والکتب المبین	دخان-۴۴	
	حم	والکتب المبین	زخرف ۴۳	
	حم	تنزیل من الرحمن	حم السجدۃ ۴۱	
	حم	تنزیل الکتب	المؤمن-۴۰	
	طس	تلک ایات	النمل-۲۷	
	طٰہٰ	ما انزلنا	طٰہٰ ۲۰	
	یٰس	والقران الحکیم	یٰس-۳۶	
سہ حرفی	الٓرٰ	کتاب انزلنا الیک	ابراھیم ۱۴	
	الٓرٰ	تلک ایت الکتب	حجر-۱۵	
	الٓرٰ	کتب احکمت	ھود-۱۱	

سہ حرفی	الٓرٰ	تلک ایت الکتب	یوسف ۱۲
	الٓرٰ	تلک ایت الکتب	یونس-۱۰
	الٓمّٓ	اللہ لا الٰہ	ال عمران ۳
	الٓمّٓ	ذٰلک الکتٰبُ	بقرہ-۲
	الٓمّٓ	غلبت الروم	الروم-۳۰
	الٓمّٓ	تنزیل الکتب لا	السجدۃ ۳۲
	الٓمّٓ	احسب الناس	عنکبوت ۲۹
	الٓمّٓ	تلک ایات الکتب	لقمان ۳۱
	طٰسٓمٓ	تلک ایت الکتب	شعراء ۲۶
	طٰسٓمٓ	تلک ایت الکتب	القصص ۲۸
چہار حرفی	الٓمّٓرٰ	تلک ایت الکتب	رعد-۱۳
	الٓمّٓصٓ	کتب انزل الیک	اعراف-۷
پنج حرفی	حٰمٓعٓسٓقٓ	کذلک یوحی الیک	الشوریٰ ۴۲
	کٓہٰیٰعٓصٓ	ذکر رحمۃ ربک	مریم ۱۹

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کر لیتے۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق سوالات احادیث میں مذکور ہیں لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے اگر انکے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کر لیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کونسے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد۔ بالتفصیل دستیاب نہیں ہو سکے۔ بالخصوص حصہ نثر کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہو سکی ہیں۔ انہی ضائع شدہ چیزوں میں حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جن صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ "حروف مقطعات خدا تعالیٰ کے بھید ہیں" یا "انکے معانی کسی کو معلوم نہیں" یا "یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے" ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کیا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے اور انکی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آجکل انگریزی

Marfat.com

زبان میں آسمائے معرفہ کے ابتدائی حروف دلالت براسم لکھے، پڑھے، اور سنے جاتے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً۔ ایم۔ ایس کی مراد محمد شفیع، محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سلیمان۔ محمد سلیم سارے ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی داخل ہو سکتے ہیں۔ نیز ایک نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو مشخص کیا ہے۔ اور جب تک خدا تعالےٰ سے یا خدا تعالےٰ کے فرستادہ نبی سے بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لئے کوئی سند نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ مذکور ہیں۔ جو ایک پورے جملہ کے معنے میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔ تہلیل لا الہ الا اللہ کہنا۔ حیعلتین۔ حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کہنا وغیرہ وغیرہ یہ لفظ پوری کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پوری کلام کی بجائے استعمال ہوتے ہیں مثلاً رم مخفف ہے رضی اللہ عنہ کا رح مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عم مخفف ہے علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور بعض دفعہ تو نظم میں بھی ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً قُلْتُ اقفی لبنا فقالت قاف اس جگہ حرف "قاف" وَقَفْتُ کے معنی میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ للمظلوم عال لاب ۔ ینقل عنہ جلد کا اذناب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال یفعل کذا وکذا کے بجائے ہوا ہے یا جیسا کہ بالخیر خیرات وان شرًا ت ۔ ولا اریدالشر الا ان ت اس شعر میں ت کا استعمال فَشَرٌّ کے معنی میں اور ت کا استعمال تَشَاءُ کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من اعان علی قتل مسلم بشطر کلمۃ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اَقْتُلُ کی بجائے صرف اَق کہہ دے۔ اس کے علاوہ عربی گرائمر میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اسماء میں قطع و برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یا عثمان کی بجائے صرف یا عثم کہہ دینا کافی ہے تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کا استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ مہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے خیال کے خلاف یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوئی۔ اب مقطعات کے متعلق مروج خیالات کا جائزہ لیجئے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے اور دوسرا وہ جو ان کے معانی بیان کرتا ہے۔ پہلا گروہ جن کو توقف ہے ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے اس لئے ان کے متعلق توقف کیا جائے اور دوسرے فریق کا خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جا سکے وہ سب درست ہیں۔ باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو مہمل قرار دیتا ہے وہ سرتا پا غلط ہے اگر ایسا ہو تو نعوذ باللہ قرآن مجید کا ایک حصہ مہمل بیکار اور باطل ٹھیرایا جائے گا حالانکہ بالبداہت باطل ہے۔ اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں ان کے اقوال سن لیجئے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جنکا علم اللہ تعالےٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے اور کسی کو اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے اور علامہ شعبی اور سفیان ثوری اور ربیع بن خثیم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں عبدالرحمان بن زید بن اسلم کا یہی خیال ہے علامہ زمخشری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں کا افتتاح ان الفاظ سے کیا گیا ہے۔ (۴) ابو نجیح کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں۔ (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کے اسماء ہیں۔ (۶) علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح ادمرہ ہمدانی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الٰہی کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الف سے مراد اللہ لام سے مراد لطیف اور میم سے مراد مجید وغیرہ ہیں۔ (۸) ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا قول ہے کہ یہ حروف کئی کئی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں۔ (۹) ابو الحجاج مزی علامہ ابن تیمیہ زمخشری۔ فراء اور مبرد کا قول ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان الفاظ کو کفار کے سامنے بطور معارضہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید مرکب ہے اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو۔ اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو انہیں مفرد الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔

Marfat.com

(۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں ان میں قرآن کریم - کتاب مبین - اور آیات کا تذکرہ ہے اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کے لیے لائے گئے ہیں۔ کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں لیکن جب خدا تعالےٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت بقا زمان بعد قیامت قائم ہو جائے گی۔ (۱۲) حروف مقطعات اسماء الٰہی کے اجزا ہیں ان کو جمع کرنے سے اسماء الٰہی کی ترکیب ہو سکتی ہے مثلاً ایک سورت میں الف دوسری میں حم تیسری میں ن ہے ان کے مجموعہ سے الرحمٰن مرکب ہو گیا۔ علی ہذا القیاس تمام حروف کی ترکیب سے مختلف اسماء مرکب ہوتے ہیں۔

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں۔ انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کئے ہیں۔ اس کے بعد یہ چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس لیے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے۔ ان الفاظ کو "مقطع" "ثوب مقطع" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پر جو لباس رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پوری کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی خیال ہے۔ آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف مستعمل ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مرقوم کئے ہیں۔ بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حروف میں تمام معانی کا احتمال ہے ہذا ما عندی واللہ ورسولہ اعلم۔

فہرست سورۃ قرآن بترتیب حروف تہجی

نمبر شمار	نام سورۃ	نمبر سورۃ
۱	ابراهیم	۱۴
۲	الاخلاص	۱۱۲
۳	اسراء	۱۷
۴	اعراف	۷
۵	ال عمران	۳
۶	الم نشرح	۹۴
۷	الم سجدة	۳۲
۸	الانشقاق	۸۴
۹	الانعام	۶
۱۰	الانفال	۸
۱۱	الانفطار	۸۲
۱۲	الانبیاء	۲۱
۱۳	براءة-توبة	۹
۱۴	البروج	۸۵
۱۵	البقرة	۲
۱۶	البلد	۹۰
۱۷	البیّنة	۹۸
۱۸	التحریم	۶۶
۱۹	التغابن	۶۴
۲۰	التکاثر	۱۰۲
۲۱	التکویر	۸۱
۲۲	التین	۹۵
۲۳	الجاثیة	۴۵
۲۴	الجمعة	۶۲
۲۵	الجن	۷۲
۲۶	الحاقة	۶۹
۲۷	الحج	۲۲
۲۸	الحجر	۱۵
۲۹	الحجرات	۴۹
۳۰	الحدید	۵۷
۳۱	الاحزاب	۳۳
۳۲	الحشر	۵۹
۳۳	الاحقاف	۴۶
۳۴	حم السجدة	۴۱
۳۵	الدخان	۴۴
۳۶	الدهر	۷۶
۳۷	الذاریات	۵۱
۳۸	الرحمٰن	۵۵
۳۹	الرعد	۱۳
۴۰	الروم	۳۰
۴۱	الزخرف	۴۳
۴۲	الزلزال	۹۹
۴۳	الزمر	۳۹
۴۴	سبا	۳۴
۴۵	الشعراء	۲۶
۴۶	الشمس	۹۱
۴۷	الشوریٰ	۴۲
۴۸	ص	۳۸
۴۹	الصافات	۳۷
۵۰	الصف	۶۱
۵۱	الضُحیٰ	۹۳
۵۲	الطارق	۸۶
۵۳	الطلاق	۶۵
۵۴	طٰہٰ	۲۰
۵۵	الطور	۵۲
۵۶	العادیات	۱۰۰
۵۷	العبس	۸۰
۵۸	العصر	۱۰۳
۵۹	الاعلیٰ	۸۷
۶۰	العلق	۹۶
۶۱	عم	۷۸
۶۲	العنکبوت	۲۹
۶۳	الغاشیة	۸۸
۶۴	الفاتحة	۱
۶۵	الفاطر	۳۵
۶۶	الفتح	۴۸
۶۷	الفجر	۸۹
۶۸	الفرقان	۲۵
۶۹	الفلق	۱۱۳
۷۰	الفیل	۱۰۵
۷۱	ق	۵۰
۷۲	القارعة	۱۰۱
۷۳	القدر	۹۷
۷۴	قریش	۱۰۶
۷۵	القصص	۲۸
۷۶	القمر	۵۴
۷۷	القیامة	۷۵
۷۸	الکافرون	۱۰۹
۷۹	الکهف	۱۸
۸۰	الکوثر	۱۰۸
۸۱	لقمان	۳۱
۸۲	اللیل	۹۲
۸۳	اللهب	۱۱۱
۸۴	المائدة	۵
۸۵	الماعون	۱۰۷
۸۶	المجادلة	۵۸
۸۷	محمد	۴۷
۸۸	المدثر	۷۴
۸۹	المرسلت	۷۷
۹۰	مریم	۱۹
۹۱	المزمل	۷۳
۹۲	المطففین	۸۳
۹۳	المعارج	۷۰
۹۴	الملک	۶۷
۹۵	الممتحنة	۶۰
۹۶	المؤمن	۴۰
۹۷	المؤمنون	۲۳
۹۸	المنافقون	۶۳
۹۹	ن	۶۸
۱۰۰	الناس	۱۱۴
۱۰۱	النازعٰت	۷۹
۱۰۲	النجم	۵۳
۱۰۳	النحل	۱۶
۱۰۴	النساء	۴
۱۰۵	النصر	۱۱۰
۱۰۶	النمل	۲۷
۱۰۷	نوح	۷۱
۱۰۸	نور	۲۴
۱۰۹	همزة	۱۰۴
۱۱۰	هود	۱۱
۱۱۱	الواقعة	۵۶
۱۱۲	یٰس	۳۶
۱۱۳	یوسف	۱۲
۱۱۴	یونس	۱۰

Marfat.com

مرآۃ القرآن

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف (۱)

اب

۲۲-۱ وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا — میوہ اور گھاس — ۸۰-۳۱

(ما ترعی الہائم)

خودرو چارہ، گھاس، توڑی ج اَوْبٌ خواہ خشک ہو یا تر انسان کے لئے میوہ اور جانور کے لئے اَبّ

ابد

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا — کبھی — ۹۵-۲

خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا — ہمیشہ — ۱۶۹-۴

(اَبَدَ۔ یَاْبِدُ۔ اُبُوْدًا) ٹھیرا اَبَدَهٗ۔ خَلَّدَهٗ۔ اَبَدٌ (زمانہ) ج آباد۔ اُبُود۔ تَاَبَّدَ ابدی ہوگیا۔ ازلی۔ قدیم۔ اَلْاَبَدِیّ جس کی انتہا نہ ہو۔ اَبِدَ کا (وہ مصیبت جس کا ہمیشہ ذکر ہو) ظرف زمان

ابق

۱-۱ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ (ھرب) — بھاگا — ۱۴۰-۳۷

اَبَقَ (یَاْبِقُ وَاَبَقَ یَاْبِقُ اِبَاقًا وَاَبْقًا وَاَبَقًا) العبدُ غلام اپنے مالک سے فرار ہوا (تَاَبَّقَ) وہ چھپ گیا یا اس نے انکار کیا اَبِقٌ ج اُبَّقٌ۔ اُبَّاقٌ اَبُوْقٌ (ابوق ج اباریق درج برق)

ابل

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ — اونٹ سے دو جوڑے — ۱۴۴-۶

يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ — اونٹ کی طرف دیکھتے ہیں — ۸۸-۱۷

طَيْرًا اَبَابِيْلَ (واحد نہیں ہے) اڑتے جانوروں کی ٹکڑیاں — ۱۰۵-۱۰۳

(اَبَلَ۔ یَاْبِلُ۔ اَبْلًا وَاَبَلَ۔ یَاْبِلُ۔ اَبَالَةً) وہ اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا اس لئے آدمی کو کہتے ہیں اَبِلٌ۔ اَبِلٌ۔ اُبَّالٌ۔ اَبُلٌ اس کے اونٹ زیادہ ہو گئے اِبِلٌ۔ اِبِلٌ ج اَبَالٌ اونٹ طَيْرًا اَبَابِيْلَ۔ متتابعۃ جتھا جتھا (اس کا واحد نہیں ہے) پے در پے آئندہ۔ اس کا اطلاق پرندوں، گھوڑوں، اونٹوں کے لئے ہے

ابی

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ — محمد کسی مرد کا باپ نہیں ہے۔ — ۴۰-۳۳

اِنَّ لَهٗ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا — اس کا باپ بوڑھا ہے۔ — ۷۸-۱۲

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ — میرے باپ کے منہ پر ڈالو — ۹۳-۱۲

وَاغْفِرْ لِاَبِيْ — اور بخش میرے باپ کو — ۸۶-۲۶

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ — اس کا باپ — ۷۴-۶

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ — اے میرے باپ — ۴۴-۱۹

يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ — اے میرے باپ — ۱۰۰-۱۲

يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ — اے میرے باپ — ۴۲-۱۹

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا — ان دونوں کا باپ — ۸۲-۱۸

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ — ہمارا باپ — ۲۸-۲۸

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ — ان کے باپ نے حکم دیا۔ — ۶۸-۱۲

اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا — ہمارے باپ کو زیادہ پیارا ہے — ۸-۱۲

وَصِيَّةُ اَبِيْكُمْ — تمہارے باپ کی تاکید — ۹-۱۲

اِلٰی اَبِیْہِمْ	ان کے باپ کی طرف	۱۲-۶۳
عَنْہُ اَبَاہُ	(خواہش کریں گے) اسکے باپ سے	۱۲-۶۱
اِنَّا اَبَانَا	ہمارا باپ	۱۲-۸
اِنَّ اَبَاکُمْ	تمہارا باپ	۱۲-۸۰
وَجَآءُوْ اَبَاھُمْ	آئے اپنے باپ کے پاس	۱۲-۱۶
وَوَرِثَہٗ اَبَوَاہُ	اس کے ماں باپ وارث ہوں	۴-۱۱
فَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ	اس کے والدین مومن تھے	۱۸-۸۰
عَلٰی اَبَوَیْکَ	باپ دادوں پر (تثنیہ)	۱۲-۶
اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ	جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو	۱۲-۹۹
وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ	اور واسطے اس کے ماں باپ کے	۴-۱۰
اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ	نکالا تمہارے ماں باپ کو	۷-۲۷
اَشْرَکَ اٰبَآؤُنَا	ہمارے باپ دادوں نے شرک کیا	۷-۱۷۳
اٰبَآءُکُمْ	تمہارے باپ	۴-۱۰
کَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُھُمْ	جیسے ان کے باپ پوجتے تھے۔	۱۱-۱۰۹
مِلَّۃَ اٰبَآءِیْ	میرے باپ دادوں کا مذہب	۱۲-۳۸
وَاِلٰہَ اٰبَآءِکَ	تیرے باپ دادا کا رب	۲-۱۳۳
فِیْ اٰبَآءِنَا الْاَوَّلِیْنَ	ہمارے باپ دادا پہلے	۲۳-۲۴
اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآءِکُمْ	اپنے باپ کے گھر سے	۲۴-۶۱
وَمِنْ اٰبَآءِھِمْ	اپنے ماں باپ سے	۶-۸۷

(اَبَا۔ یَابُو۔ اِبَاوَۃً وَاُبُوَّۃً وَاُبُوًّا) باپ ہوا۔ ابو ایوب شتر ابا الیتیم یتیم پالا (ابو علی۔ ابو مالک) بھوک تَاَبَّی فُلَانًا۔ اس کو باپ بنالیا۔ اب۔ جَاءَ اَبُوْکَ رَءَیْتُ اَبَاکَ، مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ۔ برائے ندا یا ابی و یا ابت ج آباء۔ اُبُون۔ ابو المرأۃ خاوند۔ ابو عون۔ نمک۔ ابو یحیی۔ ملک الموت، ابو الیقظان مرغ

ابی

۱-۱ اَبٰی (امتنع) وَاسْتَکْبَرَ	اس نے نہ مانا اور تکبر کیا	۲-۳۴
۱-۱ فَاَبٰی اَکْثَرُ النَّاسِ	انکار کیا زیادہ خلقت نے	۱۷-۸۹
۱-۱ فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا	انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں	۱۸-۷۷
۱-۱ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا	کسی نے بھی اٹھانا قبول نہ کیا۔	۳۳-۷۲
۱-۳ وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ	اور اللہ نہ رہیگا بدوں پورا کئے اپنے نور کو	۹-۳۲
۱-۳ وَتَاْبٰی قُلُوْبُھُمْ	ان کے دل نہیں مانتے	۹-۸
۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ (ی حذف)	اور لکھنے والا انکار نہ کرے	۲-۲۸۲
۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ الشُّھَدَآءُ (ی حذف)	اور گواہ انکار نہ کریں۔	۲-۲۸۲

(اَبٰی۔ یَاْبٰی۔ اِبَاءً۔ اِبَاءَۃً وَتَاْبٰی) انکار کیا۔ ناراض ہوا۔ برا جانا فا آپ ج اَبُوْن رَجُلٌ یَّاْبَی اَنْ یُّضَامَ۔ جو اپنے پر ظلم نہ ہونے دے

اتی

۱-۱ اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰہِ	آپہنچا حکم اللہ کا۔	۱۶-۱
۱-۱ وَھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی	کیا پہنچی تم کو بات موسیٰ کی	۲۰-۹
۱-۱ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ	اور ساحر جہاں بھی ہوں فلاح	۲۰-۶۹
اَتٰی (کان)	نہیں پاتے	
۱-۱ فَاَتَی (قَصَدَ) اللّٰہُ بُنْیَانَھُمْ	انکی عمارتوں پر اللہ تعالےٰ کا حکم پہنچا	۱۶-۲۶
۱-۱ اِذَآ اَتَیَا اَھْلَ	جب پہونچے دونوں	۱۸-۷۸
۱-۱ وَلَقَدْ اَتَوْا (مَرُّوْا) عَلَی الْقَرْیَۃِ	گذرے ایک بستی سے	۲۵-۴
۱-۱ یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا	اپنے کیئے پر خوش ہوتے ہیں	۳-۱۸۸
۱-۱ کُلٌّ اَتَوْہُ دَاخِرِیْنَ	سب چلے آویں اس کے پاس عاجز	۲۷-۸۷
۱-۱ فَاَتَتْ بِہٖ قَوْمَھَا	پھر لائی اس کو اپنے قوم کے پاس	۱۹-۲۷
۱-۱ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ	آوے تم پر قیامت	۶-۴۰
۱-۱ اَتَتْھُمْ رُسُلُھُمْ	پہونچے ان کے پاس	۹-۷۰
۱-۱ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَۃٍ	اگر (وہ عورتیں) بے حیائی کریں	۴-۲۵
۱-۱ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ ... بِکُلِّ اٰیَۃٍ	لائے تو ..... ہر نشانی	۲-۱۴۵
۱-۱ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ	ہم آئے خوشی سے	۴۱-۱۱
۱-۲ وَاٰتَی الْمَالَ	اور دیا مال	۲-۱۷۷
۱-۲ وَاٰتٰہُ اللّٰہُ الْمُلْکَ	اور عطا کیا اس کو اللہ نے	۲-۲۵۱
۱-۲ اٰتٰکُمْ	عطا کیا تم کو	۲۷-۳۶
۱-۲ فَمَا اٰتٰنِیَ اللّٰہُ	سو جو اللہ نے مجھے دیا	۲۷-۳۶
۱-۲ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُھُمْ	جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل	۲۳-۶۰
۱-۲ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ	دی انہوں نے زکوٰۃ	۲-۲۷۷
۱-۲ اٰتَتْ اُکُلَھَا	لایا وہ باغ اپنا پھل	۲-۲۶۵
۱-۲ اٰتَتْ کُلَّ وَاحِدَۃٍ	اس عورت نے ہر ایک عورت کو دی	۱۲-۳۱
۱-۲ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ	دیا تو نے فرعون کو	۱۰-۸۸
۱-۲ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ	دی تو نے مجھے کچھ حکومت	۱۲-۱۰۱
۱-۲ اٰتَیْتُھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ	جو دیا تو نے ان سب کو	۲۳-۱۰
۱-۲ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا	بخشے تو چنگا بھلا	۷-۸۹

Marfat.com

۲-۱ أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ	جو دیا ٹھیرایا تھا موافق دستور کے	۲-۲۳۳
۲-۱ أَتَيْتُمُوهُنَّ	دیا ہوا عورتوں کو	۲-۲۲۹
۲-۱ خُذُوا مَا آتَيْتُكُمْ	سو لے جو میں نے تم کو دیا	۷-۱۴۴
۲-۱ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ	جو کچھ میں نے تم کو دیا	۳-۸۱
۲-۱ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ	ہم نے تم کو دی ہیں	۱۵-۸۷
۲-۱ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ	ہم نے ان دونوں کو کتاب دی	۳۷-۱۱۷
۲-۱ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى	اور جب دی ہم نے	۲-۵۳
۲-۲ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا (حبيثوا بالرزق)	اور ان کو ایک صورت کے پھل دیئے جاویں گے	۲-۲۵
۲-۲ أُوتِيَ مُوسَى	جو ملا موسے کو	۲-۸۴
۲-۲ أُوتُوا الْكِتَابَ	اہل کتاب	۲-۱۴۵
۲-۲ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اس عورت کو ہر ایک چیز ملی ہے	۲۷-۲۳
۲-۲ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ	ملا تجھ کو تیرا سوال	۲۰-۳۶
۲-۲ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا	اور تم کو تھوڑا علم دیا گیا ہے۔	۱۷-۸۵
۲-۲ أُوتِيَ عَلَى عِلْمٍ	یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے	۳۹-۴۹
۲-۲ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے	۲۷-۱۶
۳-۱ حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ	بھیجے اللہ تعالے حکم اپنا	۲-۱۰۹
۳-۱ يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ	لاوے گا تم کو اللہ	۲-۱۴۸
۳-۱ يَأْتِ (يَصِيرُ) بَصِيرًا	چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا ہوا	۱۲-۹۳
۳-۱ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ	نہ آنے پاوے گا تم کو کھانا	۱۲-۳۷
۳-۱ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ	وہ دو مرد جو کریں تم سے یہی بدکاری	۴-۱۶
۳-۱ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	آویں	۲-۸۵
۳-۱ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ	آویں وہ میرے پاس	۲۷-۳۸
۳-۱ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ	یا آوے ہمارے پاس کوئی نشانی	۲-۱۱۸
۳-۱ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے تمہارے پاس	۴۴-۶
۳-۱ يَأْتِينَكَ سَعْيًا	چلے آویں	۲-۲۶۰
۳-۱ يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ (يفعلن)	کریں بے حیائی صریح	۴-۱۵
۳-۱ مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ	جو کچھ تو لائے گا۔	۷-۱۳۲
۳-۱ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ	کہ آؤ گھروں میں آؤ	۲-۱۸۹
۳-۱ تَأْتُونَنَا عَنِ	تم ہی آتے تھے ہم پر	۲۷-۳۸
۳-۱ أَفَتَأْتُونَ (تتبعونه) السِّحْرَ	کیوں پہنچتے ہو اس کے جادو میں	۲۱-۳

۳-۱ نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا	بھیجتے ہم اس سے بہتر	۲-۱۰۶
۳-۲ وَاللَّهُ يُؤْتِي (يعطي) مُلْكَهُ	اور اللہ دیتا ہے حکومت	۲-۲۴۷
۳-۲ يُؤْتِكُمْ خَيْرًا	دے گا تم کو	۸-۷۰
۳-۲ أَنْ يُؤْتَيَنِ	یہ کہ دیوے مجھ کو	۱۸-۴۰
۳-۲ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا	دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں	۲۳-۶۰
۳-۲ تُؤْتِي الْمُلْكَ (تعطي)	تو سلطنت دیوے	۳-۲۶
۳-۲ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا	دو مجھ کو عہد	۱۲-۶۶
۳-۲ وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ	اور فقیروں کو پہنچاؤ	۲-۲۷۱
۳-۲ نُؤْتِهِ مِنْهَا	دیویں گے ہم اس کو	۳-۱۴۵
۳-۲ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا	جلدی دیویں گے ہم	۴-۱۴۶
۳-۲ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ	دیا جاوے ہم کو	۶-۱۲۴
۵-۱ لَمْ يَأْتُوكَ	تجھ تک نہیں آئے	۵-۱۰۱
۶-۱ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً	اور اس کو نہیں ملی کشائش	۲-۲۴۷
۶-۱ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ	نہ دیئے جاؤ وہ	۵-۱۰۱
۶-۲ لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ	نہ ملتا میرا لکھا	۶۹-۲۵
۹-۱ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ	پھر اگر پہنچے تم کو	۲-۳۸
۹-۱ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي	یا لاوے میرے پاس	۲۷-۲۱
۹-۱ لَتَأْتِيَنَّكُمْ	البتہ آئے گی تم پر	۴-۳
۹-۱ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ	البتہ پہنچا دو گے تم اسکو میرے پاس	۱۲-۶۶
۹-۱ ثُمَّ لَيَأْتِيَنَّهُمْ	پھر ان پر آوے گا	۷-۱۷
۹-۱ فَلَنَأْتِيَنَّكَ	سو ہم بھی لاویں گے تیرے مقابلہ میں	۲۰-۵۸
۱۰-۱ لَأُوتَيَنَّ مَالًا	مجھ کو مل کر رہے گا مال	۱۹-۷۷
۱۱-۱ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ	اب تو لے آ اس کو مغرب سے	۱۸-۲۵۸
۱۱-۱ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا	چلا آوے ہمارے پاس	۶-۷۱
۹-۱ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ	ہم پہنچتے ہیں ان پر	۲۷-۲۰
۱۱-۱ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ	جا قوم کے پاس	۲۶-۱۰
۱۱-۱ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ	آؤ تم دونوں خوشی سے	۴۱-۱۱
۱۱-۱ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ	سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس	۲۶-۱۶
۱۱-۱ فَأْتُوا بِسُورَةٍ	تو لے آؤ ایک سورۃ اس جیسی	۲-۲۳
۱۱-۱ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي	لاؤ میرے پاس	۱۰-۷۹
۱۱-۱ ائْتُونِي بِكِتَابٍ	لاؤ میرے پاس کوئی کتاب	۴۶-۴

۱-۱۱ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ	لے آوے جو سنتا ہے	۵۲-۳۸
۱-۱۱ وَالنَّاتِ طَائِفَةٌ	اور آئے دوسری جماعت	۴-۱۰۲
۲-۱۲ رَبَّنَا اٰتِنَا	اے رب ہمارے دے ہم کو	۲-۲۰۰
۲-۱۱ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	دیا کرو زکوٰۃ	۲-۴۳
۲-۱۱ اٰتُوهُنَّ (اعطوهن)	دو ان عورتوں کو	۴-۲۵
۲-۱۱ وَاٰتَيْنَ الزَّكٰوةَ	دیتی رہو زکوٰۃ	۲۳-۳۳
۲-۳ اٰتَيْتُكُمْ مِنْهَا	اب لاؤں گا تمہارے پاس	۲۰-۱۰
۲-۳ سَاٰتِيكُمْ مِنْهَا	اب لاؤں گا تمہارے پاس	۲۷-۷
۱-۱۵ تُوعَدُونَ لَاٰتٍ	ضرور آنے والا ہے	۶-۱۳۴
۲-۱۵ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ	اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے	۴-۱۶۲
۱-۱۶ وَعْدَهُ مَاْتِيًّا (اٰتِيًا)	اس کے وعدہ پر پونہچنا	۱۹-۶۱
۲-۲۲ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ	اور زکوٰۃ دینے سے	۲۴-۳۷
۲-۲۲ وَاِيْتَاۗءِ ذِي الْقُرْبٰى	اور قرابت والوں کے دینے کا۔	۱۶-۹۰

اث

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا (مالا)	اسباب اور استعمال کی چیزیں	۱۶-۸۰
۱-۲۲ اَثَاثًا وَّرِءْيًا	سامان اور نمود میں	۱۹-۷۴

اَثَّ (ر) اَثًّا وَاُثُوْثًا وَاَثَاثَةً) النَّبَاتُ کھیتی زیادہ ہوئی اَثَّ الْفِرَاشَ بچھونا بچھایا۔ حب رخت خانہ سے مراد ہوگا، تو اس کا واحد نہ ہوگا۔ جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو، تو واحد اَثَاثَہ ہوگا۔ اثاث سے گھوڑے، بھیڑ، بکری، اونٹ اور غلام بھی مراد لئے جاتے ہیں۔ اثاثہ۔ زنان پر گوشت یا دراز قامت

اثر

۱-۱ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (هيجن)	پھر اٹھانے والے اسمیں گرد	۱۰۰-۴
۲-۱ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اور پسند کیا دنیا کا جینا	۷۹-۳۸
۲-۱ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا (فضلك)	پسند کر لیا تم کو اللہ نے	۱۲-۹۱
۲-۳ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور مقدم رکھتے انکو اپنی جان سے	۵۹-۹
۲-۳ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	کوئی نہیں تم پڑھاتے ہو دنیا کے جینے کو	۸۷-۱۶
۲-۷ لَنْ نُّؤْثِرَكَ (نختارك) عَلٰى مَا	ہم تمکو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے	۲۰-۷۲
۲-۴ سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (ينقل)	یہ جادو چلا آتا ہے۔	۷۴-۲۴
۱-۲۲ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	سجدہ کے اثر سے	۴۸-۲۹
۱-۲۲ مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	پاؤں کے نیچے سے لگے بھیجے ہوئے سے	۲۰-۹۶
۱-۲۰ هُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ	وہ یہ آرہے ہیں میرے پیچھے	۲۰-۸۴

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا	اپنے پیر پہچانتے	۱۸-۶۴
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسٰى	ان ہی کے قدموں پر عیسیٰ کو	۵-۴۶
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	(ان کے پیچھے)	۱۸-۶
وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ (اچھی بری رسمیں)	جو نشان ان کے پیچھے رہے	۳۶-۱۲
وَاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر	۴-۲۱
۱-۲۲ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (تقيد) نقل	یا کوئی علم جو چلا آتا ہو	۴-۴۶

اَثَرَ (ر) اَثْرًا وَاَثَارَةً وَاُثْرَةً) الحدیث۔ نقلہ پس حدیث ماثور ہے اَثَرَہٗ۔ اَکْرَمَہٗ۔ اَثَرَہٗ ایثارًا۔ اختیار کیا، بزرگی دی۔ اثر کسی چیز کی باقی رسم، بات سنت۔ اجل ج آثار۔ اَثُور۔ اُثر صحت کے بعد زخم کا نشان، اثیر یار خاص

اثل

وَاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ	شورگز۔ پھروان۔ جھاؤ	۳۴-۱۶

اثل ج اثلات، اثول، اثال۔ اس کا واحد اَثَالَۃ

اثم

۳-۲۲ لَا تَغْوٖ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ	گناہ میں ڈالنا	۵۲-۲۳
۳-۲۲ لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (مايوثم به)	بیہودہ اور گناہ کی بات	۵۶-۲۵
۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ	گنہگار سے ناشکرے سے	۲-۲۷۶
۱-۱۷ كُلَّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ج الملاء	ہر گنہگار جھوٹے پر	۲۶-۲۲۳
۱-۱۷ خَوَّانًا اَثِيْمًا	دغاباز۔ گنہگار	۴-۱۰۷
۱-۲۲ يَلْقَ اَثَامًا (عقوبة)	جا پڑا وہ گناہ میں	۲۵-۸
۱-۱۵ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ج اٰثِمَةٌ	اس کا دل گنہگار ہے	۲-۲۸۳
۱-۱۵ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا	گنہگار	۴-۷۶
۱-۱۵ لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	البتہ گنہگاروں سے ہے	۵-۶۰
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	گناہ اس کا	۲-۱۸۱
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ (ماينشاء عنهما من المفاسد)	دونوں کا گناہ	۲-۲۱۹
بِاِثْمِيْ	میرا گناہ	۵-۲
وَاِثْمِكَ	اور تیرا گناہ	۵-۲
وَاِثْمًا مُّبِيْنًا	اور گناہ ظاہر	۴-۲۰
فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ	کچھ گناہ نہیں ہے۔	۲-۲
بِالْاِثْمِ (بالمعصية)	ساتھ گناہ کے	۲-۲

Marfat.com

إِثْمٌ كَبِيرٌ گناہ بڑا ۲-۲۱۹

(اَثِمَ۔ یَأْثَمُ۔ اِثْمًا۔ اَثَامًا۔ مَاثِمًا) گناہ کیا۔ تَأَثَّمَ (کف عن الاثم) اَثِیْمٌ ج اُثَمَآءُ۔ اِثْمٌ ج اٰثَامٌ۔ اُثْمَۃٌ۔ اَثَّمَہٗ۔ اس کو گناہ میں ڈالا اَثَّمَہٗ۔ اس کو گناہ کی نسبت دی۔ اَثُوْمٌ۔ گنہگار۔ اَثَامٌ۔ دوزخ میں ایک وادی کا نام ہے

اجّ

مِلْحٌ اُجَاجٌ (ملح) یہ کھاری ہے کڑوا ۲۵-۵۳

جَعَلْنٰہُ اُجَاجًا (ملحا) کردیں ہم اس کو کھارا ۵۶-۷۰

اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ بے شک یاجوج اور ماجوج ۱۸-۹۴

(یفعول) ۔ (مفعول)

(۱) اَجَّ (یَاُجُّ اُجُوْجًا) الماءُ۔ اَجَّ الْمَاءَ۔ پانی کو کڑوا کردیا یا نمکین

(۲) اَجَّ۔ یَاُجُّ اَجِیْجًا۔ اضطرم وتلہب۔ آگ نے جوش کیا، اور شعلہ بھڑکا

اَجَّۃٌ۔ سخت گیری ج اِجَاجٌ۔ یاجوجٌ کسیکہ آتش برافروزد، وفساد انگیزد۔ تَاَجَّجَ النَّہَارُ۔ دن سخت گرم ہوا،

اجر

۱۱-۱ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ البتہ بہتر نوکر جس کو تو رکھنا چاہے ۲۸-۲۶

۱-۳ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ تو میری نوکری کرے ۲۸-۲۷

(تکون لی اجیرًا)

۱۱-۱۱ اِسْتَاْجِرْہُ (اتخذہ اجیرا) اس کو نوکر رکھ ۲۸-۲۶

اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ خوب مزدوری ہے کام کرنیوالوں کی ۳-۱۳۶

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ (ثواب) ثواب آخرت کا ۱۲-۵۷

اَجْرًا عَظِیْمًا (ثوابا جزیلا) بڑا ثواب ۴-۹۵

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (بدلہ) ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے ۷-۱۱۳

فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ثواب اس کا اللہ کے ہاں ۴۲-۴۰

اٰجَرَھَا مَرَّتَیْنِ ثواب دوبار ۳۳-۳۱

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ میری مزدوری اللہ ہی پر ہے ۱۱-۲۹

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ پورے بدلے ملیں گے ۳-۱۸۵

فَیُوَفِّیْھِمْ اُجُوْرَھُمْ پورا دیگا ان کا حق ۳-۵۷

فَاٰتُوْھُنَّ اُجُوْرَھُنَّ (مھورھن) ان کے مہر ۴-۲۴

اَجَرَ (یَاْجِرُ اَجْرًا وَاِجَارَۃً وَاٰجَرَ (ایجارا)) الرَّجُلُ۔ نوکر رکھا۔ اٰجَرَ (مواجرۃ) الرَّجُلَ۔ نوکر بنایا۔ اَجِیْرٌ۔ نوکر ج اُجَرَاءُ۔ اَجْرٌ۔ ثواب ج اُجُوْرٌ اٰجَارَ۔ اُجْرَۃٌ ج اُجَرٌ۔ اِسْتَاْجَرَ الدَّارَ۔ گھر کرایہ پر لیا،

اجل

۱-۳ اَجَّلْتَنَا الَّذِیْ اَجَّلْتَ لَنَا مقرر کیا تو نے ہمارے لیے ۶-۱۲۸

۲-۳ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ (اُخرت) کس دن کیواسطے ان چیزوں میں دیر ہے ۷۷-۱۲

۱۶-۳ کِتَابًا مُّؤَجَّلًا (موقتا) لکھا ہوا ایک وقت مقرر ۳-۱۴۵

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ جونسی مدت ان دونوں میں پوری کردوں ۲۸-۲۸

بَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ (عدت) اپنی عدت کو پہنچ جاویں ۲-۶۵-۲

لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ (مدۃ) ہر فرقے کے واسطے ایک وعدہ ہے ۷-۳۴

اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ایک وقت معین تک ۴-۲۱

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ (موت) جو وعدہ کیا اللہ تعالے نے ۴-۷۱

۱-۲۲ مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ (سبب) اسی سبب سے ۵-۳۲

اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْہِ بے شک ایک وقت مقرر ہے ۱۷-۹۹

اِلٰٓی اَجَلِہٖ اس کی میعاد تک ۲-۲۸۲

یَبْلُغَ الْکِتَابُ اَجَلَہٗ پہنچ جاوے عدت فرض اپنے انتہا کو ۲-۲۳۵

اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا جب آیا مقررہ وقت ان کا ۶۳-۱۱

اَجَّلْتَنَا الَّذِیْ وعدہ ہمارا ۶-۱۲۸

جَآءَ اَجَلُھُمْ آجائے اجل ان کی ۷-۳۴

اَجِلَ (یَاْجَلُ اَجَلًا) تاخر۔ تَاَجَّلَ۔ تَاَخَّرَ اجل۔ اخر۔ الْاَجَلُ صرف جواب مبنی ہاں۔ اجل۔ غایۃ الوقت۔ وقت الموت ج اجال۔ اِجَلٌ گردن کی درد۔ اجل مذ عاجل

احد

اَنْ یُّؤْتٰٓی اَحَدٌ دیا جائے کوئی ۳-۷۳

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ یا آیا تم سے کوئی ۴-۴۳

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا ۱۰+۱ گیارہ ستارے ۱۲-۴

مَا لَمْ یُؤْتَ اَحَدًا کوئی نہ دیا ایسا ۵-۲۰

اِحْدَی الطَّآئِفَتَیْنِ دو گروہ میں سے ایک گروہ ۸-۷

اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ دو خوبیوں میں سے ایک کی ۹-۵۲

اِحْدَی ابْنَتَیَّ میری دو لڑکیوں میں ایک ۲۸-۲۷

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىھُمَا دو عورتوں میں ایک گر بھول جاوے ۲-۲۸۲

فَجَآءَتْہُ اِحْدٰىھُمَا دو عورتوں سے ایک عورت آئی ۲۸-۲۵

اِحْدٰھُنَّ قِنْطَارًا تمام عورتوں سے ایک عورت کو ۴-۲۰

قَالَ اَحَدُھُمَا دو قیدیوں میں سے ایک قیدی نے کہا ۱۲-۳۶

Marfat.com

اَحَدُهُمَا اَنْكُمْ — دونوں میں سے ایک تجھ سے ۱۶-۷۶
مِنْ اَحَدِهِمَا — دونوں میں سے ایک ۵-۲۷
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ — ایک ایک چاہتا ہے ۲-۹۶
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ — ہم تمام سے ایک کو پکڑ لے ۱۲-۷۸
اَمَّا اَحَدُكُمَا — دونوں میں ایک ۱۲-۴۱
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ — کیا کسی ایک کو تم سے پسند آتا ہے ۲-۲۶۶

اَتَّخَذَ الْمُتَعَدِّيَ ایک بنا دیا۔ اَتَّخَذَ الْحَدَّ۔ ایک عدد زیادہ کر دیا اِتَّحَدَ بِهٖ اِجْتَمَعَ۔ اتفاق کیا۔ اِسْتَاحَدَ۔ اکیلا ہوا۔ احد۔ واحد۔ وحید۔ پہلا عدد مراحدی۔ احد الاحدین جس کا مثیل نہ ہو۔ احد ج آحاد، ہفتہ کا پہلا دن اُحُد۔ مدینہ شریف کے پاس ایک پہاڑ ہے، جہاں ۳ھ میں کفار سے لڑائی ہوئی،

اخذ

۱-۱ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ — جب لیا اللہ نے ۳-۸۱
۱-۱ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ — اٹھا لیا تختیوں کو ۷-۱۵۴
۱-۱ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مِّيْثَاقًا — لیا (یعقوب نے) تم سے عہد اللہ کا ۱۲-۸۰
۱-۱ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ — پکڑا اسے ۷۹-۲۵
۱-۱ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ — پکڑا ان کو اللہ نے ۳-۱۱
۱-۱ اَخَذَتِ الْاَرْضُ — پکڑی زمین نے ۱۰-۲۴
۱-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ — آمادہ کرے اس کو غرور ۲-۲۰۶
۱-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ — پس پکڑا ان کو زلزلہ نے ۷-۷۸
۱-۱ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ — آلیا تم کو بجلی نے ۲-۵۵
۱-۱ وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ — لے چکیں وہ عورتیں تم سے ۴-۲۱
۱-۱ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ — تم نے اس شرط پر میرا عہد قبول کیا ۳-۸۱
۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ — پکڑا میں نے ان لوگوں کو ۳۵-۲۶
۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا — میں نے پکڑا ان کو (بستیوں کو) ۲۲-۴۸
۱-۱ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — جب لیا ہم نے تمہارا اقرار ۲-۶۳
۱-۱ اَخَذْنَاهُمْ (اَهْلَكْنَاهُمْ عَاقَبْنَا) — عذاب کیا۔ یا پکڑا ۷-۹۴
۱-۷ اِتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا — رکھتا ہے اللہ اولاد ۲-۱۱۶
۱-۷ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ — بنا لیتے تجھ کو ۱۷-۷۳
۱-۷ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ — بنا لیا بچھڑے کو ۴-۱۵۲
۱-۷ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ — پکڑ لیا اس عورت نے انکے در سے ۱۹-۱۷
۱-۷ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا — لے لیتا تو اس پر معاوضہ ۱۸-۷۷

۱-۷ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا — ٹھہرا لیا کوئی اور حاکم ۲۶-۲۹
۱-۷ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ — پکڑ لیا تم نے بچھڑا (پوجنے کو) ۲-۵۱
۱-۷ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ — کیا لے چکے ہو تم ۲-۸۰
۱-۷ اِتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ — میں پکڑا ہوتا ۲۵-۲۷
۱-۷ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا — اور اسکو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھلا کر ۱۱-۹۲
۱-۷ اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا — ہم نے انکو ٹھٹھے میں پکڑا تھا ۳۸-۶۳
۱-۲ اُخِذَ مِنْكُمْ — لیا گیا تم سے ۸-۷۰
۱-۲ اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا — پکڑے جائیں ۳۳-۶۱
۱-۳ وَيَاْخُذُ (يَقْبَلُ) الصَّدَقٰتِ — قبول کرتا ہے صدقات ۹-۱۰۴
۱-۳ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ — لے رکھے اپنے بھائی کو ۱۲-۷۶
۱-۳ فَيَاْخُذَكُمْ — پس پکڑ لے تم کو ۱-۶۴
۱-۳ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ — لے لیتے ہیں اسباب ۷-۱۶۹
۱-۳ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ — نہیں پکڑ سکتی اس کو ۲-۲۵۵
۱-۳ تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ — جو ان کو آ پکڑے گی ۳۶-۴۹
۱-۳ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ — لے لو تم جو دیا تم نے ان عورتوں کو ۲-۲۲۹
۱-۳ لِتَاْخُذُوْهَا — تاکہ تم اس کو لے لو ۴۸-۱۵
۷-۳ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے ۲-۱۶۵
۷-۳ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا — ہم سے ہنسی کرتا ہے ۲-۶۷
۷-۳ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا — بناتے ہو تم نرم زمین سے ۷-۷۴
۷-۳ اَاتَّخِذُ وَلِيًّا (اعبد) — بناؤں اپنا مددگار ۶-۱۴
۷-۳ لَمْ اَتَّخِذْ خُلَانًا — نہ پکڑ تا میں ۲۵-۲۸
۷-۳ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا — بنا لیں اس کو بیٹا ۱۲-۲۱
۴-۳ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ — نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ ۲-۲۲۵
۴-۳ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا — اگر مواخذہ کرے۔ عذاب کرے ۱۸-۵۸
۴-۱ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ — کیا ان سے عہد نہیں لیا گیا ۷-۱۶۹
۴-۱ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ — پس پکڑا جاویگا پیشانی کے بال سے ۵۵-۴۱
۴-۱ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا — نہ لیا جاویگا ۲-۴۸
۱۱-۱ فَخُذْ مَا اٰتَيْتُكَ — تو ان کو پکڑ ۷-۱۴۴
۱۱-۱ فَخُذُوْهُ (فَاقْبَلُوْهُ) — اس کو قبول کر لو ۵-۴۱
۱۱-۱ فَخُذُوْهُمْ — پھر پکڑو ان کو ۴-۹۱
۱۱-۱ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ — پکڑو جو دیا ہے ہم نے تم کو ۲-۹۳

Marfat.com

۱-۱۱ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ — پکڑیں اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲
۷-۱۱ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ — پکڑلو جگہ — ۲-۱۲۵
۷-۱۱ اَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ — پکڑ (مونث برائے نحل) — ۱۶-۶۸
۱-۱۳ لَا تَأْخُذُكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ — نہ آوے تم کو ان پر ترس — ۲-۲۴
۱-۱۳ فَلَا تَأْخُذْ وَابِنَتَهُ — نہ لو اس سے — ۴-۲۰
۷-۱۳ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ — نہ بنادیں مومن — ۳-۲۸
۷-۱۳ لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً — نہ بناؤ بھیدی — ۳-۱۱۸
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنِي — نہ مواخذہ کر مجھ پر — ۱۸-۷۳
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنَا — نہ مواخذہ کر ہم پر — ۲-۲۸۶
۱-۱۵ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا — اللہ کے ہاتھ میں اس کی چوٹی — ۱۱-۵۶
۱-۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ — لینے والے ہوں گے — ۵۱-۱۶
۱-۱۵ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ — تم اس کو کبھی نہ لوگے — ۲-۲۶۷
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذَاتِ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں — ۴-۲۵
۷-۱۵ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ — پکڑنیوالا گمراہوں کو — ۱۸-۵۱
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِيْ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو — ۵-۵
۹-۷ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ — میں الگ لوں گا — ۴-۱۱۸
(لَاَجْعَلَنَّ لِيْ)
۹-۷ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ — بنائیں گے ہم ان پر — ۱۸-۲۱
۱-۲۲ اَخَذْنَاهُ وَبِيْلًا — وبال کی پکڑ — ۷۳-۱۶
۱-۲۲ وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا — اور اسوجہ سے کہ سود لیتے تھے — ۴-۱۶۱
۱-۲۲ اَخْذَةُ الرَّابِيَةِ — پکڑنا سخت — ۶۹-۱۰
۷-۲۲ يَاْخُذُكُمُ الْعَجَلُ — یہ بکھیڑا بنا کر — ۲-۵۴

اَخَذَ۔ يَاْخُذُ۔ اَخْذًا۔ لیا۔ اخذہ بن نبہ۔ عاقبہ۔ عذاب کیا اس کو
اخذ من شاربہ۔ قص۔ مونچھیں کتریں۔ اخذہ (مؤاخذہ) ملامت کی
اور جھڑکا۔ اخیذ۔ اسیر

اخر

۱-۳ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ — آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا — ۷۵-۱۳
۱-۳ قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ — " " " " برائے نفس — ۸۲-۵
۱-۳ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْ — تم نے مجھے کیوں مہلت نہ دی — ۶۳-۱۰
۱-۳ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى — اگر تو مجھے مہلت دے — ۱۷-۶۲
۱-۳ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَا — کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو — ۴-۷۷

۱-۳ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ — اگر ہم روک رکھیں — ۱۱-۸
۱-۵ وَمَنْ تَاَخَّرَ — اور جو رہ گیا (منیٰ میں) — ۲-۲۰۳
۱-۵ وَمَا تَاَخَّرَ — اور جو پیچھے رہے — ۲-۲۰۳
۳-۷ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ — اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ — ۶۳-۱۱
۳-۳ اِنَّمَا نُؤَخِّرُهُمْ — مہلت دیتے ہیں ان کو — ۱۴-۴۲
۳-۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗ — اور نہیں مہلت دیتے ہم اس کو — ۱۱-۱۰۴
۱۱-۳ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ — نہ پیچھے سرک سکیں گے — ۷-۳۴
۱۱-۳ لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ — تم ایک گھڑی بھی دیر نہ کروگے — ۳۴-۲۰
۴-۳ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ — اس کو ڈھیل نہ ہوگی — ۷۱-۴
۱۱-۳ رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰى — ہم کو مہلت دے — ۱۴-۴۴
۱۵-۱۱ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ — جان رکھا پیچھے رہنے والوں کو — ۲۴-۱۵
۱۵-۱ وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ — کچھ اور — ۵۸-۳۸
۱۵-۱ اِلٰهًا اٰخَرَ — دوسرے کی بندگی — ۹۶-۱۵
۱۵-۱ وَقَالَ الْاٰخَرُ — دوسرے نے کہا — ۳۷-۱۲
۱۵-۱ اَوْ اٰخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ — یا 2 اور شاہد — ۱۰۶-۵
۱۵-۱ قَوْمًا اٰخَرُوْنَ — اور لوگوں نے — ۴-۲۵
۱۵-۱ اٰخَرِيْنَ يَرِيْبُوْنَ — ایک اور قوم کو — ۴-۹۰
۱۵-۱ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى — دوسری جماعت آوے — ۴-۱۰۲
۱۵-۱ فِيْ اُخْرٰىكُمْ (وراءکم) — تمہارے سوا بیں — ۳-۱۵۳
۱۵-۱ تَارَةً اُخْرٰى — ایک دفعہ اور — ۲۰-۵۵
وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ — اور دوسری متشابہ ہیں — ۳-۷
مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ — دوسرے دنوں سے — ۲-۱۸۴
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ — اور خاتمہ ان کی دعا کا — ۱۰-۱۰
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ — سب سے پہلے اور سب سے پیچھے — ۳-۵۷
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — قیامت — ۲-۸
بِالْاٰخِرَةِ — قیامت — ۲-۸۶
لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ — پچھلوں میں — ۲۶-۸۴
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ — پچھلوں سے — ۵۶-۴۰
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ — قیامت — ۷-۱۶۹

اَخَّرَ تَاْخِيْرًا ضد قَدَّمَ۔ تَاَخَّرَ ضد تَقَدَّمَ۔ اٰخِرٌ دوسرا۔ آخَرُوْنَ ۴۰
اُخْرٰى واُخْرَاةٌ ج اُخَرُ واُخَرِيَاتٌ۔ اُخُرٌ بمعنی مؤخر۔ اٰخِرَةٌ یعنی اخیرا

Marfat.com

اٰخِرضد اول ج آخرون۔ م۔ اُخْرٰی ج اُخْرَیات۔ اخرہ۔ اخریٰ الربقا

اخر

وَلَدًا اٰخَرَ	بھائی	۴-۱۱
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّہٗ	اس کے بھائی نے	۱۲-۷۷
وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ	عاد کا بھائی	۴۶-۲۱
اِخْوَۃُ یُوْسُفَ	یوسف کے بھائی	۱۲-۵۸
عَلٰٓی اِخْوَتِکَ	اپنے بھائیوں پر	۱۲-۵
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ	مومن بھائی ہیں	۴۹-۱۰
وَاِخْوَانُ لُوْطٍ	لوط کے بھائی	۵۰-۱۳
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ	ہمارے بھائی	۵۹-۱۰
اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنَ	شیطان کے بھائی	۱۷-۲۷
لِیُوْسُفَ وَاَخُوْہُ	یوسف اور اس کا بھائی	۱۲-۸
اِنِّیْ اَنَا اَخُوْکَ	میں تیرا بھائی ہوں	۱۲-۶۹
عُفِیَ لَہٗ مِنْ اَخِیْہِ	اس کے بھائی سے	۲-۱۷۸
عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ	اپنے بھائی کے ساتھ	۲۸-۳۵
اٰوٰی اِلَیْہِ اَخَاہُ	اپنے بھائی کو جگہ دی	۱۲-۶۹
اِذْ قَالَ لَھُمْ اَخُوْھُمْ	جب ان کے بھائی نے کہا	۲۶-۱۰۶
وَاِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ	عاد کا بھائی	۷-۶۴
بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ	دو بھائیوں میں	۹۴-۱۰
وَاِخْوَانُھُمْ یَمُدُّوْنَھُمْ	اور ان کے بھائی	۷-۲-۲
اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ	میرا بھائی	۳۸-۲۳
اَوْ اُخْتٌ	یا بہن	۴-۱۱
وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	ہمشیرہ کی لڑکیاں	۴-۲۳
تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ	دو ہمشیرگاں ایک نکاح میں	۴-۲۳
اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ	تیری ہم شیرہ	۲۰-۴۰
وَقَالَتْ لِاُخْتِہٖ	موسےٰ کی ہمشیرہ کو اس عورت نے کہا	۲۸-۱۱
اِلَّا ھِیَ اَکْبَرُ مِنْ اُخْتِھَا	پہلی سے دوسری بڑی	۴۳-۴۸
کُلَّمَا دَخَلَتْ ..... اُخْتَھَا	دوسری امت کو	۷-۳۸
وَاَخَوٰتُکُمْ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ	دودھ کی ہمشیرہ	۴-۲۳
اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِھِنَّ	بھینوں کے بیٹے	۲۴-۳۱

اَخَارَ یَأْخُرُ اُخُوَّۃً) اس کا بھائی یا دوست ہوگیا۔ تَاَخّٰی اسے بھائی کرکے بلایا۔ تَاٰخَیَا۔ دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مواخاۃ۔ بھائی چارہ۔ اَخٌ۔ اَخٌ اَخُوٌ۔ اَخُوْ ج۔ اِخْوَہ۔ اُخْوَان۔ اَخُوْن۔ اَخَاء۔ اخت۔ ج۔ اخوات

اد

۱۱-۲۲ شَیْئًا اِدًّا (منکرا)	بھاری چیز	۱۹-۸۹

اَدَّہٗ (یَاُدُّ۔ اِدًّا) الویل۔ دھاہ۔ اَدَّ الْاَمْرُ۔ کام مشکل ہوگیا۔ ادا الامر اثقلہ وعظم علیہ۔ اِدّ۔ ادّۃ۔ ج۔ اداد۔ ادد الامر الفظیع الداھیۃ

ادم

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	سکھائے آدم کو نام	۲-۳۱

اٰدم ابو البشر۔ مگر اطلاق افراد جنس پر ہے ج اوادم۔ اُدمی۔ اسی سے مشتق ہے اِدَمَ (یَادِمُ۔ اَدَمًا رادِم۔ یَادُم۔ اُدمۃ) گندم گون ہوا۔ اَدَم۔ پیشوائے قوم۔ ج اوادم۔ اَدَمَ (اَیْ اَمَّا) صلح کرائی۔ ادیم۔ رنگا ہوا چمڑا۔ ادیم السماء ظاہر آسمان۔ ادیم الارض۔ روئے زمین۔ ادیم النہار روشن دن ادام سالن

ادی

۳-۳ یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ	ادا کردیویں	۳-۷۵
۳-۳ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ	ادا کرو قسم امانتوں کو	۴-۵۸
۳-۱۱ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ	اللہ کے بندے میرے حوالہ کرو	۴۴-۱۸
۳-۱۱ فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ	پورا ادا کرے	۲-۲۸۳
۱-۲۲ وَاَدَآءٌ اِلَیْہِ بِاِحْسَانٍ	ادا کرنا چاہیئے	۲-۱۷۸

اَدَی (یَادِیْ۔ ادیا وادّی۔ تادیۃ) الشیٔ اَوْصَلَہٗ قضاہ، اداء ایصال (اذ۔ اِذَا۔ اِذًا۔ دیکھو بحث حرف)

اذن

۱-۱ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ (امر) اللّٰہُ	حکم دیا اللہ نے	۲۴-۳۶
۱-۲ اَذِنَ (امر) لَکُمْ	حکم دیا۔	۱۰-۵۹
۱-۱ وَاَذِنَتْ (سمعت واطاعت فی الانشقاق لِرَبِّھَا	اور سنے	۸۴-۲
۱-۱ لِمَ اَذِنْتَ لَھُمْ	کیوں اجازت دی تو نے (رخصت)	۹-۴۳
۴-۱ قُلْ اَذَنْتُکُمْ (اعلمتکم)	خبر دی میں نے تم کو	۲۲-۱۰۹
۴-۱ قَالُوْا اٰذَنّٰکَ (اعلمناک)	تم کو کہہ سنایا ہے۔	۴۱-۴۷
۳-۱ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پکاریگا ایک پکارنے والا	۷-۴۴
۱۱-۱ اِسْتَاْذَنَکَ اُولُوا الطَّوْلِ	رخصت مانگتے ہیں امیر لوگ	۹-۸۶
۱۱-۱ اِسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ	اجازت چاہیں تجھ سے	۹-۸۳

Marfat.com

۱-۲ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ حکم دیا گیا ۲۲-۳۹
۱-۳ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ حکم دے مجھے میرا باپ ۱۲-۸۰
۱-۳ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰہُ حکم دے اللہ ۵۳-۲۶
۱-۳ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ میں حکم دوں ۲۶-۴۹
۳-۱۱ لَا یَسْتَاْذِنُکَ الَّذِیْنَ نہیں رخصت طلب کرتے ۹-۴۴
۳-۱۱ حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ آپ سے اجازت نہ لیں ۲۴-۶۲
۳-۱۱ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ جو آپ سے اجازت لیتے ہیں ۲۴-۶۲
۱-۴ لِیُؤْذَنَ لَھُمْ تاکہ ان کو رخصت مل جاوے ۹-۹۰
۱-۴ لَا یُؤْذَنُ نہ ان کو حکم ہوگا ۱۶-۸۴
۱-۴ حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ اجازت ملے ۲۴-۲۸
۱-۱۱ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْھُمْ اجازت دے ۲۴-۶۲
۱-۱۱ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ پس تیار ہو جاؤ ۲-۲۷۹
۱-۱۱ یَقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ مجھے آپ رخصت دیدیں ۹-۴۹
۳-۱۱ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ اور پکار دے لوگوں میں ۲۲-۲۷
۱۱-۳ لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ اجازت طلب کریں ۲۴-۵۸
۱-۲۲ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ (اعلام) اور سنا دینا ہے۔ ۹-۳
۱۵-۳ مُؤَذِّنٌ بَیْنَھُمْ پکارنے والے نے ۷-۴۴
ھُوَ اُذُنٌ (مستمع) سن کر سب کچھ قبول کر لیتا ہے ۹-۶۱
وَتَعِیَھَا اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ یاد رکھے کان ۶۹-۱۲
بِاِذْنِ اللّٰہِ (بارادتہ) اجازت سے ۲-۹۷
کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ میرے حکم سے ۵-۱۱۰
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ کان بدلے کان کے ۵-۴۵
فِیْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا دونوں کانوں میں بوجھ ۳۱-۷
اَمْ لَھُمْ اٰذَانٌ ان کے کان ہیں ۷-۱۹۵
وَفِیْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

(۱) اَذِنَ (یَاْذَنُ، اَذَنًا) سننا۔ اَذَنَ الرَّجُلَ۔ کان پر ضرب لگائی
(۲) اِذِنَ یَاْذَنُ۔ اِذْنًا وَاَذِیْنًا۔ اجازت دی۔ اَذَنَ۔ اَذَّنَ۔ تَاْذِیْنًا آذان دی اور نماز کے لئے بلایا۔ اَذِنَہٗ (یَاْذَنُ۔ اَذْنًا) اصاب اُذُنَہٗ اِسْتَاْذَنَ۔ اجازت طلب کی۔ اُذِنَ۔ کان درد کی شکایت کی۔ اِذْنٌ اجازت اَذَنٌ۔ اَعْلَمَ۔ اُذُنٌ کان ج اذان تصغیر اُذَیْنَۃٌ۔ تاذین۔ اقسم مأذنہ۔ منارہ برائے بانگ ج مآذن۔ مِأْذَنَۃٌ۔ اذان کا مینار۔ اَذَانُ التَّوَلُّہِ

گاؤزبان۔ اذانان۔ اذان اور تکبیر۔ اذن۔ دربان،

اذی

۱-۵ اٰذَوْا مُوْسٰی ستایا موسیٰ کو ۶۹-۳۳
۱-۵ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو ۱۲-۱۴
۲-۲ فَاِذَا اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ جب اس کو ایذا پہنچے ۱۰-۲۹
۲-۲ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ ستائے گئے میری راہ میں ۱۹۵-۳
۲-۲ قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا ہم پر تکلیفیں رہیں ۱۲۹-۷
۲-۳ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ اس بات سے نبی کو تکلیف ۵۳-۳۳
۲-۳ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ ستاتے ہیں اللہ کو ۵۷-۳۳
۲-۳ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ تکلیف دو اللہ کے رسول کو ۵۳-۳۳
۲-۳ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ مجھے کیوں ستاتے ہو ۵-۶۱
۲-۳ فَلَا یُؤْذَیْنَ کوئی ان کو نہ ستائے ۵۹-۳۳
۲-۱۱ فَاٰذُوْھُمَا (بالضرب والسب والنعال) تو ایذا دو ان کو ۱۶-۴
قُلْ ھُوَ اَذًی (قذر) وہ گندگی ہے ۲۲۲-۲
اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ (مراد سر درد یا جوئیں) سر کی کچھ تکلیف ہو ۱۹۶-۲
مَنًّا وَّلَا اَذًی نہ احسان رکھتے نہ ستاتے ہیں ۲۶۲-۲
اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ بارش سے تکلیف ۱۰۲-۴
لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی ستانا زبان سے (گالی گلوچ) ۱۱۱-۳
وَدَعْ اَذٰھُمْ اور چھوڑ ان کا ستانا ۴۸-۳۳

(اَذِیَ۔ اَذًی۔ اَذًی۔ اَذَاۃً) اصیب باذی۔ ایذا پہنچی۔ اَذِیَ (اَیْنَ اَ) الرجل اوصل الیہ اذی دکھ پہنچایا اَذًی۔ جس کو ایذا پہنچی باذی۔ اَذِیَّۃٌ اذاۃ۔ الضر الیسیر

ارب

۱-۲۰ وَلِیَ فِیْھَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی اور میرے اس میں چنا کام اور بھی (واحد مأربہ ضروریات حوائج) ہیں ۱۸-۱۰
۱-۲۲ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ (اصحاب الحاجۃ النساء) وہ مرد جو عورتوں سے کچھ غرض نہیں رکھتے۔ ۲۴-۳۱

(۱) اَرِبَ۔ یَاْرَبُ۔ اَرَبًا) صار ماہرًا۔ فا۔ اَرِبٌ۔ مَأْرِبٌ۔ م۔ اَرِیْبَۃٌ۔
(۲) اَرَبَ۔ یَاْرِبُ (اِرْبًا) اس کے عضو پر مارا۔ اَرَبٌ۔ حاجۃ ج ارارب
(۳) اَرُبَ یَاْرُبُ اَرَابَۃً و اَرَبًا۔ صاحب عقل و بصیرت ہوا۔ اِرْبٌ حاجۃ ج ارارب۔ السجود علی سبعۃ ارارب۔ اعضاء۔ مَارَبٌ۔ مَأْرُبَۃٌ حاجت

Marfat.com

مارب۔ استارب۔ دہ مقروض ہوا،
ج

ارض

اَلْاَرْضَ فِرَاشًا	زمین کو فرش	۲-۲۲
اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	ان کی زمین	۲۷-۳۳
مِنْ اَرْضِكُمْ	تمہاری ملک سے	۲۶-۳۵
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	میری زمین	۲۹-۵۶
لِنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا	ہماری ملک سے	۲۰-۵۷
اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا	پھینک دو کسی ملک میں	۱۲-۹
وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ	اور زمین بھی اتنی ہی (سات)	۶۵-۱۲

ارُض (یارُض ارضۃ وارَض یا رُض ارضا) المکانُ گھاس زیادہ ہوا، اور خوبصورت ہوا، وہ جگہ ارِیض ہے۔ تَاَرَّضَ بِالْمَكَانِ۔ تثاقل الی الارض استارض السحابُ، بادل بنا، پھیلا، اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کرہ جس پر ہماری بود و باش تھی، ہے، اور قیامت تک رہے گی، پھر تبدیل کر دی جائے گی ج اَرَضُوْن۔ اُرُوْض۔ اَرَاضٍ۔ اَرَاضٍ۔ اَتَانَا ابن ارض، ہمارے پاس ابن ارض آیا، غریب اور کس مپرس، مجہول آدمی، یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو ارصد۔ دیمک، پنجابی سیونک ج اَرَض

ارك

عَلَى الْاَرَآئِكِ	وھی السریر الملك	تختوں پر ۱۸-۳۱

اریکہ ج اریك۔ ارائك

ارم

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ	بڑے ستونوں والے	۷-۸۹

اَرَمَ (یَارِمُ اَرْمًا) ما علی المائدۃ۔ خوانچہ پر جو کچھ تھا سب چٹم کر گیا۔ اَرُمّ ڈاہڑیں مسہ میں دانت پیسنا۔ ارم۔ قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا شاہی خاندان ارم کہلایا

ازر

اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ	اس کی کمر مضبوط کی	۲۹-۴۸
اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ (ظہری)	مضبوط کر اس سے میری کمر	۳۱-۲۰
قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ہے	۷۴-۶

اَزَرَ (یَاْزِرُ اُزْرًا وَاَزَرَ) فلانًا۔ اس کو قوت دی۔ اَزَرَ النباتُ۔ گھنی ہوئی اُزْرَۃ مُؤَازَرَۃ۔ اس کی مدد کی۔ ازار۔ تہبند اور شلوار۔ تَاَزَّرَ لباس پہنا، اَزْر۔ قوت اور ضعف۔ من ذوات الاضداد۔ ازار کل ما ستر لہ مئزر چادر، حدیث میں ہے العظمۃ ازاری۔ نام تارخ لقب ازر جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں

ازف

۱-۱ اَزِفَةُ الْاٰزِفَةُ (قربت القیمۃ)	آپونچی آنے والی	۵۷-۵۳
۱-۱۵ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	نزدیک آنے والے دن کی	۱۸-۴۰

(اَزِفَ۔ یَاذَفُ۔ اَزْفًا وَاُزُوْفًا) نزدیک آیا۔ اَزِفَ الرجل، عجل۔ اَزِفَة قیامت کا دن۔ اَزِفَ الجُرْحُ۔ اندمال ہوا، زخم

استبرق دیکھو برق اسرائیل۔ حضرت یعقوب

اسر

۱-۳ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا	کتنوں کو قید کر لیا۔	۲۶-۲۳
شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ	صل اور ہمنے مضبوط ان کی جوڑ بندی کو	۲۸-۷۶
يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا	یتیم اور قیدی کو	۸-۷۶
۱-۱۷ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى	اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو	۶۷-۸
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى (کسکٰی)	اگر آویں تمہارے پاس کسی کے قیدی	۸۵-۲

اَسَرَہٗ (یَاْسِرُ اَسْرًا وَاَسَارَ تہ) اس کو رسی سے باندھا، اُسْرَۃ۔ گھر کے لوگ۔ اسر۔ احتباس بول۔ اَسِیر ج اَسْرٰی۔ اَسْرَآء، اُسَرٰی۔ اسار باندھنے والی چیز۔ اسر وب۔ سکہ، ماسورا۔ قیدی

اسس

۳-۱ اَفَمَنْ اَسَّسَ	بھلا جس نے بنیاد رکھی	۱۰۹-۹
۳-۲ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ (بنیت قواعدہ)	بنیاد دھری گئی	۱۰۸-۹

اَسَّ (یَاُسُّ۔ اَسًّا) الدَّارَ۔ گھر کی بنیاد رکھی۔ اُسّ ج اساس، بنیاد، اساس ج اُسُس۔ اسّاس۔ نظام

اسف

۲-۱ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا (اغضبونا)	جب ہم کو غصہ دلایا	۵۵-۴۳
۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا (شدید الحزن)	غصہ میں بھرا ہوا افسوسناک	۵۰-۷
۱-۲۲ بُعْدًا لِّلْحَدِيْثِ اَسَفًا	اس بات کو پچھتا پچھتا کر	۱۸-۹
۱-۲۲ يٰاَسَفٰى (حزنی) عَلٰى يُوْسُفَ	اے افسوس یوسف پر	۱۲-۴

Marfat.com

إِذْ قَالَ يُوسُفُ — جب کہا یوسف نے — ۱۲-۴

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح یعوم، یحیی، یونس، یعقوب کی ی زاید ہے، اسی طرح یوسف کی بھی ی زاید ہے، اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لائے ہیں)

اَسِفَ (رَیَاسَفُ۔ اَسَفًا) علیہ، حزن۔ ارضٌ اَسِیْفَۃٌ۔ جو زمین بوجہ عدم نبات کبھی بھی خوش نہ ہو۔ فا۔ اَسِفٌ۔ اَسَفٌ۔ اِیْسَافًا۔ اغضبہ۔ احزنہ تاسف۔ افسوس۔ اَسِیْف، جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو ج اَسَفاء م۔ اَسِیْفَہ۔ اَسُوف۔ نرم دل، غم زیادہ محسوس کرنے والا،

اسن

مَاءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ (متغیر) — جو بو نہیں کر گیا — ۱۵-۴۷

اَسَنَ (رَیَاْسِنُ۔ اَسْنًا۔ اُسُوْنًا و اَسِنَ یَاْسَنُ اَسَنًا و تَاَسَّنَ) الماءُ تغیر فا۔ اٰسِنٌ۔ اَسِنَ (رَیَاْسَنُ۔ اَسْنًا) الرَّجلُ۔ آدمی کنویں میں داخل ہوا اس کو گندی ہوا پہنچی اور وہ غش کھا گیا۔ وہ آدمی اَسِن۔ تَاَسَّنَ وُدُّہٗ دوستی جاتی رہی،

اسو

۱-۲۲ لَقَدْ کَانَ .... اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ — تمہارے لیے بھلی تھی سیکھنی چال — ۳۳-۲۱

(قدوۃ) — رسول اللہ کی۔

اَسَاۃٌ (رَیَاْسُو۔ اَسْوًا و اَسًا) بفلان۔ جعل فلانا لہ اسوۃ۔ اسی طبیب ج اُسَاۃ۔ م۔ اُسیۃ۔ ج اُسیات۔ اَسَابِیْنُ ہو۔ اصلحہ۔ اَسَا الرَّجُلَ آدمی کو عزت دی۔ اَسَا الجرح۔ داواہ۔ اُسْوَۃ۔ پیشوا درجہات ج اِسًی

اسی

۳-۲ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ (لا تحزن) — افسوس کروں — ۹۳-۷

۱۳-۲ فَلَا تَاْسَ عَلَی (لا تحزن) — نہ افسوس کر — ۶۸-۵

لِکَیْلَا تَاْسَوْا (تحزنوا) — تاکہ افسوس نہ کرو — ۲۳-۵۷

اَسِیَ (یَاْسٰی۔ اَسًی۔ حزن۔ فا۔ اَسٍ۔ غمناک ج اَسْیَانُوْنَ۔ م۔ اَسِیَّۃٌ ج اَسِیَّات۔ اَسِیَۃ۔ فرعون کی بیوی، قرآن مجید نے اسے بڑے رتبہ والی عورت بتایا ہے۔ فرعون کی کرتوں سے غمناک تھی،

اشر

۱-۱۹ بَلْ ھُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ (متکبر) — بڑائی مارتا ہے — ۱۵-۵۴

۱-۱۹ مِنَ الْکَذَّابُ الْاَشِرُ — بڑائی مارنے والا — ۲۶-۵۴

اَشِرَ (یَاْشَرُ۔ اَشَرًا) بطِرَ وَمَرِحَ۔ فا۔ اَشِرٌ ج اُشُرُوْنَ وَاَشَارٰی

اصل (نَارٌ مُّؤْصَدَۃٌ)

دیکھو وصد

اصر

۱-۲۲ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ (شاہر) — ان سے ان کے بوجھ اتارتا ہے — ۱۵۷-۷

۱-۲۲ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ (عہدی) — میرا عہد قبول کیا — ۸۱-۳

۱-۲۲ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا — نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ — ۲۸۶-۲

(امرا ثقیلا علینا لحملہ)

اَصَرَ (یَاْصِرُ اَصْرًا) الشیئ۔ توڑا، اِصْر۔ عہد، ثقل، ذنب ج اٰصَار

اصل

فِیْ اَصْلِ الْجَحِیْمِ (قعر جہنم) — دوزخ کی جڑ میں — ۶۴-۳۷

اَصْلُھَا ثَابِتٌ — اس کی جڑ مضبوط ہے۔ — ۲۴-۱۴

قَائِمَۃً عَلٰی اُصُوْلِھَا — اپنی جڑوں پر کھڑا — ۵-۵۹

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ج اصال — صبح اور شام — ۲۵-۷۶

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ — صبح اور شام کے وقت — ۲۰۵-۷

(اَصَلَ۔ یَاْصُلُ۔ اَصَالَۃً) کان لہ اصلا۔ اس کا خاندان شریف ہوا۔ فا۔ اصیل۔ اَصَلَ ردخل فی الاصیل۔ شام میں داخل ہوا، استاصل الشیئ اکھیڑا، اصل جڑ، بیٹا۔ ما فعلتہ اَصْلًا (قطعًا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا۔ اصول قوانین علوم۔ اصیل۔ عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت ج اصال

أف

اُفٍّ لَّکُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ — بیزار ہوں میں تم سے — ۶۷-۲۱

(تبارا و ھلاکۃ)

فَلَا تَقُلْ لَّھُمَا اُفٍّ — نہ کہو ان کو ہوں — ۲۳-۱۷

اَفَّ (یَاُفُّ۔ اَفًّا و تَاَفَّفَ) اُف کہا۔ اُفٍّ۔ اسم بمعنی فعل (تضجر کا واتکر کا کلمہ کراہت اور ڈانٹ۔ منتہی الارب میں اس کی ۴۰ لغت ہیں

افق

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی — اور وہ تھا اوپر کنارہ آسمان کے — ۷-۵۳

بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ — آسمان کے کھلے کنارہ پر — ۲۳-۸۱

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ — ہم دکھلا دیں گے ان کو اپنے

(اطراف عالم) — نمونے دنیا میں — ۵۳-۴۱

(۱) (اَفَقَ۔ یَاْفِقُ۔ اَفْقًا) ذھب الآفاق۔ زمانہ میں، یا زمین کے کناروں میں یا دنیا میں پھرا۔ افق الجلد۔ چمڑہ رنگا۔ اس چمڑہ کو افیق ج اَفِقَۃ کہتے ہیں

(۲) اَفِقَ۔ یَافَقُ۔ اَفَقًا۔ علم اور عزت میں بے مثال ہوا۔ افق۔ ناحیہ آسمان اور زمین جہاں ملتے نظر آتے ہیں ج آفاق۔ اُفُق۔ طریق، سنت

Marfat.com

افك

۱-۲ مَنْ اُفِكَ (صرف عن الھدیٰ) جو پھیرا گیا ۵۱-۹
۱-۳ مَا یَاْفِکُوْنَ جو انہوں نے بنایا تھا ۷-۱۱۷
۱-۳ لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا (لتصرفنا) تاکہ تو ہمیں پھیر دے ۴۶-۲۲
۱-۴ یُؤْفَکُ عَنْہُ اس سے باز رہے ۵۱-۹
۱-۴ کَذٰلِکَ یُؤْفَکُ الَّذِیْنَ پھرے جاتے ہیں ۴۰-۶۳
۱-۴ کَانُوْا یُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) وہ پھیرے جاتے تھے ۳۰-۵۵
۱-۴ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۹-۳۰
۱-۴ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۱۰-۳۴
۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی اور الٹی بستی کو ٹپک دیا ۵۳-۵۳
۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِکٰتُ جو الٹی کی گئی تھیں۔ ۹-۷۰
۱-۱۹ عَلٰی کُلِّ اَفَّاکٍ (کذاب) ہر جھوٹے گنہگار پر ۲۶-۲۲۲
جَاءُوْا بِالْاِفْکِ (بہتان) جو لائے ہیں یہ طوفان ۲۴-۱۱
وَذٰلِکَ اِفْکُھُمْ یہ ان کا جھوٹ تھا ۴۶-۲۸
مِنْ اِفْکِھِمْ اپنے بہتان ۳۷-۱۵۱
اَءِفْکًا اٰلِھَۃً (باطل) کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو ۳۷-۸۶

اَفَکَ (یَافِکُ اَفْکًا وَاَفُوْکًا وَاَفِکَ یَافَکُ اَفَکًا وَاَفَکَ) کذب۔ فا۔ افیک ج اُفَکاء اَفَّاکَ ج اَفَّاکُوْنَ۔ اُفِکَ الرَّجُلُ۔ ضعف عقلہ۔ اِفْکٌ اِفْکَۃٌ۔ اَفِیْکٌ۔ کذب۔ مؤتفکات۔ دیار مختلف تھا بھا۔ ائتفکت الارض۔ زمین سیم سے ماری گئی

افل

۱-۱ فَلَمَّا اَفَلَ (غاب) جب غائب ہوا ۶-۷۶
۱-۱ فَلَمَّا اَفَلَتْ (غابت) جب غائب ہوگیا ۶-۷۸
۱-۱۵ اٰفِلِیْنَ (غائبین) غائب ہونیوالوں کو ۶-۷۶

اَفَلَ (یَافِلُ وَاَفِلَ یَافَلُ۔ اَفُوْلًا) القمر غاب۔ فا۔ اٰفِل۔ غائب ج اُفَّل۔ اُفُوْل۔ کَعْبٌ سَافِلٌ وَنَجْمٌ سَافِلٌ، ستارہ ڈوبا، شرافت گئی،

اقت

۳-۲ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۔ درج در وقت۔ اہل لغت اسے اقت، وقت دونوں میں لائے ہیں۔ ہمزہ اور واؤ دونوں طرح جائز ہے،

اكل

۱-۱ مَا اَكَلَ السَّبُعُ اور جس کو درندہ نے کھایا ہو ۵-۳
۱-۱ فَاَكَلَا مِنْھَا پس دونوں نے اس میں سے کھالیا ۲۰-۱۲۱
۱-۱ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ تو کھاتے اپنے اوپر سے ۵-۶۶
۱-۳ یَاْكُلُھُنَّ سَبْعٌ ان کو کھاتیں ہیں سات ۱۲-۴۳
۱-۳ كَانَا یَاْكُلَانِ الطَّعَامَ دونو کھانا کھاتے تھے ۵-۷۵
۱-۳ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ لوگوں کے مال کھتے ہیں ۹-۳۴

(یاخذون)

۱-۳ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اِلَّا النَّارَ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ۲-۱۷۴
۱-۳ تَاْكُلُ فِیْ اَرْضِ اللّٰہِ چرتی پھرے (اونٹنی) اللہ کی زمین میں ۷-۷۳
۱-۳ تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْہُ اس میں سے جانور کھاتے ہیں ۱۲-۳۶
۱-۳ بِمَا تَاْكُلُوْنَ جو کھا کر آؤ ۳-۴۹
۱-۳ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْھَا کھاویں اس میں سے ۵-۱۱۳
۱-۱۱ وَكُلَا مِنْھَا (اکلا) اور کھاؤ دونو ۲-۳۵
۱-۱۱ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا کھاؤ پیو ۲-۶۰
۱-۱۱ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ پھر کھا ہر طرح کے میوں سے ۱۶-۶۹
۱-۱۱ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ اور نہ کھاؤ اپنے مال ۴-۲۹
۱-۱۵ فَاِنَّھُمْ لَاٰكِلُوْنَ سو وہ کھائیں گے اس میں سے ۳۷-۶۶
۱-۱۵ وَصَدِیْدٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ اور روٹی ڈبونا کھانیوالوں کے واسطے ۲۳-۲
۱-۱۶ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ج (ماکیل) جیسے بھس کھایا ہوا ۷-۱-۵
۱-۱۹ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۵-۴۲
۱-۲۲ وَاَكْلِھِمُ اَمْوَالَ النَّاسِ اور اسوجہ سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ۴-۱۶۱
۱-۲۲ اَكْلًا لَّمًّا سمیٹ کر (کھاکر) سارا ۸۹-۱۹
۱-۲۲ مُخْتَلِفًا اُكُلُہٗ مختلف ہیں اس کے پھل ۶-۱۴۱

(دیکھنے اور چکھنے میں مختلف)

اُكُلُھَا دَآئِمٌ (ثمرھا) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۱۳-۳۵

اَكَلَ (یَاْكُلُ۔ اَكْلًا وَمَاْكَلًا) کھایا۔ اُكُلٌ۔ ثمر و رزق۔ اَكَّلَہٗ اس کو کھلایا۔ اُكْلَۃٌ لقمہ۔ اَاْكَلَہٗ۔ اس کے ساتھ مل کر کھایا۔ اِكْلَۃٌ۔ خارش۔ اِنْتَكَلَ۔ ایک دوسرے کو کھا گیا۔ اِكِلَّۃُ اللحم۔ چھری، اِسْتَاْكَلَہٗ۔ اس نے کھانا طلب کیا۔ اکول پیٹو۔ اَكَّال۔ اِكِلَّۃٌ۔ وہ بیماری جو گوشت کو کھا جائے، یا زیادہ کھانے والا، ماکول

Marfat.com

ا ل

اَلَا۔ اِلَّا۔ اَلَّا درج در بحث حروف

الت

۱-۱ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ (نقصنٰهم) اور گھٹایا نہیں ہم نے ۵۲-۲۱

۳-۱ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ کاٹ نہ لے گا تمہارے کاموں سے کچھ ۴۹-۱۴
(ینقصکم)

اَلَتَ۔ یَالِتُ اَلْتًا وَاَلَتَ اِیْلَاتًا حق کم کیا،

الذی دیکھو اسمائے موصول

الر

دیکھو بحث حروف مقطعات

الس

عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ۳۷/۱۳۰ ایک عجمی لفظ ہے۔ دیکھو اسمائے معرفہ

الف

۳-۱ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ الفت ڈالی انکے درمیان ۸-۶۳

۳-۱ فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ الفت ڈالی تمہارے دلوں میں ۳-۱۰۳

۳-۱ مَا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ تو ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا تھا ۸-۶۳

۳-۲ ثُمَّ یُاَلِّفُ بَیْنَهٗ (یضم بعضہ الی بعض) پھر ان کو ملا دیتا ہے۔ ۲۴-۴۳

۳-۱۶ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ نومسلم کو اسلام کی محبت کیلئے کچھ دینا ۹-۶۰

۲-۲۲ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو ۶-۱-۱

۲-۲۲ اِیْلٰفِهِمْ مانوس رکھنا ان کو ۶-۱-۱

خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ہزار ماہ سے بہتر ہے ۹۷-۳

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ہزار سال عمر دیا جاوے ۲-۹۶

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ پچاس ہزار سال ۷۰-۴

ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ تین ہزار ۳-۱۲۴

خَمْسَةُ اٰلَافٍ پانچ ہزار ۳-۱۲۵

وَهُمْ اُلُوْفٌ اور وہ ہزاروں تھے ۲-۲۴۳

(۱) اَلِفَ یَالَفُ اَلْفًا۔ اس کے ساتھ محبت کی۔ فا۔ اِلْف ج آلاف۔ اسم اُلْفَت (۲) اَلَّفَ یُاَلِّفُ اَلْفًا۔ اس کو ہزار دیا۔ اَلْفَ الْاَلْفَ۔ ہزار پورا کیا اَلْفَهٗ۔ عَاشَرَهٗ وَانَسَهٗ۔ اَلَّفَ الْکِتَابَ۔ جَمَعَهٗ۔ اَلَّفَ الشَّیْءَ۔ ایک دوسرے سے ملایا۔ تالیف۔ کتاب جمع کرنا۔ اَلْف ... ج اُلُوْف۔ آلاف

اَلِفٌ۔ پہلا حرف۔ اَلُوْف۔ زیادہ محبت کرنے والا۔ اَلْفِیَّہ۔ فن نحو میں دو کتابیں ہیں، ایک محمد بن مالک کی، اور دوسری ابن معطی کی، اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے

اَلّ

اِلًّا (قرابۃ) وَلَا ذِمَّةً قرابت کا نہ عہد کا ۹-۱۰

اَلَّ (یَالُّ اَلًّا وَاَلَلًا وَاَلِیْلًا) المریض۔ بیمار ہونے کی۔ فی دعائہ۔ اَلَّا الرَّجُلُ۔ جَادَ بِہٖ

الم

۳-۱ فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ (یجدون الم الجراح) وہ بے آرام ہوتے ہیں ۴-۱۰۴

۳-۱ کَمَا تَاْلَمُوْنَ جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو ۴-۱۰۴

عَذَابٌ اَلِیْمٌ (مؤلم) دردناک عذاب ۲-۱۰

عَذَابًا اَلِیْمًا دردناک عذاب ۴-۱۳۸

الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ دردناک عذاب ۳۷-۵۱

اَلَمَ۔ دیکھو حروف مقطعات اَلِمَ یَاْلَمُ اَلَمًا (حصل لہ وجع) اس کو درد ہوئی۔ فا۔ اَلِمٌ۔ اَلَمَّةٌ۔ اَلَمَةٌ۔ اَوْجَعَهٗ۔ اَوْلَمَهٗ۔ اَوْجَعَهٗ۔ اَلَمٌ درد سخت ج آلام۔ تَاَلَّمَ۔ تَوَجَّعَ۔ اَلِیْمٌ۔ مُوْجِعٌ

الم۔ المص

دیکھو حروف مقطعات

اله

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج اٰلِهَةٌ معبود ایک ۱۶۳-۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا ۱۶۳-۲

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ جسنے پوجنا اختیار کیا اپنی خواہش کا ۲۳-۴۵

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی ۱۳۳-۲

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ۱۶۳-۲

اِلٰهَیْنِ دو معبود ۱۱۶-۵

لَوْ کَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ اور حاکم (معبود) ۴۲-۱۷

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ کچھ کام نہ آئے انکے ٹھاکر (معبود) ۱۰۱-۱۱

فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِهَتِهِمْ جا گھسے ان کے بتوں میں ۹۱-۳۷

وَیَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے ۱۲۷-۷

عَنْ اٰلِهَتِیْ میرے ٹھاکروں سے ۴۶-۱۹

Marfat.com

عَنْ اٰلِهَتِنَا — ہمارے ٹھاکروں سے ۲۵-۴۲
اَللّٰهُ رَبُّنَا — اللہ ہمارا رب ہے ۴۲-۱۵
اَللّٰهُ خَيْرٌ — بھلا اللہ بہتر ہے ۲۷-۵۹
وَاللّٰهِ رَبِّنَا — قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے ۶-۲۳
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا — قسم ہے اللہ کی تھے ہم ۲۶-۹۷
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ — تو کہہ اے اللہ ۳-۲۶
اللّٰت وَالْعُزّٰى (رج دل لوی

(اَلَهَ يَاْلَهُ اُلُوْهَةً وَاِلٰهَةً وَاُلُوْهِيَّةً) عَبَدَ عِبَادَةً۔ اَلَهَ۔ اس کو الہ بنایا، یا مسجد میں لے گیا، عبادت کی۔ تَاَلَّهَ۔ خدا بنایا۔ اِلٰهٌ ج اٰلِهَةٌ۔ علم الٰہیات خدا کے متعلق علم بحث، اللہ۔ اسم ذات واجب الوجود، مستجمع لجمیع صفات الکمالیۃ یَا اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُمَّ

الو

۳-۱ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (لا یقصرون لکم جھد ھو فی الفساد) — وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸
۱۳-۱ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ (یحلف) — اور قسم نہ کھائیں بڑے درجے والے (امراء) ۲۴-۲۲
۳-۲ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ (یحلفون الا یجامعوھن) — جو لوگ قسمیں کھا لیتے ہیں (ایلا کرتے ہیں) ۲-۲۲۶

(اَلَا يَاْلُوْا اَلْوًا وَاُلُوًّا وَاُلْيًا) قَصَّرَ وَاَبْطَاَ (اَلٰى اِيْلَاءً وَتَالّٰى) حَلَفَ

اُلُوَّة۔ اَلِيَّة ج اَلَايَا۔ اَلِيَّة۔ قسم۔ اِيْلَاء۔ عورت سے قطع تعلق کرنا۔ اُلِّیٌّ زیادہ قسمیں کھانے والا۔ اَلُوٌ۔ عطیہ،

الی

اٰلَاۗءَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان ۷-۶۹
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى — اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائیگا ۵۳-۵۵
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو ۵۵-۱۳
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — اپنے شیطانوں کے پاس ۲-۱۴
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ — اور ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں ۲-۱۵۶
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا — تاکہ آرام پکڑے اس کے پاس ۷-۱۸۹
اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا — متفرق ہو جائیں انکی طرف ۶۲-۱۱
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ — مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف ۱۲-۳۳
اُنْزِلَ اِلَيْكَ — نازل ہوا تیری طرف ۲-۴
لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمْ — پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ۲۸-۳۵
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو ۸-۶۰
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ — میری طرف ہے پھرنا تمہارا ۳-۵۵
اُنْزِلَ اِلَيْنَا — اتارا گیا ہم پر ۲-۱۳۶

اِلٰی۔ اِلَی۔ اَلَی ج آلاء۔ نعمۃ، واوی، یائی دونوں طرح یہ لفظ درست ہے

امت

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (ارتفاعا) — موڑ اور نہ ٹیلا (ٹیلی۔ کجی۔ اونچان) ۲۰-۱۰۷

اَمْت۔ بلند مکان ج اِمَات۔ اُمُوْت

امد

۲۲-۱ وَبَنِيْهِ اَمَدًا ج اٰمَاد — فرق پڑ جاوے دور کا ۳-۳۰
۲۲-۱ لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (اجلا) — جتنی مدت وہ رہے ۱۸-۱۲
۲۲-۱ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (الزمن) — پھر دراز گزری ان پر مدت ۵۷-۱۶
۲۲-۱ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا — یا کر دے اسکو میرا رب ایک مدت کے بعد ۷۲-۲۵

غائت اور منتہی چیز۔ الغضب ج اٰماد۔ طال علیھم الامد، الاجل

امر

۱-۱ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم) — اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا ۲-۲۷
۱-۱ وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا — اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے ۷-۲۸
۱-۱ مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ — حکم کیا تو نے ۵-۱۱۷
۱-۱ اِذْ اَمَرْتُكَ — جب میں نے تم کو حکم دیا ۷-۱۲
۱-۱ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا — حکم بھیجدیا اسکے عیش کرنیوالوں کو ۱۷-۱۶
۱-۲ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا — اور حکم ہو چکا ہے انکو کہ اسکو نہ مانیں ۴-۶۰
۱-۲ كَمَآ اُمِرْتَ — جیسا تم کو حکم ہوا ۱۱-۱۱۲
۱-۲ اُمِرْتُ اَنْ — مجھے حکم ملا ہے۔ ۲۰-۴۲
۱-۲ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ — اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں ۶-۷۱
۱-۳ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ — اللہ تعالےٰ تم کو فرماتا ہے ۴-۸۴
۱-۳ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے ۳-۱۰۴
۱-۳ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ (تکلیفنا) — کیا تیرے نماز پڑھنے نے تمکو سکھلایا ۱۱-۸۷
۱-۳ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ — کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرتے ہو) ۲-۴۴
۱-۳ تَاْمُرُوْنِّيْٓ اَعْبُدُ — تم مجھے بتلاتے ہو ۳۹-
۱-۳ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَا — جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے ۳۴-
۱-۳ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ — جو تو (عورت) حکم کرے ۲۷-

۱-۳ مَآ اٰمُرُهٗ — جو حکم کرتی ہوں میں ۱۲-۳۲
۱-۳ وَكَلَّمَهُمْ — ان کو سکھلاؤں گا ۴-۱۱۹
۳-۷ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ (تیشاورون فیک) — تیری بابت مشورہ کرتے ہیں ۲۸-۲۰
۲-۱ مَا يُؤْمَرُوْنَ — جو حکم پاتے ہیں ۱۶-۵۰
۲-۱ مَا تُؤْمَرُ — جو تم کو حکم ہوتا ہے ۱۵-۹۴
۲-۱ مَا تُؤْمَرُوْنَ — جو تم کو حکم ملا ۲-۶۸
۱۱-۱ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنے کا ۷-۱۹۹
۱۱-۷ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ (مشورۃ) — اور سکھلاؤ آپس میں نیکی ۶۵-۶
۷-۱ هَا الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرنے والے ۹-۱۱۲
۱۹-۱ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ — سکھلاتا ہے برائی ۱۲-۵۳
۲۲-۱ بِاَمْرِهٖ — حکم اپنا ۲-۹-۱
۲۲-۱ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ (بقدرتہ) — اس کے حکم سے بارمی ۷-۵۴
قُلِ اِنَّ الْاَمْرَ — کہو کہ حکم ۳-۱۵۴
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا (عذابنا) — ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم ۱۰-۲۴
اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ (فتح) — حکم امن کا ۴-۸۳
اَمْرُ السَّاعَةِ — قیامت کا کام ۱۶-۷۷
شَيْـًٔا اِمْرًا (عظیما منکرا) — چیز بھاری ۱۸-۷۱
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا (امرا ایجادیہ) — جب حکم کرتا ہے کسی کام کا ۲-۱۱۷
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ — لوٹیں گے سب کام ۲-۲۱۰

(۱) اَمَرَ يَاْمُرُ اَمْرًا وَاَمْرٌ يَاْمُرُ اِمْرَةً وَاِمَارَةً) امیر ہوا۔ اُمِرَ عَلَيْهِ۔ امیر مقرر ہوا، اَمَرَهٗ۔ شَاوَرَهٗ۔ اِئْتَمَرَ شاور۔ اَمَّرَهٗ۔ حاکم مقرر کیا۔ اَمْر ج اَوَامِر۔ اُمُوْر۔ اولوالامر۔ علماء۔ رؤسا۔ اِمْر عجیب، منکر، برا، امارۃ ج امارات۔ نشان، علامت حکومت۔ امیر المومنین۔ خلفاء ج اُمَرَآء۔ امین کسی قوم پر حاکم ج اُمَرَاء۔ امیر المرأۃ، خاوند۔ تامورۃ، خوابگاہ شیر

اَمْس

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ — گویا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی ۱۰-۲۴
اِسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ — کل (گذرا ہوا جس سے مدد طلب کی تھی ۲۸-۱۸
تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ — کل شام آرزو کرتے تھے ۲۸-۸۲
(مراد زمانہ قریب ہے)

اَمْس۔ اُمُوْس۔ اماس۔ کل کا گذرا ہوا دن۔ یا کہ ایام ماضی سے کوئی ایک دن،

اَمَل

يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ — اور امید میں لگے رہیں ۱۵-۳
۲۲-۱ وَخَيْرٌ اَمَلًا — اور بہتر ہے توقع ۱۸-۴۶

(اَمَلَ۔ يَاْمُلُ۔ اَمَلًا وَاَمَّلَ۔ تَاْمِيْلًا) امید دلائی۔ تَاَمَّلَ۔ کچھ عرصہ سوچا۔
اَمَلٌ۔ امید ج آمال

اُمّ

لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى (مکہ) — تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرائے ۶-۹۲
هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ (اصلہ المعتمد علیہ فی الاحکام) — وہ اصل ہیں کتاب کی ۳-۷
وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ — اور اس کے پاس ہے اصل کتاب ۱۳-۳۹
اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى — موسیٰ کی ماں کی طرف ۲۸-۷
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ — اس کی ماں نے اسے اٹھایا ۳۱-۱۴
اُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (مسکنہ) — اس کا ٹھکانا گڑھا ہے ۱۰۱-۹
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا (اعظمہا) — یہانتک کہ بھیج نہ رکھے اسکی بڑی بستی میں ۲۸-۵۹
اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ — تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی ۲۰-۳۸
اُمُّكِ بَغِيًّا — تیری ماں زانیہ (صیغہ مونث) ۱۹-۲۸
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ — اور نبی کی بی بیاں انکی مائیں ہیں ۳۳-۶
اُمَّهٰتُكُمْ — تمہاری مائیں ۴-۲۳
وَاُمِّيَ الرَّاهِمِيْنَ — میری ماں کو دو خدا ۵-۱۱۶
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ — تمہاری عورتوں کی مائیں (ساسیں) ۴-۲۳
(ذوالعقول کیلئے ھم زائد ہے)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ — وہ ایک جماعت تھی ۲-۱۴۱
كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ — جب داخل ہوگی ایک امت ۷-۳۸
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ — ایک مدت معلوم تک ۱۱-۸
(جماعۃ من الاوقات)
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ (حین) — ایک زمانہ کے بعد یاد کیا ۱۲-۴۵
وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ — مراد تھوڑی جماعت ہے ۲۸-۲۳
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ (دین) — اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ۴۳-۲۳
اُمَّةٌ (جماعۃ) مُّقْتَصِدَةٌ — کچھ لوگ سیدھی راہ پر ۵-۶۶
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً — اصل تو ابراہیم راہ ڈالنے والا تھا ۱۶-۱۲۰
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ — پہلی امتوں میں جو گذریں ۷-۳۸

Marfat.com

إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ — مگر ہر ایک امت ہے ۶-۳۸
إِنَّ هٰذِهٖ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً — یہ تمہاری جماعت ہے ۲۱-۹۲
لِيَفْجُرَ أَمَامَهٗ — بلکہ چاہتا ہے انسان کہ ڈھٹائی کرے ۷۵-۵
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا (قدوۃ فی الدین) — کیا تجھ کو لوگوں کیلئے پیشوا ۲-۱۲۴
فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ — ایک کھلی اصل میں (لوح محفوظ) ۳۶-۱۲
لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ (طریق واضح) — شارع عام ۱۵-۷۹
كِتَابُ مُوسٰى إِمَامًا — موسیٰ کی کتاب راہ بتلاتی ۱۱-۱۷
نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ — انکے سرداروں کے ساتھ ۱۷-۷۱
أَئِمَّةَ الْكُفْرِ (رؤساء فی الشرک) — کفر کے سردار ۹-۱۲
أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا — امام بنا کر تھے ہمارے حکم کیمطابق ۳۲-۲۴
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ — امی نبی ۷-۱۵۷
وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ (عوام) — بے پڑھے عوام ۲-۷۸
فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ (مشرکی العرب) — امی لوگوں کے حق میں ۳-۷۵
وَلَآ آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ — اور نہ آنیوالیکو حرمت والے گھر کیطرف ۵-۲

أَمَّا الَّذِينَ۔ أَمْ لَهُمْ۔ أَمَّا شَاكِرًا۔ دیکھو بحث حروف

(أَمَّ يَأُمُّ أَمًّا وَأَمَمًا نَأَمَّمَ) ارادہ کیلا أَمَّ۔ يَأُمُّ۔ إِمَامَةً وَإِمَامًا) امام بنا، أَمَّتٌ۔ ماں بنی۔ عورت صاحب اولاد ہو گئی، ام والدہ اور ہر چیز کا اصل ج أُمَّهَات۔ أُمَّات۔ تَأَمَّمَ الْمَرْأَةُ۔ عورت کو ماں بنایا یا کہا۔ ام الطریق بڑا راستہ جس سے دوسرے راستے نکلیں۔ ائْتَمَّ بِهٖ۔ اس کی پیروی کی ام القری۔ مکہ شریف۔ ام الصبیان۔ بچوں کی بیماری۔ ام عریط عقرب ام القرآن فاتحۃ الکتاب۔ ام القوم۔ سردار۔ ام النجوم۔ کہکشان ام الخبائث۔ شراب۔ ام حفصہ ماکیاں

امن

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ — پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا ۲-۲۸۳
أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرٰى — کیا اب بے ڈر ہو گئے بستیوں والے ۷-۹۷
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ — کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے ۷-۹۹
فَإِذَا أَمِنْتُمْ — پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو ۲-۱۹۶
ءَأَمِنْتُمْ — کیا تم نڈر ہو گئے ۶۷-۱۶
كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلٰى — جیسا میں نے اعتبار کیا ۱۲-۶۴

مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ — جو ایمان لایا ۲-۱۷۷
آمَنَ الرَّسُولُ (صدق) — مان لیا رسول نے ۲-۲۸۵
آمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ — امن دیا ان کو ڈر میں ۱۰۶-۴
وَالَّذِينَ آمَنُوا — جو ایمان لائے ۲-۹
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ — ایمان لاتی ۱۰-۹۸
مَا آمَنْتُمْ بِهٖ — (جس طرح) پر تم ایمان لائے ۲-۱۳۷
قُلْ آمَنْتُ أَنَّهٗ — پورا یقین کر لیا میں نے ۱۰-۹۰
آمَنَّا بِاللّٰهِ — ہم ایمان لائے اللہ پر ۲-۸
ائْتُمِنَ أَمَانَتَهٗ — جو امین جانا گیا امانت اپنی ۲-۲۸۳
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ — سو بے ڈر نہیں ہوتے ۷-۹۹
وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ — اور امن میں اپنی قوم سے بھی ۴-۹۱
أَنْ يَأْمَنُوكُمْ — امن میں رہیں تم سے بھی ۴-۹۱
إِنْ تَأْمَنْهُ — اگر تو اس کے پاس امانت رکھے ۳-۷۵
هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ — کیا اس پر تمہارا اعتبار کروں ۱۲-۶۴
مَالَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ — کیا بات ہے کہ تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا ۱۲-۱۱
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ — ایمان لاتا ہے اللہ تعالیٰ پر ۲-۲۳۲
وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ — مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے (محمدؐ) ۹-۶۱
يُؤْمِنُونَ (یصدقون) — ایمان لاتے ہیں ۳-۱۱۴
أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ — یہ کہ مان لیں تمہاری بات ۲-۷۵
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ — اور انکے دل مسلمان نہیں مانتے ۵-۴۱
حَتّٰى يُؤْمِنَ — یہانتک کہ ایمان لے آویں ۲-۲۲۱
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ — اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر ۲-۲۲۸
أَوَلَمْ تُؤْمِنْ — کیا تو نے یقین نہیں کیا۔ ۲-۲۶
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ — اگر تم ایمان لاتے ہو ۴-۵۹
وَلَا تُؤْمِنُوا — اور نہ مانیو ۳-۷۳
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوا — تم ایمان نہیں لائے ۴-۴۹
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ — ہم تم پر کبھی یقین نہ کریں گے ۲-۵۵
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ — یقین لاویگا ۴-۵۹
لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ — یقیں لاویں گے ۶-۹
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ — اس (رسول) پر ضرور ایمان لاؤ گے ۳-۸۱
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ — یقیناً ہم تم پر ایمان لاویں گے ۷-۲۰

Marfat.com

۲-۱۱ وَيْلَاكَ اٰمِنْ	ایمان لا	۱۷-۴۶
۲-۱۱ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا رَدِّدُوْا مُوْا عَلَى الْاِيْمَانِ	یقین لاؤ۔	۱۳۶-۴
۲-۱۱ فَلْيُؤْمِنْ	(جو چاہے) پس مانے	۲۹-۱۸
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ	ان کے لئے دل جمعی ہے	۸۲-۶
اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ	امن کی خبر	۸۳-۴
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا	اور امن کی	۱۲۵-۲
مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً	تنگی کے بعد امن کو	۱۵۴-۳
۱-۱۵ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا	جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا	۹۷-۳
۱-۱۵ بَلْدًا اٰمِنًا	امن کی جگہ	۱۲۶-۲
۱-۱۵ حَرَمًا اٰمِنًا	امن کی جگہ	۶۷-۲۹
۱-۱۵ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ	اس دن دل جمعی سے	۸۹-۲۷
۱-۱۵ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ	اگر چاہا اللہ نے آرام سے	۹۹-۱۲
۱-۱۵ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ	تجھ کو کچھ خطرہ نہیں ہے	۳۱-۲۰
۱-۱۵ كَانَتْ اٰمِنَةً	امن والی	۱۱۲-۱۶
۱-۱۷ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ	خیرخواہ ہوں اطمینان کے لائق	۶۸-۷
۱-۱۷ مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ	جگہ پائی معتبر ہو کر	۵۴-۱۲
۱-۱۷ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	پیغام لانیوالا معتبر ہوں	۱۷۸-۲۶
۱-۱۷ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ	چین کے گھر میں	۵۱-۴۴
۱-۱۷ رُوْحُ الْاَمِيْنُ	معتبر فرشتہ	۱۹۳-۲۶
۱-۱۷ الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ	امن والے شہر کی	۳-۹۵
عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ	ہم نے دکھلائی امانت	۷۲-۳۳
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ	پہنچا دو امانتیں	۵۸-۴
اُؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ	جس پر اعتبار کیا اپنی امانت کو	۲۸۳-۲
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اپنی امانتوں سے	۸-۲۳
بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا	ایمان سے	۲۱-۵۲
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا	پس زیادہ کیا ان کا ایمان	۱۷۳-۳
اِلَى الْاِيْمَانِ	ایمان کی طرف	۱۰-۴۰
مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ	اپنے ایمان کے بعد	۱۰۶-۱۶
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ	اپنا ایمان چھپاتا تھا	۲۸-۴۰
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ	ایمان اپنا	۱۵۸-۶
يَاْمُرُكُمْ بِهٖ اِيْمَانُكُمْ	تمہارا ایمان	۹۳-۲

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	غلام مسلمان	۲۲۱-۲
۱۵-۲ وَمَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا	اور ہمارا کہنا تو باور نہیں کرتا	۱۷-۱۲
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	مسلمان غلام	۹۲-۴
اٰبَآؤُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	ماں باپ ایمان والے	۸۰-۱۸
اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ	یقین رکھتے ہو	۹۸-۵
بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ	اس کے حکموں پر ایمان ہے	۱۱۸-۶
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	مومن عورتیں	۲۵-۴۸
اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ	اس کو پہنچا دیں اس کی امن کی جگہ	۶-۹
غَيْرَ مَاْمُوْنٍ	(عذاب سے) نڈر نہ ہونا چاہئے	۱۰۸-۷۰
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ (من اسماء الحسنیٰ)	امان دینے والا نگہبان یعنی	۲۳-۵۹

(۱) اَمَنَ يَا مَنُ۔ اَمَانَةٌ ضد خَانَ۔ اِسْتَاْمَنَهٗ۔ اس سے امن طلب کی۔ فلاں امین ج اُمَنَاء (۲) اَمَّنَهٗ يَاْمَنُ اَمْنًا (ض) ثِقَ بِهٖ وَاَرْكَنَ اِلَيْهِ ظ۔ اَمِنَ (س) اَمِنَ يَاْمَنُ اَمْنًا وَاَمَانًا وَاَمَنَةً قبل بکری وغیرہ اَمِنٌ اَمِيْنٌ۔ اَمِنَ مِنَ الْاَسَدِ۔ سلامت اَمَّنَ آمین کہی۔ امن میں کیا۔ اَمَّنَ لَهٗ ملتجی ہوا۔ آمین قبول کر۔ امان ہم وثوق یہ

أمن

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	لونڈی مومن	۲۲۱-۲
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ	تمہاری لونڈیوں سے	۲۵-۴

اَمَارَ يَاْمُرُ وَاْمِرْ يَا فِيْ وَاْمِرِيْ يَا بْنَ اَمَةِ الْجَارِيَةَ لونڈی بنانی۔ اَلْاَمَةُ۔ اِمَاءٌ وَاَمَوَاتٌ۔ اَمَةٌ لونڈی۔ ظ کہ امری خاندان تھ میں جاریہ۔ اماء کا لفظ میں بیان کرتے ہیں۔ مگر اماء کہنا چاہیئے۔ یہاں یہی لے آئے ہیں۔

اِنَّ۔ اِنِّيْ۔ اِنَّا۔ اَنَا۔ اَنْتَ۔ [illegible]

أ

وَاُمُّهٗ تُقِلُّهٗ	حمل رہنے کے	۱۷۸-۲
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِهِمْ	اور جورو نبی کی کی بیبیاں	۵۸-۱۶
مِثْلَ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ	برابر دو عورتوں کے	۱۱-۴
مُحَرَّمٌ اَمُّ الْاُنْثَيَيْنِ	حرام کیے اوس نے یا دونوں مادہ	۱۴۳-۶
مِّنْ ذُكُوْرِنَا اَمْ اُنْثَانَا	عورتوں کو	۱۱۷-۴

(اصنام امہ تثنیہ)

Marfat.com

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا سورتیں ۳۷-۱۵۰

اَنَثَ (یَاْنُثُ اَنْثًا) المحدیں نرم ہوا، مؤنثات وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا ہوں۔ اَنَّثَ اس کو مؤنث بنایا، یا شمار کیا آنُثَتِ (اِنَاث) الْمَرْءَۃُ لڑکی جنی فھی مِؤَنَّثٌ۔ انثی خلاف الذکر ج اناث۔ مکان اَنِیثٌ وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد اگتی ہو۔

انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتری، مگر آج ناپید ہے، صرف متی، لوقا مرقس، یوحنا نے آپ کی تاریخ لکھی ہے، جسے آج انجیل کہا جاتا ہے ج اناجیل

انس

۴-۱ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ (یعنی دیکھی ۲۸-۲۹
من الطور)

۴-۱ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا (البقرۃ) اگر دیکھو ان میں ۴-۶

۴-۱ اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ (القصص) دیکھی ۲۸-۲۹

۲۴-۱۱ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا یہاں تک کہ پہلے حال نہ کر لو۔ یا اجازت نہ لے لو ۲۴-۲۷

۳۳-۱۱ وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ نہ آپس میں جی لگا بیٹھو باتوں میں ۳۳-۵۳

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ انسان سے ۷-۳۸
(ضد الوحش)

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا کسی انسان سے ۱۹-۲۶

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ ہر فرقہ کو ان کے سردار دیں گے ۱۷-۷۱

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ ۲-۶۰
(سیطعنہم)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ آدمی کہتا ہے ۱۹-۶۶

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ حضرت یونس ۳۷-۱۳۹

فَاَنَا بِهٖ كَثِيْرًا اور بہت آدمیوں کو ۲۵-۴۹

(ج انسان۔ اصل اناسین یا انسی ہے) (اٰنَسَ یَاْنَسُ ۔ اُنْسٌ یَاْنُسُ۔ اَنَسٌ وَاٰنَسَ یَاْنِسُ اَنَسًا مَنْ تَوَحَّشَ۔ اٰنَسَ بِهٖ اس کے ساتھ تسلی پکڑی۔ اَنَسَهٗ اَبْصَرَهٗ وَعَلِمَهٗ۔ اٰنَسَهٗ۔ لَاطَفَهٗ اس سے الفت کی، انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہو اَنِسَ الشَّیْءُ اَنَسًا مَعَ اَنِیْسٍ۔ پیار کرنے والا، تانس۔ انسان بنا۔ اٰنِیْسُوْنَ۔ سولف بدی۔ اِسْتَاْنَسَ۔ اس کا حشو بن جاتا ہے۔ اُنْسٌ بڑی جماعت اناس، اُنْسٌ۔ آدمی ج اُنَاسٌ۔ اَنَاسِیُّ۔ اِنْسَانٌ مذکر مؤنث، دونوں کے لئے

ج اَنَاسِیُّ۔ اُنَاسٌ۔ اُنْسٌ۔ مَانُوْسٌ۔ اِنْسَانُ الْعَیْنِ آنکھ کی پتلی ابو مونس شمع۔ اَنَسٌ۔ خادم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے سُمِّیَ اَنَسًا لِاَنَّهٗ عُرِفَ اِلَیْهِ فَنُسِبَ

انف

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (المائدۃ ع) ناک کے بدلے ناک ۵-۴۵

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (محمد ع) ابھی اس آدمی نے کیا کہا ۴۷-۱۶
قریب)

اَنِفَ یَاْنَفُ اَنَفًا من العار۔ ناک چڑھایا۔ وا۔ اَنُوْفٌ۔ اَنْفُ الْجَبَلِ جو چیر پہاڑ سے نکلے اَنِفَ (یَاْنَفُ) اَنَفًا اس کو ناک پر مارا۔ اَنِفٌ جس کا ناک پک جائے رَغِمَ اَنْفُهٗ۔ ذلیل ہوا، حمی اَنَفُهٗ۔ عزت پائی، مات حتف اَنْفِهٖ اس نے اپنی موت آپ پیدا کی۔ اَنَفٌ ج اٰنَافٌ۔ اُنُوْفٌ اُنُفٌ

انم

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ زمین بچھائی واسطے خلق کے ۵۵-۱۰

اَنَامٌ۔ اُنُمٌ۔ دونوں طرح درست ہے خلق یا جن و انس یا جمیع آنچہ بر روئے زمین است
(اَنَ۔ اِنَ۔ اَنَّ۔ اِنَّ، دریں بحث حروف)

انی

۵-۱ اَلَمْ يَاْنِ (الحدید) لِلَّذِيْنَ کیا وقت نہیں آیا ۵۷-۱۶

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ کھولتے ہوئے پانی ۵۵-۴۴

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ کھولتے ہوئے چشمے ۸۸-۵

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ (الاحزاب) نہ راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی ۳۳-۵۳

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ برتن چاندی ۷۶-۱۵

اٰنَاءَ اللَّيْلِ رات کے وقت ۳-۱۱۳

(اَنٰى یَاْنِیْ اَنْیًا وَاِنًى وَاَنَاءً وَاَنِیَّ۔ تانیہ) قریب آیا، حاضر ہوا، (اَنَى یَاْنِیْ وَاَنِیَ یَاْنِیْ۔ اُنِیًّا وَاِنِیًّ) تاخر فا۔ اَنِیٌّ۔ تاخیر کرنے والا اناۃ۔ وقار، حلم اَنَاءٌ۔ اَنًى۔ اِنًى پکنے کا وقت۔ اَنًى۔ حلم۔ رفق۔ تمام دن یا اس کا حصہ
اِنَاءٌ ج اٰنِیَۃٌ برتن جبج اوان۔ اَنًى۔ دیکھو بحث حروف

اهل

اَهْلَ الْكِتٰبِ کتاب والے ۳-۶۴

اَهْلَ الذِّكْرِ قرآن والے ۱۶-۴۳

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ اے یثرب والو ۳۳-۱۳

Marfat.com

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	عیسائی	۵-۴۷
اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	شہر والے	۹-۱۰۹
فِيْ اَهْلِ مَدْيَنَ	مدین والوں میں	۲۰-۴۰
اَهْلُ الْقُرٰى	بستی والے	۷-۹۶
اَهْلُ النَّارِ	دوزخی	۳۸-۶۴
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ (موالیھن)	ان کے مالکوں کی اجازت سے	۴-۲۵
اَهْلَ الْبَيْتِ (خاندان ابراہیم)	اے گھر والو	۱۱-۷۳
اَهْلَ الْبَيْتِ (ازواج النبیؐ)	اے نبی کے گھر والو	۳۳-۳۳
لَوْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي	گھر والے نہ رہتے ہوں	۲-۱۹۶
اِلٰى اَهْلِيْهِمْ اِذَا انْقَلَبُوْا	اپنے گھروں کو کبھی	۱۲-۴۸
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	صبح نکلا تو اپنے گھر سے	۱۲۱-۳
وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	اور اپنے گھر والوں کو	۶-۶۶
اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ	میرا بیٹا میرے گھر والوں میں	۴۵-۱۱
اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا	اپنے مالوں کے اور گھر والوں کے	۴۸-۱۱
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى	وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیئے	۴۷-۵۶
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ	اور وہی بخشش کرنیکے لائق ہے	۴۷-۵۶

(۱) اَهَلَ (ض) اَهْلًا وَاُهُوْلًا (تزوج۔ اَهَلَ امْرَاَةً عورت سے نکاح کیا۔ اور منکوحہ عورت مَاهُوْلَة (۲) اَهِلَ (ض) اَهَلُ۔ اَهْلًا) بدانس پکڑنا اَهَلٌ۔ زوج۔ اَهْلِيَّة بیوی اور لائق۔ اَهْلًا وسَهْلًا۔ صالحا له اَهَلَّ۔ اَهْلًا وسَهْلًا کہا۔ اهل۔ عشیرة۔ ذوی القربیٰ ج اَهْلُوْن اَهَال۔ اهال۔ اهل الرجل۔ بیوی۔ اهل الدین خیمہ والے اهل جس کے بچے اور بیوی ہوں، ای۔ دیکھو۔ بحث حروف

اُوْلٰی

۳-۱۱ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ	خوش آوازی سے پڑھو	۱۰-۳۴

(سیحی۔ راجعی)

اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ (رجوعھم)	ان کا پھر آنا	۲۵-۴۸
19-1 لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ	ہر ایک رجوع کرنے والے	۵-۵۰
19-1 اِنَّهٗ اَوَّابٌ (راجع الی اللہ)	رجوع کرنے والا	۳۰-۳۸
19-1 لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا	رجوع کرنے والے کو	۲۵-۱۷
(راجعین الی الطاعۃ)		
21-1 حُسْنَ مَاٰبٍ (مرجع)	اچھا ٹھکانا	۴۰-۳۸

21-1 كَثِيْرَ مَاٰبٍ	برا ٹھکانا	۵۵-۳۰
21-1 لِلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا	سرکشوں کا ٹھکانا	۲۲-۵۵
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ	یاد کر ہمارے بندے ایوب کو	۴۱-۳۸

(بعض اس کو آپ یوب سے لکھتے ہیں) اب (ض) اَوْبًا وَمَاٰبًا من الشمس رجع۔ غا۔ الیہ ع اَوْب۔ اِيَاب۔ اُوَّاب۔ واپس آنے والا۔ اب الشمس غابت۔ اب الی اللہ تاب۔ آبہ کی۔ اَوْبٌ اُوْبَہ۔ اِيَاب، رجوع۔ اوّاب تائب۔ مَاٰب ع مَاٰوِب، مرجع۔ اب الناس الیہ۔ لوگ اس کی طرف ہر جانب سے آئے،

اود

۱-۳ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا (اثقلہ)	اور اس کو گراں نہیں اس کو تھکن	۲-۲۵۵

اَدَّ (ض) يَئِدُّ۔ اَوْدًا واُوُوْدًا) الامر۔ اثقلہ۔ غا۔ الیٰ۔ ھت مَئُوْد اَوَد۔ کل۔ تعب

اول

اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى	پہلے جو ڈالے	۲۰-۲۰
وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	وہ جو تقدیم میں سب سے پہلے	۱۰-۵۶
سُنَّةَ الْاَوَّلِيْنَ	پہلے لوگوں کے دستور	۸۵-۱۵
وَمَاتَتْ اُمُّ الْعَهْدِ	کہ پہلا نہ رہے	۲۰-۷
لِلْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى	مراد دنیا پچھلی اور پہلی	۲۵-۵۳
فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى	پہلی جماعتوں کی کیا حقیقت ہے	۵۱-۲۰
وَعْدُ اَوَّلِهِمَا	آیا پہلا وعدہ	۵-۱۷
۲۲-۳ وَابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهٖ (تاویلہ)	مطلب معلوم کرنے کو جو سے	۷-۳
۲۲-۳ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗ	اور اس کا مطلب کوئی نہیں جانتا	۷-۳
(عاقبۃ ما فیہ)		
۲۲-۳ وَاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا	اور بہتر ہے انجام	۵۹-۴
۲۲-۳ نُبِّئْهُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ (تفسیرہ)	میں اس کی تفسیر دوں	۳-۱۲
۲۲-۳ وَتَاْوِيْلَ الْاَحَادِيْثِ	خواب کی تعبیر	۲-۱۲
مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ	یعقوب کے گھر کی (اعوان) سے	۲-۴۹
(اعوان فرعون)		
اٰلَ مُوْسٰى وَاٰلَ هٰرُوْنَ	موسیٰ اور ہارون کی اولاد	۲۴۸-۲
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ	اولاد ابراہیم کو کتاب	۵۴-۴
اٰلِ يَعْقُوْبَ	یعقوب کی اولاد	۶-۱۲

اوّل ضد آخر ج اوائل - اوالٍ - اوّلون مر اُولیٰ ج اُول اُولیات
اَوَّلَ (تَاَوَّلَ) الکلام - فسّرہ و قدّرہ - مآل - مرجع، نتیجہ ایالہ سیاست
حکومت ج ایالات - ال الرّجل اھلہ - ال الجبل - اطراف - ال (یؤل
اَوْلًا و ایالًا - اَوْلًا) علی القوم - قوم کا ولی بنا - ال الرّعیت - رعیت پر سیاست
چلائی، اور اس کے متعلق سوچا - اولاء - اُولی - اولئک - ك خطاب ہے اولل
بمعنے الذین - دیکھو بحث حروف - ھو اولاء - ھانتم اولاء - ھٰؤلاء - اولئك
اولئکم - دیکھو بحث حروف،

اوہ

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاہٌ — البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے ۱۱-۷۵
۱-۱۹ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیْمٌ — بیشک ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا ۹-۱۱۴
(اَہَ - یَاْوَہُ - اَوْھًا - اَوَّاہٌ و تَاَوَّہَ) شکاوت توجّع - بیماری میں اہ یا ھا
یا اوّاہ کہا - مرد با یقین - نرم دل بسیار دعا گذار و زاری کنندہ،

اون

اَلْفٰی - (اَن یا ون) دیکھو بحث حرف

اوی

۱-۱ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ — جب جا بیٹھے وہ جوان ۱۸-۱۰
۱-۱ اِذْ اَوَیْنَا اِلَی الصَّخْرَۃِ — جب جگہ پکڑی ہم نے ۱۸-۶۳
۱-۲ فَاٰوٰىکُمْ وَاَیَّدَکُمْ — اس نے تم کو ٹھکانا دیا ۸-۲۶
۱-۲ اٰوٰی اِلَیْہِ اَخَاہُ (ضم) — اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو ۱۲-۶۹
۱-۲ یَتِیْمًا فَاٰوٰی — یتیم پھر جگہ دی ۹۳-۶
۱-۲ اٰوُوْا وَّنَصَرُوْا — جگہ دی اور مدد دی ۸-۷۲
۱-۲ وَاَوَیْنٰھُمَا اِلٰی رَبْوَۃٍ — اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر ۲۳-۵۰
۲-۳ وَقَبِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُئْوِیْہِ — جو اس کو ٹھکانا دیتا تھا ۷۰-۱۳
۲-۳ یُئْوِیْ اِلَیْ رُکْنٍ شَدِیْدٍ — جگہ دے تو اپنے پاس ۳۳-۵۱
۱-۳ اَوْ اٰوٗا اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ — جا بیٹھتا میں محکم پناہ میں ۱۱-۸۰
۱-۳ سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ — جا لگوں گا پہاڑ پر ۱۱-۴۳
۱-۱۱ فَاْوُوْا اِلَی الْکَھْفِ — جا بیٹھو غار میں ۱۸-۱۶
۱-۱۸ فَلَھُمْ جَنَّتُ الْمَاْوٰی — جنت آرام سے رہنے کی جگہ ۳۲-۱۹
۱-۱۸ عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی — اس کے پاس جنت ہے رہنے کی جگہ ۵۳-۱۵
۱-۱۸ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی — سو دوزخ ہے اسکا ٹھکانا ۷۹-۳۹
۱-۱۸ وَمَاْوٰىہُ جَھَنَّمُ — اس کا ٹھکانا جہنم ہے ۳-۱۶۲
۱-۱۸ فَمَاْوٰھُمُ النَّارُ — ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ ۲۲-۲۰

ای

فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ — دو فرقوں میں کون ۶-۸۱
بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ — کس زمین میں مرے گا ۳۱-۳۴
فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ — اب کس بات پر ۷-۱۸۵
اَیُّھُمْ اَقْرَبُ لَکُمْ — کون سا بندہ ۴-۱۱
وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ — اور بہتیری نشانیاں ہیں ۱۲-۱۰۵
اَیًّا مَّا تَدْعُوْا — جو کہہ کر پکارو گے تم ۱۷-۱۱۰
وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَا — ہم میں کس کا عذاب سخت ہے ۲۰-۷۱
اَیَّتُھَا الْعِیْرُ — اے قافلہ والو ۱۲-۷۰
اَیُّ الثَّقَلَیْنِ — اے دو بھارے فرقو ۳۱-۵۵
اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ — جونسی درست ۲۸-۲۸
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — اے ایمان والو ۲-۱۷۲
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا — اے منکر ہونے والو ۷-۶۶
اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ — اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ۳-۱۷۲
نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ — اور انکو بھی ہم رزق دیتے ہیں ۶-۱۵۱
اِیَّاکَ نَعْبُدُ — تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں ۱-۵
نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ — اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں ۱۷-۳۱
فَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنَ — پس مجھ ہی سے ڈرو ۲-۴۰
اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ — وہ ہم کو نہ پوجتے تھے ۲۸-۶۳
اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖ — اس کی سلطنت کی نشانی ۲-۲۴۸
اَوْ تَاْتِیَنَا بِاٰیَۃٍ — کوئی نشانی تو ہمارے پاس لاوے ۲-۱۱۸
جَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ اٰیَتَیْنِ — ہم نے رات اور دن کو دو نمونے بنایا ۱۷-۱۲
بِاٰیٰتِہٖ مُؤْمِنِیْنَ — اس کے حکم پر ایمان ہے ۶-۱۱۸
اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنْکِرُوْنَ — اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کرو گے ۴۰-۸۱
بِاٰیَاتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا — میری آیتوں پر ۲-۴۱
بِاٰیَاتِنَا لَکُنَّا اٰیًا — ہماری نشانیوں کو ۷۸-۲۸
اِیْ وَرَبِّیْ (نعم) — البتہ قسم میرے رب کی ۱۰-۵۳
اَوْ بِہٖ اَذًی — یا ہو کوئی تکلیف ۲-۱۹۶

ای حرف ندا - اُ مبدلہ الف - دیکھو بحث حرف

اَوٰی (یَاْوِیْ اُوِیًّا و اِوَآءً) البیت - نزل فیہ - اٰوٰہُ البیت - انزلہ
فیہ - اَوٍ (یَاْوِیْ) - اَوِیَّۃٌ و اِوَآءٌ و مَاْوِیَّۃٌ و مَاْوًی) لہ - رق لہ

(یَحِیْدُ۔ الآیۃ۔ علامت آیۃ من الکتب ج آیٰتٌ ایاتٌ۔ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا
(اَیّ۔ اِیَ، اِیًا) دیکھو بحث حرف ۔ ابن آوی مرینات آدی۔ گیدڑ،

ایں

۳-۱ وَاَیَّدَہٗ بِجُنُوْدٍ	اور اس کی مدد کو فوجیں بھیجیں	۹-۴۰
۳-۱ وَاَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ	اور ان کی مدد کی ہے	۲۲-۵۸
۳-۱ ھُوَالَّذِیْ اَیَّدَکَ	اسی نے تم کو زور دیا	۶۲-۸
۳-۱ وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِہٖ	اور قوت دی تم کو اپنی مدد سے	۲۶-۸
۳-۱ اِذْ اَیَّدْتُّکَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	جب میں نے تیری مدد کی	۱۱۰-۵
(قویتک)		
۳-۱ وَاَیَّدْنٰہُ (قویناہ)	ہم نے اس کو قوت دی	۸۷-۲
۳-۲ وَاللّٰہُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِہٖ	اور اللہ زور دیتا ہے۔ اپنی	۱۳-۳
(یقوی)	مدد کا	
۲۲-۱ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ (یقوۃ)	اور ہم نے آسمان کو ہاتھ سے بنایا	۴۷-۵۱
۲۲-۱ دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ (ذی قوۃ	داؤد قوت والے کو	۱۷-۳۸
فی العبادۃ)		

(اَدَ۔ یَئِیْدُ۔ اَیْدًا و اَدًا) سخت ہونا۔ اَیْدٌ۔ قُوَّۃٌ۔ اَدٌ۔ ایدٌ۔ قوۃ
مؤید۔ بڑا کام ج مآود۔ مَوَایِدُ۔ مؤید

ب

بابل ۲-۱۰۲

کلدانیوں کا دارالحکومت جس کو نمرود نے بنوایا تھا دریائے فرات کے کنارے بڑا بارونق شہر زمانہ ابراہیمؑ میں اپنی پوری اوج ترقی پر تھا۔ اس زمانہ میں اس کی ترقی اور آبادی آجکل کے زمانہ میں لندن کو خیال میں لانا چاہیئے۔ اسے جادو کا گھر کہتے ہیں اور بابل سے مراد ساحر عام لیا جاتا ہے چنانچہ البابلی کے معنی جادوگر کے ہیں۔ قرآن مجید میں بھی اس قدیم شہر کا نام جادو کے بیان میں کیا گیا ہے۔ کہ جادو کا گہوارہ حضرت سلیمان ؑ کے زمانہ کے شیاطین ہیں اور (۲) دوسرا بابل ہے جس کے متعلق بہت سی بے بنیاد اسرائیلیات اور حکایات اور داستانیں زبان زد خلائق ہیں۔ اہل ایمان کو ان لچر اور بیہودہ قصوں کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیئے۔

بأر

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ	اور کتنے کنویں نکمے پڑے	۴۵-۲۲

(بَأَرَ یَبْأَرُ بَأْرًا وَ اَبْتَارَ) حفر۔ اٰبَارٌ۔ بِئْرٌ۔ اس کو کنواں بنایا یا پانی

(ب)

اٰبَارٌ۔ اَبْتَارٌ۔ بِئْرٌ۔ فَخِّارٌ

بئس

۱۱-۷ فَلَا تَبْتَئِسْ (لَا تَحْزَنْ)	سو غمگین مت ہو	۳۶-۱۱ ۶۹-۱۲
۱۷-۱ لِمَنْ اَبٰی یَئِیْسُ (شَ دِ)	بڑے عذاب میں	۱۶۵-۷
۱۵-۱ وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِیْرَ	اور کھلا بر ے حال کے فقیر کو	
(یئس، شدید، البئس الفقر)		
فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	سختی میں اور تکلیف میں	۴۲-۶
(ش شدید، البؤس الفقر)		
مَسَّتْھُمُ الْبَاْسَآءُ	پہنچی ان کو سختی	۲۱۴-۲
بِئْسَ مَا اشْتَرَوْا بِہٖ	بری چیز ہے جس کے بدلے بیچا اپنے تئیں	۹۰-۲
وَلَبِئْسَ الْمِھَادُ	بے شک برا ٹھکانا ہے	۲۰۶-۲
وَحِیْنَ الْبَاْسِ	اور لڑائی کے وقت	۱۷۷-۲
تَبْتَئِسْ بِمَا کَانُوْا	بجا دیں لڑائی میں	۸۱-۱۶

فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ — اس میں سخت لڑائی ہے ۵۷-۲۵
اَنْ تُبْسَلَ بَاْسَ الَّذِيْنَ — یہ کہ بند کر دے لڑائی کافروں کی ۴-۸۴
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا — اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں ۴-۸۴
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا — اور نہیں پھرتا عذاب ہمارا ۱۲-۱۱۰
اَحَسُّوْا بَاْسَنَا — جب آہٹ پائی انہوں نے ہماری آفت کی ۲۱-۱۲
اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا — ایا ان پر ہمارا عذاب ۶-۴۳
بَاْسًا شَدِيْدًا اِلَّا لُوْطٍ — ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے ۱۸-۲

(۱) (بَؤُسَ يَبْؤُسُ۔ بَاْسًا) اشتد وشجع۔ فا۔ بَئِسَ۔ بَئِيْسٌ
(۲) بَئِسَ يَبْئَسُ بُؤْسًا وبَئِيْسًا) سخت حاجتمند ہوا، فا۔ بَائِسٌ ج بُؤْسٌ
اِبْتَأَسَ۔ کرہ وحزن۔ باساء۔ اسم للحرب۔ بأس بہادری۔ قوت
خوف، عذاب۔ لا بأس علیك۔ لا خوف۔ لا باس فیہ۔ لا حرج۔

بتر

۳-۱۰۸ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ — تیرا دشمن وہی رہ گیا پیچھا کٹا ۳-۱۰۸

(۱) بَتَرَ (يَبْتُرُ بَتْرًا) قطع۔ م بَتْرَاء (۲) (بَتِرَ يَبْتَرُ بَتَرًا) انقطع (باتر
بُتَّار۔ ج بواتر تلوار کاٹنے والی۔ الاَبْتَر۔ المقطوع۔ دم کٹا۔ من لا عقب لہ
مُنْتَبِرٌ بے اولادی

بتك

۴-۱۱۹ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ — چیریں جانوروں کے کان ۴-۱۱۹
(یقطعن)
بَتَكَ (يَبْتِكُ بَتْكًا وَبَتَّكَ) قطع

بتل

۷۳-۸ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ — اور چھوٹ کر چلا آ طرف اس کی ۷۳-۸
۷۳-۸ تَبْتِيْلًا — سب سے الگ ہو کر ۷۳-۸
بَتَلَ (يَبْتِلُ بَتْلًا وَبَتَّلَ) الشیٔ قطعہ وابانہ عن غیرہ۔ تَبَتَّلَ
تَبَتُّلَ۔ انقطع عن الدنیا الی اللہ۔ بَتُوْل۔ العذراء جو نکاح نہ کرے
عیسائیوں میں حضرت مریمؑ اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہؓ

بثث

۱-۱ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ (فرق ونشر) — اور پھیلائے اس میں سب قسم کے جانور ۲-۴-۱۶
۱-۱ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ — اور جتنے رینگنے ہیں ان دونوں جانور ۴۲-۲۹
۱-۳ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ — اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں ۴۵-۴
(یفرق فی الارض)

۱-۱۶ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ — جیسے پتنگے بکھرے ہوتے ہیں ۱۰۱-۴
۱-۱۶ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ — اور نمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے ۸۹-۱۶
۸-۱۵ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا — پھر ہو جاویں غبار اڑتا ہوا ۵۶-۶
(منتشر)
۱-۲۲ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْ — میں کھولتا ہوں اپنے اضطراب اور غم ۱۲-۸۶

بَثَّ (يَبُثُّ بَثًّا وَبَثَّتَ) الخبر اذاعہ ونشرہ۔ بَثَّ الغبار۔ ھیجہ
اِنْبَثَّ۔ پھیل گیا۔ بَثّ شدید الحزن

بجس

۸-۱ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ (انفجرت) — بر آمد از چشمہ رواں گردید پھوٹ نکلے اس سے ۱۶۰-۷
بَجَسَ (يَبْجُسُ بَجْسًا وبَجَّسَ) الماء فجرہ (بَجَسَ وانْبَجَسَ
الماءُ۔ پانی جاری ہوا،

بحث

۳۰-۱ يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ — جو کریدتا زمین ۳۱-۵
(ینبش التراب)
بَحَثَ (يَبْحَثُ بَحْثًا) فی الارض حفرھا۔ بَحِيْث۔ بھید۔ باحثہ
حاورہ۔ ناظرہ۔ بَحَثَ عَنْهُ تفتیش کی۔ بحث۔ مٹی کے نیچے سے کوئی
چیز ڈھونڈنا۔ تفتیش تحقیق ج اَبْحَاث۔ مبحث۔ ج مباحث جس کی
تفتیش مطلوب ہو

بحر

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ — اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہاری وجہ سے دریا کو ۵۰-۲
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ — اور برابر نہیں دو دریا ۱۲-۳۵
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ — چلائے دو دریا ۹-۵۵
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ — اور جب دریا جھونکے جاویں ۱۰-۸۱
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ — سات سمندر ۲۷-۳۱
مِنْ بَحِيْرَةٍ — وہ جانور جسکا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو ۱۰۳-۵ (امام بخاریؒ)

بَحَرَ (يَبْحَرُ۔ بَحْرًا) الارض۔ زمین کو پھاڑا۔ بَحَرَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی کے کان
شق کئے، اور وہ اونٹنی بحیرہ ہے ج بحائر۔ بُحُر۔ اَبْحَرَ الماءُ پانی کھارا
ہوا۔ اَبْحَرَ۔ سمندر پر سوار ہوا، تبحر فی العلم تعمق وتوسع۔ اَبْحَرَ
الارض۔ زمین پر پانی زیادہ ہو گیا۔ بحر۔ چھوٹے یا بڑے، دریا۔ سمندر
سب پر بولا جاتا ہے۔ تصغیر۔ بُحَيْرَة۔ پانچ سمندر بہت بڑے ہیں، بحر الروم
اوقیانوس، ہند، منجمد شمالی، منجمد جنوبی ج اَبْحُر۔ بُحُور۔ بِحَار۔ بحری۔ سمندر

(وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۸۱-۶ دریا ابل پڑیں)

Marfat.com

بخار۔ ملاح۔ بجوات۔ مرض اور دین کی جنگ۔ بحرین۔ ایک عربی علاقہ کا نام ہے

بخس

۱-۱۴ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا — کم نہ کرے اس میں سے کچھ ۲-۲۸۲

(ینقص)

۱-۱۳ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ — اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو ۷-۸۵

(تنقصوا الناس)

۱-۴ وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ — اور وہ اس میں کمی نہ کیے جاویں گے ۱۱-۱۵

(ینقصون)

۱-۲۲ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (ناقص) — قیمت ناقص کے ساتھ ۱۲-۲۰

۱-۲۲ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا — نقصان اور زبردستی سے ۷۲-۱۳

(نقص من حسنات۔)

بَخَسَ (یَبْخَسُ بَخْسًا) نقص۔ تَبَاخَسَ القومُ تغابنوا۔ کم اندک (کھیتی بغیر پانی کے (پیداوار کم ہوتی ہے)

بخع

۱-۱۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ — تو کہیں گھونٹ ڈالیگا اپنی جان کو ۱۸-۶ ۲۶-۲

(مہلک۔ قاتل نفسا)

بَخَعَ (یَبْخَعُ بَخْعًا) نفسہ۔ اھلکہا وکاد یُھلکہ من غضب او غم

بخل

۱-۱ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ — اور جس نے نہ دیا ۸-۹۲

۱-۱ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ — جو بخل کیا انہوں نے ۲-۱۸۰

۱-۳ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ — وہ ہے جو نہیں دیتا۔ اور جو کوئی بخل کرے گا ۴۷-۳۸

۱-۳ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ — جو بخل کرتے ہیں ۳-۱۸۰

۱-۳ فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا — پھر تم کو تنگ کرے تو بخل کرنے لگو ۴۷-۳۸

۱-۲۲ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ — اور سکھلاتے ہیں لوگوں کو بخل ۴-۳۷

بَخِلَ يَبْخَلُ بَخَلًا وَبَخِلَ يَبْخَلُ بَخَلًا حضار بخیلا حتد بخل بَخِلَ عَلَيْهِ۔ امسک ومنع فھو باخل۔ ابخلہ (اسے بخیل پایا)۔ (بخال۔ بخّال۔ مُبخّل۔ بخل) شدید بخل

بدع

۱-۱ بَدِيعُ الْخَلْقِ — شروع کیا پیدائش کو ۲۹-۲۰

۱-۱ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ — پھر شروع کیں یوسف نے ۱۲-۷۶

۱-۱ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ — جب تم کو پہلے پیدا کیا ۷-۲۹

بَدَأَ (یَبْدَأُ بَدْءًا) الشئ۔ اول مال۔ پیدائش۔ بَدَأَ اللّٰہُ الخلقَ مبدئ۔ اصل سبب مبادی۔ اللّٰہُ بادئ۔ مبتدئ۔ ابتدائی تعلیم والا

بدل

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ — مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی لڑائی میں ۳-۱۲۳

۴-۲۲ إِسْرَافًا وَبِدَارًا — ضرورت سے زیادہ اور جلدی سے ۴-۶

(مبادرین الی اسرافھا) بڑھے۔

بَدَرَ (یَبْدُرُ بُدُورًا) الی الشئ۔ جلدی کی۔ مبادرۃ و بدارا جلدی۔ اَبْدَرَ اس پر بدر چڑھا۔ یا بدر رات میں سفر کیا۔ بدور چودھویں رات کا چاند ج بُدُور۔ بَدْرِی۔ موسم سرما سے پہلے بارش۔ یوم بدر کفار مکہ سے ہزار درہم ج بِدَار۔ بُدُور۔ بَدْرِی۔ جو لڑائی بدر میں شامل ہوا۔

بدو

۷-۱ وَزِينَةً بَيْنَكُمْ — اور دنیا کا تڑک دینا جیسا بوٹے کی نکلتی ہے ۲۰-۵۷

۱-۱۷ يَوْمَ يُنْشِئُ السَّفَوَاتِ وَالْأَرْضَ — پیدا کرنے والا آسمان کو ۱۰-۲

(خالقھما)

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ — میں نیا رسول نہیں آیا ۹-۴۶

(۱) بَدَعَ (یَبْدَعُ بَدْعًا) الشئ۔ ایسی چیز اختراع کی جس کی مثل موجود نہ ہو (۲) بَدُعَ (یَبْدُعُ بَدَاعَةً وَبُدُوعًا) کان یا ظریفا فی الحدثت الجمیلۃ ایجاد۔ بُدْع۔ بِدْعۃ۔ ایمان ہو اور شارع علیہ السلام کے بعد اس کی مثل موجود نہ ہو۔ الحسنیٰ مبتدعۃ حسنۃ۔ اصحاب البدعۃ۔ بدعتی۔ فرمان کو بدعت کہنے والے

بدل (۱۱)

۱-۳ فَمَنْ بَدَّلَهُ — پھر جو کوئی بدل ڈالے ۱۸۱-۱

۱-۳ فَبَدَّلَ الَّذِينَ — پھر بدل ڈالا انہوں نے ۵۹-۱

۱-۳ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ — بدلہ کیا اللہ کے احسان کا ۲۸-۱۴

۱-۳ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا — ہم بدل دیں گے اور کھال ۵۶-۴

۳-۱ بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ (جعلنا) بدل لادیں ۷۶-۲۸
۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ بگاڑ دے تمہارا دین ۴۰-۲۶
۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلَامَ اللّٰهِ کہ بدل دیں اللہ کا کہا ۴۸-۱۵
۳-۳ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ جو بدلتے ہیں اس کو ۲-۱۸۱
۳-۳ اَنْ اُبَدِّلَ لَهٗ مِنْ میں اس کو بدل ڈالوں ۱۰-۱۵
۳-۳ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا کہ بدل کر لے آویں ۷۰-۴۱
۳-۵ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ جو کوئی کفر لیوے بدلے ایمان کے ۲-۱۰۸
۳-۱۵ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کرلے ۳۳-۵۲
(ایک ت حذف ہے)
۵-۱۳ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲
۳-۱۱ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا بدل لے گا اور لوگ ۴۷-۳۸
۳-۱۱ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ کیا لینا چاہتے ہو تم ۲-۶۱
۲-۳ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا پھر ہم نے چاہا کہ بدلا دیوے ان دونوں کو تنکو ۱۸-۸۲
۲-۳ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا یہ بدل دیوے ہم کو ۶۸-۳۲
۳-۱۱ اَوْ بَدِّلْهُ یا اس کو بدل ڈال ۱۰-۱۵
۳-۹ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ اور بدل دیگا ان کو ۲۴-۵۵
۳-۵ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۶-۳۴
۳-۴ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ بدلتی نہیں بات ۵۰-۲۹
۳-۴ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ جس دن بدل جاوے یہ زمین اور زمین سے ۱۴-۴۸
۱-۲۲ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا (عوض) برا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ ۱۸-۵۰
۲-۲۲ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا اور بدلہ نہیں ایک ذرہ ۳۳-۲۳
۱۱-۲۲ اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ بدلنا چاہا ایک عورت کی جگہ دوسری ۴-۲۰

بَدَلَ (يَبْدُلُ بَدْلًا وَاَبْدَلَ وَبَدَّلَ) الشَّيْءَ۔ بدل دیا، متغیر کر دیا، اور تبدیل کر لیا۔ بِدْل۔ بَدَل۔ بَدِیْل ج اَبْدَال۔ بُدَلَاء شریف آدمی یا وہ صالح لوگ ہیں، کہ جب ان میں سے ایک مر جاتا ہے، تو اس کی جگہ خداوند تعالےٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بَدَّال۔ بَقَّال، ماکولات فروخت کرنے والا،

بدان

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ اور کعبہ کے پہنچاوے کے ۲۲-۳۶
(واحد لا يُذَكَّر) اونٹ
نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو ۱۰-۹۲
(۱) (بَدَنَ يَبْدُنُ بَدَانًا وَبُدْنًا وَبُدُوْنًا) (۲) بَدُنَ يَبْدُنُ

بَدَانَةً وَبَدَانًا) اس کا بدن بڑا ہوا موٹا ہوا، فا۔ بَادِن ج بُدُن۔ بَدِيْن ج بُدُن۔ بَدَّان۔ عمر میں بڑا ہوا، مِبْدَان۔ مُبَدَّان۔ فربہ، موٹا۔ بَدَن انسانی جسم ج اَبْدَان۔ بَدَنَة اونٹنی یا گائے ج بُدُن۔ موٹی، فربہ

بلاو

۱-۱ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ (ظہر) پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۱۲-۳۵
۱-۱ بَلْ بَدَا لَهُمْ (ظہر) بلکہ ظاہر ہو گیا ۶-۸
۱-۱ وَبَدَا بَيْنَنَا (ظہر) اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۴
۱-۱ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ نکلی پڑتی ہے دشمنی ۳-۱
(ظہرت العداوۃ)
۱-۱ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا کھل گئی ان پر شرم گاہیں انکی ۷-۲۰
(بان تھافت عنہما لباسہما)
۲-۳ لِيُبْدِيَ لَهُمَا (لیظہر) تاکہ کھول دے ان دونوں پر ۲۰-۷
۵-۲ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ اور ان کو نہ جتایا ۱۲-۰
(لم یظہرہا لہم)
۳-۳ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے ۳-۰
۲-۳ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر ۲-۰
(تظہرون) کرتے ہو
۲-۳ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲-۰
(مراد نوافل صدقات)
۱۳-۲ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اور نہ کھویں اپنا سنگھار ۲۴-۰
(یظہرن)
۲-۴ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ تم پر ظاہر کر دی جاوے گی ۱۰۱-۵
۱۵-۱ يَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ باہر نکلے ہوئے ہوں ۲۰-۲۳
(خارجون الی البدو)
۱۵-۲ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ جس کو اللہ تعالےٰ کھولا چاہتا ہے ۳۲-۳
۲۲-۱ جَآءَكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ تم کو لے آیا گاؤں سے ۱۲-۰
۱۵-۱ بَادِيَ الرَّاْيِ بلا تامل (موٹی عقل والے) ۲۷-۱۱
۱۵-۱ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ باہر سے آنے والا ۲۲-۲
(الطاری)
(۱) بَدَا (يَبْدُوْ بُدُوًّا وَبَدَاءً وَبَدْوًا وَبَدَاءَةً) ظہر، باد ج بادی وبُدِّی وبُدَّی فاعل (۲) بَدَا (يَبْدُوْ وَبَدَاوَةً وَبَدَاءً وَبَدَاءَةً

خرج الی البادیۃ۔ واقام بھا فصار بَدَوِیًّا۔ اَبْدَی الامرَ: اظھرہ
بَدْو۔ بادِیَہ۔ ربما اوتہ ج بادیات وبَوَادٍ۔ الصحراء۔ بدو ایضًا
جنگل کا رہنے والا۔ بَدْوی۔ بَدَوِیّ م۔ بَدْوِیّۃ ج بَدَاوِیَہ۔ بَدْوہ
جانب الوادی

بدار

۳-۱۳ وَلَا تُبَذِّرْ — اور مت اڑا — ۱۷-۲۶
۳-۲۲ تَبْذِیرًا — بے جا — ۱۷-۲۶
۳-۱۵ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ — بے شک بے جا اڑانے والے — ۱۷-۲۷
بَذَرَ (یَبْذُرُ ربَذْرًا) الحَبَّ۔ القاہ فی الارض وزرعہ۔ بذر المال
مال کو فضول خرچی میں اڑایا بَذَرَ الْجُنْدُ۔ علم پھیلایا۔ بَذَرَ الْاَرْضَ۔ زمین نے
انگوری نکالی۔ بَذْر۔ بیج، نسل۔ انہ بَذْرُ سُوْءٍ وہ بدتخم ہے ج بذور۔ بِذَار
بَذُور۔ بَذِیر۔ چغل خور، جو بھید چھپا نہ سکے ج بُذُر۔ ہماری طب میں شربت
بزور اور بذوری عام مشہور ہے۔

برء

۵-۱ تَبَرَّءَ مِنْہُ — اس سے بیزار ہوگیا — ۹-۱۱۴
۱-۵ اِذْ تَبَرَّءَ الَّذِیْنَ — جب بیزار ہو جاویں گے — ۲-۱۶۶
۱-۵ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا — جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے — ۲-۱۶۷
۱-۵ تَبَرَّءْنَا اِلَیْکَ — ہم منکر ہوئے تیرے آگے — ۲۸-۶۳
۱-۳ فَبَرَّءَہُ اللّٰہُ — پھر بے عیب دکھلایا اسکو اللہ نے — ۳۳-۶۹
۱-۳ اَنْ نَّبْرَاَھَا (نخلقھا) — پیدا کریں ہم اس کو — ۵۷-۲۲
۳-۳ وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِیْ — اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو — ۱۲-۵۳
۳-۲ وَتُبْرِئُ الْاَکْمَہَ (تشفی) — اور اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو — ۵-۱۱۰
۳-۲ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ (اشفی) — اور اچھا کرتا ہوں میں مادرزاد اندھے کو — ۳-۴۹
۵-۳ فَتَبَرَّءَ مِنْھُمْ — ہم ان سے بیزار ہوتے — ۲-۱۶۷
۱۵-۳ اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوْنَ — وہ لوگ بے گناہ ہیں (بے تعلق) — ۲۴-۲۶
۱-۱۷ وَاَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّا — میرا ذمہ نہیں — ۱-۴۱
۱-۱۷ اِنَّ اللّٰہَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ — اللہ الگ ان مشرکوں سے — ۹-۳
۱-۱۷ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْئًا — تہمت لگاوے بے گناہ پر — ۴-۱۱۲
۱-۱۷ اَنْتُمْ بَرِیْئُوْنَ — تم پر ذمہ نہیں — ۱۰-۴۱
۱-۱۷ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا — میں الگ ہوں — ۴۳-۲۶
۱-۱۷ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْکُمْ — ہم الگ ہیں — ۶۰-۴

(۱) بَرَأَ (یَبْرَأُ بَرْءً وَبُرُوْءً) عدم سے پیدا کیا (۲) بَرِءَ (یَبْرَأُ بُرُوْءً وَبَرَاءً
وَبَرَاءَۃً) مِنَ الدَّیْنِ او العَیْبِ۔ خلاصی پائی۔ اور اس سے سلامت رہا (۳)
بَرِءَ (یَبْرَءُ وَبَرَءَ یَبْرَءُ وَبَرِءَ یَبْرَءُ بُرْءً وَبُرُوْءً) مرض سے شفا پائی،
بَرَّأَہٗ۔ اس کو بری بنایا، پاکیا۔ تَبَرَّءَ۔ تَخَلَّصَ۔ اَبْرَءَ الْمَرِیْضَ۔ مریض کو شفا دی
بَرِیْ۔ بَرِیْءٌ۔ خالص۔ خالی، خلاف گنہگار ج بَرِیْئُوْنَ۔ بُرَءَاء۔ بَرْآءٌ۔ ماہ کی پہلی
رات۔ بَرَاءَۃٌ ج بَرَاءَات معہ فرمان، اجازت، بیزاری، پاکدامنی

برج

۵-۱۳ وَلَا تَبَرَّجْنَ (ایک ت حذف ہے) — اور دکھلاتی نہ پھرو — ۳۳-۳۳
۵-۲۲ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّۃِ — دکھلانا دستور تھا جہالت میں — ۳۳-۳۳
۵-۱۵ غَیْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِیْنَۃٍ — یہ نہیں کہ دکھلاتی پھریں اپنا سنگھار — ۲۴-۶۰
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ — قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں — ۸۵-۱
فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا — آسمان میں برج — ۱۵-۱۶
وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ — مضبوط قلعوں میں — ۴-۷۸

(حصون)

بَرَجَ الشَّیْءُ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی۔ اَبْرَجَ۔ بَرَّجَ۔ برج بنایا۔ تَبَرَّجَتِ الْمَرْاَۃُ
عورت نے غیر محرموں پر اپنی خوبصورتی اور سنگار ظاہر کیا۔ بَرْج۔ جمیل ج ابراج
بُرْج۔ قلعہ، محل، قصر خواہ مربع شکل ہو یا گول ج بُرُوْج ۱: آسمان کے ۱۲ بروج حمل
ثور۔ جوزاء۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس
جدی۔ دلو۔ حوت۔ بارج۔ ملاح، ماہر۔ بَارِجَہ جنگی جہاز ج بَوَارِج

برح

۱-۳ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی اَبْلُغَ — کبھی نہ ہٹوں گا میں — ۱۸-۶۰
(لا ازال اسیر)
۱-۷ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ — پس ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک سے — ۱۷-۸۰
(افارق)
۱-۷ لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْہِ عٰکِفِیْنَ — ہم برابر اسی پر گنے بیٹھے رہیں گے — ۲-۹۱

بَرِحَ (یَبْرَحُ بَرَاحًا و بَرْحًا) زائل۔ جگہ چھوڑی۔ بَارِحَۃ۔ کل کی رات ابن بُرَیحہ صبح کو

برد

۱-۱۵ مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ نہانے کو ٹھنڈا ۳۸-۴۲

۱-۱۵ لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ نہ ٹھنڈا نہ عزت کا ۵۶-۴۴

فِيْهَا بَرْدًا اس میں ٹھنڈک ۷۸-۲۴

فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ پہاڑ میں اولوں کے ۲۴-۴۳

بَرَدَ (یَبْرُدُ بَرْدًا و بَرُدَ یَبْرُدُ بُرُوْدًا) سرد ہوا فھُوَ بَرْدٌ۔ بَارِدٌ۔ بُرِدَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر ژالہ باری ہوئی۔ بَرَدَ الْقَوْمُ۔ قوم پر ژالہ باری ہوئی بَرَدٌ ژالہ اِبْتَرَدَ۔ ٹھنڈے پانی سے نہایا۔ بُرْد۔ بُرُوْد چادر بُرُوْدَاءُ۔ بخار بوجہ سردی، یا بمعہ سردی بُرَادَۃ۔ لوہے چون بریدں۔ ۱۲ میل کی منزل۔ مَاءٌ مَبْرُوْدٌ برف سے ٹھنڈا کیا گیا پانی

برّ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی ۳-۹۲

لَيْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ بھی نہیں ۲-۱۷۷

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور نیکی کرنیوالا اپنے والدین سے ۱۹-۱۴

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ (من الاسماء الحسنیٰ) نیک سلوک کرنے والا مہربان ۵۲-۲۸

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے ۲-۲۲۴

كِرَامٍ بَرَرَةٍ لکھنے والے نیکوکار ۸۰-۱۶

كِتَابَ الْاَبْرَارِ اعمال نامہ نیک لوگوں کا ۸۳-۱۸

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (مطیع) موت دے ہمکو نیک لوگوں کیساتھ ۳-۱۹۳

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ جنگل اور دریا میں ۶-۵۹

(۱) بَرَّ (یَبِرُّ بِرًّا و بِرَارَۃً و بُرُوْرًا) فی قولہ سچ بولا۔ بَرَّ خَالِقَہٗ۔ بَرَّۃ اصلی قبول ہوئی۔ تَبَرَّرَ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (۲) بَرَّ (یَبُرُّ بِرًّا و مَبَرَّۃً) والدہ کا۔ باپ کا تابعدار بنا بج ابرار۔ بَارٌّ ج بَرَرَۃ۔ خرچ بَرًّا جنگل کو نکلا۔ بَرْبَرٌ۔ گروہ ہے از مردم تَبَرْبُرٌ۔ نیک ہوا۔ بَارٌ خشک زمین ج بُرُوْر۔ بِرٌّ۔ عطیہ۔ تابعداری، دوستی، سچائی۔ بُرٌّ۔ گندم۔ واحد بُرَّۃ اور بمعنے کثیر الج اَبْرَارٌ و بَرَرَۃ۔ بَرِّی جنگلی۔ بَرِّیَّہ ج بَرَارِی جنگل۔ اَبَرّ۔ اسم تفضیل حج مبرور۔ وہ حج جس کے بعد بدی نہ ہو۔ بیع مبرور

برزخ

۱-۱ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ (خرج) البتہ باہر نکلتے وہ لوگ ۳-۱۵۴

۱-۱ فَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ جب سامنے ہوئے ۲-۲۵۰ (ظھروا لقتالھم)

۱-۱ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ جب باہر گئے تیرے پاس سے ۴-۸۱ (خرجوا من حضورک)

۱-۱ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے ۱۴-۲۱ (خرجوا من قبورھم)

۳-۲ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ (ظھرت) اور سامنے کی جاویگی دوزخ ۷۹-۳۶

۱-۱۵ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ جس دن لوگ نکل کھڑے ہونگے ۴۰-۱۶

۱-۱۵ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً اور تو دیکھے زمین کو کھلی (خالی (ظاھرۃ) از درخت وغیرہ) ۱۸-۴۷

(۱) بَرَزَ (یَبْرُزُ و بَرِزَ یَبْرَزُ بَرْزًا) ظہر بعد خفاء (۲) بَرَزَ (یَبْرُزُ بُرُوْزًا) خرج الی البراز ای القضاء پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرُزَ (یَبْرُزُ بَرَازَۃً) بزرگی یا بہادری میں اپنے بھائیوں سے بڑھا۔ تَبَرَّزَ بَرَّزَ۔ اَخْرَجَ الْبَرَازَ پاخانہ بیٹھا۔ بَرَّزَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں بڑھا، بَارَزَہٗ۔ مُبَارَزَۃً و بِرَازًا۔ اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی، مُبَارِزَت لڑائی کی طلب۔ بِرَاز۔ پاخانہ۔ بَرَاز۔ وسیع خالی فضاء۔ مَبْرَز۔ مَقْعَد دُبر۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مخرج۔

برزخ

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے ۲۳-۱۰۰ (حاجز ایصدھم عن الرجوع)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ دونوں کے درمیان پردہ ہے (ج برازخ) کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں ۵۵-۲۰

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا اور رکھا ان دونوں کے درمیان (حاجزا) پردہ ۲۵-۶۳

دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرَازِخ۔ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم،

برص

وَالْاَبْرَصَ کوڑھی ۳-۴۹

بَرِصَ (یَبْرَصُ۔ بَرَصًا) وہ کوڑھی ہوا۔ تَبَرَّصَ الْاَرْضَ۔ کوئی جگہ چرنے والی نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرْصَاءُ۔ کھیتی میں جگہ بجگہ ٹک لگا یا گیا ج بُرُص مؤ برصاء

برق

۱-۱ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ جب چندھیانے لگے آنکھ ۷۵-

وَاسْتَبْرَقٍ رثیاب من موٹا ریشمی چمک دار کپڑا ۱۸-۳۱
حریر وذھب)
وَاَبَارِیْقَ (واحد اِبْرِیْقٌ) لوٹے ۵۶-۱۸
وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ کڑک اور چمک ۲-۱۹
یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ بجلی کی کوند ۲۴-۴۳

(۱) بَرِقَ (یَبْرَقُ بَرَقًا) تحیر و دھش فلم یبصر (۲) بَرَقَ (یَبْرُقُ بَرْقًا وَبُرُوْقًا وَبَرْقَانًا وَبَرِیْقًا) البَرْقُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الشَّیْءُ۔ لَمَعَ۔ بَرَقَ السَّمَاءُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے ڈانٹا (۳) بَرَقَتِ (تَبْرُقُ۔ بَرَقَتْ اَبْرَقَتْ) المَرْاَۃُ۔ عورت نے زینت پکڑی۔ بُرَاق۔ حضور علیہ السلام کا شب معراج میں سواری کا جانور۔ بَرَّقَہٗ۔ زَیَّنَہٗ۔ اَبْرَقَہٗ۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرَقَ عَنْ وَجْھِہٖ کَشَفَ۔ بَرَقٌ ج بُرُوْق۔ بَرْقَہ۔ دہشت خوف۔ بارقہ۔ بجلی والا بادل

برك

۴-۱ وَبَارَكَ فِيهَا اور برکت رکھی اس کے اندر ۱۰-۴۱
۴-۱ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ (بالا ثمار والا ظلم) جسکو گھیر رکھا ہماری برکت نے ۱-۱۷
۴-۱ بَارَكْنَا فِيهَا (مراد شام ہے) برکت رکھی ہم نے اس میں ۱۳۷-۷
۶-۱ تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تعاظم) بڑی برکت والا ہے اللہ ۵۴-۷
۶-۱ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ بڑی برکت اللہ کی ہے ۱۴-۲۳
۶-۱ تَبَارَكَ الَّذِیْ (تکاثر خیرہ) بڑی برکت ہے اس کی ۱-۲۵
۴-۲ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ برکت دیا گیا ہے (موسیٰ) ۸-۲۷
(ای بورک من فی طلب النار)
۴-۱۶ اَنْزَلْنَاهُ مُبٰرَكٌ اتارا ہم نے اس کو برکت والی ۹۲-۶
۴-۱۶ وَجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا کیا مجھے برکت والا ۳۱-۱۹
۴-۱۶ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۳-۴۴
۴-۱۶ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ برکت والی جگہ میں ۳۰-۲۸
۴-۱۶ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۵-۲۴
بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ (خَيِّرٰتٍ) اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں ۴۸-۱۱
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ نعمتیں آسمان سے ۹۶-۷

بَرَكَ (یَبْرُكُ بُرُوْكًا وَتَبْرَاكًا وَبَرَّكَ واستبرك) بالمکان۔ اَقَامَ فِیْہِ بَرَّكَ فِیْہِ۔ اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ بَارَكَ الرَّجُلَ تَبَرَّكَ بِہٖ تَیَمَّنَ مبرك۔ اونٹوں یا بکریوں کا باڑا، مبرك۔ اونٹوں کی جماعت واحد بارك بَرَكَة زیادت، سعادت۔ بِرْكَة۔ حوض ج بِرَك۔ بارك۔ کابوس۔ بُوْرِكَ فِیْكَ

(کنایہ معاف کر) سائل کو کہتے ہیں،

برم

۲-۱ اَبْرَمُوْا اَمْرًا (احکموا) مصمم ارادہ کیا۔ بات ٹھہرائی ۴۳-۹
۲-۱۵ فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ہم مصمم ارادہ کر چکے۔ بات ٹھہرا لی ۴۳-۹

بَرَمَ (یَبْرُمُ بَرْمًا وَبَرَّمَ) الحبل رسا بٹا۔ بَرَمَ الْاَمْرَ اَحْكَمَہٗ۔ بُرْم بداخلاق لوگ۔ بَرَّام۔ فتّال۔ رسہ بٹنے والا۔ مِبْرَم۔ تکلیح۔ مَبَارِم تقدیر مبرم۔ وہ قضا جو بدل نہ سکے، اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے بیرم کسر

برهن

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب سے سند ۴-۱۷۴
بُرْهَانُكُمْ سند اپنی ۲-۱۱۱

بَرْهَنَ الشَّیْءَ وَعَلَیْہِ وَعَنْہُ۔ اقام علیہ البُرْهَان۔ بُرْهَان۔ حجۃ ج بَرَاهِیْن

برغ

۱۵-۱ رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا دیکھا چاند چمکتا ہوا ۶-۷۷
۱۵-۱ الشَّمْسَ بَازِغَةً دیکھا سورج چمکتا ہوا ۶-۷۸

بَرَغَ (یَبْرُغُ بَرْغًا وَبُرُوْغًا) القمر۔ طلع۔ بَرَغَ دَمُہٗ۔ اَصَالَہ۔ خون گرایا نجوم بَوَارِغ۔ طوالع۔ بَرَغَ الحَاجِمُ۔ حاجم (فصاد) نے نشتر چلائی

بسر

۱-۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا ۷۴-۲۲
(زاد فی القبض والکلوح)
۱۵-۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ کئی منہ اس دن اداس ہوں گے ۷۵-۲۴
(کالحۃ)

بَسَرَ (یَبْسُرُ بَسْرًا وَبُسُوْرًا) قَطَّبَ وَجْهَہٗ فَهُوَ بَاسِرٌ۔ بَسَرَ الثَّائِرَ میعاد سے پہلے قرضہ مانگا۔ بُسُور ج بَوَاسِیر۔ لیسور بشیر

بسل

۲-۱ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ (فتت) اور ریزہ ریزہ کئے جاویں گے پہاڑ ۵۶-۵
۲۲-۱ بَسًّا توڑ کر ۵۶-۵

بَسَّ (یَبُسُّ بَسًّا وَاَبَسَّ) الإبل۔ اونٹ کو نرم چلایا۔ بَسَّ القومَ حثہ طَرَدَهُمْ۔ بَاسَّة۔ ملک معظم جس کے پہاڑ اور مٹی کو ریزہ ریزہ کیا گیا

بسط

۱-۱ وَيَبْسُطُ اللّٰهُ الرِّزْقَ کر فراخ کر دے اللہ رزق ۴۲-۲۷

Marfat.com

۱-۱ لَئِنْ بَسَطْتَ (مددت) اگر تو مجھ پر ہاتھ چلاوے گا ۵-۲۸
۱-۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی ۲۹-۶۲
۱-۳ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ (یوسع) اللہ تنگی کردیتا ہے اور وہی کشائش کرتا ہے ۲-۲۴۵
۱-۳ فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ پھر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں ۳۰-۴۸
۱-۳ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ یہ کہ تم پر اپنا ہاتھ چلا دیں ۵-۱۱
۱-۱۳ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ اور نہ کھولدے اسکو بالکل کھولدینا ۱۷-۲۹
۱-۱۵ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ اور انکا کتا پسار رہا ہے اپنی باہیں ۱۸-۱۸
۱-۱۵ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ ۱۳-۱۴
۱-۱۵ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ میں نہ چلاؤں گا اپنا ہاتھ ۵-۲۸
۱-۱۵ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اور فرشتے بڑھانے والے ہیں ۶-۹۳
۱-۱۶ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ۵-۶۴
وَزَادَهٗ بَسْطَةً (سعۃ) اور زیادہ فراخی دی اسکو ۲-۲۴۷
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا بنایا زمین کو بچھونا ۷۱-۱۹
(منبسوطۃ)

(۱) بَسَطَ (يَبْسُطُ بَسْطًا) الثوب۔ کپڑا پھیلایا يَبْسُطُ يَدَهٗ ہاتھ لمبا کیا، (۲) بَسُطَ (يَبْسُطُ بَسَاطَةً) زبان میں خوش طبع ہوا یا بسط من اسماء الحسنیٰ۔ بِسَاط۔ زمین فراخ۔ بَبِيْطُ الْيَدَيْنِ ج بُسَطَآء سخی، يَدَاهُ مَبْسُوْطَتٰنِ سخی ایک ہی ہاتھ سے دیتا ہے۔ صیغہ تثنیہ مبالغہ کے لئے آیا ہے (جلالین) حرف اِنبساط۔ آ۔ ا

بسق

۱-۱۵ وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ ج بواسق اور کھجوریں بلند ۵۰-۱۰
بَسَقَ (يَبْسُقُ بُسُوْقًا) النخل، کھجور اونچی ہوئی اور ٹہنیاں لمبی ہوئیں فھو بَاسِقٌ۔ بَسَقَ اَصْحَابَهٗ۔ اپنے ساتھیوں سے بزرگی میں بڑا ہوا۔ يَسْقُهٗ طَوْلُهٗ۔ اس کو اونچا کیا۔ باسقہ۔ سفید اونچے بادل ج بواسق

بسل

۲-۲ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا (لعنوا) گرفتار کئے گئے ۶-۷۰
۲-۴ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ گرفتار نہ کیا جاوے ۶-۷۰
(تسلم الی الھلاک)
اَبْسَلَهٗ۔ اَسْلَمَهٗ لِلْهَلَاكِ۔ اَبْسَلَ نَفْسَهٗ لِلْمَوْتِ۔ عَرَّضَهَا۔
بَسْلًا لہ۔ ذَلِيْلٌ۔ بسل شیر ج بواسل

بسم

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا پس مسکرا کر ہنس پڑے ۱۹-۲۷
بَسَمَ (يَبْسِمُ بَسْمًا وَتَبَسَّمَ وَابْتَسَمَ بغیر آواز تھوڑا ہنسا تَبَسُّمٌ لب شیریں کردن۔ فا۔ باسم۔ بسّام۔ مبتسام۔ زیادہ ہنسنے والا،

بشر

۱-۳ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کی ۵۱-۲۸
۱-۳ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو ۱۵-۵۴
۱-۳ فَبَشَّرْنَاهُ پھر ہم نے اسے خوشخبری دی ۳۷-۱۰۱
۱-۳ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ ہم نے تم کو خوشخبری دی ۱۵-۵۵
۱-۳ فَبَشَّرْنَاهَا بِاِسْحٰقَ ہمنے اس عورت کو خوشخبری دی اسحٰق کی ۱۱-۷۱
۲-۳ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ جب خوشخبری دیا جاتا ہے ۱۶-۵۸
۲-۳ مَا بُشِّرَ بِهٖ جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے ۱۶-۵۹
۳-۳ يُبَشِّرُ اللّٰهُ خوشخبری دیتا ہے اللہ تعالےٰ ۴۲-۲۳
۳-۳ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور خوشخبری دیتا ہے مومنین کو ۱۸-۲
۳-۳ يُبَشِّرُكِ بِيَحْيٰى خدا تجھے یحیی کی خوشخبری دیتا ہے ۳-۳۹
۳-۳ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو ۱۹-۹۷
۳-۳ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ آپ کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴
۳-۳ اِنَّا نُبَشِّرُكَ ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں ۱۵-۵۳
۳-۱۱ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ اور خوش وقت ہوتے ہیں ۳-۱۷۰
(یفرحون)
۳-۱۱ وَلِتُبَشِّرَ الَّذِيْنَ (اخبر) اور خوشخبری دو ان لوگوں کو ۲-۲۵
۳-۱۱ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ خبردار کر ان کو (خوشی سنا دے ان کو) ۲-۸۴
(اعلمھم)
۳-۱۱ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ خوشخبری سنا دے منافقین کو ۴-۱۳۸
۲-۱۱ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ اور خوشخبری سنو اس جنت کی ۴۱-۳۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ سو خوشیاں کرو اپنی بیع کے بدلے ۹-۱۱۱
۴-۱۱ بَاشِرُوْهُنَّ (جامعوھن) اب ملو اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷
۴-۱۳ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ اور نہ ملو ان سے ۲-۱۸۷
۱-۱۷ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ج بُشَرَآء خوشخبری دینے والا ۲-۱۱۹
۳-۱۵ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا خوشخبری دینے والا ۳۳-۴۵
۳-۱۵ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ خوشخبری دینے والے ۲-۲۱۳

۳-۱۵ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ	خوشخبری لانے والیاں	۳۰-۴۶
۱۱-۱۵ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (بحتہ)	ہنستے خوشیاں کرتے	۳۹-۸۰
وَهُدًى وَّبُشْرٰى ج بشارات	ہدائیت اور خوشخبری	۲-۹۷
لَهُمُ الْبُشْرٰى (الرؤیا الصالحۃ)	ان کو خوشخبری ہے	۱۰-۶۴
يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ	کیا خوشی کی بات ہے	۱۲-۱۹
بُشْرًى بَيْنَ يَدَىْ	خوشخبری لانے والیاں	۷-۵۷
وَلَوْ يَمْسَسْكَ بَشَرٌ	اور تجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا	۳-۴۷
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ	بلکہ تم آدمی ہو	۵-۱۸
بَشَرًا رَّسُوْلًا	ایک آدمی بھیجا ہوا	۱۷-۹۳
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	مگر ہم جیسے آدمی ہو	۱۴-۱۰
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں	۱۴-۱۱
مَا كَانَ لِبَشَرٍ	کسی بشر کا کام نہیں ہے	۳-۷۹
وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ	سمجھانا ہے لوگوں کے لئے	۷۴-۳۱
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا	کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو	۲۳-۴۷
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (لظاھر الجلد)	جلانے والی آدمیوں کو	۷۴-۲۹

بَشَرَ رَيْبُشُرُ بَشْرًا) الجلد۔ اس کے چمڑے کو چھیلا۔ خراش دی۔ بَشَرَ الجرادُ الارضَ۔ ٹڈی زمین کی سبزی کھا گئی۔ بَشَرَ رَيْبِشُرُ وبَشِرَ يَبْشَرُ وَابْشَرَ واستبشر بہ) خوش ہوا بَشَرَتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے سبزی نکالی بَشَرَةٌ۔ قرنجہ۔ بشارۃ۔ جمال حسن۔ البشارۃ۔ خوشخبری ج بشارات بَشَرُ انسان۔ باشَرَ المرأۃَ۔ عورت سے دخول کیا۔ بِشر۔ بشاشۃ الوجہ۔ ھوابشرُ منہ۔ وہ اس سے زیادہ خوبصورت ہے۔

بصر

۱-۱ فَبَصُرَتْ بِهٖ	وہ اس کو دیکھتی رہی	۱۱-۲۸
۱-۱ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ	میں نے دیکھ لیا جو دوسروں نے نہ دیکھا	۹۶-۲۰
(ا علمت بما لم یعلموا)		
۱-۲ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ	جس نے دیکھ لیا	۱۰۴-۶
۱-۲ رَبَّنَا اَبْصَرْنَا	ہم نے دیکھ لیا	۱۲-۳۲
۳-۲ وَلَا يُبْصِرُ	اور نہیں دیکھتا	۴۲-۱۹
۵-۲ بِمَا لَا يُبْصِرُوْنَ بِهٖ (مراد عقل)	جو دوسروں نے نہ دیکھا	۹۶-۲۰
۳-۲ لَا يُبْصِرُوْنَ	نہیں دیکھتے	۱۷-۲
۳-۲ فَاِنَّىٰ يُبْصِرُوْنَ	کہاں سے دیکھیں گے	۶۶-۳۶
۳-۲ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	کیا پس تم نہیں دیکھتے	۲۱-۵۱
۳-۲ فَسَتُبْصِرُ	پس تو بھی دیکھ لے گا	۵-۶۸
۴-۳ يُبَصَّرُوْنَهُمْ (یعرفونھم)	ان کو سب دکھلائے جاویں گے	۱۱-۷۰
۱۵-۱۱ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ	اور وہ ہوشیار تھے	۲۹-۲۸
۱۵-۲ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا	اور دن دیا دکھانے والا	۱۰-۶۷
۱۵-۲ فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ	پھر اسی وقت سوجھ آجاتی ہے	۷-۲۰
۱۵-۲ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً	اونٹنی سمجھانے کو	۵۹-۱۷
۱۵-۲ اٰيَاتُنَا مُبْصِرَةً (واضحۃ)	نشانیاں سمجھانے کو	۱۳-۱۷
۱۱-۲ وَاَبْصِرْهُمْ	اور ان کو دیکھتا رہے	۱۷۵-۳۷
۱۱-۲ وَاَبْصِرْ	اور دیکھتا رہ	۱۷۹-۳۷
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ	کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہونگے	۳۸-۱۹
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ	کیا عجیب دیکھنا اور سننا ہے	۲۶-۱۸
مَا زَاغَ الْبَصَرُ	نہیں بہکی نگاہ	۱۷-۵۳
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ	پھر لوٹا کر نگاہ کر	۴-۶۷
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ	سو تیری نگاہ آج تیز ہے	۲۲-۵۰
اِلَّا كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ	جیسے پلک نگاہ کی	۵۰-۵۴
وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ	اور ان کی آنکھوں پر	۷-۲
اَبْصَارِ الَّذِيْنَ	آنکھیں ان کی	۹۷-۲۱
لِاُولِي الْاَبْصَارِ	دیکھنے والوں کو	۱۳-۳
اَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ج بُصَرَاءُ	اندھا اور دیکھنے والا	۱۶-۱۳
عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (عقل)	اپنے واسطے آپ دلیل ہے	۱۴-۷۵
اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ	بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر	۱۰۸-۱۲
(ج بصائر)		
مَا اَنْزَلَ .... بَصَائِرَ (ج)	سمجھانے کے واسطے	۱۰۲-۷
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى	سمجھ کر اور یاد دلانے کو	۸-۵۰
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا	کان اور آنکھیں	۲۶-۴۶
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	نہیں اندھی ہوتی آنکھیں	۴۶-۲۲
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ	لے جاوے آنکھوں کو	۴۳-۲۴
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	مالک کانوں اور آنکھوں کا	۳۱-۱۰
سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا	باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہ کو	۱۵-۱۵

Marfat.com

بَصُرَہ (یَبْصُرُ و بَصِرَ یَبْصَرُ بَصَرًا و بَصَارَۃً) اس کو دیکھا جانا بَصَّرَ الاَمْرَ۔ عَرَّفَہٗ اِیَّاہُ۔ بَاصِرَہ ج بواصر آنکھ۔ اَبْصَرَہٗ۔ رَاٰہُ اس کو دکھایا۔ مُبْصَرَۃ۔ مُبْصَر۔ دلیل۔ اَبْصَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی بصرہ کو آیا بصیر من اسماء الحسنیٰ۔ تَبَصَّرَ فی الشیئ تَاَمَّلَ۔ بِنْصَر وسطی کے ساتھ کی انگلی ج بَنَاصِر۔ اِسْتَبْصَرَ الاَمْرُ۔ ظَہَرَ۔ بَصَر۔ آنکھ۔ نظر ج اَبْصَار۔ بَصْرَہ۔ شہر کا نام اور سنگ سفید۔ بَصِیْر ج بُصَرَاء۔ خبردار، قادر بَصِیْرَۃ۔ عقل، حجت، عبرت، باصرہ۔ گردن بلند کر کے دیکھنا،

بصط

وَیَبْصُطُ دیکھو بسط

بصل

وَبَصَلِہَا (واحد بصلۃ) اور پیاز ۲-۶۱

بضع

وَاَسَرُّوْہُ بِضَاعَۃً اور چھپایا اس کو تجارت کا (ج بضائع) مال سمجھ کر ۱۲-۱۹

بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰىۃٍ پونجی ناقص کے ساتھ ۱۲-۸۸

اِجْعَلُوْا بِضَاعَتَہُمْ رکھ دو ان کی پونجی ۱۲-۶۲

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا پونجی ہماری ہمیں واپس ملی ۱۲-۶۵

بِضْعِ سِنِیْنَ کئی برس ۱۲-۴۲

فی بِضْعِ سِنِیْنَ چند برسوں میں ۳۰-۴

اَبْضَعَ الشیئَ۔ جَعَلَہ بِضَاعَۃ۔ فاطمۃ بِضْعَۃ منّی۔ یہاں مراد ٹکڑا ہے۔ مِبْضَع۔ ٹکڑا کاٹنے کا آلہ چاقو وغیرہ بضع کا لفظ ۳ سے ۹ تک طاق پر بولا جاتا ہے۔

بطء

۹-۳ لَیُبَطِّئَنَّ البتہ دیر کرے گا ۴-۷۲

(لیتاخرن عن القتال)

بَطُؤَ (یَبْطُؤُ بُطْاً وبِطَاءً وبُطُوْءً وَاَبْطَأَ) ضد اسرع۔ فا۔ بطیٔ ج بِطَاء۔ تَبَطَّاءَ (تَبَاطَاَ) فی سیرہ۔ تَاَخَّرَ۔ نبض بطی۔

بطر

۱-۱ بَطِرَتْ مَعِیْشَتَہَا اترا چلی تھی اپنی گذران ۲۸-۵۸

۱-۲۲ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِہِمْ بَطَرًا اپنے گھروں سے اترتے ہوئے نکلے ۸-۴۷

(فخرا وطغیانا)

بَطِرَ (یَبْطَرُ بَطَرًا) ہجوم نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا نعمت کی طغیانی کی۔ بَطِرَ الحقَّ۔ تکبر کیا، اور قبول نہ کیا۔ فا۔ بَطِرٌ۔ بَطِرَ النِّعْمَۃَ نعمت کا شکریہ نہ کیا۔ حقیر جانا، جہالت اور تکبر سے۔ بِطْر۔ باطل بَطِرَ الشیئَ ناجائز و مکروہ رکھا۔ بَیْطَار۔ سلوتری۔ زخم دینے والا،

بطش

۱-۱ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ اور جب ہاتھ مارتے ہو تو پنجہ ۲۶-۱۳۰

(سطوتم) مارتے ہو ظلم سے

۱-۳ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ یہ کہ ہاتھ ڈالے اس پر ۲۸-۱۹

۱-۳ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِہَا ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں ۷-۱۹۵

۱-۳ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے ۴۴-۱۶

اَنْذَرَہُمْ بَطْشَتَنَا ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے ۵۴-۳۶

اَشَدُّ مِنْہُمْ بَطْشًا کہ ان کی قوت زبردست تھی ۵۰-۳۶

(قوۃ)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ بے شک تیرے رب کی پکڑ ۸۶-۱۲

بَطَشَہٗ (یَبْطِشُ بَطْشًا) اس کو سخت پکڑا، اور بڑے رعب سے پکڑا

بطل

۱-۱ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا اور غلط ہو گیا ۷-۱۱۸

۲-۳ وَیُبْطِلُ الْبَاطِلَ (یحق) اور جھوٹا کر دے جھوٹ کو ۸-۸

۲-۳ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے ۱۰-۸۱

(سیمحقہ)

۲-۱۳ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ مت ضائع کرو اپنے صدقات ۲-۲۶۴

۲-۱۵ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ جو کیا گمراہوں نے ۷-۱۷۳

۲-۱۵ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ خراب ہوں گے جھوٹے ۴۵-۲۷

۱-۲۲ مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا یہ عبث تو نے نہیں بنایا ۳-۱۹۱

۱-۲۲ بِالْبَاطِلِ (مراد چوری و غصب) ناحق ۲-۱۸۸

بَطَلَ (یَبْطُلُ۔ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا) فَسَدَ۔ سَقَطَ حکمہ ذہب خُسْرًا۔ بَطَلَ بَطَالَۃ۔ ھَزَلَ فی کلامہ (بَطَلَ۔ یَبْطُلُ بَطَالَۃ و بُطُوْلَۃ) صار شجاعا۔ فا۔ بطل ج ابطال۔ اَبْطَلَ۔ اتی بالباطل۔ فا۔ مُبْطِل۔ باطل۔ ضد حق ج اباطیل۔ شیطان اور جادوگر۔ بَطَّال۔ بے کار، بہادر، شجاع۔ بَطَّلَہٗ۔ اسے معطل کیا

بطن

۱-۱ وَمَا بَطَنَ اور جو چھپی ہوتی ہیں ۷-۳۳

Marfat.com

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بالحدیبیۃ) بیچ شہر مکہ کے ۴۸-۲۴
يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ (ج بواطن) چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۲۴-۴۵
مَا فِي بُطُونِي جو کچھ میرے پیٹ میں ہے ۳-۳۵
يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں ۲-۱۷۴
مِمَّا فِي بُطُونِهِ اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے ۱۶-۶۶
ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا ۶-۱۲۰
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ اس کے اندر رحمت ہوگی ۵۷-۱۳
لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً (ولیجہ) نہ بناؤ بھیدی کسی کو ۳-۱۱۸
بَطَائِنُهَا مِنْ (واحد بطانہ) جن کے استر ۵۵-۵۴
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (من اسماء الحسنیٰ) باہر اور اندر ۵۷-۳

(۱) بَطُنَ (یَبْطُنُ بُطُونًا وبَطْنًا) چھپا۔ فا۔ بَاطِنٌ (۲) بَطَنَ (یَبْطُنُ بطنًا) الوادی جنگل میں داخل ہوا۔ بَطَنَهٗ وَلَهٗ۔ اس کے پیٹ پر ضرب لگائی۔ بَطَنَ الْأَمْرَ۔ عَرِفَ بَاطِنَهٗ (۳) بَطَنَ (یَبْطُنُ بُطُونًا وبَطَانَةً) بفلان ومنہ۔ اس کے خواص سے ہوگیا (۴) بَطِنَ (یَبْطَنُ بَطَنًا وَبَطُنَ یَبْطُنُ بَطَانَةً) اس کا پیٹ بڑا ہوا۔ فا۔ بَطِنٌ وبَطِينٌ ومِبْطَانٌ بڑے پیٹ والا بُطِنَ (بَطَنًا) اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا مفہ مبطون بَطَّنَ الثَّوبَ۔ جعل بطانۃ۔ کپڑا استر بنایا۔ بِطَانٌ ج اَبْطِنَةٌ و بُطُنٌ (تا ہرو) جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے) باطِن داخل کل شئی۔ بَطْن۔ خلاف ظاہر۔ بَطِين۔ بڑے پیٹ والا بَطَن جوف پیٹ کی بیماری۔ بِطَانَةُ الرَّجُلِ۔ گھر کے لوگ، اور خاص دلی دوست

بعث

۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّينَ پھر بھیجے اللہ تعالےٰ نے نبی ۲-۲۱۳
(ارسلھم)
۱-۱ ثُمَّ بَعَثَهٗ پھر اٹھایا اس کو ۲-۲۵۹
۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا بھیجا اللہ تعالےٰ نے ایک کوّا ۵-۳۱
۱-۱ مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۳۶-۵۲
۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ (ایقظناھم) پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۸-۱۲
۱-۱ وَبَعَثْنَا مِنْهُمْ (اقمنا) اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۵-۱۲
۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۲-۵۶
(احییناکم)

۱-۸ اَذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا اٹھ کھڑا ہوا ۹۱-۱۲
۸-۲۲ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ اللہ نے انکا اٹھنا پسند نہ کیا ۹-۴۶
۳-۱ بَعَثَهُمُ اللّٰهُ اٹھائے گا ان کو اللہ تعالےٰ ۶-۳۶
۳-۱ بُعِثْتُ عَلَيْكُمْ عَذَابًا بھیجے تم پر عذاب ۶-۶۵
۳-۱ بَعَثَكَ رَبُّكَ (یقیمک) اٹھائے تم کو تیرا رب ۱۷-۷۹
۳-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ پھر اٹھاتا ہے تم کو ۶-۶
۳-۱ وَيَوْمَ نَبْعَثُ جس دن ہم اٹھائیں گے ۱۶-۸۴
۹-۱ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ ضرور بھیجے گا ان پر ۷-۱۶۷
۴-۱ يُبْعَثُ حَيًّا اٹھایا جائے گا زندہ ۱۹-۱۵
۴-۱ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ جس دن اٹھائے جائیں گے ۱۵-۳۶
۴-۱ أُبْعَثُ حَيًّا میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۱۹-۲۳
۱۰-۱ لَتُبْعَثُنَّ ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۶۴-۷
۸-۱ أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۶۴-۷
۱۶-۱ إِنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ وہ اٹھائے جاویں گے ۸۳-۵۴
۱۶-۱ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۲۹-۶
۱۱-۱ وَابْعَثْ فِيهِمْ اور بھیج ان میں ۲-۱۲۹
۱۱-۱ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا مقرر کر ہمارے لئے بادشاہ ۲۴۶-۲
۱۱-۱ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ اور بھیج شہروں میں ۲۶-۳۶
۱۱-۱ فَابْعَثُوا حَكَمًا (مقرر کرو) پھر کھڑا کرو ۴-۳۵
۱۱-۱ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ پس بھیجو ایک اپنا ۱۸-۱۹
۲۲-۱ مِنَ الْبَعْثِ جی اٹھنے سے ۲۲-۵
۲۲-۱ وَلَا بَعْثُكُمْ اور نہ اٹھنا تمہارا ۳۱-۲۸
۲۲-۸ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ ناپسند کیا اللہ نے انکا چلنا ۹-۴۶

بَعَثَ (یَبْعَثُ بَعْثًا وبَعَثَانًا) ارسل۔ بَعِثَ (یَبْعَثُ بَعْثًا) نیند سے اٹھایا۔ اِنْبَعَثَ۔ اَسْرَعَ۔ دوڑا۔ باعوث ج بواعیث بارش کے لئے دعا۔ باعِث ج بواعِث۔ سبب بعیث بمعنے مبعوث۔ یوم بُعَاث۔ اوس اور خزرج کی لڑائی۔ باعِث۔ من اسماء الحسنیٰ

بعثر

۲-۱۲ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي (اثیر واخرج) جب کریدا جاوے جو قبروں میں ۱۰۰-۹
۲-۱۲ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جب قبریں زیر و زبر کر دیجاویں گی ۸۲-۴

Marfat.com

بَعْثَرَۃً (بَعْثَرَۃً) (اخرجہ) بَدَّدَہٗ۔ بَعْثَرَ الْمَتَاعَ۔ اسباب الٹ پلٹ کر دیا بَعْثَرَۃً۔ نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا۔ بعثر الحوض (ھدم کہ)

بعد

۱-۱ کَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ	جیسے پھٹکارا ہوئی تھی ثمود کو	۱۱-۹۵
۱-۱ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ	لیکن لمبی نظر آئی انکو مسافت	۹-۴۲
۴-۱۱ بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا	دراز کر دے ہمارے سفروں کو	۳۴-۱۹
۲-۱۶ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ	اس سے دور رکھے جاویں گے	۲۱-۱۰۱
۲۲-۱ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فرق ہو مشرق اور مغرب کا	۴۳-۳۸
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ	سن لو پھٹکار ہے عاد کو	۱۱-۶۰
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ	سن لو پھٹکار ہے ثمود کو	۱۱-۶۸
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ	سن لو پھٹکار ہے مدین کو	۱۱-۹۵
۱۷-۱ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ	یا دور ہے جو تم وعدہ دیئے جاتے ہو	۲۱-۱۰۹
۱۷-۱ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ج بُعَدَآءُ	پھر آنا بہت دور ہے	۵۰-۳

(عن الامکان والعادۃ)

۱۷-۱ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ	بیشک گمراہی میں بہت دور جا پڑے	۲-۱۷۶
۱۷-۱ قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ	لوط کی قوم تم سے کچھ بھی دور نہیں	۱۱-۸۹
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (اسم ظرف)	مضبوط کرنے کے پیچھے	۲-۲۷

بَعُدَ (يَبْعُدُ بُعْدًا وَبَعِدَ يَبْعَدُ بَعَدًا) دور ہوا، ہلاک ہوا، مرا۔ فا۔ باعد ج بَعَد۔ بعید ج بُعَدَاء۔ اَبْعَد۔ ضد۔ اَقْرب ج اباعد۔ اَبْعَدَہٗ ضد قربہ۔ تباعدوا۔ ایک دوسرے کو دور کیا۔ بُعد۔ بَعَد۔ بُعْدَۃ۔ ضد قرب۔ بعد۔ پس ظرف زمان

بعر

كَيْلَ بَعِيْرٍ	بھرتی ایک اونٹ کی	۱۲-۶۵
حِمْلُ بَعِيْرٍ	ایک اونٹ کا بوجھ	۱۲-۷۲

بَعَرَ (يَبْعَرُ بَعْرًا) الجملُ = صار بعيرًا۔ بَعِرَ (يَبْعَرُ۔ بَعَرَ۔ تَبَعَّرَ اَلْبَعَرُ) الجملُ۔ اونٹ نے پٹھل نکالا (پنجابی) لیڈنا۔ بَعَرٌ پٹھل لیڈنا، بَعِيْر۔ مذکر۔ مؤنث کے لئے ج بُعْرَان۔ اَلْبَعِرَۃ۔ جبر۔ اباعر واباعير مَبْعَرٌ (مخرج البعر)

بعض

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً	کوئی مثال مچھر کی ج بُعُوْض	۲-۲۶
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	ایک دوسرے کے دشمن ہونگے	۲-۳۶

بُعِضَ الرجلُ۔ اَذَاہُ الْبُعُوْضُ۔ واحد بعوضہ۔ بَعَّضَہٗ۔ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَبَعَّضَ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ اَبْعَضَ الْمَكَانُ۔ مچھر والی جگہ ہوئی۔ بعض ج ابعاض۔ حصہ، ٹکڑا، کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعْضُ اللَّيَالِيْ۔ بَعْض۔ صغار البق۔ ليلۃ مَبْعُوْضَۃ۔ مچھر والی رات

بعل

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا (او توقعت من زوجها)	ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے	۴-۱۲۸
وَهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا	یہ ہے خاوند میرا بڈھا	۱۱-۷۲
وَبُعُوْلَتُهُنَّ (ازواجہن)	اور ان عورتوں کے خاوند	۲-۲۸
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا	کیا تم بعل کو پکارتے ہو (بت)	۳۷-۵

بَعَلَ (يَبْعُلُ بَعَالَۃً وَبُعُوْلَۃً) الرَّجُلُ لِلْمَرْاَۃِ۔ وہ مرد عورت کا خاوند بنا تَبَعَّلَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے خاوند کی اطاعت کی۔ بَعَلَتِ الْمَرْاَۃُ عورت خاوند والی ہوئی۔ بَعْل ج بُعُوْل۔ بُعُوْلَۃ۔ رب، سید، سر اونچی زمین۔ بِعَال مُبَاعَلَہ۔ زنا شوئی کردن

بغت

جَآءَتْهُمُ السَّاعَۃُ بَغْتَۃً (فجاءۃ)	آوے قیامت اچانک	۶-۱۰۶
بَغْتَۃً اَوْ جَهْرَۃً (لَيْلًا او نهارًا)	ظاہر یا اچانک	۶-۴۷
فَلَمَسْنٰهُمْ بَغْتَۃً (ج بغتات)	ہم نے ان کو اچانک پکڑا	۷-۵

بَغَتَہٗ (يَبْغَتُ بَغْتًا وَبَاغَتَہٗ) اس کے پاس اچانک آیا

بغض

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	نکل پڑی ہے دشمنی	۳-

بُغِضَ وَبَغُضَ (يَبْغَضُ وَبَغِضَ يَبْغَضُ بَغَاضَۃً) صار بغيضًا شديد البغض۔ بَغَّضَ۔ ضد حبّب۔ اَبْغَضَہٗ۔ ضد اَحَبَّہٗ۔ بغض ضد حب۔ بغض۔ بغضاء۔ بغاضہ۔ شديد البغض

بغل

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ	اور گھوڑے۔ خچر پیدا کئے	۶

بَغَلَهُمْ (يَبْغَلُ بَغَلًا) عیب ناک گنا، ان کی اولاد کو باپ کی طرف

بغل سے ماخوذ کیا کیونکہ خچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَغْل۔ خچر ج بِغَال، اَبْغَال مر۔ بَغْلَۃ ج بَغْلَات وَبِغَال۔ بَغَّال۔ صاحب خچر یا اس کو ہانکنے والا

بغی

۱-۱	بَغٰى بَعْضُنَا	زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر	۳۸-۲۲
۱-۲	فَبَغٰى عَلَيْهِمْ	پھر شرارت کرنے لگا انپر	۲۸-۷۶
۱-۱	لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ	دھوم اٹھاتے زمین میں	۴۲-۲۷
۱-۱	فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا	ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرتی	۴۹-۹
۱-۷	فَمَنِ ابْتَغٰى	پھر جو کوئی ڈھونڈے	۷-۲۲
۱-۷	لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	وہ تلاش کر رہے بگاڑ کی	۹-۴۸
۱-۷	اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى (طلبوا)	اس وقت نکال لیتے	۱۷-۴۲
۱-۷	وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ (طلبت)	اور جس کو جی چاہے۔ تیرا ان میں سے۔	۵۱-۳۳
۲-۱	ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ	پھر اس پر زیادتی کی گئی	۶۰-۲۲
۳-۱	لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ	زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر	۲۴-۳۸
۳-۱	لَا يَبْغِيَانِ	دونو ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے	۵۵-۲۰
۳-۱	اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ	اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا	۵۰-۵
۳-۱	لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا	نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی	۱۰۸-۱۸
۳-۱	وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں	۴۲-۴۲
۳-۱	اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ	اسی وقت وہ شرارت کرتے ہیں	۱۰-۴۳
۳-۱	يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ	بگاڑ کر دالنے کی تلاش میں	۹-۴۷
۳-۱	فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تم سب لڑو اس لڑائی والے سے	۹-۴۹
۱۳-۱	وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ	اور مت چاہ خرابی ڈالنی زمین میں	۷۷-۲۸
۱۳-۱	فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ	مت تلاش کرو ان پر	۳۴-۴
۳-۱	تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا	ڈھونڈتے ہو اس میں عیب	۹۹-۴
۳-۱	اَبْغِيْ رَبًّا	تلاش کروں میں اور رب	۱۶۴-۶
۳-۱	اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور معبود	۱۴۰-۷
۳-۱	مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ	ہمیں اور کیا چاہیئے	۶۵-۱۲
۳-۱	مَا كُنَّا نَبْغِ	جو ہم ڈھونڈھتے تھے	۶۴-۱۰۸
۳-۸	وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ	اور نہیں پھبتا رحمٰن کو	۹۲-۱۹
۳-۸	فَمَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَا	ہم سے نہ بن آتا تھا۔	۱۸-۲۵
۳-۸	لَا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ	نہ مناسب ہو کسی کے	۳۵-۳۸
۳-۸	يَنْۢبَغِيْ لَهَا	نہ (سورج) سے ہو	۴۰-۳۶
۳-۷	وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ	اور جو کوئی چاہے سوا دین اسلام	۸۵-۳
۳-۷	يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ	چاہیں مکاتبت آزادی کی	۳۳-۲۴
۳-۷	تَبْتَغُوْنَ فَضْلًا (تطلبون)	جو ڈھونڈتے ہیں فضل	۲-۵
۳-۷	تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ	چاہتا ہے تو رضامندی	۱-۶۶
۳-۷	اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا	ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ	۳۵-۶
۳-۷	تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ	تم چاہتے ہو اسباب	۹۴-۴
۳-۷	لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا	تلاش کرو فضل	۱۴-۷۳
۳-۷	اَبْتَغِيْ حَكَمًا (اطلب)	کسی اور کو منصف بناؤں	۱۱۴-۶
۳-۷	لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِيْنَ	ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ	۵۵-۲۸
۱۵-۱	غَيْرَ بَاغٍ	نہ بے فرمانی کرنے والا	۱۷۳-۲
۱۱-۷	وَابْتَغِ بَيْنَ	اور ڈھونڈ اسکے درمیان راستہ	۱۱۰-۱۷
۱۱-۷	فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ	پس ڈھونڈو اللہ کے ہاں	۱۷-۲۹
۱۱-۷	وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ (اطلبوا)	اور طلب کرو	۱۸۷-۲
۲۲-۷	اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ	مگر واسطے چاہنے مرضی	۲۰-۹۲
۲۲-۱	جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ	ہم نے انکی شرارت پر سزا دی تھی	۱۴۶-۶
۲۲-۱	بَغْيُكُمْ عَلٰى	تمہاری شرارت تم ہی پر ہے	۲۳-۱۰
۲۲-۱	وَالْبَغْيِ	اور سرکشی سے	۹۰-۱۶
۲۲-۱	اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ	جب ہووے انپر چڑھائی	۳۹-۴۲
۲۲-۱	بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا	جو اتارا اللہ تعالیٰ نے اس دن پر	۹۰-۲
۱۷-۱	وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا	اور میں کبھی بھی بدکار نہ تھی	۲۰-۱۹
۱۷-۱	وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ	اور نہ زبردستی کرواؤ اپنی لونڈیوں پر بدکاری کے واسطے	۳۳-۲۴

(۱) بَغَارَ يَبْغُوْ بَغْوًا) الشَّيْءَ۔ چیز کو دیکھا کہ وہ کیسی ہے۔ بَغَانِيْ بِبُغَاءً وَبُغَيًّا وَبُغْيٰ وَبُغْيَۃً وَبِغْيَۃً) الشَّيْءَ طَلَبَہٗ۔ بَغَى الرَّجُلُ آدمی نے فرمان برداری، بَغٰى عَلَيْہِ۔ اس پر غلبہ حاصل کیا، اور ظلم کیا۔ بُغْيَۃ جس کی ضرورت ہو۔ نا۔ بَاغٍ ج بُغَاۃ۔ بُغْيَان۔ بَغَتِ الْاَمَۃُ لونڈی نے زنا کیا۔ اِبْتَغَى الشَّيْءَ۔ چیز کو طلب کیا۔ بغی۔ ظلم۔ جنایت، عصیان زیادہ بارش، فساد۔ بَغَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان نے زیادہ بارش نازل کی بَغَايَا۔ ج بَغَايَا۔ زانیہ۔

Marfat.com

بقر

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً — یہ کہ ذبح کرو ایک گائے ۲-۶۷
(اسم جنس زر و مادہ کے لئے)
اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ — کیونکہ اس گائے میں شبہ پڑا ۲-۷۰
وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ — گائے سے دو ۶-۱۴۴
سَبْعَ بَقَرَاتٍ — سات گائیں ۱۲-۴۳

بَقَرَ (یَبْقُرُ بَقْرًا) شق۔ پھاڑا۔ کھولا، وسیع کیا۔ اَلْبَقَرُ الْمَرْأَةَ۔ بچہ نکالنے کے لئے عورت کا پیٹ پھاڑا۔ تَبَقَّرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا بقر۔ اسم جنس۔ واحد۔ بقرۃ ج بَقَرَات۔ بُقُر۔ اَلْبُقُر۔ اَلْبُقَار۔ اَبَاقِر اَبَاقِیْر۔ جوع البقر۔ سخت بھوک۔ بَقَّار۔ گائے کا مالک اور چرواہا، محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش، گائے، بارہ سنگھا، پہاڑی بکرا، ہرن بڑے سینگوں والا۔ باقر۔ باقُور بَیْقُوْر۔ گلہ گائے،

بقع

فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ — برکت والے ٹکڑے میں (جگہ) ۲۸-۳۰
بَقِعَ (یَبْقَعُ بَقَعًا) الطیرُ۔ پرندہ کا رنگ مختلف ہوا۔ بُقْعَة۔ زمین کا ٹکڑا ج بِقَاع۔ بُقَعٌ۔ فا۔ اَبْقَع۔ بَقِیْعَ وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنۃ البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقد ہے۔ غرقد ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے، یہ وہ مبارک قبرستان ہے جہاں فاطمہ بتولؓ۔ امہات المومنینؓ۔ عمات نبیؐ اور صحابہ کبار و صغار مدفون ہیں

بقل

مِنْ بَقْلِهَا — اس کی ترکاری سے ۲-۶۱
بَقَلَ (یَبْقُلُ بَقْلًا وَبُقُوْلًا وَاَبْقَلَ) المکانُ۔ اُبتت بَقْلًا۔ بَقَّلَ بَقَلَ وَجْهُ الْغُلَامِ۔ لڑکے کے منہ پر بال اگے۔ بقل۔ وہ ترکاری جو بیج سے اگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو ج۔ بُقُول۔ اَبْقَال۔ بَقَّال۔ سبزی فروش۔ ابتقال۔ جانور کا سبزہ چرنا البقلۃ المبارکۃ کاسنی، خرفہ،

بقی

۱-۱ مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا — جو باقی رہ گیا سود سے ۲-۲۷۸
۱-۲ وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى — اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ۵۳-۵۱
۱-۳ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ — اور باقی رہیگا منہ تیرے رب کا ۵۵-۲۷
۲-۳ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ — نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے ۷۴-۲۸
۱-۲۱ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ۲۰-۷۳
۱-۲۱ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى — باقی ۲۰-۷۱
۱-۲۱ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا ۲۰-۱۷
۱-۲۱ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى — اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ۲۰-۱۳۱
۱-۱۵ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ — اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا ۱۶-۹۶
۱-۱۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ — پھر غرق کیا ہم نے بعد میں باقی رہ گیوں کو ۲۶-۱۲۰
۱-۱۵ ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبَاقِيْنَ — اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے ۳۷-۷۷
۱-۱۵ كَلِمَةً بَاقِيَةً — اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے ۴۳-۲۸
۱-۱۵ مِنْ بَاقِيَةٍ۔ م۔ باقی — کوئی بچا ۶۹-۸
۱-۱۵ وَالْبَاقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیاں ۱۸-۴۶
وَبَقِيَّةٌ ج بقایا — اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ۲-۲۴۸
بَقِيَّةُ اللّٰهِ — اور جو بچ رہے اللہ کا دیا ۱۱-۸۶
اُولُوْا بَقِيَّةٍ (اصحاب دین و فضل) — ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو ۱۱-۱۱۶

بَقِیَ (یَبْقٰی بَقَاءً وَبَقِیَ یَبْقٰی بَقْیًا) دام۔ ثبت۔ فا۔ الباقی من اسماء الحسنیٰ۔ بقا۔ زندگی

بکر

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ — نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی ۲-۶۸
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں ۶۶-۵
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا — پھر کیا ہم نے ان کو کنواریاں ۵۶-۶
(عذاری)
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ — شام اور صبح کو ۳-۴۱
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا — صبح اور شام ۶-۵

(۱) بَكَرَ (یَبْكُرُ بَكْرًا) الی الشیٔ۔ عجل (۲) بَكَرَ (یَبْكُرُ بُكُوْرًا) فی الشیٔ فَعَلَهٗ بُكْرَةً۔ اَبْكَرَ (یَبْكِرُ) فلانًا۔ اَتَاهُ بُكْرَةً۔ بِكْر۔ نر و مادہ دونوں کے لئے۔ پہلا بیٹا ماں باپ کا ج ابکار۔ بِکَار۔ بِکَارَة۔ دوشیزگی،

بلّ

لِلَّذِیْ بِبَكَّةَ — البتہ وہ مکہ میں ہے۔ ۳-۹۶
بِبَطْنِ مَكَّةَ — مکہ کے بیچ (مراد حدیبیہ ہے) ۴۸
بعض کہتے ہیں کہ بلّ صرف بیت الحرام ہے اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب

Marfat.com

میں ہے اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ۔ بکہ بیت اللہ شریف کا نام ہے۔ بکہ کہتے ہیں ازدحام کو، چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک اور خاص کر موسم حج میں خلقت کے ہجوم کا مرکز ہے، اس لئے بک سے صحیح معنے نکلتے ہیں

بکم

۱-۲۱ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ (خرس) بہرے گونگے اندھے ۲-۱۸

۱-۲۱ صُمٌّۢ بُکْمٌ بہرے و گونگے ۶-۳۹

۱-۲۱ بُکْمًا وَّصُمًّا بہرے اور گونگے ۱۷-۹۷

۱-۲۱ اَلصُّمُّ الْبُکْمُ بہرے گونگے ۸-۲۲

۱-۲۱ اَحَدُھُمَآ اَبْکَمُ دونوں میں ایک گونگا ہے ۱۶-۷۶

(من ولد اخرس کالا یعقل)

(۱) بَکِمَ (یَبْکَمُ بَکَمًا وَّبَکَامَۃً) خرس۔ فا۔ ابکم ج بُکْمٌ و بُکَامٌ ج بُکْمَان

(۲) بَکُمَ (یَبْکُمُ بَکَامَۃً) سَکَتَ تَعَمُّدًا، جان بوجھ کر نہ بولا، اور گونگا بنا،

بکی

۱-۱ فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ پھر نہ رویا اس پر آسمان ۴۴-۲۹

۱-۳ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ اندھیرا پڑے روتے ہوئے ۱۲-۱۶

۱-۱۱ وَلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا اور چاہیئے کہ بہت روئیں ۹-۸۲

۱-۳ وَّلَا تَبْکُوْنَ اور تم روتے نہیں ۵۳-۶۰

۱-۲۱ ھُوَ اَضْحٰکَ وَاَبْکٰی وہی ہنساتا اور رلاتا ہے ۵۳-۴۳

(من شاء احزن)

۱-۱۷ سُجَّدًا وَّبُکِیًّا سجدے میں اور روتے ہوئے ۱۹-۵۸

بَکٰی (یَبْکِیْ بُکَآءً وَّبُکِیًّا) غم سے رویا۔ فا۔ بَاکٍ ج بُکَاۃ۔ م۔ باکیۃ ج باکیات وبواک۔ بَکَی الْمَیِّتَ۔ میت پر وارث رویا۔ بَکِیٌّ۔ اَبْکٰی۔ رلایا۔ تَبَاکٰی تکلف للبکاء۔ مَبْکًی ج مَبَاکٍ۔ رونے کی جگہ

بل۔ دیکھو بحث حروف

بلد

بَلَدًا اٰمِنًا (مراد مکہ) امن والا شہر ۲-۱۲۶

بَلْدَۃٍ الَّذِیْ حَرَّمَھَا (مکہ) اس شہر کی جس کی حرمت ۲۷-۹۱

بَلُدَ (یَبْلُدُ بُلُوْدًا) بالمکان۔ آباد ہوا۔ وطن بنایا۔ فا۔ بَالِدٌ ج بُلَدٌ۔ بَلُدَ (یَبْلُدُ بَلَادَۃً) وہ کند ذہن ہوا۔ فا۔ بلید۔ اَبْلَدُ۔ اَبْلَدَ الْقَوْمُ، لزموا البلد۔ بَلْدَۃٌ۔ بلد ج بلاد۔ بلدان۔ زمین کی ہر جگہ خواہ آباد ہو یا ویران، قیر سان مکہ معظمہ۔ عرض بلد۔ طول بلد۔ زمین کی پیمائش کے لئے فرضی خطوط ہیں ھو واسع البلدۃ۔ وہ فراخ سینے والا ہے

بلس

۲-۳ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ آس توڑ کر رہ جاویں گے گنہگار ۳۰-۱۲

۲-۱۵ فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ اس وقت رہ رہ گئے ناامید ۶-۴۴

(راسون)

۲-۱۵ مِنْ قَبْلِہٖ لَمُبْلِسِیْنَ اس سے پہلے ہی ناامید ۳۰-۴۹

(راسین)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ مگر شیطان ۲-۳۴

اَبْلَسَ۔ قَلَّ خَیْرُہٗ۔ اِنْکَسَرَ وَحَزِنَ۔ اَبْلَسَ مِنْ رحمۃ اللہ یَئِسَ فھو بَلِسٌ مبلسٌ۔ ابلیس ج اَبَالِیْسُ وَاَبَالِسَۃُ شیطان۔ ھو ابو الجن کان بین الملائکۃ

بلغ

۱-۱۱ اِبْلَعِیْ مَآءَکِ نگل جا پانی اپنا ۴۴-۱

بَلَغَ (یَبْلُغُ بُلُوْغًا وَّبَلَاغًا) الشیٔ۔ انتہا من حد قوم الی۔ جو نہ نگل گیا۔ بُلْغَۃٌ۔ پیٹو

بلغ

۱-۱ وَمَنْ بَّلَغَ اور جس کو پہونچے ۶-۱۹

۱-۱ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ اور مجھے بڑھاپا پہنچا ۳-۴۰

۱-۱ بَلٰغٌ مِّنْ جَمْعِھِمْ پورے دونوں ۱۸-۷۱

۱-۱ حَتّٰٓی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ پہنچ جاویں مدت نکاح ۴-۶

۱-۱ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ جان پہنچے حلق کو ۵۶-۸۳

۱-۱ بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ	جاں پہنچے ہانس تک	۷۵-۲۶
۱-۱ فَإِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ (انقضت عدتھن)	اپنی عدت پوری کریں	۲-۲۳۴
۱-۱ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر پورا کرچکیں اپنی عدت	۲-۲۳۱
۱-۱ قَدْ بَلَغْتَ	بے شک تو پہنچا	۱۸-۷۶
۱-۱ وَقَدْ بَلَغْتُ	بے شک پہنچا میں	۱۹-۷
۱-۱ وَبَلَّغَنَا اَجَلَنَا	اور ہم پہونچے	۶-۱۲۸
۱-۲ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوا	پہونچائے انہوں نے	۷۲-۲۸
۱-۲ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	میں نے تم کو پہنچائے	۷-۷۹
۱-۳ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ	پس نہیں پہنچایا تو نے	۵-۶۷
۱-۳ يَبْلُغَ الْهَدْيُ	پہنچے قربانی	۲-۱۹۶
۱-۳ يَبْلُغَ الْكِتٰبُ	پہنچ جاوے عدت	۲-۲۳۵
۱-۳ لِيَبْلُغَ فَاهُ	تاکہ اس کے منہ کو پہنچے	۱۳-۱۴
۱-۹ اِمَّا يَبْلُغَنَّ	اگر پہنچے	۱۷-۲۳
۱-۳ اَنْ يَبْلُغَا اَشُدَّهُمَا	یہ کہ پہنچیں دونوں جوانی کو	۱۸-۸۲
۱-۵ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ	جو نہیں پہنچے جوانی کو	۲۴-۵۸
۱-۷ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ	اور کبھی نہ پہنچے گا پہاڑ کو	۱۷-۳۷
۱-۱۱ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا اَشُدَّكُمْ	تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو	۲۲-۵۱
۱-۱۱ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا	تاکہ پہنچو تم ان پر چڑھ کر	۴۰-۸۰
۱-۳ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ	یہاں تک کہ پہنچوں میں	۱۸-۶۰
۱-۳ لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ	تاکہ پہنچوں میں	۴۰-۳۶
۳-۳ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ	جو پہنچاتے ہیں پیغامات	۳۳-۳۹
۳-۳ اُبَلِّغُكُمْ	پہنچاتا ہوں میں تم کو	۷-۶۲
۱-۲ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهُ	پھر پہنچا دے اس کو	۹-۶
۱-۳ بَلِّغْ مَا	پہنچا دے	۵-۶۷
۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ (قادر نافذ)	پورا کرلیتا ہے اپنا کام	۶۵-۳
۱-۱۵ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ	قربانی پہنچنے والی کعبہ کو	۵-۹۵
۱-۱۵ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ	اور وہ اس کو پہنچنے والا نہیں	۱۳-۱۴
۱-۱۵ هُمْ بَالِغُوْهُ	وہ اس کو پہنچنے والے ہیں	۷-۱۳۵
۱-۱۵ لَمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ	تم اس کو پہنچنے والے نہیں	۱۶-۷

۱-۱۵ حُجَّةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ (التامہ)	اللہ کا الزام پورا ہے	۶-۱۴۹
۱-۱۵ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (تامة)	پوری عقل کی بات	۵-۵۴
۱-۱۵ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ (وَاثِقَةٌ)	ٹھیک پہنچنے والی	۳۹-۶۸
۱-۱۸ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ (نهاية)	یہیں تک پہنچی ان کی عقل	۳۰-۵۳
۱-۱۷ قَوْلًا بَلِيْغًا (موثرا فيهم)	بات اثر کی (کام کی)	۴-۶۳
۱-۲۲ لِبَلَاغًا لِّقَوْمٍ	مطلب کو پہنچتے ہیں	۲۲-۶-۱
۱-۲۲ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ	تجھ پر پہنچانا	۱۳-۴۰
۱-۲۲ اَلْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ	کھول کر سنا دینا	۱۶-۸۲

(۱) بَلَغَ (یَبْلُغُ. بُلُوْغًا) اِلَیْہِ۔ اس کی طرف پہنچا۔ بَلَغَ الثَّمَرُ پھل پک گیا۔ بَلَغَ الْعِلَّةُ۔ بیماری سخت ہوگئی۔ بَلَغَ الْغُلَامُ لڑکا جوان ہوا۔ فا۔ بالغ (۲) بَلُغَ (یَبْلُغُ بَلَاغَةً) وہ فصیح ہوا۔ فا۔ بَلِیْغ ج بُلَغَآء بَلَّغَ۔ اَبْلَغَ۔ اسے پہنچایا۔ بالَغَ فی الامر۔ کام میں اجتہاد کیا، اور قصور نہ کیا۔ تَبَالَغَ الْمَرَضُ۔ مرض نے شدت اختیار کی۔ تَبَالَغَ فِیْ کَلَامِہٖ بلاغت میں کوشش کی، حالانکہ وہ بلیغ نہیں ہے۔ بَلُغَ بَلَاغَةً۔ ہر چیز کا اخیر ہُوَ اَحْمَقُ بَلْغٌ۔ وہ بڑا احمق ہے۔ بَلَاغ وصول الی الشئی۔ بَلْغَةٌ بے وقوفی کی اخیر حد ہیں۔ مبالغہ۔ باہم کلام میں زیادتی کرنا۔ مبلغ۔ حد ج مَبَالِغ۔ مثلاً مبلغ صد روپے

بل

دیکھو بحث حروف

بلال

رض۔ بلبل ج بلابل

بلو

۱-۱ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا (امتحنا اهل مكة بالقحط)	ہمنے انکو جانچا جیسا جانچا تھا	۷-۶۸
۱-۱ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ	ہمنے انکی آزمائش کی خوبیوں میں	۱۶۸-۷
۱-۷ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (اختبر)	اور جب آزمایا ابراہیم کو	۲۴-۲
۱-۷ وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ	اور جب اس کو جانچا	۱۶-۸۹
۲-۷ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ	وہاں جانچے گئے ایمان والے	۳۱-۳۳
۱-۳ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ	یہ تو اللہ پرکھتا ہے	۱۶-۱۲
۱-۳ لِيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَا	آزمایا چاہتا ہے اس میں	۸-۵
۱-۳ و ۱۱ لِيَبْلُوَنِيْ	میرے جانچنے کو	۴۰-۷

۳-۱ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ — وہاں جانچے گا ہر جی — ۱۰-۳۰

۳-۱ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ — ایسا ہی ہم انکو آزماتے تھے — ۷-۱۶۳

۳-۱ وَنَبْلُوَ اَخْبَارَكُمْ (نظهر) — اور تحقیق کر لیں ہم تمہاری خبریں — ۴۷-۳۱

۳-۱و۱۱ لِنَبْلُوَهُمْ — تاکہ جانچیں ہم — ۱۸-۷

۳-۲ وَلِيَبْتَلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکہ کرے مومنوں پر — ۸-۱۷

۳-۷ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ — اور تاکہ آزماوے اللہ — ۳-۱۵۴

(یختبر کم)

۳-۷ لِيَبْتَلِيَكُمْ (لیمتحنکم) — تاکہ تم کو آزماوے — ۳-۱۵۲

۳-۷ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ — دو رنگی بوند سے ہم پلٹتے رہے — ۷-۲

(نختبرہ بالتکلف) — ہیں اس کو

۹-۱ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ — البتہ تم کو آزماویگا اللہ — ۵-۹۴

۹-۱ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ — اور البتہ ہم آزماویں گے تم کو — ۲-۱۵۵

۸۶-۱ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ — جس دن جانچے جائیں بھید — ۸۶-۹

(تکشف)

۱۰-۱ لَتُبْلَوُنَّ فِيْ اَمْوَالِكُمْ — البتہ آزمائے جاؤ گے تم — ۳-۱۸۶

۶-۱۱ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (اختبروا) — اور سدھاتے رہو یتیموں کو — ۴-۶

۱۵۴-۷ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ — اللہ تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے — ۲-۲۴۹

(نختبرکم)

۱۵۴-۷ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ — اور ہم ہیں جانچنے والے — ۲۳-۳۰

۱۰۶-۲۷ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ — صریح جانچنا

۲۲-۱ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ (ابتلاء) — آزمائش تھی تمہارے رب کی بڑی — ۲-۴۹

۲۲-۱ بَلَآءً حَسَنًا (عطاء فی الخیر) — خوب احسان — ۸-۱۷

بَلَا (یَبْلُوْ بَلْوًا و بَلَاءً) الرجلَ اختبرہ۔ جزبہ امتحنہ بلوہ۔ اتفاقیہ لڑائی۔ ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں

بلی

۳-۱ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (یفنی) — اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو — ۲۰-۱۲۰

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ — کیوں نہیں جس نے تابعدار کر دیا — ۲-۱۱۲

بَلِيَ (یَبْلٰى بِلًى وَبَلَاءً) الثوبُ۔ کپڑا پرانا ہوا۔ فا۔ بال۔ بَلِيٌّ پرانا، بَالَاهُ اسے ناقص کر دیا۔ بِلًى۔ پرانا۔ ذریعی ج بَلَايَا۔ بَلِيَّة۔ زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی آدمی مر جاتا، تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے، وہ بھوکی اور پیاسی مر جاتی۔ بلاء۔ غم۔ يُبْلِي الجسم۔ بَلْوٰى۔ بِلْوَة۔ بِلْيَة۔ بَلِيَّة المصيبة

اختیار ج بَلَايَا

بم

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ — کاہے پر مژدہ مجھ کو سناتے ہو — ۱۵-۵۴

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ — کیا جواب لے کر پھرتے ہیں — ۲۷-۳۵

بم۔ بما کا مخفف ہے

بنن

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ — اور کاٹو ان کی پور پور — ۸-۱۲

(واحد بنانہ)

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ — ہم اس کی پوریاں ٹھیک کر سکتے ہیں — ۷۵-۴

اطراف الاصابع۔ الاصابع۔ بنانہ کی جمع بنانات بھی آتی ہے،

بنی

وَابْنَ السَّبِيْلِ — اور مسافروں کو — ۲-۱۷۷

يَا ابْنَ اُمَّ — میری ماں کے بیٹے — ۷-۱۵۰

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ — کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو — ۳۱-۱۳

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ — اے میرے بچے شرک نہ کر — ۳۱-۱۳

وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ — دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو — ۱۴-۳۵

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ — اے میرے بچو — ۲-۱۳۲

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اے اولاد یعقوب — ۲-۴۰

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ — جب اپنے بیٹوں کو کہا — ۲-۱۳۳

وَالْبَنِيْنَ — اور بیٹے — ۳-۱۴

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ — مال اور نہ اولاد — ۲۶-۸۸

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ — ہم اللہ کے بیٹے ہیں — ۵-۱۸

اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ — ہمارے اور تمہارے بیٹے — ۳-۶۱

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمْ — اور عورتیں تمہاری اولاد کی (نہیں) — ۴-۲۳

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو — ۲-۴۹

(مولودین)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ — اور مریم بیٹی عمران کی — ۱۲-۶۶

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ — اور دو بیٹیوں میں سے ایک کیساتھ — ۲۷-۲۸

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ — یہ میری لڑکیاں ہیں — ۱۱-۷۸

وَبَنٰتُكُمْ — اور تمہاری لڑکیاں — ۴-۲۳

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ — تمہاری بھتیجیاں — ۴-۲۳

Marfat.com

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ تمہاری بھانجیاں ۴-۲۳

بنات اللیل۔ احتلام یا حادثہ۔ بنات الفلا۔ جنگلی جانور بنات المنایا تیر۔ بنات الماء۔ آبی جانور۔ بنات اللحم۔ موٹی عورت

بنی

۱-۱ اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا بنایا اس کو اللہ نے ۷۹-۲۷

۱-۱ بَنَوْا رَبِيَّةً بنائی تھی شہر والے کے دلوں میں ۹-۱۱۰

۱-۱ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بنایا ہم نے اس کو ۵۱-۴۷

۱-۳ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ کیا بناتے ہو ۲۶-۱۲۸

۱-۱۱ رَبِّ ابْنِ لِيْ اے میرے رب بنا ۱۱-۶۶

۱-۱۱ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ اے ہامان بنا واسطے میرے ۴۰-۳۶

۱-۱۱ اِبْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا بنا دو اس کے لئے ایک جگہ ۳۷-۹۷

وَالسَّمَآءَ بَنَاءً (سقفا) اور آسمان چھت ۲-۲۲

۱-۲۲ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ بنیاد رکھی اپنی عمارت کی ۹-۹-۱

۱-۲۲ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ پہنچا اللہ کا حکم ان کی عمارت پر ۱۶-۲۶

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ جھروکے چنے ہوئے ۳۹-۲۰

۱-۱۹ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ عمارت بنانیوالے اور غوطہ لگانیوالے ۳۸-۳۷

بَنٰى (رَبَنِي بُنْيًا وبِنَاءً وبُنْيَانًا وبَنِيَّةً وبِنَايَةً) البَيْتَ گھر بنایا بَنَى الْاَرْضَ۔ زمین میں گھر بنایا، اور آباد کیا۔ بَنَى الرَّجُلُ۔ احسان کیا اس بَنَّاءٌ ج بَنَّاءُوْن۔ راج معمار۔ ابْنَاهُ۔ اس کے لئے گھر بنایا۔ تَبَنَّى۔ اس کو اپنا بیٹا بنایا۔ تَبَنَّى الرَّجُلُ۔ زمین جنبدنہ جنبد گل محمد یعنی سست اِبْتَنَى الرَّجُلُ۔ آدمی کے لڑکے ہوئے بِنَاءٌ۔ مَا بُنِيَ ج اَبْنِيَةٌ۔ فَابَانِيَ ج بُنَاتٌ۔ م۔ بَانِيَةٌ ج بَوَانِيْ۔ بَوَانِيْ سینہ کی ہڈیاں۔ ابْنٌ ج بَنُوْنَ۔ ابْنَاءٌ تصغیر۔ بُنَيٌّ۔ ابن سبیل۔ مسافر۔ ابنِ ذُكَآءٍ۔ صبح۔ ھو ابن یومہ۔ اس کو کل کا فکر نہیں ہے۔ ھو ابن بَطْنِہٖ۔ وہ پیٹو ہے بِنْتٌ ج بَنَاتٌ بِنْتُ الْاَرْضِ۔ کنکر۔ بَنَاتُ الدَّهْرِ مصیبتیں۔ بَنَاتُ اللَّيْلِ۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ۔ غم۔ بَنَاتُ النَّعْشِ۔ دب اکبر۔ سات قطبی ستارے جن کو سات سہیلیوں کا جھمکا کہتے ہیں بُنَيَّاتُ الطَّرِيْقِ، بڑے راہ سے چھوٹے راہ

بوء

۱-۱ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ (رجع) جس نے کمایا غصہ اللہ کا ۱۶۲-۳

۱-۱ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ (رجعوا) اور کمایا انہوں نے غصہ ۶۱-۲

۱-۳ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ اور تم کو زمین میں ٹھکانا دیا ۷۴-۷

۳-۱ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ جگہ دی ہم نے ۹۳-۱۰

۳-۱ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ جب ٹھیک کر دی ہم نے ابراہیم کو جگہ ۲۶-۲۲

۵-۱ تُبَوِّئُ الدَّارَ جگہ پکڑی انہوں نے اس گھر میں ۹-۵۹

۱-۳ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِيْ حاصل کرے تو میرا گناہ ۲۹-۵

۳-۳ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ بٹھلاتا تھا تو مومنوں کو ۱۲۱-۳

(ینزل)

۵-۳ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا (ینزل) جگہ اس سے جہاں چاہتے ۵۶-۱۲

۵-۳ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ ہم گھر لے لیویں جنت میں ۷۴-۳۹

(تُنَزِّل)

۹-۳ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا البتہ ہم ان کو ٹھکانا دیں گے ۴۱-۱۶

(تنزلہم)

۵-۱۱ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا مقرر کرو اپنی قوم کے لیے ۸۷-۱۰

۱۸-۳ مُبَوَّاَ صِدْقٍ پسندیدہ جگہ ۹۳-۱۰

بَآءَ (یَبُوْءُ بَوْءً) الیہ۔ اس کی طرف پھیرا۔ بَآءَ بالحق۔ حق کا اقرار کیا، بَوَّاَ المَكَانَ۔ حَلَّ فِيْہِ۔ تَبَوَّاَ المَكَانَ ٹھیرا،

بوب

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا ۱۳-۵۷

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ ایک دروازے سے ۶۷-۱۲

يَدْخُلُوْنَ.... بَابٍ (بہشت) ان پر ہر دروازے سے ۲۳-۱۳

بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ دروازہ آسمان سے ۱۴-۱۵

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ واسطے انکے دروازے آسمان کے ۴۰-۷

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ہو جاوے آسمان دروازے دروازے ۹-۷۸

وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ داخل ہو دروازے ۲۷-۱۲

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ (ذرائع) ہر چیز کے دروازے کھول دیتے ۶-۴۱

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (اطباق) اس کے سات دروازے ہیں ۱۵-۱۴

بَابَ (یَبُوْبُ بَوْبًا) لہ۔ صار لہ بَوَّابًا لہ۔ اس کا دربان یا ملازم بنا بَوَّبَ الْكُتُبَ۔ کتاب کو بابوں میں تقسیم کیا، تَبَوَّبَ الرَّجُلُ۔ اس کو دربان بنایا، بَوَّابٌ۔ دربان کی تنخواہ

بور

۳-۱ هُوَ يَبُوْرُ اور وہی انکا ہے ٹوٹے کا ۳۵-

۱-۷ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ بیوپار جس میں ٹوٹا نہ ہو ۳۵-

Marfat.com

۱-۲۲ كَانُوا قَوْمًا بُورًا — قوم ہلاک ہونے والی — ۲۵-۱۸
۱-۲۲ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا — قوم تباہ ہونے والی — ۴۸-۱۲
۱-۲۲ اَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ — ہلاکت والے گھر — ۱۴-۲۸

بَارَ (یَبُوْرُ بَوْرًا وَبَوَارًا) ہلاک۔ بارالسُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ بارالعمل کام باطل ہوا۔ بَارَالْاَرْضُ۔ زمین ماری گئی اور بنجر ہو گئی۔ اَبَارَہٗ۔ اسے ہلاک کیا، تَبَوَّرَ نَفْسَہٗ۔ اپنی جان ہلاکت سے بچالی۔ باثر ج بُوْرٌ ما بار من الارض بوار۔ ہلاکت، کساد، حائر۔ بائر۔ جو کسی مرشد کو نہ مانے دارالبوار۔ جہنم

بول

مَا بَالُ النِّسْوَةِ — کیا حال ہے عورتوں کا — ۵۰-۱۲
مَا بَالُ الْقُرُوْنِ — پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا — ۵۱-۲۰
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کردی — ۲-۴۷
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کر گیا — ۵-۴۷

بَالَ (یَبُوْلُ بَوْلًا وَمَبَالًا) خَرَجَ بَوْلُہٗ ج اَبْوَال۔ بَوَّلَہٗ وَاَبَالَہٗ، اسے بول کرایا۔ بال۔ قلب۔ حال، عیش۔ بُوَال۔ کثرت بول کی بیماری، مِبْوَلَہ۔ بول کا برتن۔ بالۃ۔ قارورہ۔ بال ۵۰-۶۰ فٹ لمبی سمندری مچھلی،

بهت

۲-۱ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ — تب حیران رہا وہ کافر — ۲۵۸-۲
(تحیر و دہشت)
۳-۱ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا — پھر ان کے ہوش کھو دے گی — ۴۰-۲۱
(تاخذھم بغتۃ) (تحیرھم)
۲۲-۱ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ — یہ بڑا بہتان ہے — ۲۴-۱۶
(کذب)
۲۲-۱ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا — بہتان اور گناہ — ۴-۲۰

(۱) بَهِتَ (یَبْهَتُ وَبُهِتَ یَبْهُتُ وَبُهِتَ بَهْتًا وَبَهَتًا) دہشت سکتہ متحیرًا (۲) بَهَتَہٗ (یَبْهَتُ بَهْتًا) اس کو اچانک پکڑا (۳) بَهَتَہٗ (یَبْهَتُ بَهْتًا وَبُهْتَانًا) اس پر جھوٹ باندھا۔ فا۔ بَهَتَات۔ بَهُوْت ج بُهُت۔ بَهِيْتَہ۔ حیرت۔

بهج

حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ — رونق والی — ۶۰-۲۷
۱۷-۱ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ — ہر قسم رونق والے سے — ۵۰-۷

(۱) بَهِجَ (یَبْهَجُ بَهَجًا) سُرَّ۔ فا۔ بَهِيْجٌ وَبَهِيْجٌ (۲) بَهُجَ یَبْهُجُ بَهَالَجَةً) حَسُنَ (۳) بَهَجَہٗ (یَبْهَجُہٗ بَهْجًا وَاَبْهَجَہٗ وَبَهَّجَہٗ اس کو خوش کیا۔ بَهْجَة۔ حسن۔ نظارہ۔ سرور۔ ظہور الفتح

بهل

۳-۱ ثُمَّ نَبْتَهِلْ (نتخلص ونتضرع فی الدعاء) — پھر التجا کریں ہم سب — ۶۱-۳

بَهَلَ (یَبْهَلُ بَهْلًا) اللّٰہُ۔ اس کو اللہ نے لعنت کی۔ بَهَلَہٗ۔ اَبْهَلَہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ اِبْتَهَلَ اِلَی اللّٰہِ دعا و تضرع۔ بَاهَلَ۔ مُبَاهَلَة ایک دوسرے کو لعنت کی، بُهْلَة۔ لعنت

بهم

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشی — ۵-۱
مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشیوں سے — ۲۲-۲۸ / ۲۲-۳۴

بَهِيْم۔ بِهَام۔ اولاد گائے۔ بھیڑ بکری، اونٹ۔ واحد بَهِيْمَة۔ بَهِيْمَة چوپائے جانور سوائے درندہ ج بَهَائِم۔ اِبْهَام۔ انگوٹھا ج اباھیم و اباھیم۔ طَرِيْقٌ مُبْهَمٌ۔ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مُبْهَم جس بات کی سمجھ نہ آوے۔ حائط مُبْهَم، وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو

بيت

۱-۱۳ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ — رات کو مشورہ کیا — ۸۱-۴
۳-۳ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ (یضمرون) — جب مشورہ کرتے ہیں — ۱۰۸-۴
۳-۳ مَا يُبَيِّتُوْنَ (مایسرون ومایقررون لیلًا) — جو مشورہ کرتے ہیں — ۸۱-۴
۱-۳ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ — رات کاٹتے ہیں — ۲۵-۴ ۶
۹-۳ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ (لنقتلنہ لیلا) — ضرور شبخون ماریں گے — ۲۷-۴۱

۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ (لیلًا) — رات کو سوتے ہوئے — ۷-۴
۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا — رات یا دن کو — ۱۰-۵۰
بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ — سنہرہ گھر — ۱۷-۹۳
اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ — پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ) — ۲-۹۶
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ — مکان کی بنیادیں (" ") — ۲-۱۲۷
حِجُّ الْبَيْتِ — مکان (بیت اللہ) کا حج — ۳-۹۷
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ — مکان کے نزدیک ان کی نمازیں — ۸-۳۵
مَكَانَ الْبَيْتِ — مکان کی جگہ (خانہ کعبہ) — ۲۲-۲۶

اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ	قدیمی مکان کی طرف (خانہ کعبہ)	۲۲-۲۹
رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ	اس مکان کے مالک "	۱۰۶-۳
بَیْتَ الْمَعْمُوْرِ	آباد مکان (دیکھو بیت المعمور)	۵۲-۴
بَیْتَ الْحَرَامِ	عزت والا مکان (خانہ کعبہ)	۵-۲
طَهِّرْ بَیْتِیَ	میرے گھر کو صاف رکھو (")	۲۲-۲۶
عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ	تیرے عزت والے گھر کے نزدیک	۱۴-۳۷
اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اپنے آباؤ اجداد کے مکانات	۲۴-۶۱
فِیْ بُیُوْتِ اَذِنَ اللّٰهُ	وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا	۲۴-۳۶
فِیْ بُیُوْتِكُنَّ	اپنے مکانوں میں (نبی کے مکان)	۳۳-۳۳
یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ	وہ اپنے مکان کو برباد کرتے ہیں	۵۹-۲

بَاتَ (یَبِیْتُ یَبَاتُ بَیْتًا وَبَیَاتًا وَبَیْتُوْتَةً وَمَبِیْتًا وَمَبَاتًا) فی المکان اس میں رات گذاری، بَاتَ فُلَانًا عِنْدَهٗ۔ اس کے پاس رات گذاری، بَاتَ الرجلُ۔ تَزَوَّجَ۔ بَیَّتَ الشَّیْءَ۔ دَبَّرَهٗ لَیْلًا۔ بَیْت الرجل عیالہ۔ بیتُ المقدس مشہور شہر ہے بیتُ المال۔ اسلامی خزانہ بیت العنکبوت مکڑی کا جالا مبیت۔ مسکن۔ بَیَّتَ العدوّ شبخون مارا

بیل

اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا	یہ کہ خراب ہو یہ (باغ) کبھی	۱۸-۳۵

بادر (یَبِیْدُ بَیْدًا وبَیَادًا وبُیُوْدًا وبَیْدُوْدَةً) ہلاک ہوا بادت الشمسُ۔ سورج غروب ہوا۔ ابادہ۔ اھلکہ

بیض

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ	جس دن کئی چہرے سفید ہونگے	۳-۱۰۶
اَلَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	جن کے چہرے سفید ہوں گے	۳-۱۰۷
وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ	اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں	۱۲-۸۴
بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ	انڈے چھپے ہوئے	۳۷-۴۹
خَیْطُ الْاَبْیَضُ	سفید دھاگا	۲-۱۸۷
جُدَدٌ بِیْضٌ	گھاٹیاں سفید	۳۵-۲۷
فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ (ذات شعاع)	پھر ناگہاں وہ سفید ہوگیا	۷-۸-۱۰
بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ	سفید رنگ پینے میں مزیدار	۳۷-۴۶

بَاضَ (یَبِیْضُ بَیْضًا) الطائرُ۔ پرندے نے انڈا دیا۔ فا۔ بائض ج بَوَائِض۔ مبالغہ۔ بُیُوْض ج بُیُض۔ بَاضَ الحرُّ۔ گرمی سخت ہوئی۔ بَاضَ السَّحَابُ۔ بارش نازل کی۔ بَاضَ بالمکانِ۔ ای اقام۔ بَیَّضَهٗ اس کو سفید بنایا تَبْیِیْض۔ وہ سفید ہوگیا۔ بیاض۔ ضد سواد۔ اور عرف میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بَیَاضُ الْاَرْضِ۔ بنجر زمین۔ بَیْضَہ۔ انڈا ج بَیْضَات بَیْض۔ خود۔

بیع

۵-۱ اِذَا تَبَایَعْتُمْ	ایک دوسرے سے سودا کیا	۲۸۲-۲
۴-۱ بِاَیِّعْتُمْ بِهٖ	جو تم نے سودا کیا ہے	۹-۱۱۱
۴-۳ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ	جو تیرے ساتھ بیعت کرتے ہیں	۴۸-۱۰
۴-۳ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ	وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے	۴۸-۱۰
۴-۳ یُبَایِعْنَكَ	بیعت کریں وہ عورتیں تجھ سے	۶۰-۱۲
۴-۱۱ فَبَایِعْهُنَّ	پس بیعت کر ان سے	۶۰-۱۲
۲۲-۱ لَا بَیْعٌ فِیْهِ (فداء)	نہیں خرید و فروخت اس میں	۲-۵۴
۲۲-۱ بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ	تمہاری اس بیع پر	۹-۱۱۱
وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ	اور مدرسے اور عبادتخانے	۲۲-۴۰

بَاعَ (یَبِیْعُ بَیْعًا وَّمَبِیْعًا) خریدا یا بیچا۔ فا۔ بائع ج باعَة مفہم مَبِیْع۔ بَاعَهٗ۔ مُبَاعَة۔ عَقَدَ مَعَهُ الْبَیْعَ۔ بَیْع۔ خرید و فروخت ہو من الاضداد۔ بَیْعَةُ التولیة وعَقْدُهَا۔ بَیْع۔ یہود اور نصاریٰ کے عبادت خانے ج بِیَع۔ بَیْعَات۔ بَایَعَ۔ وعدہ کیا،

بین

۱-۳ وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا	اور انہوں نے بیان کر دیا	۲-۱۰۰
۱-۳ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ	بیشک بیان کر دیا ہم نے آیات کو	۲-۸۰
۱-۳ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا	۲-۹
۱-۵ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ	بے شک جدا ہو چکی ہدایت	۲-۵۶
۱-۵ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ	جو انکے لیے حق جدا ہو گیا	۲-۹
۱-۵ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ (انکشفت)	جنوں نے معلوم کیا	۲-۲۴
۳-۳ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ	اللہ بیان فرماتا ہے	۲-۷
۳-۳ یُبَیِّنُهَا	بیان کرتا ہے ان کو	۲-۲
۳-۳ یُبَیِّنْ لَّنَا	ہمارے لیے بیان کرے	۲-۱
۳-۳ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ	تاکہ تمہارے لیے بیان کرے	۴-۴
۳-۳ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ	تاکہ تو لوگوں کے لیے بیان کرے	۱۶-۱۶
۳-۳ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ	اور تاکہ بیان کروں میں تمہارے لیے	۴۳-۴

Marfat.com

۳-۳	كَيْفَ نُبَيِّنُ	کس طرح ہم بیان کرتے ہیں	۵-۷۵
۳۰-۱۱	لِنُبَيِّنَ لَكُمْ	تاکہ ہم تمہارے لئے بیان کریں	۲۲-۵
۳-۲	وَكَادَ يُبَيِّنُ	اور بات بول نہیں سکتا	۴۳-۵۲
۳-۵	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ (ظاہر)	بات ظاہر ہوجائے	۲-۱۸۷
۳-۱۱	وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ	تاکہ کھل جائے طریقہ	۶-۵۵
۳-۹	لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ	ضرور تم اسے بیان کریں گے	۳-۱۸۷
۳-۳	وَلِنُبَيِّنَهٗ	اور تاکہ ہم اسے ضرور بیان کریں	۶-۵-۱
۵-۱۱	فَتَبَيَّنُوْا (طلب بیان کرنا)	سو اب تحقیق کرلو	۴-۹۴
۳-۹	وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ	اسے ضرور بیان کرے تمہارے لئے	۱۶-۹۲
۲۲-۱	تِبْيَانًا لِّكُلِّ (بیان)	کھلا بیان	۱۶-۸۹
	هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ	یہ ہے بیان لوگوں کے لئے	۳-۱۳۸
	عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (نطق)	سکھلایا اس کو بات کرنا	۵۵-۴
	ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ	ہمارا ذمہ اسکو کھول کر بتلانا	۱۹-۷۵
۱۱-۱۲	الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ (بلیغ البیان)	کتاب واضح	۳۷-۱۱۷
۱۵-۲	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ	دشمن ظاہر	۳-۱۶۸
۱۵-۲	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ	کتاب ظاہر بیان کرنے والی	۵-۱۵
۱۵-۲	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	نذیر ظاہر	۷-۱۸۴
۱۵-۲	وَاِثْمًا مُّبِيْنًا	گناہ ظاہر سے	۴-۲۰
۱۵-۱	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	بے حیائی صریح	۴-۱۹
۱۵-۱	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ	آیات ظاہر	۲۴-۲۴
۱۵-۱	اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	آیات صریح	۶۵-۱۱

	بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ	دلیل ظاہر	
	قَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	ظاہر دلیل	
	عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	مجھ کو شہادت پہنچی ہے	
	حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ	آوے اسکے پاس کھلا	
	فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ	اس میں آیات واضح	
	بَلْ هُوَ اٰيَاتٌ بَيِّنٰتٌ	بلکہ آیات واضح	
	بِالْبَيِّنٰتِ	ظاہر دلیل	
	هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ	اب جدائی ہے درمیان میرے	
	وَبَيْنَكَ	اور درمیان تیرے	
	سِتَّانِ بَيْنَهُمَا	دونوں کے درمیان بند ہیں	
	يَتَمَارَوْنَ بَيْنَهُمْ	بچاؤں کے درمیان ہے	
	مَوَدَّةً بَيْنَكُمْ	تمہارے درمیان دوستی	
	بَيْنَ السَّمَآءِ	درمیان آسمان	
	بَيْنَ الْمَرْءِ	مرد عورت کے درمیان	
	بَيْنَ يَدَيْهَا	جو وہاں تھے	

(۱) بَانَ (بَيَانٌ بَيْنُوْنَةٌ بَيْنٌ) جدا ہونا۔ بَانَ عَنْهُ بَيْنًا وَبَيْنُوْنَةً جدا ہوگیا اور اس کو چھوڑ دیا۔ بَانَ بَيِّنٌ بَيَانًا ظاہر ہونا۔ اور ظاہر ہوا۔ فلاں بَيِّنٌ بَانٌ ت اَبِيَّةٌ فلاں ظاہر ہے۔ اَبَانَ واضح کیا۔ ظاہر کیا۔ اَبَانَ اللّٰهُ الْحَقَّ اللہ نے حق کو ظاہر کیا۔ اَبَانَ الشَّيْءَ ایک چیز کو دوسری سے جدا کیا۔ اَبَانَ الشَّيْءَ اَظْهَرَهُ ایک چیز کو دوسری سے جدا کیا۔ اَبَانَ الشَّيْءَ اَظْهَرَهُ

تابوت

يَاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	آوے تمہارے پاس صندوق
فَاقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ	ڈالدے اسکو صندوق میں

ت تابوت صراح میں یہ لفظ توب کے ماتحت درج کیا گیا ہے اور یہ تمیر امرت ہے اور ضمیر کے لئے آتا ہے فَتَلْتُ فَتْلًا۔ فَتَلْتُهٗ فَتْلَةً فَتَلْتُهَا۔ فَتْلَةٌ ایک جنس ہے واحد کی ضمیر کے لئے ہوتا ہے جیسے شَجَرٌ وَشَجَرَةٌ ہے۔ تَاللّٰهِ قسم خدا اور اللّٰهِ کی ہ کی کسرہ بھی ہے۔ تَحْقِيْقُ الْجَوَابِ ہے۔ کبھی جمع کے آخر تا بھی آتی ہے جیسے زَيْنَاتٌ وَاَزْوَاجٌ

Marfat.com

۱-۱ تَبَّتْ يَدَا (خسرت) ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ۱۱۱-۱

۱-۲۲ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ (خسارًا) مگر تباہی میں ۴۰-۳۷

۱-۲۲ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (تخسير) سوائے ہلاک کرنے کے ۱۱-۱۰۱

(۱) تَبَّ (يَتُبُّ تَبًّا) الشئ قطعه ۔ تَبَّ فُلَانًا ۔ اَهْلَكَهٗ (۲) تَبَّ (يَتُبُّ تَبًّا وتَبَبًا وتَبَابًا وتَبِيْبًا) هَلَكَ ۔ تَبَّبَ ۔ اهلك ۔ تباب نقص ۔ خسارہ، ہلاکت ۔ تِبَّة ۔ حالت شدید ۔ تابٌ ج اتباب بڑی عمر میں اور ضعف میں کمزور ہوا (كنتُ شابًّا فصِرتُ تابًّا)

تبر

۲۲/۱۷ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور سب کو کھویا ہم نے غارت کر کر ۲۵-۳۹

(اهلكنا)

۲۲/۱۷ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا تاکہ خراب کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷

(يُهلِكُوا)

۲۲-۱ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور ظالموں کو بڑھتا رکھ یہی تباہ ہونا ۷۱-۲۸

(هلاكًا)

۱۶-۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا جس میں وہ گئے ہوئے ہیں اسمیں یہ لوگ ۷-۱۳۹

(هالك) تباہ ہونے والے ہیں

تَبِرَ (يَتْبَرُ تَبَرًا) ہلاک ہوا ۔ تبار ۔ ہلاکت ۔ تَبَّرَهٗ (يَتْبُرُ تَبْرًا) اس کو ہلاک کیا ۔ تَتْبِيْرَهٗ ۔ دَمَّرَهٗ ۔ تالبور ج تواہیر لشکر ۔ تِبْرَةٌ واحد ہے ۔ تِبْرًا ناخالص اور کان کا سونا ۔

تبع

۱-۱ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (فامن) پھر جو چلا میری ہدایت ۲-۳۸

۱-۱ لَمَنْ تَبِعَكَ جو بھی تیری راہ پر چلا ۷-۱۸

۱-۱ تَبِعَ دِيْنَكُمْ (رافق) جو چلے تمہارے دین پر ۳-۷۳

۱-۱ مَا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو ۲-۱۴۵

۱-۲ فَاَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے ۱۸-۸۵

۱-۲ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ پھر پیچھا کیا انکا فرعون نے ۲۰-۷۸

(لحقهم)

۲-۱ فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ اس کے پیچھے لگا شیطان ۷-۱۷۵

۲-۲ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ سو انکے پیچھے پڑا انگارہ چمکتا ۱۵-۱۸

۲-۱ وَاَتْبَعْنٰهُمْ اور پیچھے رکھ دی ہم نے ۲۸-۴۲

۱-۷ اَفَمَنِ اتَّبَعَ کیا ایک شخص جو تابع ہے ۳-۱۶۲

۱-۷ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اور پیچھے چلا دین ابراہیم ۴-۱۲۵

۱-۷ اِلَّا مَنِ تَّبَعَكَ جو تیری راہ چلا ۱۵-۲۴

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی ۴۸-۳۵

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ اور جو ساتھ ہوا میرے ۱۲-۱۰۸

۱-۷ مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا ان سے جو انکے پیرو بنے ۲-۱۶۶

۱-۷ اِتَّبَعُوا الْبَاطِلَ جھوٹ کی پیروی کی انہوں نے ۴۷-۳۱

۱-۷ وَاتَّبَعَتْهُ اور ان کی راہ پر چلے ۲۱-۵۲

۱-۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر ۲-۱۴۵

۱-۷ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے ۱۸-۷۰

۱-۷ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ اگر تم پیروی کرو گے شعیب کی ۷-۹۰

۱-۷ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے ۴-۸۳

۱-۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اور پکڑا میں نے دین ۱۲-۳۸

۱-۷ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ اور ہم تابعدار ہوئے رسول کے ۳-۵۳

۲-۲ وَاتُّبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ اور پیچھے سے ملتی رہی ۱۱-۶۰

۲-۳ يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا پیچھے لگاتے اس کے جو خرچ کیا ۲-۲۶۲

۳-۱ يَتْبَعُهَآ اَذًى پیچھے اس کے تکلیف ۲-۲۶۳

۳-۱ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آوے اسکے پیچھے آنیوالی ۷۹-۷

۴-۲ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا جو تابعداری کئے گئے ۲-۱۶۶

۳-۲ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر انکے پیچھے بھیجدیتے دوسروں کو ۷۷-۱۷

۳-۷ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ پیچھے چلتے ہیں انکے گمراہ ۲۶-۲۲۴

۳-۷ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ کون تابعداری کرتا ہے رسول کی ۲-۱۴۳

(فيصدقه)

۳-۷ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں ۴-۲۷

۳-۷ حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ تابعداری کرے تو انکے دین کی ۲-۱۲۰

۷/۱۳ و ۹ وَلَا تَتَّبِعٰنِّ اور کبھی بھی تابعداری نہ کرنا ۱۰-۸۹

۳-۷ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ تم نہیں تابعداری کرتے ۶-۱۴۸

۱۳-۷ وَلَا تَتَّبِعُوْا اور نہ پیچھے چلو ۷-۳

۳-۷ اِنْ اَتَّبِعُ میں نہیں پیروی کرتا ۹-۴۶

۳-۷ اَتَّبِعُهٗ میں اس کی پیروی کروں ۲۹-۳۸

۳-۷ بَلْ نَتَّبِعُ بلکہ ہم پیروی کریں گے ۲-۱۷۰

۳-۷ فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ ہم چلتے تیری کتاب پر ۲۴-۲۰

۳۰۷ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ چھوڑ دو ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵

۳۷ اَنْ يَّتَّبِعَ یہ کہ اسی کی بات مانی جاوے ۱۰-۳۵

۱۱۷ اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ تابع داری کر جو ۶-۱۰۶

۱۱۷ فَاتَّبِعْنِيْ اَهْدِكَ میرے پیچھے چل دکھلاؤں گا ۱۹-۴۳

۱۱۷ اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ تابعداری کرو ۷-۳

۱۱۷ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ میری راہ چلو ۳-۳۱

۱۵۱ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ اور تو نہیں ماننے والا ۲-۱۴۵

۱۵۱ اَوِ التَّابِعِيْنَ یا کاروبار کرنے والوں کے (نوکر) ۲۴-۳۱

۱۵۶ مُتَتَابِعَيْنِ متواتر۔ برابر ۴-۹۲

۱۶۷ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ تم پیچھا کئے جاؤ گے ۲۶-۵۲

۲۲۷ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ تو تابعداری کرنی چاہیئے ۲-۱۷۸

۲۲۱ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا نَصِيْرًا کوئی باز پرس کرنے والا ۱۷-۶۹

۱۵۱ اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا (واحد تابع) ہم تو تمہارے تابع تھے ۱۴-۲۱

قَوْمُ تُبَّعٍ تبع کی قوم ۴۴-۳۷

تَبِعَهٗ (يَتْبَعُ تَبْعًا وَتِبَاعًا وَتَبَاعَةً وَاتَّبَعَهٗ) اس کے پیچھے چلا یا اس کے ساتھ گیا۔ اس کا مطیع ہوا خا۔ تَبَعٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے ج اتباع۔ فا۔ تَابِعٌ ج تَبَعٌ و تَبَعَةٌ و تَوَابِعُ و تُبَّاعٌ متابع نوکر خادم مرتابعۃ۔ اَتْبَعَهٗ۔ لَحِقَهٗ تبع۔ عاشق۔ تُبَّعٌ ج تبابعۃ لقب شاہان یمن۔ تَبِيْعٌ ج تباع۔ تبائع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے صحابی کی زیارت کی ہو

تجر

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ اور تجارت ۹-۲۴

عَلٰى تِجَارَةٍ ایک بیوپار پر ۶۱-۱۰

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ پس فائدہ مند ہوئی انکی سوداگری ۲-۱۶

وَمِنَ التِّجَارَةِ اور سوداگری سے ۶۲-۱۱

تَجَرَ (يَتْجُرُ تَجْرًا وَتِجَارَةً وَتَاجَرَ وَاتَّجَرَ وَاَتْجَرَ) بضاعۃ تاجرۃ بازار میں مانگ ہے۔ سوداگری کی۔ فا۔ تَاجِرٌ ج تِجَارٌ۔ تُجَّارٌ۔ تَجُرٌ

تحت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ درخت کے نیچے ۴۸-۱۸

تَحْتَ عَبْدَيْنِ ہمارے دو بندوں کے گھر ۶۶-۱۰

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا اس دیوار کے نیچے ایک خزانہ دونوں کا ۱۸-۸۲

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ان باغوں کے نیچے نہریں ۲-۲۵

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ ان کے نیچے نہریں ۹-۱۰۰

تَحْتَكِ سَرِيًّا تیرے نیچے چشمہ ۱۹-۲۴

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ چل رہی ہیں میرے محل کے نیچے ۴۳-۵۱

تحت ضد فوق ج تُحُوْت اور تُحُوْت کمینہ کو بھی کہتے ہیں،

ترب

عَلَيْهِ تُرَابٌ اس پر مٹی ہو ۲-۲۶۴

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ پیدا کیا اس کو مٹی سے ۳-۵۹

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا کیا جب ہم مٹی ہو گئے ۱۳-۵

ذَا مَتْرَبَةٍ خاک میں رل گیا ۹۰-۱۶

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ نیچے نظر کرنے والیاں ہم عمر ۳۸-۵۲

عُرُبًا اَتْرَابًا پیار دلانے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷

(مستویات فی السن)

وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی ۷۸-۳۳

(علی سن واحد)

بَيْنَ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ سے ۸۶-۷

(عظام الصدر)

(۱) تَرِبَ (يَتْرَبُ تَرَبًا) المكانُ۔ کثر ترابہ۔ تَرِبَ الشَّيْءُ۔ وہ گرد آلود ہوئی (۲) تَرِبَ (يَتْرَبُ تَرَبًا وَمَتْرَبًا) الرجلُ آدمی اتنا غریب ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فا۔ تَرِبٌ۔ تَرُوْبٌ ج تِرَابٌ تَتْرِيْبٌ۔ اَتْرَبَ، مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ تَرَّبَ الشَّيْءَ چیز پر مٹی ڈالی تا رِبَہ۔ کان تِرْبَہ ج اَتْرَاب۔ صدیقہ اور ہم عمر عورت کے لئے۔ ہم زاد و ہم سن۔ تُرَاب ج اَتْرِبَہ۔ مَتْرِبَۃ۔ فا۔ فقر تَتْرِيْب ج تُرَب۔ تَرِيْب۔ فقر تَرِيْب بعد اَنْ اَتْرَبَ خلق کثیر ہو گیا۔ اب فقیر ہو گیا

تَرِيْبَہ ج تَرَائِب سینہ کی ہڈیاں

ترف

۱۰۲ وَاَتْرَفْنٰهُمْ (اَنْعَمْنَاهُمْ) اور ہم نے انکو آرام دیا تھا ۲۲-۳۳

۲-۲ مَا اُتْرِفُوْا فِيْهِ (نَعِمُوْا) عیش دئے گئے اس میں ۱۱-۱۱۶

۲-۲ اُتْرِفْتُمْ (نُعِّمْتُمْ) عیش دئے گئے تم ۲۱-۱۳

۱۶-۲ قَالَ مُتْرَفُوْهَا کہا انکے آسودہ لوگوں نے ۳۴-۴۳

۱۶-۲ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا (مُتْرَفِيْهَا) ہم نے حکم بھیجا عیش کرنے والوں کو ۱۷-۱۶

۲-۱۶ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ آسودہ لوگوں کو ۲۳-۶۴
(اغنیاءھم)
۲-۴۶ قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ اس سے پہلے خوش حال ۵۶-۴۵
(منعمین)

تَرَفٌ (ن) تَرَفًا و تَتْرَفَ اصاحب نعمت ہوا، فا۔ تَرِفٌ۔ تَرِيْفٌ
تَرَّفَهُ المَالُ۔ مال نے اس کو متکبر کر دیا، اور مزاج بگاڑ دیا مُتْرَفٌ۔ الجبار
المتکبر۔ وہ آدمی جو اپنی مرضی پر چلے، اور کسی سے نہ رکے، تُرْفَةٌ۔ نازگی از
نعمت۔ آسائش و طعام خوش مزہ۔ اِسْتَأْتَرَفَ۔ وہ بدکار اور نافرمان ہوا،

ترقوہ

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ جب دم ہنسلی کی ہڈی تک پہنچے ۷۵-۲۶
ترقوہ۔ ہنسلی کی ہڈی۔ ج التراقی۔ التوابیق۔ یقال ترقاہ وترقاۃ
اس کا ہنسلی کی ہڈی پر ضرب لگانا۔

ترک

۱-۱ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا اگر چھوڑا مال (بوقت موت) ۲-۱۸۰
۱-۱ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر ۱۶-۶۱
۱-۱ فَتَرَكَهُ صَلْدًا چھوڑا اس کو بالکل صاف ۲-۲۶۴
۱-۱ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ اور چھوڑا انکو ظلمت میں ۲-۱۷
۱-۱ كَمْ تَرَكُوْا بہت سے چھوڑ گئے ۴۴-۲۵
۱-۱ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ اور تجھ کو کھڑا چھوڑا ۶۲-۱۱
۱-۱ مِمَّا تَرَكَتْ وہ عورتیں چھوڑ مریں ۴-۱۲
۱-۱ مِمَّا تَرَكْتُمْ وہ جو تم چھوڑ مرے ۴-۱۲
۱-۱ اَوْ تَرَكُوْهَا یا رہنے دیا اس کو ۵۹-۵
۱-۱ فِيْمَا تَرَكْتُ چھوڑا میں نے ۲۳-۱۰۰
۱-۱ اِنِّيْ تَرَكْتُ تحقیق میں نے چھوڑا ۱۲-۳۷
۱-۱ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ اور چھوڑا ہم نے یوسف کو ۱۲-۱۷
۱-۱ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ اور باقی رکھا ہم نے ۳۷-۷۸
۱-۳ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ یا چھوڑ دے تو ہانپے ۷-۱۷۶
۱-۴ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَفْعَلُ یہ کہ ہم چھوڑ دیں ۱۱-۸۷
۱-۴ اَنْ تَتْرُكَ سُدًى یہ کہ چھوڑا جائے گا بے قید ۷۵-۳۶
۱-۴ اَنْ يُّتْرَكُوْا یہ کہ چھوڑ دیئے جاویں ۲۹-۲
۱-۴ اَنْ تُتْرَكُوْا یہ کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ ۹-۱۶

۱-۴	اَتُتْرَكُوْنَ فِيْمَا	کیا تم چھوڑے جاؤ گے ۲۶-۱۴۶
۱-۱۱	وَاتْرُكِ الْبَحْرَ	اور چھوڑ دریا کو رکا ہوا ۴۴-۲۴
۱-۱۵	فَلَمَالِكَ تَارِكَهُ	سو کہیں تو چھوڑ بیٹھیگا ۱۱-۱۳
۱-۱۵	وَاِنَّا لَتَارِكُوْا اٰلِهَتِنَا	کیا ہم چھوڑنے والے ہیں ۳۶-۳۷
۱-۱۵	وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْ	اور ہم نہیں چھوڑنے والے ۵۳-۱۱

تَرَكَ (ن) يَتْرُكُ تَرْكًا و تِرْكَانًا و اَتْرَكَ) خلاّہ۔ اَهْمَلَهُ اَغْفَلَهُ
تَرْكٌ۔ تَرِيْكَةٌ۔ شتر مرغ کا انڈا۔ یا وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر چھوڑی جائے
اور اس سے کوئی نکاح نہ کرے۔ تِرْكٌ۔ تُرْكَةٌ۔ المتروك (ترکۃ المیت)
تُرْكٌ ج اتراك۔ یافث کی اولاد سے ایک قوم

تسع

تِسْعَ اٰيَاتٍ	نو نشانات	۱۲-۱۷
وَازْدَادُوْا تِسْعًا	اور انہوں نے زیادہ کئے نو	۲۵-۱۸
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ	اس پر ۹+۱۰ = ۱۹ فرشتے	۳۰-۷۴
تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	۹ + ۹۰ = ۹۹ دنبیاں	۲۳-۳۸

تَسَعَ (یَتْسَعُ تَسْعًا) القوم۔ ان کا نواں تھا یا ان کو ۹ بنایا یا ان سے
۱/۹ لیا۔ تسع ۳×۳ = ۹۔ تِسْعَةُ رجال۔ تسع نساء۔ تسعۃ عشر
رجل۔ تسع عشرۃ امرأۃ۔ ج تسعات۔ تُسُعٌ۔ تَسِيْعٌ۔ ۹ کا ایک
جزو۔ تاسعۃ۔ آٹھ کے بعد آنے والا۔ تِسْعُوْنَ۔ ۹×۱۰ = ۹۰

تعس

فَتَعْسًا لَّهُمْ (ھلاکًا) وہ گرے منہ کے بل ۴۷-۸
تَعِسَ (یَتْعَسُ و تَعِسَ یَتْعَسُ تَعْسًا و تَعَسًا) ہلاک ہوا، اور منہ کے
بل گرا۔ فا۔ تَعِسٌ۔ تَاعِسٌ۔ تَعِيْسٌ۔ تعس۔ ہلاکت، شر، انحطاط،

تفث

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ چاہیئے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل ۲۹-۲۲
(او ساخھم و شعثھم)
تَفِثَ (یَتْفَثُ تَفَثًا) میل چڑھ آئی، فا۔ تَفِثٌ۔ قضی تَفَثَهُ۔ میل دور کی

تقن

۲-۱ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ (احکمہ) درست کیا ۸۸-۲۷
اَتْقَنَ۔ اَحْكَمَ۔ فا۔ تَقِنٌ۔ تِقِنٌ۔ کام میں عقلمند اور درست کرنے والا
ج اتقان۔

Marfat.com

تلك

تِلْكَ أُمَّةٌ — وہ ایک جماعت تھی — ۲-۱۳۴

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ — تم دونوں کو اس درخت سے — ۷-۲۲

أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ — تمہارے لئے یہ جنت ہے — ۷-۴۳

تلك۔ اسم اشارہ مونث بعید کے لئے۔ مرد کے لئے ذالك ہے۔

تلل

۱-۱ وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ — اور بچھاڈالا اسکو ماتھے کے بل — ۳۷-۱۰۳

(علی وجہہ)

تَلَّهُ (یَتِلُّ تَلًّا) مصدر۔ تَلَّهُ صرعہ علی الجبل فی البئر۔

اسکو کنویں میں ڈالا

تلو

۱-۱ إِذَا تَلَاهَا — جب سورج کے پیچھے آئے — ۹۱-۲

۱-۱ مَا تَلَتْهُ خَلَائِقُ — جس کو نہ چھپا سکیں بدخلقیاں — ۱۰۰-۲

۱-۲ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ — اور جب پڑھی جائیں ان پر — ۸-۲

۳-۱ يَتْلُونَهَا حَقَّ — تلاوت کرتے ہیں اس کی — ۱۲۹-۲

۳-۱ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ — اور اسکے ساتھ ایک گواہ ہے — ۱۷-۱۱

۳-۱ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ — اور وہ پڑھتے ہیں کتاب — ۱۱۳-۳

۳-۱ يَتْلُونَهُ حَقَّ — اس کی تلاوت کرتے ہیں — ۱۲۱-۳

۳-۱ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ — اور نہ پڑھتا تھا اس سے — ۶۱-۱۰

۳-۱ لِتَتْلُوَهُ عَلَيْهِمْ (عُرِفَ) — تاکہ تو ان پر تلاوت کرے — ۳۱-۱۳

۳-۱ وَأُتْلِيَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابُ — اور پڑھا جاتا ہو کتاب — ۴۴-۳

۳-۱ وَإِذَا تُتْلَى آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ — اور جب ان کی تلاوت کریں — ۵۸-۱۹

۳-۱ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ — پڑھ کر سناؤں گا میں — ۱۸-۲۷

۳-۱ تَعَالَوْا أَتْلُ — آؤ میں پڑھ کر سناؤں — ۱۵۱-۶

۳-۱ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ (مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ) — ہم اس کی خبر تجھ کو سناتے ہیں — ۳-۲۸

۴-۱ يَتْلُو عَلَيْهِمْ — پڑھ کر سناتا ہے ان پر — ۱۱۰-۲

۴-۱ يَتْلُو عَلَيْكُمْ — تم پر پڑھتے ہیں (سناتے ہیں) — ۱۳۱-۳

۴-۱ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ — جو سنایا جاتا ہے تمہارے گھروں میں — ۳۴-۳۳

۴-۱ تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ — آیتیں پڑھی جاتی ہیں ان پر — ۱۰۱-۳

۱۱-۱ اتْلُ مَا أُوحِيَ — تو پڑھ جو وحی بھیجی گئی — ۴۵-۲۹

۱۱-۱ وَاتْلُ مَا بُوحِيَ — اور پڑھ جو وحی بھیجی گئی — ۲-۱۱۰

۱۱-۱ فَاتْلُوا بِسُورَةٍ — پھر پڑھ لاؤ کوئی سورت — ۲۳-۲

۱۱-۱ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ — اور پڑھ ان کو — ۲۷-۵

۱۵-۱ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا — پھر پڑھنے والیاں کرکر — ۳-۳۷

تَلَا (یَتْلُو) تَلْوًا، تِلَاوَةً، تُلُوًّا، تَلَاءً، تَلَاءَةً، مصدر۔ تَلَا الکتاب تلاوۃ۔ تلا الشیء تلوا۔ تلا الکتاب دراسۃ۔ تلا الشیء تلیا۔ تلا الکتاب تالیہ۔ تلا الشیء تلوا۔ تلا الکتاب تلاوۃ

تنّور

وَفَارَ التَّنُّوْرُ (ج تنانیر) جوش مارا تنور نے ۱۱-۴۰
تنّار۔ تنور بنانے والا۔ بَنَاتُ التَّنَانِیر۔ تنور کی روٹیاں تنور کو بھی کہتے ہیں

توب

۱-۱ لَقَدْ تَابَ اللّٰہُ (دام) اللہ مہربان ہوا ۹-۱۱۷
تَوْبَتَہٗ)
۱-۱ فَتَابَ عَلَیْہِ (قبل توبتہ) پھر متوجہ ہوا اللہ اس پر ۲-۳۷
۱-۱ ثُمَّ تَابَ (رجع) پھر گناہ سے پھرا ۶-۵۴
۱-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا پھر اگر دونوں توبہ کریں ۴-۱۶
۱-۱ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا (رجعوا عَنْ ذٰلِكَ) گناہ سے پھرے اور درستی کی ۲-۱۶۰
۱-۱ وَاِنْ تُبْتُمْ (رجعتم) اگر تم نے توبہ کی ۲-۲۷۹
۱-۱ تُبْتُ الْاٰنَ اب میں نے توبہ کر لی ہے ۴-۱۸
۱-۱ تُبْتُ اِلَیْكَ میں نے توبہ کر لی تیری طرف ۴۶-۱۵
۱-۳ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اللہ اپنی معافی دیتا ہے ۴-۱۶
۱-۳ یَتُوْبُوْنَ گناہ سے پھرتے ۵-۷۴
۱-۳ لِیَتُوْبُوْا تاکہ توبہ کریں ۹-۱۱۸
۱-۳ اِنْ تَتُوْبَا اِلَی اللّٰہِ اگر دونوں توبہ کرو ۶۶-۴
۱-۳ اَتُوْبُ عَلَیْھِمْ (اقبل توبتھم) انکی توبہ قبول کرونگا ۲-۱۶۰
۱-۵ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ اور گناہ سے پھرے ۴۹-۱۱
۱-۱۱ وَتُبْ عَلَیْنَا اور ہم کو معاف کر ۲-۱۲۸
۱-۱۱ فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِكُمْ توبہ کرو اپنے پروردگار کی طرف ۲-۵۴
۱-۱۵ التَّائِبُوْنَ وہ توبہ کرنے والے ہیں ۹-۱۱۲
۱-۱۵ تُبْتُ توبہ کرنے والیاں ۶۶-۵
۱-۱۹ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وہی ہے معاف کرنیوالا مہربان ۲-۳۷
۱-۱۹ اِنَّہٗ كَانَ تَوَّابًا بیشک وہ ہے معاف کرنیوالا ۱۱۰-۳

۱-۱۹ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو ۲-۲۲۲
۱-۲۲ تَوْبَۃً مِّنَ اللّٰہِ گناہ بخشوانے سے اللہ سے ۴-۹۲
۱-۲۲ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُھُمْ انکی کبھی بھی توبہ قبول نہ ہوگی ۳-۹۰
قَابِلِ التَّوْبِ توبہ قبول فرمانے والا ۴۰-۳
۱-۲۲ وَاِلَیْہِ مَتَابِ اور اسی کی طرف آتا ہوں رجوع کرکے ۱۳-۳۰
۱-۲۲ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا پھرآنے کی جگہ ۲۵-۷۱
اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق ۲-۲۴۸
(موجب خیال صاحب صراح)

تَابَ (یَتُوْبُ تَوْبًا وَتَوْبَۃً وَتَابَۃً وَمَتَابًا وَتَتْوِبَۃً) الی اللہ گناہ چھوڑ کر خدا کی طرف رجوع کیا اور شرمندہ ہوا، فا۔ تَائِبٌ۔ ج تُوَّاب تَابَ اللّٰہُ علیہ۔ بخشا اس کو اور رحمت کے ساتھ پھرا،

التورٰۃ

التورٰۃ کا ج تورات۔ توریات، موسٰی علیہ السلام کی الہامی کتاب، جو کہ در اصل آج کل ناپید ہے، اس کے جعلی نسخے اصلیت سے مسخ ہو کر رہ گئے ہیں، یشترون بہ ثمنا قلیلا۔ ۵ نسخے اسفار موسٰی کے نام سے بک رہے ہیں۔

تور

۱-۲۲ تَارَۃً اُخْرٰی (مرۃ اخری) دوسری بار ۱۷-۶۹
تَارَ (یَثُوْرُ ثَوْرًا) الماء پانی جاری ہوا۔ تَارَہٗ اَعَادَہٗ بَعْدَ مَرَّۃٍ۔ دہرایا اس کو

تین

وَالتِّیْنِ قسم ہے انجیر کی ۱-۹۵
تین۔ واحد تینۃ ہے اور متانہ اس جگہ کو کہتے ہیں، جہاں انجیر بہت ہوں

تیہ

یَتِیْھُوْنَ (یتحیرون) سرمارتے پھرینگے زمین میں ۵-۲۶
تَاہَ (یَتِیْہُ تَیْھًا وَتَیْھَانًا) حیران ہو کر پھرتا رہا اور بھول گیا، فا۔ تَائِہٌ۔ تَیْھَانُ۔ تَیَّاہٌ۔ تِیْھَانٌ بمعنی ارض تَیْھَاءُ وہ زمین جس میں نشان راہ نہ ہوں، اور اکثر لوگ بھول جایا کریں

ثبت

۳-۱ وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ اور اگر ہم تم کو سنبھالے نہ رکھتے ۱۷-۷۴
۳-۳ یُثَبِّتُ اللّٰہُ مضبوط کرتا ہے اللہ ۱۴-۲۷
۳-۳ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ اور جمادے اس سے تمہارے قدم ۸-۱۱
۳-۳ مَا نُثَبِّتُ بِہٖ فُؤَادَكَ جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو ۱۱-۲۰
(تطمئن)

۳-۳ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے تیرا ۲۵-۳۲
(نقوی یہ) دل
۳-۲ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ اور باقی رکھتا ہے ۳۹-۱۳
۳-۲ لِيُثْبِتُوكَ (يحبسوك) تاکہ تجھے قید کریں ۸-۳۰
۱-۱۱ فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ پس ثابت قدم رہو ۸-۴۵
۱۱-۳ وَيُثَبِّتَ اَقْدَامَنَا اور جمائے رکھے ہمارے پاؤں ۲-۲۵۰
۱۱-۳ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ (بالاعانۃ) تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو ۸-۱۲
۲۲-۳ وَتَثْبِيْتًا (تحقيقا للثواب) اور اپنے دل خوب صاف کر ۲-۲۶۵
۲۲-۳ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں ۴-۶۶
(تحقیقا لایمانھم)
۲۲-۱ بَعْدَ تُبُوْتِهَا (استقامت عليها) بعد اسکے ظاہر ہونیکے ۱۶-۹۴
فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ پس نکلو جدی جدی فوج ہوکر ۴-۷۱
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ بات مضبوط کے ساتھ ۱۴-۲۷
اَصْلُهَا ثَابِتٌ اسکی جڑ مضبوط ہے ۱۴-۲۴

(۱) ثَبَتَ يَثْبُتُ ثَبَاتًا وَثُبُوْتًا) ف۔ قرار پکڑا۔ ثَبَتَ عَلَى الْاَمْرِ کام کو ہمیشہ کیا۔ فا۔ ثَابِتٌ۔ ثَبِيْتٌ و ثَبُتٌ۔ ثَبَتَ الْاَمْرُ عِنْدَهٗ بات کی تحقیق ہوئی (۲) ثَبُتَ (يَثْبُتُ ثَبَاتَةً وَثُبُوْتَةً) وہ ثبیت اور شجاع ہوا۔ ثَبَّتَ الْحَقَّ۔ اَكَّدَهٗ بِالْبَيِّنَةِ۔ اثبات۔ ایجاب ضد السلب۔ ثوابت۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ثَبِيْتٌ مرد ثقہ ج اثبات۔ مردود اور مثبت اور منفی۔

ثبر

۲۲-۱ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ہلاکت کو پکاریں گے (موت) ۲۵-۱۳
(ھلاکا)
۱۷-۱ نَفِرْعَوْنَ مَثْبُوْرًا (ھالکا) اے فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے ۱۷-۲-۱۰۲
(۱) ثَبَرَهٗ (يَثْبُرُ ثَبْرًا) اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہلاک کیا (۲) ثَبَرَ (يَثْبُرُ ثُبُوْرًا) ہلاک ہوا (۳) ثَبِرَتْ (تَثْبَرُ ثَبْرًا) القرحۃ۔ زخم کھل گیا۔ اور جو کچھ اس میں تھا بہ نکلا۔

ثبط

۲-۱ فَثَبَّطَهُمْ سو روک دیا ان کو ۹-۹۰
ثَبَّطَهٗ (يَثْبُطُ ثَبْطًا۔ تَثْبِيْطًا) عن الامر۔ اس کو روکا۔ ثَبَّطَهُ الْمَرَضُ۔ ایسی مرض نے آدبوچا جس سے خلاصی نہ پا سکا۔ ثَبِيْطٌ ضعیف احمق ج اَثْبَاط

ثبر

۱۷-۱ مَاءً ثَجَّاجًا (صبابا) پانی کا ریلا ۷۸-۱۴
ثَجَرَ (يَثْجُرُ ثَجْرًا وَثُجُوْجًا) الماء۔ پانی بہنے لگا ثَجَّ (يَثُجُّ ثَجًّا) الماء پانی بہایا، ثجیر۔ سیلاب مِثَجّ۔ بڑی فصاحت والا کلام جس میں بڑی روانی ہو، پانی کی طرح

ثخن

۲-۱ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ جب خوب قتل کرلو انکو ۴۷-۴
(اکثرتم فیھم القتل)
۲-۳ حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ جب تک خوب خون ۸-۶۷
(یبالغ فی قتل الکفار) ریزی نہ کرے ملک میں
ثَخُنَ (يَثْخُنُ ثِخَنًا وَثَخَانَةً وَثُخُوْنَةً) گاڑھا اور سخت ہوا، اثخن فِى الْعَدُوِّ۔ دشمن کے ساتھ زیادتی کی، اور سختی کے ساتھ ان کو قتل کیا اَثْخَنَ فِى الْاَرْضِ۔ اکثر القتل فیھا۔ ثِخِيْن ج ثُخَنَاءُ۔ مرد با حیا

ثرب

۲۲-۳ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ (عتب) تم پر الزام نہیں ۹۲-۱۲
يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ اے یثرب والو ۱۳-۳۳
ثَرَبَ (يَثْرُبُ ثَرْبًا وَثَرَبًا وَاَثْرَبَ) ملامت کی اس کے کام میں قباحت نکالی۔ گناہ پر باز پرس کی۔ فا۔ اَثْرَبُ۔ ج ثُرَبَاء۔ ملامت کرنے والا،

زمانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام یثرب تھا۔ اس کا نام یثرب بوجہ گندی آب ہوا۔ اور برے پانی کے تھا۔ کیونکہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہوجاتا جب رسول اللہ ﷺ مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام بڑے بیمار ہوئے ان کو پانی الگ ہو گیا۔ پھر نبی ﷺ نے دعا کی کہ یا اللہ مکہ شریف سے اسے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ ۱۳ سو برس گذرنے ہیں طاعون ہیضہ یا دوسری بیماری وبا نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی۔

ثرى

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى اور نیچے ہے گیلی مٹی کے ۲۰-۶
ثَرِيَ (يَثْرٰى ثَرًى وَاَثْرٰى) التراب۔ زمین نمناک ہوئی رَيِّسَ الثَّرٰى بَيْنَهُمْ پہلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہو گئے ہیں (فلان

Marfat.com

قریب اذن اور غیر کے نزدیک ہے۔

ثَقِفَ

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ ۔۔۔ پس اگر ان پر دسترس ہو جائے ۸-۸

ثَقِفَ یَثْقَفُ ثَقْفًا (ضرب) علیہ: اس پر دسترس ہونا۔ ثَقْفٌ: پانی چلنے کی جگہ۔ ثَقْفَانٌ۔ ثُقْفِیٌّ: ثقیف کی طرف نسبت۔ ثَقَافَۃٌ: تیزی۔ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے

ثَقُفَ

ثَقُفَ یَثْقُفُ ثَقْفًا (کرم) الشَّیْءَ: انگلی پھیرنا ۳۷-۱۰۰

ثَقِفَ یَثْقَفُ ثَقْفًا (ضرب) الشَّیْءَ: تلوار وغیرہ پھیرنا ۸۶-۳

ثَقُبَ یَثْقُبُ ثُقُوْبًا (نصر) الشَّیْءُ: تارہ روشن ہونا۔ ثَقَبَ الطَّائِرُ پرندہ بہت اونچا پرواز کرنا۔ ثَقْبٌ: ثاقِبٌ۔ سوراخ

ثَقَلَ

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ ۔۔۔ جس جگہ ان کو پائے ۱۹۱-۲

(اعراف ع ۲۳)

اَیْنَمَا تُثْقَفُوْٓا (احزاب ع ۸) جہاں پائے جائیں ۱۱۳-۳

اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ (ممتحنہ ع ۱) اگر تم پر غالب آجائیں ۲-۶۰

وَاِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ (ممتحنہ ع ۳) اگر کبھی پائے تو ان کو لڑائی میں ۵۷-۸

ثَقُفَ یَثْقُفُ ثَقْفًا (نصر) الرَّجُلُ: لڑائی کا استاد ہونا۔ ثَقِیْفٌ: حاذق۔ ثَقِیْلٌ: ہوا دن کا باپ

ثَقُلَ

ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ جس کی نیکیاں بھاری ہوئیں ۷-۸

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وہ بھاری بات ہے آسمان ۷-۱۸۷

(اعراف ع ۲۳) اور زمین میں

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ پھر جب بوجھل ہو گئی ۷-۱۸۹

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ (اعراف ع ۲۳) کہ چپ رہتے ہو تم پر ۹۳-۷

(اعراف ع ۲۳)

اَثْقَالُھُمْ (عنکبوت ع ۶) بوجھ ۱۳-۲۹

ثَقِیْلٌ (انعام ع ۱۹) بوجھل ہونا ۷-۳۱

ثِقَالٌ (رعد ع ۵) بادل بھاری ۱۲-۱۳

اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا بادل بھاری ۷-۵۷

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰہَ تکلیف کے وقت اللہ کو پکارنا ۹-۴۱

(یونس ع ۲)

ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقَلًا (کرم) الشَّیْءُ: بھاری ہونا۔ ثِقَالٌ: بھاری۔ ثَقِیْلٌ: بوجھل۔ ثَقَّلَ الْقَوْلَ: لمبا کرنا۔ ثَقُلَ: ثَقَّلَ۔ ثَقُلَتِ الْمَرْاَۃُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ ثَقَلٌ: بھاری چیز کو ہاتھ میں لے کر وزن معلوم کرنا۔ ثَقُلَ یَثْقُلُ ثَقَلًا (ضرب) الْمَرِیْضُ: مریض کی بیماری سخت ہونا۔ ثَقَّلَہٗ: اسے بوجھل بنانا۔ ثَقَّلَ الْحَرْفَ: حرف کو لمبا کرنا۔ مُثْقَلٌ: مشکل۔ مُثَقَّلٌ: وہ عورت جس کے حمل کے دن قریب ہوں۔ اَثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ۔ رَکَنَ اِلَیْہَا۔ ثَقَلٌ: سامان اسباب۔ ثَقِیْلٌ: ثَقَّالٌ۔ ثَقِیْفٌ۔ میں نے پیٹ میں بوجھ محسوس پایا۔ اِنِّیْ تَرَکْتُ فِیْکُمُ الثَّقَلَیْنِ۔ کتاب الصرف میں

ثَلَثَ

فِیْ ثَلٰثِ ظُلُمٰتٍ تین اندھیروں میں ۳۹

ثَلٰثَۃِ رِجَالٍ تین آدمی ۱۸

ثَلٰثَۃٌ فَاِنْ تُوْبُوْا تین ہیں چھوڑ دو انکا ۹

ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ تین یوم ۱۹۶۲

وَعَلَی الثَّلٰثَۃِ الَّذِیْنَ اور ان تینوں پر ۱۱۹

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ اور تین کہنے ہیں ۴

ثَلٰثُوْنَ شَھْرًا تیس ماہ ۱۵

Marfat.com

ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	تیس رات	۷-۱۴۲
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ	تیسرا تینوں کا	۵-۷۳
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	قوت دی ہم نے تیسرے سے	۱۴-۳۶
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ	اور منات تیسرا	۲۰-۵۳
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ	پھر ماں کا ⅓	۴-۱۰
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	ان عورتوں کے لیے ⅔	۴-۱۰
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ	ان دونوں کے لیے ⅔	۴-۱۷۶
مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	⅔ رات	۲۰-۷۳
وَثُلُثَهٗ	اور اس کی ⅓	۳-۷۳
مَثْنٰى وَثُلٰثَ	دو دو اور تین تین	۴-۳

ثَلَثَ (یَثْلُثُ ثَلْثًا) الشیئَ ⅓ حصہ لیا۔ ثَلَثَ الْقَوْمَ ⅓ حصہ مال لیا ثَلَّثَ الْاِثْنَیْنِ۔ ان دونوں میں خود شامل ہوکر تین بنا دیا۔ ثَلَّثَ الشَّیْءَ ایک کام کو تین دفعہ کیا۔ ثُلٰثَ۔ تین۔ مونث کے لئے ثُلٰثٌ ہے۔ ثُلُث تیسری دفعہ۔ ثُلُث تیسرا جو اَثْلَاث۔ ثَلٰثُوْن ۳×۱۰=۳۰۔ تثلیث عیسائیوں کے نزدیک خدا۔ ندا۔ روح القدس، مسیح۔ مُثَلَّث۔ تین اضلاع والی تکون کو مثلث کہتے ہیں △۔ ثالث آدمی۔ یوم الثلثاء منگل،

ثل

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ — آدمیوں کی ایک بڑی جماعت — ۵۶-۱۳

ثَلّ۔ بھیڑ بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ (فُلَانٌ لَا یَفْرُقُ بَیْنَ الثَّلَّةِ وَالثُّلَّةِ اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ ثلل۔ ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثَلَّ الْبِئْرَ۔ جیند رنکالی ثَلَّ عَرْشَهُمْ۔ ان کی عزت جاتی رہی۔ مَثَلٌ۔ جنگل میں چھپر،

ثمد

وَاِلٰى ثَمُوْدَا — اور ثمود کی طرف — ۷-۷۲

ثَمَدَ (یَثْمُدُ ثَمْدًا وَاَثْمَدَ وَاسْتَثْمَدَ) الْمَاءَ۔ پانی کیلئے حوض کی طرح جگہ بنائی تاکہ اس میں پانی جمع ہو جائے ثَمَدَ النَّاقَةَ بِالْحَلَبِ اونٹ کے شیردان سے سب دودھ نکال لیا، اور اب وہ خالی ہوگیا۔ اَثْمَدَ اس تھوڑے سے پانی پر وارد ہوا۔ جو کہ سردیوں میں موجود ہو، اور گرمیوں میں خشک ہو جائے۔ رَجُلٌ مَثْمُوْدٌ، وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، کہ اس قوم کے پاس پانی قلیل تھا،

اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے واللہ تعالیٰ اعلم

اِثْمِد۔ سنگ سرمہ

ثمر

۲-۱ اِذَآ اَثْمَرَ	جب پھل لاویں	۶-۱۴۱ ۶-۹۹
وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ	اور اس کو پھل	۱۸-۳۴
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ	کھاؤ ان کے پھل	۶-۱۴۱
مِنْ ثَمَرٰتٍ رِّزْقًا	پھل سے رزق	۲-۲۵
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ	پھلوں سے رزق	۲-۲۲

ثَمَرَۃ۔ واحد مثل شجرۃ وخشبۃ۔ ثُمُر ج ثِمَار ج اَثْمَار۔ ثَمَرَ (یَثْمُرُ ثُمُوْرًا وَاَثْمَرَ) الشَّجَرُ۔ درخت کا پھل شروع ہوگیا۔ درخت ثَامِرٌ مُثْمِرٌ۔ اَثْمَرَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو پھل کھلائے۔ ثَمَّرَ مَالَهٗ۔ کثیر کیا ثَمَر۔ پھل نسل، اولاد۔ ثامر۔ لوبیا۔ ثُمَرَاء۔ پھلدار۔ ابن ثمین جامن کی رات۔ ثُمَّار۔ میوہ فروش

ثم

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	پھر طرف اس کی پھیرے جاؤ گے	۲-۲۸
اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ	جب تو وہاں دیکھے	۷۶-۲۰
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ	پس وہاں ہی متوجہ ہے اللہ	۲-۱۱۵

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ ثمامہ بن اثال مشہور صحابی ہیں ثُمَّ اسم اشارہ بعید بمعنی ھناک

ثمن

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	ناقص قیمت کے ساتھ	۱۲-۲۰
ثَمَنًا قَلِيْلًا (عوضا یسیرا من الدنیا)	تھوڑی قیمت	۲-۴۱
فَلَهُنَّ الثُّمُنُ	ان عورتوں کیلئے ¼ حصہ	۴-۱۲
ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ	آٹھ زیادہ	۶-۱۴۳
ثَمَانِيَ حُجَجٍ	آٹھ برس	۲۸-۲۷
ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ	آٹھواں کتا	۱۸-۲۲
ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً	اسی درے	۲۴-۴

(۱) ثَمَنَ (یَثْمُنُ ثَمْنًا) الرَّجُلَ۔ آدمی سے ⅛ حصہ لیا (۲) ثَمُنَ (یَثْمُنُ ثَمَانَةً) الشَّیْءُ۔ چیز موٹی ہوگئی۔ ف۔ ثَمِيْنًا۔ مرتا۔ قیمتی۔ ثَمَّنَ الشَّیْءَ۔ قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمَنٌ قیمت۔ اَثْمَان۔ اَثْمِنَة

Marfat.com

اَثْمُنٌ۔ ثُمُنٌ ج اَثْمَانٌ

ثنی

۱-۳ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ وہ دہرے کرتے ہیں اپنے سینے ۱۱-۵
۱۱-۳ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ اور انشاء اللہ نہیں کہتے ۶۸-۱۸
۱۵-۱ ثَانِیَ عِطْفِہٖ اپنی کروٹ موڑنے والا ۲۲-۹
وَصِیَّۃِ اثْنٰنِ بوقت وصیت دو آدمی ۵-۱۰۶
اِلٰھَیْنِ اثْنَیْنِ ۲ الٰہ ۱۶-۵۱
اِثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا بارہ سردار ۵-۱۲
اِثْنَیْ عَشَرَ اَسْبَاطًا بارہ ۷-۱۶۰
اِثْنَتَا عَشْرَۃَ بارہ ۲-۶۰
ثَانِیَ اثْنَیْنِ وہ دوسرا دو میں کا ۹-۴۰
فَاِنْ کَانَتَا اثْنَتَیْنِ اگر دو عورتیں ہوں ۴-۱۷۵
اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ مار چکا تو ہم کو دو بار ۴۰-۱۱
مَثْنٰی وَثُلٰثَ دو دو تین تین ۴-۳
مَثْنٰی وَفُرَادٰی دو دو اور ایک ایک ۳۴-۴۶
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ سات آیتیں وظیفہ ۱۵-۸۷
مُتَشَابِهًا مَّثَانِیَ دہرائی ہوئی ۳۹-۲۳

ثَنٰی (یَثْنِیْ ثَنْیًا) الشَّیْءَ۔ عطفہ۔ طواہ۔ رد بعضہ علی بعض (ثَنٰی صَدْرَہٗ) ای اَسَرَّ فیہ الحزازۃ او طوی ما فیہ استخفاءً ثَنَّی الشَّیْءَ۔ اس کو دو بنا دیا۔ ثُنَاء۔ تعریف ج اَثْنِیَۃ۔ یوم الاثنین سوموار۔ ثانی۔ دوسرا۔ ثانیہ ج ثوانی۔ مثنی ج مثانی، استثناء۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا۔ انشاء اللہ کہنا ثَنِیَّۃ ج ثَنَایَا۔ اگلے دانت۔ مثناۃ۔ بالوں کا رسہ۔ مثناۃ گانے والیاں۔ تَثْنِیَۃ۔ صیغہ جس کا دو پر اطلاق ہو۔ مثانی سے قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۱۰۰ سے کم ہے۔

ثوب

۲-۱ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ (اعطاھم) پھر دیا ان کو اللہ نے ۵-۸۵
۲-۱ فَاَثَابَهُمْ فَتْحًا انعام دیا ان کو ایک فتح ۴۸-۱۸
۲-۱ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا (جزیٰکم) پھر پہنچایا تم کو غم ۲-۱۵۳
۲-۳ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ (جوزی) کیا بدلہ دیئے گئے کافر ۸۳-۳۶
ثَوَابَ الدُّنْیَا (نصرۃ) انعام دنیا میں ۳-۱۴۸
ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ (جنۃ) انعام آخرت کا ۲-۲۰۰
مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ (مرجعًا) اجتماع کی جگہ ۲-۱۲۵
لَمَثُوْبَۃٌ بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک ۲-۱۰۳
وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ اور اپنے کپڑے پاک کر ۴-۷۴
یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے ۱۱-۵
یَلْبَثُوْنَ ثِیَابًا پہنیں گے کپڑے ۱۸-۳۱
ثِیَابًا مِّنْ نَّارٍ کپڑے آگ کے ۲۲-۱۹

(۱) ثَابَ (یَثُوْبُ ثَوْبًا) عادَ۔ ثَابَ النَّاسُ۔ لوگ جمع ہوئے۔ ثَابَ الْمَاءُ۔ پانی جمع ہو گیا (۲) ثَابَ (یَثُوْبُ ثَوْبًا وَثَوْبَانًا وَاَثَابَ اِثَابَۃً) المریضُ۔ مریض کی طرف صحت لوٹی، ثَوَّبَ المصلی۔ نمازی نے فرضوں کے بعد نفل پڑھے۔ ثائب۔ بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی۔ ثوب ج ثیاب۔ لباس ج ثیاب۔ اَثْوَاب۔ اَثْوُب۔ ثُوَیْبَہ۔ ابولہب کی لونڈی جس نے آنحضرتؐ کو دودھ پلایا۔ ثواب، نیک یا بد کام کا بدلہ۔ مگر زیادہ نیکی میں مستعمل۔ ثَوَّاب۔ کپڑے فروخت کرنے والا۔ مَثَاب۔ مَثَابَۃ۔ مجتمع الناس۔ تثویب الصلوٰۃ۔ فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا،

ثور

۳-۱ وَاَثَارُوا الْاَرْضَ (حرثوھا) پھاڑا انہوں نے زمین کو ۳۰-۹
(وقلبوھا للزرع)
۳-۲ فَتُثِیْرُ سَحَابًا وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو ۳۰-۵۷
۳-۲ لَا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ جو تنی ہو زمین کو ۲-۷۱
(تقلبہا للزراعۃ)

ثَارَ (یَثُوْرُ ثَوْرًا وَثَوَرَانًا وَثُؤُوْرًا) الغبارُ۔ غبار اٹھا۔ ثَوَّرَ الْاَمْرَ۔ بحث کی۔ ثَوَّرَ الْکِتٰبَ۔ کتاب کے معنی میں بحث کی۔ ثوران۔ شفق لالی۔ ثَوْر۔ بیل۔ ثَوَّار۔ گاؤزبان۔ ثورۃ۔ گائے۔ مَثْوَرَۃ۔ ارض کثیر الثیران۔ غار ثور۔ ثار۔ خون کا بدلہ،

ثوی

۱۵-۱ وَمَا كُنْتَ ثَاوِیًا (مقیمًا) اور نہ تھا تو رہنے والا ۲۸-۲
۱۸-۱ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ اور برا ٹھکانا ہے ظالموں کا ۲۹-۳
(ماوی)
۱۸-۱ اَكْرِمِیْ مَثْوَاهُ عزت سے رکھ اس کو ۱۲
۱۸-۱ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ اُن کی جگہ آگ ہے ۱۷

Marfat.com

۱-۸ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ آگ ہے تمہارا گھر ۶-۱۲۸
(مأواكم)

۱-۱۸ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اچھی طرح سے رکھا تو نے مجھ کو ۱۲-۲۳

ثَوَی (یَثْوِی ثَوَاءً وثُوِیًّا) المکانَ۔ مکان میں ٹھیرا۔ ثَوَی الرجلُ آدمی مرگیا۔ ثُوِیَ۔ دفن کیا گیا۔ ثُوًّا۔ گھر کا اسباب یا ٹرک پر نشان ج ثُوَی ثَوِیّ۔ مہمان یا قیدی ج اَثْوِیَا۔ بھیڑ بکری، گائے، اونٹ کا باڑہ، عورت کو کہا جاتا ہے (هٰذِهٖ ثَوِیَّةُ فُلَانٍ) مَثْوًی ج مَثَاوٍ۔ ابو مَثْوٰی۔ گھر کا مالک

ج

جأر

۱-۳ اِذَا هُمْ یَجْئَرُوْنَ اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں ۲۳-۶۵

۱-۳ فَاِلَیْهِ تَجْئَرُوْنَ اسی کی طرف چلاتے ہو ۱۶-۵۳

۱-۱۳ لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ مت چلاؤ آج ۲۳-۶۶

جَأَرَ (یَجْأَرُ جَأْرًا وجُؤَارًا) اِلَی اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، اور عاجزی کی۔ جَأَرَ الثَّوْرُ۔ بیل بولا۔ جَأَرَ النَّبَاتُ سبزی بلند ہوئی،

جبّ

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ گمنام کنویں میں ۱۲-۱۰

جُبّ۔ گہرا کنواں ج اَجْبَاب۔ جِبَاب۔ جِبَبَةٌ۔ جُبَبٌ۔ فراخ یا اودر کوٹ اور ذرعۃ یوسف علیہ السلام کا کنواں طبریہ سے ۱۲ میل ہے۔

جبت

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ بتوں اور شیطانوں کے ساتھ ۴-۵۰
(صنمان لقریش)

جبت۔ بت۔ جادو، جادوگر جس میں بھلائی نہ ہو۔ وکاہن۔ غیر اللہ کی عبادت یا حبشہ کی زبان میں شیطان کا نام ہے،

جبر

۱-۱۹ عَزِیْزُ الْجَبَّارِ (من الاسماء الحسنی) زبردست دباؤ والا ۲۳-۵۹

۱-۱۹ جَبَّارًا شَقِیًّا زبردست خودسر ۱۹-۳۲

۱-۱۹ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ سرکش ضدی ۱۴-۱۵

۱-۱۹ قَوْمًا جَبَّارِیْنَ قوم زبردست ۵-۲۴

۱-۱۹ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ پنجہ مارتے ہو ظلم سے ۲۶-۱۳۰

دعاء حدیث۔ وَاجْبُرْنِیْ۔ جَبَرَ یَجْبُرُ جَبْرًا وجُبُوْرًا وجِبَارًا

اُمِّ مَثْوٰی۔ گھر کی مالکہ

ثیب

۱-۱۷ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا بیاہیاں اور کنواریاں ۶۶-۵

ثَیِّبَات (ج ثَیِّبَات) المرأۃُ زوجَها۔ عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے خاوند سے الگ ہوگئی، پس وہ عورت ثَیِّب ہے۔ اور نقیض بکر کو بھی کہتے ہیں شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں۔ مرد بغیر عورت اور عورت بغیر مرد۔ بئرٌ ثَیِّبٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو،

(۳۳)

وجَبَّرَ) العظمَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھ دیا، اور وہ درست ہوئی۔ جَبَّرَ الفقیرَ۔ فقیر کو غنی کر دیا۔ جَبَّرَهٗ۔ اسے مجبور کیا۔ تَجَبَّرَ المریضُ۔ مریض صحت یاب ہوگیا۔ تَجَبَّرَ۔ تکبر کیا، جبر۔ زبردستی، قوت اور ریاضی کا علم، جُبُّوْت۔ مبالغہ معنی قدرت۔ شاہی، عظمت۔ ابو جابر۔ روٹی ام جابر۔ ہریسہ۔ جابر۔ صحابی ہیں نَخْلَةٌ جَبَّارَةٌ۔ بڑی کھجور۔ جبریہ خلاف قدریہ۔ مسلمانوں میں ایک فرقہ ہے

جبریل

جَبْرِیْل۔ جَبْرَائِیْل۔ منتہی الارب والا اس کو جبر میں لایا ہے جبر بمعنی بندہ۔ ایل بمعنی خدا۔ جبریل۔ بندۂ خدا

جبل

وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ اگلی خلقت ۲۶-۱۸۴
(واحد جبیل)

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا بہت خلقت کو ۲۶-۶۲

عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ ہر پہاڑ پر ۲-۲۶۰

یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ اے پہاڑو خوش آوازی سے پڑھو ۳۴-۱۰

مَوْجٌ كَالْجِبَالِ لہروں میں جیسے پہاڑ ۱۱-۴۲

جَبَلَ (یَجْبِلُ جَبْلًا) اللّٰهُ۔ اللہ نے پیدا کیا۔ اَجْبَلَهٗ اسے بخیل پایا۔ اَجْبَلَ المسافرُ۔ مسافر پہاڑ میں داخل ہوگیا۔ جِبِلَّة۔ جَبْلَة جِبِلَّة۔ خلقت۔ طبیعت، اصل، قوت۔ جبلی طبیعی۔ جَبَلُ القوم قوم کا سردار۔ جَبِیْل۔ بدخلق۔ جِبِّیْل۔ گھر کا صحن، مجہول بڑے قد والا

جبن

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل ۳۷-۱۰۳

جَبُنَ (یَجْبُنُ جُبْنًا وجَبَانَةً) ڈرپوک ہوا۔ فا۔ جبان۔ جَبَّنَ

Marfat.com

اللبن۔ دودھ کو دہی بنایا۔ جَبَنَ الرجلَ۔ آدمی کو ڈرپوک پایا۔ جُبُن، جمع ہوئے دودھ کا ٹکڑا، اور بزدلی۔ جِبِین ج اَجْبُن۔ جُبُن۔ ماتھا کے اطراف

جبہ

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ داغے جائیں کے انسے انکے ماتھے ۹-۳۶

جَبَهَ (یَجْبَهُ جَبْهًا) الرجلَ۔ آدمی کے ماتھے پر مارا۔ جَبَهَ الشتاءُ القومَ۔ موسم سرما آیا، اور انہوں نے سامان نہ کیا۔ جَبْہ۔ ج جِبَاہٌ وجَبَهَاۃ ماتھا۔ جَبِیرَۃ القوم۔ قوم کا سردار۔ جَبَّہَ۔ اس کا سر الٹا کیا،

جبی

۱-۷ ثُمَّ اجْتَبٰهُ (قربہ) پھر نواز دیا اسکو ۲۰-۱۲۲

(اصطفٰہ)

۱-۷ هُوَ اجْتَبٰكُمْ (اصطفٰکم) اس نے تم کو پسند کیا ۲۲-۷۷

۱-۷ لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا (انشاھا) کیوں نہ چھانٹ لایا تو کچھ اپنی

من قبل نفسك) طرف سے ۷-۲۰۳

۱-۷ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ (اخترنٰھم) اور ہم نے ان کو پسند کیا ۶-۸۷

۱-۷ وَاجْتَبَيْنَا (اخترنا) اور ہم نے پسند کیا ۱۹-۵۸

۳-۷ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْ (یختار) اللہ چھانٹ لیتا ہے ۳-۱۷۹

۳-۷ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ برگزیدہ کریگا تم کو رب تیرا ۱۲-۶

۱-۱۳ يُجْبٰى اِلَيْهِ (یجمع ویحمل) کھنچے چلے آتے اس کی طرف ۲۸-۵۷

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ۳۴-۱۳

جَبَى (یَجْبُو اجْبًا وجَبْیًا وجَبْوَۃً وجِبَاوَۃً وجَبًی یَجْبِیْ جِبَایَۃً) الخراجَ: خراج اکٹھا کیا۔ جَبَی الماءُ فی الحوض، پانی حوض میں جمع کیا۔ جَبًی۔ وقت سجود دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ اِجْتَبٰی اختیار کیا، چنا۔ جَبَاۃ اَجْبِیَا وجَابِیَہ ج جَوَاب۔ الحوض الذی یجبی فیہ الماءُ للابل۔ مَجْبًی۔ خراج۔ مگر فتح الرحمان والے اس کو جوب میں لائے ہیں

جثث

۲-۷ اُجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ اکھاڑ پھینکا گیا ۱۴-۲۶

(استوصلت)

جَثَّہ (یَجُثُّ جَثًّا واجْتَثَّہ) جڑ سے اکھاڑ دیا۔ جُثَّہ۔ انسانی وجود زیادہ استعمال مردہ کے لئے ہے ج جُثَث مِجَثَّہ۔ درخت اکھاڑنے کا اوزار

جثم

۱-۱۵ فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (بارکین) اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ۷-۷۷ ۹۰-۷ ۶۷-۱۱ ۹۵-۱۱

علی الرکب میتین۔ خامدین میتین)

جَثَمَ (یَجْثِمُ جَثْمًا وجُثُوْمًا) الرجلُ۔ تلبد بالارض فا۔ جاثم ج جُثَّم۔ اوندھا پڑنے والا۔ جَاثُوْم۔ جُثَام۔ مرض کا بوس۔ ہلاکت کے لئے سینہ زمین پر رکھا۔ صراح۔ جُثُوْم۔ زیادہ سونے والا جَثَمُ اللیلُ رات آدھی ہوگئی،

جثو

۱-۱۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے ۴۵-۲۸

۱-۲۲ نَحْوَلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا زانو کے بل گرے ہوئے ۱۹-۶۸ ۱۹-۷۲

جَثَا (یَجْثُو جُثُوًّا وجَثَی یَجْثِی جِثِیًّا وجُثِیًّا) زانوں کے بل بیٹھا۔ فا۔ جاث ج جُثِیّ جِثِیّ۔ م۔ جَاثِیَۃ

جحد

۱-۱ وَجَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ منکر ہوئے ۱۱-۵۹

۱-۳ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اور وہی منکر ہوتا ہے ۲۹-۴۷

۱-۳ بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ۷-۵۰

جَحَدَ (یَجْحَدُ جَحْدًا وجُحُوْدًا) کفر کیا اور جھوٹا یا، باوجود علم کے

جحم

فِي الْجَحِيْمِ آگ کے ڈھیر میں ۳۷-۹۷

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر ۱۲-۷۳

جَحَمَ (یَجْحَمُ جَحْمًا) النارَ۔ آگ جلائی جَحِمَتِ (تَجْحَمُ جَحَمًا وجَحِمَتْ تَجْحَمُ جُحُوْمًا) النارُ۔ آگ نے شعلہ مارا، جَاحِم۔ کوئلہ سخت جلنے والا۔ جَحِیْم۔ دوزخ۔ مکان کے اندر سخت تیز آگ، یا سخت گرم مکان

جدث

مِنَ الْاَجْدَاثِ قبروں سے ۱-۳۶

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ نکلیں گے قبروں سے ۵۴-

جَدَثَ القبرَ۔ قبر بنائی۔ اِجْتَدَثَ۔ اجتدانا۔ جدث ج اَجْدَاث۔ اَجْدَث

جدّ

وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا اونچی ہے شان ہمارے رب کی ۷۲-

(تنزھا جلالہ)

جُدَدٌ بِيْضٌ گھاٹیاں سفید ۲۷

Marfat.com

۱۷-۱ خَلْقٍ جَدِيْدٍ . نئی پیدائش . ۱۳-۵

(۱) جَدَّ (یَجِدُّ جَدًّا) لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا (۲) جَدَّ (یَجِدُّ جِدَّۃً) الثوبُ۔ کپڑا نیا ہوا۔ فا۔ جدید (۳) جَدَّ (یَجِدُّ جِدًّا) اجتہاد کیا جَدَّ فی الامر۔ تحقیق کی جَدَّ (یَجِدُّ جَدَدًا) الضَّرْعُ۔ تھن سے دودھ کم ہوگیا۔ سوکھ گیا۔ جَدّ۔ دادا۔ نانا۔ ج اَجْدَاد۔ جدود۔ م جَدَّۃٌ ج جَدَّات۔ جِدّ۔ اجتہاد۔ عَالِمٌ جِدٌّ۔ عالم صاحب اجتہاد، عظیم جِدّ۔ بہت بڑا، جُدَّۃٌ۔ سمندر کا کنارہ، عرب میں مکہ کی مشہور بندرگاہ ہے۔ جُدَّۃٌ۔ علامت۔ طریق ج جُدَد۔ جادَۃ۔ رستہ ج جواد۔

جدار

۲۱-۱ وَّاَجْدَرَ اَلَّا يَعْلَمُوْا (اولیٰ) اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں ۹۷-۹

وَاَمَّا الْجِدَارُ اور وہ جو دیوار ۸۲-۱۸

فِيْهَا جِدَارًا دیکھی ایک دیوار ۷۸-۱۸

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ دیواروں کے اوٹ میں ۱۴-۵۹

(۱) جَدُرَ (یَجْدُرُ جَدَارَۃً) اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جَدَرَ (یَجْدُرُ جَدْرًا) الجدار۔ دیوار کھینچی۔ جَدَرَ الرجلُ۔ آدمی نے دیوار کی اوٹ کی (۳) جَدَرَ (یَجْدُرُ جَدْرًا و جُدِرَ و جُدِّرَ) اسے چیچک نکلا۔ جَدِر ج جُدْرَان۔ جَدَرَ ج جُدُر۔ دیوار۔ جدری ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے۔ جدر۔ آبلہ چیچک، مجدور جو آدمی چیچک سے بیمار ہے،

جدال

۴-۱ جَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ جھوٹا جھگڑا کیا ۵-۴۰

۴-۱ وَاِنْ جَادَلُوْكَ اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا ۶۸-۲۲

۴-۱ قَدْ جَادَلْتَنَا (خاصمتنا) تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا ۳۲-۱۱

۴-۱ جَادَلْتُمْ حَنْهُمْ (خاصمتم) جھگڑا کیا تم نے ان سے ۱۰۹-۴

۴-۳ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ پس اللہ سے کون جھگڑے گا ۱۰۹-۴

۴-۳ يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا ۷۴-۱۱

۴-۳ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وہ جھگڑتے ہیں ۱۴-۱۳

۴-۳ يُجَادِلُوْنَكَ تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں ۶-۸

۴-۳ لِيُجَادِلُوْكُمْ تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں ۱۲۱-۶

۴-۳ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا جواب سوال کریگا اپنی طرف سے ۱۱۱-۱۶

۴-۳ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا تیرے ساتھ جھگڑتی تھی ۱-۵۸ (تراجعك)

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلْ اور نہ جھگڑ ۱۰۶-۴

۴-۱۳ وَلَا تُجَادِلُوْا اور مت جھگڑو ۲۹-۴۰

۴-۳ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو ۷۱-۷

۴-۱۱ وَجَادِلْهُمْ اور الزام دے ان کو ۱۲۵-۱۶

۴-۲۲ وَلَا جِدَالَ (خصام) اور نہ جھگڑا کرنا ۱۹۷-۲

۴-۲۲ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا ۱۱-۳۲

۱-۲۲ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا سب چیز سے زیادہ جھگڑالو ۱۸-۵۴ (خصومۃ بالباطل)

۱-۲۲ اِلَّا جَدَلًا مگر جھگڑنے کو ۵۸-۴۳

جَدِلَ (یَجْدَلُ وجَدَلَ یَجْدُلُ جَدْلًا) الحبُّ۔ دانہ بالی میں پک گیا۔ جَدِلَ الولدُ۔ لڑکا مضبوط، طاقتور اور بڑا ہوگیا۔ جادَلَہ خاصمہ۔ جَدْل۔ پیٹھ اور عضو۔ اَجْدَل۔ شکرا۔ جَدَل۔ جھگڑا ج جُدُول۔ الضرب فی الحساب۔ نیز چھوٹی نہر، جدیل،

جدّ

۱۶-۱ غَيْرَ مَجْذُوْذٍ بے انتہا ۱۰۸-۱۱

۱۶-۱ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۵۸-۲۱ (مقطوعا)

جَذَّ (یَجُذُّ جَذًّا) ٹکڑے ٹکڑے کیا، اِنْجَذَّ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ جُذَاذ۔ جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ جِذّ۔ کھیت کی ایک سے ایک ٹکڑا ج اَجْذَاذ

جذاذ

۲۵-۱۹ } ۲۲-۱۵ } بِجِذْعِ النَّخْلَةِ کھجور کی جڑ

۷۱-۲۰ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کھجور کے تنہ پر

جِذْع ج جذوع۔ اَجْذَاع کھجور کا تنہ۔ جِذْعُ الْاِنْسَان سر پاؤں۔ ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود۔ مُجَذَّع۔ مُجَذَّع جس چیز کا اصل اور ثبات نہ ہو۔ جَذَع۔ جَذَاع۔ جَذْعَان، چھوٹے پالتو جانور بھیڑ بکری ۲ سال، اونٹ پانچ سال جَذَعَ (یَجْذَعُ جَذَعًا الدابۃ

Marfat.com

جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا،

جذو

اَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ یا انگارہ آگ سے ۲۸-۲۹

جُذْوہ ج جُذًی و جِذَاءٌ۔ روشن انگارا۔ فلان جذوۃ شرٍّ[ص]

جرح

۱-۱ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ جو کر چکے ہو تم بوقت دن ۶-۶۰

(کسبتم)

۱-۷ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ کمائی ہیں برائیاں ۴۵-۲۱

(اکتسبوا)

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلہ انکے برابر ۵-۴۵

۱-۱۵ مِنَ الْجَوَارِحِ شکاری جانوروں سے ۵-۴

جَرَحَ (یَجْرَحُ جَرْحًا) زخم دیا۔ جَرَحَ بِلِسَانِهٖ۔ زبان سے ایذادی جَرَحَ الشَّهَادَةَ۔ گواہی میں جرح کی۔ ساقط کیا۔ جَرَحَ الرَّجُلُ۔ کمایا جَارِحٌ۔ کمائی کرنے والا۔ جُرْحٌ۔ جُرُوحٌ۔ اَجْرَاحٌ۔ زخم۔ جُرْحَهٗ شہادت میں جرح کرنی۔ جَارِحَةٌ ج جوارح۔ شکاری جانور، کتے، شیر گیدڑ، باز وغیرہ۔ مجروح ج مجاریح۔ جَرِیحٌ ج جَرْحٰی۔ زخم خوردہ جوارح الدہر مصیبتیں

جراد

جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ٹڈی پھیلی ہوئی ۵۴-۷

الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ طوفان اور ٹڈی ۱۳۳-۷

جَرَدَ (یَجْرُدُ جَرْدًا و جَرَّدَ) العود۔ قشرہ۔ جَرَدَ الجلد چمڑے کے بال اتارے۔ جَرِدَ (یَجْرَدُ جَرَدًا) المکانُ۔ جگہ کو ٹڈی پہنچی جَرِدَ۔ اکیلا ہوا۔ جَرِدَ الفرسُ۔ گھوڑے کے بال چھوٹے ہو گئے جُرِدَتِ الْاَرْضُ۔ زمین کو ٹڈی پہنچی جَرِیدَةٌ۔ لمبی ٹہنی، خواہ خشک ہو یا تر۔ اخبار کو بھی جَرِیدہ کہتے ہیں۔ مجرد۔ اکیلا۔ تجرّد۔ برہنہ ہوا جراد دو قسم کی ہوتی ہے فصل تباہ کرنے والی، جو کہ نہایت بہتات سے آتی ہے۔ دوسرا مکڑا جو کہ بہت تھوڑا اڑ سکتا ہے،

جَرّ

۱-۳ یَجُرُّهٗ اِلَیْهِ اس کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ ۷-۱۵۰

جَرَّ (یَجُرُّ جَرًّا) کھینچا۔ جَرَّ الْكَلِمَةَ۔ حرف کو زیر دی هَلُمَّ جَرًّا۔ جَرَّ عَلٰی نَفْسِهٖ۔ گناہ کمایا جَرَّ (اجْتَرَّ الْبَعِیْرُ) اونٹ نے جگالی کی۔ (طعام کو معدہ سے جگالی کے لئے کھینچا)۔ جگالی والی چیز کو جِرَّۃ کہتے ہیں۔ جَرَّ الْجَبَلَ۔ اسفلہ۔ جَارَّۃ۔ اسے آزاد چھوڑا۔ جو چاہے کرے، لشکر جَرَّار۔ بڑا بہادر لشکر۔ اَجِرَّان۔ انسان اور جن

جرز

اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ میدان چٹیل ۲۷-۳۲

(یا بسًا)

صَعِيْدًا جُرُزًا زمین چٹیل کی طرف ۸-۱۸

(یا بسۃ لا نبات فیہا)

(۱) جَرِزَتِ (تَجْرَزُ جَرَزًا) الارضُ۔ صارت جُرُزًا۔ فاجِرَزَۃ ج جوارز (۲) جَرَزَ (یَجْرُزُ جَرْزًا) کاٹا۔ جڑ سے اکھاڑا (۳) جَرُزَ (یَجْرُزُ جَرَازَةً) کان۔ جَرُوزًا۔ کھایا گیا، کہ خوانچہ پر کوئی چیز باقی نہ رہی۔ نہ جمنے والی عورت، اور کھیتی نہ اگانے والی زمین۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِجُرَازَةٍ۔ اللہ نے اسے ہلاک کیا مَجْرُوز۔ کھیت کا دوڈھ۔ جُرَاز۔ تلوار۔ جَرَزَتْهُ الزَّمَانُ۔ زمانہ نے اسے محتاج بنا دیا

جرع

۵-۳ یَتَجَرَّعُهٗ (یتلعہ مرۃ بعد مرۃ) گھونٹ گھونٹ پیئے گا اس کو ۱۴-۱۷

جَرَعَ (یَجْرَعُ جَرْعًا و جَرِعَ یَجْرَعُ جَرَعًا و اجْتَرَعَ) الماءَ پانی کا ایک گھونٹ پیا۔ تَجَرَّعَ الْمَاءَ۔ پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیا۔ یَتَجَرَّعُ الْغَيْظَ۔ غصہ پی گیا۔ اَجْرَعَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ ایک ہی گھونٹ رہ گیا۔ جُرْعَة۔ پانی کا گھونٹ

جرف

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ ایک کھائی کے کنارہ پر ۹-۱۰۹

جَرَفَ (یَجْرُفُ جَرْفًا و جَرَفَ و تَجَرَّفَ و اجْتَرَفَ) بہا لے گیا اَجْرَفَ المکانُ۔ جگہ کو سیل پہنچا۔ جَرَفٌ ج جُرُفٌ۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کو پانی کی بار بار ٹکر لگے، اور اس سے زمین کا ٹکڑا گر پڑے رفلانٌ یَبْنِیْ عَلٰی جُرُفٍ هَارٍ کا یدری ما الیلُ من النہار۔ جُرَاف۔ سیل جو کہ ہر چیز کو بہا لے جائے۔ رَجُلٌ جُرَاف۔ وہ آدمی جو کہ ہر چیز ہو۔ مُجْتَرَفٌ جس کا مال ضایع ہو گیا ہو

جرم

۲-۱ اَجْرَمُوْا انہوں نے جرم کیا ۶-۱۲۴

ص ۵ شرارت کا انگیارہ ہے

Marfat.com

۲-۱ اَجْرَمْنَا ہم نے جرم کیا ۳۴-۲۵
۲-۳ تُجْرِمُوْنَ تم جرم کرتے ہو ۱۱-۲۵
۹-۱ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (یکسبنکم) اور نہ باعث ہو تم ۵-۲
۹-۱ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شِقَاقِیْ (یکسبنکم) نکما ئو میری ضد کر کے ۱۱-۸۹
لَا جَرَمَ بے شک ۱۱-۲۲
۱۵-۲ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ چاہیگا مجرم ۱۱-۷۰
۱۵-۲ یَاْتِ رَبَّہٗ مُجْرِمًا آوے اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر ۲۰-۷۴
۱۵-۲ اَکٰبِرَ مُجْرِمِیْہَا گنہگاروں کے سردار ۶-۱۲۳
۱۵-۲ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ اے گنہگارو ۳۶-۵۹
۱۵-۲ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ گناہگاروں سے ۷۴-۴۱
۲۲-۲ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ (عقوبتہ) میرا جرم ۱۱-۳۵

(۱) جَرَمَ (یَجْرِمُ جَرِیْمَۃً وَاَجْرَمَ) گناہ کیا (۲) جَرُمَ (یَجْرُمُ جَرِیْمَۃً) اس کا گناہ بڑا ہوا۔ جُرْم ج جُرُوم۔ اَجْرَام۔ خطا اور گناہ، لَا جَرَمَ لَا جُرْمَ۔ بے شک۔ جِرْم ج اَجْرَام۔ جسم حیوانی اور ستارے وغیرہ۔

جری

۱-۱ وَجَرَیْنَ بِہِمْ اور ان کو لے کر چلیں ۲۲-۱۰
۱-۳ کُلٌّ یَّجْرِیْ ہر ایک چلتا ہے ۲-۱۳
۱-۳ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ جاری ہوتی ہے سمندر میں ۱۶۴-۲
۱-۳ عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ دو چشمہ جاری ۵۰-۵۵
۱-۱۵ عَیْنٌ جَارِیَۃٌ ایک چشمہ جاری ہے ۱۲-۸۸
۱-۱۵ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا ۱۱-۶۹
۱-۱۵ فَالْجَارِیٰتِ یُسْرًا اور کشتیاں آسانی سے چلنے والیاں ۳۰-۵۱
۱-۱۵ وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ کشتیاں جاری ۳۲-۴۲
۱-۱۵ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ چھپے چلنے والوں دبکر چلنے والیاں ۱۶-۸۱
۱-۲۲ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا اس کا چلنا ۴۱-۱۱

جَرٰی (یَجْرِیْ جَرْیًا وَجَرَیَانًا وَجِرْیَۃً) الماءُ۔ پانی چلا، جَرَی الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا۔ جَرَی الْاَمْرُ۔ بات واقع ہوئی، اَلدَّیْنُ وَالرِّھْنُ یَتَجَارَیَانِ۔ قرض اور رہن دونوں ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ جَرّٰی فلانًا۔ اس کو وکیل بنا کر روانہ کیا۔ جَرِیّ۔ وکیل، رسول نوکر۔ جَرَایَہ۔ وظیفہ۔ جَرَائِیَہ۔ وکالت۔ جَارِیَہ۔ لڑکی، لونڈی سورج، کشتی، سانپ ج جاریات۔ جوار۔ صدقہ جاریہ

جزء

مِنْھُمْ جُزْءٌ ان دو فریقوں میں سے ایک فرقہ ۴۳-۱۵
مِنْ عِبَادِہٖ جُزْءًا اس کے بندوں سے ایک حصہ ۴۳-۱۵
مِنْھُنَّ جُزْءًا ان کے بدن کا ایک ٹکڑا ۲۶۰-۲

جَزَءَ (یَجْزَءُ جَزْءًا) الشَّیْءَ۔ چیز کو حصوں میں تقسیم کیا۔ جَزْء۔ ٹکڑے کیا۔ جزء مصدر۔ بعض۔ جُزْء۔ چیز کا حصہ ج اَجْزَاء۔ جُزْءِی خلاف کُلِّی۔ جُزْئِیَۃ ج جُزْءِیَّات

جزع

۱-۱ اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا ہم بے قراری کریں گے یا صبر ۲۱-۱۴
۱-۱۹ مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب برائی پہنچے تو بے صبرا ۲۰-۷۰

جَزِعَ (یَجْزَعُ جَزَعًا وَجُزُوْعًا) بے قرار ہوا اور غم ظاہر کیا جَزِعَ عَلَیْہِ۔ اَشْفَقَ۔ فَاجِزَعٌ۔ جَازِعٌ۔ جَزُوْعٌ۔ جَزَاعٌ وَجَزُوْعًا جَزُوْعَۃٌ۔ اس کی بے قراری دور کی۔ جِزَاعٌ ج جَزَائِعُ۔ بہت بے صبرا

جزی

۱-۱ وَجَزٰھُمْ بِمَا اور بدلہ دیا ان کو ۱۲-۷۶
۱-۱ اِنِّیْ جَزَیْتُھُمُ الْیَوْمَ میں نے ان کو بدلہ دیا ۱۱۱-۲۳
۱-۱ ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ ہم نے انکو یہ بدلہ دیا ۱۴۶-۶
۱-۳ لَا یَجْزِیْ وَالِدٌ (لا یغنی) نہ بچا سکے گا والد ۴۳-۳۱
۱-۳ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ تاکہ بدلہ دے ۳۱-۵۲
۱-۳ لِیَجْزِیَکَ تجھے بدلہ دے ۲۵-۲۸
۱-۳ سَیَجْزِی اللّٰہُ جلدی بدلہ دیگا ۳۴-۳۲
۱-۳ سَیَجْزِیْھِمْ جلدی بدلہ دیگا ان کو ۱۳۹-۶
۱-۳ لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ نہ بچا سکے گی کوئی جان ۴۸-۲
۱-۳ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ بدلہ دیتے ہیں ہم ۸۴-۶
۱-۳ نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ ہم بدلہ دیں گے اس کو ۲۹-۲۱
۱-۳ وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ بدلہ دیں گے ہم شکر کرنے والوں کو ۱۴۵-۳
۴-۳ وَھَلْ نُجَازِیْ اور نہیں ہم بدلہ دیتے ۱۷-۳۴
۹-۱ وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ ضرور انکو بدلہ دیں گے ہم ۹۶-۱۶

Marfat.com

۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے	۱۴۱-۲۷
۱-۴ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ	بدلہ دیا جاویگا	۵۳-۴۱
۱-۴ فَلَا يُجْزَى إِلَّا	پھر نہ بدلہ دیا جاویگا	۶-۱۶۰
۱-۴ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ	بدلہ دیا جاوے گا	۴-۱۲۳
۱-۴ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ	بدلہ دیئے جاویں گے	۲۵-۷۵
۱-۴ سَيُجْزَوْنَ	وہ جلدی بدلہ دیئے جاوینگے	۶-۱۲۰
۱-۴ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى	بدلہ دیا جاوے	۹۲-۱۹
۱-۴ لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ	تاکہ بدلہ دیا جاوے	۲۰-۱۵
۱-۴ هَلْ تُجْزَوْنَ	نہ بدلہ دیئے جاؤ گے تم	۲۷-۹۰
۱-۱۵ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ	وہ ہے اپنے باپ کو بچانیوالا	۳۱-۳۳
حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	جزیہ دیں	۹-۶۹
۱-۲۲ فَمَا جَزَاءُ	کیا ہے بدلہ	۲-۸۵
۱-۲۲ فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ	اس کا بدلہ جہنم ہے	۴-۹۳
۱-۲۲ جَزَآؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ	ان کا بدلہ بخشش ہے	۳-۱۳۶
۱-۲۲ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً	تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے	۱۷-۶۳

جَزٰى (يَجْزِيْ جَزَاءً) الرجلَ۔ آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جِزْيَة ج جِزًى۔ جِزْيٌ۔ جِزَآء۔ ذمی سے زمین کا خراج۔ جَزَتْكَ الْجَوَارِيْ تو نے اپنے کئے کا بدلہ پالیا۔

جسد

عِجْلًا جَسَدًا	بچھڑا ایک بدن	۷-۱۴۷
جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	بنائے ہم نے ان کے ایسے بدن	۲۱-۸
عَلٰى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا	اس کے تخت پر ایک ڈھیر	۳۸-۳۴

جَسِدَ (يَجْسَدُ جَسَدًا) الدَّمُ۔ خون خشک ہو کر چمٹ گیا۔ جَسَدٌ اس کو زعفران سے رنگا۔ جِسَاد۔ زعفران۔ جَسَد۔ جسم انسان، زعفران خشک لہو ج اَجْسَاد۔ جَسَدِيّ۔ بدنی۔ جَسِيْد۔ خشک لہو، جُسَاد۔ پیٹ کی درد،

جسّ

۱۳-۵ وَلَا تَجَسَّسُوا	اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو	۴۹-۱۲

جَسَّ (يَجُسُّ جَسًّا وَاجْتَسَّ) پہچاننے کے لئے ہاتھ سے ٹٹولا، جَسَّ الْاَرْضَ۔ وَطِئَهَا۔ جَسَّهُ بِعَيْنِهٖ۔ تیز نظر سے اس کی طرف دیکھا۔ جَسَّ الْاَخْبَارَ۔ خبر سے بحث کی (جَسِيْس ج اَجِسَّه جاسوس ج جَوَاسِيس۔ جَسَّاس) خبر کی تحقیق کرنے والا مجسّہ وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلائی پر رکھتا ہے۔ تاکہ مرض کی تشخیص کرے جَوَاسُّ الْاِنْسَان۔ حواس خمسہ

جسم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ	علم اور جسم میں	۲۴۷-۲
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ	اچھے لگے تجھے ان کے ڈیل	۶۳-۴

جَسُمَ (يَجْسُمُ جَسَامَةً) وہ بڑے جسم والا ہوا، جُسَام۔ جَسِيْم ج جِسَام۔ جَسْمَم۔ موٹا بنا یا جسم۔ بدن یا جس چیز کا طول، عرض اور گہرائی یا اونچائی۔ ج اَجْسَام۔ جِسْمِيّ جسمانی مُجَسَّمَة۔ بت،

جعل

۱-۱ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	پیدا کیا	۲۲-۲
(خلق)		
۱-۱ جَعَلَنِيْ	اور کیا مجھے	۱۹-۳۰
۱-۱ وَجَعَلُوْا	اور ٹھہرائے انہوں نے	۳۶-۷
۱-۱ جَعَلَتْهُ كَالزَّرِيْعِ	کر ڈالے اس کو چورا	۵۱-۷۲
۱-۱ اَجَعَلْتُمْ	کیا تم نے کر دیا	۹-۱۹
۱-۱ جَعَلْنٰهَا	بنائے ہم نے وہ درخت	۵۶-۲
۱-۱ جَعَلْنَا الْبَيْتَ	مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ	۲۵-۲
۱-۲ جُعِلَ السَّبْتُ	مقرر کیا گیا	۱۶-۴
(فرض تعظیم)		
۱-۳ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ	بھیجے اپنے پیغام	۶-۴
۱-۳ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ .... حَسْرَةً	تاکہ اللہ ڈالے	۶-۳
۱-۳ وَيَجْعَلُوْنَ	اور ٹھہراتے ہیں وہ	۱۶-۴
۱-۳ اَتَجْعَلُ فِيْهَا	کیا قائم کریگا تو	۰-۲
۱-۳ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں	۹-۲
۱-۷ لَنْ تَجْعَلَ لَكُمْ	کبھی نہ مقرر کریں گے	۱۸-۰
۱-۹ لَاَجْعَلَنَّكَ	ضرور ڈالوں گا تم کو	۲۶-۲
۱-۱۱ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ	اے رب مقرر کر واسطے	۳-۰
۱-۱۱ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ	اور رکھ بول میرا سچا	۲۶-۲
(اعطنی)		
۱-۱۱ اِجْعَلْ لَّنَا اِلٰهًا	بنا ہماری عبادت کے لئے	۰۷-۷

Marfat.com

۱-۱۱ اِجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ رکھدو ان کی پونجی ۱۲-۶۲
۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنِیْ نہ ملا مجھ کو (شمار نہ کر) ۷-۱۵۰
۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً نہ جانچ ہم پر ۶۰-۵
۱-۱۳ لَا تَجْعَلُوْا مت ٹھہراؤ ۵۱-۵۱
۱-۱۵ اِنِّیْ جَاعِلٌ بنانے والا ہوں ۲-۳۰
۱-۱۵ جَاعِلُكَ بنانے والا ہوں تجھے ۲-۱۲۴
۱-۱۵ لَجَاعِلُوْنَ مَا ضرور کرنے والے ہیں ۱۸-۸
۱-۱۵ وَجَاعِلُوْهُ اور اس کو کرنے والے ہیں ۲۸-۷

جَعَلَ (یَجْعَلُ جَعْلًا) بنایا۔ پیدا کیا۔ ٹھہرایا۔ جُعْل۔ مزدوری

جفأ

قَیَذْهَبُ جُفَاءً جاتا رہتا ہے سوکھ کر ۱۳-۱۷

جَفَأَ (یَجْفَأُ جَفْأً) الزبد۔ دریا نے جھاگ اور گھاس پھونس ایک طرف پھینک دیا۔ جَفَأَ الْقِدْرُ۔ ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ ضائع ہوگیا۔ جَفَأَ الرجل۔ آدمی کو کشتی سے زمین پر گرایا۔ جُفَاء۔ جو چیز دریا دونوں طرف پھینک دے

جفن

۱-۲۲ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ۱۳-۳۴

جَفَنَ (یَجْفُنُ جَفْنًا) الناقة۔ اونٹنی کو ذبح کیا۔ پکایا اور لگن میں ڈال کر کھلایا۔ جَفَنَ نَفْسَهٗ۔ اپنے نفس کو برے کاموں سے روکا۔ جَفْن آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پپوٹے اور پلک ج اَجْفَان۔ جُفُوْن اَجْفُن۔ جَفْنَة۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جِفَن۔ جِفَان۔ جَفَنَات

جفو

۳-۶ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ جدا رہتی ہیں انکی کروٹیں ۱۶-۳۲

(۱) جَفَا (یَجْفُوْ جَفَاءً وَجَفَاءَةً) جگہ چھوڑی۔ جَفَا جُنُوْبَهٗ عن الفراش۔ بستر پر بے قرار رہا (۲) جَفَا (یَجْفُوْ جَفْوًا وَجَفَاءً وَجَفًا) ظلم کیا۔ روگردانی کی۔ تَجَافَی تَنَحّٰی۔ اپنی جگہ پر نہ ٹھیرا۔ جَافَی بدخو۔ تَجَافَی السَّرْجُ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے کاٹھی اتر گئی۔ جَفْو۔ معاشرت میں سختی ظلم

جلب

۲-۱۱ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار ۱۷-۶۴
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ اپنی چادریں ۳۳-۵۹

جَلَبَ (یَجْلِبُ جَلْبًا وَجَلَبًا) لایا اور لے آیا۔ جَلَبَ الجرح۔ زخم بھر آیا۔ اور اچھا ہوا۔ اَجْلَبَ القومُ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ جُلْب۔ گھوڑے کو بڑھانا۔ اَجْلَبَهٗ۔ تَوَعَّدَهٗ بِالشَّرِ۔ جَلَبْ گناہ۔ جَلَّاب۔ وہ آدمی کہ غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جاوے۔ جُلَّاب شہد اور گلاب کا قوام کیا ہوا شربت۔ جَلْبَة۔ اس کو چاہ بنانا،

جلت

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۲۵۱-۲

جَلَتَ (یَجْلِتُ جَلْتًا وَاجْتَلَتَهٗ) مارا۔ جالوت۔ زیادہ مارنے والا (مریلا) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلم ہے۔ اِجْتَلَتَهٗ تمام کی تمام چیز کھا پی جانا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ بادشاہ بہت ہی پیٹو تھا اسی لئے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین کے علاقہ میں رہتی تھی۔ جس کی سطوت نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد اسرائیل کے بچوں کو قید بنایا۔ اور خود بنی اسرائیل کو جلاوطن کیا۔ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا

جلد

۱-۱۱ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ ہر ایک کو مارو ۲-۲۴
مِائَةَ جَلْدَةٍ سو درے ۲-۲۴
نُضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ جل جاویں گی ان کی کھال ۵۶-۴
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا بدل دیں گے ہم اور کھال ۵۶-۴

(۱) جَلَدَ (یَجْلِدُ جَلْدًا) کوڑا مارا۔ جَلَدَ بِهِ الْاَرْضَ اس کو زمین پر گرایا (۲) جَلُدَ (یَجْلُدُ جَلَدًا وَجَلَادَةً وَجُلُوْدَةً وَمَجْلُوْدًا) صاحب قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جَلَّدَ الْكِتَابَ۔ کتاب کی جلد بنائی۔ جَالَدَهٗ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جِلْد ج جُلُوْد۔ اَجْلَاد چمڑہ۔ جِلْد ج جِلَدْ۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَّاد۔ کوڑے یا تلوار مارنے والا۔ جَلَدُ الشَّاةِ۔ بکری کی کھال اتاری۔

جلس

۱-۱۸ تَقْنَطُ حُوْا فِی الْمَجَالِسِ کھل کر بیٹھو مجلسوں میں ۱۱-۵۸

جَلَسَ (یَجْلِسُ جُلُوْسًا وَمَجْلَسًا) بیٹھا۔ فا۔ جَالِسٌ ج جُلُوْس جُلَّاس۔ جَلَّسَهٗ۔ جلوس میں اسے جگہ دی۔ جَلْسَة اسم، جلسہ بیٹھنے کی حالت۔ مَجْلِس۔ بیٹھنے کی جگہ ج مَجَالِس۔ جَالَسَهٗ اپنے ساتھ اسے بٹھایا۔ فا۔ جلیس ج جُلَسَاء

Marfat.com

جل

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — بزرگی اور عظمت والا — ۵۵-۲۷
(ذوالعظمۃ)

ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — بڑائی اور عظمت والا — ۵۵-۷۸

جَلَّ (یَجِلُّ جَلَالًا وجَلَالَۃً) صاحب عزت ہوا، جَلَّ فِی عَیْنِیْ عجم، عمر، مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑا ہوا، فا۔ جَلِیْل ج اَجِلَّاء وَاَجِلَّۃ وجِلَّ۔ جِل وجَلّ وجَلَال وجُلَّال۔ جَلَّ الفَرَسَ۔ گھوڑے کو جل پہنایا۔ جَلَّ (یَجُلُّ جُلُوْلًا وجَلًّا) ایک ملک سے دوسرے ملک چلا گیا۔ فا۔ جَالّ ج جالّہ۔ جُلّ۔ چارپائیوں کا کپڑا ج جِلَال۔ اَجَلّ بہت بڑا،

جلو

۳-۱ وَالنَّہَارِ اِذَا جَلّٰہَا — جب اس کو روشن کرے — ۹۱-۳
۵-۱ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ — پھر جب روشنی کی (تجلی کیا) — ۷-۱۴۳
(ظاہر من نورہ)
۵-۱ وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی — جب روشنی کی — ۹۲-۲
(بان وظہر)
۳-۳ لَا یُجَلِّیْہَا لِوَقْتِہَا (یظہرہا) — نہ کھول دکھلاویگا اسکو — ۷-۱۸۷
۲۲-۱ عَلَیْہِمُ الْجَلَاءَ — اپنے جلاوطن ہونا — ۵۹-۳

(۱) جَلَا (یَجْلُوْ جَلَاءً) ظاہر ہوا۔ جَلَا عَنْ بَلَدِہٖ۔ اپنے ملک سے نکلا جَلَا الشَّیْءَ۔ عَلَا (۲) جَلَا (یَجْلُوْ جَلْوًا وجَلَاءً) الامر کشفہ جَلَی الرَّجُلُ۔ آدمی کو وطن سے نکالا (۳) جَلَا (یَجْلُوْ وجَلَی) الزوج عُرُوْسَہٗ۔ خلوت میں مرد نے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جِلْوَہ کہتے ہیں جَلَی السَّیْفَ۔ صَقَلَہٗ۔ جلی الفرس۔ گھوڑا میدان میں سبقت لے گیا۔ جِلَاء۔ سرمہ

جمح

۳۰-۱ وَھُمْ یَجْمَحُوْنَ — وہ ریاں تڑاتے ہیں — ۹-۵۸
(بیرعون سراعًا)

جَمَحَ (یَجْمَحُ جَمْحًا وجِمَاحًا وجُمُوْحًا) الفرس۔ گھوڑے نے سوار کو بے بس کر دیا، اور اس کے قابو سے نکل گیا (تو سنی کر دا سرپ) فا۔ جامح ج جوامح، جَمَحَتِ الْمَرْأَۃُ زوجہا۔ عورت نے اپنے گھر اور خاوند سے بے وفائی کی۔ اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَحَ الرَّجُلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا، کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جُمَّاح۔ وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے، اور روکا نہ جا سکے

جمل

۱۵-۱ تَحْسَبُہَا جَامِدَۃً — گمان کرے تو انکو جمنے والا — ۲۷-۸۸
(ثابتۃ فی مکانہا)

جَمَدَ (یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُوْدًا) الماءُ۔ پانی ٹھہر گیا۔ اور بے حس وحرکت ہو گیا، یا جم کر برف ہو گیا۔ جَمَدَ الدَّمُ۔ خون خشک ہو گیا جَمَدَتْ یَدُہٗ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدَ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھیں رونے سے بس ہو گئیں۔ اَجْمَدَ بخیل ہوا۔ یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا جَمَاد ج جَمَادَات۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں سَنَۃٌ جَمَادٌ۔ جس سال بارش نہ ہو، جامد ج جوامد۔ جمادی الاول، جمادی الآخر۔ پانچواں اور چھٹا مہینہ قمری سال میں

جمع

۱-۱ جَمَعَ مَالًا — سمیٹا مال — ۱۰۴
۱-۱ فَجَمَعَ كَیْدَہٗ — اکٹھا کیا اپنا داؤ — ۲۰
۱-۱ لَجَمَعَہُمْ عَلٰی — جمع کر دیتا اُن کو — ۶-۵
۱-۱ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ — جمع کیا ہے انہوں نے — ۳-۳
(المجموع لیستأصلوکم)
۱-۱ اِذَا جَمَعْنٰہُمْ — جب ہم انکو جمع کریں گے — ۳-۵
۱-۱ فَجَمَعْنٰہُمْ جَمْعًا — جمع کریں گے ہم — ۱۸-۱۰
۲-۱ وَاَجْمَعُوْا (عزموا) — اور متفق ہوئے — ۱۲-۱۰
۲-۱ اِذْ اَجْمَعُوْا اَمْرَہُمْ — جب ٹھہرایا انہوں نے اپنا کام — ۱۲-۱۰
۷-۱ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ — اسکے لئے سب جمع ہو جاویں — ۲۲-۴
۷-۱ اَنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ — اگر جمع ہو جاویں انس — ۱۷-۸
۲-۱ فَجُمِعَ السَّحَرَۃُ — اکٹھے کئے گئے جادوگر — ۲۶-۲۰
۲-۱ وَجُمِعَ الشَّمْسُ — اور اکٹھے کئے جاویں سورج چاند — ۹-۷۵
۳-۱ یَجْمَعُ اللّٰہُ — جمع کرے گا اللہ — ۵-۴۲
۳-۱ مِمَّا یَجْمَعُوْنَ — وہ جمع کرتے ہیں — ۱۰-۴۳
۳-۱ وَاَنْ تَجْمَعُوْا — اور یہ کہ اکٹھا کرو — ۴-۴۹
۷-۱ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ — کبھی نہ اکٹھا کریں گے ہم — ۵-۷۵
۹-۱ لَیَجْمَعَنَّكُمْ — ضرور تم کو اکٹھا کرے گا — ۴-۷۸

Marfat.com

۱۱-۱۰ اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ — مل کر مقرر کرو اپنا کام — ۱۵-۷۱

۱۵-۱۰ اِنَّكَ جَامِعُ — تو جمع کرنے والا ہے — ۲-۹

۱۵-۱۰ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ (کالحروب والجمعۃ والمشورۃ) — کسی جمع ہونے کے کام میں — ۲۴-۶۲

۱۵-۱۰ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ — تم بھی اکٹھے ہوگے — ۲۶-۳۹

۱۶-۱۰ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ — اس (دن) کیلئے سب لوگ اکٹھے کئے جائینگے — ۱۱-۱۰۴

۱۶-۱۰ لَمَجْمُوْعُوْنَ — البتہ اکٹھے کئے جاؤگے — ۵۶-۵۰

۱۸-۱۰ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ — جگہ ملنے دو دریاؤں کی — ۱۸-۶۰

۱۷-۱۰ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا (مجتمعین) — نہ لڑیں گے تمہارے ساتھ اکٹھے ہوکر — ۵۹-۱۴

۱۷-۱۰ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ — اور ہم تمام — ۲۶-۵۶

۱۷-۱۰ وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ — اور جو اس کے ساتھ ہیں سب — ۲۶-۶۵

وَجُنُوْدُهٗٓ .... اَجْمَعُوْنَ — اور ابلیس کا لشکر سب — ۲۶-۹۵

۲۲-۱۰ لِيَوْمِ الْجَمْعِ — جمع ہونے کے دن — ۶۴-۹

۲۲-۱۰ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ — دن ملنے دو جماعت کے — ۸-۴۱

۲۲-۱۰ مَآ اَغْنٰى .... جَمْعُكُمْ (مالکم وکثرتکم) — تمہاری جماعت نے — ۷-۴۸

۲۲-۱۰ وَاَكْثَرَ جَمْعًا — اور زیادہ مال کی جمع — ۲۸-۷۸

۲۲-۱۰ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — ہزیمت دی جاویگی فوج — ۵۴-۴۵

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — گھس جانے والے اسوقت فوج میں — ۱۰۰-۵

۲۲-۱ وَجَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ — اس کا اکٹھا کرنا — ۷۵-۱۷

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ — دن جمعہ کے — ۶۲-۹

جَمَعَ (یَجْمَعُ جَمْعًا) اکٹھا کیا۔ جُمِعَتِ الْجُمُعَةُ۔ نماز جمعہ کی اقامت ہوگئی۔ اَجْمَعَ الْقَوْمُ۔ قوم متفق ہوگئی۔ جُمْعَةٌ ج جُمَعٌ وَجُمُعَاتٌ۔ جماعت ج جُمَاعَاتٌ۔ جامع ج جوامع وہ مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاوے، جامع کلام جس کلام میں لفظ تھوڑے ہوں اور معانی بہت ہوں۔ جمیع۔ جماعت، فوج۔ جمیعۃ ج جمائع اجمع۔ تاکید کے لئے ج اَجْمَعُوْنَ۔ مَجْمَعٌ۔ اکٹھا یا جمع ہونے کی جگہ،

جمل

۱۶-۱ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ — اور صبر ہی بہتر ہے — ۱۲-۱۸

۱۷-۱ سَرَاحًا جَمِيْلًا — اچھی طرح سے رخصت کرنا — ۲۳-۲۸

۱-۲ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ — ۱۵-۸۵

۱-۲۲ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ (زینۃ) — اور تمہارے لئے ان میں عزت ہے — ۱۶-۶

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ — گھس جائے اونٹ — ۷-۳۹

كَاَنَّهٗ جِمَالَتٌ صُفْرٌ — گویا وہ اونٹ ہیں زرد — ۷۷-۳۳

جُمْلَةً وَّاحِدَةً — سارا ایک جگہ ہوکر — ۲۵-۳۲

جَمَلَ (یَجْمُلُ جَمْلًا) الشیٔ۔ اکٹھا کیا۔ جَمُلَ (یَجْمُلُ جَمَالًا) شکل اور سیرت میں خوبصورت ہوا۔ فا۔ جَمِيْلٌ مر جَمِيْلَةٌ۔ اَجْمَلَ الشیٔ۔ مختصر بیان کیا۔ اَجْمَلَ فِي الْعَمَلِ۔ کام اچھا کیا۔ تَجَمَّلَ خوبصورت ہوا، خوبی دکھائی۔ جُمَلٌ ج جِمَالٌ۔ اَجْمَالٌ۔ جُمَّلٌ اونٹ۔ جَمَّالٌ۔ شتربان۔ مُجْمَلٌ۔ حساب مختصر

جمم

۱-۲۲ جُبًّا جَمًّا (کثیرًا) — بھی بھر کر — ۸۹-۲۰

جَمَّ (یَجُمُّ جُمُوْمًا) الماءُ۔ پانی زیادہ جمع ہوگیا۔ جَمَّ (یَجُمُّ جَمًّا وَجِمَامًا وَجُمَامًا وَجَمَامًا) الکیلَ۔ ناپ کو چوٹی لگا کر بھرا۔ اِسْتَجَمَّ الْبِئْرُ۔ کوآں چھوڑ دیا تاکہ پانی سے پھر بھر جائے،

جنب

۵-۳ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى (یبعد عنہا) — یک سو رہے گا اس سے — ۱۱-۸۷

۷-۳ يَجْتَنِبُوْنَ — جو بچتے ہیں — ۳۲-۵۳

۷-۳ اِنْ تَجْتَنِبُوْا — اگر بچتے رہوگے — ۳۱-۴

۹-۴ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى — اور ایک طرف کیا جاویگا اس سے — ۱۷-۹۲

۱-۱۱ وَاجْنُبْنِيْ (بعدنی) — اور دور رکھ مجھ کو — ۳۵-۱۴

۱۱-۷ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ — سو بچتے رہو گندگی سے — ۳۰-۲۲

۱۱-۷ فَاجْتَنِبُوْهُ — پھر بچتے رہو اس سے — ۹۰-۵

فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ (فی طاعتہ) — اللہ کی بندگی میں — ۵۶-۳۹

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۳۶-۴

دَعَانَا لِجَنْبِهٖٓ (مُضْطَجِعًا) — بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا — ۱۲-۱۰

وَعَلٰى جُنُوْبِهِمْ — اور کروٹ پر لیٹے ہوئے — ۱۹۱-۳

Marfat.com

وَعَلٰی جُنُوْبِکُمْ	اور اپنی کروٹوں پر	۴-۱۰۲
وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	جب گر پڑے ان کی کروٹ	۲۲-۳۶
وَالْجَارِ الْجُنُبِ	ہمسایہ اجنبی	۴-۳۶
عَنْ جُنُبٍ	اجنبی ہو کر	۲۸-۱۱
وَلَا جُنُبًا	اور نہ اسوقت کہ غسل کی حاجت ہو	۴-۴۳
جَانِبَ الطُّوْرِ (جوانب)	طور کے کنارے یا طرف	۲۸-۲۹
بِجَانِبِهٖ	اپنا پہلو	۱۷-۸۳

جَنَبَ (یَجْنُبُ جَنْبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا۔ اور ذات الجنب پہنچا، جَنَبَ (یَجْنُبُ جُنُوْبًا) الریح۔ جنوب کی ہوا چلی۔ جَنَبَ (یَجْنُبُ جَنَابَةً) الرجلُ۔ تنجّس۔ پلید ہوا۔ جُنُبَ۔ اس کو ذات الجنب ہو گیا اور وہ آدمی مَجْنُوْب ہے۔ جَنْب ج اَجْنَاب۔ جُنُوب۔ پہلو، جَنَبَ اِلَیْهِ۔ اس کی طرف مائل ہوا، جُنُب۔ سرکش، مسافر، دور، اجنبی۔ جنوب الٹ شمال۔ اَجْنَبَ ج اَجَانِب۔ وہ اجنبی ہوا۔ جُنَاب۔ اجنبی۔ فا جانب ج جُنَّاب۔ جناب۔ درگاہ،

جنح

۱-۱ وَاِنْ جَنَحُوْا (مالوا)	اگر جھکیں وہ	۸-۶۱
۱-۱۱ فَاجْنَحْ (لہا رمل)	پھر جھک اسی کی طرف	۸-۶۱
جَنَاحَ الذُّلِّ	کندھے عاجزی کر کے	۱۷-۲۴
یَدَكَ اِلٰی جَنَاحِكَ	اپنا ہاتھ اپنی بغل سے	۲۰-۲۲
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ	اور اپنے بازو نیچے رکھ	۲۶-۲۱۵
یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ	اڑتا ہے اپنے دونو بازوؤں پر	۶-۳۸
اُولِیْ اَجْنِحَةٍ	جن کے پر ہیں	۳۵-۱
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ	اس پر گناہ نہیں ہے	۲-۱۵۸

جَنَحَ (یَجْنَحُ جُنُوْحًا) جھکا۔ جَنَحَ السَّفِیْنَةُ۔ کشتی تھوڑے پانی میں آکر زمین سے لگ گئی جَنَحَ اللیلُ۔ رات آگئی (جَنَحَ یَجْنَحُ جَنْحًا) الطیرُ۔ پرندہ کے پر پر چوٹ آگئی۔ جَنَحَ الرجلَ۔ آدمی کو گناہ کی نسبت دی۔ جَنَحَ الطریق۔ راستہ کے پہلو۔ جناح۔ پرندہ کے بازو۔ آدمی کے ہاتھ، بغل، ڈولے۔ کندھا، طرف ج اَجْنُح۔ اَجْنِحَة

جند

وَاَضْعَفُ جُنْدًا	کس کی فوج کمزور ہے	۱۹-۷۵
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ (اعوانکم)	فوج تمہارے لیے	۲۰-۷۷
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی فوج آسمان سے	۳۶-۲۸
طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ	فوجیں لے کر	۲-۲۴۹
وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ	ابلیس کا لشکر	۲۶-۹۵
جُنُوْدَ رَبِّكَ	تیرے رب کے لشکر	۷۴-۳۱
رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا	ہوا اور فوجیں	۳۳-۹

جَنَّدَ (الجُنُوْدَ) لشکر اکٹھا کیا۔ تَجَنَّدَ۔ وہ لشکری بنا۔ جُنْد ج اَجْنَاد۔ جُنُوْد۔ اجناد الشام۔ دمشق حمص، قنسرین، اردن، فلسطین،

جنف

۱-۲۲ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا (میلا عن الحق)	طرفداری کا	۲-۱۸۲
۱۵-۶ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ (مائل)	نہ مائل ہونے والا	۵-۳

جَنَفَ (یَجْنِفُ جُنُوْفًا و جَنِفَ یَجْنَفُ جَنَفًا) عن الطریق راستہ چھوڑ دیا۔ جَنَفَ " " " " (وَاَجْنَفَ) فی وصیته وصیت میں طرفداری کی۔ فا۔ جَنِفٌ وَاَجْنَفُ مر جُنْفَاء ج جُنُف۔ جَانَفَ اَهْلَهٗ (جِنَافًا) بغض پر اپنے اہل سے الگ ہو گیا۔ تَجَانَفَ لِلْاِثْمِ۔ گناہ کی طرف مائل ہوا مُنْجَنِف۔ جو طبعًا حق کے خلاف ہو

جنن

۱-۱ جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ	اندھیرا کیا اس پر رات نے	۶-۷۶
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ	ایک باغ کھجور سے	۲-۶۶
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے	۷-۴۰
وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ	داخل ہو میری جنت میں	۸۹-
جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ	دو باغ دائیں بائیں	۳۴-
جَنَّتَیْنِ	دو باغ	۵۵-
جَنَّتَیْنِ	دو باغ	۳۴-۶
بِجَنَّتَیْهِمْ	دو باغوں کے بدلے	۳۴-
جَنّٰتُ عَدْنٍ	بہشت ہمیشہ کے	۱۳-۴
لَهُمْ جَنّٰتٌ	ان کے لیے بہشت ہیں	۲-۵۰
اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ	جب تم بچے تھے	۵۳-

Marfat.com

اَیۡمَانُهُمُ جُنَّةً	ڈھال	۱۶-۵۸
شُرَكَآءَ الۡجِنَّ	شریک جنوں کو	۶-۱۰۰
بَیۡنَهٗ وَبَیۡنَ الۡجِنَّةِ	خدا اور جنوں کے درمیان	۲۷-۱۵۸
عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ	جانا جنوں نے	۲۷-۱۵۸
مِنَ الۡجِنَّةِ	جنوں سے	۱۱۴-۶
وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ	اور جنوں کے باپ کو ہم نے پیدا کیا	۱۵-۲۷
وَخَلَقَ الۡجَآنَّ	اور بنایا جن کو	۵۵-۱۵
اِنۡسٌ وَّلَا جَآنٌّ	کسی انسان اور نہ جن نے	۵۵-۳۹
كَاَنَّهَا جَآنٌّ	سانپ کی سرسک، سفید پتلا سانپ	۲۷-۱۰
مَا بِصَاحِبِهِمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ	تمہارے صاحب کو دیوانگی نہیں	۷-۱۸۴
بِهٖ جِنَّةٌ	اس کو سودا ہے	۲۲-۲۵
سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ	جادوگر یا دیوانہ	۵۱-۵۲
مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ	سکھلایا ہوا، باؤلہ	۴۴-۱۴

(۱) جَنَّ (یَجُنُّ جَنًّا وجُنُوۡنًا) اللیلُ، رات نے پردہ کیا (۲) جَنَّ (یَجِنُّ جَنًّا) الجَنِیۡنُ فی الرحمِ، جنیں رحم میں چھپا (۳) جُنَّ (جَنًّا وجُنُوۡنًا) عقل زائل ہوگئی یا بگڑ گئی۔ مفعول مجنون ج مجانین۔ جَنَّ عنہ اس سے چھپ گیا، جَنَّ الارضُ، زمین نے انگوری نکالی، اور چھپ گئی اَجَنَّ المیِّتَ۔ مردہ کو کفن پہنایا، اور دفن کردیا۔ تَجَنَّنَ۔ دیوانہ ہوگیا تَجَانَّ، جان بوجھ کر دیوانہ بنا (یا) جِنّ۔ مخلوق۔ واحد جِنِّیٌّ۔ دیوانگی جَانّ، اسم جمع جن کے لئے ج جِنَّان۔ جَنَّة۔ باغ ارضی یا سماوی ج جَنَّات۔ جُنَّةٌ ج جُنَنٌ۔ ڈھال۔ جَنَن۔ قبر، کفن، میت ج اَجۡنَان جَنَان۔ دل، رات۔ جَنِیۡن، ہر چیز مستور۔ قبر یا مقبور، بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں رہے ج اَجِنَّہ واَجۡنُنٌ

جنی

وَجَنَى الۡجَنَّتَیۡنِ	اور دو باغوں کا میوہ	۵۴-۵۵
(۱۷-۱) رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۱۹-۲۵

(۱) جَنٰی (یَجۡنِیۡ جَنۡیًا وجَنًی) الثمرَ۔ پھل کو درخت سے اتارا، (۲) جَنٰی (یَجۡنِیۡ جَنۡیًا) الذھبَ۔ سونے کو کان سے چنا، (۳) جَنٰی (یَجۡنِیۡ جِنَایَةً) اس نے گناہ کمایا۔ فا۔ جانٍ ج جُنَاۃ م۔ جانیہ۔ ج جَوَانٍ۔ اَجۡنَی الشجرُ۔ درخت بار آور ہوا۔ جَنًی ج اَجۡنَاء واَجۡنٍ۔ جو چیز چنی جاوے، خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہد ثَمَرٌ

جنی

جَنًی۔ پھل تر و تازہ

جوب

۱-۱ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ	تراشا پتھر کو	۸۹-۹
(قطعوا)		
۲-۱ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ	تم نے کیا جواب دیا مرسلوں کو	۲۸-۶۵
۱۱-۱ فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ	قبول کی انکی دعا	۳-۱۹۵
۱۱-۱ اِسۡتَجَابُوا لِلّٰهِ	حکم مانا اللہ کا	۳-۱۷۲
۱۱-۱ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِیۡ	میری بات کو تم نے مان لیا	۱۴-۲۲
۱۱-۱ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ	ہم نے اس کی فریاد سنی	۲۱-۷۶
۲-۲ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا	تم دونو کی دعا قبول کی گئی	۱۰-۸۹
۲-۲ مَاذَاۤ اُجِبۡتُمۡ	تم کو کیا جواب دیا گیا	۵-۱۰۹
۲-۱۱ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَهٗ	اسکو مانا جا چکا	۴۲-۱۶
۲-۳ یُجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ	کون پہنچا نتا ہے بے قرار کو	۲۷-۶۲
۲-۱۳ وَمَنۡ لَّا یُجِبۡ	اور جو نہ مانے گا	۴۶-۳۲
۲-۳ اُجِیۡبُ	قبول کرتا ہوں میں	۲-۱۸۶
۲-۳ نُجِبۡ دَعۡوَتَكَ	ہم قبول کریں تیرا حکم	۱۴-۴۴
۱۱-۳ یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ	مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں	۶-۳۶
۵-۱۱ فَاِنۡ لَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَكُمۡ	نہ پورا کریں تیرا کہنا	۱۱-۱۴
۳-۱۱ لَا یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ لَهُمۡ	وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے	۱۲-۱۵
۳-۱۱ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ	پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے	۱۷-۵۲
۳-۱۱ اَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ	پہنچوں تمہاری پکار کو	۴۰-۶۰
۲-۱۱ اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰهِ	مانوں اللہ کے بلانے والے کو	۴۶-۳۱
۱۱-۱۱ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِلّٰهِ	حکم مانوں اللہ کا	۸-۲۴
۱۱-۱۱ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں	۲-۱۸۶
(دعائی بالطاعۃ)		
۱۵-۲ قَرِیۡبٌ مُّجِیۡبٌ	قریب ہے قبول کرنیوالہ	۱۱-۶۱
۱۵-۲ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِیۡبُوۡنَ	خوب پہنچنے والے ہیں پکار کو	۲۷-۷۵
۲۲-۱ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ	جواب اس کی قوم کا	۲۹-۲۳

جَابَ (یَجُوۡبُ جَوۡبًا وتَجۡوَابًا) الصخرۃَ۔ پتھر کو تراشا۔ جَابَ البلادَ۔ قطعہا (۲) جَابَ (یَجُوۡبُ جَوۡبًا وجُوۡبًا) الثوبَ کپڑے کے لئے جیب بنایا، جَاوَبَہٗ۔ سوال کا جواب دیا۔ اِنۡجَاب

Marfat.com

الثوب۔ کپڑا پھٹ گیا۔ جواب ج اَجْوِبَۃ جَوَابَات

جود

عَلَی الْجُوْدِیِّ — موصل کے قریب ایک جزیرے پر پہاڑ ہے ۱۱-۴۴

الصَّافِنَاتُ الْجِیَادُ — تیز رفتار اچھے گھوڑے ۳۸-۳۱

(۱) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدَۃً وَجُوْدًا وَجَوَدًا) الفرس۔ گھوڑا تیز رو ہوا، (۲) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدَۃً) جَیِّدًا۔ صدر رَدِی ہوا (۳) جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدًا) سخاوت میں غالب ہوا۔ جَادَ (یَجُوْدُ جُوْدًا) سخی ہوا۔ جَوْد بڑی بارش۔ تجاویں۔ فائدہ مند بارشیں۔ جَوَّدَ الْقَارِیُ۔ قاری نے قرأت قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کر کے پڑھا جَیِّد ج جِیَاد۔ جَوَاد۔ سخی، مرد و عورت دونوں کے لئے، یا تیز رو گھوڑا ج جِیَاد۔ جَوَّاد۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجْوَد ج جُود، اسم تفضیل

جور

۱۱-۱ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اسْتَجَارَکَ — تجھ سے پناہ مانگے ۹-۶
(اِسْتَأْمَنَکَ مِنَ الْقَتْلِ)

۲-۳ وَھُوَ یُجِیْرُ — اور وہ بچا لیتا ہے ۲۲-۸۹

۲-۳ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ — کون بچائے گا منکروں کو ۶۷-۲۸

۲-۳ وَیُجِیْرُکُمْ — اور بچائے گا تم کو ۴۶-۳۱

۷-۲ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ — کبھی نہ بچائے گا مجھے ۷۲-۲۲

۴-۳ لَا یُجَاوِرُوْنَکَ — نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس ۲۳-۶۰
(لَا یُسَاکِنُوْنَکَ)

۱-۴ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ (وَلَا یُحْمٰی عَلَیْہِ) — اور اس سے کوئی نہیں بچایا جا سکتا ۲۳-۸۹

۱۱-۲ فَاَجِرْہُ (اَمِّنْہُ) — پناہ دے دے اس کو ۹-۶

۱۸-۱ وَمِنْہَا جَائِرٌ (حَائِدٌ عَنِ الْاِسْتِقَامَۃِ) — اور بعض راہ کج بھی ہے ۱۶-۹

۱۵-۱ وَاَنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ — اور میں تمہارا حمایتی ہوں (شیطان سراقہ بن مالک کی صورت میں) ۸-۴۸

۱۵-۱ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی — ہمسایہ قریبی ۴-۳۵

۱۵-۱ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (بَعِیْدِ عَنْکَ فِی الْجِوَارِ وَالنَّسَبِ) — اور ہمسایہ اجنبی ۴-۳۵

۱۵-۶ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (مُتَلَاصِقَاتٌ) — کھیت مختلف اور پھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے ۴-۱۳

جَارَ (یَجُوْرُ جَوْرًا) عَنِ الطَّرِیْقِ۔ راستہ چھوڑ دیا۔ جَارَ عَلَیْہِ۔ اس پر ظلم کیا۔ فا۔ جائر ج جَوَرَۃ وجُوَرَۃ۔ جَارَ (یَجُوْرُ جِوَارًا) پناہ مانگی، جَاوَرَہٗ۔ اس کے پاس ٹھہرا مُجَاوَرَۃ وجِوَارًا۔ جَاوَرَ الْمَسْجِدَ مسجد میں اعتکاف بیٹھا۔ اَجَارَہٗ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لئے مال کو چھپی میں ڈال دیا تَجَاوَرَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جَوَار۔ زیادہ اور گہرا پانی، جِوَار۔ قرب۔ جار۔ مجاور۔ مجیر۔ مستجیر ج جِیْرَان۔ جوار اجوار۔ ہمسایہ۔ جارۃ۔ آدمی کی عورت

جوز

۴-۱ جَاوَزَہٗ — جب طالوت پار ہوا ۲۴۹-۲

۴-۱ جَاوَزَا — دونوں آگے چلے گئے ۶۲-۱۸

۴-۱ وَجَاوَزْنَا — اور ہم نے پار اتارا ۱۳۸-۷

۶-۳ وَنَتَجَاوَزُ — اور ہم معاف کر دیتے ہیں ۱۶-۴۶

جَازَ (یَجُوْزُ جَوْزًا وجُوْوْزًا وجَوَازًا ومَجَازًا) المکان۔ جگہ کو گذر گیا۔ جَازَ (یَجُوْزُ جَوَازًا) الامرُ۔ کام جائز ہوا ممنوع نہ ہوا۔ جَوَّزَ الامرَ۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجویز کیا۔ تَجَوَّزَ فِی الصَّلٰوۃِ۔ بہت کم مگر پوری نماز پڑھی یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجویز ج تجاویز۔ روا داشتن جائز۔ نافذ۔ مباح۔ جائزہ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا جوز۔ ایک درخت واحد جوزۃ۔ جوزاء۔ آسمان میں ایک برج ہے اجازۃ۔ رخصت،

جوس

۱۷-۵ فَجَاسُوْا خِلٰلَ — پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ
(تَخَلَّلُوْھَا وَطَلَبُوْا مَا فِیْھَا۔ تردد وا لطلبکم)

جَاسَ (یَجُوْسُ جَوْسًا وجَوَاسًا وجَوَاسَانًا) القومُ بین البیوت لوگ گھروں میں برائے فساد اور لوٹ گھس آئے۔ جاس الشئ، چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

جوع

۲۰-۱۱۸ لَا تَجُوْعَ فِیْھَا — نہ بھوکا ہوگا

۱۱۲-۱۶ لِبَاسَ الْجُوْعِ الْخَوْفِ — انکے تن کے کپڑے بھوک اور خوف ہو گئے

۶-۱۰۴ اَطْعَمَھُمْ مِّنْ جُوْعٍ — کھلا دیا بھوک میں

۲-۱۵۵ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ — تھوڑے سے خوف سے اور بھوک سے

Marfat.com

جَاعَ (یَجُوعُ جُوعًا و مَجَاعَۃً) وہ بھوکا ہوا۔ فا۔ جائعٌ۔ جَوْعَان ج جِیَاع۔ جَوَّع۔ جَاعَ الیہ۔ اس کی طرف شوق کیا۔ جَوَّعَہٗ اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ۔ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ چیز پر چیز کھائی۔ اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جَوَعُ الْبَقَرِ۔ جُوعُ الکلب۔ وہ بیماریاں ہیں معدہ کی،

جوف

مِنْ قَلْبَیْنِ فِی جَوْفِہٖ — دو دل ایک وجود میں — ۳۳-۴

جَوِفَ (یَجْوَفُ جَوَفًا) وہ اجوف ہوا۔ جَافَ (یَجُوفُ جَوْفًا) گہرا گیا۔ جَوْف۔ پیٹ۔ اَجْوَف۔ بڑا پیٹو۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرف علت جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مُجَوَّف ضد مُصَمَّت رَجُلٌ مُجَوَّفٌ۔ اَجْوَف۔ وہ ڈرپوک آدمی جس کا دل نہ ہو،

جو

فِی جَوِّ السَّمَآءِ — آسمان کی ہوا میں — ۱۶-۷۹

میان زمین و آسمان و صحن خانہ و کشادگی و زمین پست و نشیب۔ جنگل وسیع ج جِوَاء۔ اَجْوَاء

جہل

۴-۱ وَمَنْ جَاهَدَ	اور جو کوئی محنت اٹھاوے	۲۹-۶
۴-۱ وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اگر تجھ سے زور کریں	۲۹-۸
۴-۱ جَاهَدُوْا	اور محنت کی انہوں نے	۹-۱۶
۴-۳ یُجَاهِدُوْنَ	لڑتے ہیں اللہ کے رستہ میں	۵-۵۲
۴-۳ اَنْ یُّجَاهِدُوْا	یہ کہ جہاد کریں	۹-۸۱
۴-۳ تُجَاهِدُوْنَ	اور لڑائی کرتے ہو تم	۶۱-۱۱
۴-۱۱ جَاهِدِ الْكُفَّارَ	لڑائی کر کافروں اور منافقوں سے	۹-۷۳
(بالسیف۔ والمنافقین باللسان والحجۃ)		
۴-۱۱ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ (بالقرآن)	اور ان کا قرآن کے ساتھ مقابلہ کر	۲۵-۵۲
۴-۱۱ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِہٖ	اسکے رسول کے ساتھ مل کر لڑائی کرو	۹-۸۶
۴-۱۵ اَلْمُجَاهِدُوْنَ	جہاد کرنے والے	۴-۹۴
۴-۱۵ اَلْمُجَاهِدِیْنَ	جہاد کرنے والے	۴-۹۵
۲۲-۱ حَقَّ جِهَادِہٖ	جیسے چاہیئے اس کے واسطے محنت	۲۲-۷۸
۲۲-۱ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ	میرے رستہ میں لڑنے کو	۶۰-۱
جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ	سخت اپنی قسمیں (بالغ آمیز)	۶-۱۰۹

اِلَّا جُهْدَ هُمْ — مگر اپنی محنت — ۹-۷۹

جَهَدَ (یَجْهَدُ جَهْدًا) محنت کی اور تھک گیا۔ جَهَدَ بالرجل آدمی کا امتحان لیا۔ جَهَدَهُ المرضُ۔ مرض نے اسے دبلا کر دیا جَهَدَ اللبنَ۔ دودھ کا سب مکھن نکال لیا۔ جَهَدَ الطَّعَامَ۔ طعام کی خواہش کی۔ جَاهَدَ (مُجَاهَدَۃً و جِهَادًا) پوری کوشش کی۔ جَاهَدَ الْعَدُوَّ۔ دشمن کو قتل کیا۔ جُهْد۔ طاقت۔ جَهَدَ البلاءُ۔ وہ زندگی کہ اس پر موت کو ترجیح دی جائے۔ جَهَاد، وہ سخت زمین جہاں کوئی چیز نہ اگے ج جُهُد۔ جِهَاد۔ دین میں لڑائی کرنا۔ اجتہاد۔

جہر

۱-۱ وَمَنْ جَهَرَ بِہٖ	اور جو پکار کر کہے	۱۰-۱۳
۱-۳ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ	اگر تو پکار کر بات کہے	۷-۲۰
۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ	اور مت پکار کر پڑھ اپنی نماز	۱۱۰-۱۷
۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرْ وَالَہٗ	اور نہ بولو اس سے ترش کر	۲-۴۹
۱-۱۱ اَوِ اجْهَرُوْا بِہٖ	یا اپنی بات کھول کر	۱۳-۶۷
۱-۲۲ دَعَوْهُمْ جِهَارًا	پکارا میں نے ان کو برملا	۸-۷۱
(عیانا)		
۱-۲۲ نَرَی اللّٰہَ جَهْرَۃً	دیکھیں ہم اللہ کو سامنے	۵۵-۲
۱-۲۲ دُوْنَ الْجَهْرِ	ایسی آواز جو پکار کر بولنے سے کم ہو	۲۰۵-۷
۱-۲۲ یَجْهَرُ یَعْضُكُمْ	جس طرح ٹرٹتے ہو ایک دوسرے	۲-۴۹
۱-۲۲ سِرًّا وَّ جَهْرًا	چھپا کر اور سب کے روبرو	۷۵-۱۶

جَهَرَ (یَجْهَرُ جَهْرًا و جِهَارًا و جَهْرَۃً) ظاہر کہا۔ اونچی آواز سے جَهَرَ الرجلَ۔ آدمی کو بغیر پردہ دیکھا۔ بڑا سمجھا۔ جَهَرَ الارضَ بغیر معرفت زمین میں چلا۔ جَهَرَ (یَجْهُرُ جَهَارَۃً) الصوتُ۔ آواز اونچا ہوا۔ فا۔ جَهِیْر۔ جِهْر۔ خوبصورتی۔ جَوْهَر (معرب جوہر) جواہر جوہری۔ موتی فروش

جہز

۳-۱ جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ — تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب — ۷۰-۱۲ ۵۹-۱۲

جَهَّزَہٗ۔ اس کو تیار کیا، جَهَّزَ المیتَ۔ میت کے لئے ضروری چیزیں تیار کر لیں، جَهَّزَ العروسَ۔ عروس کا جہاز تیار کیا جَهَّزَ للسفر سامان سفر تیار کیا۔ جَهَّزَ اء بلند زمین۔ جَهَاز۔ مردہ۔ یا مسافر یا لڑکی کے لئے سامان۔ موت جہیز۔ اچانک موت۔ جہاز۔ عام لفظ ہے،

Marfat.com

جہل

۱-۳	أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ	ان کے اکثر جاہل ہیں	۶-۱۱۱
۱-۳	قَوْمٌ تَجْهَلُونَ	تم لوگ جہالت کرتے ہو	۷-۱۳۸
۱-۱۵	الْجَاهِلُ	نادانستہ	۲-۲۷۳
۱-۱۵	إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ	جب تم کو سمجھ نہ تھی	۱۲-۸۹
۱-۱۵	مِنَ الْجَاهِلِينَ (مستہزئین)	جاہلوں سے	۲-۶۷
۱-۲۲	بِجَهَالَةٍ	نادانی سے	۴-۱۷
۱-۲۲	أَحْكَمَ الْجَاهِلِيَّةِ	کفر کے وقت کا حکم	۵-۴۹
۱-۲۲	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	نادانی ضد کی	۴۸-۲۶
۱-۱۹	ظَلُومًا جَهُولًا	بڑا بے ترس نادان	۳۳-۷۲

جَہِلَ (یَجْہَلُ جَہْلًا وَجَہَالَۃً) بے وقوف یا بے خبر ہوا، فا۔ جَاہِل جُہَّل۔ جُہَّال۔ جُہَلَاء۔ جَہَلَۃ۔ اس کو پاگل جانا۔ تَجَاہَلَ اس نے بے وقوفی ظاہر کی، حقیقت میں بے وقوف نہیں ہے۔ جَہُول ج جُہَلَاء۔ فعل مجہول۔

جہنم

	فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ	کافی ہے اس کو دوزخ	۲-۲۰۶

جَہَمَ (یَجْہَمُ جَہَامَۃً وَجُہُومَۃً) تیوڑھی چڑھانے والا ہوا فا۔ جَہُوم۔ جَہَمَ (یَجْہَمُ جَہْمًا) برا منہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا جَہَام۔ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو، منتر بھی اکابر ب اس کو جہنم میں لایا ہے، مگر صراحہ والا جہنم میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنے دار العقاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو،

جئی

۱-۱	أَوْ جَاءَ أَحَدٌ	یا آوے ایک تمہارا	۴-۴۳
۱-۱	جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ (بلغہ)	پونہچی اس کو	۲-۲۷۵
۱-۱	جَاءَهُمْ	آیا ان کے پاس	۲-۸۹
۱-۱	جَاءَهَا	آیا اس کے پاس	۳۶-۱۳
۱-۱	جَاءَكُمْ	آیا تمہارے پاس	۲-۸۷
۱-۱	جَاءَنِي	آیا میرے پاس	۱۹-۴۳
۱-۱	مَا جَاءَنَا	نہیں آیا ہمارے پاس	۵-۱۹
۱-۱	جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ	لائے ظاہر معجزے	۳-۱۸۴
۱-۱	فَجَاءُوهُمْ	آئے ان کے پاس	۱۰-۷۴
۱-۱	جَاءُوهَا	آئے اس کے پاس	۳۹-۷۳
۱-۱	جَاءُوكَ	آئیں تیرے پاس	۴-۶۱
۱-۱	جَاءُوكُمْ	آئیں تمہارے پاس	۴-۹۵
۱-۱	جَاءَتْ رُسُلُ	آئیں ہمارے بھیجے ہوئے	۷-۴۳
۱-۱	جَاءَتْهُ	آئی اس کے پاس	۱۱-۷۴
۱-۱	جَاءَتْهُمْ	آئی ان کے پاس	۲-۲۱۳
۱-۱	جَاءَتْكَ	آئی تیرے پاس	۳۹-۵۹
۱-۱	جَاءَتْنَا	آئی ہمارے پاس	۷-۱۲۶
۱-۱	جِئْتَ بِالْحَقِّ (نطقت بالبیان التام)	لایا تو حق	۲-۷۱
۱-۱	جِئْتَنَا	آیا تو ہمارے پاس	۷-۷۰
۱-۱	جِئْتُمْ بِهِ	لائے تم اس کو	۱۰-۸۱
۱-۱	جِئْتُمُونَا فُرَادَى	آئے تم ہمارے پاس	۶-۹۴
۱-۱۷	جِئْتُكَ	آیا میں تیرے پاس	۲۶-۳۰
۱-۱	جِئْتُكُمْ	آیا میں تمہارے پاس	۷-۵۰
۱-۱	جِئْنَاهُمْ	آئے ہم ان کے پاس	۷-۵۱
۱-۱	جِئْنَاكَ	آئے ہم تیرے پاس	۱۵-۹۳
۱-۱	جِئْنَاكُمْ	لائیں گے ہم تم کو	۱۷-۱۰۴
۱-۲	فَجَاءَهَا الْمَخَاضُ	لایا اس کو درد زہ	۱۹-۲۲
۱-۲	وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ	اور لایا جاویگا	۸۹-۳
۱-۲	وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ	لائے جاویں گے نبی	۲۹-۹

جَاءَ (یَجِیءُ وَیَجُوءُ مَجِیئًا وَمَجِیئَۃً وَجِئًّا وَجِیئَۃً) آیا، جَاءَ بِہٖ لِلْجَاءَ الشَّیْءَ۔ کام کیلہ جَیْئَۃ ج جِیَآت۔ مَجِیٔ

جیب

	أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ	داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۱۲-۲۷
	اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ	لے جا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں	۲۲-۲۸
	يَخْمُرْنَ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ	اپنی اوڑھنی اپنے گریبانوں پر	۲۴-

جَابَ (یَجِیبُ جَیْبًا) القَمِیصَ۔ قمیص کا گریبان بنایا ناصح الْجَیْب۔ صادق الامین۔ جَیْب۔ پاکٹ۔ جِیَاب

جیل

	فِي جِيدِهَا حَبْلٌ	اس کی گردن میں رسہ	۱۱۱-

Marfat.com

جَادَ جَیِّدًا (نجادَ جَیِّدًا) اس کی گردن خوبصورت اور لمبی ہوئی۔ جِیَاد ج اَجْیَاد۔ جُیُوْدًا۔ اَجْیَدُ مؤ جَیْدَاءُ۔ وَجَیْدَانَۃ ج جُوْد۔

(۸)

حب

۲-۱	مَنْ اَحْبَبْتَ (اردت)	جس کو تو چاہے	۲۸-۵۶
۲-۱	اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ	دوست رکھا میں نے محبت مال	۳۸-۳۲
۳-۱	حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ	ایمان کی محبت ڈال دی	۴۹-۷
۱۱-۱	اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوۃَ	عزیز رکھا انہوں نے حیاتی	۱۶-۱۰۷
۱۱-۱	فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی (فضلوا)	پسند کیا انہوں نے اندھا رہنا	۴۱-۱۷
۱۱-۱	اَنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ (اختاروا)	اگر اختیار کریں	۹-۲۳
۲-۳	یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ	دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو	۹-۴
۲-۳	یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ	دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو	۲-۱۹۵
۲-۳	یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ	دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو	۲-۲۲۲
۲-۳	یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ	صابروں کو دوست رکھتا ہے	۳-۱۴۶
۲-۳	یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ	متوکلوں کو پسند کرتا ہے	۳-۱۵۹
۲-۳	یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ	انصاف کرنیوالوں چاہتا ہے	۵-۴۲
۲-۳	یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ	پسند کرتا ہے گندگی سے بچنے والوں کو	۲-۲۲۲
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ	نہیں چاہتا اترانے والوں کو	۲۸-۷۶
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ	نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو	۱۶-۲۳
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ	دوست نہیں رکھتا دغابازوں کو	۸-۵۹
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ	اسراف کرنے والوں نہیں چاہتا	۶-۱۴۱
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ	نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو	۵-۶۴
۲-۳	لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ	نہیں دوست رکھتا ظالموں کو	۳-۱۴۰
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ	ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنیوالوں کو	۲-۱۹۰
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ	ناپسند کرتا ہے فساد کو	۲-۲۰۵
۲-۳	لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ	اللہ خوش نہیں ہوتا ہر ایک کافر گنہگار سے	۲-۲۷۶
۲-۳	لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ	نہیں دوست رکھتا کافروں کو	۳-۳۲
۲-۳	لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ	اللہ کو پسند نہیں آتا	۴-۳۶
۲-۳	لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا	اللہ کو پسند نہیں	۴-۱۰۷
۲-۳	لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ	اللہ کو پسند نہیں	۴-۱۴۸
۲-۳	یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ	تاکہ محبت کرے تم سے اللہ	۳-۳۱
۲-۳	یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا	اور تعریف چاہتے ہیں	۳-۱۸۸
۲-۳	یُحِبُّوْنَهُمْ	ان کی محبت رکھتے ہیں	۲-۱۶۵
۲-۳	وَلَا یُحِبُّوْنَکُمْ	اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے	۳-۱۱۹
۲-۳	اَنْ تُحِبُّوْا	یہ کہ دوست رکھو تم	۲-۲۱۶
۲-۳	تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	دوست رکھتے ہو تم اللہ کو	۳-۳۱
۲-۳	لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ	میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا	۶-۷۶
۱۱-۳	یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ	پسند رکھتے ہیں حیاتی	۱۴-۳

(پختارون)

۲۱-۱	اَحَبَّ اِلَیْکُمْ	زیادہ پیاری ہیں	۹-۲۴
۲۱-۱	اَحَبُّ اِلٰی اَبِیْنَا	زیادہ پیارا ہے باپ کو	۱۲-۸
۲۱-۱	اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهَا	مجھے پسند اس بات سے	۱۲-۳۳
۱۷-۱	وَاِحِبَّآءُهٗ (واحد حبیب)	اور اس کے پیارے ہیں	۵-۱۸
۲۲-۱	حُبُّ الشَّهَوٰتِ	مرغوب چیزوں کی محبت کرتے	۳-۱۴
۲۲-۱	کَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ کی محبت	۲-۱۶۵
۲۲-۱	عَلٰی حُبِّهٖ (مع حبہ)	اس کی محبت پر	۶-۸۷
	وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور اسکے ساتھ اناج ہے جسکے ساتھ بھس ہے	۵۵-۱۲
	فَالِقُ الْحَبِّ	پھوڑنے والا ہے دانہ	۶-۹۵
	حَبًّا مُّتَرَاکِبًا	دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا	۶-۹۹
	کَمَثَلِ حَبَّةٍ	جیسے ایک دانہ	۲-۲۶۱
	وَلَا حَبَّةٍ	اور نہ کوئی دانہ	۶-۵۹
	مَّحَبَّةً مِّنِّیْ	میری طرف سے محبت	۲۰-۳۹

حَبَّ (یَحِبُّ حُبًّا) دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ حَبِبَ۔ یَحْبَبُ۔ حَبُبَ۔ یَحْبُبُ (اس کا حبیب ہوا) حَبِیْبٌ۔ محبوب ہونا۔ اَحَبَّ۔ القِرْبَۃ۔ مشک بھری۔ حَابَکَ اس کی بات ظاہر کی۔ اَحَبَّکَ اسے پسند کیا۔ فا۔ مُحِبٌّ مفعو۔ مُحَبٌّ۔ ف۔ محبوب۔ ا۔ حُبٌّ ج حُبُوْبٌ یا حُبُّوْنَ۔ واحد حَبَّةٌ بی۔ حَبُّ الْغَمَامِ اولے گرا۔ حَبَّةُ الْقَلْبِ دوستی۔ حُبٌّ۔ وزن ۲ جَو یا $\frac{1}{16}$ دینار۔ حَبُّ الزَّرْعِ گیہوں میں دانہ آگیا۔ مَحَبَّةٌ۔ پیار۔ حَبَابَةٌ۔ بلبلہ ج حباب۔ اَقِرْحُبَابُ دنیا حَبِیْبٌ۔ اَحِبَّةٌ۔ اَحِبَّآءُ۔ اَحْبَابٌ۔

Marfat.com

حبر

۱-م فِیْ رَوْضَةٍ یُحْبَرُوْنَ آؤ بھگت کئے جاویں گے ۳۰-۱۵
(یسرون)
۱-م اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ تم اور تمہاری عورتیں عزت کئے جاویں ۴۳-۷۰
وَاَحْبَارُ اور عالم ۵-۴۹
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ ٹھہرالیا اپنے عالموں کو ۹-۳۱
(علماء الیہود)

(۱) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا) الشئ چیز کو زینت دی (۲) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا وَحَبْرَةً وَاَحْبَرَ) خوش کیا۔ اور بارونق بنایا (۳) حَبِرَ (یَحْبَرُ حَبَرًا وَحُبُوْرًا وَحَبْرًا) خوش ہوا۔ حَبِرَ الْاَرْضُ۔ زمین کی کھیتی زیادہ ہوئی حَبَّرَ الدواۃ دوات میں سیاہی ڈالی۔ حِبْر۔ عالم صالح۔ سرور۔ نعمت۔ رئیس قوم ج اَحْبَار۔ حُبُوْر۔ مِحْبَر۔ سیاہی دان

حبس

۱-۳ مَا یَحْبِسُهُنَّ (یمنعہن) کون سی چیز انہیں روکتی ہے ۱۱-۸
۱-۳ تَحْبِسُوْنَهُمَا (تقفونھما) کھڑا کرو ان دونوں کو ۵-۱۰۶
حَبَسَ (یَحْبِسُ حَبْسًا وَمَحْبَسًا) قید کیا۔ حَبَسَ عَنِ الشَّئِ چیز سے روک دیا۔ حَبَسَ الْمَالَ عَلَیْهِ۔ اس پر مال وقف کر دیا۔ تَحَبَّسَ فِی الْکَلَامِ۔ کلام میں ٹھیرا۔ احتباس۔ بند کرنا۔ بند ہونا۔ حَبْس ج حُبُوْس مَحْبِس۔ قید خانہ،

حبط

۱-۱ لَحَبِطَ عَمَلُهُمْ البتہ ضائع ہو جاتا اس سے ۶-۸۸
۱-۱ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا اور برباد ہوا جو کیا تھا ۱۱-۱۶
(بطل)
۱-۱ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ان کی محنت ضائع ہوئی ۳-۲۲
(بطلت)
۲-۱ فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اکارت کر ڈالے اللہ نے ۳۳-۱۹
۳-۱ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ کہیں اکارت نہ ہو جائیں ۴۹-۲
۳-۲ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ اور اکارت کر دے گا ان کی محنت ۴۷-۳۲
۹-۱ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ ضرور تیرے عمل اکارت جائینگے ۳۹-۶۵
حَبِطَ (یَحْبَطُ حَبَطًا وَحُبُوْطًا) ضائع ہوا۔ اَحْبَطَهٗ۔ اَبْطَلَهٗ

حبك

ذَاتِ الْحُبُكِ (طرایق الحسنۃ) واحد حبك جالیدار۔ یعنی آسمان پر ستاروں کا ۵۱-۷
جال بچھا ہوا۔
حَبَكَ حائك الثوب۔ جلاہا نے کپڑا بنا اور بنایا۔ حَبَّكَ جلاہا تَحْبِیْك۔ نیفہ کا نالہ کس کر باندھا۔ احتباك۔ نالہ کس کر باندھنا محبك جسم انسانی میں وہ جگہ جہاں نالہ باندھا جاتا ہے

حبل

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ سے ۱۱۱-۵
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی (قرآن) ۳-۱۰۳
بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی دست آویز ۳-۱۱۲
حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ لوگوں کی دست آویز ۳-۱۱۲
مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ دھڑکتی رگ (شہ رگ) ۵۰-۱۶
فَاِذَا حِبَالُهُمْ ان کی رسیاں ۲۰-۶۶
حَبَلَ (یَحْبُلُ حَبْلًا) رسی سے باندھا۔ حَبِلَتِ (تَحْبَلُ حَبَلًا) الْمَرْاَۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ فا۔ حَابِلَۃٌ ج حَبَلَۃٌ۔ حُبْلٰی۔ حُبَالٰی حَبَّلَهَا وَاَحْبَلَهَا۔ اس عورت کو حاملہ کیا۔ حَبْل ج حبال۔ اَحْبُل حُبُوْل۔ اَحْبَال۔ رسی۔ عہد۔ ذمہ۔ شاہ رگ حَبَّال۔ رسیاں بنانے یا بیچنے والا،

حتم

۱-۲۲ حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱
حَتَمَ (یَحْتِمُ حَتْمًا) الشئ محکم کیا۔ فیصلہ کیا۔ اَکَلَ الْحُطَامَۃَ دسترخوان پر جو موجود تھا، سب چٹم کر گیا۔ حَاتِم۔ حاکم، قاضی، حَتْم خالص حق، بے شک، فیصلہ ج حُتُوْم۔ حاتم طائی یمن میں نہایت نامور سخی گزرا ہے،

حتی

حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ۲-۵۵
حتّٰی حرف جار ہے، اور انتہا کے معنی میں آتا ہے مضارع پر نصب دیتا ہے۔ منتہی اکاذب اور حصر علم والے اس حرف حتّٰی کو سخت میں لائے ہیں،

حثث

۱۷-۱ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا (سریعًا) اسکے پیچھے دوڑا ہوا چلا آتا ہے ۷-۴

Marfat.com

حَثَّ (یَحُثُّ حَثًّا) برانگیختہ کیا حَثِیْثًا۔ حُثُوْث۔ جلدی

حجب

۱-۱۶ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ روک دیئے جاویں گے ۸۳-۱۵

- وَبَیْنَہُمَا حِجَابٌ اور ان دونوں کے درمیان پردہ ہے ۷-۴۶

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا پردہ سے چھپا ہوا ۱۷-۴۵

بَیْنِنَا وَبَیْنَكَ حِجَابٌ اور ہمارے تیرے درمیان اک پردہ ہے ۴۱-۵

حَجَبَ (یَحْجُبُ حَجْبًا وحِجَابًا وحَجَّبَ) چھپایا۔ اندر نہ آنے دیا۔ حَجَبَ بَیْنَہُمَا۔ دونوں کے درمیان حائل ہوا حَجَبَ صَدْرَہٗ۔ دل تنگ ہوا، حَجَبَ الْاَمِیْرُ۔ امیر کا دربان ہوا، ف۔ حَاجِب ج حواجِبْ۔ حجاب۔ پردہ، تعویذ حِجَابُ الشمس سورج کی روشنی حِجَابُ القلب، وہ پردہ کہ پیٹ اور سینہ کے درمیان ہے۔ حجاب حاجز۔

حجر

۱-۱ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ حج کیا بیت اللہ کا ۲-۱۵۸

۱-۴ حَاجَّ اِبْرٰھِیْمَ (جادل) جھگڑا کیا ابراہیم سے ۲-۲۵۸

۱-۴ حَاجَّہٗ قَوْمُہٗ (جادلوہ) اور جھگڑا کیا اس سے کی قوم نے ۶-۸۰

۱-۴ فَمَنْ حَاجَّكَ (جادلك) پس جو جھگڑا ۳-۶۱

۱-۴ فَاِنْ حَاجُّوْكَ اگر تیرے ساتھ جھگڑیں ۳-۲۰
(خاصموك)

۱-۴ حَاجَجْتُمْ جھگڑا کر چکے ۳-۶۶

۳-۴ وَالَّذِیْنَ یُحَاجُّوْنَ وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں ۴۲-۱۶

۳-۴ اَوْ یُحَاجُّوْكُمْ یا وہ غالب آئیں تم پر ۳-۷۳

۳-۴ لِیُحَاجُّوْكُمْ بِہٖ تاکہ جھلا دیں تجھ کو ۲-۷۶
(لیخاصموکم)

۳-۴ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ کیوں جھگڑتے ہو ۳-۶۶
(تخاصمون)

۴-۴ اَتُحَاجُّوْنِّیْ (ایک نون حذف ہے) کیا تم جھگڑا کرتے ہو میرے ۶-۸۰
(اتجادلوننی) ساتھ

۳-۴ اَتُحَاجُّوْنَنَا (تخاصموننا) کیا تم ہمارے ساتھ جھگڑتے ہو ۲-۱۳۹

۳-۴ وَاِذْ یَتَحَاجُّوْنَ فِی النَّارِ جب آپس میں جھگڑیں گے ۴۰-۴۷
(یتخاصمون)

۱-۲۲ حِجُّ الْبَیْتِ (قصد) ذکر ہے اس گھر کا ۳-۹۷

یَوْمُ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ دن بڑے حج کے ۹-۳

اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ (وقتہ) حج کے چند مہینے ہیں ۲-۱۹۷

۱-۱۵ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ حاجیوں کا پانی پلانا ۹-۱۹

ثَمَانِیْ حِجَجٍ آٹھ برس ۲۸-۲۷

حُجَّۃٌ (مجادلۃ) جھگڑنے کا موقعہ ۳-۱۵۱

لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا کوئی جھگڑا نہیں ۴۲-۱۵

فَلِلّٰہِ الْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ اللہ کا الزام پورا ہے ۶-۱۴۹

مَا کَانَ حُجَّتُھُمْ کوئی جھگڑا نہیں ہے ۴۵-۲۵

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اور یہ ہماری دلیل ہے ۶-۸۳

حَجَرَ (یَحْجُرُ حَجْرًا) دلیل کے ساتھ غالب آیا، حَجَّۃٌ۔ اس کا قصد کیا حَجَرَ الْجُرْحَ۔ سوئے سے زخم کا معائنہ کیا حَجَرَ الْبَیْتَ۔ زیارت کیا۔ ف۔ حَاجِزٌ ج حُجَّابٌ۔ حُجْرَۃٌ۔ حُجَیْرَۃٌ۔ ص۔ حَاجِزٌ ج حَوَاجِزُ۔ حَجَرَ عَنِ الْاَمْرِ۔ کام سے باز آیا۔ حَاجِزٌ، جھگڑا۔ اِحْتَجَابٌ، چھپ جانا۔ حَاجَّ حِجَاجًا۔ دونوں آپس میں جھگڑے۔ حِجَّۃٌ۔ حج سے اہم۔ یا ایک سال ج حِجَجٌ۔ ذوالحجہ، قمری آخری مہینہ ج ذوات الحجۃ

حُجَّۃٌ۔ دلیل، برہان

حجر

۱-۲۲ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہیں روک دی جاوے کوئی کو ۲۵/۵۳

۱-۲۱ (حراما محرما)

فِیْ حُجُوْرِكُمْ جو تمہاری پرورش میں ہیں ۴-۲۳

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ دیوار کے باہر یا پیچھے ۴۹-۴

بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ پہنچے دل گلوں تک ۱۰-۳۳
(وطی الحلقوم)

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ حجر کے رہنے والوں نے پیغمبروں کو ۱۵-۸۰
(شام اور مدینہ کے درمیان وادی ہے) مراد ثمود

قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ قسم ہے عقلمندوں کے واسطے ۸۹-۵
(عقل)

اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ مواشی اور کھیتی ممنوع ہے ۶-۱۳۸
(حرام)

یَعْصِمُكَ الْحَجَرُ بچائے تجھ کو پتھر سے ۵-۶۷

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ — پھینکنا انکا ان پر پتھریاں ۱۰۵-۴
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ — آدمی اور پتھر ۲-۲۴
(کاصناھم)
ذَهَبَ كَالْحِجَارَةِ (فی القسوۃ) — سودہ ہو گئے جیسے پتھر ۲-۷۴
كُونُوا حِجَارَةً — ہو جاؤ پتھر ۱۷-۵۰
حِجَارَةً مِنْ طِينٍ — پتھر مٹی کے ۵۱-۳۳
(مطبوخہ بالنّار)

حَجَرَ (یَحْجُرُ حَجْرًا حِجْرَانًا) بند کیا۔ حَجَرَ (یَحْجُرُ حَجْرًا وَمَحْجُورًا) حرام کیا۔ حَجَرَ الْقَمَرُ۔ چاند کے گرد ہالہ ہو گیا۔ حَجَرَ الطِّينُ۔ مٹی پتھر کی طرح سخت ہو گئی۔ تَحَجَّرَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے حجرہ بنایا۔ حَجَرٌ مطلق منع کیا۔ حِجْرٌ۔ عقل ج حُجُورٌ۔ حَجَرٌ۔ پتھر ج حِجَارَةٌ اَحْجَارٌ۔ حُجْرٌ۔ ناخنوں کے ساتھ کا گوشت۔ حُجْرَةٌ۔ غرفہ۔ قبر ج حُجَرٌ۔ حُجْرَانٌ۔ حناجر واحد حنجرۃ و حنجورۃ، منتہی کا رب اور صراحہ اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں۔ مگر المنجد والا الگ لایا ہے مَنْجَرَةٌ۔ ذَبَحَهُ۔

حجز

۱۵-۱ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا — دو دریاؤں کے درمیان پردہ ۲۷-۶۱
۱۵-۱ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ — کوئی اس سے بچانے والا ۶۹-۴۷
(مانعین)

حَجَزَ (یَحْجِزُ حَجْزًا وَحِجَازَةً) منع کیا۔ روکا۔ دفع کیا۔ حَجَزَ بَيْنَهُمَا دونوں کے درمیان آگیا۔ اَحْجَزُ۔ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک زمین حَاجِزَةٌ۔ مَانِعَةٌ۔ حُجْزٌ خفیف وطاہر

حدب

مِنْ كُلِّ حَدَبٍ — ہر اونچان سے پھسلتے چلے آویں گے ۲۱-۹۶
حَدِبَ (یَحْدَبُ حَدَبًا وَاَحْدَبَ) الرجل۔ آدمی کوزپشت ہوا فَاحْدَبُ۔ اَحْدَبُ مرحدبۃ۔ حَدَّبَ۔ اونچا کردیا تَحَدَّبَ اونچا ہوا۔ تَحَدَّبَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا حَدَبٌ۔ موج دریا یا جاری پانی کا پانی پر چڑھنا۔ مُحَدَّبٌ۔ خلاف مجوف حدیبیۃ۔ وہ مشہور اسلامی تاریخی مقام جہاں حضور سے کفار نے صلح کی تھی۔ اور اسلامی لشکر میں اضافہ ہو گیا۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا۔ اسی فتح کی طرف اشارہ ہے

حدث

۳-۲ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا — یا ڈالے انکے دل میں سوچ ۲۰-۱۳
۳-۲ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ — شاید کہ اللہ اس طلاق کے بعد نئی صورت پیدا کر دے ۶۵-۱
۳-۲ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ — شروع کروں میں تیرے لئے ۱۸-۱
۳-۳ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (تحبر) — اس دن کر ڈالیگی اپنی باتیں ۹۹-۴
۳-۳ اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ — تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے ۲-۶
۳-۱۱ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ — احسان اپنے رب کا بیان کر ۹۳-۱۱
(اخبر)
۱۶-۲ مُحْدَثٍ — نئی ۲۱/۲ و ۲۶/۵
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ — سو اسکے پیچھے کس بات پر ایمان لاویں گے ۷-۷
نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ — اتاری بہتر بات ۳۹-۲۳
لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا — چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات ۴-۴۲
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ — ٹھکانے پر لگانا باتوں کا ۱۲/۳۶
وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ — پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں ۲۳-۳۴

(۱) حَدَثَ (یَحْدُثُ حُدُوْثًا) الامر۔ کام واقع ہوا (۲) حَدَثَ (یَحْدُثُ حَدَاثَةً وَحُدُوْثًا) نیا ہوا۔ حَدَّثَ۔ بات سنا روایت کی۔ حَادَثَ السَّيْفَ۔ تلوار کو صیقل کیا۔ اَحْدَثَ۔ اس کو ایجاد اور جاری کیا۔ تَحَادَثُوْا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنایئں حَدَثٌ۔ دین میں نیا کام کیا جو کہ سنت کے خلاف ہو، پاخانہ وغیرہ ج اَحْدَاثٌ۔ اِحْدَاثُ الدَّهْرِ۔ مصیبتیں۔ حادثۃ ج حَوَادِثُ وقوعہ۔ حدیث ج حدثان۔ حُدْثَانٌ۔ نیا۔ مُحْدَثٌ ج مُحْدَثَانٌ حدیث السن۔ نیا جوان۔ حُدُوْثَةٌ۔ جوانی

حداد

۴-۱ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ — جو اللہ کے مخالف ہوا ۲۱/۵۸
۴-۳ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ — مقابلہ کرے اللہ سے ۹/۵۹
(یشاقق اللہ)
۴-۳ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ (یخالفون) — خلاف کرتے ہیں اللہ کے ۵/۵۸
حُدُوْدُ اللّٰهِ (شرائعہ) — اللہ کا حکم ۴-۱۳
۱۹-۱ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے ۴-۱۹
۲۱-۱ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے ۲۲-۵۰

Marfat.com

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ ہم نے لوہا اتارا ۵۷-۲۵
زُبَرَ الْحَدِيْدِ تختے لوہے کے ۱۸-۹۶
حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا پتھر یا لوہا ۱۷-۵۰

(۱) حَدَّ (یَحُدُّ حَدًّا او حَدَدًا) الدَّارَ۔ گھر کی حد بنائی۔ حَدَّ المُذْنِبَ گنہگار پر حد قائم کی۔ شریعت میں جو سزا کی حد مقرر تھی، وہ قائم کی (۲) حَدَّتِ (تَحِدُّ حَدًّا او حِدَادًا) المرأۃ۔ عورت نے اپنے خاوند کے مر جانے پر زینت ترک کر دی، اور سیاہ کپڑے پہن لئے۔ فا۔ حَادٌ ج حَوَادُّ، (۳) حَدَّ (حَدًّا او حَدَّدَ وَاحْتَدَّ) السِّكِّيْنَ چھری تیز کی (۴) حَدَّتِ (تَحِدُّ حِدَّةً وَاحْتَدَّتْ) السِّكِّيْنُ۔ چھری تیز ہوئی (۵) حَسَدَ (یَحْسِدُ حَسَدًا او حَسَادًا او حِسَّةً) عَلَيْهِ۔ اس پر ناراض ہوا، حَادَّهُ اس کو ناراض کیا۔ حَدٌّ ج حدود۔ حُدَادٌ۔ غضبناک آدمی حَدَّادٌ لوہار۔ دربان۔ حِدَادَةٌ۔ لوہار کا کسب۔ محدود۔ حِدَّتٌ۔ گرمی

حدائق

حَدَائِقُ (واحد حدیقہ) باغ ۲۷ و ۷۸ و ۸۰ / ۳۰ و ۳۲ و ۶۰
اَحْدَقَتِ الرَّوْضَةُ۔ باغ ہو گیا۔ حَدَقٌ۔ باد نجان۔ حَدَقَةٌ۔ آنکھ کی سیاہی۔ حَدَّقَ بِعَيْنَيْهِ۔ اس کی طرف دیکھا

حذار

۳-۱ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُوْنَ ڈرتے ہیں منافق ۶۴-۹
۱۱-۱ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ چاہیئے کہ خوف کھائیں ۶۴-۱۲
۳-۱ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ تاکہ وہ بچتے رہیں ۹-۱۲۲
۳-۱ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ کھول کھینگا جس سے تم ڈرتے ہو ۶۴-۱
۳-۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ (یخوفکم) اور اللہ تم کو ڈراتا ہے ۳-۲۸
۱۱-۱ فَاحْذَرْهُمْ ان سے بچتا رہ ۶۳-۴
۱۱-۱ فَاحْذَرُوْا (لا تقبلوا) بچتے رہنا ۵ ۴۱ ۴۶ ۵
۱۱-۱ وَلْيَحْذَرْهُمْ ان سے بچتے رہو ۶۴-۱۴
۱۵-۱ لَجَمِيْعٌ حَاذِرُوْنَ ہم سارے اسے خطرہ رکھتے ہیں ۲۶-۵۶
۱۶-۱ عَذَابَ ... مَحْذُوْرًا تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ۱۷-۵۷
۲۲-۱ حَذَرَ الْمَوْتِ (خوف) موت کے خوف سے ۲-۲۴۳
۲۲-۱ خُذُوْا حِذْرَكُمْ لے لو اپنے ہتھیار ۴-۷۱
حِذْرَهُمْ لے لیں اپنے ہتھیار ۴-۱۰۲

حَذِرَ (یَحْذَرُ حَذَرًا و مَحْذُوْرَةً) ڈرا فا۔ حَذِرٌ ج حَذِرُوْنَ

حَذَّرَهُ۔ خَوَّفَهُ۔ حَاذِرًا۔ ایک دوسرے سے ڈرنے والا۔ حاذر المشاہب

المُسْتَحِدُّ۔ مَحْذُوْرَةٌ۔ حرب، عذاب جس سے ڈرا جاوے۔ ابی مَحْذُوْرَةُ۔ مشہور مؤذن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حرب

۱-۴ حَارَبَ اللّٰهَ جو لڑا اللہ سے ۱۰۷-۱
۳-۴ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ لڑائی کرتے ہیں اللہ سے ۵ ۳۳
۱-۲۲ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے ۲-۲۷۹
۱-۲۲ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ آگ لگائی لڑائی کے لئے ۵-۶۴
۱-۱۸ زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ زکریا حجرے میں ۳-۳۷
۱-۱۸ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ دیوار کود کر گئے عبادت خانہ میں ۳۸-۲۱
۱-۱۸ مِنْ مَّحَارِيْبَ قلعے ۳۴-۱۳

حَرَبَ (یَحْرُبُ حَرْبًا) لڑائی کی مال لیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فا۔ حَرِيْبٌ ج حَرْبٰى۔ حُرَبَاءُ۔ حَرِبَ (یَحْرَبُ حَرَبًا) باؤلا ہوا غضبناک ہوا حَارِبَةٌ۔ قاتلہ۔ حَرْبٌ ج حروب۔ اَحْرُبٌ۔ لڑائی کے لئے آمادہ کیا۔ دار الحرب۔ دشمن کا ملک۔ حربہ۔ ایک ہتھیار حِرَابٌ مِحْرَبٌ۔ مِحْرَابٌ۔ صاحب الحرب اور بہادر۔ امام کی جگہ۔ یا مجلس۔ شیر کی جگہ ج محاریب۔ لڑائی کے لئے یہود لوگوں کو مسجدیں تیار کرتے تھے اس لئے مسجدوں کو محراب کہتے تھے، مگر عام معنوں میں مراد مسجد، کوٹ، قلعہ اور وہ مکان جس پر زینہ سے چڑھا جاوے۔ یا امام کے لئے الگ جگہ

حرث

۳-۱ مَا تَحْرُثُوْنَ (تبذرون حبۃ) جو تم بوتے ہو ۶۳-۵۶
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں ۲-۲۲۳
(محل زرع للولد)
حَرْثَ الْاٰخِرَةِ آخرت کی کھیتی ۴۲-۲۰
حَرْثَ الدُّنْيَا دنیا کی کھیتی ۴۲-۲۰
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ پانی دیتی ہو کھیتی کو ۲-۷۱
(زرع)
نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ زیادہ کریں ہم اسکے لئے اسکی کھیتی ۴۲-۲۰

حَرَثَ (یَحْرُثُ، حَرْثًا) الارض۔ زمین جوتی۔ حَرَثَ المَالَ۔ مال کمایا اور جمع کیا۔ حَرَثَ النَّارَ۔ آگ جلائی فا۔ حارث ج حُرَّاث حِرَاثَةٌ۔ کھیتی باڑی۔ ابو حارث۔ شیر کی کنیت حِرَاث ج حَوَارِث

مِحْرَث ج مَحَارِث۔ ہل وغیرہ۔

حرج

۱-۲۲ عَلَيْكَ حَرَجٌ — تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو — ۳۳-۵۰

۱-۲۲ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ — تیرے سینے میں تنگی نہ ہو — ۷-۲

(ضیق)

۱-۲۲ عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ — نہ بیمار پر تکلیف — ۲۴-۶۱

۱-۲۲ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ — تنگی تیرے فیصلہ پر — ۴-۶۵

(ضیقًا وشكًا)

حَرِجَ (يَحْرَجُ حَرَجًا) تنگ ہوا۔ حَرِجَ الرجلُ آدمی نے گناہ کیا حَرَّجَهٗ۔ اس کو تنگ کیا۔ حَرِجَ عَلَيْهِ۔ اس پر حرام ہوا، اَحْرَجَهٗ۔ اس کو گناہ میں ڈالا۔ حَرْج۔ جگہ تھوڑی اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض،

حرد

عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ — پکتے ہوئے زور کے ساتھ — ۶۸-۲۵

(منع الفقراء)

حَرَدَ (يَحْرِدُ حَرْدًا) منع کیا۔ حَرَدَ (يَحْرِدُ حُرُوْدًا) اکیلا ہوا، الگ ہوا، حَارَدَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ زیادہ تھا، اب کم ہو گیا حَارَدَ الرجلُ۔ پہلے آدمی سخی تھا۔ پھر شوم ہو گیا۔ اَحْرَدُ بخیل، کنجوس،

حرر

۱۶-۳ مُحَرَّرًا (رعتيقا) — آزاد رکھ کر — ۳-۳۵

(وقفا لله)

۲۲-۳ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ (عتق رقبة) — ایک غلام کا آزاد کرنا — ۴-۹۲

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ (ج اَحْرَار۔ حِوَار) — آزاد کے بدلے آزاد قتل — ۲-۱۷۸

وَلَا الْحَرُّ وَالرِّيْحُ الْحَارَّةُ) — دونہ دھوپ — ۳۵-۲۱

فِي الْحَرِّ — گرمی میں — ۹-۸۱

اَشَدُّ حَرًّا — سخت گرم — ۹-۸۱

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ — بچاؤ ہیں گرمی میں — ۱۶-۸۱

لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ — ان کی پوشاک وہاں ریشم کی — ۲۲-۲۳

جَنَّةً وَحَرِيْرًا — جنت اور پوشاک ریشمی — ۷۶-۱۲

حَرَّ (يَحُرُّ حَرًّا) العبدُ۔ غلام آزاد ہوا۔ صار (حُرًّا) حَرَّ (يَحُرُّ حَرًّا وحَرَّةً وحُرُوْرًا وحَرَارَةً) گرم ہوا۔ حَرَّ الْوَلَدَ۔ لڑکے کو اللہ کے دین کے لئے وقف کر دیا۔ حَرَّ الْكِتَابَ۔ کتاب لکھی درست کی، حَرَّ الْاَرْضَ زمین ہموار کی۔ حَرّ ج حُرُوْر۔ حَرارت۔ گرمی۔ حَرِيْرَة۔ کھیر۔ حُرّ ج احرار۔ حِرار۔ آزاد۔ م۔ حُرَّة ج حَرَائِر۔ حریت شرافت۔ حَرّة پیاس۔ حارّ۔ گرم۔ مَحْرُوْر۔ جو گرمی میں داخل ہو،

حرس

حَرَسًا شَدِيْدًا — چوکیدار سخت — ۷۲-۸

حَرَسَ (يَحْرُسُ حَرْسًا) حفاظت کی، چوکیداری کی۔ فا۔ حارس ج حُرَّاس۔ حَرَسَة۔ حَرَس۔ اَحْرَس۔ حَرِسَ (يَحْرَسُ حَرَسًا) رات کو چرایا۔ حَرَسَانِ۔ دو چوکیدار۔ مراد دن اور رات، حَرِيْسَة بھیڑ بکری جو رات کو چرائی جائے، نیز ان کا باڑہ

حرص

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتَ — اگر تو کتنا ہی چاہئے — ۱۲-۱۰۳

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتُمْ — اگرچہ اس کی حرص کرو — ۴-۱۲۹

۱-۳ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى — اگر تو طمع کرے — ۱۶-۳۷

۱-۲۱ اَحْرَصَ النَّاسِ — سب لوگوں سے زیادہ حریص — ۲-۹۶

۱-۱۰ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ — تم پر حریص ہے — ۱۰-۱۲۸

حَرَصَ (يَحْرِصُ) وحَرِصَ (يَحْرَصُ) حِرْصًا۔ وہ طمع والا، اور حریص ہوا۔ حَرِيْص ج حُرَصَاء۔ حِرَاص۔ حُرَّاص۔ حَرَّاصَة۔ اس کو طمع دلایا۔ حَرْصَة۔ حارصة۔ حرِيصة۔ طمع

حرض

۱۱-۳ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکید کر مسلمانوں کو — ۴/۸ و ۴/۹۵

(حثهم)

۲۲-۱ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا — یہاں تک کہ تو گھل جائے — ۸۵-۱۲

فساد فی البدن والعقل)

حَرَضَ (يَحْرُضُ حُرُوْضًا) وحَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَضًا) وحَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَاضَةً) وہ سخت بیمار ہوا، اور لاغر ہو گیا، یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ گیا۔ فا۔ حَرِضٌ۔ حَارِضٌ۔ حَارِضَةٌ۔ سخت بیمار ہو کر موت کے قریب پہنچنے والا۔ حَرَضَ (يَحْرِضُ حَرْضًا) نَفْسَهٗ۔ اپنی جان کو بگاڑ دیا۔ حَرَّضَ۔ حَثَّ۔ تاکید کی، رغبت دی۔ حریض۔ وہ آدمی جو گر جاوے، اور اٹھ نہ سکے،

حرف

۳-۳ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ (يغيرون) — بدل ڈالتے ہیں بات کو — ۴/۴۶ و ۵/۴۱

Marfat.com

۳-۳ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ (یغیرونہ) پھر اس کو بدل ڈالتے تھے ۲-۷۵

۳-۱۵ مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ (منعطفًا) ہنر کرتا ہو لڑائی کا ۸-۱۶

عَلَىٰ حَرْفٍ (شک) کنارے پر ۲۲-۵

حَرَفَ (یَحْرِفُ حَرْفًا) الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهِ۔ چہرے سے ایک چیز کو دور اور ضائع کر دیا۔ حَرَفَ لِعِيَالِهِ۔ اپنے عیال کے لئے یہاں اور وہاں سے کمایا۔ حَرَفَ الْقَوْلَ۔ بات کو بدل دیا۔ حَرَفَ الْقَلَمَ۔ قلم کو قط لگایا، حَرَفَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو نیک یا بد پر بدلہ دیا۔ اَحْرَفَ۔ غریبی کے بعد صاحب جائداد ہو گیا۔ اِحْتَرَفَ۔ پیشہ کرنا۔ حِرْفَةٌ۔ پیشہ۔ حَرْفٌ ج حِرَف۔ ہر ایک چیز کی حد اور کنارہ۔ حَرْفُ السَّفِيْنَةِ۔ کشتی یا نہر کا کنارہ۔ حریف۔ ہم پیشہ ج حُرَفَاء۔ حُرْفَة۔ رائی۔ مُحَرَّف۔ جس کا دل ضائع ہو گیا ہو

حرق

۱۰۷ فَاحْتَرَقَتْ وہ باغ جل جائے ۲-۲۶۶

۹-۳ لَنُحَرِّقَنَّهُ ہم اسے ضرور جلا دینگے ۲۰-۹۷

۱۱-۳ قَالُوا حَرِّقُوهُ بولے اسے جلا دو ۲۱-۶۸

۱۷-۱ عَذَابَ الْحَرِيْقِ جلنے کا عذاب ۸-۵۱

حَرَقَ (یَحْرُقُ حَرْقًا) جلایا۔ حَرَقَ بِالْمِبْرَدِ۔ اس کو سردی سے جلا دیا۔ تپ مُحْرِقَة۔ وہ بیماری بخار جو بدن میں جلن پیدا کرے۔ اور خلطوں کو جلا دے۔

حرك

۱۳-۳ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ نہ چلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان ۷۵-۱۶

حَرُكَ (یَحْرُكُ حَرْكًا وَحَرَكَةً) حرکت کی۔ ہلا۔ حَرَّكَ۔ حرکت دی

حرم

۱-۳ اِنَّمَا حَرَّمَ بیشک اللہ نے حرام کیا ۲-۱۷۳

۱-۳ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا اور حرام کیا سود ۲-۲۷۵

۱-۳ حَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ حرام کیا ۵-۷۲

۱-۳ حَرَّمَهَا اس کو عزت دی ۲۷-۹۱

۱-۳ حَرَّمَهُمَا ان دونوں کا حرام کیا ۷-۵۰

۱-۳ حَرَّمُوْا اور انہوں نے حرام کیا ۶-۱۴۰

۱-۳ حَرَّمْنَا حرام کیا ہم نے ۶-۱۴۶

۲-۳ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ حرام کئے تم پر ۵-۹۶

۲-۳ حُرِّمَ ذٰلِكَ وہ حرام کیا گیا ۲۲-۳

۲-۳ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ حرام کئے گئے تم پر ۲۳-۴

۲-۳ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا گیا ۶-۱۳۸

(کالسوائب وحوامی)

۳-۳ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ اور حرام کرتا ہے اپر ۷-۱۵۶

۳-۳ وَيُحَرِّمُوْنَ اور اسکو حرام کرتے ہیں ۶-۱۴۷

۳-۳ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ اور حرام نہیں جانتے ۹-۲۹

۳-۳ لِمَ تُحَرِّمُ تو کیوں حرام کرتا ہے ۶۶-۱

۳-۱۳ لَا تُحَرِّمُوْا نہ حرام جانو ۵-۸۷

۱-۱۶ لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ مانگنے والے اور رہے ہوئے کیلئے ۵۱-۱۹

۱-۱۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ نہیں بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی ۵۶-۶۷

(ممنوعون رزقنا)

۳-۱۶ وَهُوَ مُحَرَّمٌ حالانکہ حرام کیا گیا ہے ۲-۸۵

۳-۱۶ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ نزدیک تیرے محترم گھر کے ۱۴-۳۷

۳-۱۶ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا میری طرف وحی کیا گیا جو حرام کیا گیا ہو ۶-۱۴۵

۳-۱۶ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ان پر حرام کی گئی ہے ۵-۴۶

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ حرمت والا مہینہ ۲-۱۹۴

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ (مقابل) ہر حرمت والے مہینہ کا ۲-۱۹۴

بَيْتَ الْحَرَامِ حرمت والے گھر کی طرف ۵-۲

مَسْجِدَ الْحَرَامِ مسجد الحرام (عزت والی مسجد) ۲-۱۴۴

اَلْمَشْعَرِ الْحَرَامِ مشعر الحرام (ایک جگہ مزدلفہ کے پاس) ۲-۱۹۸

حَرَامًا وَحَلَالًا حرام اور کوئی حلال ۱۰-۵۹

وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اور مقرر ہو چکا ہے ۲۱-۹۵

وَمَنْ حَرَامٌ اور یہ حرام ہے ۶۶-۱۱۶

حَرَمًا اٰمِنًا پناہ کی جگہ ۲۸-۵۷

اَلْاَشْهُرُ الْحُرُمُ پناہ کے مہینے ۹-۵

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ چار ماہ ہیں ادب کے ۹-۳۶

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اور تم احرام کی حالت میں ہو ۵-۱

مَا دُمْتُمْ حُرُمًا جب تک تم احرام میں ہو ۵-۹۶

حُرُمٰتِ اللّٰهِ اللہ کی حرمتوں کی ۲۲-۳۰

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ۲-۱۹۴

(۱) حَرَمَ (یَحْرِمُ) وحَرِمَ (یَحْرَمُ حِرْمًا وحُرْمًا وحَرِیْمًا وحَرِمًا وحِرْمَانًا وحَرِیْمَۃً) منع کیا (۲) حَرِمَ (یَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا) وحَرُمَ (یَحْرُمُ حُرُمًا وحُرْمَۃً وحَرَامًا) اس پر حرام ہوا (۳) حَرِمَ (یَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا) فی القمار۔ جوئے میں خسارہ اٹھایا۔ حَرَّمَ (تحریم) حرام کیا اَحْرَمَ۔ مہینہ حرمت میں داخل ہوا۔ اِسْتَحْرَمَہٗ۔ اس کی عزت کی حَرَامِیٌّ حرم میں رہنے والا۔ اِسْتَحْرَمَ۔ حرام گنا۔ حِرْمٌ۔ مصدر ضد حلال، وہ واجب جس کا چھوڑنا جائز ہے۔ حَرَمٌ جس کی آدمی عزت کرے حَرَمٌ مکہ شریف۔ حَرَمَانِ۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف۔ گرداگرد خانہ کعبہ حِرْمَانٌ۔ نقیض رزق۔ ناامیدی۔ حُرْمَۃٌ۔ عزت۔ حَرِیْمٌ جس کی عزت کی گئی ہو (احرام والا کپڑا) آدمی کی عورت۔ اَشْہُرُ الْحُرُمِ۔ ذوقعدہ ذوالحجہ۔ محرم، رجب۔ حَرَامٌ۔ ضد حلال ج حُرُمٌ۔ مُحَرَّمٌ عربی سال کا پہلا ماہ۔ مَحْرَمٌ ج مَحَارِمُ۔ جس کے ساتھ نکاح حرام ہو، مُحْرِمٌ احرام والا، اِحْرَامٌ۔ حاجی جو میقات حرم سے کپڑے اتار کر بے سیئے کپڑے تہبند اور چادر پہنتا ہے، مَحْرُوْمٌ۔ جو خیر سے منع کیا گیا ہو،

حرز

۱-۵ تَحَرَّوْا رَشَدًا اکٹھا کر لیا تیک آہ کا ۷۲-۱۴

تَحَرَّی الْاَمْرَ۔ قصد کیا، اور بزرگی دی، وہ چیز طلب کی جو لائق استعمال تھی، اَحْرٰی۔ لائق تر۔ منتہی الکارب والا سے حرو حری میں لایا ہے منحدر والا حری اور صراحہ والا حرو میں لایا ہے۔ غار حراء بعثت سے پہلے حضورؐ کے مراقبہ کا مقام، مکہ شریف سے مشرق کی طرف ۲-۳ میل کے فاصلہ پر منیٰ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے، یہیں جبریل آیا، اور قرآن شریف کی ابتدائی آیات آنحضرت کو بتلائیں اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا۔ اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا (حالی)

حزب

حِزْبُ اللّٰہِ	اللہ کا لشکر	۵۸-۲۲
حِزْبُ الشَّیْطٰنِ	فوج شیطانی	۵۸-۱۹
یَدْعُوْا حِزْبَہٗ لِاتباعہ فی الکفر	شیطان اپنی فوج بلاتا ہے	۳۵-۶
کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْہِمْ	ہر ایک جماعت اور فرقہ	۳۰-۳۲
اَیُّ الْحِزْبَیْنِ	دو جماعتوں میں کونسی جماعت	۱۸-۱۲
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ	فرقوں نے حیرتی آہ پکڑی	۱۹-۳۷
وَمِنَ الْاَحْزَابِ	اور بعض فرقے	۱۳-۳۶

حَزَبَ (یَحْزُبُ حَزْبًا) القرآن۔ قرآن کو پارہ پارہ کی شکل میں بنا دیا حَزَّبَ۔ اکٹھا کیا لشکر کی صورت میں۔ حَازَبَہٗ۔ اس کی مدد کی، یا اس کے لشکر میں شامل ہوا۔ حِزْبٌ۔ لوگوں کی جماعت۔ آدمی اور اس کا لشکر ایک جھنڈے میں ج اَحْزَابٌ۔ ہر وہ قوم جن کے اعمال اور دل ملتے ہوں

حزن

۱-۳ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ غم کھائیں گے	۲-۳۸
۱-۳ وَلَا یَحْزَنَّ	اور وہ عورتیں غم نہ کھائیں	۳۳-۵۱
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ	تو غم نہ کھا	۹/۴۰
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْہِمْ	اور تو غم نہ کھا	۱۶-۱۲۷
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ	اور غم نہ کھا	۴۱-۳۰
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ لِاُمِّہَا	اور تو ایک عورت (موسیٰ کی والدہ) غم نہ کھا	۲۸-۷
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنِیْ	اور تو غم نہ کھا	
۱-۲۲ عُدُوًّا وَّحَزَنًا	غم میں ڈالنے والا	۲۸-۸
۱-۲۲ مِنَ اللّٰہِ حَزَنًا	آنسو اس غم میں	۹-۹۲
۱-۲۲ اَذْہَبَ عَنَّا الْحَزَنَ	دور کیا ہم سے غم	۳۵-۳۴
۱-۱۳ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ	نہ غم میں ڈالیں تم کو	۳-۱۷۶
۱-۳ لَیَحْزُنُنِیْ	غم میں ڈالتا ہے مجھے	۱۲-۱۳
۱-۳ لَا یَحْزُنُہُمُ الْفَزَعُ	نہ غم میں ڈالیگی انکو بڑی گھبراہٹ	۲۱-۱۰۳
۱-۲۲ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ	اضطراب اور غم میرا	۱۲-۸۶
۱-۲۲ مِنَ الْحُزْنِ	غم سے	۱۲-۱۳

(۱) حَزِنَ (یَحْزَنُ حَزَنًا) غمناک ہوا۔ فا۔ حَزِیْنٌ ج حُزَنَاءُ۔ حِزَانٌ حِزَانِیٌّ (۲) حَزَنَ (یَحْزُنُ حُزْنًا) غمناک کیا اس کو۔ حَزَنٌ غمناک کیا۔ عَامُ الْحُزْنِ سنہ ۱۰ نبوت ہے، جس میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور ابوطالب فوت ہو گئے تھے، حُزْنٌ۔ حَزَنٌ ج اَحْزَانٌ۔ غم

حسب

۱-۱ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ	کیا گمان کیا	۱۸-۲
۱-۱ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا	اور انہوں نے خیال کیا	۵-۱
۱-۱ حَسِبَتْہُ لُجَّۃً	اس عورت نے خیال کیا	۲۷-۲
۱-۱ اَمْ حَسِبْتَ (ظننت)	کیا تو نے خیال کیا ہے	۴۸-۲
۱-۱ حَسِبْتُمْ	گمان کرے تو ان کو	۷-۶
۱-۱ اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا خیال کیا تم نے	۲-۲

۱-۱ أَفَحَسِبْتُمْ	کیا پھر تم نے خیال کیا	۲۳-۱۱۵
۴-۱ فَحَاسَبْنٰهَا	پس ہمنے انکو حساب میں پکڑا	۶۵-۸
۱-۳ يَحْسَبُ اَنَّ	خیال کرتا ہے	۴-۱-۳
۱-۳ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ (یظنہ)	خیال کرتا ہے پیاسا	۲۴-۲۹
آ-۳ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	خیال کرتے ہیں ان کو ناواقف	۲-۲۷۳
۱-۳ وَيَحْسَبُوْنَ (یظنون)	اور خیال کرتے ہیں	۷-۳۰
۱-۳ اَمْ تَحْسَبُ	کیا تو خیال کرتا ہے	۲۵-۴۴
۱-۳ وَتَحْسَبُهُمْ اِيْقَاظًا	اور تو انکو خیال کرتا ہے	۱۸-۱۸
۱-۳ تَحْسَبُوْهَا	معلوم کرے تو ان کو	۲۷-۸۸
۱-۳ وَلَا تَحْسَبُوْنَهُ	خیال کرتے ہو تم اس کو	۲۴-۱۵
۱-۳ لَا تَحْسَبُوْهُ	تاکہ جانو تم اسکو	۳-۷۸
۱۳-۱ لَا تَحْسَبُوْهُ	نہ خیال کرو اس کو	۲۴-۱۱
۹-۱ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	کبھی نہ خیال میں لائیں	۳-۱۷۸
۹-۱ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	کبھی بھی خیال میں نہ لاؤ	۲-۱۶۹
۹-۱ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	کبھی نہ خیال میں لاان کو	۳-۱۸۸
۲-۳ يُحَاسِبْكُمْ (یخبرکم)	حساب لے گا تم سے اللہ	۲۸۴-۲
۷-۳ لَا يَحْتَسِبُ (یخطر ببالہ)	خیال میں بھی نہ لائے	۶۵-۳
۷-۳ يَحْتَسِبُوْنَ (یظنون)	خیال بھی نہ رکھتے تھے	۳۹-۴۷
۷-۵ لَمْ يَحْتَسِبُوْا	خیال نہ کیا	۵۹-۲
۴-۴ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	حساب کیا جاویگا	۸۴-۸
فَهُوَ حَسْبُهٗ	اللہ اسکو کافی ہے	۶۵-۳
۲۲-۱ هِيَ حَسْبُهُمْ	وہ دوزخ انکو کافی ہے	۹-۶۸
۲۲-۱ حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ	اسکو دوزخ کافی ہے	۲-۲۰۶
۲۲-۱ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ (کافیہ)	تم کو اللہ کافی ہے	۸-۶۳
حَسْبِيَ اللّٰهُ (کافی)	مجھے اللہ کافی ہے	۹-۱۲۹
حَسْبُنَا اللّٰهُ (کافینا امرہ)	ہمیں اللہ کافی ہے	۳-۱۷۳
۲۲-۱ بِغَيْرِ حِسَابٍ	بے قیاس	۳-۳۷
۲۲-۱ لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا	نہ امید رکھتے حساب کی	۷۸-۲۷
۲۲-۱ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	پس اس کا حساب	۲۳-۱۱۷
۲۲-۱ مِنْ حِسَابِكَ	تیرے حساب سے	۶-۵۲
۲۲-۱ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	جلدی حساب لینے والا	۲-۲۰۲

۲۲-۱ سُوْٓءَ الْحِسَابِ	برا حساب	۱۳-۲۱
۲۲-۱ يَوْمَ الْحِسَابِ	حساب کا دن	۱۶-۱۲۸
۲۲-۱ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ	ملنے والا اپنے حساب کو	۲۰-۲۹
۲۲-۱ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ	سورج چاند کے لئے ایک حساب ہے	۵-۵۵
۲۲-۱ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا	سورج چاند حساب کے لئے	۶-۵۶
۲۲-۱ حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	لوکا ایک تمہونکا آسمان سے	۱۸-۴۰

(واحد حسبانہ الصاعقۃ من العذاب)

۱۷-۱ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا	حساب لینے والا	۴-۶
۱۷-۱ كَفٰى ..... حَسِيْبًا (حاسبا)	حساب لینے والا	۱۷-۱۴
وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ	ہم حساب لینے والے	۴۷-۲۱

(۱) حَسَبَ (يَحْسُبُ حَسْبًا وحِسَابًا وحُسْبَانًا وحِسْبَةً وحَسَابَةً) گننا (۲) حَسِبَ (يَحْسَبُ حِسْبَانًا ومَحْسِبَةً) گمان کیا (۳) حَسُبَ (يَحْسُبُ حَسَبًا وحَسَابَةً) صاحب حسب و نسب اور بزرگ ہوا، فا حسیب ج حُسَبَآء۔ حَسَّبَ الْمَيِّتَ میت کو دفن کیا۔ حَاسَبَهٗ (مُحَاسَبَةً وحِسَابًا) اس کا حساب لیا، تَحَاسَبَا۔ ایک دوسرے سے لین دین کا حساب کیا۔ اِحْتَسَبَ گمان کیا۔ حَسْبُ۔ کافی، لَا تَحْتَسِبُ بِهٖ۔ وہ کسی شمار میں نہیں مُحْتَسِبٌ، کوتوال۔ حساب۔ عالم۔ یوم الحساب، یوم القیمۃ

حسد

۱-۱ اِذَا حَسَدَ	جب لگا ٹوک چلانے	۵-۱۱۳
۳-۱ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ	یا حسد کرتے ہیں لوگوں کا	۵۴-۴
۳-۱ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	نہیں بلکہ تم تو جلتے ہو ہمارے فائدے سے	۱۵۰-۴۸
۱۵-۱ شَرِّ حَاسِدٍ	برا چاہنے والی کی	۵-۱۱۳
۲۲-۱ حَسَدًا	بسبب اپنے دلی حسد کے	۱۰۹-۲

حَسَدَ (يَحْسُدُ حَسَدًا وحَسَادَةً وحُسُوْدًا) خواہش کی کہ اس کی نعمت چلی جاوے اور حسد کرنے والے کے پاس آجاوے۔ فا۔ حاسِدٌ ج حُسَّادٌ۔ حَسُوْدَةٌ وحُسُدٌ۔ تَحَاسَدَ ا۔ ایک دوسرے کا حسد کیا۔ حُسُوْدٌ ج حُسُدٌ۔ جو کہ لیتا حاسد ہی مذاد بڑا حاسد۔

حسر

۱۱-۳ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ	اور نہیں کاہلی کرتے	۱۹-۲۱

Marfat.com

۱-۱۶ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا — الزام کھایا ہوا ہارا ہوا — ۱۷-۲۹
۱-۱۷ وَهُوَ حَسِيْرٌ — اور وہ تھکی ہوئی ہو — ۶۷-۴
يٰحَسْرَتٰى — اے افسوس — ۲۹-۵۶
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا — اے افسوس ہمیں — ۶-۳۱
يَوْمَ الْحَسْرَةِ — دن پچھتاوے کا — ۱۹-۳۹
ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ — یہ افسوس ان کے دلوں میں — ۳-۱۵۲
حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ — حسرۃ دلانے کو انہیں — ۲-۱۶۷

حَسَرَ (یَحْسِرُ حَسْرًا) حَسِرَ (یَحْسَرُ حَسَرًا) تھکنا۔ حَسَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو اتنا چلایا کہ تھک گیا۔ اِسْتَحْسَرَ۔ تھکنا۔ حَسَرَ الْبَصَرُ ضَعُفَ وَكَلَّ۔ نظر تھک گئی۔ حَسَرَتِ الْجَارِيَةُ خِمَارَهَا عَنْ وَجْهِهَا۔ لڑکی نے گھونگٹ اتار دیا۔ حَسَرَ كُمَّهٗ عَنْ ذِرَاعِهٖ آستین چڑھائی۔ تَحَسَّرَ۔ تَلَهَّفَ۔ حَسِيْرٌ۔ كَلِيْلٌ۔ ضعیف تَحْسِيْرٌ ج تَحَاسِيْرُ۔ مصیبتیں اور بلائیں۔ مَحْسُوْرٌ۔ منقطع

حَسَّ

۱-۲ فَلَمَّا اَحَسَّ عِيْسٰى (علم) — جب معلوم کیا عیسٰی نے — ۵۲-۳
۱-۲ فَلَمَّا اَحَسُّوْا بَاْسَنَا (شعر) — جب آہٹ پائی ہوں نے ہمارے عذاب کی — ۱۲-۲۱
۱-۳ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ (قتل) — جب تم ان کو قتل کرنے لگے — ۱۵۲-۳
۲-۳ هَلْ تُحِسُّ (تجد) — کیا تو آہٹ پاتا ہے — ۹۸-۱۹
۱۱- فَتَحَسَّسُوْا — تلاش کرو یوسف کی — ۸۷-۱۲
۲۲- لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا — اس کی آہٹ نہ سنیں گے — ۱۰۲-۲۱
(صوتھا)

(۱) حَسَّ (یَحُسُّ حَسًّا) قتل کیا، جڑ سے اکھاڑا۔ حَسَّ الدَّابَّةَ۔ جانور کو کھرکنا مارا۔ حَسَّ اللَّحْمَ۔ گوشت کو توے پر بھونا (۲) حَسَّ (یَحِسُّ حَسًّا وَحَسَّا) معلوم کیا (۳) حَسَّ (یَحِسُّ حِسًّا وَحَسًّا) بالخبر۔ خبر کا یقین کیا۔ حِسّ۔ حرکت یا آواز آہستہ۔ حَاسَّة ج حَوَاسّ۔ پانچ ہیں دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، سننا، ٹٹولنا۔ حسیس آہستہ آواز۔ محسوس معلوم (جَسَّ۔ حَسَّ) دشمن کی نقل و حرکت معلوم کی، اور غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کیا۔ حسوس۔ قحط کا سال۔ حاسوس غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کرنے والا

حَسَمَ

حُسُوْمًا (متتابعۃً) — لگاتار — ۶۹-۷
حَسَمَ (یَحْسِمُ حَسْمًا) جڑ سے اکھاڑا۔ حُسَام۔ تلوار۔ مفسرین ہر دو معنے کرتے ہیں۔ حَسَمَ۔ اکھاڑنا حُسُوْمًا شُؤْمًا

حسن

۱-۱ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ — اور اچھی ہے — ۶۹-۴
۱-۱ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام ہے — ۳۱-۱۸
۱-۱ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا — خوب ہے جگہ ٹھہرنے کی — ۷۶-۲۵
۱-۲ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْ — اور تحقیق مجھ پر احسان کیا — ۱۰۰-۱۲
۱-۲ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا — جنہوں نے نیکی کی — ۱۷۲-۳
۱-۲ اِنْ اَحْسَنْتُمْ — اگر تم نے بھلائی کی — ۷-۱۷
۳-۲ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا — خوب بناتے ہیں کام — ۱۰۴-۱۸
۳-۲ وَاِنْ تُحْسِنُوْا — اگر تم نیکی کرو — ۱۲۸-۴
۱۱-۲ اَحْسِنْ كَمَا — نیکی کر — ۷۷-۲۸
۱۱-۲ وَاَحْسِنُوْا — اور نیکی کرو (لڑائی میں نفقہ کیا تھا) — ۱۹۵-۲
۱-۲۱ وَمَنْ اَحْسَنُ — اور کون خوب ہے — ۵۰-۵
۱-۲۱ اَحْسَنَ الْقَصَصِ — اچھا بیان — ۳-۱۲
۱-۲۱ هِيَ اَحْسَنُ — وہ اچھا طریقہ ہے — ۵۳-۱۷
۱-۲۱ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا — پکڑے رہیں ان کی بہتر باتیں — ۷۵-۷
۱-۲۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى — وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا — ۹۵-۴
۱-۲۱ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى — سب نام اچھے ہیں — ۵۹-۷
۱-۲۱ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ — دو خوبیوں میں سے ایک کی فتح یا شہادت — ۹-۲
۱-۱۵ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ — اچھی خوبصورت — ۵۵-
۲-۱۵ وَهُوَ مُحْسِنٌ (مومن) — وہ نیک کام کرنے والا — ۲-۱۲
۲-۱۵ مُحْسِنُوْنَ — نیکی کرنے والے ہیں — ۱۶-۸
۲-۱۵ اَلْمُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنے والے — ۲-۵
۲-۱۵ مُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنیوالے — ۵۱-
۲-۱۵ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ — تیار کیا نیکی کرنیوالی عورتوں کیلئے — ۲۳-۲
۱-۲۲ لِلنَّاسِ حُسْنًا — لوگوں کو نیک بات — ۲-
۱-۲۲ وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ — اور خوب ثواب آخرت کا — ۳-۱
۱-۲۲ حُسْنَ الثَّوَابِ — اچھا بدلہ — ۲-۱
۱-۲۲ حُسْنَ الْمَاٰبِ — اچھا ٹھکانا — ۳
۱-۲۲ اُنْجِيَكَ حُسْنَهُنَّ — اچھی بنے تجھ کو ان کی صورت — ۳
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول — ۳

قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	۲-۲۴۵
نَبَاتًا حَسَنًا	اچھی طرح بڑھانا	۳-۳۷
بَلَاءً حَسَنًا	خوب احسان	۸-۱۷
فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً	دنیا میں خوبی	۲-۲۰۱
وَاِنْ تُصِبْھُمْ حَسَنَۃٌ	اگر پہونچے ان کو بھلائی	۴-۷۸
جَاءَتْھُمُ الْحَسَنَۃُ	پہنچی ان کو بھلائی	۷-۱۳۰
اِنَّ الْحَسَنَاتِ	بے شک نیکیاں	۱۱-۱۱۴
۲-۲۲ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا	اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا	۲-۸۳
۲-۲۲ اِلَّا اِحْسَانًا (صلحا)	مگر بھلائی کا	۴-۶۲
۲-۲۲ بِالْاِحْسَانِ	نیکی کے ساتھ	۹-۱۰۰
۲-۲۲ ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ	کیا ہے بدلہ نیکی کا	۵۵-۶۰

حَسُنَ (یَحْسُنُ حُسْنًا) وہ جمیل ہوا۔ حَسَنٌ ج حِسَانٌ۔ حُسَانٌ ج حُسَانُوْنَ (حَاسِنٌ۔ حَسِیْنٌ) مؤ حَسْنَاءُ و حَسَنَۃٌ ج حِسَانٌ حَسَنَۃٌ ج حَسَنَاتٌ۔ حُسْنٌ ج مَحَاسِنُ۔ حَسَّنَہٗ لَہٗ خوبصورت بنایا مع۔ تحسین۔ اَحْسَنَ۔ نیکی کی۔ اَحْسَنُ۔ اسم تفضیل ج اَحَاسِنُ

۲ حُسْنٰی حَسَّانٌ۔ امام حسن اور امام حسین پسران علی بن طالب رضہ
حَسَّانُ بن ثابت۔ ایک مشہور صحابی جو شاعر تھے،

حشر

۱-۱ فَحَشَرَ فَنَادٰی	پس جمع کیا اس نے	۷۹-۲۳
۱-۱ لِمَ حَشَرْتَنِیْ	کیوں اٹھایا تو نے مجھے	۲۰-۱۲۵
۱-۱ وَحَشَرْنَاھُمْ	اور گھیر لائیں گے ہم ان کو	۱۸-۴۸
۱-۱ وَحَشَرْنَا عَلَیْھِمْ	اور زندہ کر دیں ہم اوپر	۶-۱۱۱
۱-۲ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب جمع کئے جاوینگے لوگ	۶-۴۶
۱-۲ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ	اور جمع کئے گئے برائے سلمان	۲۷-۱۷
۱-۲ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب جنگلی جانور ملائے جاویں	۸۱-۵
۱-۳ وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ	اور جس دن انکو جمع کرے	۶-۱۲۸
۱-۳ فَسَیَحْشُرُھُمْ	پس جمع کرے گا انکو	۴-۱۷۲
۱-۳ وَنَحْشُرُھُمْ	اور اکٹھا کرینگے ہم انکو	۶-۲۲
۱-۴ اِلٰی رَبِّھِمْ یُحْشَرُوْنَ (یجمعون)	طرف اپنے رب کے جمع کئے جاوینگے	۶-۳۸
۱-۴ وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ	جمع کئے جاویں لوگ	۲۰-۵۹
۱-۴ اَنْ یُّحْشَرُوْا (یجمعوا)	کہ جمع کئے جاویں	۶-۵۱
۱-۴ تُحْشَرُوْنَ	تم جمع کئے جاؤ گے	۶-۷۲
۱-۱۱ اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ	اکٹھا کرو ان کو	۳۷-۲۲
۱-۱۵ فِی الْمَدَائِنِ حَاشِرِیْنَ (جامعین)	اکٹھا کرنے والے	۷-۱۱۱
۱-۱۶ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَۃً (مجموعۃ الیہ)	اور پرندے اکٹھے کئے گئے	۲۸-۱۹
۱-۲۲ حَشَرَ عَلَیْنَا	اکٹھا کرنا	۵۰-۴۴
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے	۵۹-۲

حَشَرَ (یَحْشُرُ حَشْرًا) الناس۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ حُشِرَ عَنِ الْوَطَنِ جلاوطن کیا۔ حَشَرَ الْجَمْعَ۔ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا، حُشِرَتِ الْوُحُوْشُ۔ ماتت واُھلکت۔ یوم الحشر۔ قیامت۔ حَشَرَاتُ الْاَرْضِ۔ کیڑے مکوڑے۔ حَشُوْرٌ۔ پیٹو اور حَشِیْرٌ از اسماء رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حشی

حَاشَا لِلّٰہِ ویکھئے۔ حوش۔

حصب

حَصَبُ جَھَنَّمَ (وقودھا)	ایندھن دوزخ کا	۲۱-۹۸
عَلَیْکُمْ حَاصِبًا	مینہ پتھروں کا	۶۷-۱۷

حَصَبَ (یَحْصُبُ حَصْبًا) کنکر مارا۔ حَصَبَ وحَصَّبَ المکان فرش کنکری کا بنایا۔ حَصِبَ (یَحْصَبُ حَصَبًا وحُصِبَ) اس کے جسم میں خسرہ نکلا۔ مریض مَحْصُوْب۔ اَحْصَبَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اتنا دوڑا، کہ اس کے پاؤں سے کنکریاں ہوا میں اڑنے لگیں تَحَصَّبَ الحمامُ۔ کبوتر دانہ دنکا کے لئے جنگل نکل گیا۔ حَصَبٌ۔ ہر وہ چیز جو بطور ایندھن آگ میں ڈالی جاوے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ۔ حَصِیْبَۃٌ خسرہ، جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِبٌ۔ وہ سخت آندھی جو کنکروں کو ہوا میں اڑا لے، اور وہ بادل جو ژالہ باری کرے ج حَوَاصِبُ اَرْضٌ حَصِیْبَۃٌ۔ کنکریلی زمین مَحْصَبٌ۔ کنکر وادی مُحْتَصَبٌ وہ وادی جہاں سے حاجی کنکریاں اٹھاتے ہیں۔ اور جہاں ابرہہ کو واقعہ فیل پیش آیا تھا

Marfat.com

حصحص

۱۲-۱ حَصْحَصَ الْحَقُّ — ابھل گئی سچی بات — ۱۲-۵۱
(وضح الحق)
حَصْحَصَ الْحَقُّ۔ چھٹنے کے بعد حق ظاہر ہوگیا۔ حَصْحَصَ الرَّجُلُ آدمی مقید ہو کر چلا،

حصد

۱۷-۱ فَالْيَوْمَ حَصِيدٌ — اب تک قائم ہے اور بعض کی جڑ کٹ گئی — ۱۱-۱۰۱
۱۷-۱ حَبَّ الْحَصِيدِ (المحصود) — اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے — ۵۰-۹
۱۷-۱ فَجَعَلْنٰهُمْ حَصِيدًا — کر دیا ہم نے کاٹ کر ڈھیر — ۱۰-۲۴
(المحصود بالمناجل)
۲۱-۱ يَوْمَ حَصَادِهٖ — جس دن اس کو کاٹو — ۶-۱۴۱
(۱) حَصَدَ (يَحْصِدُ حَصْدًا وَحِصَادًا وَاحْتَصَدَ) الزَّرْعَ کھیتی کاٹی۔ مَنْ زَرَعَ الشَّرَّ حَصَدَ النَّدَامَةَ۔ جس نے برائی کو بویا شرمندگی کاٹی۔ فا۔ حَاصِدٌ ج حُصَّادٌ۔ حَصَدَةٌ۔ کھیتی کاٹنے والا
(۲) حَصِدَ (يَحْصَدُ حَصَدًا) الْحَبْلُ۔ رسی کو کانی بٹ چڑھ گیا
اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا۔ حَصِيدٌ۔ وہ چھوڑی انگوری جس کو درانتی نہ پہنچ سکے ج حَصَائِدُ۔ حَصَائِدُ الْاَلْسِنَةِ جو غیر کے حق میں کلام کرے (بکواس)۔ مِحْصَدٌ۔ درانتی

حصر

۱۷-۱ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ — تنگ ہو گئے ہیں دل ان کے — ۴-۹۰
(ضاقت)
۲-۲ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — رو کے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں — ۲-۲۷۳
(منعوا)
۲-۲ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ (منعتم) — اگر روک دیئے جاؤ تم — ۲-۱۹۶
۱۱-۱ وَاحْصُرُوْهُمْ — اور ان کو گھیرو — ۹-۶
۱۹-۱ سَيِّدًا وَحَصُوْرًا — سردار اور عورت کے پاس نہ جاوے گا — ۳-۳۹
۱۷-۱ جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا — قید خانہ — ۱۷-۸
حَصَرَ (يَحْصُرُ حَصْرًا) تنگ کیا اور گھیرا حَصَرَ الْمَتَاعَ۔ اونٹ پر کجاوہ باندھا۔ حُصُرٌ۔ حُصِرٌ۔ اس کا پیٹ بند ہوگیا (کم ہیضہ) یا قبض حَصِرَ (يَحْصَرُ حَصَرًا) الرَّجُلُ۔ آدمی کا دل تنگ ہو گیا فا۔ حَصِرٌ۔ حَصُوْرٌ۔ حَصِيْرٌ۔ حَاصِرٌ وار حِصَارًا (مُحَاصَرَةً)

العَدُوَّ۔ انہوں نے دشمن کو گھیرا اور مدد بند کر دی۔ حِصَارٌ قلعہ کجاوہ
حَصِيْرٌ۔ قید خانہ، دوزخ، چٹائی، صاحب لکنت

حصّ

بعض نے اس کو حصحص میں لکھا ہے، مگر منتہی الارب اور صراح حص میں لاتے ہیں، دونوں لفظوں سے ایک ہی معنی نکلتے ہیں

حصل

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ — اور تحقیق ہو جاوے جو سینوں میں ہے — ۱۰-۱۰
(اظہر محصلا)
حَصَلَ (يَحْصُلُ حُصُوْلًا وَمَحْصُوْلًا) الشَّيْءُ چیز ثابت ہوئی اور باقی رہی۔ حَصَلَ عِنْدَهٗ۔ اس کے نزدیک پایا گیا۔ حَصِلَ (يَحْصَلُ حَصَلًا) الصَّبِيُّ۔ بچہ نے مٹی کھائی، اور پیٹ میں رہ گئی، پیٹ میں درد ہوا، اور شکایت کی۔ حَصَّلَ۔ حاصل کیا۔ حَصَّلَ الدَّيْنَ۔ قرض اکٹھا کیا مص تحصیل تَحَصَّلَ الشَّيْءُ۔ چیز جمع ہوئی، اور ثابت ہوئی۔ حاصل۔ وہ خالص چاندی جو کان سے نکال کر کنکر پتھر وغیرہ سے صاف کی گئی ہو۔ حاصل کلام۔ باقی کلام یا اخیر جو باقی رہے، اور زائد نہ رہے۔ حَصِيْل۔ وہ مال کہ اکٹھا کیا جاوے۔ حاصل۔ پوٹ ج حواصل۔ ایک آبی جانور ہے جس کی پوٹ بڑی ہوتی ہے۔ تحصیل۔ جہاں سرکاری معاملہ خزانہ میں داخل ہوتا ہے، محصول۔ چنگی ٹیکس

حصن

۲۱-۱ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا — قابو میں رکھی اپنی شہوت — ۲۱-۹۱
(حفظت)
۴-۲ فَاِذَا اُحْصِنَّ (زُوِّجْنَ) — جب نکاح کی قید میں آجاویں — ۴-۲۵
۱۲-۲ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ — مگر تھوڑا جو روک رکھو گے تم — ۱۲-۸
(تدخرون) — برائے بیج
۲۱-۳ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ — تاکہ بچائے تم کو تمہاری لڑائی میں — ۲۱-۸۰
۴-۱۵ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ — قید نکاح میں لانے والے مرد — ۴-۲۵
(متزوجین)
۴-۱۵ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ — جو آزاد عورتوں پر ہے — ۴-۲۵
(الاحرار الابکار)
۴-۱۶ مُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ — آزاد بیبیاں مسلمان — ۴-۲۵
(الحرائر)

۲-۱۶ حُصِنَتْ غَيْرَ مُسَافِحَتٍ قید یا نکاح میں آنے والیاں ۲-۲۴
(عفائف) نہ مستی نکالنے والیاں
۲-۱۶ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ عیب لگاتے ہیں پاکدامنوں کو ۲۴-۲۳
(عفیفات)
۲-۱۶ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور خاوند والی عورتیں ۴-۲۳
(ذوات الازواج)
۳-۱۶ قُرًى مُحَصَّنَةٍ قلعہ والیوں بستیوں میں ۵۹/۱۴
۵-۲۲ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا اگر وہ عورتیں چاہیں بچے رہنا ۲۴/۳۳
(تعففا) (قید سے رہنا)
مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ بچا لینے والے ہیں انکے قلعے ۵۹/۲

(۱) حَصَنَ (یَحْصُنُ حَصَانَةً) وہ رکنے والا ہونا حَصُنَتِ (حُصِنَا حَصَانَةً) المرأۃ۔ وہ عورت پاکدامن ہونی۔ فا۔ حَصَان ج حُصُن۔ حصنات اور حَاصِن۔ حَاصِنَة ج حَوَاصِن (۲) حَصَنَ (یَحْصِنُ حَصْنًا) مضبوط جگہ میں اس کو بند رکھا، اَحْصَنَ المرأۃ۔ عورت سے نکاح کیا مِحْصَن۔ قفل، جندرہ۔ زنبیل۔ اَحْصَنَتِ المرأۃ۔ عورت پاکدامن یا خاوند والی ہوئی۔ فا۔ مُحْصَنَة۔ حِصْن۔ قلعہ ج۔ حُصُوْن۔ اَحْصَان۔ حِصَنَة حَصَان۔ طوطہ۔ اَبُو الْحُصَيْن۔ لومڑی

حصی

۲-۱ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ اور گن لی ہر چیز کی گنتی ۷۲-۲۸
۲-۱ اَحْصَاهُ اللّٰهُ گن رکھا اس کو اللہ نے ۵۸-۶
۲-۱ اِلَّا اَحْصٰىهَا مگر گھیر لی (چھوٹی بڑی بات) ۱۸-۴۹
۲-۱ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ تحقیق شمار کیا اللہ نے انکا ۱۹-۹۵
۲-۱ اَحْصَيْنٰهُ (ضبطناہ) گن لی ہم نے ۳۶-۱۲
۲-۷ لَنْ تُحْصُوْهُ لن تطیقوا تم اس کو کبھی بھی پورا نہ کر سکو ۷۳-۲۰
ما اوجب علیکم من الاقیام (گے)
۳-۲ لَا تُحْصُوْهَا لَا تطیقوا نہ پورا گن سکو گے تم اس کو ۱۴-۳۴
عدھا)
۱۲-۲ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ اور گنتے رہو عدت کو ۶۵-۱
(احفظوھا لتراجعوا قبل فراغھا)
۲۱-۲ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْا کس نے خوب یاد رکھی ہے ۱۸-۱۲
اَحْصَى الشَّيْءَ۔ چیز کو گنا اور یاد رکھا۔ حَصِيَ (یَحْصَى حَصًا) بانجھ کیا۔ کنکر مارا حَصِيَتِ (یَحْصٰى حَصًا) الارض۔ زمین پر کنکر زیادہ ہوئے۔ حَصِيٌّ اس کے مشابہ ہیں کنکر یا پتھریاں پیدا ہوئیں۔ اس بیمار کو مَحْصِيٌّ کہتے ہیں حَصًى۔ کنکر، چھوٹے پتھر۔

حضر

۱-۱ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ قریب آئی یعقوب کے موت ۱۳۳-۲
۱-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہو تقسیم کے وقت ۸-۴
۱-۱ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ پھر جب وہاں پہنچ گئے ۲۹۰-۴۶
۱-۲ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ہر جی جو لے کر آیا ہے ۱۴-۸۱
۲-۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ اور دلوں کے سامنے کی گئی ہے ۴ ۱۲۸
۱-۳ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ یہ کہ میرے پاس آویں ۲۳-۹۹
۹-۲ لَنُحْضِرَنَّهُمْ پھر ہم انکو ضرور سامنے لاویں گے ۱۹-۶۸
۱-۱۵ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ مسجد الحرام کے پاس ۲-۱۹۶
۱-۱۵ تِجَارَةً حَاضِرَةً سودا ہو ہاتھوں ہاتھ ۲-۲۸۲
۱-۱۵ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ کنارے دریا یا سمندر کے ۷-۱۶۳
(مقیم مجاورۃ بحر القلزم) مراد ایلہ ہے
۱-۱۵ مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا جو کچھ کیا سامنے ۱۰-۴۹
۲-۱۶ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا نیکی اپنے سامنے ۳۰-۳
۲-۱۶ مُحْضَرُوْنَ پکڑے ہوئے آئیں گے ۳۰-۱۶
۲-۱۶ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ پکڑا ہوا آیا ۲۸-۶۱
۷-۱۶ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ہر باری پر پہنچنا چاہیئے ۲۸-۵۴

حَضَرَ (یَحْضُرُ حُضُوْرًا و حَضَارَةً) سامنے آیا حَضِرَ (یَحْضَرُ حُضُوْرًا) المجلس۔ مجلس میں حاضر ہوا، حُضِرَ۔ اس کو موت آئی، وہ آدمی محضور ہے۔ حَضِيرَة۔ قریب کھیری۔ حَضِيرٌ۔ وہ آدمی جو کہ غریبوں کے کھانے کے لئے وقت مقرر کر دے۔ حَضَرِيّ۔ مقیمی۔ خلاف بدوی۔ حَاضِرَة ج حُضَّر حُضَّار۔ حُضُور۔ حَضَرَة۔ مَحْضَر۔ مَشْهَد ت شَاهِد۔

حطّ

۳-۱ وَلَا يَحُضُّ اور نہ تاکید کرتا تھا ۶۹-۳۴
۳-۶ وَلَا تَحَاضُّوْنَ (تحثون) اور آپس میں تاکید نہ کرتے تھے ۸۹-۱۸
(ایک ت ادغام ہے)
حَطَّ (یَحُطُّ حَطًّا) برا لکھنا کیا۔ تَحَاضُّوا الْقَوْمُ۔ تحاثوا۔ آپس میں

Marfat.com

تاکید کی۔

حطب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ سر پر جسے پھرتی ہے ایندھن ۱۱۱-۴

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (وقودًا) دوزخ کے ایندھن ۷۲-۱۵

حَطَبَ (یَحْطِبُ حَطْبًا وَاَحْطَبَ وَاحْتَطَبَ) ایندھن جمع اکٹھا کیا فا۔ حاطب۔ لکڑی والا۔ حَطَّاب حَطَبَ المکانُ جگہ میں ایندھن زیادہ ہوگیا۔ حَاطِبُ اللیل۔ رطب یابس بیان کرنے والا۔ سخن چینی کرنے والا۔ حَطَبَ عَلَیْہِ ساس پر بہتان باندھا۔ حَطَب ایندھن، ج اَحْطَاب

حظ

وَقُولُوا حِطَّةٌ اور کہو ہم کو بخش دے ۲-۵۸ ۷-۱۶۰

حِطَّة۔ درخواست کی چیز۔ حُطَّ عَنَّا ذُنُوبَنَا۔ ہمارے گناہ مٹا دے انحطاط۔ تنزل۔ مَحِطَّة۔ منزل۔ اسٹیشن۔ حَطَّ (یَحُطُّ حَطًّا) گرا۔

حطم

۱-۹ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ (یکسر نکم) نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان ۲۷-۱۸

یَجْعَلُہٗ حُطَامًا (فتاتا) روندا ہوا گھاس ۳۹-۲۱

لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ پھینکا جاویگا اس روندنے والی میں

حَطَمَ (یَحْطِمُ حَطْمًا) توڑا۔ حُطَم۔ چرواہا۔ ظالم۔ تَحَطَّمَ۔ ٹوٹا، حَاطُوم۔ هَاضُوم۔ حُطَمَة۔ سخت تیز آگ، مراد جہنم۔ حُطَم ہر چیز نگلنے والا، حَطِیم کعبۃ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک حصہ جو کفار نے بوجہ کمی وسائل چھوڑ دیا تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق عبداللہ بن زبیر نے شامل کر دیا۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کر دیا۔ کعبۃ اللہ کا پرنالہ یہاں گرتا ہے۔ پرانا نشان قائم رکھنے کے لئے تقریباً ۶ فٹ اونچی دیوار بنائی گئی ہے طواف اس کے باہر ہوتا ہے۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا کرتے تھے۔ نشان دیوار کا اس طرح ل ہے

حظر

۱-۱۶ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا بخشش تیرے رب کی روکی ہوئی ۱۷-۲۰

۱-۱۶ کَهَشِیمِ الْمُحْتَظِرِ جیسے روندی ہوئی باڑ کا ٹوٹکی ۵۴-۳۱

حَظَرَ (یَحْظُرُ حَظْرًا) اس کو چھوڑا۔ حَظَرَ المَوَاشِیَ۔ ان کو باڑہ میں قید رکھا۔ حَظِیرَةُ القُدس جنت۔ احتظار۔ باڑہ بنایا۔ اَوْقَدَ فِی حَظِرِ الرُّطْبِ چنلی کی یا گیلی باڑ کو آگ لگا دی (الضَّرُورَاتُ تُبِیحُ الْمَحْظُورَاتِ) ضروریات حرام کو حلال کر دیتی ہیں

حظ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ حصہ ہے برابر دو عورتوں کے ۴-۱۱

لَذُو حَظٍّ عَظِیمٍ اس کی بڑی قسمت ہے ۲۸-۷۹

اَلَّا یَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں ۳-۱۷۶

وَنَسُوا حَظًّا بھول گئے نفع اٹھانا ۵-۱۳

حَظَّ (یَحُظُّ حَظًّا وَحَظًّا وَاَحَظَّ) صاحب نصیب ہوا۔ فا۔ حَظِیٌّ وَحَظِیظٌ۔ مفر مَحْظُوظٌ۔ حَظٌّ۔ نصیب، بھلائی والا، مگر کبھی کبھی برائی پر بھی بولا جاتا ہے۔ ج حظوظ و حظاظ و اَحَظٌّ

حفد

بَنِینَ وَحَفَدَةً بیٹے اور پوتے ۱۶-۷۲

حَفَدَ (یَحْفِدُ حَفْدًا وَحُفُودًا وَحَفَدَانًا) جلدی کی۔ خدمت کی، حدیث شریف میں ہے وَنَحْفِدُ۔ ہم تیری طرف جلدی کرتے ہیں محفود مخدوم۔ مِحْفَدٌ۔ کھرلی۔ حَفِیدٌ ج حُفَدَاءُ۔ پوتا۔ حافد۔ خادم تابع۔ ناصر۔ پوتا ج حَفَدٌ۔ حَفَدَة

حفر

۱-۲۲ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ آگ کے گڑھے کے کنارہ پر ۱۰۳-۱۰۲

لَمَرْدُودُونَ فِی الْحَافِرَةِ پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں ۷۹-۱۰

حَفَرَ (یَحْفِرُ حَفْرًا) گڑھا کھودا۔ حَفَرَ الطَّرِیقَ سیدھا راستہ پر چلتے چلتے گڑھا ڈال دیا۔ اَحْفَرَ الصَّبِیُّ۔ لڑکے نے دودھ کے دانت گرا دیئے۔ تَحَفَّرَ السَّیْلُ۔ سیلاب نے اپنا راستہ گہرا بنایا۔ حَفْر وسیع کنواں۔ اور کنویں کی مٹی۔ حُفْرَة ج حُفَر۔ حَفِیر ج حَفَائِر گڑھا اور قبر۔ حَفَّار۔ قبر نکالنے والا۔ حَافِرَة۔ جانور کے کھر پہلی چیز، پہلی پیدائش۔ جہاں سے چلا تھا وہیں واپس آنے والا،

حفظ

۱-۱ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ اللہ کی حفاظت سے ۴-۳۴

(حفظهن الله)

۱-۲ وَحَفِظْنَاهَا اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۵-۸۲

۱-۱۱ بِمَا اسْتُحْفِظُوا اسواسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے ۵-۴۴

۱-۳ یَحْفَظُونَهٗ اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۳-۸۲

۱-۳ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ اور تھامے رکھیں اپنے فرجوں کو ۲۴-۳۰
۱-۳ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ اور وہ عورتیں تھامے رکھیں ۲۴-۳۱
۱-۳ وَنَحْفَظُ أَخَانَا اور خبرداری کریں گے ہم اپنے بھائی کی ۱۲-۶۵
۴-۳ يُحَافِظُونَ اپنی نماز سے خبردار ہیں ۶-۹۲
۱-۱۱ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ اور اپنی قسموں کی حفاظت رکھو ۵-۸۹
۴-۱۱ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ خبردار ہو سب نمازوں سے ۲-۲۳۸
۱-۱۵ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ جس پر نہیں ایک نگہبان ۸۶-۴
۱-۱۵ خَيْرٌ حَافِظًا بہتر ہے نگہبان ۱۲-۶۴
۱-۱۵ وَالْحَافِظُونَ اور نگہبانی کرنے والے ۹-۱۱۲
۱-۱۵ لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ غیب کا دھیان رکھنے والے ۱۲-۸۱
۱-۱۵ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً تم پر نگہبان ۶-۶۱
۱-۱۵ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ نگہبانی کرنے والیاں ۴-۳۴
۱-۱۶ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ لوح محفوظ میں ۸۵-۲۲
۱-۱۶ سَقْفًا مَحْفُوظًا چھت محفوظ ۲۱-۳۲
۱-۱۷ إِنَّ رَبِّي ..... حَفِيظٌ میرا رب نگہبان ہے ۱۱-۷۵
۱-۱۷ أَوَّابٍ حَفِيظٍ رجوع کرنیوالے یاد رکھنے والے ۵۰-۳۲
۱-۱۷ عَلَيْكُمْ بِحَفِيظِينَ تم پر نگہبان (پیغمبر) ۱۱-۸۶
۱-۱۷ حَفِيظٌ عَلِيمٌ نگہبان ہوں خوب جاننے والا ۱۲-۵۵
۱-۱۷ كِتَابٌ حَفِيظٌ ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۵۵-۴
۱-۱۷ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ان پر نگہبان (پیغمبر) ۴-۸۰
۱-۲۲ حِفْظًا اور بچاؤ اپنا ۲۰۷-۷
۲-۲۲ حِفْظُهُمَا ان دونوں کا تھامنا ۲-۲۵۵

حَفِظَ (یَحْفَظُ حِفْظًا) نگہبانی کی۔ حَفِظَ الْقُرْآنَ۔ قرآن یاد کیا۔ حَفِظَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ حَفِظَ یاد کرایا حَافِظْ حِفْظًا وَمُحَافَظَةً ہمیشہ نگہبانی کی۔ تَحَفَّظَ عَنْهُ۔ اس سے بچایا۔ حِفْظ۔ خلاف نسیان طَرِيقٌ حَافِظٌ۔ جس راستہ سے کوئی راستہ نہ نکلے۔ حافظ العین جس کو نیند مغلوب نہ کرے ج حُفَّاظ۔ حَفَظَةٌ۔ حَفِيظَةٌ۔ اسم، تعویذ کو کہتے ہیں حَفِيظ۔ من اسماء الحسنیٰ

حفّ

۱-۱۵ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ اور ہم نے ان دونوں کے گرد (احد قنہما) کھجوریں رکھیں ۱۸-۳۲
۱-۱۵ حَافِّينَ (محیطین) گھیرا ڈالنے والے ۳۹-۷۵

حَفَّ (یَحُفُّ حَفًّا وَحِفَافًا) گھیرا ڈالا۔ مَحِفَّة۔ تخت روان، ڈولی جس پر چاروں طرف سے کپڑا ڈالا گیا ہو۔ اِحْتَفَّ جَمِيعُهُمْ مَا فِي الْقِدْرِ جو ہنڈیا میں تھا، وہ سب چٹم کر گیا۔ حَافٌّ خادم۔ کیونکہ وہ بھی مخدوم کے گرد رہتا ہے،

حفر

۲-۳ فَيَحْفِرْكُمْ رِيَاحُهُ فِي طَلَلِهَا پھر تمکو تشنہ کر کے آپھر قتل کرنے کو ۴۷-۴۷
۱-۱۷ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا گویا کہ تو اسکی تلاش میں لگا ہوا ہے ۱۸۷-۷
(سوال میں مبالغہ کرنے والا یہاں تک کہ اس کا علم ہونے لگے)
۱-۱۷ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا تحقیق وہ مجھ پر مہربان ہے ۱۹-۴۷
(بارًا)

حَفَرَ (یَحْفِرُ حَفْرًا وَحَفَارَةً وَحِفَايَةً) بخشش میں مبالغہ کیا۔ حَفَّ شَارِبَهُ۔ مونچھیں کترانے میں مبالغہ کیا حَفِيَ (یَحْفَى حَفًا) بغیر جوتی اور موزہ زیادہ چلا۔ احتفی۔ بغیر موزہ چلا، حَفِيٌّ، ایک چیز کی پوری پوری ماہیت اور واقفیت رکھنے والا بخشش، اظہار سرور نیکی اور سوال میں زیادتی کرنے والا۔ حَيِفَ۔ حَافٍ۔ حُفَاةٌ۔ بغیر پاپوش چلنے والا۔ تَحَفَّى الشَّوَارِبَ وَتَحْفَى الْحَيَّ مونچھیں کتراؤ داڑھی لمبی کرو

حقب

۱۸-۶۱ أَمْضِي حُقُبًا (دھرًا) چلا جاؤں قرنوں طویلاں
۴۸-۲۲ فِيهَا أَحْقَابًا (دھورًا) اس میں قرنوں
حُقُب ج حِقَاب۔ اسی برس یا اس سے بھی زیادہ حُقْب۔ ج اَحْقَاب

حقف

۲۱-۴۶ بِالْأَحْقَافِ احقاف میں

حَقَفَ (یَحْقُفُ حُقُوفًا) الضبیُ۔ ہرن نے ریگ کے ٹیلے پر اپنا گھر بنایا۔ حِقْف ج اَحْقَاف۔ حُقُوف۔ حِقَاف۔ ربع الخالی کے گرداگرد ملک یمامہ۔ بحرین، عمان، حضرموت، مغربی یمن کا علاقہ جہاں عاد کا اصل مرکز تھا۔ جہاں سے یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی،

حق

۱-۱ فَحَقَّ عَلَيْهِ الْقَوْلُ پھر ثابت ہو گئی اس پر بات ۱۶-۱۷

Marfat.com

۱-۱ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (وجب) ثابت ہوگئی ہے بات ۳۶-۷
۱-۱ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ (وجبت) ثابت ہو چکی ہے بات ۱۰-۹۶
۱-۲ وَحُقَّتْ اور اسی لائق ہے ۸۴-۲ ۸۴-۵
۱-۱۱ اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمَا جن کا حق دبایا ہے ۵-۱۰۷
۱-۱۱ اِسْتَحَقَّا اِثْمًا وہ دونوں حق دبا گئے ہیں ۵-۱۰۷
۱-۳ وَيَحِقَّ الْقَوْلُ اور ثابت ہو الزام ۳۶-۷۰
۲-۳ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو ۱۰-۸۲
۲-۳ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ (یظہرہ) تاکہ سچا کرے سچ کو ۸-۷
۱-۱۵ اَلْحَآقَّةُ ثابت ہو چکنے والی ۶۹-۱ ۶۹-۲
۱-۱۷ حَقِيْقٌ (حبان) ج اَحِقَّآءُ قائم ہوں اس بات پر ۷-۱۰۵
۱-۲۱ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اور اللہ زیادہ حقدار ہے ۳۲-۳۷
۱-۲۱ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ زیادہ حقدار ہیں انکی واپسی پر ۲-۲۲۸
۱-۲۱ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ زیادہ مستحق ہیں ۲-۲۴۷
۱-۲۲ اَنَّهُ الْحَقُّ تحقیق وہ مثال درست ہے ۲-۲۶
۱-۲۲ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ تیرے پاس حق آیا (قرآن) ۱۰-۹۴
۱-۲۲ اَحَقٌّ هُوَ کیا یہ سچ ہے ۱۰-۵۳
۱-۲۲ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ جو حق ہے اسکے پڑھنے کا ۲-۱۲۱
۱-۲۲ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ کہ رسول سچا ہے (رسول) ۳-۸۶
۱-۲۲ فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ تیری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں ہے ۱۱-۷۹ (حاجۃ)
۱-۲۲ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ اور ادا کرو ان کا حق ۶-۱۴۱
۱-۲۲ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ حکم لازم ہے پرہیزگار پر ۲-۱۸۰

حَقَّ (یَحِقُّ حَقًّا) الامر ثابت اور واجب کیا (متعدی) حَقَّ الْخَبَرَ خبر کی تحقیق کی۔ حَقَّ (یَحِقُّ حَقًّا) عَلَيْهِ اس پر واجب ہے۔ حَقَّ يَحُقُّ حَقًّا وَحَقَّةً) الامر بات واجب اور ثابت ہوئی (لازم) حَقَّقَهٗ اس کو تاکید کی۔ حق ضد باطل۔ یقین، عدل، موجود، ثابت حظ، نصیب، مال، ملک۔ ج حقوق۔ حقیقۃ۔ ج حقائق۔ مُحِقّ حَقَّانِی۔ اِسْتِحْقَاق۔ حق۔ من اسماء الحسنیٰ

حکم

۱-۱ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ فیصلہ کر چکا ۴۰-۴۸
۱-۱ وَاِذَا حَكَمْتُمْ فیصلہ کرنے لگو ۴-۵۸

۲-۲ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ جانچ لیا گیا ہے انکی باتوں کو ۱۱-۱
۳-۱ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ فیصلہ کریگا ۲-۱۱۳
۳-۱ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ تاکہ فیصلہ کرے ۱۶-۱۲۴
۳-۱ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ جب دونوں فیصلہ کرتے تھے ۲۱-۷۸
۳-۱ مَا عَمَا يَحْكُمُوْنَ یہ انصاف کرتے ہیں ۶-۱۳۶
۳-۱ اَنْتَ تَحْكُمُ تو ہی فیصلہ کرے ۳۹-۴۶
۳-۱ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ تاکہ تو فیصلہ کرے ۴-۱۰۵
۳-۱ لِمَا تَحْكُمُوْنَ جو کہ تم ٹھہراؤ گے ۶۸-۳۹
۳-۱ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۷
۳-۱ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا ہمیں فیصلہ کر دینا ۳-۵۵
۳-۲ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ (حکم یثبتہا) پھر پکی کر دیتا ہے اللہ ۲۲-۵۲
۳-۳ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ اور کس طرح تجھے منصف بنائینگے ۵-۴۳
۳-۳ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ تجھ کو ہی منصف جانیں ۴-۶۴
۳-۶ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا (یتخاصموا) قضیہ (جھگڑا) لے جاویں ۴-۵۹
۱-۱۱ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ پھر فیصلہ کر درمیان اسکے ۴-۵
۱-۱۱ وَاِنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ اور یہ کہ فیصلہ کر ۵-۹
۱-۱۱ رَبِّ احْكُمْ اے رب فیصلہ کر ۲۱-۱۱۲
۱-۱۱ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ اور چاہئے کہ حکم کریں ۵-۴۷
۱-۱۵ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ وہ سب سے بہتر ہے مر فیصلہ کرنیوالے ۷-۸۷
۱-۱۵ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۹۵-۱
۱-۱۵ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ تو سب سے بڑا حاکم ہے ۱۱-۱۵
وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ اور نہ پہنچاؤ انکو حاکموں کیطرف ۲-۱۸۸
۲-۱۶ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ ایک سورت جانچی ہوئی ۴۷-۱
۲-۱۶ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ایسی آیتیں جن کے معنے واضح ہیں ۲-۷ (واضح الدلالۃ)
۱-۱۷ اَلْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ جاننے والا حکمت والا ۲-۳۲
۱-۱۷ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قسم اس پکے قرآن کی ۳۶-۲
۱-۱۷ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اور بیان تحقیقی ۳-۳
۱-۱۷ عَلِيْمًا حَكِيْمًا جاننے والا حکمت والا ۴-۴۰
۱-۱۹ فَابْعَثُوْا حَكَمًا مقرر کرو ایک منصف ۴-۵ (رجلاً عدلاً)

Marfat.com

۱-۱۹ اَبْتَغِیْ حَکَمًا (قاضیا) تلاش کروں میں اور منصف ۶-۱۱۴
۱-۲۲ حِکْمَةٌ بَالِغَةٌ پوری عقل کی بات ۵-۵۴
۱-۲۲ وَالْحِکْمَةَ اور حکمت ۲-۲۳۱
۱-۲۲ فَحُکْمُهٗ اِلَی اللّٰهِ فیصلہ اسکا اللہ کی طرف ۴۲-۱۰
۱-۲۲ حُکْمًا عَرَبِیًّا حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۷
۱-۲۲ لِحُکْمِ مَحْرَشَاهِدِیْنَ ان کے فیصلہ پر حاضر ۲۱-۷۸
۱-۲۲ اَفَحُکْمَ الْجَاهِلِیَّةِ کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰

(۱) حَکَمَ (یَحْکُمُ حُکْمًا وحُکُوْمَةً) فیصلہ کیا (۲) حَکُمَ (یَحْکُمُ حِکْمَةً) حکیم ہوا۔ حَکَّمَهٗ۔ اسے حاکم بنایا۔ حَاکَمَهٗ۔ خَاصَمَهٗ۔ تَحَکَّمَ۔ زبردستی کی، اِسْتَحْکَمَ۔ مضبوط ہوا۔ حُکُوْ ج احکام۔ حَکَمٌ منصف۔ حِکْمَةٌ۔ عدل علم، حوصلہ، فلسفہ۔ کلام ج حِکَمٌ۔ حَاکِمٌ ج حُکَّام۔ حَکِیْمٌ۔ صاحب حکمت ج حُکَمَآءُ۔ حکومَةٌ۔ مَحْکَمَةٌ ج مَحَاکِمُ۔ مُحَکِّمٌ، مجرب مُحْکَمٌ، مضبوط

حلف

۱-۱ اِذَا حَلَفْتُمْ (حنثتم) جب قسم کھا بیٹھو ۵-۸۹
۱-۳ جَآءُوْکَ یَحْلِفُوْنَ قسمیں کھاتے ہوئے ۴-۶۱
۱-۹ وَسَیَحْلِفُوْنَ جلدی قسمیں کھائیں گے ۹-۴۳
۱-۹ وَلَیَحْلِفُنَّ اور ضرور قسمیں کھائیں گے ۹-۱۰۸
۱-۱۹ حَلَّافٍ زیادہ قسمیں کھانے والا ۶۸-۱۰

حَلَفَ (یَحْلِفُ حَلْفًا مَحْلُوْفًا) قسم کھائی۔ اَحْلَفَهٗ۔ حَلَّفَهٗ قسم لی۔ ولائی۔ حَالَفَهٗ۔ اس سے عہد لیا۔ حَلِفٌ قسم ج اَحْلَاف، حَلِیْف ہم عہد ج حُلَفَاء۔ ذُوالْحُلَیْفَةِ۔ میقات مدینہ منورہ، اسے ابیار علی بھی کہتے ہیں،

حلق

۱-۱۳ وَلَا تَحْلِقُوْا (ای تحللوا) اور مت منڈاؤ اپنے سر ۲-۱۹۶
۳-۱۵ مُحَلِّقِیْنَ سر کے بال منڈانے اور کترانے والے ۲۸-۴۸

حَلَقَ (یَحْلِقُ حَلْقًا وتَحْلَاقًا) سر مونڈا۔ حَلْقٌ۔ گلا۔ حَلَقَ (یَحْلُقُ حَلْقًا) اس کی گردن پر مارا، قتل کیا۔ حَلِقَ (یَحْلَقُ حَلَقًا) گلے کی شکایت کی۔ حَلَّقَ الطَّائِرُ۔ پرندہ نے ہوا میں چکر باندھا۔ حَلَّقَ الْقَمَرُ۔ چاند نے ہالہ بنایا۔ حَلَّقَ الْقَوْمُ۔ قوم حلقہ بنا کر بیٹھی۔ حَلْقٌ۔ اَحْلَاقٌ۔ حِلَقٌ۔ حَلَّاقٌ۔ حِلَاقَةٌ۔ پیشہ حجامت مِحْلَقَةٌ۔ استرا۔ حَوْلَقَةٌ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم کہا

حلقم

اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ جب پہنچے جان حلق کو ۵۶-۸۳
حَلْقُمُهٗ۔ اس کا حلقوم کاٹا حَلَاقِیْم

حلل

۱-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ (من الاحرام) اور جب احرام سے نکلو ۵-۲
۱-۲ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ حلال کیا اللہ نے ۲-۲۷۵
۱-۲ اَحْلَلْنَا دَارَ الْمُقَامَةِ اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵
۱-۲ اَحِلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ (انزلوا) اتارا اپنی قوم کو ۱۴-۲۸
۱-۲ اَحْلَلْنَا لَکَ حلال کیا ہم نے تیرے لئے ۴۳-۵۰
۲-۲ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ کیا حلال کیا گیا ہے۔ ۵-۴
۲-۲ مَاذَا اُحِلَّ لَکُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۴
۲-۲ اُحِلَّتْ لَکُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۲
۳-۱ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ (ینزل) اور وارد ہو اس پر ۱۱-۳۹
۳-۱ وَلَا یَحِلُّ لَکُمْ اور نہیں حلال تم پر ۲-۲۲۹
۳-۱ فَیَحِلَّ عَلَیْهِ پس وارد ہو اس پر ۳۹-۴۰
۳-۱ اَنْ یَّحِلَّ عَلَیْکُمْ (یجب) یہ کہ وارد ہو تم پر ۴۶-۸۱
۳-۱ وَمَنْ یَّحْلِلْ اور جس پر وارد ہو ۲۰-۸۶
۳-۱ یَحِلُّوْنَ لَهُنَّ حلال وا سطے ان کے ۶۰-۱۰
۳-۱ فَلَا تَحِلُّ لَهٗ پس نہیں حلال واسطے اس کے ۲-۲۳۰
۳-۱ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا یا اتریگا نزدیک ۱۳-۳۱
۳-۲ یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا حلال کر لیتے ہیں اس کو ۹-۳۸
۳-۲ فَیُحِلُّوْا پس حلال کر لیں ۹-۳۸
۳-۲ لَا تُحِلُّوْا نہ حلال کرو ۵-۲
۱-۱۱ وَاحْلُلْ عُقْدَةً اور کھول دے گرہ ۲۰-۲۷
۳-۱۵ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ نہ حلال جاننے والے شکار کے ۵-۲
۱-۱۸ مَحِلَّهٗ قربانی اپنے ٹھکانے پر ۲-۱۹۶
۱-۱۸ مَحِلُّهَا پہنچنا ان کو پہونچنا ۲۲-۳۳
هٰذَا حَلَالٌ یہ حلال ہے ۱۶-۱۱۶
حَلَالًا طَیِّبًا حلال پاک ۲-۱۶۸
وَاَنْتَ حِلٌّ اور تجھ پر قید نہ رہے گی ۹۰-۲

Marfat.com

حمد

درست کرنا، بنانا، پیدا کرنا ۷۱۰۶۷

بہت سے بندے ۳۱۰۱۲

بہت سے بندے ۱۲۰۱۲

بہت سے بندے ۱۲۱۰۶

حمد

بہت سے بندے ۱۶۰۱۵

بہت سے بندے ۱۸۰۱

حمد

تعریف کے لائق ۲۰۰۳

تعریف کرنے والا ۲۰۰۹

تعریف کے قابل ہونا یا کام ۲۰۱۰

بہت تعریف کرنے والے ۲۰۰۳

بے پروا تعریفوں والا ۲۰۰۲

بے پروا تعریفوں والا ۲۰۰۴

بہت زیادہ تعریف کرنے والا ۲۰۱۱

حمد

سب تعریف مذکور ہے

پڑھتے ہیں تیری تعریفیں

اس کی تعریف کے ساتھ

حَمِدَ (یَحْمَدُ حَمْدًا ومَحْمِدًا ومَحْمَدَةً) تعریف کرنا، حَمْدُ اللّٰہ باری تعالیٰ کی تعریف بیان کی۔ اَحْمَدَ الشَّیْءَ اس کو حمید پایا۔ حَمَّدَ زیادہ تعریف کرنے

Marfat.com

مُحَمَّدٌ۔ بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا (محمود۔ حمید) حامد
مَحمُودٌ مَجِیدٌ

حمر

۔ کَمَثَلِ الْحِمَارِ — جیسے مثال گدھے کی — ۵-۶۲
اِلٰی حِمَارِکَ — اپنے گدھے کی طرف — ۲۵۹-۲
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ — خچر اور گدھے — ۸-۱۶
لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ — گدھے کی آواز — ۱۹-۳۱
کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ — گویا کہ وہ گدھے ہیں — ۵۰-۷۴
بِیْضٌ وَحُمْرٌ — سفید اور سرخ — ۲۵-۲۷

حَمِرَ (یَحْمَرُ حَمَرًا) الرجل آدمی غصہ سے لال ہوگیا۔ حَمَرَ (یَحْمُرُ حَمْرًا) الشاۃ۔ بکری کی کھال اتاری حَمَرَ الرَّأسَ۔ سر مونڈا، حَمَرَ کا سے اوگدھے کہا۔ اَحْمَرُ۔ سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر پیدا ہوا، اِحْمَرَّ۔ سرخ رنگ ہوگیا۔ اَحْمَرُ۔ سرخ رنگ والا ج حُمْرٌ مِحْمَرٌ ج حَمَارٌ ج حَمِیْرٌ حُمُرٌ۔ گدھا اہلی اور جنگلی۔ حِمَارُ الزَّرَدِ زبیرا۔ حَمَّارٌ۔ گھمار۔ موت احمر۔ ظل

حمل

۱-۱ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا — جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا — ۲۰-۱۱۱
۱-۱ وَحَمَلَھَا الْاِنْسَانُ — اور اٹھالیا اسکو انسان نے — ۳۲-۷۲
۱-۱ حُمِلَتْ ظُھُوْرُھُمَا — گر جو گئی ہو پشت پر — ۶-۱۲۶
۱-۱ حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا — اٹھایا اس عورت نے بوجھ (نطفہ) ہلکا — ۷-۱۸۹
۱-۱ فَحَمَلَتْہُ — پھر پیٹ میں لیا اسکو — ۱۹-۲۱
۱-۱ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ — پیٹ میں لیا اسکو اسکی ماں نے — ۳۱-۱۴
۱-۱ کَمَا حَمَلْتَہٗ — جیسے تو نے رکھا اسکو — ۲-۲۸۶
۱-۱ حَمَلْنٰھُمْ — ہم نے انکو اٹھایا — ۱۷-۷۰
۱-۱ حَمَلْنٰکُمْ — ہم نے تم کو سوار کیا — ۶۹-۱۱
۱-۷ اِحْتَمَلَ بُھْتَانًا — اس نے سر پر دھرا طوفان — ۴-۱۱۲
۱-۷ فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ — پھر اوپر لے آیا سیل جھاگ — ۱۳-۱۷
۱-۷ فَقَدِ احْتَمَلُوْا — پس تحقیق سر پر اٹھایا انہوں نے — ۲۲-۵۸
۲-۱ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ — اور اٹھائی جاویگی زمین — ۶۹-۱۴
۲-۳ مَا حُمِّلَ (مراد تبلیغ) — جو بوجھ اس پر رکھا گیا — ۲۴-۵۴
۲-۳ حُمِّلُوا التَّوْرَاۃَ (کُلِّفُوا) — جن پر لادی گئی تورات — ۶۲-۵

(العمل بھا)

۲-۳ حُمِّلْتُمْ — جو تم پر بوجھ رکھا گیا — ۲۴-۵۴
۲-۳ وَلٰکِنَّا حُمِّلْنَا — اور لیکن اٹھوایا گیا ہم سے — ۲۰-۸۷
۱-۳ یَحْمِلُ اَسْفَارًا — لے چلتا کتابیں — ۵-۶۲
۱-۳ وَھُمْ یَحْمِلُوْنَ — اور وہ اٹھائیں گے — ۳۱-۶
۵-۱ لَمْ یَحْمِلُوْھَا (لم یعملوا بھا) — پھر نہ اٹھائی انہوں نے — ۵-۶۲
۱-۳ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی — جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ — ۹-۱۳
۱-۳ لَا تَحْمِلُ رِزْقَھَا — اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی — ۶۰-۲۹
۱-۳ تَحْمِلُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ — اٹھالاویں گے اس صندوق کو فرشتے — ۲۴۸-۲
۱-۳ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا — کہ اٹھائیں اس کو — ۷۲-۳۳
۱-۳ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْہِ — اس پر تو بوجھ لادے — ۱۷۵-۷
۱-۳ لِتَحْمِلَھُمْ — تاکہ تو ان کو سواری دے — ۹۲-۹
۱-۳ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ — میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر — ۳۶-۱۲
۱-۳ مَا اَحْمِلُکُمْ عَلَیْہِ — جس پر تم کو سوار کروں — ۹۳-۹
۱-۱۱ وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰکُمْ — اور ہم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ کے — ۱۲-۲۹
۱-۴ لَا یَحْمِلُ مِنْہُ شَیْءٌ — کوئی نہ اٹھاوے اس سے کچھ بھی — ۱۸-۲۵
۱-۴ وَعَلَی الْفُلْکِ تُحْمَلُوْنَ — اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو — ۲۲-۲۳
۱-۱۱ قُلْنَا احْمِلْ فِیْھَا — ہم نے کہا سوار کر اس میں — ۴۰-۱۱
۱-۱۳ وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا — اور نہ رکھ ہم پر — ۲۸۶-۲
۱-۱۳ وَلَا تُحَمِّلْنَا — اور نہ اٹھوا ہم سے — ۲۸۶-۲
۱-۹ وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَھُمْ — اور ضرور اٹھاوینگے اپنے بوجھ — ۱۳-۲۹
۱-۱۵ وَمَا ھُمْ بِحٰمِلِیْنَ — اور نہیں وہ اٹھانے والے — ۱۲-۲۹
۱-۱۵ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا — اٹھانے والیاں بوجھ کو — ۲-۵۱
۱-۱۹ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ — سر پر لادے ہوئے ایندھن — ۴-۱۱۱
۱-۱۹ حُمُوْلَتَہٗ وَفَرْشًا — بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے — ۱۴۲-۶
۱-۲۲ حَمْلًا خَفِیْفًا — خفیف بوجھ — ۱۸۹-۷

(ھو النطفۃ)

وَحَمْلُہٗ وَفِصَالُہٗ — اسکی مدت حمل اور دودھ پلانا — ۱۵-۴۶
ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا — حمل والی اپنا حمل — ۲-۲۲
یَضَعْنَ حَمْلَھُنَّ — اتاریں اپنا حمل — ۴-۶۵
اُولَاتِ حَمْلٍ — حمل والیاں — ۶-۶۵

Marfat.com

وَاُولَاتُ الاحْمَالِ — حمل والیاں — ۶۵-۴

حِمْلُ بَعِيْرٍ — بوجھ ایک اونٹ کا — ۱۲-۷۲

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا — قیامت کے دن بوجھ اٹھانا — ۲۰-۱۰۱

اِلٰى حِمْلِهَا — اس کی بوجھ کی طرف — ۳۵-۱۸

حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلًا وَحُمْلَانًا) علی ظهره۔ پیٹھ پر اٹھایا۔ حَمَلَ الْغَضَبَ۔ غصہ ظاہر کیا۔ حَمَلَ الْمَرْأَةُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ حَمَلَ الْقُرْاٰنَ۔ قرآن حفظ کیا۔ حَمَلَ الْعِلْمَ۔ علم کو روایت یا نقل کیا۔ حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلَةً) فی الحرب۔ یورش کی۔ حملہ کیا۔ حَمَلَ (اَحْمَلُ) بوجھ اٹھانے میں مدد کی۔ حَمَّال۔ باربردار ج حَمَّالُوْن۔ تَحَمَّلَ۔ حوصلہ کیا، اِحْتِمَال۔ اٹھانا اور صبر کرنا۔ حَمْل ج جِمَال۔ اِحْمَال۔ حُمُوْل جِمْل بوجھ اَحْمَال۔ حُمُوْل۔ اونٹ یا ہودج۔ حَامِلٌ۔ ج۔ حَمَلَةٌ حَامِلَة۔ ج حَوَامِلُ

حمّ

۱۷-۱ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ — پینا ہے گرم پانی — ۶-۷۰

(ماء بالغ نهاية الحرارة)

۱۷-۱ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ — ملونی ہے جلتے پانی کی — ۳۷-۶۷

۱۷-۱ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ — جیسے کھولتا پانی — ۴۴-۴۶

۱۷-۱ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۷۸-۲۵

۱۷-۱ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ — اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا — ۲۶-۱۰۱

۱۷-۱ هٰهُنَا حَمِيْمٌ — یہاں دوست دار — ۶۹-۳۵

۱۷-۱ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا — نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو — ۷۰-۱۰

۱۹-۱ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ — اور دھوئیں کے سایہ میں — ۵۶-۴۳

(بروزن یفعول ی زاید ہے) سخت سیاہ دھواں

حَمَّمَ (يُحَمِّمُ حَمًّا) النُّوْرَ۔ تنور گرم کیا، حَمَّمَ الْمَاءَ۔ پانی ابالا۔ حُمَّ الرَّجُلُ۔ آدمی کو بخار ہو گیا۔ حَمَّ (يَحُمُّ حَمًّا) الْمَاءُ پانی گرم ہوا حَمَّ سیاہ ہوا۔ حَمْحَمَ الْغُلَامُ۔ لڑکے کو داڑھی آئی۔ اَحَمَّهُ اللّٰهُ خدا نے اسے بخار میں مبتلا کیا۔ اِسْتَحَمَّ۔ گرم پانی سے نہایا، حمام میں گیا۔ پسینہ لیا۔ حُمّٰى۔ بخار ج حُمَيَّات۔ حَمَامَة۔ کبوتر ج حمائم حَمَّام۔ نہانے کی جگہ۔ حَمِيْم ج اَحْمَاء۔ دوست، گرم پانی، ٹھنڈا پانی، يَحْمُوْم۔ ہر چیز سے سیاہ۔ حٰمٓ۔ قرآن کریم میں سات سورتیں ہیں، جن کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ج حَوَامِيْم

حمی

۱-۴ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا — جب دوزخ دہکائی جاوے اس مال پر — ۹-۳۶

۱-۱۵ وَلَا حَامٍ — اور نہ حامی — ۵-۱۰۳

۱-۱۵ نَارًا حَامِيَةً — آگ بہت دہکتی ہوئی — ۱۱-۱۰۱

۱-۲۲ اَلْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — کد نادانی کی ضد کی — ۲۶-۴۸

حَمَى (يَحْمِي حَمْيًا وَحِمْيَةً وَحِمَايَةً وَمَحْمِيَةً) نگاہ رکھا اور بچایا۔ حَمَى (يَحْمِي حِمْيَةً) المريضُ۔ مضر چیز سے مریض کو روکا حَمِيَ (يَحْمٰى حَمْيًا وَحُمِيًّا وَحُمُوًّا) النارُ آگ بھڑک اٹھی۔ اَحْمَى الْحَدِيْدَ۔ لوہا سخت گرم کیا۔ حُمّٰى۔ بخار ج حُمَيَات۔ حَمِيّ۔ بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حامر۔ بت، اس کو بعض حوم میں لے آتے ہیں۔ حُمَة ج حُمَات۔ بچھو کا ڈنگ، حام، نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے، جسکی اولاد افریقہ میں ہے۔

حنث

۱-۱۳ وَلَا تَحْنَثْ — اور قسم میں جھوٹا نہ ہو — ۳۸-

۱-۲۲ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ — اس بڑے گناہ پر — ۵۶-

حَنِثَ (يَحْنَثُ حَنَثًا) باطل کی طرف جھکا۔ حَنِثَ فِيْ يَمِيْنِهٖ۔ قسم پوری نہ کی۔ اَحْنَثَهٗ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا حِنْث ج اَحْنَاث۔ گناہ۔

حنجر

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ — اور پہنچے دل گلوں تک — ۳۳

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ — جب دل گلے تک پہنچیں — ۴۰-

حَنْجَرَة۔ ذَبْحَة۔ منجیں والا اسے اسی مادہ سے لایا ہے،

حنذ

۱-۱۷ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ — ایک بچھڑا تلا ہوا — ۱۱-

(مشوی)

اَحْنَذَ۔ حَنَذَ (يَحْنِذُ حَنْذًا وَتَحْنَاذًا) اللَّحْمَ۔ گوشت اور پکایا۔ حنیذ۔ گوشت۔ حنذہ۔ سخت حرارت۔ حَنَّاذ۔ سور

حنف

۱-۱۷ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا — دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا — ۲-۱۱

(مائلا عن الادیان الی الدین القیم)

۱-۱۷ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا — سیدھا کر اپنا منہ دین پر حنیف ہو کر — ۱۰-۳۰

۱-۱۷ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ (مسلمین) — اللہ کی طرف سے ہو کر — ۳۱-۲۲

عادلین عن کل ماسوی دینہ)

۱۷-۱ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ خالص کرکے واسطے اسکے بندگی ۹۸-۵

حَنَفَ (یَحْنِفُ حَنْفًا) جھکا۔ حَنَفَ رِجْلَهٗ۔ پاؤں ٹیڑھا رکھا، تَحَنَّفَ حنفی ہوگیا۔ حَنِیْف مستقیم۔ اسلام کو مضبوط پکڑنے والا، جو کہ ابراہیمی دین پر ہو۔ حُنَفَاء۔ حَنَفِی۔ ج اَحْنَاف۔ حَنَفِیَّہ

حنك

۱۷-۹ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ ڈھانٹی دونگا اسکی اولاد کو جیسے گھوڑے ۶۲-۱۷

(استاصلن) کو لگام سے قابو کیا جاتا ہے

(۱) حَنَكَ (یَحْنِكُ حَنْكًا وَاحْتَنَكَ) الفرس۔ گھوڑے کے منہ میں لگام دیا (۲) حَنَكَ (یَحْنِكُ حَنْكًا حَنَّكَ اَحْنَكَ وَاحْتَنَكَ) الرجل۔ زمانہ نے انسان کو کار آزمودہ اور نشیب و فراز سے واقف کیا، حَنَّكَ الصَّبِیَّ۔ لڑکے کو مہذب کر دیا،

حنّ

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا اور شوق دیا اپنی طرف سے (شوق ۱۹-۱۳

(رحمۃ للناس) ذوق رحمت شفقت۔ نرم دلی

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اور حنین کے دن ۹-۲۵

حَنَّ (یَحِنُّ حَنَّةً وحَنَانًا) عَلَيْهِ۔ اس پر شفقت اور مہربانی کے شوق کو ظاہر کیا۔ قا۔ حَنُوْن۔ حَنَان۔ رحمت، رزق، برکت، رقت قلب۔ حَنَّان۔ من اسماء الحسنیٰ۔ حَنَّ القَوْسُ۔ کمان نے آواز دی۔ حُنَيْن کی لڑائی جو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوازن سخت تیر انداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم یا مسمّٰی ہو مکہ شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں ۸ھ شوال میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمنڈ کثرت مسلمان کو شکست فاش ہوئی۔ پھر لشکر کو دوبارہ بلایا گیا۔ لڑائی شروع کی گئی۔ اور صحابہ کو فتح ہوئی۔

حُوب

حُوْبًا كَبِيْرًا (ذَنْبًا) بڑا وبال ۴-۲

حَابَ (یَحُوْبُ حُوْبًا حَوْبَةً حَابًا وحَيَابَةً) گناہ کیا۔ حوب، گناہ کا وبال، وحشت غم،

حوت

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ نگل گیا اسکو مچھلی نے ۳۷-۱۴۲

حُوْتٌ ج حیتان۔ اَحْوات۔ حَوْتہ۔ آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸

نَسِيَا حُوْتَهُمَا دونوں مچھلی بھول گئے ۶۱-۱۰۱

حِيْتَانُهُمْ ان کی مچھلیاں ۷-۱۶۳

حور

اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ مگر ایک خواہش تھی ۶۸-۱۲

فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً اپنے سینوں میں تنگی اور حسد ۵۹-۹

(حسد ۱۱)

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر اپنے کسی کام کو ۴۰-۸۰

حَاجَ (یَحُوْجُ حَوْجًا) فقیر ہوا۔ اِحْتَاجَ۔ محتاج ہوا، حاجۃ ج حاجۃ۔ حَوَائِج۔ حاجات۔ حوائج

حوذ

۱۱-۱ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ (استولی) قابو کر لیا ان پر شیطان نے ۵۸-۱۹

۱۱-۱۵ اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ کیا ہم نے گھیر نہ لیا تم کو ۴-۱۱۴

(نستول)

حَاذَ (یَحُوْذُ حَوْذًا) گھیرا۔ حَاذَ عَلَى الشَّيْءِ نگہبان ہوا۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ۔ اس پر غالب آیا۔ حَاذَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو تیز دوڑایا،

حور

۱۷-۱ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (یرجع الی ربّہ) پھر کر نہ جاویگا ۸۴-۱۴

۴-۳ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ (یقاذرہ) جب باتیں کرنے لگا اس سے ۱۸-۳۸

۶-۲۲ يَتَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (تسلقوا حکما) دونوں کا سوال و جواب ۵۸-۱

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ جب بولا حواریوں نے (دھوبیوں نے) ۵-۵۲

اِلَى الْحَوَارِيِّيْنَ حواریوں کی طرف ۵-۱۱۱

حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ حوریں ہیں رکی ہوئی خیمہ میں ۵۵-۷۲

حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا حُوْرًا وحَوْرَةً) پھرا۔ حَارَ (یَحُوْرُ حَوْرًا) الثوب۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا۔ حَارَ الشَّیْءُ کم ہوگئی (اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ) زیادتی کے بعد کمی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حَوِرَتِ (تَحْوَرُ حَوَرًا) العَيْنُ۔ آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہوگئی، اور سیاہی سخت سیاہ ہوگئی۔ وہ عورت حَوْرَاء مرد اَحْوَر دونوں کی حُوْر حَاوَرَ (مُحَاوَرَةً) سوال و جواب کیا۔ مَحْوَر۔ دور میں گھمایا۔ تَحَاوَرُوْا القَوْم۔ تراجعوا الکلام۔ حَوَارِی۔ دھوبی، ناصح۔ حَوْر۔ گہرائی

Marfat.com

غریبی۔ مُحَاوَرَہ مشہور لفظ ہے۔ حُوَارِیّ۔ وہ سفید کپڑا جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

حوز

۱۵-۵ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ (منضما) یا جا ملتا ہو فوج میں ۸-۱۶

حَازَ (یَحُوْزُ حَوْزًا و حِیَازَۃً) شامل کیا، جمع کیا۔ حَازَ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو نرمی سے چلایا۔ تَحَیَّزَ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ اِنْحَازَ الْقَوْمُ لوگوں نے مرکز چھوڑ دیا، اور بھاگ گئے،

حوش

حَاشَا لِلّٰہِ (معاذ اللہ) اللہ کو پاکی ہے {۱۲-۵۱ / ۱۲-۱۴۱}

اس لفظ کو حشی میں بھی لے آتے ہیں۔ جس سے لفظ حاشیہ ج حواشی نکلتا ہے۔ یعنی کنارہ،

حوط

۲-۱ اَحَاطَ بِالنَّاسِ گھیر لیا ہے لوگوں کو ۱۷-۶۰

۲-۱ اَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے ۲-۸۱

۲-۱ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ (اطلعت) لے آیا میں ایک خبر ۲۷-۲۲

۲-۳ وَقَدْ اَحَطْنَا ہمارے قابو میں آچکی ہے ۱۸-۹۲

۲-۲ اُحِیْطَ بِثَمَرِہٖ سمیٹ لیا گیا اس کا سب پھل ۱۸-۴۳

۲-۲ اُحِیْطَ بِھِمْ (اھلکوا) وہ گھیرے گئے ہیں ۱۰-۲۲

۲-۳ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ (لا یعلمون) اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا ۲-۲۵۵

۲-۵ لَمْ یُحِیْطُوْا بِعِلْمِہٖ (لم یتدبروا القرآن) جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا تھا ۱۰-۳۹

۲-۵ لَمْ تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا تیرے قابو میں نہیں اسکا سمجھنا ۱۸-۶۸

۲-۵ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِھَا اور نہ آچکی تھی تمہاری سمجھ میں ۲۷-۸۴

۲-۴ اِلَّآ اَنْ یُّحَاطَ بِکُمْ یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب ۱۲-۶۶ (تموتوا او تغلبوا)

۲-۱۵ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ۲-۱۹

۲-۱۵ مُحِیْطًا گھیرنے والا ۴-۱۲۵

۲-۱۵ لَمُحِیْطَۃٌ البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) ۹--۵

حَاطَ (یَحُوْطُ حَوْطًا و حِیْطَۃً و حِیَاطَۃً) اس کی حفاظت کی، اور معاملہ کیا۔ حَاطَ بِہٖ۔ گھیرا۔ اَحَاطَ۔ اِحْتَاطَ۔ سب جانب سے گھیرا احتاط الرجلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ احتیاط کی۔ حَوْطَۃ عفیف اور پاکدامن عورت۔ حَائِطٌ۔ دیوار، باغ ج حِیْطَان۔ حِیَاط بحر محیط۔ بحر اوقیانوس

حول

۱-۱ وَحَالَ بَیْنَھُمَا الْمَوْجُ اور حائل ہوئی دونوں کے درمیان موج ۱۱-۴۳

۱-۲ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں ۲۴-۴

۱-۲ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً نہیں کر سکتے کوئی تدبیر ۴-۹۷ (اس کو حیل میں بھی لاتے ہیں)

۱-۳ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ روک لیتا آدمی سے اسکے دل کو ۸-۲۴

۲۲-۳ لِنُبَدِّلَنَا تَحْوِیْلًا ہمارے طریقہ میں کچھ تفاوت اور نہ بدلتا ۱۷-۷۰

۱-۲۲ عَنْھَا حِوَلًا وہاں سے جگہ بدلتی ۱۸-۹۰

وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ اور بعض تمہارے گرد کے ۹-۲

مِنْ حَوْلِکَ تیرے پاس سے ۹-۳

وَمَنْ حَوْلَھَا اس کے آس پاس والوں کو ۶-۱۲

مَا حَوْلَہٗ جو اس کے آس پاس ہے ۲-۷

مَتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰

حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ دو برس پورے ۲-۲۳۳

حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حُؤُوْلًا) الشیءُ۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کیا۔ حَالَ الْحَوْلُ، پورا سال گذرا۔ حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حِیْلَۃً و مُحَالًا) حَوِلَتِ (تَحْوَلُ حَوَلًا) الْعَیْنُ۔ وہ بھینگا ہوا۔ اَحْوَلُ مؤ حَوْلَاءُ ج حُوْلٌ۔ حَوَّلَ تَحْوِیْلًا۔ بدل دیا۔ حَوَّلَ الْاَرْضَ زمین کو سال بھر بدلوایا، اور سال بھر چھوڑ دیا۔ حَوَّلَ الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو حال کر حَاوَلَ، حیلہ سے اپنا کام نکالا۔ مُحَال۔ باطل۔ حوالہ۔ اِحْتِیَال حیلہ سازی کی۔ حال ج اَحْوَال۔ حالت۔ ج حالات۔ حَوْل قوت۔ لاحول ولا قوۃ۔ تحوّل۔ انتقال۔ حَوَل۔ حَوَالی۔ جہت حَوَالَیْہِ من کل۔ حِوَال۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ لامحالہ ضروری۔ اِسْتَحَالَہ۔ رکاوٹ۔ حِیْلَہ۔ مکر و فریب،

حوی

۱-۲۱ غُثَاءً اَحْوٰی کوڑا سیاہ ۵-۹۷ (اسود یابسا)

Marfat.com

اَدِالْحَوَایَا (واحد حوی الامعاء) یا انتڑیوں میں ۶-۱۴۶

(۱) حَوِیَ (یَحْوٰی حَوًی) اس کی سبزی سیاہی مائل ہوگئی۔ فا۔ اَحْوٰی مر حَوًّاء ج حُوٌّ (۲) حَوٰی (یَحْوِی حَوَایَۃً وَحَیًّا) جمع کیا۔ حَوَاہُ قَبَضَہٗ۔ تَحَوَّی الْحَیَّۃُ۔ سانپ نے کنڈل لگائی۔ حَوِیَّۃ۔ مر۔ حوی انتڑیاں جو سانپ کی طرح کنڈل لگاتی ہیں ج حَوَایَا۔ المنجد والا دونوں مادوں کو الگ الگ لایا ہے۔ حَوِیَ یَحْوٰی وحَوٰی یَحْوِی۔ منتہی الارب والا حووں میں احوی اور حوا کو لے آیا ہے۔ اور حوایا کو حوی ہیں، صاحب صراح۔ حوی، حویہ دونوں کو اکٹھا بمعہ حَوا لے آیا ہے،

حیث

وَمِنْ حَیْثُ اور جس جگہ سے ۲-۱۴۴

ظرف مکانی مبنی علی الضمہ۔ اور لفظ حیثیت اسی سے مشتق ہے،

حیدا

۳۳-۱ مِنْہُ تَحِیْدُ (تقرب) جس سے تو ٹلتا رہتا تھا ۵۰-۱۹

حَادَ یَحِیْدُ حَیْدًا وحَیَدَانًا ومَحِیْدًا) عن الطریق، راستہ چھوڑ گیا

حیر

فِی الْاَرْضِ حَیْرَان جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے ۶-۷۱

(متحیرا)

حَارَ یَحَارُ حَیْرًا وحَیْرَۃً وحَیَرَانًا وحَیَّرًا) الرجل، آدمی نے راستہ گم کیا، اور راستہ نہ پایا۔ حارَ الماءُ۔ پانی اس تردد میں ہے کہ کہاں جائے اور جمع ہو جائے۔ حَارَ فِی الْاَمْرِ۔ کام میں راہ صواب نہ پایا فا۔ حَیْرَان مر حَیْرٰی۔ ج حَیَارٰی۔ حَائِر۔ جوہڑ نما زمین جس میں پانی نہ ہو

حیص

۲۲-۱ مَالَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ نہیں ہم کو خلاصی ۱۴-۲۱

۲۲-۱ لَا یَجِدُوْنَ عَنْہَا مَحِیْصًا اور نہ پاؤ گے وہاں بھاگنے کی جگہ ۴-۱۲۱

۱۸-۱ (معدلا)

حَاصَ یَحِیْصُ حَیْصًا وحَیْصَۃً وحُیُوْصًا ومَحِیْصًا) کنارہ پکڑا "مَنْ حَاصَ عَنِ الشَّرِّ سَلِمَ" جس نے برائی سے کنارا پکڑا وہ سلامت رہا۔ حَیُوْص۔ بَیُوْص۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے،

حیض

۵-۱ وَالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ وہ جن کو حیض نہیں آیا ۴-۶۵

۲۲-۱ مِنْ مَّحِیْضِ حیض ۴-۶۵

۲۲-۱ وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ اور پوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا ۲-۲۲۲

حَاضَتِ (تَحِیْضُ حَیْضًا ومَحِیْضًا ومَحَاضًا وتَحَیَّضَتِ) المرأۃُ) عورت کو حیض آیا۔ فا۔ حَائِض وحَائِضَۃ ج حُیَّض وحَوَائِض حَیَّضَ (الماءَ) پانی جاری کیا۔ حِیَاض۔ خون حیض۔ اِسْتِحَاضَہ غیر ایام میں خون آنا، مُسْتَحَاضَہ۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ خون آتا رہے۔ حَیْضَۃ۔ مَحِیْضَۃ۔ وہ کپڑا (ناپاکی) جو عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے،

حیف

۱-۳ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ بے انصافی کریگا اللہ ۵۰-۲۴

(یظلمہم)

حَافَ (یَحِیْفُ حَیْفًا) ظلم کیا۔ فا۔ حَائِف ج حُیَّف۔ حَیُوْف اَحْیَفُ مِنَ الْاَمْکِنَۃِ۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو،

حیق

۱-۱ حَاقَ بِالَّذِیْنَ (نزل) پھر گھیرا ۱۰-۶

۱-۳ وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ (یحیط) اور برائی کا داؤ لٹے گا ۴۳-۳۵

حَاقَ (یَحِیْقُ حَیْقًا وحُیُوْقًا وحَیْقَانًا واَحَاقَ) بِہٖ الامر) ان پر عذاب اترا،

حیل

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً نہ طاقت رکھیں گے حیلے کی ۴-۹۷

دیکھو۔ حول

حین

وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ اور فائدہ ہے ایک وقت تک ۲-۳۶

وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ اور تم اسوقت دیکھ رہے ہو گے ۵۶-۸۴

حَانَ (یَحِیْنُ حَیْنًا وحَیْنُوْنَۃً) وقت قریب آیا حَانَ السَّیْلُ بالی خشک ہوگئی، اور کھیت کاٹنے کا وقت آگیا۔ اَحْیَانًا۔ اس پر وقت آیا۔ عَلٰی اَحْیَانٍ۔ کاہے بنا ہے۔ اَحَانَہُ اللّٰہُ اللہ نے اسے ہلاک کیا۔ حِیْن ج اَحْیَان سیر آحَایِیْن،

ح ی ی

۱-۱ مَنْ حَیَّ جو زندہ رہا جس کو جینا ہے ۸-۴۲

۱-۲ ثُمَّ اَمَاتَ وَاَحْیٰی وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے ۵۳-۴۴

۱-۲ وَمَنْ اَحْیَاہَا جس نے زندہ کیا ایک جان کو ۵-۳۲

۱-۲ ثُمَّ اَحْیَاہُمْ پھر انکو زندہ کیا ۲-۲۴۳

Marfat.com

۲-۱ فَاَحْيَاكُمْ	تم کو زندہ کیا	۲-۲۸
۲-۲ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ	اور تو ہم کو دو بار زندگی دے چکا	۴۰-۱۱
۲-۱ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ	ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا	۳۵-۹
۲-۱ فَاَحْيَيْنٰهُ	ہم نے اسے زندہ کیا	۶-۱۲۲
۲-۱ اَحْيَيْنَاهَا	ہم نے اس کو زندہ کیا	۳۶-۳۳
۳-۱ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ	تجھ کو دعا دیتے ہیں	۵۸-۸
۳-۲ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ	اور جب تم کو دعا دی جاوے	۴-۸۵
۳-۱ وَيُحْيٰى (یونس)	اور جیوے جس کو جینا ہے	۸-۴۳
۳-۱ تَحْيَوْنَ	تم زندہ رہو گے	۷-۲۴
۳-۱ نَمُوْتُ وَنَحْيٰى	ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں	۲۳-۳۷
۳-۲ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ	وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے	۲-۲۵۸
۳-۲ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى	زندہ کریگا اللہ مردوں کو	۲-۷۳
۳-۲ يُحْيِيْنَا الَّذِيْ	زندہ کریگی اسکو وہ ذات	۳۶-۷۹
۳-۲ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ (بالبعث)	پھر تم کو زندگی دیدیگا	۲-۲۸
۳-۲ ثُمَّ يُحْيِيْنِ	پھر مجھے زندہ کرے گا	۲۶-۸۱
۳-۲ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى	تو مردوں کو کس طرح زندہ کریگا	۲-۲۶۰
۳-۲ اُحْيِ وَاُمِيْتُ	میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں	۲-۲۵۸
۳-۲ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى	اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں	۳-۴۹
۳-۲ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں	۱۵-۲۳
۳-۲ لِنُحْيِيَ بِهٖ	تاکہ ہم زندہ کریں	۲۵-۴۹
۳-۲ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	ہم اسکو زندگی دیویں گے	۱۶-۹۷
۳-۵ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ	نہیں دعا دی تجھ کو اللہ نے	۵۸-۸
۳-۱۱ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ (لا یستنکف)	اللہ شرماتا نہیں ہے	۲-۲۶
۳-۱۱ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ	پھر تم سے شرم کرتا ہے	۳۳-۵۳
۳-۱۱ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ (یستبقون)	اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو	۲-۴۹
۳-۱۱ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ (نستبقی)	اور ہم ان کی عورتیں زندہ رکھیں گے۔	۷-۱۲۷
۳-۱۱ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ	تم بھی دعا دو بہتر اس سے	۴-۸۵

۱۱-۱۱ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ	اور انکی عورتوں کو زندہ رکھو	۴۰-۲۵
۲-۱۵ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى	زندہ کرنیوالا ہے مردے کو	۴۱-۳۹
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	قصاص میں زندگی ہے	۲-۱۷۹
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیا کی زندگی میں	۲-۸۵
حَيٰوةً طَيِّبَةً	اچھی زندگی	۱۶-۹۷
فِيْ حَيَاتِكُمْ	تمہاری زندگی میں	۴۶-۲۰
لِحَيَاتِيْ	اپنی زندگی کے لیے	۸۹-۲۴
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	ہماری دنیاوی زندگی	۶-۲۹
لَهِيَ الْحَيَوَانُ	وہی زندگانی ہے	۲۹-۶۴
بَلْ اَحْيَآءٌ	بلکہ وہ زندہ ہیں	۲-۱۵۴

(ان کے روح سبز جانوروں کی پوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں)

۲۲-۱۱ تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	چلتی تھی شرم سے	۲۵-۲۸
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ج اَحْيَاء	ہر چیز کو زندہ	۳۰-۲۱
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ	بہت زندہ بہت قائم	۲-۲۵۵
(الی ایام البقاء)	(من اسماء الحسنی)	
يُبْعَثُوْنَ حَيًّا	اٹھایا جاوے زندہ ہو کر	۱۹-۱۶
مَنْ كَانَ حَيًّا	جس میں جان ہو	۳۶-۰۰
۲۲-۳ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	نیک دعا ہے	۲۴-۱۱
۲۲-۳ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا	نیک دعا ان کی	۱۰-۱۰
وَمَحْيَايَ	اور میری زندگی	۶-۶۳
وَمَحْيَاهُمْ	اور ان کی زندگی	۴۵-۱۰
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ	ناگہاں وہ سانپ ہے	۲۰-۰۰
يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی	۳-۳۹

حَيِيَ (يَحْيٰى حَيٰوةً) زندہ رہا، جیا۔ يَا حَيُّ يَا حَيُّ حَيَّاكَ اللّٰهُ خدا تیری عمر دراز کرے۔ اَحْيَاهُ اسے زندہ کیا۔ اَحْيَا النَّارَ پھونک ماری اور آگ جلائی۔ اَحْيَا اللَّيْلَ۔ رات کو نہ سویا۔ اِسْتَحْيٰى شرم کیا حَيَّ یعنے اَقْبِلْ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حیات۔ زندگی۔ حَيَّة۔ سانپ ج حَيَّات۔ حَيَوَات۔ حَيَوَان ج حَيَوَانات۔ مُسْتَحِيَّة۔ بہت حَيَاسَمَة۔ لاجونتی۔ وہ بوٹی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے مرجھا جاتی ہے۔ چھوئی موئی۔

Marfat.com

خ (۶۰۰)

خبء

۱-۲۲ یُخْرِجُ الْخَبْءَ — چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں ۲۷-۲۵

- (مصدر بمعنی المخبوء من المطر او النبات)

خَبَأَ (یَخْبَأُ خَبْأً وَ خَبَاءً) پوشیدہ کیا۔ خَبْءُ الْاَرْضِ۔ زمین کی انگوری اور نبات۔ خَبْءُ السماءِ۔ بارش۔ مَخْبَئَۃٌ ج مَخَابِئُ۔ پوشیدہ چیز،

خبت

۱-۲ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّھِمْ — اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف ۱۱-۲۳

(سکنوا واطمانوا او انابوا)

۳-۲ فَتُخْبِتَ لَہٗ قُلُوْبُھُمْ — اور نرم ہو جاویں اس کے آگے ۲۲-۵۴

(تطمئن) — ان کے دل

۱۵-۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ — اور بشارت سنا دے نیکی کرنے ۲۲-۳۴

(المطیعین) — والوں کو

خَبَتَ (یَخْبِتُ خَبْتًا) آہستہ یا دکیا۔ اَخْبَتَ اِلَی اللّٰہِ۔ اللہ کی طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خِبْتَۃٌ عاجزی۔ خَبْتٌ ج اخباتٌ۔ خبوت۔ زمین پست۔ خَبِیْتُ النفس۔ نرم دل،

خبث

۱-۱ وَالَّذِیْ خَبُثَ — اور جو خراب زمین ہے ۷-۵۸

۱-۱۷ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ — اور قصد نہ کرو گندی چیز کا ۲-۲۶۷

۱-۱۷ لَا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ — برابر نہیں ناپاک ۵-۱۰۰

۱-۱۷ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲

(الحرام) — اچھے مال سے

۱-۱۷ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ — گندی بات کی مثال ۱۴-۲۶

۱-۱۷ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ — جیسے درخت گندا (مراد حنظل) ۱۴-۲۶

۱-۱۷ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ — اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں ۷-۱۵۶

۱-۱۷ کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — جو گندے کام کرتی تھی (بستی لوط) ۲۱-۷۴

۱-۱۷ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ — گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۴-۲۶

۱-۱۷ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ — اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۴-۲۶

خَبُثَ (یَخْبُثُ خُبْثًا وَ خَبَاثَۃً وَ خَبَاثَۃً) گندا اور پلید ہوا

فا خَبِیْث ج خُبُثٌ خُبَثَاءُ۔ اَخْبَاث۔ ردی۔ پلید۔ حرام

خَبَثَ (یَخْبُثُ خُبْثًا) ردی ہوا۔ خُبْث۔ زنا، پلیدی۔ اَخْبَثَہٗ اس کو پلید کیا۔ اَخْبَثَان۔ پیخانہ اور پیشاب۔ خَبَث۔ لوہا، چاندی۔ سونا وغیرہ سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللّٰھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث (مراد جنات)

خبر

۱-۱۷ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ — خبردار دیکھنے والا ۱-۳۵

۱-۱۷ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا — خبردار دیکھنے والا ۱۷-۱۷

سَاٰتِیْکُمْ مِّنْھَا بِخَبَرٍ — جلدی لاؤں گا وہاں سے کچھ خبر ۷-۲۷

تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا — کہ دے گی اپنی باتیں ۴-۹۹

مِنْ اَخْبَارِکُمْ — تمہاری خبروں سے ۹-۹۵

تُحِیْطُ بِہٖ خُبْرًا (علما) — تیرے قابو میں نہیں اس کا جاننا ۱۸-۶۹

(۱) خَبَرَ (یَخْبُرُ خُبْرًا وَ خِبْرَۃً) تجربہ سے معلوم کیا۔ خَبَرَ الْاَرْضَ زراعت کے لئے زمین میں ہل جوتا۔ خَبَرَ (یَخْبُرُ) خَبَرَ (یَخْبُرُ) خُبْرًا وَ خُبَارَۃً۔ مُخْبُرَۃٌ) الشیٔ۔ چیز کی کنہہ اور حقیقت معلوم کی، مَخَابِر۔ حصہ پر زمین برائے کاشت دی۔ اِخْتَبَرَ۔ تجربہ کیا۔ مَخْبَر ج اَخْبَار۔ اَخْبَار۔ جو برائے خبر رونما پہنچتے ہیں۔ خَبِیْر۔ حقیقت کا عارف۔ فقیہ ج خُبَرَاءُ۔ خبیر من اسماء الحسنیٰ

خبز

فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا — اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶

خَبَزَ (یَخْبِزُ خَبْزًا) الخُبْز۔ روٹی پکائی۔ خَبَّازٌ۔ اسے روٹی کھلانی خِبَازِیٌّ۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خَبَّاز۔ باورچی۔ خُبَّازَی۔ ایک بوٹی ہے (خطمی خبازی مشہور ہے)

خبط

۵-۳۸ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ — جس کو دیوے ہوں بن کے ۲-۲۷۵

(یصرعہ من المس) — لپٹ کر

خَبَطَ (یَخْبِطُ خَبْطًا) سخت ماری۔ خَبَطَ الشیٔ۔ سخت لتڑا خَبَطَ اللیلَ۔ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ تَخَبَّطَہٗ۔ اس کو سخت مارا تَخَبَّطَ البلادُ۔ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جاری ہو گئے۔ خَبْط۔ جن سے نس ج خُبُوط۔ خباط۔ جنون کی طرح ایک بیماری،

Marfat.com

خبل

لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا — وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸

(جہد ہم فی الفساد)

مَا زَادُوْکُمْ اِلَّا خَبَالًا — کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لیے ۹-۴۷

(مَسَادًا) — مگر خرابی

(۱) خَبَلَ (یَخْبُلُ خَبْلًا) بگاڑا۔ خَبَلَہُ الْحُزْنُ غم نے اس کا عقل بگاڑ دیا (۲) خَبِلَ (یَخْبَلُ خَبَلًا وَ خَبَالًا) اس کو جنون پہنچا تَخَبَّلَتِ الْیَدُ۔ ہاتھ شل ہوگیا۔ خَبَل، فساد۔ خَبَل جسم میں فساد از قسم فالج وغیرہ

خبو

۱-۱ کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰھُمْ — جب بجھے گی بھڑکنے ۱۷-۹۷

خَبَا (یَخْبُوْا خَبْوًا وَ خُبُوًّا) النار۔ آگ مدھم پڑی یا بجھی۔ اَخْبَأَ النَّارَ آگ کو بجھایا،

ختر

۱-۱۹ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ (غَدَّارٍ) — جو قول کے جھوٹے ۳۱-۳۲

خَتَرَ (یَخْتِرُ خَتْرًا) بے وفائی کی۔ خَاتِر۔ خَتَّار۔ خَتِیْر۔ خَتُوْر

ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰہُ (طبع) — مہر کردی اللہ نے ۲-۷

۱-۳ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِکَ — مہر کردے تیرے دل پر ۴۲-۲۴

(یربط بالصبر)

۱-۳ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ (نطبع) — آج ہم مہر لگا دیں گے ۳۶-۶۵

۱-۲۰ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ — اور مہر سب نبیوں پر ۳۳-۴۰

۱-۱۶ رَحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ — شراب خالص مہر لگی ہوئی ۸۳-۲۵

(علی اناءھا)

۱-۲۲ خِتٰمُہٗ مِسْکٌ — جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۸۳-۲۶

خَتَمَ (یَخْتِمُ خَتْمًا وَ خِتَامًا) الشیء۔ چیز پر مہر لگادی۔ خَتَمَ الْعَمَلَ۔ کام ختم کیا۔ خَتَمَ الْکِتَابَ۔ کتاب ساری پڑھی۔ خَتَمَ الْاِنَاءَ۔ برتن مٹی وغیرہ سے بند کردیا۔ خَتَمَ اللّٰہُ لَہٗ بِالْخَیْرِ۔ اللہ نے اس کا خاتمہ بالخیر کردیا وہ مسلمان ہو کر مرا۔ خَتَمَ عَلٰی قَلْبِہٖ۔ اسے ایسا بنا دیا کہ وہ سمجھ نہ سکے، اختتام۔ ختم کرنا۔ خَتْم۔ مہر۔ خاتام۔ مہر ج خواتیم۔ ختام جس چیز پر مہر لگائی جاوے ج خُتُم۔

خدّ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ — اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی ۳۱-۱۸

(وَجْھَکَ) — طرف

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — مارے گئے کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

خَدَّ (یَخُدُّ خَدًّا) الارض۔ زمین کو پھاڑا، اور شگاف کیا خدّ ج خدود رخسار۔ اُخْدُوْد ج اَخَادِیْد۔ خدق بعض نے تصعر کے یہ معنی کئے ہیں، کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا منہ ان سے نہ پھیر

خدع

۱-۳ وَمَا یَخْدَعُوْنَ — اور نہیں دغابازی کرتے ۲-۹

۱-۳ اَنْ یَّخْدَعُوْکَ — تجھ سے دغابازی کریں ۸-۶۲

۴-۳ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ — دغابازی کرتے ہیں اللہ سے ۲-۹

۴-۱۵ وَھُوَ خَادِعُھُمْ — اور وہ انکو دغا دینے والا ہے ۴-۱۴۲

خَدَعَ (یَخْدَعُ خَدْعًا) جو اندر ہے اس کے خلاف ظاہر کیا، دغا دیا خَدَعَ الضَّبُّ۔ گوہ سوراخ میں داخل ہوگئی۔ خَدَعَ الْمَطَرُ۔ بارش کم ہوئی، خَدَعَ السُّوْقُ۔ بازار مندہ پڑ گیا۔ خَدَعَ الشَّمْسُ۔ سورج غائب ہوگیا۔ طَرِیْقٌ خَادِعٌ، وہ راستہ جو کبھی گم اور کبھی ظاہر ہو جائے خَیْدَعٌ۔ جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو،

خدن

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے والے ۵-۶

(اخلاء یزنون بھا سرًّا)

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور چھپی یاری کرنے والیاں ۴-۴

(اخلاء یزنون بھا سرًّا)

خَادَنَہٗ (مُخَادَنَۃً) اسے دوست اور ساتھی بنایا۔ خِدْن ج اَخْدَان مذکر، مؤنث دونوں کے لئے۔ خُدْنَۃ، وہ لوگ جو زیادہ بھائی چارہ بنا لیتے ہیں

خذل

۱-۳ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ — اور اگر تمہاری مدد نہ کرے ۳-۱۶۰

(یترک نصرکم)

۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا — الزام کھا کر بے بس ہو کر ۱۷-۱۲

(لا ناصر لک)

۱-۱۹ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا — انسان کو دغا دینے والا ۲۵-

خَذَلَ (یَخْذُلُ خَذْلًا وَ خِذْلَانًا) مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا،

Marfat.com

خَاذِلُ۔ خُذَّال مفہم مَخْذُوْل ج مَخَاذِیْل۔ خذول زیادہ فریب دینے والا۔ شیطان، جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے، اور بیزار ہو جاتا ہے،

خرب

۲-۳ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ (باھم) اجاڑنے لگے اپنے گھر ۲-۵۹
۲-۲۲ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِھَا انکے اجاڑنے میں کوشش کی ۲-۱۱۴
خَرِبَ (یَخْرَبُ خَرْبًا وخَرَابًا) البیتُ۔ گھر ویران ہوا، خَرِبَۃ۔ گھر۔ خَرَبَ (یَخْرِبُ خَرْبًا) ویران کیا۔ خَرِبَ (یَخْرَبُ خَرَابَۃً وخَرْبًا وخَرِبًا) چوری ہوگیا۔ خَرِبَ العظام۔ جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہو، خَرَاریب۔ کھکھر کے سوراخ۔ خِرْبَۃ۔ غربال چھلنی،

خرج

۱-۱ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ پس نکلا اپنی قوم کے پاس ۱۹-۱۰
۱-۱ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ نکلے اپنے گھروں سے ۲-۲۴۳
۱-۱ وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ جہاں سے تو نکلے ۲-۱۴۹
۱-۱ خَرَجْتُمْ جِھَادًا اگر تم نکلے ہو لڑنے کو ۶۰-۱
۱-۱ فَاِنْ خَرَجْنَ پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں ۲-۲۴۰
۱-۱ نَخْرُجْ مَعَکُمْ ضرور ہم چلتے تمہارے ساتھ ۹-۴۳
۱-۲ فَاَخْرَجَ بِہٖ پھر نکالے اس سے ۲-۲۲
۱-۲ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ جو اس نے پیدا کی ۷-۳۱
۱-۲ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ جب نکالا تھا کافروں نے ۹-۴۱
۱-۲ اَخْرَجَکَ رَبُّکَ نکالا تجھے تیرے رب نے ۸-۵
۱-۲ وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ اللہ نے تم کو نکالا ۱۶-۷۸
۱-۲ فَاَخْرَجَھُمَا پھر نکالا ان دونوں کو ۲-۳۶
۱-۲ اَخْرَجُوْکُمْ نکالا انہوں نے تم کو ۲-۱۹۱
۱-۲ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اور نکال باہر کرے زمین ۲-۹۹
۱-۲ اَخْرَجَتْکَ جس نے تجھ کو نکالا ۴۷-۱۳
۱-۲ فَاَخْرَجْنٰھُمْ پھر نکالا ہم نے انکو ۲۶-۵۷
۱-۲ اَخْرَجْنَا لَکُمْ ہم نے پیدا کیا تمہارے لئے ۲-۲۶۷
۲-۲ وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ اور نکالے گئے اپنے گھروں سے ۳-۱۹۵
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (الظرف) جو بھیجی گئی عالم میں ۳-۱۱۰
۲-۲ اُخْرِجْتُمْ تم نکالے گئے ۵۹-۱۲

۲-۲ وَقَدْ اُخْرِجْنَا اور بے شک ہم نکالے گئے ۲-۲۴۶
۳-۱ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ پھر نکلتا ہے اس سے پانی ۲-۶۰
۳-۱ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ نکل پڑیں قبروں سے ۵۴-۷
۳-۱ حَتّٰی یَخْرُجَ اِلَیْھِمْ یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں ۵-۲۲
۳-۱ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْھَا اگر اس سے نکل جاویں ۵-۲۲
۳-۱ کَلِمَۃً تَخْرُجُ بڑی بات نکلتی ہے ۱۸-۵
۳-۱ تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ (اور درخت) جو نکلتا ہے ۲۳-۲۰
۱۳-۱ وَلَا یَخْرُجْنَ اور وہ عورتیں نہ نکلیں ۶۵-۱
۱۳-۱ حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْھِمْ جب تک تو نکلتا انکی طرف ۴۹-۵
۷-۱ لَنْ تَخْرُجُوْا تم کبھی نہ نکلو گے ۹-۸۳
۳-۱ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ جب تم نکل پڑو گے ۳۰-۲۵
۳-۲ یُخْرِجْ لَنَا نکالے ہمارے لئے ۲-۶۱
۳-۲ یُخْرِجُ الْحَیَّ نکالے زندہ ۶-۹۵
۳-۲ اَنْ یُّخْرِجَاکُمْ دونو تم کو نکالدیں ۲۰-۶۳
۳-۲ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ رسول کو نکالتے ہیں ۶۰-۱
۳-۲ تُخْرِجُوْھُمْ نکالتے ہیں ان کو ۲-۸۵
۳-۲ تُخْرِجُ الْحَیَّ تو نکالے زندہ ۳-۲۷
۳-۲ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اور نہ نکالو گے ۲-۸۴
۱۱-۲ تُخْرِجُوْہُ لَنَا (افتظہروہ) ہمارے آگے ظاہر کرو ۶-۱۴۸
۳-۲ لِتُخْرِجُوْا مِنْھَا تاکہ تم اس سے نکالو ۷-۱۲۲
۱۳-۲ وَلَا تُخْرِجُوْھُنَّ اور ان کو مت نکالو ۶۵-۱
۳-۲ نُخْرِجُ مِنْہُ نکالتے ہیں ہم اس سے ۶-۹۹
۹-۱ لَیَخْرُجُنَّ ضرور نکل کھڑے ہونگے ۲۴-۹۰
۹-۱ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ ہم ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ ۱۱-۸۹
۹-۲ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ ضرور نکالے گا بڑی عزت والا ۶۲-۸
۹-۲ فَلَا یُخْرِجَنَّکُمَا پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی ۲۰-۱۱۷
۹-۲ لَنُخْرِجَنَّکَ ہم تمہیں نکالیں گے ۷-۸۷
۹-۲ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَا ہم تم کو ضرور نکالیں گے ۱۴-۱۳
۹-۲ وَلَنُخْرِجَنَّ مَعَہٗ اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۲۷-۳۷
۱۱-۲ وَلْیَسْتَخْرِجَا کَنْزَھُمَا اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا ۱۸-۸۲
۱۱-۳ وَلَنْتُمْ تُخْرِجُوْنَ اور تم نکالتے ہو ۲۵-۱۲

Marfat.com

۱۱-۳ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ — اور نکالو اس سے گہنا — ۱۶-۱۴
۲-۴ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ — اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے — ۷-۲۵
۲-۴ اَنْ اُخْرَجَ — یہ کہ نکالا جاؤں گا میں قبر سے — ۴۶-۱۷
۲-۴ اُخْرَجَ حَيًّا — نکالا جاؤں گا میں زندہ ہو کر — ۱۹-۶۶
۱-۱۱ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ — پس تو نکل جا — ۷-۱۲
۱-۱۱ قَالَتَا نَخْرُجُ عَلَيْهِنَّ — کہنے لگی نکل آ ان عورتوں کے سامنے — ۱۲-۳۱
۱-۱۱ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ — یا نکلو اپنے گھروں سے — ۴-۶۵
۲-۱۱ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ — یہ کہ نکال اپنی قوم کو — ۱۴-۵
۲-۱۱ وَاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ — اور نکال مجھے — ۱۷-۸۰
۲-۱۱ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا — اے رب ہمارے نکال — ۴-۷۴
۲-۱۱ وَاَخْرِجُوْهُمْ — اور نکالو ان کو — ۲-۱۹۱
۱۵-۱ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا — نہیں وہ نکلنے والا اس سے — ۶-۱۲۲
۱۵-۱ وَمَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ — اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے — ۲-۱۶۷
۱۵-۲ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ — اور اللہ نکالنے والا ہے — ۲-۷۲
۱۶-۲ مُخْرَجُوْنَ — نکالے جاویں گے — ۲۳-۳۵
۱۶-۲ بِمُخْرَجِيْنَ — نکالے جاویں گے — ۱۵-۴۸
۲۲-۱ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا — گذارہ چھٹکارہ — ۶۵-۲
۲۲-۲ مُخْرَجَ صِدْقٍ — سچا نکالنا — ۱۷-۸۰
۲۲-۱ اِلٰى خُرُوْجٍ — نکلنے کو — ۴-۱۱
۲۲-۱ لِلْخُرُوْجِ — نکلنے کے لیے — ۹-۸۳
۲۲-۱ يَوْمُ الْخُرُوْجِ (قیامت) — دن نکل پڑنے کا — ۵۰-۴۲
۲۲-۲ وَاخْرَاجُ اَهْلِهٖ — اور نکالدینا اس کے لوگوں کو — ۲-۲۱۷
۲۲-۲ اِخْرَاجُهُمْ — نکالنا ان کا — ۲-۸۵
۲۲-۲ غَيْرَ اِخْرَاجٍ — نہ نکالنا — ۲-۲۴۰
۲۲-۲ عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ — تمہارے نکالنے پر — ۶۰-۹
۲۲-۱ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا — مقرر کریں تیرے لیے کچھ محصول — ۱۸-۹۴

(خراجًا)

۲۲-۱ اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا (اجرا) — مانگتا ہے تو کچھ محصول — ۲۳-۷۲
۲۲-۱ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ — پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے — ۲۳-۷۲

(عطاؤہ)

خَرَجَ (یَخْرُجُ خُرُوْجًا وَمَخْرَجًا) نکلا۔ خَرَجَ عَلَيْهِ۔ اس کے ساتھ لڑائی کو نکلا۔ خَرَّجَ۔ نکالا۔ خَرَّجَ الْاَرْضَ زمین پر خراج لگایا، خَرَّجَ الْمَسْئَلَةَ۔ وجہ بیان کی۔ اِسْتَخْرَجَ۔ اِسْتَنْبَطَ۔ خَرْجَةٌ ایک دفعہ نکلنا خُرُوْجٌ ج خَرَجَةٌ۔ خَرْجٌ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں خُرَاجٌ ج خُرُجَاتٌ۔ جو چیز بدن انسان میں از قسم پھوڑا پھنسی نکلے خَارِجَةٌ ج خَارِجَاتٌ۔ خَوَارِجُ۔ وہ گروہ جو بادشاہ اور جماعت کی مخالفت کرے۔ مَخْرَجٌ ج مَخَارِجُ۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ دُبر۔ مَخْرَجٌ حروف، خُرَاجٌ محصول، معاملہ ج اَخْرَاجٌ

خردل

مِنْ خَرْدَلٍ — دانہ رائی — ۴۷-۲۱

خَرْدَلٌ۔ واحد۔ خَرْدَلَةٌ۔ رائی،

خرّ

۱-۱ خَرَّ مُوْسٰى — گرے موسےٰ — ۱۴۳-۷
۱-۱ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ — پھر گر پڑی ان پر چھت — ۲۶-۱۶
۱-۱ خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ — گرا آسمان سے — ۳۱-۲۲
۱-۱ فَلَمَّا خَرَّ (سلیمان) — جب گرے سلیمان — ۱۴-۳۴
۱-۱ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا — گرے اسکو سجدہ کرتے — ۱۰۰-۱۲
۱-۳ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ — گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل — ۱۰۷-۱۷ / ۱۰۹-۱۷
۱-۵ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا (لم یسقطوا) — نہ پڑیں اوپر — ۷۳-۲۵
۱-۳ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ — اور گر پڑیں پہاڑ — ۹۰-۱۹

خَرَّ (یَخِرُّ خَرًّا وَخُرُوْرًا) گرا۔ خَرَّ لِلّٰهِ اللہ کو سجدہ کیا۔ خَرَّ الرَّجُلُ آدمی مر گیا۔ خُرِّیَ چکی کا منہ۔ خَرَّ (یَخُرُّ خَرِيْرًا) النائم سوتے میں خُراٹے لگائے۔ خَرُوْر۔ بلی کی آواز خرخر۔ خَرَّار۔ زیادہ خراٹے لگانے والا

خرص

۳-۱ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (یکذبون) — مگر وہ تخمینے ہی کرتے ہیں — ۱۱۶-۶
۳-۱ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (تکذبون) — مگر تم تخمینے ہی کرتے ہو — ۴۸-۶
۱۹-۱ قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ (کذابون) — مارے گئے اٹکل دوڑانیوالے — ۱۱-۵۱

خَرَصَ (یَخْرُصُ۔ خَرْصًا) جھوٹ بولا۔ خَرَصَ الثَّمَرَ۔ اٹکل اور ظن سے کام لیا۔ خِرْص۔ اندازہ۔ خُرْصُ النَّخْلَةِ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل ہے۔ خَرَّاص۔ زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ مراد جھوٹا،

خرطم

عَلَى الْخُرْطُوْمِ — سونڈ یا ناک پر — ۱۶-۶۸

Marfat.com

خَرْطَمَہٗ۔ اس کی سونڈ پر مارا۔ اِخْخَرْطَمَ۔ ناک چڑھایا۔ غضب کیا تکبر کیا۔ خَرَاطِیْمُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر۔

خرق

۱-۱ خَرَقَہَا (اقتلع لوحًا) پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو ۱۸-۷۲

۱-۱ خَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ اور تراشے ہیں انکے لیئے بیٹے ۶-۱۰۰

(اختلقوا اجترحوا)

۱-۱ أَخَرَقْتَہَا (اقتلعت لوحا) کیا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو ۱۸-۷۲

۱-۷ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (تشقہا) کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین ۱۷-۳۷

خَرَقَ (یَخْرِقُ خَرْقًا) الثوب۔ کپڑا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الکذب، بہتان باندھا۔ خَرَقَ البِنَاءَ۔ مکان میں سوراخ رکھا۔ خَرَقَ الریحُ۔ آندھی چلی، خَرَقَ الرجلُ۔ آدمی نے جھوٹ بولا۔ اِخْتَرَقَ الارضَ۔ آدمی بے راہ چلا۔ خارق ج خوارق معجزات، جو کہ عادت جاریہ کے خلاف ہوتے ہیں

خزن

۱-۱۵ وَمَآ اَنْتُمْ لَہٗ بِخَازِنِیْنَ اور نہیں تم اس کو اکٹھا کرنیوالے ۱۵-۲۲

خَزَائِنُ اللّٰہِ اللہ کے خزانے ۶-۵۰

خَزَائِنُ الْاَرْضِ ملک کے خزانے ۱۲-۵۵

خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ خزانے آسمانوں اور زمین کے ۶۳-۷

خَزَائِنُہٗ اس کے خزانے ۱۵-۲۱

خَزَنَتُہَا دوزخ کے داروغے ۳۹-۷۱ / ۶۷-۸

لِخَزَنَۃِ جَہَنَّمَ دوزخ کے داروغوں کو ۴۰-۱۹م

(۱) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزْنًا وَاخْتَزَنَ) المالَ۔ مال کا ذخیرہ کیا۔ خَزَنَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ اِخْتَزَنَ الطریقَ۔ سب سے چھوٹا راستہ اختیار کیا (۲) خَزُنَ (یَخْزُنُ خَزَانَۃً) خَزَنَ (یَخْزُنُ خُزْنًا وَخُزُوْنًا) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزَنًا) اللَّحْمُ۔ گوشت بوجھ گیا، وہ گوشت خَزِیْنٌ۔ اَخْزَنَ۔ بعد از فقیر غنی ہوگیا۔ خِزَانَۃٌ و خِزَانَۃٌ ج خَزَائِنُ۔ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی گئی ہو۔ خازِنٌ۔ جمع کنندہ اور خزانچی ج خَزَنَۃٌ۔ خُزَّانٌ خَزَّانٌ سربان۔ مَخْزَنٌ ج مَخَازِنُ

خزی

۲-۱ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ (اھنتہ) سو اس کو رسوا کر دیا ۳-۱۹۲

۳-۱ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی یہ کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں ۲۰-۱۲۴

۳-۲ عَذَابَ یُخْزِیْہِ عذاب کہ خوار کرے اس کو ۱۱-۳۹ / ۱۱-۹۴

۲-۳ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُخْزِیْہِمْ دن قیامت خوار کریگا اسکو ۱۶-۲۷

(بین لھم)

۳-۲ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ تاکہ خوار کرے فاسقوں کو ۵۹-۵

۳-۲ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو ۶۶-۸

۳-۲ وَیُخْزِھِمْ اور خوار کرے ان کو ۹-۱۵

۱۳-۲ وَلَا تُخْزِنِیْ اور مجھے خوار نہ کر ۲۶-۸۷

۱۳-۲ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور ہمکو رسوا نہ کر قیامت کے دن ۳-۱۹۴

۱۳-۲ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ (تفضحونی) اور مجھے خوار نہ کرو ۱۱-۷۸

۱۵-۲ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ (مذل) خوار کرنے والا کافروں کو ۹-۲

۲۱-۱ عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ اَخْزٰی عذاب آخرہ زیادہ خوار کرنیوالا ہے ۴۱-۱۶

۲۲-۱ اِلَّا خِزْیٌ مگر رسوائی ۲-۸۵

خَزِیَ (یَخْزٰی خِزْیًا وخَزًی) ذلیل ہوا، اور مصیبت میں پڑا۔ خَزَّی (یُخَزِّی خُزَّیًا) خواری میں ڈالا۔ خِزْیٌ مصیبت۔ خِزْیٌ، خواری، ذلت، دوری،

خسا

۱۱-۱ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْہَا پڑے رہو پھٹکارے ہوئے ۱۰۸-۲۳

(بعدوا فی النار اذلاء)

۱۵-۱ خَاسِئًا وَّھُوَ ذَلِیْلٌ رد ہو کر دھتکارے ۴-۶۷

۱۵-۱ قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ بندر ذلیل ۶۵-۲

(صغرین صاغرین)

خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً) الکلبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً وخُسُوْءً) البصرُ۔ نظر تھک گئی۔ خَسِیَ (یَخْسَأُ خَسَأً وانْخَسَأَ) الکلبُ۔ کتا دور ہوگیا۔ خَاسَأَ۔ تَخَاسَأَ) دونوں نے ایک دوسرے کو پتھر مار کر دور کیا،

خسر

۱-۱ خَسِرَ نقصان اٹھایا ۱۱۸-۴

۱-۱ خَسِرَ الدُّنْیَا گنوائی دنیا ۱۱-۲۲

۱-۱ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ نقصان میں ڈال چکے اپنی جان کو ۱۲-۶

۱-۳ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اسدن خراب ہوں گے جھوٹے ۲۷-۴۵

۲-۳ اَوْ وَزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ یا تول کر تو گھٹا کر دیں ۳-۸۳

۱۳-۲ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ اور مت گھٹاؤ تول کو ۹-۵۵

۱۵-۱ ھُمُ الْخَاسِرُوْنَ وہی ہیں ٹوٹے والے ۲۷-۲

خسار

۱-۱ خَسِرَ نقصان اٹھایا ۱۱۸-۴

۱-۱ خَسِرَ الدُّنْیَا گنوائی دنیا ۱۱-۲۲

۱-۱ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ نقصان میں ڈال چکے اپنی جان کو ۱۲-۶

۱-۳ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اسدن خراب ہوں گے جھوٹے ۲۷-۴۵

۲-۳ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ یا تول کر تو گھٹا کر دیں ۳-۸۳

۱۳-۲ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ اور مت گھٹاؤ تول کو ۹-۵۵

۱۵-۱ ھُمُ الْخَاسِرُوْنَ وہی ہیں ٹوٹے والے ۲۷-۲

Marfat.com

۱-۱۵ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ	تباہ ہونے والوں سے	۲-۶۴
۱-۱۵ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ	پھر آنا ٹوٹے کا	۷۹-۱۲
۲-۱۵ مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ	اور مت ہو نقصان دینے والوں سے	۲۶-۱۸۱
۱-۲۳ عَاقِبَةَ اَمْرِهَا خُسْرًا	ان کے کام میں ٹوٹا آگیا	۶۵-۹
۱-۲۲ لَفِيْ خُسْرٍ	ٹوٹے میں ہیں	۱۰۳-۲
۱-۲۲ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا	ظاہر نقصان	۴-۱۱۸
۱-۲۲ اَلْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ	ٹوٹا ظاہر	۲۲-۱۱
۱-۲۲ اِلَّا خَسَارًا	اور زیادہ ٹوٹا	۷۱-۲۱
۲-۲۲ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ	سوا ے نقصان کے	۱۱-۶۳
۱-۲۱ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ	سب سے زیادہ نقصان میں	۱۱-۲۲
۱-۲۱ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا	ہوا بہت اکارت عمل	۱۸-۱۰۴

خَسِرَ (یَخْسَرُ خَسَرًا خُسْرًا خَسَارًا خَسَارَةً وخُسْرَانًا) نقصان اٹھایا، گمراہ ہوا، ہلاک ہوا۔ فا۔ خَاسِر۔ خَسِيْر۔ خَيْسَر۔ خَسَسَ (یَخْسِسُ خَسًّا وخُسْرَانًا) المیزان۔ کم تولا، خَسَرَ المالَ، مال ضایع کیا، اَخْسَرَ۔ خَسَّرَ۔ کم کیا، گمراہ کیا، ہلاک کیا،

خسف

۱-۱ وَخَسَفَ الْقَمَرُ	اور گہہ جائے چاند	۷۵-۸
۱-۱ لَخَسَفَ بِنَا	ہم کو بھی دھسا دیتا	۲۸-۸۲
۱-۱ فَخَسَفْنَا بِهٖ	پھر دھنسا دیا ہم نے اسکو	۲۸-۸۱
۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ	دھنسا دے تم کو زمین میں	۶۷-۱۶
۳-۱ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ	دھنسا دیوے انکو اللہ	۱۶-۴۵
۳-۱ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ	ہم دھنسا دیویں انکو زمین میں	۳۴-۹

خَسَفَ (یَخْسِفُ خُسُوْفًا) المکانُ۔ زمین میں گیا، اور غرق ہوگیا خَسَفَ الْقَمَرُ، چاند کی روشنی جاتی رہی۔ خَسَفَتِ الْعَيْنُ آنکھ ضایع ہوگئی، اور گہری ہوئی، خَسَفَ السَّقْفُ۔ چھت گر گیا خَسَفَ الْبِئْرَ۔ تھوڑی جگہ میں کنواں نکالا جس کا پانی کم نہ ہو۔ خاسِف وہ چشمے جن کا پانی کم ہو جائے،

خشب

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ	گویا کہ وہ لکڑی ہیں	۴-۶۳

خَشَّبَ الشَّيْءَ۔ چیز ایندھن کی طرح ہوگئی۔ اِخْشَوْشَبَ۔ اپنا حال لکڑی کی طرح سخت ہوگیا۔ خَشَبٌ ج خُشُبٌ، خُشْبَانٌ۔ خَشَّابٌ لکڑی بیچنے والا

خشع

۱-۱ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ	اور دب جاویں گی آوازیں	۲۰-۱۰۸
(سکنت)		
۱-۳۳ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	گڑگڑائیں ان کے دل	۵۷-۱۶
۱-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	دب جانے والا پھٹ جانیوالا	۵۹-۲۱
۱-۱۵ خَاشِعُوْنَ (متواضعون)	نمازیں جھکنے والے	۲۳-۲
۱-۱۵ خٰشِعِيْنَ (متواضعين)	عاجزی کرنے والے	۴۰-۹۹
۱-۱۵ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً	خراب پڑی ہوئی	۴۰-۳۹
(یا بسًا)		
۱-۱۵ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوں گی آنکھیں ان کی	۷۰-۴
۱-۱۵ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ	(کٹی منہ السدن ذلیل ہونگے	۸۸-۰
۱-۱۵ وَالْخَاشِعَاتِ (المتواضعات)	دبی رہنے والی عورتیں	۳۵-۱۰
وَزَادَهُمْ خُشُوْعًا	زیادہ ہوئی ہے انکو عاجزی	۱۷-۹
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ	جھکانیوالے اپنی آنکھیں	۵۴-۰

خَشَعَ (یَخْشَعُ خُشُوْعًا) لہٗ۔ ذلیل ہوا، اور جھکا، عاجز ہوا، فا، خَاشِعٌ ج خُشَّعًا۔ خَشْعَةٌ۔ خَاشِعُوْنَ۔ خَشَعَ بَصَرُهٗ۔ انکساری کی خَشَعَتِ الصَّوْتُ۔ آواز ساکن ہوا، خَشَعَتِ الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے قریب ہوا۔ خَشَعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر بارش نہ ہوئی اور خشک ہوگئی۔ مکانٌ خَاشِعٌ۔ جہاں کا رستہ نہ ہو۔ تَخَشَّعَ۔ تَضَرَّعَ۔ جدا خَاشِعٌ۔ جو دیوار گر پڑے، اور زمین سے برابر ہو جائے۔ خُشَّعَةٌ بقیرہ عورت ہے جو کہ مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو، اور اسکے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے،

خشی

۱-۱ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ	ڈرا رحمٰن سے	۵۰-۳
۱-۱ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ	ڈرے تکلیف میں پڑنے سے	۲۵-۴
۱-۱ اِنِّيْ خَشِيْتُ	میں ڈرا	۹۴-۰
۱-۱ فَخَشِيْنَا اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	پھر ہم کو یہ اندیشہ ہوا	۸۰-۰
(کرھنا)		
۱-۳ لِمَنْ يَّخْشٰى	واسطے اس شخص کے کہ ڈرے	۳-۰
۱-۳ وَيَخْشَ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرا	۵۲-۷
۱-۳ يَخْشٰهَا	اس سے ڈرتا ہے	۴۵-۷

Marfat.com

۳-۱	وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ	اور نہیں ڈرا	۹-۱۹
۳-۱	يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے	۱۳-۲۱
۳-۱	يَخْشَوْنَهُ	اس سے ڈرتے ہیں	۳۳-۳۹
۳-۱	يَخْشَوْنَ النَّاسَ (يخافون)	لوگوں سے ڈرتے ہیں	۴-۷۷
۳-۱	وَلَا يَخْشٰى	اور نہ ڈرے	۲۰-۷۷
۳-۱	وَتَخْشَى النَّاسَ	اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا	۳۳-۳۷
۳-۱	أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ	زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے	۳۳-۳۷
۳-۱	أَنْ تَخْشَوْهُ	تم اس سے ڈرو	۹-۱۳
۳-۱	أَتَخْشَوْنَهُمْ	کیا تم اس سے ڈرتے ہو	۹-۱۳
۳-۱	نَخْشٰى	ہم ڈرتے ہیں	۵-۵۲
۱۱-۱	وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ	چاہیئے کہ ڈریں	۴-۸
۱۱-۱	فَاخْشَوْهُمْ	ان سے ڈرو	۳-۱۷۳
۱۱-۱	وَاخْشَوْا يَوْمًا	اس دن سے ڈرو	۳۱-۳۳
۱۱-۱	وَاخْشَوْنِيْ	مجھ سے ڈرو	۲-۱۵۰
۱۱-۱	وَاخْشَوْنِ	مجھ سے ڈرو	۵-۴
۱۳-۱	فَلَا تَخْشَوْهُمْ (تخافوهم)	ان سے نہ ڈرو	۲-۱۵۰
۱۳-۱	فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ	لوگوں سے نہ ڈرو	۵-۴۴
۲۲-۱	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	جیسے اللہ کا خوف ہے	۴-۷۷
۲۲-۱	مِنْ خَشْيَتِهٖ	اور اس کے ڈر سے	۲۱-۲۸

خَشِيَ (يَخْشٰى خِشْيًا وخَشْيَةً) خوف کیا، ڈرا۔ فا۔ خَشِيٌّ۔ خائف مرخاشِيَةٌ

خصّ

۷-۳	وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے	۲-۱۰۵
۱۵-۱	مِنْكُمْ خَاصَّةً (ضدعامة)	تم سے خاص کر	۸-۲۵
۲۲-۱	وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ	اگرچہ ہو اپنے اوپر فاقہ	۵۹-۹

خَصَّ (يَخُصُّ خَصًّا وخُصُوصًا وخُصُوصَةً وخُصُوصِيَّةً) خاص کرلیا۔ خَصَّ (يَخَصُّ خَصَاصَةً وخَصَاصًا) فقیر ہوا۔ اِخْتَصَّ فقیر ہوا، اکیلا ہوا۔ خاص ضدعام۔ خاصَّة ضدعامة ج خواص، خاصِّيَّات وخصائص

خصف

۳-۱	يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا	گے جوڑنے اپنے اوپر	۷-۲۲

خَصَفَ (يَخْصِفُ خَصْفًا واِخْتَصَفَ) الشيءَ عليه۔ اَلْصَقَهٗ۔ خَصَفَ النَّعْلَ۔ ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا۔ خَصَّاف موچی، چھوٹا۔ خَصْف، جوتی (هُمْ يَخْصِفُوْنَ اَقْدَامَ الْقَوْمِ بِاَنْفُسِهِمْ) تابعداری کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں۔ خَصَفَ الوَرَقَ عَلٰى بَدَنِهٖ اپنے بدن پر پتے جوڑے،

خصم

۱-۷	اِخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ	جھگڑے اپنے رب کے بارہ میں	۱۹-۲۲
۳-۷	يَخْتَصِمُوْنَ	جب وہ جھگڑتے تھے	۱۲-۴۴
۳-۷	يَخِصِّمُوْنَ (اصل يختصمون)	اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے	۳۶-۴۹
۳-۷	تَخْتَصِمُوْنَ	تم جھگڑو گے	۲۹-۳۱
۱۳-۷	لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ	جھگڑا نہ کرو پاس میرے	۵۰-۲۸
۱-۱۷	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ	جھگڑالو بولنے والا	۱۶-۴
۱-۱۷	خَصِيْمًا	جھگڑنے والا	۴-۴
۱-۱۹	قَوْمٌ خَصِمُوْنَ	قوم جھگڑالو ہیں	۵۸-۴۳
	نَبَاُ الْخَصْمِ	خبر دعوے والوں کی	۲۱-۳۸
	خَصْمَانِ بَغٰى	دو دعویدار ہیں یا جھگڑتے ہیں	۲۲-۳۸
	هٰذَانِ خَصْمَانِ	دو مدعی ہیں	۱۹-۲۲
۲۲-۶	تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ	جھگڑنا آپس میں دوزخیوں کا	۶۴-۳۸
۲۲-۴	اَلَدُّ الْخِصَامِ	سخت جھگڑالو	۲۰۴-۲

خَصَمَهٗ (يَخْصِمُهٗ خَصْمًا) جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ خَاصَمَهٗ (خِصَامًا ومُخَاصَمَةً) جھگڑا کیا۔ تَخَاصَمَ۔ تبادل۔ خَصْم تنازعہ ج خصوم۔ خصام۔ خِصِيم۔ مُخَاصِم۔ جھگڑالو۔ ج اخصام خُصَمَآءُ۔ خُصُوم

خضل

	فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ	بیر ہیں بیری کے درختوں میں	۲۸-۵۶
	(لا شوك فيه)	جن میں کانٹا نہ ہو	

خَضَدَ (يَخْضِدُ خَضْدًا) الشجرَ۔ درخت کے کانٹے کاٹے فهو خَضِيْدٌ۔ مَخْضُوْدٌ۔ رجل مَخْضُوْدٌ۔ آدمی منقطع الحجۃ،

خضر

۲۱-۱	مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	سبز درخت سے	۸۰-۳۶
۹-۱۵	فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً	ہو جاتی ہے زمین سرسبز	۶۳-۲۲

Marfat.com

ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٍ کپڑے ہیں باریک ریشم سبز کے ۷۶-۲۱
سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ بالیاں سبز ۱۲-۴۳
ثِيَابًا خُضْرًا کپڑے سبز ۱۸-۳۱
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا سبز کھیتی ۶-۹۹
خَضِرَ (یَخْضَرُ خَضَرًا) سبز رنگ کا ہوا، خَضِرَ الزَّرْعُ کھیتی تازہ ہوگئی۔ خَضَّرَ۔ اس کو سبز بنا دیا۔ خَاضِرَةٌ۔ پھل پکنے سے پہلے بیچ دیئے۔ اِخْتَضَرَ الْفَاكِهَةَ۔ سبز میوہ پکنے سے پہلے ہی کھا گیا۔ خِضْر ع۔ جن کو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ خُضْرَة۔ سبز رنگ، خَضَّار سبزی فروش۔ قُبَّةُ الْخَضْرَاءِ۔ آسمان۔ روضہ مبارک آنحضرت صلعم

خضع

۳-۱ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ سو تم دب کر بات نہ کرو ۳۳-۳۲
۱۵-۱ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ انکی گردنیں انکے سامنے نیچے ۲۶-۴
(۱) خَضَعَ (یَخْضَعُ خُضُوْعًا وَخَضْعًا وَخُضُعَانًا) عاجز ہوا، نیچا ہوا، آرام پکڑا۔ فا۔ خَاضِعٌ ج خُضَّعٌ۔ فروتن، خَضَعَ النَّجْمُ ستارہ ڈوبنے لگا۔ خضوع ج خُضُعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَ الرَّجُلَ سَكَّنَهُ۔ خَضَعَ لَهُ۔ اس کا مطیع ہوا (۲) خَضِعَ (یَخْضَعُ خَضَعًا) وہ کبڑا ہوا، فھو اَخْضَعُ۔ م خَضْعَاء۔ تَخَضَّعَ۔ عاجزی ظاہر کی، رَجُلٌ خَيْضَعٌ۔ جسے ذلت کی پرواہ نہ ہو،

خطأ

۲-۱ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ چوک گئے تم اس میں ۵-۳۳
۲-۱ اَوْ اَخْطَاْنَا یا ہم نے چوک کی ۲۸۶-۲
۲۲-۱ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً کرے خطا ۱۱۱-۴
۲۲-۱ خَطِيْٓئَتُهٗ اس کے گناہ نے ۸۱-۲
۲۲-۱ خَطِيْٓئَتِيْ میری تقصیر ۸۲-۲۶
۲۲-۱ مِمَّا خَطِيْٓئَاتِهِمْ ان کے گناہ ۱۱-۲۹
۲۲-۱ خَطِيْٓئَاتِكُمْ تمہارے گناہ ۸۵-۲
۲۲-۱ مِّنْ خَطِيْٓئَاتِهِمْ اپنے گناہوں سے ۲۵-۷۱
۲۲-۱ خَطِيْٓئَاتِكُمْ تمہاری خطائیں ۱۶۰-۷
۲۲-۱ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً بڑی خطا ہے ۳۱-۱۷
۲۲-۱ قَتْلَ مُؤْمِنًا خَطَأً مومن کو غلطی سے ۹۲-۴
(مخطأ فی قتلہ)

۱۵-۱ لَا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ مگر وہی گنہ گار ۳۷-۶۹
۱۵-۱ وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ (اثمین) ہم تھے چوکنے والے ۹۱-۱۲
۱۵-۱ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ تو ہی تو گنہگار تھی ۲۹-۱۲
۱۵-۱ بِالْخَاطِئَةِ خطائیں کرتے ہوئے ۹-۶۹
۱۵-۱ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ جھوٹی گنہ گار ۶-۹۶
(۱) خَطَأَ (یَخْطَأُ خَطَاً) چوک کی۔ خَطَأٌ فِيْ دِيْنِهٖ۔ گناہ کیا، جان بوجھ کر (۲) خَطِئَ (یَخْطَأُ خَطَاً وَخِطْئَةً) گناہ۔ فا۔ خَاطِئٌ ج خَطَاةٌ مر خَاطِئَةٌ ج خواطی۔ خَطَّاء۔ زیادہ گنہگار (خَطِئَتِ تَخْطَأُ خَطَاً) القِدْرُ۔ دیگ نے جھاگ باہر نکالی،

خطّ

۳-۱ وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اور نہ لکھتا تھا تو ۲۹-۰

خَطَّ (یَخُطُّ خَطًّا) بالقلم، قلم سے لکھا، خَطَّ الْغُلَامُ۔ لڑکے کو داڑھی شروع ہوگئی۔ خَطَّ الْقَبْرَ۔ قبر کھودی۔ خَطَّ فِي الْاَرْضِ۔ اپنے کام میں سوچ کی۔ خَطَّ الطَّعَامَ۔ تھوڑا کھانا کھایا۔ خَطُّ الْبِلَادِ۔ ملک کی حد بندی کی خَاطٌّ۔ جادوگر کیونکہ وہ خط کھینچتا ہے۔ خط۔ کتابت، راستہ، خَطِّ استواء۔ وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا گیا ہے۔ خُطَّ۔ راستہ۔ خطوط۔ کھوج۔ خِطَّةٌ۔ زمین کا ٹکڑا،

خطف

۱-۱ مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ جو کوئی اچک لایا جھپٹ سے ۳۷
۳-۱ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ اچک لے انکی آنکھیں ۲-
(یاخذ بسرعۃ)
۳-۱ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ لے اچکتے ہیں اسکو اڑنیوالے مردار خور ۲۲
(تاخذہ بسرعۃ)
۵-۳ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ اچک لیں تم کو لوگ ۸-۲
۵-م وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ اور اچکے جاتے ہیں لوگ ۶۷-۲۹
(تنتزع منہا بسرعۃ)
۵-م تُتَخَطَّفَ مِنْ اَرْضِنَا اچک لے جاویں اپنے ملک سے ۵۷-۲۸
خَطِفَ (یَخْطَفُ خَطْفًا) اچک لے گیا۔ خَطِفَ الْبَرْقُ۔ بجلی اندھا کر گئی۔ خَطِفَ السَّمْعَ۔ چوری سے بات سن لی۔ اَخْطَفَ الْمَرَضُ۔ مرض کم ہوگئی۔ خَطَّاف۔ چور

Marfat.com

خطو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (طریق) شیطان کے رستوں کی ۲-۱۶۸

خَطَا (یَخْطُوْ خَطْوًا) قدم بقدم چلا۔ خُطْوَۃ۔ دو قدموں کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے۔ ج خُطًی۔ خُطُوَات

خفت

۳-۶ وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ اور وہ آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ۲۳-۶۸

۳-۶ يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ۱۰۳-۲۰

(یتسارون)

۱۳-۴ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا (تسر) اور نہ چپکے پڑھ ۱۱۰-۱۷

خَفَتَ (یَخْفُتُ خُفُوْتًا) الصوتُ۔ آواز ساکن ہوگئی۔ فھو خَافِتٌ خَفِيْتٌ۔ زَرْعٌ خَافِتٌ۔ وہ کھیتی جس پر طَلّ بھی ہوئی ہو۔ خَفَتَ (یَخْفُتُ خُفَاتًا) اچانک موت مرگیا۔ خَفَتَ (یَخْفُتُ خَفْتًا وَخَافَتَ وَتَخَافَتَ) بکلام و بصوت۔ چپکے چپکے کہا

خفض

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور جھکا اپنے بازو مومنوں کے ۸۸-۱۵

(لِمَنِ اتَّبَعَكَ) لیے

۱-۱۱ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کے ۲۴-۱۷

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے ۲۱۵-۲۶

۱-۱۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ پست کرنیوالی بلند کرنیوالی ۳-۵۶

خَفَضَ (یَخْفِضُ خَفْضًا) جھکا۔ خَفَضَ الصوتَ۔ آواز کو دبا گیا خَفَضَ الرجلُ۔ آدمی مرگیا، خَفَضَ الصوتُ۔ آواز نرم ہوا۔ خافض من اسماء الحسنیٰ۔ خَفَضَ الابلُ۔ اونٹ نرم چال چلا،

خفف

۱-۱ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ اور جنکی تولیں ہلکی ہوئیں ۷-۹

۱-۳ الْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ اب بوجھ ہلکا کردیا اللہ نے ۸-۶۶

۱-۱۱ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ پھر عقل کھودی اپنی قوم کی ۴۲-۵۴

(حملهم على الخفة والجهل)

۳-۲ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ تم سے بوجھ ہلکا کردے ۴-۲۷

۳-۳ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا ہم پر ہلکا کردے ۴۰-۴۹

۹-۱۱ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ اور کھڑا نہ دیں تجھ کو وہ لوگ ۳۰-۶۰

۳-۱۱ تَسْتَخِفُّوْنَهَا ہلکے رہتے ہیں تم پر ۱۶--۸

۳-۳ خَفِّفُوْا وَثَقَالًا (نشاط وغیر نشاط) نکلو ہلکے اور بوجھل ۹-۴۲

۳-۲۲ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ (تسہیل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب سے ۲-۱۷۸

خَفَّ (یَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً) ہلکا ہوا خَفَّ المطرُ۔ بارش کم ہوئی، خَفَّفَ۔ ہلکا کیا، خَفَّفَ الحرفَ۔ حرف کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَّفَ الثوبَ۔ کپڑا باریک کیا۔ اِسْتَخَفَّهٗ۔ حق اور ثواب سے محروم کردیا خَفَّ الرجلَ۔ آدمی کو بے وقوف سمجھا۔ عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ۔ موزہ پہنا، خُفٌّ۔ موزہ۔ ج اَخْفَاف۔ خِفَاف۔ خِفْت۔ کمی عقل جسم اور عمل میں خَفَّاف۔ موزہ فروش۔ خفیف العقل۔ بیوقوف خفیف الظہر تھوڑی اولاد والا،

خفی

۲-۱ بِمَا اَخْفَيْتُمْ جو چھپایا تم نے ۶۰-۱

۲-۲ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ (خبیٔ) جو چھپائی گئی ان کے لیے ۳۲-۲

۳-۱ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اور چھپی نہیں اللہ پر ۳-۵

۳-۱ لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا نہیں چھپے رہتے ہم سے ۴۱-۴۰

۳-۱ / ۱۵-۱ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ نہ چھپی رہے گی تم سے ۶۹-۱۸

۳-۲ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ۳-۱۵۴

۳-۲ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اور جو چھپاتے ہیں انکے دل ۳-۱۱۸

۳-۲ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ جو چھپاتی ہیں عورتیں ۲۴-۳۱

۳-۲ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ اور تو چھپاتا اپنے دل میں ۳۳-۳۷

۳-۲ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ چھپاتے ہو تم کتاب سے ۱۸--۰۰

۳-۲ اَوْ تُخْفُوْهُ (تعلموا اسرار) یا چھپ کر کرو ۴-۱۴۶

۳-۲ وَاِنْ تُخْفُوْهَا (اسرار ھا) اگر چھپاؤ تم اس کو ۲-۱-۲۰

۳-۲ اِنْ تُخْفُوْا مَا اگر تم چھپاؤ ۳-۲۶

۳-۲ اَكَادُ اُخْفِيْهَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اسکو ۲۰-۱۵

۳-۲ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ جو ہم چھپاتے ہیں۔ ۱۴-۳۸

۳-۱۱ يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ شرماتے ہیں لوگوں سے ۴-۱۰۷

۳-۱۱ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ تاکہ چھپائیں اس سے ۱۱-۵

۱۵-۱۱ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ چھپنے والا ہے رات کو ۱۳-۱۱

Marfat.com

۱-۱۷ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ — چھپی نگاہ سے — ۴۲-۴۵
۱-۱۷ نِدَاءً خَفِیًّا (سرا) — چھپی آواز سے — ۱۹-۳
۱-۲۱ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی — چھپی ہوئی بات اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات — ۲۰-۷
۱-۲۲ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً (سرا) — گڑگڑاتا ہوا اور چپکے چپکے — ۶-۶۳

(۱) خَفِیَ (یَخْفٰی خَفْیًا) الشَّیْءَ۔ چیز کو ظاہر کیا۔ خَفَی الْمَطَرُ الْفَارَ بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا خَفَتْهُ۔ اس کو چھپایا وَهُوَ مِنَ الْاَضْدَادِ (۲) خَفِیَ (یَخْفٰی خَفَاءً خُفْیَةً) چھپایا۔ فَهُوَ خَافٍ وَخَفِیٌّ۔ خافی۔ خافیا۔ جن ما خُفِیَ۔ خفی۔ چھپایا۔ خافیۃ ضد علانیۃ۔ یا جن ج خواف۔ تَخَفِّیٌ وَاسْتِخْفَاءٌ۔ چھپا۔ اَرْضٌ خَافِیَةٌ۔ جنوں کی زمین۔ خَوَافِیْ۔ طائر کے بازو، خَفِیٌّ۔ گوشہ نشین،

خلد

۲-۱ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ (رکن الی الدنیا) — وہ تو ہو رہا زمین کا — ۷-۱۷۵
۲-۱ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ — اسکا مال سدا کو رہے گا اسکے ساتھ — ۴-۱۰-۳
۳-۱ وَیَخْلُدُ فِیْهِ — اور پڑا رہے گا اس میں — ۲۵-۶۹
۳-۱ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ — گویا تم ہمیشہ رہو گے — ۲۶-۱۲۹
۱۵-۱ خَالِدًا فِی النَّارِ — ہمیشہ رہنے والا آگ میں — ۴۷-۱۵
۱۵-۱ خَالِدًا فِیْهَا — ہمیشہ رہنے والا اس میں — ۴-۱۳
۱۵-۱ فِی النَّارِ خَالِدِیْنَ — دونو آگ میں ہمیشہ رہیں گے — ۵۹-۱۷
۱۵-۱ فِیْهَا خَالِدُوْنَ — اس میں ہمیشہ رہنے والے — ۲-۲۵

(ماکثون)

۱۵-۱ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ — پھر وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے — ۲۱-۳۴
۱۵-۱ خَالِدِیْنَ — ہمیشہ رہنے والے — ۲-۱۶۲
۱۵-۱ مِنَ الْخَالِدِیْنَ — ہمیشہ رہنے والوں سے — ۷-۱۹
۱۵-۳ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ — لڑکے سدا رہنے والے — ۷۶-۱۹

(لا یشیبون)

۲۲-۱ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (دائما) — ہمیشہ کیلئے زندہ رہنا — ۲۱-۳۴
۲۲-۱ عَذَابَ الْخُلْدِ — عذاب سدا — ۳۲-۱۴
۲۲-۱ دَارَ الْخُلْدِ — گھر ہے سدا کو — ۴۱-۴۰
۲۲-۱ شَجَرَةِ الْخُلْدِ — درخت سدا زندہ رہنے کا — ۲۰-۱۲۰
۲۲-۱ یَوْمُ الْخُلُوْدِ — دن ہمیشہ رہنے کا — ۵۰-۳۴

خَلَدَ (یَخْلُدُ خُلُوْدًا) سدا رہا۔ خَلَدَ (یَخْلُدُ خَلْدًا و خُلُوْدًا) عمر زیادہ ہو گئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی نہ پھٹکی۔ فا۔ خَالِدٌ۔ مُخْلِدٌ مُخَلِّدٌ۔ اَخْلَدَ اِلَیْهِ۔ مَالَ وَرَكَنَ۔ خلد۔ دائم بقاء۔ ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے۔ اس کی آنکھیں اور کان نہیں ج مَخَالِدُ۔ خَوَالِدُ۔ پہاڑ اور پتھر۔ ابو خالد کتے کی کنیت۔ خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں

خلص

۱-۱ خَلَصُوْا نَجِیًّا (اعتزلوا) — اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۱۰
۲-۱ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَهُمْ — اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے — ۴-۱۵
۲-۱ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ — ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی ہوئی بات — ۲۸-۴۶
۱۱-۳ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ — خالص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں — ۱۲-۷۶
۱۵-۱ لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ — اللہ کے لئے ہے بندگی خالص — ۳-۳۹
۱۵-۱ لَبَنًا خَالِصًا — دودھ ستھرا — ۱۶-۶
۱۵-۱ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ — تنہا لوگوں کے سوا — ۲-۳۸

(خاصہ)

۱۵-۱ خَالِصَةٌ لِّذِكْرٰى — اسکو خاص ہمارے مرد ہی دکھائیں — ۴۶-۳۸

(حلال)

۱۵-۲ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ — خالص کیے واسطے اسکے بندگی — ۳۹-۲
۱۵-۲ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ — اور ہم تو خالص اسی کے ہیں — ۲-۱۰۶
۱۵-۲ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ — خالص اسکے فرمانبردار ہو کر — ۷-۹۸
۱۶-۲ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا — تھا وہ چنا ہوا — ۱۹-۱۹
۱۶-۲ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ — ہمارے برگزیدہ بندوں میں — ۱۲-۳۷
۱۶-۲ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ — مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں — ۵-۴۰

خَلَصَ (یَخْلُصُ خُلُوْصًا و خَلَاصًا) خالص ہو گیا۔ خَلَصَ مِنَ الْهَلَاكِ۔ موت سے نجات لی۔ خَلَصَ اِلَی الْمَكَانِ۔ جگہ کو پہنچے خَلَصَ مِنَ الْقَوْمِ۔ قوم سے الگ ہو گیا۔ خَلَّصَهٗ اس کو خلاصی اَخْلَصَ الشَّیْءَ۔ چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَهٗ کو اختیار کیا۔ خُلَاصَہ۔ گھی جب صاف ہو جائے اب ہر چیز جاتا ہے۔ خلاصہ کلام۔ حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، خَلْص۔ ہر شریف چیز۔ خالص، صاف رائی۔ تَخَلُّصٌ۔ شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں، مُخْلِص، دوست

Marfat.com

سورۂ اخلاص ۱۱۲

خلط

۱-۱ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا — ملایا انہوں نے ایک کام نیک — ۹-۳-۱۰

۱-۷ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا کردہ چربی جو ملی ہو ہڈی کے — ۶-۱۴۶

(امتزج) — ساتھ

۱-۷ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ — رلا ملا کر نکلا اسکی وجہ سے سبزہ — ۱۸-۴۵

۲-۳ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ — اگر ان کا خرچ ملالو — ۲-۲۲۰

(ای تخالطوا نفقاتهم بنفقتکم)

۱-۱۷ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ — اور اکثر شریک — ۳۸-۲۴

(شرکاء)

خَالَطَ (یُخَالِطُ خُلْطًا وخَلَطَ) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود کو گندم کے ساتھ خَلَطَ الْمَرِیْضُ مریض مضر کھانا کھا گیا۔ خَلَّطَ فِی الْکَلَامِ کلام میں کلام کیا۔ بکواس کیا۔ اِخْتَلَطَ۔ ملا۔ (خِلط) رجلٌ خِلْطٌ مِلْطٌ۔ نطفہ حرام۔ حکماء یونان ہم خلطیں بناتے ہیں، پھر ہر خلط کو کئی درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خَلِط۔ احمق۔ خُلْطَہ۔ شرکت۔ خَالَطَہ بے وقوفی۔ خَلِیْطَہ خُلُط۔ خُلَطَاء۔ محافظ۔ المشارک۔ خَلِیْطٌ مِنَ النَّاسِ۔ اوباش آدمی،

خلع

۱۱-۱ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۲۰-۱۲

خَلَعَ (یَخْلَعُ خَلْعًا) القائیں۔ رتبہ سے گرایا۔ خَلَعَ الدَّابَّۃَ جانور کو قید سے چھوڑ دیا۔ خَلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت کے پتے گرے۔ اور نئے اگے (۲) خَلَعَ (یَخْلَعُ خُلْعًا) امرأتہ عورت کو بدل پر طلاق دے دی وہ عورت خَالِعٌ ہے۔ اسم خُلْع۔ اَخْلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت نے نئے پتے اگائے۔ خَلَعَ الْمَیِّتُ۔ مردہ کا کفن اتارا گیا۔ خِلْعَۃ۔ تحفہ کے عوض میں کپڑے یا دیگر انعام۔ خَلِیْعٌ۔ وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا ہو یا عام معزول۔ خَلِیْعَۃ۔ وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو اور وہ آزادی سے جو چاہے کرے،

خلف

۱-۱ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ — پھر ان کے پیچھے آئے — ۷-۱۶۸

۱-۱ خَلَفُوْنِیْ مِنْ بَعْدِیْ — کیا بری نیابت کی تم نے میرے بعد — ۷-۱۴۹

۱-۲ مَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ — انہوں نے خلاف کیا اللہ سے — ۹-۷۸

۱-۲ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ — اسلئے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ — ۲۰-۸۶

۱-۲ فَاَخْلَفْتُكُمْ — پھر میں نے جھوٹا کیا — ۱۴-۲۲

۱-۲ مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ — ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ — ۲۰-۸۷

۱-۷ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ — اور نہیں جھگڑا ڈالا — ۲-۲۱۳

۱-۷ اِخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ — جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں — ۲-۱۷۵

۱-۷ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ — اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا — ۴۲-۱۰

۱-۱۱ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ — جیسا حاکم کیا تھا — ۲۴-۵۵

۲-۳ خُلِّفُوْا حَتّٰۤى — پیچھے چھوڑے گئے — ۹-۱۱۹

۲-۷ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ — جھوٹ ڈالی گئی اس میں — ۱۱-۱۱۱

۱-۳ فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ — زمین میں خلافت کریں دیکھیں کیسا — ۴۳-۶۰

۲-۳ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ — نہ خلاف کرے گا وعدہ — ۳-۹

۲-۷ فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ — کبھی نہ خلاف کریگا اللہ — ۲-۸۰

۲-۳ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ — تو وہ اس کا عوض دیتا ہے — ۳۴-۳۹

(یعوضہ فی الدارین)

۲-۳ لَا تَخْلِفُ الْمِیْعَادَ — تو نہیں خلاف کرتا وعدہ — ۳-۹۴

۲-۳ لَا نُخْلِفُهٗ — ہم نہ خلاف کریں — ۲۰-۵۸

۴-۳ یُخَالِفُوْنَ — جو خلاف کرتے ہیں — ۲۴-۶۳

۴-۳۰ اَنْ اُخَالِفَكُمْ — بعد کو خود کر دوں وہ کام — ۱۱-۸۸

۷-۳ یَخْتَلِفُوْنَ — وہ اختلاف کرتے — ۲-۱۱۳

۷-۳ تَخْتَلِفُوْنَ — تم اختلاف کرتے — ۳-۵۵

۵-۳ ان یتخلفوا — یہ کہ پیچھے رہ جاویں — ۹-۱۲۱

۱۱-۳ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ — اور قائم مقام کریگا میرا رب — ۱۱-۵۷

۱۱-۳ وَیَسْتَخْلِفُ مِنْۢ — اور تمہارے پیچھے قائم کرے — ۰۰-۱۲

۱۱-۳ وَیَسْتَخْلِفَكُمْ — اور خلیفہ کرے تمہارے بدلے میں — ۷-۱۲۹

۱۱-۹ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ — ضرور ان کو حاکم بنائے گا — ۲۴-۵۵

۱۱-۱ اُخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ — میرا خلیفہ رہ — ۷-۱۴۱

۱۵-۱ مَعَ الْخٰلِفِیْنَ — پیچھے رہنے والوں کے ساتھ — ۹-۸۳

۱۵-۱ مَعَ الْخَوَالِفِ (خالفۃ) — پیچھے رہنے والیوں کے — ۹-۸۷ ۹-۹۳

۱۵-۲ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ — خلاف کرنے والا — ۱۴-۴۷

۱۵-۷ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ — الگ الگ ہیں اسکے رنگ — ۱۶-۶۹

۱۵-۷ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ — الگ الگ اس کا مزہ — ۶-۱۴۱

Marfat.com

۱۵-۷	مُخْتَلِفُوْنَ	اختلاف کرنے والے	۷۸-۳
۱۵-۷	مُخْتَلِفِيْنَ	اختلاف کرنے والے	۱۱-۱۱۹
۱۶-۳	فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ	خوش ہوئے پیچھے رہنے والے	۹-۸۲
۱۶-۳	قُلْ لِلْمُخَلَّفِيْنَ	کہہ پیچھے رہنے والوں کو	۴۸-۱۶
۱۶-۱۱	مُسْتَخْلَفِيْنَ	اپنے نائب کر کر اس میں	۵۷-۷
۱۷-۱	فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً	زمین میں ایک نائب	۳۰-۲
۱۷-۱	خَلَائِفَ	خلیفے	۱۴-۱۰
۱۷-۱	خَلَائِفَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۳۹-۳۵
۱۷-۱	خُلَفَاءَ الْاَرْضِ	زمین کے خلیفے	۶۲-۲۷
۱۹-۱	مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	انکے بعد نا خلف	۱۶۸-۷
۲۲-۱	وَمِنْ خَلْفِهٖ	اس کے پیچھے سے	۱۱-۱۳
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَهَا	اور جو پیچھے آنے والے تھے	۶۶-۲
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَهُمْ	اور جو انکے پیچھے ہے	۲۵۵-۲
۲۲-۱	مِنْ خَلْفِهِمْ	انکے پیچھے سے	۱۸۰-۳
۲۲-۱	لِمَنْ خَلْفَكَ	اپنے پچھلوں کے واسطے	۹۲-۱۰
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَكُمْ	اور جو تمہارے پیچھے ہے	۴۵-۳۶
۲۲-۱	وَمَا خَلْفَنَا	اور جو ہمارے پیچھے ہے	۶۴-۱۹
۲۲-۱	خِلْفَةً لِمَنْ	بدلنے سدلتے	۶۲-۲۵
۲۲-۴	اَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ	اور پاؤں مخالف جانب سے	۳۳-۵
۲۲-۴	خِلَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	جدا ہو کر رسول اللہ سے	۸۲-۹
۲۲-۴	خِلْفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا	تیرے پیچھے	۷۶-۱۷
۲۲-۷	وَلَهُ اخْتِلَافُ	اختلاف	۸۱-۲۳
۲۲-۷	اخْتِلَافًا كَثِيْرًا	اختلاف بہت	۸۲-۴

خَلَفَ (یَخْلُفُ خِلَافَةً) جائے نشین ہوا۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خَلْفًا وَخِلْفَةً) ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خَلَافَةً وَخُلُوْفًا) العلام بے وقوف ہوا نا۔ خالِف۔ خالِفَة وہ بے وقوف جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھ رہے۔ خَلَفَ (یَخْلُفُ خُلُوْفًا وَخُلُوْفَةً) فُمُ الصائم۔ روزے دار کے منہ سے بو آنے لگی۔ خَلَفَ الطعامُ۔ کھانا باسی ہو گیا۔ خَلَف۔ اولاد، یا نیک اولاد۔ خَلَف۔ پیچھے چھوڑا، خلیفہ بنایا۔ خِلافت۔ امامت، خَالَفَ (خِلَافًا وَمُخَالَفَةً) اس کی موافقت نہ کی۔ خِلْف ج

اَخْلاف۔ خِلْفَةٌ

خلق

۱-۱	خَلَقَ لَكُمْ	پیدا کیا تمہارے لئے	۲۹-۲
۱-۱	خَلَقَهٗ	پیدا کیا اسکو	۵۹-۳
۱-۱	خَلَقَهُمْ	پیدا کیا انکو	۱۰۰-۶
۱-۱	خَلَقَهَا	اسکو پیدا کیا	۵-۱۶
۱-۱	خَلَقَهُنَّ	انکو پیدا کیا	۹-۴۳
۱-۱	خَلَقَكُمْ (انشاءکم)	تم کو پیدا کیا	۲۱-۲
۱-۱	خَلَقَنِيْ	مجھے پیدا کیا	۲۶-۸۰
۱-۱	خَلَقُوا الْخَلْقَ	انہوں نے پیدا کیا اسکی پیدائش کیطرح	۱۳:۱۶
۱-۱	مَا خَلَقْتَ هٰذَا	نہیں پیدا کیا تو نے یہ باطل	۱۹۱-۳
۱-۱	خَلَقْتَهٗ مِنْ تُرَابٍ	تو نے اسے مٹی سے بنایا	۱۱-۷
۱-۱	خَلَقْتَنِيْ	پیدا کیا تو نے مجھے	۱۱-۷
۱-۱	لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ	پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے	۷۵-۳۸
۱-۱	خَلَقْتُ الْجِنَّ	پیدا کیا میں نے جنوں کو	۵۶-۵۱
۱-۱	خَلَقْتُكَ	میں نے تجھے پیدا کیا	۱۹-۷
۱-۱	خَلَقْنَا اُمَّةً	ہم نے پیدا کیا	۹۰-۷
۱-۱	فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ	پھر پیدا کیا ہم نے علقہ کو	۲۲-۲۳
۲-۱	خُلِقَ الْاِنْسَانُ	پیدا کیا گیا انسان	۴-۸۶
۲-۱	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ	پیدا کیا گیا پانی پھینکنے والے سے	۸۶-۸۸
۲-۱	كَيْفَ خُلِقَتْ	کسطرح پیدا کیا گیا	۸۸
۳-۱	يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	پیدا کرتا ہے	۳-۴۲
۲-۱	يَخْلُقُكُمْ	پیدا کرتا تم کو	۴۹
۳-۱	لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا	نہیں پیدا کرتے کچھ	۲۰-۱۶
۷-۱	لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	کبھی نہ پیدا کریں گے ایک مکھی	۷۳-۲۲
۳-۱	وَاِذْ تَخْلُقُ	اور جب تو پیدا کرتا تھا	۱۱۰-۵
۳-۱	تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا (تکذبون)	اور بناتے ہو جھوٹی باتیں	۱۷-۲۹
۳-۱	ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ	کیا تم اسکو پیدا کرتے	۵۹-۷۶
۳-۱	اَخْلُقُ لَكُمْ (اصور لکم)	میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لئے	۴۹-۲
۵-۱	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو	۲۰-۷۷
۴-۱	لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا	نہیں بنائی گئی مثل اس کی	۸۳-۸

Marfat.com

۱-۲ يُخْلَقُوْنَ پیدا کیے گئے ہیں ۷-۱۹۰
۱-۱۵ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ پیدا کرنیوالا ہر چیز کا ۶-۱۰۲
۱-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ۵۶-۵۹
۱-۱۵ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ بہترین پیدا کرنے والا ۲۳-۱۴
(المقدرین)
۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ نقش بنا ہوا اور نہ ۲۲-۵
۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ (مصورۃ) نقش بنا ہوا ۲۲-۵
۱-۱۹ خَلَّاقُ الْعَلِيْمِ وہی اصل بنانے والا ۳۶-۸۶
(کثیر الخلق)
۱-۲۲ نَسِيَ خَلْقَهٗ بھول گیا اپنی پیدائش ۳۶-۷۸
۱-۲۲ خَلْقًا جَدِيْدًا نئی پیدائش ۱۷-۴۹
۱-۲۲ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً تمہارے بدن کا پھیلاؤ ۷-۶۹
۱-۲۲ بِخَلْقِهِنَّ انکی پیدائش میں ۳۳-۴۶
۱-۲۲ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی پیدائش میں ۲-۱۶۴
۱-۲۲ خَلْقَ اللّٰهِ (مراد دین ہے) صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۹
۱-۲۲ كَخَلْقِهٖ اس کی پیدائش کی طرح ۱۳-۱۶
۱-۲۲ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ اس کی صورت ۲۰-۵۰
۱-۲۲ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ عادت ہے پہلوں کی ۲۶-۱۳۷
(اختلافهم وكذبهم)
۱-۲۲ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (دین) تو پیدا کیا گیا بڑے خلق پر ۶۸-۴
۱-۲۲ بِخَلَافِهِمْ (نصیبہم) نصیبہ اپنا ۹-۶۹
۱-۲۲ بِخَلَاقِكُمْ نصیبہ اپنا ۹-۷۰
۷-۲۲ اِلَّا اخْتِلَاقٌ (کذب) گڑھنا بنائی ہوئی بات ۳۸-۷

خَلَقَ (يَخْلُقُ خَلْقًا خَلْقَةً) ایجاد کیا۔ عدم سے وجود میں لایا۔ خَلَقَ الْكَذِبَ۔ جھوٹ اختراع کیا۔ (تَخَلَّقَ وَاخْتَلَقَ) جھوٹ بولا۔ خَالِقُهُمْ ان سے اچھے خلق سے پیش آیا۔ خَالِق۔ من اسماء الحسنیٰ۔ خِلْقَة فطرت ج خِلَق و خُلُق ج اَخْلَاق

خلل

۱-۲۲ وَلَا خُلَّةٌ اور نہ آشنائی ۲-۲۵۵
۱-۱۷ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ابراہیم کو خالص دوست ۴-۱۲۵
(صفیا خالص المحبۃ لہ)

۱-۱۷ اَلْاَخِلَّاءُ جتنے دوست ہیں ۶۷-۴۳
۴-۲۲ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ نہ بیع اور نہ دوستی ۳۱-۱۴
۴-۲۲ خِلَالَ الدِّيَارِ (وسط) شہروں کے بیچ ۵-۱۷
۴-۲۲ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ (وسطہ) اس کے بیچ میں سے ۴۸-۳۰
۴-۲۲ خِلَالَهُمَا نَهَرًا (وسطها) دونوں کے بیچ میں نہر ۳۳-۱۸
۴-۲۲ خِلَالَهَا تَفْجِيْرًا اس کے بیچ میں نہریں ۹۱-۱۷
۴-۲۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلَالَكُمْ گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر ۴۷-۹
خَالَّهٗ (مُخَالَّةً وَخِلَالًا) اسے دوست اور بھائی بنایا۔ خَلَّلَ الاسنان دانتوں میں خلال کیا۔ اور طعام نکالا۔ تَخَلَّلَ الْقَوْمَ۔ ان کے درمیان آیا۔ خَلَّلَ الْحَصِيْرَ۔ بچھونے کا سرکنڈا بنایا۔ خُلّ۔ سچا دوست۔ مرخلۃ ج اَخْلَال خَلَل۔ فساد۔ خِلَل۔ جو طعام دانتوں میں رہ جائے۔ خُلَّة۔ سبزیوں میں جو حلاوت ہوتی ہے۔ خُلَالَة۔ صداقت۔ خُلُولَة۔ دوستی۔ خلیل ج اَخِلَّاء۔ خُلَّان مرخلیلۃ۔ خیلان خلالۃ۔ مرکب جیسے پانی والا

خلو

۱-۱ اِلَّا خَلَا فِيْهَا گذر چکا ہے اس میں ۲۵-۲۴
۱-۱ خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ اور تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے ۲-۷۶
((جمع) کے پاس)
۱-۱ خَلَوْا اِلٰى شَيَاطِيْنِهِمْ تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس ۲-۱۴
۱-۱ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا اور جب اکیلے ہوتے ہیں ۳-۱۱۹
۱-۱ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ گذر چکے تم سے پہلے ۲-۲۱۴
۱-۱ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ (مضت) ہو چکے ہیں تم سے پہلے واقعات ۲-۱۲۶
۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ گذر چکی ہیں بہت جماعتیں ۱۷-۴۶
۱-۱ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ گذر چکے اس (جیسے بہت پہلے ۷۵
(مضت) کئی پیغمبر
۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ گذر چکے ہیں ڈرانے والے ۳۱-۴۶
۵-۱ وَاَلْقَتْ ... وَتَخَلَّتْ اور ڈالے ... اور خالی ہو جائے ۴۸-۴
۳-۱ يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ خالص رہے تم پر توجہ ۹-۱۲
۱۱-۳ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ پھر چھوڑ دو انکا رستہ ۵-۹
(لا تتعارضوا)
۱۵-۱ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الماضیۃ) پچھلے دنوں میں ۲۴-۶۹
خَلَا (يَخْلُوْ خُلُوًّا وَخَلَاءً) الاناء۔ برتن خالی ہوا۔ خَلَا سوائے

جَاءَ القومُ خلازیں) خَلَا المکانُ۔ مکان میں بسنے والے چلے گئے خَلَا الرَّجلُ۔ اکیلا ہوا، خَلَا (یَخْلُوا خَلْوَۃً وخَلَاءً) بہ ومعہ و الیہ۔ خلوت میں اسے ملا خَلَّی الامرَ۔ کام چھوڑ دیا۔ خَلَّی سَبِیلَہٗ اسے چھوڑ دیا۔ خَلَاءٌ۔ فارغ مکان۔ خِلْوٌ ج اَخْلَاءٌ۔ خالی۔ خِلْوَت تنہائی۔ خالی۔ خَلِیٌّ، وہ عورت جس کا مرد نہ ہو، اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو،

خمل

۱۵-۱ فَاِذَاھُمْ خَامِدُوْنَ — پھر اسی وقت وہ بجھ گئے — ۳۶-۲۹
(ساکتون میتون)

۱۵-۱ حَصِیْدًا خَامِدِیْنَ — کاٹے ہوئے بجھے ہوئے — ۲۱-۱۵
(میتین)

خَمَدَ تِ (تَخْمُدُ) خَمِدَ تِ (تَخْمَدُ خَمْدًا وخُمُوْدًا) النَّارُ آگ سرد ہوگئی۔ اور کوئلہ روشن رہا۔ خَمَدَتِ الحُمّٰی۔ بخار کا زور ٹوٹ گیا۔ خَمِدَ المریضُ۔ مریض بے ہوش ہوگیا یا مر گیا۔ اَخْمَدَ النَّارَ آگ سرد کردی۔ خُمُوْد۔ کوئلہ،

خمر

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ — اور کئی نہریں شراب کی — ۴۷-۱۵
اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑ رہا ہوں شراب — ۱۲-۳۶
عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ — شراب اور جوئے سے — ۲-۲۱۹
(المسکر الذی یخامر العقل)
یُخْمِرْنَ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ — اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر — ۲۴-۳۱
خَمَّرَہٗ (یُخَمِّرُ تَخْمِیْرًا) اس کو ڈھانپ دیا۔ خَمَّرَ الشَّھَادَۃَ۔ گواہی چھپائی۔ خَمَّرَ الرجلَ۔ آدمی کو شراب پلائی۔ خَمَّرَ العَجِیْنَ۔ آٹے میں خمیر ڈالا۔ خَمِرَ (یَخْمَرُ خَمَرًا) عنہ۔ اس سے چھپ گیا۔ خَمِرَ عَنْہُ الخَبَرُ۔ اس سے خبر چھپی رہی۔ خَمَّرَ وَجْھَہٗ۔ اس کا منہ ڈھانپ دیا، اَخْمَرَ الاَمْرَ۔ بات چھپا دی۔ تَخَمَّرَتِ المرأۃُ۔ عورت نے اپنے اوپر چادر اوڑھی رجلٌ خَمِرٌ۔ وہ آدمی جس کو شراب کا خمار ہو خِمَارٌ ج اَخْمِرَۃٌ خُمُرٌ۔ چادر۔ خَمِیْرٌ ضد فَطِیْرٌ۔ خَمَّارٌ۔ شراب بیچنے والا

خمس

یَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ — کہتے ہیں کہ پانچ ہیں — ۲۳-۱۸
بِخَمْسَۃِ اٰلَافٍ — پانچ ہزار — ۱۲۵-۳
خَمْسِیْنَ عَامًا — پچاس برس — ۱۴-۲۹
خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ — پچاس ہزار برس — ۴-۷۰
وَالْخَامِسَۃُ — پانچویں دفعہ — ۷-۲۴
فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ — ۱/۵ اس مال غنیمت کا — ۴۱-۸

خَمَّسَ (یُخَمِّسُ خَمْسًا) القومَ۔ قوم میں پانچواں فرد ہوا، یا قوم سے خمس لیا۔ خَمَّسَ الحَبْلَ۔ پانچ رسیوں کا رسہ بٹا۔ خَمَّسَ الشِّعْرَ شعر کو خمس بنایا، خُمُس ۱/۵ حصہ۔ خُمَاسِی۔ پانچ کونے کی شکل، یَوْمَ الخَمِیْس۔ جمعرات،

خمص

۲۲-۱ وَلَا مَخْمَصَۃٌ — اور نہ بھوک — ۵-۳
۲۲-۱ فِیْ مَخْمَصَۃٍ — بھوک میں — ۵-۱

خَمَصَ (یَخْمَصُ خَمَصًا وخُمُوْصًا ومَخْمَصَۃً) الجُوْعُ۔ بھوک سے اس کا پیٹ خالی ہوا۔ خَمَصَۃ۔ بھوک (طعام سے خالی پیٹ ہونا) خَمِیص لاغر پیٹ والا، خَمَصَ (یَخْمُصُ خَمَصًا وخَمُصَ یَخْمُصُ خَمْصًا وخُمُوْصًا ومَخْمَصَۃً) البَطْنُ پیٹ خالی ہوا۔

خمط

۲۲-۱ اُکُلٍ خَمْطٍ (اراکہ) — کچھ میوے کیلے — ۳۴-۱۶
خَمَطَ (یَخْمُطُ خَمْطًا وخُمُوْطًا) خَمِطَ (یَخْمَطُ خَمَطًا) اللَّبَنُ دودھ میں بو پیدا ہوگئی۔ خَمِطَ الرجلُ۔ آدمی کھٹا یا کڑوا، یا اس کی ہوا بدل گئی۔ مراد متکبر اور غضب ناک ہوگیا۔ خَمْط۔ کھٹا یا کڑوا۔ جامع البیان میں ہے ہر خاردار کڑوا درخت، اور منجد میں ہے ہر بے خار درخت

خنزر

وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ — گوشت سور کا — ۱۷۳-۲
الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ — بندر اور سور — ۶۰-۵

سور مشہور جانور ہے ج خنازیر۔ خنازیر۔ ایک غدودی بیماری ہے از قسم سل۔ کنویں کی چرکھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں،

خنس

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ — تو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانیوالوں کی — ۸۱-۱۵
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ — جو پھیلائے اور چھپ جائے — ۱۱۴-۴

خَنَسَ (یَخْنِسُ خَنْسًا وخُنُوْسًا وخَنَاسًا) پیچھے رہا۔ ایک طرف خَنَسَ الطریقُ عَنَّا۔ راستہ گم ہوگیا، اور پیچھے رہ گیا۔ خَنَّسَ بَیْنَ اصحابہٖ اپنے دوستوں میں چھپ گیا، خَنَّسَہٗ۔ اسے پیچھے چھوڑا۔ تَخَنَّسَ۔ غائب ہوگیا خُنَّس۔ سات ستارے یا کل ستارے۔ خَنَّاس۔ شیطان۔ خَنِیْس جیسا

Marfat.com

خنق

۸-۱۵ وَالْمُنْخَنِقَةُ (المیتۃ خنقًا) اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے ۵-۴
خَنَقَهٗ (یَخْنُقُ خَنْقًا و خَنَقَهٗ) سخت گلا گھونٹا یہاں تک کہ مر گیا۔ حَنَّقَ الْاِنَاءَ۔ برتن کو لبالب بھر دیا۔ خِنَاق۔ گلا گھونٹنے کی رسی۔ خَنَاق ایک درمی سخت بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ خَوَانِق۔ تنگ راستہ۔ کتا۔ شیر۔ چیتا۔ جو کہ جانوروں کا گلا گھونٹتے ہیں۔

خور

لَهٗ خُوَارٌ — اس گائے کی آواز تھی ۷-۱۴۷
خَارَ (یَخُوْرُ خُوَارًا) البقرۃ۔ گائے بولی، آواز دی،

خوض

۱-۱ خُضْتُمْ کَالَّذِیْ خَاضُوْا — اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال ۹-۷
۱-۳ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیَاتِنَا — جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں ۶-۶۸
۱-۳ حَتّٰی یَخُوْضُوْا — یہاں تک کہ مشغول ہوں ۴-۱۳۹
۱-۳ کُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ — ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل لگی ۹-۶۶
۱-۱۵ مَعَ الْخَائِضِیْنَ — بحث کرنیوالوں کے ساتھ ۴-۶۸
۱-۲۲ فِیْ خَوْضٍ (باطلٍ) — جو باتیں بناتے ہیں ۵۲-۱۲
۱-۲۲ فِیْ خَوْضِهِمْ (باطلهم) — اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں ۶-۹۱
خَاضَ (یَخُوْضُ خَوْضًا وَخِیَاضًا) فی الحدیث۔ باتوں میں پڑ گیا، خاض الماءَ۔ پانی میں داخل ہو گیا۔ خَاضَ بالفرس۔ گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔

خوف

۱-۱ فَمَنْ خَافَ — پھر جو کوئی خوف کرے ۲-۱۸۲
۱-۱ خَافُوْا عَلَیْهِمْ — انہیں اندیشہ کریں ۴-۸
۱-۱ خَافَتْ (توقعت) — عورت ڈرے ۴-۱۲۸
۱-۱ فَاِنْ خِفْتُمْ — اگر تم کو ڈر ہو کسی کا ۲-۲۳۹
۱-۱ خِفْتِ عَلَیْهِ — جب تم کو اس پر کچھ ڈر لگے ۲۸-۷
۱-۱ خِفْتُ الْمَوَالِیَ — اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں ۱۹-۵
(الذین یلونی فی النسب) سے
۱-۱ لَمَّا خِفْتُكُمْ — جب میں تم سے ڈرا ۲۶-۲۱
۱-۳ فَلَا یَخَافُ — پس نہیں ڈرتا ۲۰-۱۱۲
۱-۳ مَنْ یَخَافُهٗ — کون اس سے ڈرتا ہے ۵-۹۴

۱-۳ اِلَّا اَنْ یَخَافَا — مگر جب خاوند عورت دونوں ڈریں ۲-۲۲۹
۱-۳ یَخَافُوْنَ — ڈرتے ہیں ۶-۵۱
۱-۳ اَنْ یَخَافُوْا — یا ڈریں ۵-۱۰۸
۱-۳ لَا تَخَفْ — تو نہ ڈر ۲۰-۷۷
۱-۳ تَخَافُوْهُمْ — تم ان سے ڈرتے ہو ۳۰-۲۸
۱-۳ تَخَافُوْنَ — تم ڈرتے ہو ۴-۱۴۴
۱-۳ اَخَافُ اللّٰهَ — میں ڈرتا ہوں ۵-۲۸
۱-۳ اِنَّا نَخَافُ — ہم ڈرتے ہیں ۲۰-۴۵
۱-۹ وَاِمَّا تَخَافَنَّ — اگر تجھ کو ڈر ہو ۰-۵۹
۳-۳ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَهٗ — ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے ۳-۱۷۵
۳-۳ وَیُخَوِّفُوْنَكَ — اور ڈراتے ہیں تجھے ۳۹-۳۶
۳-۳ وَنُخَوِّفُهُمْ — اور ہم ڈراتے ہیں ان کو ۱۷-۶۰
۱-۱۱ وَخَافُوْنِ — اور مجھ سے ڈرو ۳-۱۷۵
۱-۱۳ لَا تَخَفْ — تو نہ ڈر ۱۱-۷۰
۱-۱۳ لَا تَخَافَا — دونوں نہ ڈرو ۲۰-۴۶
۱-۱۳ وَلَا تَخَافِیْ — اور خطرہ نہ کر (ایک عورت) ۲۸-۷
۱-۱۵ خَافِقَایَ تَرْقُبُ — خوف کرنیوالا راہ دیکھتی ۲۸-۱۸
۱-۱۵ اِلَّا خَائِفِیْنَ — ڈرنے والے ۲-۱۱۴
۵-۲۲ عَلٰی تَخَوُّفٍ (تنقص شیئًا فشیئا حتی یهلك الجمیع) آہستہ آہستہ کم کرے یہاں تک کہ سب کو ہلاک کر دے ۱۶-۴۷
۳-۲۲ اِلَّا تَخْوِیْفًا — مگر ڈرانے کو ۱۷-۵۹
۱-۲۲ خِیْفَةً — ڈرتے ۷-۲۰۴۰
۱-۲۲ اَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً — چھپایا اس نے اپنے دل میں ڈر ۲۰-۶۷
۱-۲۲ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ — اور فرشتے ان کے ڈر سے ۱۲-۱۰۳
۱-۲۲ كَخِیْفَتِكُمْ — جیسے خوف رکھتے تم ۲۰-۳۸
۱-۲۲ خَوْفًا وَطَمَعًا — ڈرتے اور امید سے ۷-۵۶
۱-۲۲ مِنَ الْخَوْفِ — ڈر سے ۲-۱۵۵
۱-۲۲ مِنْ خَوْفٍ — ڈر سے ۶-۱۰۶-۱۱
خَافَ (یَخَافُ خَوْفًا وَخِیْفًا وَمَخَافَةً خِیْفَةً وَخَوْفَ) ڈرا، پرہیزگاری کی۔ فَهُوَ خَائِف ج خُوْف، خِیْف۔ خَائِفُوْن، خِیْفَة ج خِیَف،

خول

۳-۱ تُخَوِّ اِذَا خَوَّلَهٗ — جب بخشے اس کو — ۳۹-۸

۳-۱ اِذَا خَوَّلْنٰهُ (اعطیناہ) — جب بخشیں ہم اس کو — ۳۹-۴۹

۳-۱ مَاخَوَّلْنٰكُمْ (اعطیناکم) — جو اسباب ہمنے تم کو دیا — ۶-۹۴

وَبَنٰتِ خَالِكَ — تیرے ماموں کی بیٹیاں — ۳۳-۵۰

اَوْبُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ — اپنے ماموں کے گھروں سے — ۲۴-۶۱

وَبَنٰتِ خَالٰتِكَ — تیرے خالاؤں کی بیٹیاں — ۳۳-۵۰

اَوْبُيُوْتِ خَالٰتِكُمْ — اپنی خالاؤں کے گھر سے — ۲۴-۶۱

وَخَالٰتُكُمْ — اور خالائیں تمہاری — ۴-۲۳

خَوَّلَهٗ۔ اَعْطَاهُ۔ اَخْوَل، اُخْوِل۔ اس کے ماموں ہوئے۔ خال ماموں ج اَخْوَال۔ اَخْوَلَهٗ۔ خَالَة۔ ماسی ج خالات۔ خَوْلَة۔ ایک صحابیہ۔ خولۃ۔ ماں کی طرف سے رشتہ داری،

خون

۱-۱ فَخَانَتَاهُمَا — ان دو عورتوں نے ان مردوں سے چوری کی — ۶۶-۱۰

۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ — دغا کر چکے ہیں اللہ سے — ۸-۷۱

۴-۷ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ (یخونونھا بالمعاصی) — اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں — ۴-۱۰۶

۳-۷ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ (تخونون) — خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے — ۲-۱۸۷

۱-۱۵ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ — میں نے اسکی چوری نہیں کی چھپ کر — ۱۲-۵۲

۱-۱۳ لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ — خیانت نہ کرو اللہ سے — ۹-۲۷

۱-۱۳ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ — اور خیانت نہ کرو آپس کی امانتوں کا — ۹-۲۷

۱-۱۵ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ — چوری نگاہ کی — ۴۰-۱۹

۱-۱۵ عَلٰى خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ (بنقض العھد) — انکی کسی دغا پر — ۵-۱۳

۱-۱۵ لِلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا — دغا باز کی طرف سے — ۴-۱۰۷

۱-۱۵ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ — نہیں دوست رکھتا دغا بازوں کو — ۹-۵۹

۱-۱۹ كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ — کوئی دغا باز ناشکرا — ۲۲-۳۸

۱-۱۹ خَوَّانًا اَثِيْمًا (کثیر الخیانۃ) — دغا باز گنہگار — ۴-۱۰۶

۱-۲۲ عَلٰى قَوْمٍ خِيَانَةً — کسی قوم سے دغا کا — ۸-۵۹

۱-۲۲ خِيَانَتَكَ — تجھ سے دغا کرنی — ۸-۷۱

خَانَ (یَخُوْنُ خَوْنًا وَخِيَانَةً وَمَخَانَةً وَخَاتَةً) امانت پوری ادا نہ کی۔ خَانَهُ الدَّهْرُ۔ زمانہ نے بے وفائی کی۔ فا۔ خائن ج خَوَّان خُوَان۔ دسترخوان برائے روٹی ج اَخْوِنَة۔ خُوْن۔ خَوَّنَة۔ اس کو چوری کی طرف منسوب کیا۔ خان۔ ترک بادشاہوں کے لقب،

خوی

۱-۱۵ وَهِيَ خَاوِيَةٌ (ساقطۃ) — اور وہ گر پڑا تھا اپنی چھتوں پر — ۲-۲۵۹

۱-۱۵ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً (خالیۃ) — انکے گھر ڈھکے ہوئے ویران — ۲۷-۵۲

۱-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (ساقطۃ) — ڈھنڈ ہیں کھجور کھوکھلے — ۶۹-۷

خَوَى (یَخْوِی خَوًى) البَیْتُ۔ گھر منہدم ہو گیا گر گیا، خَوَى رَأْسُهٗ اس کا سر خالی ہو گیا۔ بوجہ زیادتی تکسیر خون کم ہو گیا۔ خَوَى (یَخْوِی خَوًى وَخَوَاءً) الرَّجُلُ۔ پیٹ طعام سے خالی ہو گیا، بھوکا ہوا، اِخْتَوَى عقل سے خالی ہوا، بے وقوف ہوا، اَخْوَى۔ بیوقوف۔ خَوِی، خالی بطن

خیب

۱-۱ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ — نامراد ہوا ہر سرکش — ۱۴-۱۵

(خسر)

۱-۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى — مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ — ۲۰-۶۱

(خسر) — باندھا

۱-۱۵ خَائِبِيْنَ (لم ینالوا مرادھم) — پھر جاویں محروم ہو کر — ۳-۱۲۷

خَابَ (یَخِيْبُ خَيْبَةً وَتَخَيَّبَ) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہو گئی، خَابَ سَعْيُهٗ۔ کوشش کی، سو نتیجہ پر نہ پہنچی

خیر

۱-۷ وَاخْتَارَ مُوْسٰى — اور چن لیے موسےٰ نے — ۷-۱۵۵

۱-۷ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ — اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے — ۲۰-۱۳

۱-۷ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ — اور ہم نے انکو پسند کیا — ۴۴-۳۲

۳-۷ وَيَخْتَارُ — اور پسند کرے — ۲۸-۶۸

۳-۵ مِمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ — جو نا پسند کر لیں — ۵۶-۴۰

۳-۵ لِمَا تَخَيَّرُوْنَ (ت حذف ہے) — جو تم پسند کر لو — ۶۸-۳۸

۱-۱۹ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ — ہر ایک تھا خوبی والا — ۳۸-۴۸

۱-۱۹ كَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ — چنے ہوئے نیک لوگوں سے — ۴۸-۴۷

۱-۱۹ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ — ان میں اچھی عورتیں خوبصورت — ۵۵-۷۰

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ — انکے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا — ۲۸-۶۸

(اختیار)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ یہ بہتر ہے تمہارے لیے ۲-۵۴
يَدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ (اسلام) بلائیں نیک کام کی طرف ۲-۱۰۴
بِيَدِكَ الْخَيْرُ تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی ۳-۲۶
خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ سب داؤ سے بہتر ہے ۳-۵۴
اِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا ہے سوال سے ۲-۱۹۷
اِنْ تَرَكَ خَيْرًا اگر چھوڑے کچھ مال ۲-۱۸۰
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ جو خرچ کرو تم کچھ مال ۲-۲۱۵
لِحُبِّ الْخَيْرِ واسطے محبت مال کے ۱۰۰-۸
مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ روٹی کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸
يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ دوڑتے ہیں نیک کاموں میں ۳-۱۱۴

خَارَ (يَخِيْرُ خَيْرًا) صاحب نیکی ہوا۔ خَارَ (يَخِيْرُ خِيْرَةً خِيَرَةً وَ خِيَرًا وَخَيَّرَ) الشَّيْءَ پسند کیا۔ خَيَّرَهُ فِي الْاَمْرَيْنِ دو کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جونسا چاہے کرے۔ تَخَيُّر۔ اختیار پسند کیا۔ اِسْتَخَارَ اللّٰهَ۔ خیر کو اللہ سے طلب کیا۔ اَخْيَر۔ بہت اچھا۔ خَيِّر ج خیورون (اَخْيَار۔ خِيَار) زیادہ خیر والا۔ خَيْرِيَّت۔ خَيِّرَة ج خَيِّرَات بہت بھلائی۔ خِيَرَة۔ افضل۔ خِيَار اسم۔ خِيَارُ شَنِيْر۔ المناس۔ مختار مع مختاری۔ اختیار دیا گیا۔ سوالی کو مغیر ڈالنا۔ خیارین عام ہے

خيط

خَيْطًا اَبْيَضُ دھاری سفید صبح کی ۲-۱۸۷
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ دھاری سیاہ سے ۲-۱۸۷
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (ثقب الابرة) سوئی کے ناکے میں ۷-۴۰

خَاطَ (يَخِيْطُ خَيْطًا) الثوب۔ کپڑا سیا۔ خَائِطٌ۔ خَيَّاطٌ۔ درزی۔ کپڑے کو مَخِيْط۔ مَخْيُوط۔ تَخْيِيْطًا۔ مَخِيْطًا شدید فی رأسه۔ بال سفید ہو گئے۔ خَيْطٌ ج خُيُوْطٌ۔ خُيُوْطَة۔ خیاطۃ کسب درزی۔ خِيَاط مَخِيْطًا۔ سوئی

ختل

يُخْتَلُ اِلَيْهِ خیال کیا جاتا تھا ۲۰-۶۶
مُخْتَالًا فَخُوْرًا اترانے والا بڑائی کرنے والا ۴-۳۵
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ اور لے آ ان پر اپنے سوار ۱۷-۶۴
وَالْخَيْلَ اور گھوڑے ۱۶-۸
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ اور گھوڑے نشان کئے ہوئے ۳-۱۴

خَالَ (يَخَالُ خَيْلًا وَخَالًا وَخَيْلَةً خَيَلَانًا وَخُيَلَاءَ وَمَخِيْلَةً وَمُخَالَةً) ظن کیا۔ تَخَيَّلَ تخیل کیا۔ خَايِلٌ۔ اس پر فخر کیا۔ تَخَيَّلَ الرَّجُلُ آدمی نے تکبر کیا۔ تَخَايُلًا وَاخْتِيَالًا اِخْتِيَالًا تکبر کیا۔ خَال تکبر۔ خَيْل گھوڑے ج خيول۔ اَخْيَال۔ خَالَة تکبر عورت۔ خَيَال اَخْيَلُ۔ خَائِل متکبر ج خالة۔ قوت متخیلہ خیال کرنے کی قوت تخیال۔ سائیس اور مالک گھوڑا ج خَيَالَة۔ خُيَلَاء عجب اور تکبر خَيْلَان ایک سمندری جانور ہے۔ نصف آدمی اور نصف گھوڑا

خيم

مَقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲

خَامَ (يَخِيْمُ خَيْمًا وَخَيَمَانًا وَخُيُوْمًا وَخُيُوْمَةً وَخِيَامًا وَخَيْمُوْمَةً) ٹیلہ رہائش کی۔ خَامَرَ يَخْمُرُ۔ ڈوں کھڑے کئے۔ خَيَّمَ اَخَامَ۔ خیمہ نصب کیا۔ تَخْيِيْم۔ خیمہ نصب کیا۔ خَيْمَة۔ وہ گھر جو مٹی پتھر کا بنا ہوا نہ ہو۔ ج خِيَم۔ خِيَام۔ خَامِر۔ کئی چیزیں۔ سونا چاندی الماس، چھڑا، کپڑا جو ابھی صاف نہ کیا گیا ہو۔ خَيَّام خیمہ ساز اور خیمہ فروش۔ خَامَة۔ درخت کی ٹہنی اور قلم

(۴)

دأب

۲۲-۱ مِثْلَ دَاْبِ جیسے حال ہوا ۴۰-۳۱
۲۲-۱ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ جیسے دستور فرعون والوں کا ۳-۱۱
۲۲-۱ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا (متتابعات) سات برس جم کر ۱۲-۴۷
۱۵-۱ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاَبَيْنِ سورج اور چاند کو ایک دستور پر برابر ۱۴-۳۳
دَاَبْتُ (دَاَبْتُ دَاْبًا وَدُءُوْبًا) فی العمل۔ کام میں کوشش کی،

دبب

اور تھکا۔ اور جاری رکھا۔ دَائِب۔ وَدَءُوْب۔ دَاَبَّ الدَّابَّةُ جانور سخت چلا۔ دَابَّة۔ اس کو ہنکایا۔ دَأْب۔ معہ۔ عادت، حالت، دَابَّان۔ رات اور دن۔ دِبَّب۔ تھرکان

دبب

۱۵-۱ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ سب قسم کے جانور ۱۶۴-۲
۱۵-۱ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ ہر جنبیا کو ایک پانی سے ۲۴-۲۴

Marfat.com

۱۵-۱ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً نکالیں گے ہم انکے آگے ایک جانور ۲۷-۸۴
۱۵-۱ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ گھن کے کیڑے نے ۳۴-۱۴
۱۵-۱ وَالدَّوَابُّ اور جانور ۲۲-۱۸
۱۵-۱ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ بے شک بدترسب جانور ومیں ۸-۲۲ ۵۴-۲۲
دَبَّ رَیْدِبُ دَبًّا وَدَبِیْبًا (سانپ کی طرح چلا یا بچہ کی طرح ہاتھ پاؤں پر چلا رھوا کذَبُ مِن دَبَّ وَدَرَجَ) وہ چلنے والوں اور مرنے والوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔ دَبَّتْ عَقَارِبُہٗ۔ اس کی چغلی اور ایذا رسانی کا میاں ہے۔ اَدَبَّ الصَّبِیَّ۔ لڑکے کو چلایا۔ دُبّ۔ رینگنے والے۔ دِبَبَۃ دُبّ الاکبر۔ دب الاصغر قطب شمالی کے گرد ستاروں کے دو جھرمٹ ہیں جسے بنات النعش اور سات سہیلیوں کا جھمکا بھی کہتے ہیں۔ ایک بڑا ہے ایک چھوٹا۔ دُبَّۃ۔ حال، طریقہ، مذہب۔ مَدَبّ۔ راستہ،

دبر

۲-۱ ثُمَّ اَدْبَرَ پھر پیٹھ پھیری ۲۳-۷۴
۲-۱ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ جب پیٹھ پھیرے ۳۳-۷۴
۲-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ بلائے گی جس سے پیٹھ پھیری ۱۷-۷۰
۳-۳ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ تدبیر کرتا ہے کام کی ۳-۱۰
۳-۵ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ کیا غور نہیں کرتے قرآن میں ۸۲-۴
(یتاملون)
۳-۵ لِیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ تاکہ دھیان کریں لوگ ۲۹-۳۸
(ت، د سے بدلکر مدغم ہوگئی)
۳-۵ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا اس ۶۹-۲۳
(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی) کلام میں
۱۵-۱ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ جڑ ان ظالموں کی ۴۵-۶
۱۵-۲ وَلّٰی مُدْبِرًا لوٹا پیٹھ پھیر کر ۱۰-۲۷
۱۵-۲ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ پھر ہٹ گئے پیٹھ پھیر کر ۲۶-۹
(منہزمین)
۱۵-۳ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پھر کام بنانے والے حکم سے ۷۹-۵
۲۲-۲ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ اور پیٹھ پھیرتے وہ تاروں کے ۵۲-۴۹
وَلَّوُا الدُّبُرَ بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر ۵۴-۴۵
قَمِیْصُہٗ مِنْ دُبُرٍ (خلف) کرتہ اس کا پیچھے سے ۱۲-۲۷
یَوْمَئِذٍ دُبُرَہٗ پھیرے پیٹھ اس دن

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور پیچھے سجدہ ۵۰-۴۰
یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ تم کو پیٹھ دیں گے ۴-۱۱۱
عَلٰٓی اَدْبَارِھَا پیٹھ کی طرف ۴-۴۷
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَھُمْ (امش خلفھم) تو چل انکے پیچھے ۱۵-۶۵
عَلٰٓی اَدْبَارِکُمْ اپنی پیٹھ کی طرف ۵-۲۱
دَبَرَ رَیْدُ بُرُ دَبْرًا وَدُبُوْرًا النہار۔ دن گذر گیا۔ دَبَرَ الرجلُ آدمی مر گیا، پھر گیا۔ دَبَرَ الکتبَ۔ کتاب لکھوائی۔ تَدْبِیْر۔ دَبِّرَ رَیْدُ بَرُ دَبَّرَا) الامرَ۔ کام کے انجام کو سوچا۔ دَابِر۔ مُدْبِرَۃ۔ اَدْبَرَ عَنْہُ۔ اس سے پھر گیا دُبُور۔ پچھم کی ہوا، دُبُرُ الصَّلٰوۃ۔ بعد از نماز۔ دُبُر۔ ہر چیز کی پیٹھ ج اَدْبَار دَابِر۔ تابع۔ آخر ہر چیز جڑ،

دثر

۷-۱۵ یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ اے لحاف میں لپٹنے والے ۱-۷۴
(المتلفف بثیابہ)
دُثَرَۃ۔ اس کو چادر سے ڈھانکا۔ دِثَار۔ سونے کے لئے اوپر لینے کا کپڑا، تَدَثَّرَ۔ اَدْثَرَ۔ چادر اپنے اوپر لپیٹی، مُدَّثِّر اصل میں مُتَدَثِّر ہے،

دحر

۱-۱۶ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا الزام کھا کر دھکیلا جا کر ۱۸-۱۶
(مبعدا عن الرحمۃ)
۱-۱۶ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا برے حال سے مردود ہو کر ۱۷-۷
(مطرودا عن الرحمۃ)
۱-۲۲ دُحُوْرًا وَّلَھُمْ عَذَابٌ بھگانے کو ۹-۳۷
دَحَرَ رَیْدُ حُرُ دَحْرًا وَدُحُوْرًا وَمَدْحَرَۃً) ہانکا۔ دور کیا، دفعہ کیا فاعل دَحُوْر مفعول مَدْحُوْرًا

دحض

۲-۳ لِیُدْحِضُوْا بِہِ الْحَقَّ تاکہ ٹلا دیں ساتھ اس کے بات ۱۸-۵۶
(لیبطلوا بجدالھم) کو
۱-۱۵ حُجَّتُھُمْ دَاحِضَۃٌ جھگڑا باطل ہے ۱۶-۴۲
(باطلۃ)
۲-۱۶ فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ سو کا خطاوار ۳۷-۱۴۱
(من المغلوبین بالقرعۃ)

Marfat.com

دَحَضَ (یَدْحَضُ دَحْضًا و دُحُوْضًا) الحجۃ۔ دلیل باطل کردی
دَحَضَتِ الحُجَّۃُ دلیل باطل ہوئی، دَحَضَتِ الشَّمْسُ سورج مغرب
کو ڈھلا۔ اَدْحَضَ الرِّجْلَ پاؤں پھسلایا۔ مَدْحَضَۃ پھسلنے کا مقام،

د ی

۱-۳ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا — اور زمین کو اس کے بعد صاف ۷۹-۳۰
(دحٰھا ربسطھا) — بچھایا
دَحَی (یَدْحِی دَحْیًا) الشیئَ۔ بچھایا، پھیلایا۔ تَدَحَّی الشیئُ چیز پھیل گئی
دِحْیَۃ۔ رئیس لشکر جبرئیل۔ دِحْیَۃ۔ کلبی ایک مشہور صحابی ہے۔ جبرئیل ہی
کی صورت میں عموماً آیا کرتے تھے، بڑے تاجر اور خوبصورت تھے،

دخر

۱۵-۱ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ — اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں ۱۶-۴۸
(صاغرون)
۱۵-۱ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ (صاغرین) — چلے آویں اس کے آگے عاجزی سے ۲۷-۸۷
دَخَرَ (یَدْخَرُ دَخْرًا و دُخُوْرًا) ذلیل اور خوار ہوا،
اَدْخَرَہٗ۔ اس کو خوار کیا،

دخل

۱-۱ دَخَلَ عَلَيْهَا — اور داخل ہوئے اس کے پاس ۱۲-۲۶
۱-۱ دَخَلَ عَلَيْهِمَا — جب آئے اس کے پاس ۳-۳۷
۱-۱ وَمَنْ دَخَلَهٗ — اور جو اس کے اندر آیا ۳-۹۷
۱-۱ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ — پھر داخل ہوئے اسکے پاس ۱۲-۵۸
۱-۱ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ — اور کافر ہی آئے تھے ۶-۶۴
۱-۱ كَمَا دَخَلَتْ — جیسے گھس گئے تھے ۱۷-۷
۱-۱ دَخَلَتْ اُمَّةٌ — داخل ہوگی ایک جماعت ۷-۳۷
۱-۱ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ — اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا ۱۸-۳۹
۱-۱ دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا — جب جانے لگو گھروں میں ۲۴-۶۱
۱-۱ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ (جامعتموھن) — تم نے صحبت کی ان سے ۴-۲۳
۱-۱ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُنَّ — پھر جب تم اس میں گھس جاؤ گے ۵-۲۳
۱-۲ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا — اور ہم نے لیا اسکو اپنی رحمت میں ۲۱-۷۵
۱-۲ وَاَدْخَلْنٰهُمْ — اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۸۶
۱-۲ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ — اور ہم انکو داخل کرتے ۵-۶۵
۱-۲ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ — اور اگر شہر میں کوئی گھس آئے ۳۳-۱۴

۲-۲ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ — داخل کیا گیا جنت میں ۲-۱۸۵
۲-۲ فَاُدْخِلُوْا نَارًا — داخل کئے گئے آگ میں ۷۱-۲۵
۱-۳ يَدْخُلُ الْاِيْمَانُ — ابھی نہیں گھسا ایمان ۱۴-۴۹
۱-۷ لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ — کبھی نہ داخل ہونگے جنت میں ۲-۱۱۱
۱-۹ اَلَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ — کوئی نہ آنے پائے اس میں ۶۸-۲۴
۱-۳ وَيَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ — داخل ہوں گے ان پر ۱۴-۲۵
۱-۳ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ — داخل ہوں گے جنت میں ۴-۱۲۴
۱-۳ يَدْخُلُوْنَهَا — داخل ہوں گے اس میں ۱۴-۲۵
۱-۳ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا — یہ کہ داخل ہوں اس میں ۲-۱۱۴
۱-۳ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ — تاکہ گھس آئیں مسجد میں ۱۷-۷
۱-۱۳ فَلَا تَدْخُلُوْهَا — نہ داخل ہو اس میں ۲۴-۲۸
۱-۷ لَنْ نَّدْخُلَهَا — ہم اس میں کبھی نہ گھسیں گے ۵-۲۴
۱-۹ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ — ضرور داخل ہو رہو گے ۴۸-۲۷
۲-۹ لَيُدْخِلَنَّهُمْ — انکو ضرور داخل کرے گا ۲۲-۵۹
۲-۹ لَنُدْخِلَنَّهُمْ — ہم انکو ضرور داخل کریں گے ۲۹-۹
۲-۳ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ — داخل کرے گا انکو ۲۲-۱۱
۲-۳ فَسَيُدْخِلُهُمْ — پس عنقریب انکو داخل کریگا ۴-۱۷۳
۲-۳ اَنْ يُّدْخِلَنَا — یہ کہ ہم کو داخل کرے ۵-۸۴
۲-۳ يُدْخِلُهٗ نَارًا — داخل کرے اس کو آگ میں ۴-۱۴
۲-۳ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ — جسکو تو دوزخ میں ڈالے ۳-۱۹۳
۲-۳ وَنُدْخِلُهُمْ — اور ہم انکو داخل کریں گے ۴-۵۷
۲-۳ وَنُدْخِلْكُمْ — اور ہم تم کو داخل کریں گے ۴-۳۰
۲-۳ سَنُدْخِلُهُمْ — عنقریب ہم انکو داخل کریں گے ۴-۵۲
۲-۳ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ — میں انکو ضرور داخل کروں گا ۳-۱۹۵
۲-۳ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ — میں تم کو ضرور داخل کرونگا ۵-۱۲
۲-۴ اَنْ يُّدْخَلَ — یہ کہ داخل کیا جاوے ۷۰-۳۸
۱-۱۱ قِيْلَ ادْخُلُوا النَّارَ — حکم ہوگا چلی جاؤ ۶۶-۱۰
۱-۱۱ فَادْخُلُوْهَا — چلے جاؤ اس میں ۳۹-۷۳
۱-۱۱ اُدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — گھس آؤ اس بستی میں ۲-۵۸
۱-۱۱ اُدْخُلِي الصَّرْحَ — اندر چل محل میں ۲۷-۴۴
۱-۱۱ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ — پھر شامل ہو میرے بندوں میں ۸۹-۲۹

Marfat.com

۲-۱۱ اَدْخِلْ يَدَكَ اور ڈال دے اپنا ہاتھ ۲۷-۱۲
۲-۱۱ وَاَدْخِلْهُمْ اور داخل کر ان کو ۴۰-۸
۲-۱۱ وَاَدْخِلْنِيْ اور بلا لے مجھ کو ۱۷-۸۰
۲-۱۱ وَاَدْخِلْنَا اور داخل کر ہم کو ۷-۱۵۰
۱-۱۵ فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ہم ضرور داخل ہوں گے ۵-۲۴
۱-۱۵ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ جانے والوں کے ساتھ ۶۶-۱۰۰
۲-۱۸ مُدْخَلًا كَرِيْمًا عزت کے مقام میں ۴-۳۰
۲-۱۸ مُدْخَلَ صِدْقٍ سچا داخل کرنا ۱۷-۸۰
۱۸-۷ اَوْ مُدَّخَلًا یا گھسنے کی جگہ ۹-۵۷
(موضحایں خلوتہ)
۱-۲۲ دَخَلًا بَيْنَكُمْ دخل دینے کا بہانہ ۱۶-۹۲
(فسادا و خلیبتہ)

دَخَلَ (یَدْخُلُ دُخُوْلًا و مَدْخَلًا) الدار۔ گھر کے اندر آیا۔ دَخَّلَ بہ۔ اندر لایا۔ مُدَاخَلَۃ۔ داخلت۔ دَاخِلَۃ۔ دخیل۔ ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں، یا ایک آدمی کو دوسری گوت میں شریک کرنا تَدَاخُل۔ کھانا اور پھر کھانا، کھانے پر کھانا،

دخن

دَخِنَ دُخَانٌ (بخار مرتفہ) اور وہ دھواں ہو رہا تھا ۱۱-۴۱
بِدُخَانٍ مُبِيْنٍ دھواں صریح ۴۴-۱۰
دَخِنَ (یَدْخَنُ دَخَنًا) الطعام۔ طعام یا گوشت پکتے ہوئے اس میں دھواں پڑ گیا، وہ طعام دَخِنٌ۔ دَخَنَتِ النارُ۔ آگ نے دھواں دیا۔ دَخِنَ خُلُقُہٗ۔ اس کا خلق برا خلق ہوا، دَخِنَ (یَدْخَنُ وَدَخُنَ یَدْخُنُ دُخْنَۃً) اس کا رنگ دھوئیں کی طرح سیاہ ہو گیا، دَخَّنَ النُّخَّانُ۔ دھواں زیادہ کر دیا۔ چڑھا دیا۔ دَخَنٌ۔ دھواں، کینہ حسد عداوت، فساد عقل۔ دُخَانٌ۔ دُخَّانٌ۔ دھواں ج اَدْخِنَۃ، دَخَّانَ دَاخِنَۃً چمنی۔ دُخُن، چینا، باجرہ، کنگنی

درء

۱-۶ فَادَّارَءْتُمْ پھر تم نے ایک دوسرے پر دھرنے ۲-۷۲..
(اصل میں تدارء تم بھی تدارأتم) (الزام)
۱-۳ وَيَدْرَءُ عَنْهَا الْعَذَابَ اور عورت سے ٹل جاوے گی مار ۲۴-۸

۱-۳ وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ اور کرتے ہیں برائی کے بدلہ میں نیکی ۱۳-۲۲
(یدفعون)
۱-۱۱ فَادْرَءُوْا عَنْ (ادفعوا) اب ہٹا دیجو اپنے اوپر سے ۳-۱۶۸
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ (مضیئی) چمکتا ہوا تارہ (روشنی اندھیرے ۲۴-۳۵
(بعض اس کو دُرّ میں بھی لے آتے ہیں) کو دفع کرتی ہے)

دَرَأَ (یَدْرَءُ دَرْءًا دَرْأَۃً) سختی سے دفع کیا، متعدی۔ دَرَأَ السَّيْلُ طوفان گذر گیا۔ لازم۔ دَارَءَہٗ۔ اس کو دفعہ کیا۔ دَرَأَ (یَدْرَءُ دَرْءً و دُرُوْءًا) النارُ آگ نے روشن کیا۔ قَوْسٌ دَرِئَۃٌ۔ گھوڑا تیز رو۔ تَدَارَءَ القَوْمُ۔ گناہ ایک دوسرے پر تھوپا۔ دُرِّيٌّ۔ ستارے روشن۔ دراری وہ بڑے ستارے جن کے نام معلوم نہیں ہیں

درج

۱۱-۳ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ۷-۱۸۲
(ناخذھم قلیلا قلیلا)
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (فضیلۃ) عورتوں پر فضیلت ہے ۲-۲۲۸
اَعْظَمُ دَرَجَةً (رتبۃ) انکے لئے بڑا درجہ ہے ۹-۲۰
لَهُمْ دَرَجٰتٌ ان کے لئے درجے ہیں ۸-۴
(منازل فی الجنۃ)
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ (جزاء) ہر ایک کے لئے درجے ہیں ۶-۱۳۲
دَرَجَ (یَدْرُجُ دُرُوْجًا و دَرَجَانًا) الرجلُ۔ مرتبہ میں بلند ہوا۔ دَرَّجَ (یُدَرِّجُ دَرَّجَا) مرتبہ میں چڑھا۔ اِسْتَدْرَجَ۔ قَرَّبَ۔ دَرَّجَ۔ لکھنا دَرَجَۃ ج دراج درجات۔ ۳۶۰ درجہ ایک نقطہ کے گرد دَرَّاجَۃ سائیکل،

درر

۱-۱۹ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ان پر لگاتار برستا ہوا ۶-۶ / ۱۱-۵۲
دَرَّ (یَدِرُّ دَرًّا و دُرُوْرًا) السماءُ بالمطر۔ آسمان نے مینہ برسایا، دَرَّ السِّرَاجُ۔ چراغ روشن ہوا۔ دَرَّ (یَدِرُّ دَرًّا) الحلیبُ دودھ زیادہ ہو گیا۔ دَرَّ الدُّنْيَا عَلٰى اَهْلِهَا۔ دنیا نے اہل دنیا پر بڑی نیکی کی، دَرَّ الْعُرُوْقُ۔ شریانوں میں خون بھر گیا، دَرَّ (یَدِرُّ دَرًّا) وَجْهُہٗ۔ بیماری کے بعد اس کا چہرہ روشن ہو گیا۔ دَرٌّ۔ دودھ، برکت، خیر، دُرَّۃ۔ مشہور لفظ ہے۔ دُرٌّ۔ واحد۔ دُرَّۃ۔ ج دُرَرٌ دُرَّات۔ کوکب دُرِّيٌّ دیکھو (درء) دَرِيْرٌ۔ جلتا ہوا دیا۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ۔ آنکھ بہنے والی،

Marfat.com

دراس

۱-۱ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ — اور پڑھا انہوں نے — ۷-۱۶۸
۱-۱ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ — تاکہ کہیں کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے — ۶-۱۰۵
۱-۳ لَيْدْرُسُونَهَا — وہ پڑھتے ہوں — ۳۴-۴۴
۱-۳ لَتَدْرُسُونَ — تم آپ بھی پڑھتے تھے — ۳-۷۹
۱-۲۲ عَنْ دِرَاسَتِهِمْ — انکے پڑھنے پڑھانے سے — ۶-۱۵۶
فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ — کتاب میں ادریس کا ذکر — ۱۹-۵۶

دَرَسَ (یَدْرُسُ دَرْسًا وَدِرَاسَةً) الکِتَبَ۔ کتاب پڑھی اور یاد کی، مَدْرَسَةٌ۔ ج مَدَارِسُ، پڑھائی کی جگہ۔ مِدْرَاسٌ۔ جہاں قرآن مجید پڑھا جائے۔ مُدَارِسٌ۔ استاد، دِرَاسٌ۔ سبق، دَرَسَ الرَّسْمُ۔ نشان مٹ گیا

دراك

۱۱-۲۱ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ — آپکڑا اس کو غرق نے — ۱۱-۹۰
۶-۱ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ (أَدْرَكَهُ) — اگر نہ سنبھلتا اس کو — ۶۸-۶۹
۷-۱ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ — بلکہ تھک کر گریگا انکا فکر — ۲۷-۶۶
(بلغ۔ لحق۔ تتابع۔ پے در پے متوجہ ہے شد)
۶-۱ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا (تَلَاحَقُوا) — جب گر چکیں گے — ۶-۳۸
۶-۱۰۳ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ — اور وہ پا سکتا ہے آنکھوں کو — ۶-۱۰۳
۴-۹۹ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ — پھر آپکڑے اس کو موت — ۴-۹۹
۴-۷۸ يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ — آپکڑیگی تم کو موت — ۴-۷۸
۴۰-۳۹ أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ — پکڑے چاند کو — ۴۰-۳۹
۶-۱۰۳ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ — نہیں پا سکتی اس کو آنکھیں — ۶-۱۰۳
۲۶-۶۲ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ (لَمُلْحَقُونَ) — ہم تو پکڑے گئے — ۲۶-۶۲
۱۰-۷۷ لَا تَخَافُ دَرَكًا — تو خوف نہ کر پکڑے آنیکا — ۱۰-۷۷
فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ (مِنَ النَّارِ) — سب سے نیچے درجے میں — ۴-۱۴۴

أَدْرَكَ الشَّيْءَ۔ چیز کا وقت آگیا۔ أَدْرَكَهُ الشَّيْءُ۔ پالیا۔ دَارَكَهُ۔ اس کو پالیا، تَدَارَكَ الْقَوْمُ۔ پچھلے لوگ پہلوں سے آملے۔ اِسْتَدْرَكَ۔ معلوم کیا دَرَكٌ ج دَرَكَاتٌ۔ اِدْرَاكٌ۔ قوت معلوم

درهم

دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ — گنتی کی چند یاں — ۱۲-۲۰

دَرْهَمَتِ الْخُبَّازِيُّ۔ خبازی کا پتہ درہم کی طرح ہو گیا، اِدَّرْهَمَ الشَّيْخُ۔ اس کی عمر بڑی ہوئی اس کے دانت گر گئے۔ دِرْهِمٌ۔ دِرْهَامٌ۔ ج

دَرَاهِمُ جج دَرَاهِيمُ۔ یہ ایک یونانی لفظ ہے۔ دِرْهَمٌ ایک چاندی کا سکہ ہے جس کا وزن ۳ ½ ماشہ ہوتا ہے۔ اس کی قیمت چاندی کی قیمت پر موقوف ہے۔ پہلی اور درہم میں بڑا تھوڑا سا فرق ہے کیونکہ پہلی ۳ ماشہ ہے اور درہم ۳ ½ ماشہ۔ ہر نئی چاندی درہم میں زیادہ ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ بڑے بھائی نے حصہ لیا۔ اور ہر ایک کو ۲-۲ درہم قیمتی یوسف میں ملے۔ کل ۱۸ درہم ہوئے یا ۶۳ ماشہ یا ۵ تولہ ۳ ماشہ چاندی جس کی قیمت ۸ روپے سے زیادہ نہیں ہے

دری

۲-۱ وَمَا أَدْرَاكَ — اور تجھ کو کیا سوجھے — ۶۹-۳
۲-۱ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ — اور نہ میں تم کو خبردار کرتا — ۲-۱۶
۳-۱ مَا تَدْرِي نَفْسٌ — اور کسی کو خبر نہیں — ۴۱-۳۴
۳-۱ مَا كُنْتَ تَدْرِي — تو نہ جانتا تھا — ۵۲-۴۲
۳-۱ لَا تَدْرُونَ — تم کو معلوم نہیں — ۴-۱۰
۳-۱ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ — میں نہیں جانتا شاید — ۲۱-۱۰۹
۵-۱ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ — اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا ہے میرا حساب — ۶۹-۲۰
۳-۱ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ — ہم نہیں سمجھتے کیا ہے قیامت — ۴۵-۳۲
۳-۲ وَمَا يُدْرِيكَ (يُعْلِمُكَ بِهَا) — اور تو کیا جانے — ۳۳-۶۳
دَرَى (يَدْرِي دِرْيًا وَدِرْيَةً وَدِرَايَةً) وَدَرَّى (يَدَرِّي) مَعْلُومٌ كِيا (مَا أَدْرَاكَ يُدْرِيكَ) آپ نہیں جانتا مَا دَرَى، کسی

ذرا

ذَاتَ الْأَوَاخِيِّ وَالذُّرَى — ایک کھونٹیوں اور کیلوں والی پر — ۳۸-۱۳

ذَرَّتِ الرِّيحُ الشَّيْءَ وَذَرَّتْهُ۔ ہوا نے چیز کو اڑا دیا، ذَرَّتِ السَّفِينَةُ۔ کشتی کو لہروں سے دور لے گئی

ذَرَّتِ الشَّمْسُ فِي الْمَشْيِ۔ ایک چیز میں سورج کو نکلتا ہوا دیکھنا

ذرى

أَفَرَءَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ — بتلاؤ تو سہی اپنے شریکوں کو جن — ۴۱-۹
(یعنی ۵)

مَنْ ذَرَّأَهَا (خَلَقَهَا) — جس نے اسکو خاک میں ملا پیدا کیا — ۹۱-۱۰

ذَرَّ (يَذُرُّ ذَرًّا وَذَرِيرًا) الشَّيْءَ۔ چیز کو زمین میں دفن کر دیا، ذَرَّسَ (يَذُرُّسُ ذَرْسًا) یعنی ذَرَّ۔ اس کو ذَرِّی بھی کہا جاتا ہے۔ اِنْذَرَّ۔ چھپ گیا۔ ذَرَارِيُّ سُودٌ ذَرِّيٌّ وَذَرِيٌّ بھی ذَرِّيًّا

الرجلُ - آدمی چھپ گیا۔ دَسّی الرجلَ - آدمی کو بگاڑا، اور اس کو اغوا کیا۔ ورغلایا۔ صراح، منتہی الارب، جلالین میں ہے، کہ دَسّسَ باب تفعیل ہے، اور تیسرے س کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ المنجد میں والاد سی میں بھی لے آتا ہے، اس لئے مشترکہ مادہ میں بغیر ترتیب ماضی اور مضارع درج کیا گیا ہے

د ع

۳-۳ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ	دھکے دیتا ہے یتیم کو	۱۰۷-۲
۳-۴ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا	دھکیلے جاویں آگ دوزخ کیطرف	۵۲-۱۳
۳-۲۲ جَهَنَّمَ یَدُعُّوْنَ دَعًّا	دھکیلا جاتا	۵۲-۱۳

دَعَّ (یَدُعُّ دَعًّا) سختی سے دفعہ کیا، اور تیز چلایا،

دعو

۱-۱ دَعَا زَکَرِیَّا	دعا کی زکریا نے	۳-۳۸
۱-۱ اِذَا دَعَاهُ	جب اسکو پکارتا ہے	۲۷-۶۱
۱-۱ اِذَا دَعَانِ	جب مجھ سے دعا مانگے	۲-۱۸۶
۱-۱ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖ	پکارے ہم کو پڑا ہوا	۱۰-۱۲
۱-۱ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا	دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو	۷-۱۸۸
۱-۱ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ	یہ کہ پکاریں واسطے رحمٰن کے	۱۹-۹۲
۱-۱ دَعَوْا هُنَالِكَ	پکاریں گے اس جگہ موت	۲۵-۱۳
۱-۱ فَدَعَوْهُمْ	پھر ان کو پکاریں گے	۱۸-۵۳
۱-۱ دَعَوُا اللّٰهَ	پکارتے ہیں اللہ کو	۱۰-۲۲
۱-۱ دَعُوْهُمْ	تم انکو پکارو	۷-۱۹۲
۱-۱ دَعَوْهُمْ	میں نے انکو بلایا	۷۱-۸
۱-۱ دَعَوْتُكُمْ	میں نے تم کو بلایا	۱۴-۲۲
۱-۱ دَعَوْتُ قَوْمِیْ	بلایا میں نے اپنی قوم کو	۷۱-۵
۲-۱ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ	جب اللہ پکارا جاتا	۴۰-۱۲
۲-۱ اِذَا مَا دُعُوْا	جب بلائے جاویں	۲-۲۸۲
۲-۱ اِذَا دُعِیْتُمْ	جب تم بلائے جاؤ	۳۳-۵۳
۳-۱ وَاللّٰهُ یَدْعُوْا اِلَی الْجَنَّةِ	اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف	۲-۲۲۱
۳-۱ وَاللّٰهُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ	اور اللہ بلاتا ہے	۱۰-۲۵
۳-۱ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ	اور رسول پکارتا تھا تم کو	۳-۱۵۳
۳-۱ یَدْعُ الدَّاعِ	پکارے پکارنے والا	۵۴-۶
۳-۱ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ	اور مانگتا ہے آدمی	۱۷-۱۱
۵-۱ لَمْ یَدْعُنَا	کبھی نہ پکارا تھا ہم کو	۱۰-۱۲
۴-۱ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ (یعبدون)	اللہ کے سوا نہیں پکارتے	۴-۱۶
۳-۱ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا	اور پکارتے تھے ہم کو	۲۱-۹۰
۳-۱ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ	بلاتے ہیں دوزخ کی طرف	۲۱-۲
۳-۱ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ	اور اگر پکارے کوئی بوجھل	۳۵-۸
۳-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ	پکاریگی اسکو جسنے پیٹھ پھیری	۷۰-۷
۳-۱ یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْهِ	بلاتی ہیں مجھے اس کی طرف	۱۲-۳۳
۳-۱ تَدْعُوْنَنَا اِلَیْهِ	تو بلاتا ہے ہم کو	۱۱-۱۲
۳-۱ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور تو تو بلاتا ہے ان کو	۲۲-۵۲
۳-۱ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ	کیا اللہ کے سوا تم پکارو گے	۶-۱۰
۳-۱ تَدْعُوْنَنِیْ	بلاتے ہو تم مجھ کو	۴۰-۲۰
۳-۱ تَدْعُوْنَنَا لِاَمْرِ	بلاتے ہو تم ہم کو	۱۴-۲۰
۳-۱ تَدْعُوْنَ	تم بلاتے ہو	۶-۱۰
۳-۱ اَدْعُوْا اِلَی اللّٰهِ	میں بلاتا ہوں	۱۲-۸۰
۳-۱ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ	میں بلاتا ہوں طرف نجات	۴۰-۴۰
۳-۱ یَوْمَ تُدْعَوْا	جس دن ہم بلاویں گے	۱۷-۱
۳-۱ قُلْ اَنُدْعُوْا	کہہ کیا بلائیں ہم	۷۱-۶
۷-۱ لَنْ نَّدْعُوَ	ہم کبھی نہ پکاریں گے	۱۸-۲
۳-۱ نَدْعُ اَبْنَآئَنَا	بلاویں ہم اپنے بیٹے	۳-۱
۳-۱ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ	ہم بلاوینگے پیادے سیاست کرنیکو	۹۶-۹۶
۷-۳ وَلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ (یتمنون)	جو کچھ مانگیں	۳۶-۳۶
۷-۳ مَا تَدَّعُوْنَ (تطلبون)	جو کچھ تم منگواؤ	۴۱-۴۱
۴-۱ وَهُوَ یُدْعٰۤی	اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کیطرف	۶۱-۶۱
۴-۱ یُدْعَوْنَ	بلائے جاویں گے	۳-۳
۴-۱ تُدْعٰۤی اِلٰی	بلائی جاویگی	۴۵-۴۵
۴-۱ اِذْ تُدْعَوْنَ	جب تم بلائے جاتے تھے	۴۰-۴۰
۴-۱ سَتُدْعَوْنَ	جلدی بلائے جاؤ گے تم	۴۸-۴۸
۱۱-۱ فَادْعُ لَنَا	دعا کر ہمارے لیئے	۷-۱

Marfat.com

۱-۱۱	ثُمَّ اُدْعُهُنَّ	پھر بلا ان کو	۲-۲۶۰
۱-۱۱	وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ	اور پکار لو اپنے معبود	۲-۲۳
۱-۱۱	فَادْعُوْهُ بِهَا (سموہ بھا)	پس پکارو اسکو ساتھ اس کے ناموں کے	۷-۱۸۰
۱-۱۱	وَادْعُوْهُ خَوْفًا	اور پکارو اس کو	۷-۵۵
۱-۱۱	اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ	پکارو مجھکو	۴۰-۶۰
۱-۱۱	وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ	اور پکارے اپنے رب کو	۴۰-۲۶
۱-۱۱	فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ	سو اب بلالیوے اپنی مجلس والونکو	۹۶-۱۷
۱-۱۳	فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا	پس بودے نہ ہو جاؤ اور نہ پکارو صلح	۴۷-۱۴
۱-۱۳	وَلَا تَدْعُ	اور نہ پکار	۱۰-۱۰۶
۱-۲۲ / ۱-۱۵	دَعْوَةَ الدَّاعِ	دعا مانگنے والے کی دعا	۲-۱۸۶
۱-۱۵	يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	پیچھے دوڑیں گے پکارنیوالے کے	۲۰-۱۰۸
۱-۱۵	دَاعِيَ اللّٰهِ (رسول اللہ)	اللہ کے بلانے والے کو	۴۶-۳۱
۱-۱۵	وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ	اور بلانے والا اللہ کی طرف	۳۳-۴۶
۱-۲۲	لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ	اسکا کوئی بلاوا نہیں	۴۰-۴۳
۱-۲۲	نُجِبْ دَعْوَتَكَ	ہم قبول کریں تیری پکار	۱۴-۴۴
۱-۲۲	دَعْوَةَ الدَّاعِ	دعا مانگنے والے کی دعا	۲-۱۸۶
۱-۲۲	دَعْوَتُكُمَا	تم دونوں کی دعا	۱۰-۸۹
۱-۲۲	دَعْوٰهُمْ (قولھم)	انکی دعا	۱۰-۹
۱-۲۲	وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ	پکار کافروں کی	۱۲-۱۵
۱-۲۲	سَمِيْعُ الدُّعَاءِ	سننے والا پکار کا	۴-۲۸
۱-۲۲	كَدُعَاءٍ	مانند پکار	۲۱-۶۴
۱-۲۲	بِدُعَائِكَ	تیری پکار کے ساتھ	۱۹-۳
۱-۲۲	لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ	اگر تم اس کو نہ پکارا کرو	۲۵-۷۷
۱-۲۲	دُعَائِيْ	میری پکار	۷۱-۶
	اَدْعِيَآءَهُمْ	اپنے لے پالکوں کو	۳۳-۳۷
	اَدْعِيَآءَكُمْ (واحد دعی)	اپنے لے پالکوں کو	۳۳-۴

دَعَا يَدْعُوْ دُعَآءً وَدَعْوٰى) پکارا، رغبت کی، مدد چاہی، دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً وَمَدْعَاةً) روٹی کمانے پر بلایا۔ دَعَا يَدْعُوْ عَلَيْهِ دُعَآءً) دعا کی، دَعَا عَلَيْهِ اس پر بد دعا کی۔ دَاعَاهُ۔ مُدَاعَاةً۔ اس کے ساتھ جھگڑا کیا۔ تَدَاعَتْ (تَدَاعِيًا) النَّائِحَةُ۔ رونے والی نے اونچی آواز نکالا۔ اَدَّعٰى حق ثابت کرنا چاہا۔ اِسْتَدْعٰى عزت کی، دعوت کی، دُعَاءٌ۔ اَدْعِيَآءُ

دَعْوَةٌ۔ قسم۔ دَعْوٰى، آٹھ ہا دعاء سے ع دعاوی، دعاوی۔ دُعَاءٌ زیادہ دعا کرنے والا۔ دَبَّنِيْ ج اَدْعِيَاءُ۔ غیر کو اپنا بیٹا بنانا۔

دفع

لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّفِئُوْنَ — واسطے تمہارے اس میں جاڑا دل ہے ۱۶-۵

دَفِئَ رَيْنِ فَأَدْفَأَ وَدَفْوًا) دَفُؤَ رَيْنِ فُؤُوْدَفَاءَةً) من البرد گرمی حاصل کی۔ دَفَّأَهُ۔ اس کو گرمی پہنچائی۔ تَدَفَّأَ گرم کپڑا پہننا۔ دِفْءٌ ضد حِدَّةُ البرد ج اَدْفَاءٌ۔ دفاء۔ گرمی حاصل کرنا۔ ارض مَدْفَأَةٌ گرم زمین۔ ابل دَفِيْئَةٌ۔ وہ اونٹ جس پر بال یا چربی زیادہ ہو جس سبب سے وہ گرم رہتا ہو۔

دفق

۱-۱	فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ	پس جب انکے حوالہ کرو	۴-۵
۴-۳	اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ	اللہ دشمنوں کو ہٹا دیگا	۲۲-۳۸
	(یدافع فی مدا فعتہ عائلۃ المشرکین)		
۱-۱۱	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	بری بات کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہے	۲۲-۹۶
۱-۱۱	اَوِادْفَعُوْا	یا دفع کرو دشمن کو	۳-۱۶۷
۱-۱۱	فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	پس حوالہ کرو انکے مال	۴-۵
۱-۱۵	مِنْ دَافِعٍ	کوئی ہٹانے والا	۵۲-۸
۱-۱۵	لَهٗ دَافِعٌ	اسکو ہٹانے والا	۷-۲
۱-۲۲	وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ	اگر نہ ہوتا دفع کر دینا اللہ کا	۲-۲۵۱

دَفَقَ رَيْنِ فُقَّ دَفْقًا وَدَفْقًا وَدَفُوْقًا) دَفَقَ رَيْنِ فُقَّ دَفْقًا) الماء۔ پانی گرایا (۲) دَفَقَ رَيْنِ فُقَّ دَفْقًا) الماء۔ پانی زور سے گرایا۔ دَفَقَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ۔ اللہ نے موت دی۔ دَفَقَ النَّهْرُ۔ نہر میں اتنا پانی بھر گیا کہ اطراف سے گرنے لگا۔ سَيْلٌ دَفَّاقٌ۔ وہ سیلاب کہ دریا سے نکل کر جنگل کو پر کرے۔

دفق

۱-۱۵	مَاءٍ دَافِقٍ	اچھلنے والے پانی سے	۸۶-۶

(۱) دَفَقَ رَيْنِ فُقَّ دَفْقًا وَدَفُوْقًا) الماء۔ پانی گرا (۲) دَفَقَ رَيْنِ فُقَّ دَفْقًا) الماء۔ پانی زور سے گرایا۔ دَفَقَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ۔ اللہ نے موت دی۔ دَفَقَ النَّهْرُ۔ نہر میں اتنا پانی بھر گیا کہ اطراف سے گرنے لگا۔ سَيْلٌ دَفَّاقٌ۔ وہ سیلاب کہ دریا سے نکل کر جنگل کو پر کرے۔

Marfat.com

دکّ

۱-۲ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ — جب کوٹ کوٹ کر زمین درست کیجائیگی ۸۹-۲۱
۱-۲ فَدُکَّتَا (دقتا) — پھر کوٹ دیئے جاویں گے ۶۹-۱۴
۱-۱۹ جَعَلَہٗ دَکَّآءَ (صاکوکا) — گرادے اس کو ڈھاکر ۱۸-۹۹
۱-۲۲ جَعَلَہٗ دَکًّا (مستویاً بالارض) — کردیا اسکو ڈھاکر برابر ۷-۱۴۳
۱-۲۲ دَکًّا دَکًّا — کوٹ کوٹ کر ۸۹-۲۱
۱-۲۲ دَکَّۃً وَّاحِدَۃً — کوٹا جانا ایک بار ۶۹-۱۴
دَلَّہٗ (یَدُلُّہٗ دَکًّا)۔ دیوار کو گرا کر زمین سے برابر کر دیا۔ دَلَّہُ الْاَرْضَ۔ زمین کے نشیب و فراز کو ہموار کر دیا دَلَّہُ الْبِئْرَ کنواں پانی سے بھر دیا (پورا دیا) دَکَّاءَ ج دُکَّوَات۔ دَکَّتِ الْمُسِنَّۃُ الرَّجُلَ۔ بخار نے آدمی کو کمزور اور لاغر کر دیا۔ دُکَّۃ۔ بیمار ہوا، دَلَّہٗ ہموار جگہ ج دُکُوْلٌ ریگستان۔ دُکَّان ج دَکَاکِیْن۔ اس کو دکن میں بھی لے آتے ہیں رصدگاہ، ہموار کرنے کا آلہ،

دلدی

۱-۲۲ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ — سورج ڈھلنے سے ۱۷-۷۸
(من وقت زوالہا)
دَلَکَ (یَدْلُکُ دُلُوْکًا) الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے لئے جھکا سورج دَالِکٌ۔ دَلِیْکٌ، جس کو زمانہ درست کر دے۔ دَلَکَ (یَدْلُکُ دَلْکًا) الدَّھْرُ۔ زمانے اس کو سکھلایا،

دلّ

۱-۱ مَا دَلَّھُمْ — نہ جتلایا ان کو ۳۴-۱۴
۱-۳ ھَلْ اَدُلُّکَ — میں بتلاؤں تجھ کو ۲۰-۱۲۰
۱-۳ ھَلْ اَدُلُّکُمْ — میں بتلاؤں تم کو ۲۰-۴۰
۱-۳ ھَلْ نَدُلُّکُمْ — ہم بتلادیں تم کو ۴۴-۷
عَلَیْہِ دَلِیْلًا ج ادلۃ — اسپر راہ بتلانیوالہ ۲۵-۴۵
دَلَّہٗ (یَدُلُّ دَلَالَۃً وَدُلُوْلَۃً) راہ نمائی کی۔ دَلَّتِ (تَدُلُّ دَلَلًا) الْمَرْاَۃُ عَلٰی زَوْجِھَا۔ عورت نے اپنے خاوند پر ظاہر کیا، وہ اس کی وفادار ہے، مگر وہ مرد اس عورت کا وفادار نہیں ہے۔ استدلال، دلیل طلب کی۔ دِلَالَۃ۔ حرفت دلال، دَلَّال۔ خرید و فروخت کرنے والا دَلَالَۃ ج دلائل۔ دلیل

دلو

۲-۱ فَاَدْلٰی دَلْوَہٗ — لٹکایا اپنا ڈول ۱۲-۱۹

دمدم

۱-۱۲ فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ (الطبق) — پھر الٹ مارا انپر ۹۱-۵
دَمْدَمَ (دَمْدَمَۃً) اللّٰہُ۔ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا۔ دَمْدَمَ عَلَیْہِ۔ غصہ سے کلام کیا۔ دَمْدَمَ الرَّجُلُ۔ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب کیا۔ دَمْدَمَ الْقَوْمَ۔ قوم کو نیزوں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو صراحۃً ذم لایا ہے، المجد فتی العرب الگ الگ ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں ہے،

دمر

۳-۱ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ — ہلاکی ڈالی اللہ نے انپر اکھاڑ پھینکا انکو ۴۷-۱۰
۳-۱ دَمَّرْنَا مَا کَانَ (اھلکنٰھم) — اور خراب کر دیا ہم نے ۷-۷
۳-۱ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ — پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو ۲۶-۱۲۹
۳-۱ فَدَمَّرْنٰھَا تَدْمِیْرًا — پھر اکھاڑ مارا ہم نے اٹھاکر ۱۶-۱۷
(اھلکنٰھا)
۳-۱ فَدَمَّرْنٰھُمْ تَدْمِیْرًا — پھر مارا ہم نے انکو اکھاڑ کر ۲۵-۱۲۵
(اھلکنٰھم)
۳-۳ ثُمَّ مَرْ (تھلاک) — اکھاڑ پھینکے ۴۶-۷۴
۳-۲۲ تَدْمِیْرًا — ہلاک کرنا ۳۵-۲۵
دَمَرَ (یَدْمُرُ دُمُوْرًا وَدَمَارًا وَدَمَارَۃً) ہلاک ہوا، دَمَّرَ ھَدْمًا۔ دَمِیْر۔ دھواں

دمع

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ — ابلتی ہیں آنسوؤں سے ۵

Marfat.com

۱-۳ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ بہتے تھے آنسوان کے ۹-۹۳
دَمَعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا) دَمِعَتْ (تَدْمَعُ دَمَعًا وَدَمَعَانًا وَدُمُوْعًا) العَيْنُ۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دَمِعَ الاِنَاءُ۔ برتن بھر گیا۔ اَدْمَعَ الاِنَاءُ برتن اتنا بھرا کہ پانی گرنے لگا۔ دَمْعٌ۔ آنسو ج دُمُوْعٌ۔ ج دُمًى۔ اِمْرَأَةٌ دَمِيْعَةٌ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگے۔ یا زیادہ روئے۔ دَمَّاعٌ۔ دُمُوْعٌ زیادہ رونے والا۔ دَمِعٌ مَدْمَعٌ۔ جہاں آنسو کا اثر ہو، ج مَدَامِعُ

دمغ

۱-۳ فَيَدْمَغُهٗ اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے ۲۱-۱۸
دَمَغَهٗ (يَدْمَغُ دَمْغًا) اس کے سر کو زخمی کیا، اور پھوڑا یہاں تک کہ دماغ تک اس کا اثر پہنچا۔ اس کو (دَمِيْغٌ مَدْمُوْغٌ) کہتے ہیں۔ دَمَغَتِ الشَّمْسُ سورج نے دماغ پر اثر کیا۔ دَمَغَ الْحَقُّ الْبَاطِلَ۔ حق نے باطل کا سر پھوڑا، باطل کیا، مٹایا۔ شَجَّةٌ دَامِغَةٌ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دِمَاغٌ ج اَدْمِغَةٌ۔ مُدَمَّغٌ۔ احمق۔

دمو

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ درمیان لید اور خون ۱۶-۶۶
بِدَمٍ كَذِبٍ خون جھوٹا ۱۲-۱۸
وَالدَّمَ (المسفوح) اور لہو ۲-۱۷۳
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا بہتا ہوا خون ۶-۱۴۵
وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ اور گرائے خون (بہائے) ۲-۳۰
وَلَا دِمَآءَهُمْ اور نہ انکے خون ۲۲-۳۷
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ نہ بہاؤ اپنے خون ۲-۸۴
دَمِيَ (يَدْمَى وَدُمِيًّا وَدِمْيَانًا) الجرحُ۔ زخم سے خون نکلا۔ فَهُوَ دَمٍ مثل (رَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانًا) دَمًى (تَدْمِيَةً وَاَدْمَى اِدْمَاءً) الجَرْحَ۔ زخم سے خون نکالا۔ دم۔ خون۔ اصل دَمِيٌ اور دَمُوٌ ہے تثنیہ دَمَانِ۔ دَمَيَانِ وَدَمْوَانِ ج دِمَآءٌ وَدُمِيٌّ۔ اسم تصغیر دُمَيٌّ۔ دَمْيَاءُ خیر اور برکت۔ دم الاخوین۔ دوائی ہے

دنر

بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ ایک اشرفی نہ ادا کرے اسکو ۳-۷۵
دَنَّرَ الدِّيْنَارَ (تَدْنِيْرًا) دینار کا سکہ لگایا۔ دَنَّرَ الْوَجْهُ۔ دینار کا منہ (سونے) کی طرح چمکا۔ دُنَيْرٌ۔ اس کے دینار زیادہ ہو گئے (اصل دَنَّارٌ ہے) دِيْنَارٌ۔ پرانا سونے کا سکہ ج دَنَانِيْرُ

دنو

۱-۱ ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى پھر نزدیک ہوا ۸-۵۳
۲-۳ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ نیچے لٹکالیں اپنے اوپر ۵۹-۳۳
۱-۱۵ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا ۵۴-۵۵
۱-۱۵ قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ گچھے جھکے ہوئے ۹۹-۶

(قریب بعضہا من بعض)
۱-۱۵ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (قریبۃ) جس کے میوے جھکے پڑتے ہیں ۶۹-۲۳
۱-۱۵ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا (قریبۃ) اور جھکی ہوئی ہیں انپر انکی چھائیں ۷۶-۱۴
۱-۲۱ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ (ناقص) جو وہ نکمی ہے اسکے بدلے میں جو بہتر ہے ۲-۶۱
۱-۲۱ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ (اقل) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۵۸-۷
۱-۲۱ اِنَّكَ لَتَقُوْمُ اَدْنٰى (اقل) کہ تو اٹھتا ہے نزدیک ۷۳-۲۰
۱-۲۱ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى اسباب اس ادنی دنیا کا ۷-۱۶۸
۱-۲۱ عَذَابَ الْاَدْنٰى تھوڑا عذاب ۳۲-۲۱
۱-۲۲ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ (اقرب) پاس والے ملک میں ۳۰-۳۰
۱-۲۱ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا اس میں امید ہے کہ ایک طرف نہ جھکو ۴-۳
۱-۲۱ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاْتُوْا اس میں امید ہے کہ ادا کریں ۱۰۸-۵
۱-۲۱ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وہ ہے کنارہ پر ۴۲-۸
۱-۲۱ فِي الدُّنْيَا دنیا میں ۱۱۴-۲
۱-۲۱ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا حیاتی دنیا میں ۸۵-۲

دَنَا (يَدْنُوْ دُنُوًّا وَدَنَاوَةً) نزدیک ہوا، فَهُوَ دَانٍ دَنِيَ (يَدْنَى دَنًا وَدَنَايَةً) ضعیف اور ساقط ہوا، فَهُوَ دَنِيٌّ ج اَدْنِيَآءُ۔ دَنَاهُ۔ اسے قریب کیا۔ دَنَاوَةٌ۔ قرابت۔ اَدْنٰى۔ اسم تفضیل ج اَدَانٍ وَاَدْنَوْنَ۔ ہم۔ دُنْيَا ج دُنًى۔ دنیا۔ موجودہ کائنات عالم۔ مقابل آخرت۔ ج دُنًى۔ نسبت دُنْيَوِيٌّ۔ دُنْيَاوِيٌّ۔ اَدْنَى اِدْنَاءً۔ نیچی گذرا (ر)

دود

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۲-۲۵۱
نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کے باپ، یہ عبری لفظ ہے اور اس کے معنی تیز رو انسان کے ہیں

دول

۱-۳ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ پھرتی ہیں انکی آنکھیں ۱۹-۳۳
۲-۳ تُدِيْرُوْنَهَا لیتے دیتے ہو اسکو ۲۸۲-۲
(تقبضونھا وکالا اجل دینہا)

Marfat.com

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	اور گھر آخرت	۱۲-۱۰۹
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	اور ضرور گھر آخرت	۶-۳۲
دَارُ السَّلَامِ	سلامتی کا گھر	۶-۱۲۷
دَارُ الْمُتَّقِيْنَ	گھر پرہیزگاروں کا	۶-۳۲
دَارُ الْمُقَامَةِ	آباد رہنے کے گھر میں	۳۵-۳۵
دَارُ الْقَرَارِ	جم کر رہنے کا گھر	۴۰-۳۹
ذِكْرَى الدَّارِ	یاد اس گھر کی (آخرت)	۳۸-۴۶
عَاقِبَةُ الدَّارِ	عاقبت کا گھر مراد دوزخ	۶-۱۳۵
عُقْبَى الدَّارِ	آخرت کا گھر	۱۳-۲۴
تَبَوَّءُ الدَّارَ	جو جگہ پکڑے رہے ہیں اس گھر میں	۵۹-۹
سُوْءُ الدَّارِ	برا گھر مراد دوزخ	۱۳-۲۷
دَارُ الْخُلْدِ	گھر ہے سدا کے لئے	۴۱-۲۸
دَارُ الْبَوَارِ	جہنم	۱۴-۲۸
دَارُ الْفٰسِقِيْنَ	دنیا میں تباہی اور آخرت میں دوزخ	۷-۱۴۴
فِيْ دَارِكُمْ	تمہارے گھروں میں	۱۱-۶۵
فِيْ دَارِهِمْ	انکے گھروں میں	۷-۷۷
خِلَالَ الدِّيَارِ	شہروں کے بیچ	۱۷-۵
فِيْ دِيَارِهِمْ	ان کے گھروں سے	۱۱-۶۷
مِنْ دِيَارِكُمْ	تمہارے گھروں سے	۲-۸۴
مِنْ دِيَارِنَا	ہمارے گھروں سے	۲-۲۴۶
۱-۱۵ دَائِرَةٌ	گردش زمانہ کی	۹-۹۹
۱-۱۵ بِكُمُ الدَّوَائِرَ	زمانہ کے گردشوں کا	۹-۹۹
۱-۱۹ / ۱۵-۱ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا	منکروں کا ایک گھر بسنے والا	۷۱-۲۶

دَارَ (ض) دَوْرًا وَدَوَرَانًا) حرکت کی، گردش کی، چکر کاٹا۔ دار الدھر زمانہ نے انقلاب کیا، دِیَر یہ۔ اس کو چکر کئے، دَوَّرَهٗ اس کو گول بنایا، یا اس کو چکر دیا تَدَوَّرَ گول ہوگیا، اَدَارَ۔ اِدَارَةٌ پھرا، پھیرا، اَدَارَ الامر گھیر لیا، ج دُوْر۔ دِیار۔ اَدْوُر وغیرہ بمعنی دار، ملک، مُدَوَّر گول چیز، دوار دَارِیٌّ۔ دُوْرِیٌّ۔ دَیَّار۔ دَیُّوْر گھر میں بسنے والا، دَوَّار گردش ج اَدْوَار۔ دَوْرَة۔ ایک چکر، دَوَارُ الشَّمْس۔ سورج مکھی۔ دَوَّارَة پرکار، حائرہ ○ ج دوائر۔ دَیْر۔ راہبوں کا مسکن ج اَدْیَار

دول

۴-۳ نُدَاوِلُهَا (نصر فہا)	باری باری بدلتے رہتے ہیں	۳-
۱-۲۲ دُوْلَةً (متن اول)	لینے دینے میں	۵۹-

دَالَ (ن) یَدُوْلُ دَوْلَةً) الزمانُ۔ زمانہ تبدیل ہوا، دَاوَلَ (مُدَاوَلَةً) اللّٰہُ۔ باری باری سے اللہ نے زمانہ لوگوں میں پھیرا، دَوْلَة۔ دُوْلَة۔ دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دُوَل۔ اطلاق بادشاہ

دوم

۱-۱ مَادَامُوْا فِيْهَا	جب تک وہ رہیں گے اس میں	۵-
۱-۱ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ	جب تک ہے آسمان اور زمین	۱۱-۱۱
۱-۱ مَادُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا	جب تک تو رہے انکے سر پر کھڑا	۳
۱-۱ مَادُمْتُمْ حُرُمًا	جب تک تم احرام میں رہو	۵
۱-۱ مَادُمْتُ فِيْهِمْ	جب تک میں ان میں رہا	۵
۱-۱۵ اُكُلُهَا دَآئِمٌ (لا یفنی)	میوہ اس کا ہمیشہ ہے	۳
۱-۱۵ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ دَآئِمُوْنَ (یُوَاظِبُوْنَ)	اپنی نماز پر قائم ہیں	۲۰

دَامَ (ن) یَدُوْمُ دَیْمًا وَدَوَامًا وَدَیْمُوْمَةً) ہمیشہ رہا، دَامَ الشَّیْءُ۔ پھرا اور ٹھیرا، مَادَامَ میں مَا مصدریہ ہے دیکھو المنہ۔ دَوَام۔ ہمیشہ۔ دَائِم اللہ تعالےٰ۔ مَاءٌ دَائِمٌ جو پانی جاری دِیْمَة۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے آرہے ج دِیَم۔ دُوَام لاٹو۔ صدام۔ ہمیشہ۔ مُدِیْم جس کو زیادہ نکسیر آئے،

دون

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا
مَادُوْنَ ذٰلِكَ	جو اس کے سوا ہے
مِنْ دُوْنِهٖ	اس کے سوا
مِنْ دُوْنِهِمَا	ان دو باغوں کے سوا
مِنْ دُوْنِهِمْ	ان کے سوا
مِنْ دُوْنِهَا	اس کے سوا
مِنْ دُوْنِكَ	تیرے سوا
مِنْ دُوْنِيْ	میرے سوا
مِنْ دُوْنِنَا	ہمارے سوا

دَانَ (ن) یَدُوْنُ دَوْنًا) وہ کمینہ ہوا۔ دُوْنَ الدِّیْوَانِ۔ کچہری

Marfat.com

دیوان۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس میں شکر کا اعداد و شمار ہو، اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو ج دَوَاوِین۔ دَیَاوِیْن ندَوَّن۔ تدوِّن۔ اُدِین۔ وہ کمینہ ہوا، کمزور ہوا، دُون۔ ضد فوق وَدُوْنَ۔ وہ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُون۔ غیر، سوائے، دُونَكَ دُون۔ پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے دِیْوَان مجموعہ کتب

دھر

اِلَّا الدَّهْرُ — مگر زمانہ — ۲۳-۴۵

حِیْنٌ مِنَ الدَّهْرِ — ایک وقت زمانہ سے — ۷۶-۱

دَهَرَ (یَدْهَرُ دَهْرًا) القوم۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا، دَهْرِیّ۔ وہ ملحد آدمی جو کہ کائنات کو ابدالاباد سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے اس کا صانع کوئی نہیں ہے۔ دَهْرِیَّة۔ اسی خیال کا فرقہ ہے دُهْرِیّ انا آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّهْرِ مصیبتیں،

دهق

۱۹ وَكَاسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۳۴-۷۸

دَهَقَ (یَدْهَقُ دَهْقًا) الکاس۔ پیالہ بھرا دِهَاقًا زیادہ بھرے ہوئے پیالے

دهم

مُدْهَامَّتَانِ — گہرے سبز جیسے سیاہ — ۶۴-۵۵

دَهَمَتِ النَّارُ القِدْرَ آگ نے ہنڈیا کو سیاہ کر دیا۔ مُدْهَامَّة۔ سبزی سیاہی مائل

دهن

۳۰ فَيُدْهِنُوْنَ (یلینون بك) — پھر وہ بھی ڈھیلے ہو جاویں — ۹-۶۸

۳۰ لَوْ تُدْهِنُ (تلین لهم) — تو بھی ڈھیلا ہو — ۹-۶۸

۱۵۰ اَنْتُمْ مُدْهِنُوْنَ — تم سستی کرتے ہو — ۸۱-۵۶

(متهاونون مكذبون)

تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ — لے اگتا ہے تیل — ۲۰-۲۳

دَرْدَةٌ كَالدِّهَانِ — رگلابی جیسے تیل کی تلچھٹ — ۳۷-۵۵

(كالدهن الاحمر)

دَهَنَ (یَدْهَنُ دَهْنًا وَدَهَنَّ) الرأس۔ سر کو خوشبو یا تیل لگائی، دَهَنَ (یَدْهَنُ دَهْنًا وَدَاهَنَ وَمُدَاهَنَةً وَادَّهَنَ) اس سے ملائمت باطن ظاہر کیا۔ فریب دیا، دَهَّان۔ چہرہ رنگنے والا، دُهْن۔ تیل ادَّهَان۔ دوھان۔ دِهَان۔ الجلد الاحمر مُدْهُن۔ عطر یا تیل کی شیشی،

دهی

۱-۲۱ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى (اعظم بلیة) — وہ گھڑی آفت ہے — ۴۶-۵۴

دَهِیَ (یَدْهَی دَهْیًا وَدَهًى) فلانا۔ اس کو مصیبت میں ڈالا۔ دَاهِیَة ج دَوَاهٍ۔ دَوَاهٍ۔ بڑی مصیبت۔ بڑا کام

دین

۳-۶ اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ — آپس میں معاملہ کرو ادھار کا — ۲-۲۸۲

(تعاملتم)

۳-۱ وَكَانُوْا بِهٖ يَدِيْنُوْنَ — اور قبول نہیں کرتے — ۳۰-۹

۱-۱۶ وَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ — کیا ہم کو جزا ملے گی — ۵۳-۳۷

(مجزیون وحاسبون)

۱-۱۶ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (مجزیین) — نہ کسی کے حکم میں — ۸۶-۵۶

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ — راہ مضبوط لوگوں کی — ۵-۹۸

وَلَهُ الدِّيْنُ (الطاعة) — اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ کی — ۱۶-۵۲

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ — قانون میں اس بادشاہ کے — ۱۲-۷۶

(حکم ملک مصر)

وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ (العبادة) — اور حکم رہے اللہ کا — ۲-۱۹۳

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ — بیشک دین جو ہے — ۳-۱۹

وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ — اور بہکے ہیں اپنے دین میں — ۳-۲۴

لَكُمْ دِيْنُكُمْ — تم کو تمہاری راہ — ۱۰۹-۶

وَلِيَ دِيْنِ — اور مجھ کو میری راہ — ۱۰۹-۶

وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ — اور بیشک انصاف ہونا ضرور ہے — ۵۱-۶

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ — مالک روز جزا کا — ۱-۳

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ — اس دن تک کہ انصاف ہو — ۳۶-۷۸

بِدَيْنٍ اِلٰى — ادھار کے واسطے — ۲۸۲-۲

اَوْ دَيْنٍ — یا بعد ادا کئے قرض — ۱۱-۴

دَانَهُ (یَدِیْنُهُ دَيْنًا) اس کو اُدھار دیا۔ فھو دَائِن۔ مَدْيُوْن مَدِيْن۔ مقروض۔ دیانت۔ دَانَهُ (یَدِیْنُهُ دِيْنًا) اسے محکوم کیا، عبادت چاہی، ذلیل کیا، اس پر حکومت کی۔ دَانَ الرجلُ۔ عزت دی، ذلیل کیا، تابعداری کی لے فرمانی کی۔ دَانَ (یَدِیْنُ دِيْنًا وَدِيَانَةً وَتَدَيَّنَ) بالاسلام۔ دین اسلام اختیار کیا، تَدَيَّنَ۔ قرض لیا۔ دَيْن ج دُيُوْن اَدْيُن۔ دَيَّان۔ قاضی اور ظالم۔ قَضٰى دَيْنَهُ۔ مر گیا۔ مَدِيْنَة۔ دار الہجرت

Marfat.com

رسول اللہؐ۔ دِیْن ج ادیان۔ پاداش۔ اسلام، عادت، کام، خواری، بیماری، حساب، قہر، غلبہ، سلطان، حکم، سیرت، تدبیر، توحید،

ذ (۷۰۰)

ذا

اسم اشارہ قریب ہے ھٰذا میں ہ برائے تنبیہ ہے، اس کا مونث ذان ہے ھٰذان میں بھی ہ برائے تنبیہ ہے۔ اس کی جمع اولاء ہے۔ ذالک اسم اشارہ متوسط کے لئے، اس کی مؤنث ذانک ہے جمع اولئک ہے۔ ذلک اسم اشارہ بعید، اس کی مؤنث ذاتک جمع اولئک ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	وہ کتاب	۲-۲
ذٰلِكُمَا مِمَّا	یہ دونوں اس سے ہیں	۱۲-۳۷
فَذٰنِكَ بُرْهَانَانِ	یہ دو دلیلیں ہیں	۲۸-۳۲
وَفِيْ ذٰلِكُمْ	اور تمہارے اس میں	۲-۴۹
فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	یہ تمہارے لئے وہی ہے	۱۲-۳۲

ذئب

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ	اسکو بھیڑیا کھا گیا	۱۲-۱۷ ۱۲-۱۴ ۱۲-۱۳

(۱) ذَاْبَ (یَذْئَبُ ذَاْبًا) الذَّاْبَۃ۔ جانور کو ہانکا۔ ذَاْیَہ۔ اس کو خوف دلایا۔ ذُئِبَ۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا، یا بھیڑیا سے ڈرا (۲) ذَاْبَ (یَذْئَبُ ذَاْبًا وذُؤُوْبًا یَذْوُبُ ذَاْبَۃً) مودہ بھیڑیئے کی طرح ہوگیا، ذِئْبُ الصَّرْبِ۔ چور اور سوالی تَذَاْبَ۔ خباثت میں بھیڑیئے کا مثیل ہوا۔ دَاءُ الذِّئْبِ۔ بھوک ج ذِئَاب۔ ذِئْبَہ۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

ذءم

۱-۱۶ مَذْءُوْمًا (مَعِيْبًا مَمْقُوْتًا)	برے حال سے	۱۷-۷

ذَاْمَ (یَذْءَمُ ذَءْمًا) اس کو عیبناک کیا، خوار کیا، رد کیا، حقیر کیا، خام عیب

ذبّ

وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ	اگر ان سے چھین لے مکھی	۲۲-۷۳
لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	کبھی نہ بنا سکیں گے ایک بھی مکھی	۲۲-۷۳

ذَبَّ (یَذِبُّ ذَبًّا وذَبَبًا وذُبُوْبًا) الفرس۔ گھوڑے کے منخر میں مکھی داخل ہوگئی۔ اَذَبَّ المکانُ۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہوگئیں۔ ذُباب مکھی۔ اس کی بڑی قسمیں ہیں، واحد اس کا ذُبَابَۃ ہے۔ ذباب۔ اسم جنس ہے ذبابہ کی جمع اَذِبَّۃ وذِبَّان وذُبٌّ ہے۔ اس کا اطلاق زنبور شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہے۔ ذُبابُ السیف۔ تلوار کی دھار۔ ذُباب العین آنکھ کی پتلی (ھو اعز من ذباب العین) ۲ جنون، طاعون، شوم، ہمیشہ برائی۔ مذَبَّۃ۔ مکھیوں کے لئے کچوری ذَبَّ البعیرُ۔ اونٹ دیوانہ ہوگیا،

ذبذب

۱۲-۱۶ مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ	ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ	۴-۱۴۳

(متردد دین)

تَذَبْذَبَ الرجلُ۔ آدمی حیرانی میں متردد ہوا، ذبذب الشیئ المعلق فی الھواء۔ حرکت کی جنبش کی۔ مذَبْذِب۔ دو کاموں میں متردد کہ کونسا کام کرے۔ صاحب صراح ذبذب کو بھی ذَبَّ ہی میں لایا ہے

ذبح

۱-۱ فَذَبَحُوْهَا	پھر اسکو ذبح کیا	۲-۷۱
۱-۲ ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	جو ذبح ہوا کسی تھان پر	۵-۴
۱-۳ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً	ذبح کرو ایک گائے	۲-۶۷
۱-۳ اِنِّيْٓ اَذْبَحُكَ	میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں	۳۷-۴
۱-۹ اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗ	یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا	۲۷-۲۱
۳-۳ يُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ	وہ انکے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا	۲۸-۴
۳-۳ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ	ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو	۲-۹

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ (بکبش) بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنیکے واسطے بڑا ۳۷-۱۰۷

ذَبَحَ (یَذْبَحُ ذَبْحًا وذَبَاحًا) پھاڑا، قربانی کی گلے پر چھری چلائی، اس کا گلا گھونٹا۔ تَذَابَحُوْا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا۔ ذِبْح، جو جانور ذبح کیا گیا ذِبَاح۔ ذُبَاح۔ ذُبْحَہ ذِبْحَہ۔ گلے کی بیماری ذَبِیْحَہ۔ م۔ ج ذبائح۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام مِذْبَح ج مَذَابِح ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔ ذَبَّحَ الدَّنَّ، جو مٹکے میں تھلا پانی خیرات کر دیا

ذخر

۳-۷ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ (تَخْبَاُوْنَ)	اور جو رکھ آؤ	۳-۴

ذَخَرَ (یَذْخُرُ ذَخْرًا) الشیئَ۔ حاجت وقت کے لئے ایک چیز رکھ آیا اِدَّخَرَ بمعنی اِذْتَخَرَ جیسے اِدَّکَرَ بمعنے اِذْتَکَرَ۔ اصل میں تَذْتَخِرُ تھا، ذُخْر ج اَذْخَار۔ اسم ہے (اعمال المومنین ذَخَائِرُ عِنْدَ اللّٰہِ) ذخیرہ ج ذخائر۔ اَذْخَر ایک گھاس کا نام ہے،

ذرء

۱-۱ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ	اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی	۶-۱۳۶

Marfat.com

۱-۱ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ جو چیزیں پھیلائیں ۱۶-۱۳
۱-۱ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ کھنڈا دیا تم کو زمین میں ۶۷-۲۴
۱-۱ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ اور ہم نے پیدا کئے دوزخ کیواسطے ۷-۱۷۸
۲-۳ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ (یخلقکم) بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح ۴۲-۱۱
ذَرَأَ (یَذْرَءُ ذَرْءًا) اللّٰهُ الْخَلْقَ، پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو۔ ذَرْءُ الشَّيْءِ كَثْرَةٌ۔ ذَرَءَ الْأَرْضَ يَذْرَهَا بِهِمْ ذَرْءُ النَّارِ) ای خلقوالہا
یہ عرب کا محاورہ ہے،

ذرر

ذُرِّيَّةً مِنْ قَوْمِهِ (ج ذریات) کچھ لڑکے اس کی قوم کے ۱۰-۸۳
مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمِهِ اولاد قوم ۶-۱۳۳
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اولاد پاکیزہ ۳-۳۸
وَذُرِّيَّتَهُ اور اس کی اولاد کو ۱۷-۶۲
مِنْ ذُرِّيَّةِ دَاوُدَ اس کی اولاد سے داؤد ۶-۸۴
فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ ان دونوں کی اولاد میں ۵۷-۲۶
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا ان دونوں کی اولاد سے ۳۷-۱۱۳
ذُرِّيَّتُهُمْ انکی اولاد ۵۲-۲۱
ذُرِّيَّتَهُمْ انکی اولاد کو ۵۲-۲۱
ذُرِّيَّاتِهِمْ انکی اولاد ۶-۸۷
وَذُرِّيَّتَهَا اسکی (مریم) اولاد ۳-۳۶
وَمِنْ ذُرِّيَّتِي میری اولاد ۲-۱۲۴
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا ہماری اولاد میں ۲-۱۲۸
وَذُرِّيَّتِنَا ہماری اولاد سے ۲۵-۷۴
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ایک ذرہ برابر ۴-۳۹
ذَرَّ (یَذُرُّ ذَرًّا) الْحَبَّ فِي الْأَرْضِ۔ زمین میں دانہ بویا۔ ذَرَّ الْأَرْضُ النَّبَاتَ۔ زمین نے سبزی اگائی۔ ذرۃ نسل۔ ذرّ چھوٹی چیونٹی،

ذرع

وَضَاقَ بِهِ ذَرْعًا (صدرًا) اور تنگ ہوا اپنے دل میں ۱۱-۷۷
ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا جسکا طول ۷۰ گز ہے ۶۹-۳۲
فِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (یدیہ) دونوں بانہیں چوکھٹ پر ۱۸-۱۸
ذَرَعَ (یَذْرَعُ ذَرْعًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا ناپا۔ ذَرَعَ فِي الْمَشْيِ چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی۔ ذَارَعَهُ خَالَطَهُ۔ اذْرَعَ الشَّيْءَ قَبَضَهُ بِالذِّرَاعِ۔ الذراع۔ ہاتھ کی فراخی۔ ضَعُفَتْ بِالْأَمْرِ ذُرْعًا۔ ای لا اقدر علیہ۔ هُوَ وَاسِعُ الذِّرَاعِ۔ وہ امیر آدمی ہے۔ هُوَ خَالِي الذِّرَاعِ۔ وہ بے فکر ہے۔ ذرع کہنی سے لے کر انگلی تک ج اَذْرُع۔ ذُرْعَانٌ، ذِرَاعٌ جَعَلْتُ أَمْرَكَ عَلَى ذِرَاعِكَ، میں نے تجھے اختیار دے دیا، جو چاہے کرے۔ ذُرْعَةٌ ج ذُرَعٌ وَذَرَائِعُ۔ ج ذَرَائِعُ) سبب و وسیلہ ذَرِيعٌ۔ شفیع

ذرو

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ اڑا لیجاویں اسکو تیز ہوائیں ۱۸-۴۶
وَالذَّارِيَاتِ قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں ۱-۵۱
ذَرَوَا اڑا کر ۱-۵۱
ذَرَا (یَذْرُو ذَرْوًا وَذَرَى یَذْرِي ذَرْيًا وَذُرِّيَّةً وَاَذْرَى إِذْرَاءً) الرِّيحُ التُّرَابَ۔ آندھی نے مٹی اڑائی اور پھیلائی، ذَرَا الْحِنْطَةَ۔ ہوا میں گندم کو صاف کیا، اَذْرَاهُ الْفَرَسُ مِنْ ظَهْرِهِ۔ گھوڑے نے سوار گرا دیا۔ ذَرَا (یَذْرُو ذَرْوًا) الشَّيْءَ۔ ہوا میں اڑنا، ذَرَّ الظَّبْيُ۔ ہرن ہوا ہو گیا، ذَرِيَّةٌ۔ کمی اناج۔ مِذْرًى مِذْرَاةٌ جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے۔ ذاریات۔ ہوائیں،

ذعن

يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ چلے آویں اسکے پاس قبول کر کے ۲۴-۴۹ (مسرعین طائعین)
ذَعَنَ (یَذْعَنُ ذَعْنًا وَاَذْعَنَ) لَهُ۔ اسے قبول کیا، مطیع ہوا عاجزی کی، ذَعَنَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کر لیا،

ذقن

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر ۱۰۷-۱۷ ۱۰۹-۱۷
إِلَى الْأَذْقَانِ، ٹھوڑیوں تک ۸-۱۲۶
ذَقَنَ (یَذْقُنُ ذَقْنًا) ٹھوڑی پر مارا (ذَقَنَ ذَقَنَ) عَلَى يَدَيْهِ ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا، ذِقْنٌ، ٹھوڑی ج اَذْقَانٌ۔ ذَاقِنَةٌ۔ کوا، (گھنڈی) اَذْقَنُ۔ لمبی ٹھوڑی والا،

ذكر

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ پھر جو کوئی چاہے اسکو یاد کرے ۵۴-۵۵
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا اور یاد کیا اللہ کو بہت ۳۳-۲۱
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ اور لیا اسنے نام اپنے رب کا ۸۷-۱۵

Marfat.com

۱-۱ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یاد کریں اللہ کو	۳-۱۳۵	
۱-۱ ذَكَرْتَ رَبَّكَ	اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کو	۱۷-۴۶	
۱-۷ وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ	اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد	۱۲-۴۵	
۱-۵ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ	جسکو سوچنا ہے	۳۵-۳۷	
۱-۵ تَذَكَّرُوْا	چونک گئے	۷-۲۰۱	
۱-۲ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	جب نام آوے اللہ کا	۸-۲	
۱-۲ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (ذبح علی اسمہ)	جس پر نام لیا گیا اللہ کا	۶-۱۱۸	
۲-۳ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	جسکو سمجھایا گیا	۱۸-۵۷	
۲-۳ وَاِذَا ذُكِّرُوْا (وعظوا)	جب انکو سمجھائے	۲۵-۷۳	
۲-۳ ذُكِّرُوْا (امروا بہ)	جب انکو سمجھائے	۳۷-۱۳	
۲-۳ اِنْ ذُكِّرْتُمْ (وعظتم)	کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا	۳۶-۱۹	
۳-۱ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ (یعیبہا)	نام لیتا ہے تمہارے معبودوں کا	۲۱-۳۶	
۳-۱ يَذْكُرُهُمْ (یعیبہم)	بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے	۲۱-۶۰	
۳-۱ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ	کیا یاد نہیں رکھتا آدمی	۱۹-۶۷	
۳-۱ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	یاد کرتے ہیں اللہ کو	۳-۱۹۱	
۳-۱ تَذْكُرُ يُوْسُفَ	یوسف کو یاد کرتا	۱۲-۹۵	
۳-۱ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا	سو آگے یاد کروگے جو	۴۰-۴۴	
۳-۱ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ (بالخطبۃ)	البتہ ان عورتوں کا ذکر کروگے	۲-۲۳۵	
۳-۱ اَنْ اَذْكُرَهٗ	میں اسکا ذکر کروں	۱۸-۶۳	
۳-۱ اَذْكُرُكُمْ (اجازتکم)	میں یاد رکھوں گا تم کو	۲-۱۵۲	
۳-۱ وَمَنْ ذَكَرَكَ كَثِيْرًا	اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا	۲۰-۳۴	
۳-۵ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ	کہ جس میں سوچ لے	۳۵-۳۷	
۳-۵ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	سمجھتے وہی ہیں	۱۳-۱۹	
۳-۵ لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ	تاکہ وہ سوچے یا ڈرے	۲۰-۴۴	
۳-۵ وَلْيَذَّكَّرَ	اور تاکہ سوچ لیں	۱۴-۵۲	
۳-۵ سَيَذَّكَّرُ	سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا	۸۷-۱۰	
۳-۵ يَتَذَكَّرُوْنَ	تاکہ وہ نصیحت قبول کریں	۲-۲۲۱	
۳-۵ يَذَّكَّرُوْنَ	غور کرتے ہیں	۶-۱۲۶	
۳-۵ لِيَذَّكَّرُوْا	تاکہ دھیان رکھیں	۲۵-۵۰	
۳-۵ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ	کیا تم نہیں سوچتے	۶-۸۰	

۳-۵ تَذَكَّرُوْنَ	دھیان کرتے ہو تم	۷-۳	
۳-۳ فَتُذَكِّرَ	یاد دلاوے اسکو دوسری	۲-۲۸۲	
۱-۴ اَنْ يُّذْكَرَ	لیا جاوے وہاں نام اسکا	۲-۱۱۴	
۱-۱۱ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ	اور ذکر کر کتاب میں مریم کا	۱۹-۱۶	
۱-۱۱ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	یاد کرو میرے احسان	۲-۴۰	
۱-۱۱ فَاذْكُرُوْنِيْ	سو تم یاد رکھو مجھ کو	۲-۱۵۲	
۱-۱۱ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	یاد کرو اللہ کو	۲-۲۰۳	
۱-۱۱ وَاذْكُرْنَ مَا	اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں	۳۳-۳۴	
۳-۱۱ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ	پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ	۵۰-۴۵	
۳-۱۱ وَذَكِّرْ بِهٖ	اور نصیحت کر انکو	۶-۷۰	
۳-۱۱ وَذَكِّرْهُمْ	اور یاد دلا انکو	۱۴-۵	
۱-۱۵ لِلذّٰكِرِيْنَ	یاد رکھنے والوں کو	۱۱-۱۱۴	
۱-۱۵ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ	اور یاد کرنے والے اللہ کو	۳۳-۳۵	
۱-۱۵ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ	اور یاد کرنے والی عورتیں	۳۳-۳۵	
۳-۱۵ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ	تو ہے سمجھانے والا	۸۸-۲۱	
۷-۱۵ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ	ہے کوئی سوچنے والا	۵۴-۲۲	
۱-۱۶ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا	کوئی چیز زبان پر آتی	۱-۷۶	
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا	۲-۱۹	
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی	۴۵-۲۹	
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور وہ رحمن کے نام سے	۳۶-۲۱	
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ	اور یہ نصیحت ہے برکت والی	۵۰-۲۱	
وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ	قسم ہے قرآن سمجھانیوالے کی	۱-۳۸	
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا	۴-۹۴	
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ	اور بیان تحقیقی	۳-۵۸	
فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ	پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے	۱۲-۴۳	
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ	جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ دادوں کو	۲-۲۰۰	
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ	کیا پھیر دیں گے ہم تیری طرف سے کتاب	۴۳-۵	
وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ	اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے	۲۰-۱۲۴	
بَعْدَ الذِّكْرٰى	یاد آجانے کے بعد	۶-۶۸	
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى	اور کہاں ہے اسکو سوچنا	۸۹-۲۳	
ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ	نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو	۶-۹۰	

Marfat.com

مِنْ ذِكْرِهَا — اس کے ذکر سے — ۷۹-۴۳
وَاِنَّهٗ لَتَنْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۶۹-۴۸
اِنَّهٗ تَنْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۷۴-۵۴
اِنَّهَا تَنْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے — ۸۰-۱۱
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّنْكِرَةِ — پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے — ۷۴-۴۹
وَتَنْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — اور میرا نصیحت کرنا — ۱-۷۱
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى — اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی — ۳-۳۶
مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى — ایک مرد اور ایک عورت سے — ۴۹-۱۳
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ — پوچھ تو دونوں نر — ۶-۱۴۴
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — صرف ہمارے مردوں کے لیے — ۶-۱۳۹
ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا — بیٹے اور بیٹیاں — ۴۳-۵۰
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ — کیا تم ڈرتے ہو جہان کے مردوں پر — ۲۶-۱۶۵

ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا وَتِذْكَارًا) اللہ سبحانہ ومجدہ کا۔ ذَكَرَ الشَّيْءَ — چیز کو دماغ میں یاد رکھا۔ ذَكَّرَ الْكَلِمَةَ۔ کلمہ کو مذکر بنایا۔ ذَكَرَ الْقَوْمَ۔ قوم کو نصیحت کی۔ اَذْكَرَ الْمَرْاَةَ۔ عورت سے لڑکا جنا، وہ عورت مُذْكِر — وہ عورت جو صرف نرینہ اولاد جنے۔ اِذْكَرَ اور اِدَّكَرَ۔ یاد میں لایا۔ ذِكْر تعریف شرف، نماز، دعا ج ذُكُوْر۔ ذَكِيْر۔ ذَكِيْر۔ ذَكُوْر۔ ذَكِيْر۔ زیادہ یاد کرنے والا۔ ذِكْرَة۔ خلاف نسیان۔ مذکر ضد مؤنث۔ ذَكَّرَ تضیب ج لِهَنَ اکیر۔ غیر قیاس۔ سَيْف ذَكَر۔ تیز تلوار۔ ذَكَر۔ مرد ج ذُكُوْر۔ ذُكْرَان۔ ذُكْر۔ حفظ و یاد آوری۔

ذکو

۳-۱ مَا ذَكَّيْتُمْ — جو تم نے ذبح کر لیا — ۶-۴

ذَكَا (يَذْكُوْ ذَكَاوَةً) الذَّبِيْحَة۔ جانور ذبح کیا۔ اَذْكَى عَلَيْهِ الْعُيُوْنَ۔ اس پر جاسوس چھوڑے (۲) ذَكَا (يَذْكِيْ ذَكًى) ذَكِيَ (يَذْكَى ذَكَاءً) ذُكُوْ (يَذْكُوْ ذَكَاءً)۔ بڑا فہیم فا۔ ذَكِيٌّ۔ م۔ ذَكِيَّة ج اَذْكِيَاء

ذلل

۳-۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ (سخرنا) — اور عاجز کر دیا ہم نے انکو — ۳۶-۷۲
۳-۱ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا (ادنیت) — پست کر رکھے ہیں گچھے — ۷۶-۱۴
۳-۱ اَنْ تَنْزِلَ وَتَخْزٰى — ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے — ۲۰-۱۳۴
۳-۲ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَآءُ — اور تو ذلیل کرے جس کو چاہے — ۳-۲۶
۳-۲۲ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا — گچھے لٹکا کر — ۷۶-۱۴

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ — ماری گئی ان پر ذلت — ۳-۱۱۲
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ — سیاہی اور نہ رسوائی — ۱۰-۲۶
۱-۲۲ جَنَاحَ الذُّلِّ — کندھے عاجزی کر کر — ۱۷-۲۴
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ — کوئی مددگار ذلت کے وقت — ۱۸-۱۱۱
خَاشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ — جھکائے ہوئے ذلت سے — ۴۲-۴۵
۱-۱۹ لَا ذَلُوْلٌ — محنت کرنے والی نہیں — ۲-۷۱
۱-۱۹ اَلْاَرْضَ ذَلُوْلًا — زمین کو پست (سہلا للمشی فیہا) — ۶۷-۱۵
۱-۱۹ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا — مطیع ہو کر چلتی رہے — ۶۹-۱۶
۱-۲۱ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ — نرم دل ہیں مومنوں پر (عاطفین) — ۵-۵۴
۱-۲۱ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ — اور تم کمزور تھے — ۳-۱۲۳
اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً — سرداروں کو بے عزت — ۲۷-۳۴
۱-۱۹ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ — ضرور نکالیگا جبکا زور ہے کمزور کو — ۶۲-۸
فِي الْاَذِلِّيْنَ (مغلوبین) — سب سے بے قدر لوگوں میں — ۵۸-۲۰

ذَلَّ (يَذِلُّ ذُلًّا وَذِلَّةً وَذَلَالَةً وَمَذَلَّةً) بے عزت ہوا، خوار ہوا فا۔ ذَلِيْل وذُلَّان ج اَذِلَّاء واَذِلَّة وذِلَال۔ ذَلَّ (يَذِلُّ) البَعِيْرُ۔ اونٹ آسانی سے مطیع ہوا، فا ذَلُوْل ج اَذِلَّة۔ ذَلَّ۔ رَمَت رفاقت۔ ذَلَّ الطَّرِيْقُ۔ زیادہ چلنے سے راستہ سہل ہو گیا۔ ذُلّ۔ انقیاد سہولت۔ ذُلُوْلِيَّة۔ حسن الخلق

ذمّ

۱-۲۲ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً — قرابت کا اور نہ عہد کا — ۸-۹ ۱۰-۹
۱-۱۶ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ — وہ الزام کھا کر — ۲۸-۴۹
۱-۱۶ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا — داخل ہوگا اس میں اپنی برائی سن کر — ۱۸-۱۷
۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا — الزام کا کر بیکس ہو کر — ۲۲-۱۷

ذَمَّهٗ (يَذُمُّهٗ ذَمًّا وَمَذَمَّةً) اس کی بدتعریفی کی۔ ذَمَّ الْاَنْفُ — ناک نے بے عزتی کی (رہنے لگا) ذَمَّهٗ۔ اس کی خوب بے عزتی کی۔ ذَمّ ج ذُمُوْم۔ اَذَمَّهٗ۔ اس کو پناہ دی اور اپنی حمایت میں لے لیا۔ ذِمَّة کفالت، ذِمَام۔ عزت ج اَذِمَّة۔ ذِمَّة۔ عہد امان (انت فی ذمۃ اللہ) ذِمِّی۔ وہ غیر مسلم جو مسلمانی بادشاہی میں ہو، اور جزیہ ادا کرتا ہو۔ مَذَمَّة بے عزتی۔

Marfat.com

ذنب

ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول ۵۱-۵۹
(نصیب) بھرا انکے ساتھیوں کا
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ اور انکو مجھ پر ایک گناہ کا دعوے ہے ۲۶-۱۴
عَنْ ذَنْبِهٖ اسکے گناہ کی بابت ۵۵-۳۹
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ کس گناہ پر ماری گئی ۸۱-۹
غَافِرِ الذَّنْبِ گناہ بخشنے والا ۴۰-۳
اَخَذْنٰهُ بِذَنْۢبِهٖ پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر ۳۹-۴۰
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے ۴۷-۱۹
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ ۱۲-۲۹
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ اپنے بندوں کے گناہ ۱۷-۱۷
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ سو قائل ہو گئے اپنے گناہ کے ۶۷-۱۱
فَاسْتَغْفِرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ بخشش مانگے اپنے گناہ کی ۳-۱۳۵
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ پھر پکڑا انکو اللہ نے اپنے گناہ پر ۳-۱۱
يُعَذِّبْكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ عذاب کرتا ہے تمکو تمہارے گناہوں پر ۵-۱۸
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا بخش ہمارے گناہ ۳-۱۴۷

ذَنَبَ (ر ض ن ب ذَنْبًا) اس کے پیچھے چلا، اور اس سے جدا نہ ہوا۔ ذَنَّبَ الْعِمَامَةَ۔ پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ تَذَنَّبَ الرَّجُلُ۔ اپنی پگڑی کا شملہ چھوڑا ذَنَّبَ الْكِتَابَ۔ کتاب کا ضمیمہ شامل کیا۔ اَذْنَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی گنہگار ہو گیا تَذَنَّبَ السَّحَابُ۔ بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلے۔ ذَنْبٌ جرم ج ذُنُوْبٌ جج ذنوبات۔ رَكِبَ ذَنَبَ الْبَعِيْرِ۔ اونٹ کی دم پر سوار ہو گیا، تھوڑی چیز پر قناعت کی ذَنَبٌ۔ دم ج اَذْنَابٌ۔ اَذْنَابُ النَّاسِ کمینے لوگ۔ ذِنَابٌ وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے۔ ذِنَابُ الشَّيْءِ کسی چیز کا انجام ج ذَنَائِبُ۔ ذَنَابَةٌ۔ قرابت۔ ذُنُوْبٌ۔ ڈول، ج ذَنَائِبُ۔ ذُنَابَى۔ پرندہ کا دم۔ مُذَنَّبٌ۔ ستارہ

ذهب

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (اطفاہا) زائل کر دی اللہ نے روشنی انکی ۲-۱۷
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا جب چلا گیا غصہ ہو کر ۲۱-۸۷
لَنْ نَّذْهَبَ بِسَمْعِهِمْ لے جاوے انکے کان ۲-۲۰
اِذَا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ تو لے جاتا ہر حکم والا ۲۳-۹۱
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ پھر جب لے کر چلے اسکو ۱۲-۱۵

ذَهَبَ (ض ن ب ذَهَابًا وَّذُهُوْبًا وَّمَذْهَبًا) گیا، ذَهَبَ الْاَمْرُ کام ختم ہو گیا۔ ذَهِبَ (س ع ب ذَهَبًا) معدن میں سونا بہت پایا، دہشت

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ جن کی عورتیں جاتی رہی ہیں ۶۰-۱۱
ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ ہم گئے دوڑنے آگے نکلنے کو ۱۲-۱۷
اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ دور کیا ہم سے غم ۳۵-۳۴
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ ضایع کر دیئے تم نے مزے ۴۶-۲۰
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ لے جاوے آنکھوں کو ۲۴-۴۳
فَيَذْهَبَ جُفَآءً جاتا رہے سوکھ کر ۱۳-۱۷
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمَا اور موقوف کرا دیویں دونوں ۲۰-۶۳
لَمْ يَذْهَبُوْا نہیں پھر گئے ۳۳-۲۰
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا ۸-۴۶
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ پھر کدھر چلے جا رہے ہو ۸۲-۲۶
اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ تم اسے لے جاؤ ۱۲-۱۳
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ سو تیرا جی نہ جاتا رہے ۳۵-۸
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ پھر ہم تجھے لے جاویں ۴۳-۴۱
لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْ لے جاویں اس چیز کو ۱۷-۸۶
وَيَذْهَبْ غَيْظَ اور نکالے انکے دل کی جلن ۹-۱۵
لِيَذْهَبَ عَنْكُمُ تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ ۳۳-۳۳
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ چاہے تم کو لے جاوے ۱۴-۱۹
يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ دور کرتی ہیں برائیوں کو ۱۱-۱۱۴
هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهٗ کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے ۲۲-۱۵
اِنِّيْ ذَاهِبٌ جاتا ہوں اپنے رب کی طرف ۳۷-۹۹
عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ اس کے لے جانے پر ۲۳-۱۸
اِذْهَبْ بِّكِتَابِيْ لے جا میرا یہ خط ۲۷-۲۸
فَاذْهَبْ اَنْتَ سو تو جا اور تیرا رب ۵-۲۴
اِذْهَبَا اِلَى الْقَوْمِ تم دونو جاؤ اس قوم ۲۵-۳۶
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ لے جاؤ میرا یہ کرتہ ۱۲-۹۳
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ کنگن سونے کے ۳۵-۳۳
اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ کنگن سونے کے ۴۳-۳
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا زمین بھر کر سونا ۹۱-۳
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ سونے اور چاندی سے ۱۴-۳

اور عقل زائل ہوگئی۔ ذَهَبٌ ج اَذْهَاب۔ ذُهُوْب۔ ذُهْبَان۔ سونا، ٹکڑے کو ذَهَبَہ۔ مَذْهَبٌ۔ عقیدہ، طریقہ، اصل،

ذهل

۳-۱ تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ دہشت سے بھول جاویگی ۲۲-۲

ذَهَلَ (ن ض ہَلْ ذَهْلًا وذُهُوْلًا) الشئ۔ بوجہ شغل کام چیز کو بھول گیا ذَهِلَ (ن ض ہَلْ ذُهُوْلًا) اس کی بھلائی سے غائب ہوگیا۔ اَذْهَلَهٗ اس نے بھلا دیا،

ذود

۳-۱ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدَانِ دونوں عورتیں اپنی بکریاں روکے ہوئے تھیں ۲۸-۲۳

ذَادَهٗ (ض ن وَدْ ذَوْدًا وذِيَادًا) دفع کیا، اور ہانک دیا۔ ذَادَ الاِبِلَ عَنِ الْمَاءِ۔ اونٹ کو پانی سے روک دیا۔ ذَاوَدَهٗ۔ مدافعت میں اس کی مدد کی۔ مَذَادٌ۔ چراگاہ۔ مِذْوَدٌ۔ بیل کے سینگ، کیونکہ سینگوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

ذوق

۱-۱ ذَاقَا الشَّجَرَةَ (اکلا منہا) چکھا دونوں نے درخت کو ۷-۲۲

۱-۱ ذَاقُوْا بَاْسَنَا چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ۶-۱۴۸

۱-۱ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی ۹-۵۹

۱-۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا چکھی اس بستی نے سزا ۹-۶۵

۱-۲ اَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً چکھائی انکو رحمت اپنی طرف سے ۳۰-۳۳

۱-۲ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ چکھایا اسکو اللہ نے ۱۱۲-۱۶

۱-۲ اَذَقْنَاهُ رَحْمَةً چکھائیں اسکو مہربانی ۱۱-۵۰

۱-۲ اَذَقْنَا النَّاسَ چکھایا ہم نے لوگوں کو ۱۰-۲۱

۱-۲ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ چکھاتے ہیں ۱۱-۹

۱-۳ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ چکھاتے ہم تم کو ۱۷-۷۵

۱-۳ لِيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ تاکہ چکھے وبال ۵-۹۵

۱-۳ لَا يَذُوْقُوْنَ نہ چکھیں گے ۷۸-۲۴

۱-۳ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ اب تک نہیں چکھا انہوں نے میری مار ۳۸-۸

۱-۳ لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ تاکہ چکھیں عذاب ۲-۵۵

۱-۳ فَلْيَذُوْقُوْهُ پھر چکھیں اس کو ۳۸-۵۷

۱-۳ وَتَذُوْقُوا السُّوْءَ اور چکھو تم برائی کو ۱۶-۹۲

۲-۳ وَلِيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ اور چکھائے بعض ۶-۶۵

۲-۳ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تاکہ چکھائے انکو ۳۰-۴۱

۲-۳ وَلِيُذِيْقَكُمْ تاکہ تمہیں چکھاوے ۳۰-۴۶

۲-۳ نُذِيْقَهُمُ الْعَذَابَ چکھائیں ہم عذاب ۱۰-۷۰

۲-۳ نُذِقْهُ مِنْ چکھائیں ہم ۴۲-۲۵

۲-۹ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ ضرور ہم چکھائیں گے ۴۱-۲۷

۲-۹ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ ضرور ہم چکھائیں گے ۴۲-۲۱

۱-۱۵ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ہم ہیں چکھنے والے ۳۷-۳۱

۱-۱۵ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ چکھنے والے ۳۷-۳۸

۱-۱۵ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ چکھنے والی موت کو ۳-۱۸۵

۱-۱۱ ذُقْ اِنَّكَ چکھ ۴۴-۴۹

۱-۱۱ ذُوْقُوْا الْعَذَابَ چکھو عذاب ۳-۱۰۶

۱-۱۱ فَذُوْقُوْا مَا پھر چکھو ۹-۳۵

۱-۱۱ فَذُوْقُوْهُ پھر چکھو اسکو ۸-۱۱

ذَاقَ (ن ض ذَوْقٌ ذَوْقًا وذَوَاقًا ومَذَاقًا) چکھا۔ ذَاقَ الرَّجُلُ خبر دی۔ ذَاقَ الشَّئَ چیز تھوڑی تھوڑی چکھائی ومَذَاقُ الْعَسَلِ (وَحُلْوُ الْمَذَاقِ) ذوق۔ شوق طبع

ذو

ذُوالْعَرْشِ صاحب عرش ۱۵-۸۵

ذِي الْعَرْشِ صاحب عرش ۴۲-۱۷

ذَوَا عَدْلٍ دو صاحب عدل ۹۵-۵

ذَوَيْ عَدْلٍ دو صاحب عدل ۲-۶۵

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ دو ٹہنی والے ۴۸-۵۵

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ دونوں باغ ۱۶-۳۴

ذِي الْقُرْبٰى صاحب قرابت ۱-۹۰

ذَوِي الْقُرْبٰى صاحب قرابت ۱۷۷-۲

ذَا مَالٍ مال والے ۱۲-۶۸

ذَا قُرْبَانٍ قرابت والا ۱۰۶-۵

ذَا النُّوْنِ صاحب مچھلی ۸۷-۲۱

مَنْ ذَا الَّذِيْ وہ کون صاحب ہے ۲۵۵-۲

ذَا الْاَيْدِ قوت والا ۱۷-۳۸

ذَا الْكِفْلِ ایک پیغمبر کا نام ۴۸-۳۸

ذَاتَ بَيْنِكُمْ تمہارے درمیان ۱-۸

Marfat.com

ذَاتَ الْيَمِيْنِ دائیں طرف ۱۸-۱۸
تثنیہ۔ ذَوَان ج ذَوُوْن۔ ذات الجنب۔ ذات الریۃ۔ ذات الصدر۔ ذات الشوسۃ۔ ذات الکیس۔ ذات۔ حقیقت قوم،

ذیع

۲-۱ اَذَاعُوْا بِهٖ اسکو مشہور کر دیتے ہیں ۴-۸۳

ذَاعَ (یَذِیْعُ ذَیْعًا وذُیُوْعًا وذُیُوْعَۃً وذَیْعَانًا) الخبر۔ خبر منتشر ہو گئی، اَذَاعَ (اِذَاعَۃً) الخبر خبر کو منتشر کر دیا۔ مِذْیَاع ج مَذَایِیْع۔ جو آہستہ بات نہ کرے۔ فُلَانٌ لِلْخَبَرِ مِذْیَاعٌ وَلِلْاَسْبَابِ مِضْیَاعٌ۔ خبر منتشر کرنے والا، اسباب کا ضائع کرنے والا،

(۲۰۰)

رأس

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شعلہ نکالا میرے سر نے ۱۹-۴
بِرَأْسِ اَخِیْہِ اپنے بھائی کا سر ۷-۱۵۰
مِنْ رَّأْسِہٖ اس کے سر سے ۲-۱۵۶
وَلَا بِرَأْسِیْ اور نہ ہی میرا سر ۷-۱۵۰
فَوْقَ رَأْسِیْ خُبْزًا اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶
فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ ٹکائینگے تیری طرف اپنے سر ۱۷-۵۱
عَلٰی وُجُوْهِهِمْ سر جھکا کر ۲۱-۶۵
رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ سر شیطان کے (سخت بدنما) ۳۷-۶۵
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ اصل مال تمہارا ۲-۲۷۹
(اصول اموالکم)
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ اور نہ منڈاؤ اپنے سر ۲-۱۹۶
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ اور مل لو اپنے سر کو ۵-۶

رَءُسَ (یَرْءُسُ رِئَاسَۃً) وہ رئیس ہو گیا۔ رَءَّسَہٗ (یُرَءِّسُ رَأْسًا) اس کے سر پر ضرب لگائی۔ رَأَّسَ (یُرَئِّسُ رِئَاسَۃً) القوم کان رَئِیْسَهُمْ۔ رُءَاس۔ سردرد کی شکایت کی۔ رَأَّسَہٗ۔ اس کو رئیس بنایا، رَأْس ج اَرْءُس رُءُوْس وارؤس آراس۔ سر حیوان ذوات پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے (رَاَیْتُ بُحُوْثَ رَأْسًا) (رأس) سردار قوم رَوَائِس چوٹیاں۔ فارائس۔ معرّ مَرْءُوس ج رواس۔ رَئِیْس ج رُءَسَاء رأس الشیطان۔ تھوہر۔ رَأَّاس۔ سرپاں بیچنے والا رُءَاسِیّ بڑے سردالا، رأس المال۔ اصل سرمایہ،

رءف

۲۲-۱ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَۃٌ اور نہ آجائے تمکو ان دونوں پر ترس ۲۴-۲
۲۲-۱ اِتَّبَعُوْهُ رَاْفَۃً وَّرَحْمَۃً اسکے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی ۵۷-۲۷
۱۹-۱ اِنَّ اللّٰهَ ... لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بے شک لوگوں پر بہت شفیق مہربان ہے ۲-۱۴۳

۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے ۹-۱۲۸

رَأَفَ (یَرْءَفُ رَأْفَۃً وَرَءْفًا یَرْءُفُ رَأْفًا وَتَرَأَّفَ) پر۔ اس پر بڑی مہربانی کی۔ فا۔ رَءُوْف۔ رَءُفَ رَأُفَ۔ رَءِفَ۔ رَاءِفَ۔ رَأَّفَ۔ اس کو مہربانی پر آمادہ کیا،

رأی

۱-۱ رَاٰ كَوْكَبًا دیکھا اس نے ایک ستارہ ۶-۷۶
۱-۱ لَوْلَا اَنْ رَّاٰ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے قدرت اپنے کی ۱۲-۲۴
۱-۱ رَاَی الْقَمَرَ دیکھا چاند ۶-۷۷
۱-۱ رَاَی الْمُجْرِمُوْنَ اور دیکھیں گے گنہگار ۱۸-۵۳
۱-۱ لَقَدْ رَاٰهُ بے شک دیکھے اس نے ۵۳-۱۸
۱-۱ فَلَمَّا رَاٰهُ پھر جب دیکھا اس کو ۲۷-۴۰
۱-۱ فَلَمَّا رَاَاهَا تَهْتَزُّ پھر جب دیکھا اسکو پھن پھنلاتے ۲۷-۱۰
۱-۱ وَاِذَا رَاَاكَ الَّذِیْنَ اور جہاں دیکھا تجھ کو منکروں نے ۲۲-۲۱
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَۃً پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس آگیا ۶۷-۲۷
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهَا جب دیکھا اسکو (باغ) ۶۸-۲۶
۱-۱ وَرَاَوُا الْعَذَابَ دیکھیں گے عذاب ۲-۱۶۶
۱-۱ مَا رَاَوُا الْاٰیَاتِ دیکھی انہوں نے نشانیاں ۱۲-۳۵
۱-۱ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ اور سمجھے بے شک وہ ۷-۱۴۹
۱-۱ رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ جب دیکھا اس کو خیال کیا ۲۷-۴۴
۱-۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ جب دیکھے گی انکو ۲۵-۱۲
۱-۱ وَاِذْ رَاَیْتَ الَّذِیْنَ جب تو دیکھے ان لوگوں کو ۶-۶۸
۱-۱ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ دیکھے تو منافقوں کو ۴-۶۱
۱-۱ اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ کیا پھر دیکھا تو نے اسکو ۵۳-۱۹
۱-۱ لَرَاَیْتَكَ شَاخِصًا تو تو دیکھ لیتا اس کو ۱۸-۵۹
۱-۱ اِذَا رَاَتْهُمْ سُكَّرًا جب دیکھے گا تو انکو ۲۵-۶۳

Marfat.com

۱-۱ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا	بھلا دیکھو جو تم بوتے ہو	۵۶-۵۸
۱-۱ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ	بھلا تم دیکھو تو لات	۵۳-۱۹
۱-۱ رَءَيْتَهٗ اَكْبَرَتْهُ	جب دیکھا اسکو شرمندہ گئیں	۱۲-۳۱
۱-۱ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ	بھلا دیکھ تو یہ شخص	۱۷-۶۲
۱-۱ اَرَءَيْتَكُمْ (اخبرونی)	بھلا دیکھو تو	۶-۴۰
۱-۱ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ	اب دیکھ لیا تم نے اسکو	۳-۱۴۳
۱-۱ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ	میں نے دیکھا خواب میں	۱۲-۴
۱-۱ رَءَيْتُهُمْ لِيْ سَاجِدِيْنَ	دیکھا میں نے ان کو	۱۲-۴
۱-۲ فَاَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى	دکھلائی اسکو بڑی نشانی	۷۹-۲۰
۱-۲ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ	جو کچھ تم کو سمجھا دے اللہ	۴-۱۰۵
۱-۲ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اگر تم کو بہت دکھلا دیتا	۸-۴۳
۱-۲ مَآ اَرٰىكُمُوْهَا	کہ تم کو دکھا چکا	۳-۱۵۴
۱-۲ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ اَحْصَرَ	دیکھتا ہوں	۱۲-۳۶
۱-۲ وَلَقَدْ اَرَيْتُهٗ اٰيٰتِنَا	ہم نے اس کو دکھلا دیں	۲۰-۵۶
(ابصرنا)		
۱-۲ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً	ہم نے جو تم کو دکھلایا	۱۷-۶۰
۱-۲ لَاَرَيْنٰكَهُمْ (عرفنٰکھم)	تم کو دکھلا دیں وہ لوگ	۴۷-۳۰
۱-۳ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ	اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم	۲-۱۶۵
۱-۳ عَلٰى مَا يَرٰى	جو دیکھتا ہے	۵۳-۱۲
۱-۳ وَسَيَرَى اللّٰهُ	ابھی دیکھے گا اللہ	۹-۹۴
۱-۳ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی	۹-۱۲۷
۱-۳ اِلَّا يَرَوْنَ الْاَذْنَابَ	جب دیکھیں گے عذاب	۲-۱۶۵
(یبصرون)		
۱-۳ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ	کیا نہیں دیکھتے وہ	۹-۱۲۶
۱-۳ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا	دیکھتے ہیں اسکو دور	۷۰-۶
۱-۳ تَرَآءَى الْجَمْعٰنِ	جب مقابل ہوئیں دونوں جماعتیں	۲۶-۶۱
۱-۳ تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ	جب سامنے ہوئیں دونوں جماعتیں	۸-۴۸
۱-۳ تَرٰى كَثِيْرًا	دیکھتا ہے بہت	۵-۸۰
۱-۷ لَنْ تَرٰىنِيْ	تو مجھ ہرگز نہ دیکھے گا	۷-۱۴۳
۱-۳ فَتَرَى الَّذِيْنَ	دیکھیگا ان لوگوں کو	۵-۵۲
۱-۳ اِنْ تَرَنِ	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	۱۸-۳۹

۱-۳ لَا تَرَوْنَهُمْ	تم انکو نہیں دیکھتے	۷-۲۷
۱-۳ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْ	کیا تم دیکھتے نہیں	۱۳-۵۹
۱-۳ يَوْمَ تَرَوْنَهَا	جب اسکو دیکھیں گے	۲۲-۲
۱-۳ مَا لَا تَرَوْنَ	جو تم نہیں دیکھتے	۱-۴۸
۱-۳ اَسْمَعُ وَاَرٰى	میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں	۲۰-۴۶
۱-۳ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	میں خواب میں دیکھتا ہوں	۳۷-۱۰۲
۱-۳ اِنِّيْ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ	میں تم کو دیکھتا ہوں	۶-۷۴
۱-۳ اِنِّيْ اَرٰىكُمْ قَوْمًا	میں تم کو دیکھتا ہوں لوگ جاہل	۱۱-۲۹
۱-۳ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا	۲-۱۴۴
۱-۳ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ	جبتک کہ دیکھ نہ لیں اللہ کو	۲-۵۵
۱-۳ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ	ہم تم کو دیکھتے ہیں	۷-۶۰
۲-۳ لِنُرِيَهٗ كَيْفَ	تاکہ اسے دکھلائے	۵-۳۱
۲-۳ لِنُرِيَهُمَا	ان دونو کو دکھائے	۷-۲۷
۲-۳ يُرِيَهُمُ اللّٰهُ	دیکھائے گا اللہ ان کو	۲-۱۶۷
۲-۳ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	دکھاتا ہے تم کو اپنے نشانات	۲-۷۳
۲-۳ سَنُرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ	آگے دکھلائیگا تم کو اپنے نشانے	۲۶-۹۳
۲-۳ وَاِنْ يُّرِيَكَهُمْ	جب وہ کافر تم کو اللہ دکھاتا تھا	۸-۴۳
۲-۳ مَا اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى	میں تم کو وہی بات بتاتا ہوں جو خود سمجھتا ہوں	۴۰-۲۹
۲-۳ سَاُرِيْكُمْ دَارَ	عنقریب تم کو دکھلاؤنگا	۷-۱۴۵
۲-۳ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ	ہم دکھلاتے تھے ابراہیم کو	۶-۷۵
۲-۳ اَنْ نُّرِيَكَ	ہم تجھے دکھلائیں	۲۲-۹۵
۲-۳ لَنُرِيَكَ اٰيٰتِنَا	اب ہم تم کو دکھلائیں اپنے نشانے	۳۱-۷۳
۲-۳ لِنُرِيَكَ مِنْ	تاکہ دکھلائیں ہم تجھ کو	۱۰-۱۵
۵-۱ اَنْ لَّمْ يَرَهُ اَحَدٌ	اسکو کوئی نہیں دیکھتا	۹۰-۷
۵-۱ اَ لَمْ يَرَوْا	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	۶-۶
۵-۱ اَلَمْ تَرَ (لم تعلم)	کیا تو نے نہیں دیکھا	۲۴۲-۲
۵-۱ اَلَمْ تَرَوْ (تنظروا)	کیا تم نے نہیں دیکھا	۳۱-۲۰
۵-۱ لَمْ تَرَوْهَا	تم نے نہ دیکھیں	۴۰-۹
۹-۱ فَاِمَّا تَرَيِنَّ	پھر تو دیکھے کوئی آدمی	۱۹-۲۶
۹-۱ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ	بے شک تم نے دیکھنا ہے دوزخ	۱۰۲-۶
۹-۱ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر اسکو دیکھنا ہے	۱۰۲-۷

Marfat.com

۲-۹ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	اگر دکھلائے تو مجھے	۲۳-۹۳
۲-۹ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	یا کہ تجھ کو دکھلا دیں	۴۰ صلے ۷۷
۲-۴ سَوْفَ يُرٰى	عنقریب دکھلایا جاویگا	۵۳-۴۰
۲-۴ لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ	تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال	۹۹-۶
۴-۳ هُمْ يُرَآءُوْنَ	وہ دکھلاوا کرتے ہیں	۱۰۷-۶
۴-۳ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	لوگوں کے دکھلانے کو	۴-۱۴۲
۲-۱۱ اَرِنِيْ اَنْظُرْ	تو مجھ کو دکھلا	۷-۱۴۳
۲-۱۱ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا (عَلِّمْنَا)	اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنیکے	۲-۱۲۸
۲-۱ فَاَرُوْنِيْ (اخبرونی)	دکھلاؤ تو مجھ کو	۳۱-۱۱
۲۲-۱ رِئَآءَ النَّاسِ (رءیۃ ظاھرۃ)	لوگوں کے دکھلانے کو	۴-۳۸
۲۲-۱ رِئَآءَ النَّاسِ (مُرَآءِيْنَ لَهُمْ)	لوگوں کے دکھلانے کو	۲-۲۶۴
۲۲-۱ بَادِيَ الرَّاْيِ	بلا تامل	۱۱-۲۷
۲۲-۱ رَاْيَ الْعَيْنِ	صریح آنکھوں سے	۳-۱۳
۲۲-۱ رُءْيَا الَّتِيْ	وہ دکھلاوا	۱۷-۶۰
۲۲-۱ لِلرُّءْيَا	خواب کی	۱۲-۴۳
۲۲-۱ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا	تو نے سچ کر دکھلایا خواب	۳۷-۱۰۵
۲۲-۱ رُءْيَاكَ	اپنی خواب	۱۲-۵
۲۲-۱ فِيْ رُءْيَايَ	میری خواب میں	۱۲-۴۳
۲۲-۱ اَثَاثًا وَّرِءْيًا	سامان میں اور نمود میں	۱۹-۷۴

رَاٰی (یَرٰی رَءْیًا وَرُءْیَۃً وَرُاءَۃً وَرِئْیَانًا) نظر اور عقل سے دیکھا۔ اَمْرَ رَاٰی (یَرْئِیْ رَاْیًا) الرجل۔ اس کے پھیپھڑے پر چوٹ لگا کی۔ اَرْاَی شیشہ میں دیکھا، یار یار کا عمل کیا۔ اَرَاہُ۔ اسے دکھلایا۔ فَاْمِرْ مُرْیَہ۔ تَرَآی فِی الْمِرْاٰۃ شیشہ میں دیکھا۔ رَای۔ خیال ج اَرْای۔ اَرْائی۔ الرُّءْیَا ج رُؤًی۔ خواب۔ رُءْیَۃ۔ دل یا آنکھ سے دیکھنا۔ رِئَہ پھیپھڑا ج رِئَات رِءُوْن رِمزاۃ شیشہ ج مَرَاءٍ وَمَرَایَا۔ اصحاب الرای، قیاسی مُرَآءٍ ج مُرَاءُوْنَ۔ مرد ریاکار،

رب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ	جب کہا اسکو اسکے رب نے	۱۳۱-۲
نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا	ان دونوں کو رب نے پکارا	۲۲-۷
رَبُّهُمْ	انکا پالنے والا	۲۱-۱۸
مِنْ رَّبِّهِمْ	انکے پالنے والے سے	۵-۲
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا	پھر قبول کیا اسکو اس کے رب نے	۳۷-۳
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ	اور جب کہا تیرے رب نے	۳۰-۲
فَمَنْ رَّبُّكُمَا	تم دونوں کا رب کون ہے	۴۹-۲۰
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	نعمتیں اپنے رب کی	۱۳-۵۵
رَبُّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو	۲۱-۲
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ	رب تمہارا تمہیں خوب جانتا ہے	۱۷-۵۴
اِلْجِئِيْ اِلٰى رَبِّكِ	پھر چل اپنے رب کی طرف	۲۸-۸۹
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ	میرا وہ رب ہے جو کہ زندہ کرتا ہے	۲۵۸-۲
رَبُّنَا الَّذِيْ اَعْطٰى	ہمارا وہ رب ہے جس نے عطا کیا	۵۰-۲۰
اَنْتَ وَرَبُّكَ	جا تو اور تیرا رب	۲۴-۵
يَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا	پلاوے اپنے خاوند کو شراب	۴۱-۱۲
قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ	لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس	۵۰-۱۲
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	بھلا کئی معبود جدا جدا	۳۹-۱۲
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کسی کو رب سوا اللہ کے	۶۴-۳
رَبَّانِيُّوْنَ	درویشوں نے	۴۴-۵
رَبَّانِيِّيْنَ (علماء عاملین)	اللہ والے (الف نون تعظیم کیلئے زائد ہے)	۷۹-۳
رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ (الوف من الناس)	خدا کے طالب	۱۴۶-۳
۱۷-۱ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ (بنت الزوجۃ)	اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں واحد ربیبہ	۲۳-۴
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ	کئی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ	۲-۱۵

رَبَّ (یَرُبُّ رَبًّا) القوم۔ قوم کا امیر بن کر ان پر سیاست کی، راہ نمائی کی رَبُّ النِّعْمَۃَ نعمت زیادہ کی۔ رَبَّ الشَّیْءَ چیز جمع کی۔ رَبَّ الْاَمْرَ کام کی درستی کی۔ رُبَّ (یَرُبُّ رَبًّا وَرَبَّ تَرْبِیْبًا وَتَرِبَّۃً وَارْتَبَّ ارْتِبَابًا) الْوَلَدَ۔ لڑکے کی پرورش کی۔ اُرْتُبَّ الْعِنَبُ۔ انگور اتنا پکا کہ رب بن گیا۔ رَبٌّ۔ مالک، سید، مصلح ج اَرْبَاب۔ رُبُوْب۔ من الاسماء الحسنیٰ رَبِّیٌّ۔ رَبَّانِیٌّ۔ رَبُّوْبِیٌّ۔ رب کے بندے۔ رَبَّانِی۔ عارف باللہ۔ رُبٌّ مشہور چیز ہے ج رِبَاب۔ رُبُوْب۔ رُبٌّ۔ رُبَّۃَ رُبَّمَا رُبَّتَمَا۔ رُبَمَا حرف جر تقلیل کے لئے یا زیادہ کے لئے، اور یہ حروف نکرہ کے سوا داخل نہیں ہوتے۔ رَبَّاتٌ۔ ماں کا خاوند۔ رَبَّۃٌ۔ باپ کی عورت۔ رِبَاب عہد

Marfat.com

یان۔ رُبَاب طنبورہ۔ رُبُوبَہ۔ رُبُوبِیَّہ اسم من الرب۔ رَبِیب۔ رَبُوب عورت کا پچھلا لڑکا ج اَرِبَّہ۔ پروردہ۔ رَبِیبَہ ج رَبَائِب۔ عورت کی پچھلی لڑکی، پروردہ لڑکی، مربوب۔ مملوک، غلام۔ مَرْتَبَہ۔ مملکت،

ربح

۱-۱ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ سو نہ نافع ہوئی انکی سوداگری ۲-۱۶
یَرْبَحُ (یَرْبُحُ۔ رِبْحًا۔ تِجَارَۃً۔ رَبَاحًا) فی تجارتہ۔ تجارت میں منافع لیا

ربص

۱-۵ وَتَرَبَّصْتُمْ (انتظرتم) اور تم راہ دیکھتے رہے ۵۷-۱۴
۳-۵ وَيَتَرَبَّصُ بِكُمْ (ینتظر بکم) اور انتظار کرتے ہیں ۹-۹۸
۳-۵ اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ (ینتظر بکم الدوائر) وہ لوگ تمہاری تاک میں ہیں ۴-۱۲۶
۳-۵ يَتَرَبَّصْنَ (اصل میں لیتربصن تھا۔ ایک لام کی تخفیف کی گئی) انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو ۲-۲۲۸
۳-۵ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا امید کرو گے ہمارے حق میں ۹-۵۲
(ینتظرون) یہاں ایک ت حذف ہے)
۳-۵ نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے ۵۲-۳۰
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں ۹-۵۲
(ننتظر)
۱۱-۵ قُلْ تَرَبَّصُوْا کہو منتظر رہو ۵۲-۳۱
۱۱-۵ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى (انتظروا) سو منتظر رہو ۹-۵۲
۱۵-۵ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ (منتظر) کہو ہر ایک راہ دیکھتا ہے ۲۰-۱۳۵
۱۵-۵ اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۹-۵۲
۱۵-۵ مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۵۲-۳۱
۲۲-۵ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ انکے لئے مہلت ہے چار ماہ ۲-۲۲۶
رَبَصَ (یَرْبِصُ رَبْصًا) بہ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ۔ انتظار کیا۔ تَرَبُّصٌ فی المکان رہا۔ رُبْصَۃٌ۔ انتظار

ربط

۱-۱ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اور گرہ دی ہم نے انکے دلوں ۱۸-۱۴
(قویینا) پر
۱-۱ لَوْلَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی ۲۸-۱۰
۳-۱ وَلْيَرْبِطْ عَلٰى (یحبس) مضبوط کردے تمہارے دلوں کو ۸-۱۱
وَرَابِطُوْا (اقیموا علی الجہاد) اور ڈٹے رہو ۳-۲۰۰
۲۲-۱ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ۸-۶۰
(یعنی حبسہا فی سبیل اللہ)
رَبَطَہٗ (یَرْبِطُ رَبْطًا) اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبَطَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور صبر دیا رَبَطَ (یَرْبِطُ رِبَاطَۃً) جَاْشُہٗ۔ اس کا دل سخت ہو گیا۔ رَابَطَ (رِبَاطًا وَمُرَابَطَۃً) الْاَمْرَ وَاظَبَ عَلَيْہِ۔ رِبَاط۔ رسی، دل، وہ جگہ جہاں لشکر اور گھوڑے ملک کی حفاظت کے لئے رکھے جائیں ج رُبُط۔ رَابِط۔ عابد، زاہد، تارک الدنیا، حکیم۔ رَابِطَۃ۔ وصل، علاقہ، تعلق۔ مُرَابِطَۃ ج مَرَابِطَات، وہ لشکر جو کہ بطور رباط ہو،

ربع

وَرُبٰعَ	اور چار چار	۴-۳
فَلَكُمُ الرُّبُعُ	تمہارے لئے چوتھائی	۴-۱۲
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ	چار گواہیاں	۲۴-۶
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ	چار دفعہ گواہی	۲۴-۸
عَلٰٓى اَرْبَعٍ	چار پاؤں پر	۲۴-۴۵
اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ	چار ماہ عزت والے	۹-۳۶
اَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ	چار تم سے	۴-۱۵
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ	چار ماہ	۲-۲۲۶
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	چار گواہ	۲۴-۱۳
۱۵-۱ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ	مگر وہ ہے کہ چوتھا انکا	۵۸-۷
۱۵-۱ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ	چوتھا انکا کتا ہے	۱۸-۲۲
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	چالیس رات	
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	حرام ہے انپر چالیس سال	۵-۲۶
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	اور پہنچا چالیس سال کی عمر کو	۴۶-۱۵

رَبَعَتْ (تَرْبَعُ رُبُوْعًا) عَلَيْہِ الْحُمّٰى۔ اس کو چوتھیا بخار ہو گیا (۲) اَرْبَعَ (یَرْبَعُ رَبْعًا وَرُبُوْعًا) الرَّبِيْعَ۔ موسم ربیع (بہار) آگیا (۳) اَرْبَعَ (یَرْبُعُ رُبُوْعًا)۔ چار لڑی رسی بٹی۔ رَبَعَ الْقَوْمَ۔ قوم کو ۴-۴ پورا کیا یا ربع مال لیا، رُبِعَ الْقَوْمُ۔ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا۔ وہ زمین مرتبع رَبَعَ الْبَيْتَ۔ گھر کو مربع بنایا۔ اَرْبَعَ۔ چوتھے سال میں داخل ہوا۔ تَرْبِيْعٌ الْجَمَلُ۔ اونٹ نے ربیع کھایا اور موٹا ہو گیا۔ رُبُعٌ ۱/۴ ج اَرْبَاع

ربوع۔ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ۔ بدھ۔ رُبَاعٌ۔ چار چار۔ رَبَاعِیَۃٌ ج رَبَاعِیَاتٌ سامنے والے چار دانت۔ رَبِیْعٌ ج اَرْبِعَۃٌ۔ اُمِّرَ اَرْبِعَۃً وَاَرْبَعِیْنَ ہزار پائے یُرْبُوْعٌ ج یَرَابِیْعُ۔ کنگرو۔ اَرْبَعَۃَ مَرَاْبِعَ۔ تَرْبَعَ بشکل تشہد بیٹھا،

ربو

۱-۱ وَرَبَتْ (ارتفعت وزادت) اور ابھری ۲۲-۵

۱-۱ كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا جیسے پالا انہوں نے مجھے چھوٹا سا ۱۷-۲۴

۲-۳ وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ اور بڑھاتا ہے صدقات کو ۲-۲۷۶

۳-۱ لِيَرْبُوَا فِيْ اَمْوَالِ (لیزیدا) تاکہ بڑھتا رہے ۳۰-۳۹

۳-۱ فَلَا يَرْبُوْا (یزکوا) نہیں بڑھتا ۳۰-۳۹

۳-۳ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا کیا نہیں پالا ہم نے اپنے میں بچپن سا ۲۶-۱۸

۱۵-۱ رَبَا (ارتفع علیا علیہ) جھاگ پھولا ہوا ۱۳-۱۷

۱۵-۱ اَخْذَةً رَّابِيَةً پکڑنا سخت ۶۹-۱۰

۲۱-۱ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے ۱۶-۹۲

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا مٹاتا ہے اللہ سود کو ۲-۲۷۶

مِنْ رِبًّا بیاج سے ۳۰-۳۹

يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا (یاخذون) کھاتے ہیں سود ۲-۲۷۵

۱۳۰-۱ لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا نہ کھاؤ سود ۳-۱۳۰

وَحَرَّمَ الرِّبٰوا اور حرام کیا بیاج ۲-۲۷۵

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ (مکان مرتفع) ایک باغ ہے بلند زمین پر ۲-۲۶۵

اٰوَيْنٰهُمَا اِلٰى رَبْوَةٍ ایک ٹیلہ کی طرف ۲۳-۵۰

(فلسطین، دمشق، بیت المقدس) واقدی نے مصر اولیا ہے

رَبَا يَرْبُوْ رَبْاً وَرِبْوًا) المالُ۔ مال زیادہ ہوگیا۔ رَبَا يَرْبُوْ رَبًا) الفرسُ اَخَذَهُ الرِّبْوَا۔ رَبَا يَرْبُوْ رَبْوًا وَرُبُوًّا) الولدُ۔ لڑکا چلا۔ رَبَّيْتُ رَبَّاهُ وَرَبَّيْتُهُ۔ میں نے پالا، رَبَّى (تَرْبِيَةً وَتَرَبِّيًا) الولدَ۔ لڑکا پالا۔ رَابَى (مُرَابَاةً) اپنا مال سود پر دیا۔ رَابِيَةٌ ج رَوَابٍ۔ رَبْوَةٌ بلند زمین ج رُبًى۔ رَبْوَةٌ علم الحساب میں ..... اوس لاکھ۔ رَبْوَةٌ علم طب میں ضیق النفس کی ایک قسم ہے۔ اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے۔ اُرْبِيَّةٌ۔ گھر والے اور ابن عم۔ مُرَبِّيْ کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں،

رتع

۱۲-۱۲ يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ خوب کھائے اور کھیلے

رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا وَرُتُوْعًا وَرِتَاعًا) عیش میں پرورش پائی، اور جہاں سو پایا۔ رَتَعَ فِي الْمَكَانِ۔ جگہ میں ٹھیرا اور جو چاہا بافراغت کھایا۔ فا۔ رَاتِعٌ ج رُتَّعٌ رُتَّعٌ۔ مُرْتَعٌ۔ چراگاہ،

رتق

۲۱-۳۰ كَانَتَا رَتْقًا (مسدودا) بند تھے

رَتَقَ يَرْتُقُ رَتْقًا) الثوبَ۔ کپڑا سیا رَتَقَ الشَّيْءَ۔ بند کر دیا هُوَ الرَّاتِقُ وَالْفَاتِقُ۔ درستی کرنے والا مَرْتَقٌ فَتْقِهِمْ۔ ان کے درمیان صلح کراوی۔ رَتْقٌ ج رَتَقٌ۔ انگلیوں کے درمیان خلل

رتل

۳۲-۲۵ وَرَتَّلْنٰهُ (اتیناہ بہ آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے مشی بعد شیء)

۴-۷۳ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ آہستہ پڑھ قرآن (تثبت فی تلاوتہ)

۴-۷۳ تَرْتِيْلًا آہستہ پڑھنا

رَتَلَ يَرْتُلُ رَتْلًا) الشيءُ۔ چیز با ترتیب ہوئی۔ فا۔ رَتِّلِ۔ رَتَّلَ القرآنَ قرآن مجید کو عجب اور سنوار کر پڑھا۔ رَتَّلَ الكلامَ۔ کلام کی اچھی تالیف کی رَتَّلَ حسن فی الکلام۔ خواندن یا ہستگی۔ گلا کمر رَتْلٌ۔ نہایت ستھری کلام ترتیل۔ خفض الصوت۔ قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

رجز

۴-۵۶ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ جب لرزے زمین

۴-۵۶ رَجًّا کپکپا کر

رَجَزَ يَرْجُزُ رَجْزًا) جنبانید و سخت بازداشت۔ رَجَزَ يَرْجُزُ وَرَجَزَ رَجَزًا) حرکت کی اور باز رہا۔ رَجَزَ الْقَوْمُ۔ آپس میں گڑبڑ

رجز

۵-۲۴ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ بلا کا عذاب دردناک

۱۱-۸ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ شیطان کی نجاست (وسوسۃ الشیطن)

۹-۲ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ عذاب آسمان سے

۳۴-۷ وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ پڑتا اوپر ان کے کوئی عذاب

۶۴-۵ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (اوثان) اور گندگی سے دور رہ

رُجْزٌ گندگی، عذاب، بتوں کی عبادت، گناہ۔ رَجَزَ شعر پڑھنا

Marfat.com

رجس

رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ سب گندے کام ہیں شیطان کے ۵-۹۰
(خبیث مستقذر)
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا (حرام) ناپاک یا نافرمانی ۱۴۵-۶
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ (عذاب) عذاب اور غصہ ۷-۷۱
اِنَّهُمْ رِجْسٌ بے شک وہ پلید لوگ ہیں ۹-۹۵
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ گندگی پر گندگی ۹-۱۲۵
(کفرا الی کفرھم)
يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ (عذاب) ڈالے گا اللہ تعالےٰ عذاب کو ۶-۱۲۵
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ بچتے رہو بتوں کی گندگی سے ۲۲-۳۰

رَجَسَ (یَرْجَسُ) رَجْسًا (یَرْجُسُ رَجَامَةً) برا کام کیا۔ رَجَسَتِ الشَّاۃُ۔ باول کرنا۔ فا۔ رَجَس۔ رِجْس۔ رَجَس۔ گندگی، برا کام، عذاب شیطانی وسوسہ، مرجاس۔ پانی کی گہرائی ناپنے کا آلہ۔

رجع

۱-۱ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اور جب لوٹ آیا موسیٰ ۷-۱۵۰
۱-۱ فَرَجَعَ مُوْسٰى پھر لوٹ آیا موسیٰ ۲۰-۸۶
۱-۱ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ سو اگر پھیر لیجاوے تجھ کو اللہ ۹-۸۳
۱-۱ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰى پھر جب پہنچے اپنے باپ کے پاس ۱۲-۶۳
۱-۱ فَرَجَعَهَا اِلٰٓى اُمِّهٖ پھر سوپنے اپنے جی میں ۲۱-۶۴
۱-۱ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ جب لوٹ کر آویں انکی طرف ۹-۱۲۲
۱-۱ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ جب پھر جاوگے تم ۹-۹۴
۱-۱ اِذَا رَجَعْتُمْ جب لوٹو ۲-۱۹۶
۱-۱ لَئِنْ رَّجَعْنَآ پھر گئے ہم دریہ کو ۲۳-۸
۱-۱ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ پھر پہنچا دیا ہم نے تم کو ۲۰-۴۰
۲-۱ وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اور اگر پھیرا بھی گیا میں ۴۱-۵۰
۳-۱ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ ایک دوسرے پر ڈالیں گے بات ۳۴-۳۱
۳-۱ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا جب تک لوٹ کر آئے ہمارے پاس ۲۰-۹۱
۳-۱ لَا يَرْجِعُوْنَ سو وہ نہیں لوٹیں گے ۲-۱۸
۳-۱ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۲۷-۳۵
(یردون من الجواب)
۳-۱ تَرْجِعُوْنَهَا پھیر لیتے تم اسکو ۵۶-۸۷

۳-۱ لَا تَرْجِعُوْنَ نہ پھیرو گے تم ۱۰۰-۸۱
۱-۳ نَعَادُ الْعِبَادَةَ لوٹ آئیں ہم عبادت کی طرف ۱۲-۸۹
۶-۳ اَنْ لَّيْتَنَا رُجِعْنَا کاش ہم لوٹ جاویں ۲۷-۱۰۱
۴-۲ يُرْجَعُ الْاَمْرُ کام لوٹایا جاتا ہے ۱۲۱-۲۱۰
۴-۲ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ اسی کی طرف پھیرے جاویں گے ۲۸-۲۴۵
۴-۲ وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ اور ہماری طرف پھیرے جاؤ گے ۹-۳۶
۴-۲ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (تصیر) لوٹائے جاویں گے سب کام ۲۱۰-۲
۴-۲ تُرْجَعُوْنَ (تردون) لوٹائے جاؤ گے ۲۸-۸۱
۱-۱۱ اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ لوٹ جا اپنے رب کے پاس ۲۹-۸۶
۱-۱۱ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ پھر جا انکے پاس ۳۷-۲۷
۱-۱۱ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ پھر لوٹا کر دیکھ ۳-۶۷
۱-۱۱ فَارْجِعِ الْبَصَرَ پھر دوبارہ نگاہ کر ۴-۶۷
۱-۱۱ فَارْجِعْنَ پھر آؤ دنیا میں ۳۶-۸۹
۱-۱۱ رَبِّ ارْجِعُوْنِ مجھے پھر بھیج دے ۹۹-۲۳
۱-۱۱ قِيْلَ ارْجِعُوْا کہا جاوے پھر جاؤ پیچھے ۱۳۵-۶
۱-۱۱ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ پھر جاؤ اپنے باپ کے پاس ۹۰-۱۲
۱-۱۱ اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ پھر جا اپنے رب کی طرف ۲۸-۸۹
۱-۱۵ اِلَّا لِنَرْجُمَنَّكَ (رفا لاشتم) اسکی طرف پھیرے جانے والے ہیں ۳۶-۳۶
۱-۱۷ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ پھر انکو جانا ہے ۶۸-۳۷
۱-۱۸ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۱۰۰-۰
۱-۲۲ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ پھر آنا بہت دور ہے ۳-۱۰
۱-۲۲ عَلٰى رَجْعِهٖ اسکے پھیر لانے پر ۸-۸۷
۱-۲۲ ذَاتِ الرَّجْعِ (المطر) پھر برسنے والے کی ۱۰۰-۰
۱-۲۲ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى (رجع) رب کی طرف ۰-۰

(۱) رَجَعَ (یَرْجِعُ رُجُوْعًا) لوٹنا، واپس ہونا، پھرنا، رَجَعَ الشَّیْءَ۔ لوٹانا (۲) رَجَّعَ (یُرَجِّعُ تَرْجِیْعًا) آواز کو گلے میں پھیرنا، گانا، اذان کا ایک کلمہ دو دفعہ کہنا (۳) رَاجَعَ (یُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً) لوٹنا، واپس ہونا، رجوع کرنا، اللہ کی طرف رجوع کرنا، توبہ کرنا، مراجعت کرنا، مرد کا طلاق رجعی دی ہوئی عورت سے عدت کے اندر رجوع کرنا۔ رَجْعَةٌ۔ رجوع کرنا۔ تَرَاجَعَ فِی الْمَحِیْضِ۔ ایام حیض کا رک جانا۔ تَرَاجَعَ الْمَرْءُ۔ بیمار کا اچھا ہونا۔ تَرَاجَعَ فِی الْحَدِیْثِ۔ بات چیت کرنا۔ تَرَاجَعَ فِی الْحِسَابِ۔ حساب کو جانچنا۔ تَرَاجَعَ فِی الْاَذَانِ۔ اذان کے کلمات کا دو دفعہ کہنا۔ تَرَاجَعَ فِی الشَّهَادَةِ۔ گواہی کا دوبارہ پڑھنا۔ رَجِیْعٌ۔ جواب رسالت۔ بارش کے بعد بارش۔ نفع نے رجاع۔ رُجْحَانٌ۔ رجحان۔ مرجیح۔ مرجیح بالمشورہ۔ مُتَرَاجِعٌ

مِنَ النِّسَاءِ جس عورت کا خاوند مر جائے، اور وہ اپنے میکے چلی جائے، وہ عورت راجعہ ہے جو راجعہ، اور جس کو طلاق ہو وہ عورت مردودہ ہے

رجف

۱-۱۴ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ جس دن کانپے گی زمین ۷۳-۱۴
(تزلزل)
۱-۳۱ يَوْمَ تَرْجُفُ (تزلزل) جس دن کانپے گی ۷۹-۶
۱-۱۵ الرَّاجِفَةُ کانپنے والی ۷۹-۶
۲-۱۶ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ اور جھوٹی خبریں اڑانیوالے شہر میں ۳۳-۶۰
۱-۲۲ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ پھر آپکڑا ان کو زلزلہ نے ۷-۷۸ / ۷-۱۵۵ / ۲۹-۳۷

رَجَفَ (ن ض) رَجْفًا و رَجَفَانًا و رُجُوفًا و رَجِيفًا) اسے سخت جنبش دی۔ إِذَا وَقَعَتِ الْمَنَاوِيفُ كَثُرَتِ الْأَرَاجِيفُ۔ خوف میں باتیں زیادہ پھیلتی ہیں۔ رَجَفَ۔ اس نے حرکت کی۔ لازم اور متعدی، رَجَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجْفَةٌ۔ زلزلہ، قیامت تپ لرزہ۔ رَجَفَتِ الْقَوْمُ۔ لڑائی کے لئے جنبش کی۔ أَرْجَفَ۔ بری خبریں اور فتنے اس نیت سے پھیلائے کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ نا۔ مُرْجِف أَرْجَفَ الرِّيحُ الشَّجَرَ۔ آندھی نے درخت کو حرکت دی۔ اراجیف مختلف، بری، بے بنیاد خبریں۔ تَرَجَّفَ۔ بے قراری،

رجل

فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ پھر ایک مرد اور دو عورتیں ۲-۲۸۲
لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا ۶-۹
قَالَ رَجُلَانِ کہا دو آدمیوں نے ۵-۲۳
رَجُلَيْنِ دو آدمیوں کو ۲۸-۱۵
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ آدمی جو پہچانیں گے ۷-۴۶
رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ کتنے مرد آدمیوں میں کے ۷۲-۶
رِجَالًا كَثِيرًا بہت مرد ۴-۱
الرِّجَالُ قَوَّامُونَ مرد حاکم ہیں ۴-۳۴
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے ۲-۲۲۸
مِنَ الرِّجَالِ مردوں سے ۴-۹۸
بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ کتنے مردوں کی جنوں میں کے ۷۲-۶
مِنْ رِجَالِكُمْ تمہارے مردوں میں سے ۴-۳۳
وَرِجِلِكَ (واحد راجل) اور پیادے اپنے ۱۷-۶۴

يَأْتُوكَ رِجَالًا (واحد راجل) پیروں چل کر ۲۲-۲۷
فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا پیادہ یا سوار ۲-۲۳۸
ارْكُضْ بِرِجْلِكَ لات مار اپنے پاؤں سے ۳۸-۴۲
يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ چلتا ہے دو پاؤں پر ۲۴-۴۵
أَرْجُلٌ يَمْشُونَ پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں ۷-۱۹۵
وَأَرْجُلِهِمْ اور انکے پاؤں ۵-۶
مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ اپنے پاؤں کے نیچے سے ۵-۶۶
وَأَرْجُلِهِنَّ اور پاؤں میں ۶۰-۶۰
بِأَرْجُلِهِنَّ عورتیں اپنے پاؤں کو ۲۴-۳۱
وَأَرْجُلِكُمْ اور اپنے پاؤں ۵-۶
مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے ۶-۶۵

رَجَلَ (ن ض) رَجْلًا) الشَّاةَ۔ بکری کے پاؤں باندھے۔ رَجَلَ اس کے پاؤں پر مارا۔ رَجِلَ (س ض) رَجَلًا) وہ پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ سواری چھوڑ کر پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ الْمَرْأَةُ۔ عورت مانند مرد ہو گئی تَرَجَّلَ کنگھی کی۔ تَرَجَّلَتِ الشَّمْسُ۔ سورج چڑھا۔ اِرْتَجَلَ۔ ہانڈی میں پکنے کو رکھی۔ رُجَيْل۔ اسم تصغیر۔ رَجِل۔ ج أَرْجُل۔ قدم، عہد و پیمان۔ رِجْل۔ خلیج۔ رَجُل۔ مرد ج رجال۔ رُجْلَة۔ أَرَاجِل۔ رَجَلَات۔ پیادہ ج رَجْل۔ رَجَالَة۔ رُجَّال۔ رِجَال۔ رُجْلَة۔ چلنے کی قوت رَجُلَة۔ مؤنث رَجُل مانند مُرَّة۔ مَرْء سے۔ رَجِيل۔ زیادہ والا، مِرْجَل ج مراجیل۔ ہانڈی۔ رَجُولَة۔ رُجُولِيَّة۔ طاقتور مردی۔ رَجُل أَرْجُل۔ آدمی بڑے پاؤں والا،

رجم

۱-۱ لَنَرْجُمَنَّكَ ہم سنگسار کر ڈالتے
۱-۳ يَرْجُمُوكُمْ پتھروں سے مار ڈالیں گے تم کو
۱-۳ أَنْ تَرْجُمُونِ تم مجھ کو سنگسار کرو
۱-۹ لَأَرْجُمَنَّكَ میں تم کو سنگسار کروں گا
۱-۹ لَنَرْجُمَنَّكُمْ ہم تجھ کو سنگسار کریں گے
۱-۱۶ مِنَ الْمَرْجُومِينَ پتھروں سے سنگسار کیا جاویگا
۱-۱۷ فَإِنَّكَ رَجِيمٌ تجھ پر مار ہے
۱-۱۷ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ شیطان مردود سے
۱-۲۲ رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ پھینک مار شیطانوں کیواسطے

Marfat.com

۱-۲۲ رَجْمًا بِالْغَيْبِ بدوں نشانہ دیکھے پتھر چلانا ۱۸-۲۲

رَجَمَہٗ (یَرْجُمُ رَجْمًا) اسے پتھر مارا لعنت کی، گالی دی، چھوڑا، ہانکا، رَجَمَ الْقَبْرَ قبر پر پتھر نصب کیا، اور نشان قائم کیا۔ رَجَمَ الرَّجُلُ صرف ظن پر کلام کی۔ تَرَاجَمُوا۔ ایک دوسرے کو پتھر مارے، گالی دی، تَرْجُمَۃٌ رُجْمَۃٌ۔ قبر یا پتھر جو کہ قبر پر نصب ہو۔ رَجِیْم مَرْجُوْم۔ رَجَّام۔ پتھر پھینکنے کا آلہ۔ رَجَمٌ۔ کوآں، تودہ

رجو

۱-۳ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا (یامل) پھر جس کو امید ہو ۱۸-۱۱۰

۳-۱ مَالَا يَرْجُوْنَ جو وہ امید نہیں رکھتے ۴-۱۰۴

۳-۱ لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا (یخافون) نہیں امید رکھتے جی اٹھنے کی ۲۵-۴۰

۳-۱ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی ۴۵-۱۴

۳-۱ اَللّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا وہ عورتیں جنکو توقع نہیں ہی نکاح کی ۲۴-۶۰

۳-۱ لَا تَرْجُوْنَ (تخافون) کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی ۷۱-۱۳

لِلّٰهِ وَقَارًا

۳-۱ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ اور تم کو اللہ سے امید ہے ۲-۱۰۴

۳-۱ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْا اور تو توقع نہ رکھتا تھا ۲۸-۸۶

۳-۱ تَرْجُوْهَا جس کی تجھ کو توقع ہے ۱۷-۲۸

۳-۱ تُرْجِيْ مَنْ تَشَاءُ (تؤخر) پیچھے رکھے تو جس کو چاہے ۲۳-۵۱

۱۱-۱ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ اور توقع رکھو دن پچھلے کی ۲۹-۳۰

۱۱-۲ قَالُوْا اَرْجِهْ (اخر) بولے ڈھیل دے اس کو ۷-۱۱۱

۱۲-۱ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا تجھ سے تو ہم کو بڑی امید تھی ۱۱-۶۲

۱۶-۱ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ ان کا کام ڈھیل میں ہے ۹-۱۰۶

(مؤخرون) اللہ کے حکم پر

والملك على ارجائها اور فرشتے ہونگے اسکے کنارہ پر ۱۷-۶۹

(جوانب السماء)

رَجٰی (یَرْجُوْ رَجَاءً وَرَجْوًا وَرُجُوًّا وَرَجَاۃً وَمَرْجَاۃً وَرَجَاءَۃً وَرَجَاءَۃً) امید رکھی۔ رَجَی الرَّجُلُ۔ امید والا ہوا۔ اَرْجَی الْاَفْسَ اَخَّرَہَا۔ ڈھیل دی رَجَی رَجَاءٌ کنارہ ج اَرْجَاءٌ۔ رَجَی الْبِئْرُ۔ کوئیں کا کنارہ۔ مُرْجِیَۃٌ۔ ساتویں میں ایک فرقہ بعض اہل لغت کہتے ہیں کہ ارجاء ھا کو رَجَاءٌ میں بھی لکھتے ہیں معنی مشترکہ ہیں۔ اس لئے رجی میں سب کو درج کیا گیا ہے

رحب

۱-۱ بِمَا رَحُبَتْ (وسعت) باوجود کہ وہ فراخ ہے۔ ۹-۲۵-۴-۱۱۹

۱-۱۸ لَا مَرْحَبًا جگہ نہ ملے ۳۷-۵۸-۵۹

رَحِبَ (یَرْحَبُ رَحْبًا) رَحُبَ (یَرْحُبُ رُحْبًا وَرَحَابَۃً) المکانُ۔ جگہ فراخ ہوگئی۔ وہ جگہ رَحْبٌ۔ رَحِیْبٌ رَحَابٌ واسع رَحَّبَ المکانَ۔ جگہ فراخ کردی۔ رَحْبُ الذَّرْعِ۔ بڑا حوصلہ۔ رَحْبُ الذِّرَاعِ۔ سخی۔ رَحْبَۃٌ صحن مکان۔ مَرْحَبٌ وسعت اَھْلًا وَمَرْحَبًا وعا میں بولتے ہیں۔ اور بددعا میں لَا مَرْحَبًا بِكَ۔

رحق

مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ شراب خالص مہر لگی ہوئی ۲۵-۸۳

(خمر خالص من الدنس)

رَحِیْق۔ رُحَاق۔ شراب۔ ایک قسم کی خوشبودار خالص بغیر ملاوٹ

رحل

۲۲-۱ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ سفر سے جانے کے ۱۰۶-۳

فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ اسباب میں اپنے بھائی کے ۱۲-۷۰

مَنْ وَّجَدَ فِيْ رَحْلِهٖ جسکے اسباب میں پاتا ہے ۱۲-۷۵

فِيْ رِحَالِهِمْ (اوعیتہم) ان کے اسباب میں ۱۲-۷۰

رَحَلَ (یَرْحَلُ رَحْلًا وَرَحِيْلًا وَتَرْحَالًا) ان الاسنان۔ کرچ کیا۔ کجاوہ ہمیشہ۔ رَحَلَ الْبَعِيْرَ۔ اونٹ کی پیٹھ پر رحل رکھا۔ مضبوط (مرد) یا سوار ہوا۔ ج رِحَال اَرْحُل۔ رَحَلَ الْبِلَادَ۔ کئی ملک پھرے۔ رَحَلَہٗ جس طرف کوچ کا ارادہ ہو۔ رَاحِلَۃٌ۔ رحیل (کوچ پر اس کی مدد کی) ارْتَحَلَ زیادہ کوچ کرنے والا۔ تَرَحَّلَ اِرْتَحَلَ جگہ تبدیل کی۔ رَاحِلَۃٌ ج رَوَاحِلُ رِحَالَۃٌ ج رَحَائِلُ۔ کاٹھی۔ مَرْحَلَۃٌ۔ ایک دن کا سفر جو زاد راہ اونٹ کاٹھی بنانے والا۔ رَحَّلٌ۔ مسافروں کے لئے [illegible] اِرْتِحَالٌ۔ اِتِّحَالٌ۔ اَرْحَلُ مشہور جزیرہ جس پر ان نبید رکھتے ہیں

۱-۱ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ مگر جس پر رحم کرے تیرے رب نے ۱۱۹-۱۱

۱-۱ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ مگر جو رحم کردیا میرے رب نے ۵۳-۱۲

۱-۱ مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ جس پر رحمت کی اللہ نے ۴۳-۱۲

۱-۱ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا اس پر رحم کردیا اللہ نے ۱۶-۶

۱-۱ اَوْ رَحِمَنَا یا ہم پر رحم کرے ۴۸-۶۷

Marfat.com

۱-۱	فَقَدْ رَحِمَهُ	بیشک تو نے اس پر رحم کیا	۴۰-۹
۱-۱	وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ	اگر ہم ان پر رحم کریں	۲۳-۷۵
۱-۳	وَيَرْحَمُ مَنْ	اور رحم کرتا ہے	۲۹-۲۱
۱-۳	لَمْ يَرْحَمْنَا	نہ رحم کریں ہم پر	۷-۱۴۹
۱-۳	سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ	عنقریب رحم کریگا ان پر اللہ	۹-۷۲
۱-۳	إِنْ تَشَأْ يَرْحَمْكُمْ	اگر چاہے رحم کرے تم پر	۱۷-۵۴
۱-۳	وَتَرْحَمُنِي	اور رحم کرے مجھ پر	۱۱-۴۷
۱-۳	وَتَرْحَمْنَا	اور رحم کرے تو ہم پر	۷-۲۳
۱-۴	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	تاکہ تم رحم کئے جاؤ	۶-۱۵۵
۱-۲۲	يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ	امیدوار ہیں اللہ کی رحمت کے	۲-۲۲۸
۱-۲۲	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	اور رحم اللہ کا	۱۱-۳۷
۱-۲۲	وَرَحْمَةٌ	اور رحمت	۳-۱۵۷
۱-۲۲	وَرَحْمَتُهُ	اور اس کی رحمت	۲-۶۴
۱-۲۲	وَرَحْمَةُ رَبِّكَ	اور تیرے رب کا رحم	۴۳-۳۲
۱-۲۲	بِرَحْمَةٍ مِنْهُ	اپنی طرف سے مہربانی کی	۹-۲۱
۱-۲۲	وَبِرَحْمَتِهِ	اور اپنی رحمت کے ساتھ	۱۰-۵۸
۱-۲۲	بِرَحْمَتِكَ	اپنی رحمت کے ساتھ	۱۰-۸۶
۱-۲۲	فِي رَحْمَتِكَ	اپنی رحمت میں	۷-۱۵۰
۱-۲۲	فِيهِ الرَّحْمَةُ	اس کے اندر رحمت	۵۷-۱۳
۱-۲۲	ذُو الرَّحْمَةِ	رحم والا	۶-۱۳۳
۱-۲۲	نَصِيبُ بِرَحْمَتِنَا	پہنچا دیتے ہیں ہم اپنی رحمت	۱۲-۵۶
۱-۲۲	وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ	اور تاکید کرتے ہیں رحم کرنے کی	۹۰-۱۷
۱-۱۱	وَارْحَمْ	اور مہربانی کر	۲۳-۱۱۸
۱-۱۱	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	ان دونوں پر رحمت کر	۱۷-۲۴
۱-۱۱	وَارْحَمْنَا	اور ہم پر رحم کر	۲-۲۸۶
۱-۲۱	أَنْتَ أَرْحَمُ	تو ہے زیادہ رحم کرنے والا	۷-۱۵۰
۱-۱۵	الرَّاحِمِينَ	رحم کرنے والوں سے	۷-۱۵۰
۱-۱۷	رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ	نرم دل ہیں آپس میں	۴۸-۲۹
۱-۱۷	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	اللہ کے نام کیساتھ جو رحمٰن اور مہربان ہے	۱-۱
۱-۱۷	وَبِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ	اور مسلمانوں پر نہایت شفیق مہربان ہے	۹-۱۲۸
۱-۱۹	وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ	اور رحمٰن سے ڈرا	۳۶-۱۱

۲-۱۹	الرَّحْمٰنُ	بے حد مہربان	۲۰-۵
۱-۱۹	وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ	اور نہیں سچتا رحمٰن کو	۱۹-۹۲
	فِي الْأَرْحَامِ	رحموں میں (ماں کے پیٹ میں)	۳-۶
	تَغِيضُ الْأَرْحَامُ	جو سکڑتے ہیں پیٹ	۱۳-۸
	أُولُوا الْأَرْحَامِ	اور رشتہ دار	۸-۷۵
	لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہ کام آئینگے کنبے والے تمہارے	۶۰-۳
	أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ	بچہ دان دونوں مادہ کے	۶-۱۴۴
	فِي أَرْحَامِهِنَّ	ان کے پیٹ میں	۲-۲۲۸

رَحِمَهُ (ض ر حَمْ رَحْمَةً و مَرْحَمَةً و رُحْمًا) اس پر نرمی برتی، شفقت کی، مہربانی کی بخشا۔ رَحِمَتْ (تَرْحَمُ) رَحْمَتْ (تَرْحُمُ رَحْمًا وَرَحَامَةً و رُحِمَتْ) الْمَرْأَةُ۔ بعد ولادت عورت نے درد رحم کی شکایت کی، وہ عورت رَحُومٌ۔ رَحِمَهُ۔ رَحِمَاهُ (رَحِمَ وَتَرَحَّمَ) عَلَيْهِ۔ اس پر رحمت بھیجی خ والرحم۔ قریبی۔ رَحِمٌ۔ رِحْمٌ۔ بچہ دانی ج اَرْحَام۔ رُحَام۔ رحم کی بیماری۔ رَحُمُوتٌ۔ بڑا رحم۔ رَاحِمٌ۔ رَحُومٌ۔ مہربان رحیم۔ رحم کرنے والا۔ اور رحم کیا گیا ج رُحَمَاءُ۔ من الاسماء الحسنیٰ رَحْمٰن۔ صرف اللہ کے لئے من اسماء الحسنیٰ۔ مَرْحُومٌ ج مَرَاحِم مرحوم۔ فوت شدہ

رخو

تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً چلتی تھی اسکے حکم سے نرم نرم ۳۸-۳۶

(لینہ)

رَخِيَ (ر خ ی رَخًا و رِخْوَةً) و رَخُوَ (ر خ و رَخَاوَةً) نرم ہوا، آسان ہوا، فا۔ رِخْو۔ رَخْوَ الْعَقْدَةَ۔ گانٹھ کو نرم کیا۔ أَرْخَى الْفَرَسُ۔ گھوڑے کی رسی لمبی کر دی، یا باگ نرم کر دی، جتنا چاہے اتنا چلے۔ اِسْتِرْخَاء سستی۔ رُخَاء، وہ سست ہوا جو کسی چیز کو حرکت نہ دے۔ مِرْخَاء ج مَرَاخِر۔ چال میں بڑا سست جانور

ردء

مَعِيَ رِدْأً (مَعِينًا) میرے ساتھ مددگار ۳۴-۲۸

رَدَءَ (ن ر دْءًا) الرَّجُلَ۔ آدمی کی مدد کی۔ رَدَءَ الْحَائِطَ۔ دیوار کو پشتہ لگایا (۲) رَدُءَ (ک ر دُءًا و رَدَاءَةً) ردی ہوا۔ فَارِدِئٌ۔ أَرْدَءَ ردی کام کیا۔ یا نکما ہوا۔ رِدْءٌ ج أَرْدَاءٌ۔ مددگار، ناصر

Marfat.com

ر د د

۱-۱	وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور پھیر دیا اللہ نے	۳۳-۲۵
۱-۱	فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ	پھر لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ	۱۴-۹
۱-۱	وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اگر پہنچاتے اسکو رسول تک	۴-۸۳
۱-۱	ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ	پھر پھینک دیا ہم نے اس کو	۹۵-۵
۱-۱	ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ	پھر ہم نے پھیر دی	۱۷-۶
۱-۱	فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ	پھر ہم نے پہنچا دیا اس کو	۲۸-۱۳
۱-۷	فَارْتَدَّ بَصِيْرًا (رجع)	پھر لوٹ کر ہو گیا دیکھنے والا	۱۲-۹۶
۱-۷	فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا (رجعا)	پھر الٹے پیر اپنے پہچانتے	۱۸-۶۴
۱-۷	اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا	جو لوگ الٹے پھر گئے	۴۷-۲۵
۱-۲	وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا	اور اگر پھر بھیجے جاویں	۶-۲۸
۱-۲	رُدُّوْا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے جاتے ہیں طرف دکھیلنے کی	۴-۹۱
۱-۲	بِضَاعَتُهُمْ رُدَّتْ	پھیر دی گئی ان کی طرف	۱۲-۶۵
۱-۲	بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا	پھیر دی گئی ہماری طرف	۱۲-۶۵
۱-۲	وَلَئِنْ رُدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ	اگر پہنچا دیا گیا اپنے رب کے پاس	۱۸-۳۶
۱-۳	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	کسی طرح تم کو پھیر کر	۳-۱۰۹
۱-۳	حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں	۲-۲۱۷
۱-۳	فَتَرُدَّهَا عَلَيْهِمْ	پھر الٹ دیں تم ان کو	۴-۴۷
۳-۵	يَتَرَدَّدُوْنَ (یتحیرون)	بھٹک رہے ہیں	۹-۵۴
۳-۷	اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ	پھر آوے تیری طرف	۲۷-۴۰
۷-۱۳	وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى	اور نہ لوٹو اپنی پیٹھ پر	۵-۲۱
۱-۴	وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ	اور نہیں ٹالا جاتا اس کا عذاب	۶-۱۴۷
۱-۴	وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا	اور نہیں پھیرا جاتا ہمارا عذاب	۱۲-۱۱۰
۱-۴	يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ	پہنچائے جاویں گے	۴-۸۵
۱-۴	اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ	الٹی پڑیں گی ہماری قسم	۵-۱۰۸
۱-۴	تُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ	پھر تم لوٹائے جاؤ گے	۹-۹۴
۱-۴	وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ	اور جلد تم لوٹائے جاؤ گے	۹-۱۰۵
۱-۴	وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	کیا پھیرے جاویں ہم الٹے پاؤں	۶-۷۱
		(نرجع مشرکین)	
۱-۴	اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ	یا ہم لوٹائے جاویں	۷-۵۳
۱-۱۱	فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ (الی کتابہ)	پھر رجوع کر اللہ کی طرف	۴-۵۹

۱-۱۱	اَوْ رُدَّهَا	یا وہی کہ حوالہ کر	۴-۸۶
۱-۱۱	رُدَّهُ عَلَيَّ	پھیر لاؤ ان کو میری طرف	۱۸-۳۴
۱-۱۵	فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ (دافع)	کوئی پھیرنے والا نہیں	۱۰-۱۰
۱-۱۵	لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ	وہ پھیر لیانے والا ہے تم کو پہلی جگہ	۲۸-۸۵
۱-۱۵	اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	ہم پہنچانے والے ہیں اس کو تیری طرف	۲۶-۷
۱-۱۵	يُرَآدِيْ رِزْقَهَا	پہنچا دیتے ہیں اپنی روزی	۱۶-۷۱
۱-۱۶	غَيْرَ مَرْدُوْدٍ	جو لوٹایا نہیں جاتا	۱۱-۷
۱-۱۶	اَفَاِنَّ لَهُمُ الْمَرَدُّوْدُوْنَ	کیا ہم پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں	۷۹-۱۰
۱-۱۸	خَيْرًا مَّرَدًّا	بہتر پھر جانے کو جگہ	۱۶-۷۶
۱-۱۸	هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ	کیا ہے پھر جانے کی کوئی راہ	
۱-۱۸	فَلَا مَرَدَّ لَهٗ	پھر وہ نہیں پھرتی	۱۱-۱۳
۱-۱۸	وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى	پھر جانا ہمارا اللہ کے پاس	
۱-۲۲	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	پھیر نہیں سکیں گے اس کو	
۱-۲۲	اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ (رجعتهن)	زیادہ حق رکھتے ہیں لوٹا لینے کا	
	رَدَّهٗ يَرُدُّ رَدًّا وَمَرَدًّا وَمَرْدُوْدًا	اس کو پھیرا، لوٹایا،	
	رَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْءَ	پھیر دیا اس کو چیز	
	رَدَّ الْقَوْلَ	بات دہرائی	

(دونوں صیغے کے فتح پر متعدی ہوتے ہیں۔ اِرْتَدَّ عَلٰى اَثَرِهٖ الٹے پاؤں آیا۔ رَدَّا عَنْ دِيْنِهٖ مرتد ہوا۔ اَطْرَدَّ تَهٗ۔ کام مخالف سنت نبی علیہ السلام کرنے کی صورت مطلقہ، ترجمہ یہاں۔ تردید)

ر ف ث

۱-۱	اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	قریب جو تمہاری پیٹھ پر پہنچ چکی ہو	۷۲-۷۴
	(قرب و تبعیت)		
۱-۱۵	تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ	پیچھے آنے والی	۷-۷۹
	(نفخۂ ثانیہ)		
۲-۱۵	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ	فرشتے لگاتار آنے والے	۹-۸
	(متتابعین)		

(رَدِفَهٗ يَرْدَفُ رَدْفًا، رَدِفَ اَ يَرْدَفُ رَدَفًا تبعہ، رَدِفَهٗ وَاَرْدَفَ لَهٗ اس کے پیچھے سوار ہوا اور اس کا ردیف ہوا۔ اَرْدَفَهٗ لاتَرْدِفُ سے سوار ہوا جو وہ بیلہ نہ اٹھا سکے۔ تَرَادَفَا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہوئے۔ تَرَادَفَ کے اس کے پیچھے سوار ہوا، رَدِيْف سوار پیچھے والا، ایک دوسرے کے پیچھے ہونا)

پیچھے ہوتا ہے۔ رِدْفَان۔ رات اور دن۔ رَدِیْف ج رِدَاف۔ رُدَافٰی پچھلا سوار

رد م

بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا تمہارے اور انکے درمیان دیوار ۱۸-۹۵

(حاجزا حصینا)

رَدَمَ (یَرْدِمُ رَدْمًا) الباب۔ دروازہ بند کر دیا۔ رَدَمَ الحُمّٰی عَلَیْہِ۔ اس کو بخار لازمی ہو گیا (تَرَدَّمَ الخَصُوْمَۃ) جھگڑا ملیا ہوا۔ رَدْم۔ بند ش، دیوار ج رُدُوْم

مُتَرَدَّمٌ جو جگہ کیچڑ سے کی جائے،

ر د ی

۲-۱ اَرْدَیٰکُمْ (اَهْلَکَکُمْ)	اسی نے تم کو غارت کیا	۱۴-۲۳
۱۰۵ اِذَا تَرَدّٰی	جب گڑھے میں گرے گا	۹۲-۱۱
۳-۱ فَتَرْدٰی	تو بھی پٹکا جائے	۳۸-۱۶
۲-۳ لِیُرْدُوْهُمْ (لِیُهْلِکُوْهُمْ)	تاکہ ان کو ہلاک کر دیں	۶-۱۳۷
۲-۳ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ	تو تو مجھے ڈالنے لگا تھا گڑھے میں	۳۷-۵۶
(لِتُهْلِکَنِیْ بِاغْوَائِکَ)		
۵-۱۵ وَالْمُتَرَدِّیَۃُ	اور اوپر سے گر کر	۵-۳

رَدِیَ (یَرْدٰی رَدًی) ہلاک ہوا، گرا۔ رَدَّی الرجلَ۔ آدمی گرایا، ہلاک کیا چادر پہنائی۔ اَرْدَی الرجلَ۔ آدمی کو چاہ میں گرا دیا۔ تَرَدِّی۔ چادر پہننی، کنویں میں گرا۔ رِدَاء۔ چادر، جبہ، عبا، تلوار، کمان، بے عقلی، رِدَاءُ الشباب۔ حُسن رِدَاءُ الشَّمْس دھوپ۔ مُرْدِیَۃ، وہ لکڑی یا بانس جس سے کشتی چلائی جاوے

ر ذ ل

۲۱-۱ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ	نکمی عمر تک	۲۲-۵
(اخسته من الهرم)		
۲۱-۱ هٰٓؤُلَآءِ اَرَاذِلُنَا (اسافلنا)	ہم میں نیچ قوم ہیں	۲۷-۱۱
۲۱-۱ وَاتَّبَعَکَ الْاَرْذَلُوْنَ (سقلتهم)	اور ساتھ ہو لیے ہیں تمہارے کمینے	۲۶-۱۱۱

رَذُلَ (یَرْذُلُ)، رَذِلَ (یَرْذَلُ رَذَالَۃً وَرُذُوْلَۃً) حقیر ہوا، خا۔ رَذُلَ ج اَرْذَال۔ رُذَال۔ رُذُوْل۔ رَذِیْل ج رُذُلٰی۔ اَرْذَلُ۔ بڑا کام کیا۔ رَذَلَہٗ (یَرْذُلُ رَذْلًا وَاَرْذَلَہٗ) اس کو رذیل کیا

ر ز ق

۱-۱ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	رزق دیا انکو اللہ نے	۴-۴۹
۱-۱ رَزَقْکُمْ مِنَ الطَّیِّبٰتِ	رزق دیا تمکو ستھری چیزوں کا	۱۶-۷۲
۱-۱ وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ	اور اس نے روزی دی مجھ کو	۱۱-۸۸
۱-۱ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	ہم نے روزی دی اپنی طرف سے	۱۶-۷۵
۱-۱ وَرَزَقْنٰهُمْ	روزی دی ہم نے ان کو	۲-۳
۱-۱ مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ	جو ہم نے تم کو روزی دی	۲-۵۷
۱-۲ تُرْزَقُوْنَهَا	رزق دیے جاویں گے	۲-۲۵
۱-۲ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ	دیے گئے ہم پہلے سے	۲-۲۵
۱-۳ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ	روزی دیتا ہے	۲-۲۱۲
۱-۳ لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ	البتہ ضرور دیگا انکو اللہ روزی	۲۲-۵۸
۱-۳ وَیَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ	اور روزی دے جسے چاہے	۳-۲۷
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ	ہم انکو روزی دیتے ہیں	۱۷-۳۱
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُکَ	ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں	۲۰-۱۳۲
۱-۳ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاهُمْ	ہم تم کو روزی دیتے ہیں	۶-۱۵۱
۱-۴ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا	رزق دیے جاویں گے	۴-۴
۱-۴ تُرْزَقَانِهٖ	جو تم کھلائے جاتے ہو	۱۲-۳۶
۱-۱۱ وَارْزُقْ اَهْلَهٗ	اور روزی دے اسکے اہل کو	۲-۱۲۶
۱-۱۱ وَارْزُقْ ثَمَرٰتِ مَنْ	اور روزی دے ان کو	۱۴-۳۷
۱-۱۱ وَارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا	اور کھلاؤ ان کو	۴-۵
۱-۱۱ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ	پھر کھلاؤ ان کو اس سے	۴-۸
۱-۱۱ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ	اور روزی دے ہم کو	۵-۱۱۴
۱-۱۵ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ	روزی دینے والوں کا	۵-۱۱۴
۱-۱۵ لَسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ	تم نہیں انکو رزق دینے والے	۱۵-۲۰
هُوَ الرَّزَّاقُ	وہی ہے روزی دینے والا	۵۱-۵۸
وَرِزْقُ رَبِّکَ	اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی	۲۰-۳۱
مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	اللہ کی روزی سے	۲-۶۰
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ	آسمان سے روزی	۴۵-۵
مَا اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	میں نہیں چاہتا ان سے روزی	۵۱-۵۷
فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	لاوے اس میں سے کھانا	۱۸-۱۹
رِزْقًا لَّکُمْ	روزی تمہارے لئے	۲۲-۲
رِزْقًا حَسَنًا	اچھی روزی	۶-۶
یَبْسُطُ الرِّزْقَ	فراخ کرتا روزی	۱۷-۳۰
قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ	اور جسکو پیچی تلی ملتی ہے روزی	۶۵-۶۵
عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا	اللہ پر ہے اس کی روزی	۶-۱۱

Marfat.com

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ کھانا اور کپڑا عورتوں کا ۲-۲۳۳

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ اور آسمان میں ہے روزی تمہاری ۵۱-۲۲

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ اور مقصد تم اپنی لیتے ہو ۵۶-۸۲

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا یہ ہے روزی ہماری ۳۸-۵۴

رَزَقَ (یَرْزُقُ رَزْقًا) روزی دی، کھلایا۔ رِزْق ج اَرْزَاق۔ رَزَّاق۔ یَرْزُقُ الحسن۔ جو بغیر تکلیف ملے رَزَّاق۔ من اسماء الحسنیٰ

رسخ

۱-۱۱ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مضبوط اور پختہ علم میں ۳-۷ و ۴-۱۶۱

(الثابتون المتمکنون)

رَسَخَ (یَرْسُخُ رُسُوْخًا) اپنی جگہ پر ثابت رہا۔ اَرْسَخَہٗ۔ اَثْبَتَہٗ

رسّ

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ اور کنویں والے ۲۵-۳۸ و ۵۰-۱۲

رَسَّ (یَرُسُّ رَسًّا) البئر۔ کنواں کھودا۔ رَسَّ الشیٔ گاڑا۔ رَسَّ المیت میت دفن کی۔ رَسّ۔ قدیم کنواں، اہل ثمود کا کنواں۔ معدن

رسل

۲-۱ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بھیجا اپنا رسول ۹-۳۳

۲-۱ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ بھیجا فرعون نے ۲۶-۵۱

۲-۱ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا بھیجے اوپر پرند ۵-۱۰۵

۲-۱ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ چلائی ہوائیں ۳۵-۹

۲-۱ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ بھیجا انہوں نے پانی بھرنے والا ۱۲-۱۹

۲-۱ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ بلا بھیجا ان کو ۱۲-۳۱

۲-۱ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا کیوں نہ روانہ کیا تو نے ۲۰-۱۳۴

۲-۱ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ بھیجا ہم نے ۲-۱۵۱

۲-۱ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ بھیجا ہم نے تجھ کو ۴-۷۹

۲-۱ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ چھوڑ دیا ہم نے آسمان ۶-۶

۲-۱ اَرْسَلْنَا نُوْحًا بھیجا ہم نے نوح کو ۷-۵۹

۲-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ہم نے بھیجا اوپر طوفان ۷-۱۳۳

۲-۱ اَرْسَلْنَا رِيْحًا چھوڑی ہم نے آندھی ۳۰-۵۱

۲-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ بھیجی ہم نے اوپر آندھی ۵۱-۴۱

۱-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ چھوڑ دیا ہم نے اوپر ایک نالہ زور کا ۳۴-۱۶

۲-۲ اُرْسِلَ بِهٖ جو دیکر روانہ کیا گیا لے کر آیا ۷-۷۵

۲-۲ وَمَا اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ اور نہیں بھیجا اوپر ۱۳-۳۳

۲-۳ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ جو تم کو دیکر بھیجا ۱۴-۹

۲-۲ اُرْسِلْتُ بِهٖ جو میں دیکر بھیجا گیا ہوں ۱۱-۵۷

۲-۳ اُرْسِلْنَا اِلٰى قَوْمٍ بھیجے گئے ہم ۱۱-۷۰

۲-۳ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ روانہ کرتا ہے ۶-۶۱

۲-۳ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ۱۳-۱۳

۲-۳ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا بھیجے اوپر ۱۸-۴۰

۲-۳ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ کبھی نہ روانہ کرونگا ۱۲-۶۶

۲-۳ نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ نہیں بھیجتے ہم نشانیاں ۱۷-۵۹

۲-۳ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ تاکہ بھیجیں ہم اوپر ۵۱-۳۳

۲-۳ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ ضرور روانہ کریں گے تیرے ساتھ ۱۲-۶۳

۲-۴ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ چھوڑے جائیں تم پر ۳۵-۵۵

۲-۱۱ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ پیغام بھیج ہارون کو ۳۶-۱۳

۲-۱۱ اَرْسِلْ فِيْ اَثَرِنَا کچھ بھیج ہمارے پیچھے ۱۱-۱۰

۲-۱۱ فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ کچھ بھیج اس کو میرے ساتھ ۱۲-۳۶

۲-۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا روانہ کر اس کو ہمارے ساتھ ۱۲-۱۲

۲-۱۱ فَاَرْسِلُوْنِ روانہ کر دیجئے ۱۲-۴۵

۳-۱۵ فَلَنْ نُّرْسِلَ لَهٗ پس کوئی نہیں بھیجنے والا ۳۵-۱۰

۲-۱۵ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو ۲۷-۱

۲-۱۵ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ میں بھیجنے والی ہوں ۳۵-۲۷

۲-۱۵ كُنَّا مُرْسِلِيْنَ تھے ہم بھیجنے والے ۴۵-۳۶

۲-۱۶ مُرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ بھیجے گئے اپنے رب سے ۷۱-۲۸

۲-۱۶ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ اے بھیجے ہوئے

۲-۱۶ اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں ۱۴-۳۶

۲-۱۶ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ کیا جواب لیکر آئے تھے بھیجے ہوئے ۳۵-۲۷

۲-۱۶ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ البتہ پیغمبروں سے ۱۳۴-۳۷

۲-۱۶ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا قسم ہے بھیجی ہوئی ہواؤں کی ۱۰-۷۷

۹-۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ رسول ہے اللہ سے ۲-۹۸

۹-۱ مَجَلَّةُ الرَّسُوْلِ آیا اس کے پاس ایلچی ۸۰-۱۲

۹-۱ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ رسول اللہ کی ۲۱-۲۳

۹-۱ وَبِيْرَسُوْلِيْ اور میرے رسول کے ساتھ ۱۱۱-۵

۱-۱۹ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	رسول ان سے	۲-۱۵۱
۱-۱۹ بِالرُّسُلِ	کئی رسول	۲-۸۷
۱-۱۹ وَرُسُلِهٖ	اور اس کے رسولوں کیساتھ	۲-۲۸۵
۱-۱۹ عَلٰى رُسُلِكَ	اپنے رسولوں کے واسطہ سے	۳-۱۹۴
۱-۱۹ وَرُسُلُنَا كِرَامٌ يَهِيْمُ	ہمارے بھیجے ہوئے انکے پاس	۴-۸۰
۱-۱۹ اِنَّ رُسُلَنَا (لحفظۃ)	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	۱۰-۲۱
۱-۱۹ رُسُلًا	کئی رسول	۴-۱۶۴
۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پیغام اپنے رب کا	۷-۷۹
۱-۲۲ رِسَالَاتِ رَبِّيْ	پیغامات اپنے رب کے	۷-۹۳
۱-۲۲ رِسَالَاتِ اللّٰهِ	پیغام اللہ کے	۳۳-۳۹
۱-۲۲ بِرِسَالَاتِيْ	اپنے پیغام بھیجنے کا	۷-۱۴۴

قرآن مجید میں اسماء مبارکہ رُسُلُ اللہ بہت قلیل ہیں، مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف یہی معدودہ پیغمبر ہیں۔ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ۔

اسماء رُسُلُ اللہ

(۱) ابراہیمؑ یا ابراھام۔ بن آزر
(۲) ادریس علیہ السلام
(۳) اُدَمُ۔ مٹی سے پیدا ہوئے
(۴) اِسحٰقؑ۔ انکے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں
(۵) اسمٰعیلؑ۔ پہلے بیٹے ابراہیم علیہ السلام بن اسحٰق علیہ السلام کے علاتی بھائی ہیں
(۶) اِلیاسؑ۔ کہا گیا ہے کہ یہ ہارونؑ کے بھتیجے تھے۔
(۷) الیسعؑ (۸) اَیُّوب
(۹) داؤدؑ۔ کتاب زبور انہی پر نازل ہوئی۔ زبان سریانی
(۱۰) ذالکفلؑ۔ ازنبی اسرائیل بعض کا خیال ہے کہ حزقیل کا دوسرا نام ہے
(۱۱) زکریاؑ۔ والد حضرت یحییٰؑ اور کفیل مریم صدیقہ
(۱۲) سلیمانؑ حضرت داؤد کے بیٹے صاحب حکومت ہیں
(۱۳) شعیبؑ۔ مدین کے رہنے والے
(۱۴) صالحؑ۔ قوم ثمود کے پیغمبر
(۱۵) عزیر بعض نے انکو پیغمبر شمار کیا ہے یہود انکو ابن اللہ کہتے ہیں
(۱۶) عیسیٰؑ۔ ان کا دوسرا نام مسیح ہے ابن مریم صدیقہ عیسائیوں میں ابن اللہ صاحب انجیل پانچ مرسلوں میں انکا بھی شمار ہے انکو مسیح بھی کہا گیا ہے
(۱۷) لقمانؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر کہا ہے بعض نے حکیم کہا ہے ان کی نصیحتیں قرآن مجید میں درج ہیں جو کہ اپنے بیٹے کو کیں۔
(۱۸) لوطؑ۔ حضرت ابراہیم کے بھتیجے ہاران کے بیٹے ہیں
(۱۹) محمدؐ۔ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں انہی کو خاتم النبیین کا خطاب ملا ہے
(۲۰) مُوسٰیؑ۔ کلیم اللہ صاحب تورات۔ منجی قوم فرعون ہارون کے چھوٹے بھائی اور اولاد یعقوب علیہ السلام ہیں
(۲۱) نوحؑ۔ یہ پہلے رسل ہیں انکے تا بعد جماعت کشتی میں سوار ہوئی باقی غرق
(۲۲) ھارونؑ۔ موسیٰ کلیم اللہ کے بڑے بھائی ہیں۔
(۲۳) ھودؑ۔ قوم عاد کے پیغمبر ہیں
(۲۴) یحییٰؑ حضرت زکریاء کے بیٹے اور ہمعصر عیسیٰ ابن مریم
(۲۵) یعقوبؑ۔ انکا نام اسرائیل ہے حضرت یوسف ع کے والد ہیں
(۲۶) یوسفؑ یہ ابن یعقوب ہیں بھائیوں کی دشمنی تخت مصر کی ذریعہ بنی
(۲۷) یونسؑ۔ ان کو ذا النون اور صاحب الحوت کہا گیا ہے

(نوٹ) اگر عزیرؑ اور لقمانؑ کو رسل اللہ سے نکالا جائے، تو باقی (۲۵) رہ جاتے ہیں پس کل نام اختلافی (۲۷) اور اتفاقی (۲۵) ہیں

رَسِلَ (ض) رَسَلًا وَرَسَالَةً) الشَّعْرُ۔ بال لٹکے رَسَّلَ فِی الْقِرَاءَةِ۔ ترتیل سے پڑھی۔ اَرْسَلَهٗ۔ اَطْلَقَهٗ۔ اَرْسَلَ عَلَيْهِ فُلَانًا مسلط کیا، متوجہ کیا۔ تَرَسَّلَ۔ نبوت کا دعوی کیا۔ تَرَاسَلَ۔ ایک دوسرے کو پیغام روانہ کیا۔ اِرْسَالٌ ج رَسَائِلُ رِسَالَاتٌ۔ چھوٹی کتاب جس میں بھیجنے والے کی کلام ہو۔ رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ رِسَالَةٌ ج رُسُلٌ۔ اَرْسَلَ رُسَلَاءُ رَسِيْلٌ۔ مرسل رسالہ مُرْسَلَةٌ ج مُرْسَلَاتٌ۔ آندھیاں یا فرشتے یا گھوڑے، یا روانہ کیا ہوا،

رسو

۲-۱ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (اثبتہا) اور پہاڑوں کو قائم کر دیا ۷۹
۱-۱۸ اَيَّانَ مُرْسٰهَا (وقوعہا) کب ہوگا قیام اس کا ۷۹
۲-۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ (رفتارہا) ۱۱

رَوَاسِیْ پہاڑ ۱۵/۱۹ ۴۱/۱۰ ۱۳/۳ ۵۰/۷ ۱۶/۱۵ ۳۱/۰۱ ۲۱/۳۱ ۲۷/۶۱ ۷۷/۲۷ -

۱-۱۵ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اور دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی ۱۱
رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا وَرُسُوًّا ثابت اور راسخ ہوا۔ پاؤں پر کھڑا ہوا، قائم ہوا۔ رَاسِيَةٌ ج رَوَاسٍ وَرَاسِيَاتٌ۔ مُرْسٰی۔ اسم مفعول لنگر انداز ہونے کی جگہ

کشتی لنگر انداز ہوتی۔ اَرْسَی السَّفِینَۃَ کشتی کو لنگر انداز کیا۔ رَسَا بَیْنَ الْقَوْمِ قوم میں صلح کرادی۔ قِدْرٌ رَاسِیَۃٌ۔ ہانڈی، جو کہ بوجہ عظیم ہونے کے جگہ سے نہ ہلائی جاوے۔ مَرْسًی ج مَرَاسٍ جہاں کشتیاں لنگر انداز ہوں۔ رَسِیٌّ خیمہ کا کھڑا ستون۔ جِرْسَاتٌ کشتی کا لنگر۔

رشد

۲-۳ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ	راہ پر آویں	۲-۱۸۶
۲-۱۵ هُمُ الرَّاشِدُونَ	وہی ہیں نیک راہ پر	۹-۴-۷
۲-۱۵ وَلِيًّا مُرْشِدًا	کوئی رفیق راہ پر لانے والا	۱۸-۱۷
۱۷-۱ رَجُلٌ رَشِيدٌ	ایک مرد بھی نیک چلن	۱۱-۷۸
۱۷-۱ أَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ	بڑا باوقار ہے نیک چلن	۱۱-۸۷
۱۷-۱ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ	اور نہیں بات فرعون کچھ کام کی	۱۱-۹۷
۲۲-۱ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ (الایمان)	بیشک ظاہر ہو چکی ہے ہدایت	۲-۲۵۶
۲۲-۱ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ	ابراہیم کو اس کی نیک راہ	۲۱-۵۱
(رشدہ الخ)		
۲۲-۱ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا	اگر دیکھو ان میں ہوشیاری	۴-۶
(اصلاحا فی دینہم ومالہم)		
۲۲-۱ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا	جو تجھ کو سکھلاتی ہے بھلی راہ	۱۸-۶۶
۲۲-۱ مِنْ لَدُنْهُ رَشَدًا	زیادہ نزدیک راہ نیکی کی	۱۸-۲۴
۲۲-۱ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا	اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی	۱۸-۱۰
۲۲-۱ تَحَرَّوْا رَشَدًا	اٹکل کر لیا نیک راہ کو	۷۲-۱۴
۲۲-۱ سَبِيلَ الرَّشَادِ	جس راہ میں بھلائی ہے	۴۰-۲۹ و ۳۸

رَشَدَ (یَرْشُدُ رُشْدًا اور رَشَادًا و رَشِدَ یَرْشَدُ رَشَدًا) ہدایت پانی رَشَّدَهُ اَرْشَدَهُ کا راہ دکھلائی۔ رُشْدٌ۔ ضد الغی۔ اور راہ صواب پر استقامت۔ رِشْدَةٌ۔ ضد ولد الزنا (وَلَدُ الرِّشْدَةِ) رَشِيدٌ۔ ہادی اور مہتدی۔ رَشِيدٌ۔ من اسماء الحسنیٰ۔

رصد

۱۸-۱ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ	بیشک تیرا لگا ہے گھات میں	۸۹-۱۴
۱۸-۱ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا	بیشک دوزخ ہے تاک میں	۷۸-۲۱
۱۸-۱ كُلَّ مَرْصَدٍ (طریق مختصر)	ہر جگہ ان کی تاک میں	۹-۵
۲۲-۱ شِهَابًا رَصَدًا	انگارا گھات میں	۷۲-۹
۲۲-۱ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا	اور پیچھے چوکیدار	۷۲-۲۷

۲۲-۲ وَارْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اور لگانا تاکی اس شخص کو جو لڑا ہے اللہ سے ۹-۱۰۷

رَصَدَ (یَرْصُدُ رَصْدًا) گھات میں بیٹھنا، تاک لگائی۔ انتظار کیا۔ مِرْصَادٌ۔ رستہ ج مَرَاصِدُ مَرَاصِدُ۔ رَاصِدٌ۔ رقیب،

رضع

۲-۱ عَمَّا أَرْضَعَتْ	اپنے دودھ پلانے کو	۲-۲۲
۲-۱ أَرْضَعْنَكُمْ	تم کو دودھ پلایا	۴-۲۳
۲-۱ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ	پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر	۶۵-۶
۳-۲ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى	تو دودھ پلاویگی اسکی خاطر کوئی دوسری عورت	۶۵-۶
۲-۳ و ۱۱ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ	دودھ پلاویں اپنے بچوں کو	۲-۲۳۳
(لیرضعن)		
۱۱-۳ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا	یہ کہ دودھ پلواؤ اور دایہ سے	۲-۲۳۳
(مراضع غیر الوالدات)		
۱۱-۲ أَنْ أَرْضِعِيهِ	اس کو دودھ پلاتی رہ	۲۸-۷
۱۵-۲ كُلُّ مُرْضِعَةٍ	ہر دودھ پلانے والی	۲-۲۲
۱۵-۲ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور روک دیا ہم نے موسیٰ کو دائیوں سے	۲۸-۱۲
۲۲-۲ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ	یہ کہ پوری کریں دودھ کی مدت	۲-۲۳۳
۲۲-۱ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ	اور بہنیں دودھ سے	۴-۲۳

رَضِعَ (یَرْضَعُ و رَضَعَ یَرْضِعُ رَضْعًا و رَضَاعًا و رِضَاعًا) بچہ کا دودھ چوسنا۔ رَاضِعٌ ج رُضَّعٌ۔ شیر خوار بچہ یا بچیل۔ رَضُعَ (یَرْضُعُ) رَضَاعَةً بچیل ہونا۔ اَرْضَعَتْهُ۔ رِضَاعًا و مَرَاضِعَ ماں کے ساتھ دودھ پیا۔ رَاضَعَ اِبْنَهُ۔ اپنا بچہ دودھ پلانے کے لئے غیر والدہ کے حوالہ کیا۔ رَاضِعٌ الطِّفْلُ۔ بچہ نے ماں کا دودھ پیا۔ اور اس کے پیٹ میں بھی بچہ ہے۔ مُرْضِعٌ دودھ پلانے والی عورت، یہاں تاکے تانیث نہیں آتی، کیونکہ دودھ پلانا صرف فرقہ اناث کے متعلق ہے۔ اور مُرْضِعَةٍ اس وقت کہتے ہیں، جب کہ عورت دودھ پلا رہی ہو۔ مُرْضِعَاتٌ۔ مَرَاضِعُ۔ اِسْتَرْضَعَ۔ دودھ پلانے

Marfat.com

والی طلب کی۔ راضع۔ گجر بخیل۔ راضع بخیل کو اس لئے کہتے ہیں کہ سوال میں لوگوں کو چوستا ہے۔ رَضُوعَۃ۔ وہ عورت جو اپنے بچہ کو دودھ پلاوے رَضَّاع۔ زیادہ دودھ والی۔ یا بخل میں لوگوں کو زیادہ چوسنے والا۔

رضو

۱-۱	رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ	راضی ہوا اللہ اس سے	۵-۱۱۹
۱-۱	رَضِیَ لَہٗ قَوْلًا	اور پسند کی اس کی بات	۲۰-۱۰۹
۱-۱	وَرَضُوْا عَنْہُ	اور وہ راضی ہوئے اس سے	۵-۱۱۹
۱-۱	رَضُوْا بِاَنْ یَّکُوْنُوْا	خوش ہوئے اس بات سے کہ وہ جاویں	۹-۹۳
۱-۱	رَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا	اور خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر	۱۵-۷
۱-۱	رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ	تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا	۹-۸۳
۱-۱	اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ	کیا خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر	۹-۳۸
۱-۱	وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ	اور پسند کیا میں نے تمہارے لئے اسلام کو	۵-۳
۱-۶	اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَہُمْ	جب راضی ہو جاویں آپس میں	۲-۲۳۲
۱-۶	تَرَاضٍ مِّنْکُمْ	ٹھہرا لو تم دونوں آپس کی رضامندی سے	۴-۲۹
۱-۷	لِمَنِ ارْتَضٰی	جس سے کہ اللہ راضی ہو	۲۱-۲۸
۱-۷	مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ	جو پسند کر لیا کسی رسول کو	۷۲-۲۷
۱-۳	مَا لَا یَرْضٰی	جس سے اللہ راضی نہیں ہوتا	۴-۱۰۸
۱-۳	وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ	اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کا منکر ہونا	۳۹-۷
۱-۳	وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ	اور اگر تم حق مانو تو اسکو تمہارے لئے پسند کریگا	۳۹-۷
۱-۳	یَّرْضَوْنَہٗ	جس کو وہ پسند کریں گے	۲۲-۵۹
۱-۳	وَلِیَرْضَوْہُ	اور وہ اسے پسند بھی کر لیں	۶-۱۱۳
۱-۷	وَلَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَہُوْدُ	اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود	۲-۱۲۰
۱-۳	وَیَرْضَیْنَ بِمَآ اٰتَیْتَہُنَّ	اور راضی ہیں وہ عورتیں جو کچھ تو نے انکو دیا	۳۳-۵۱
۱-۳	وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ	اور یہ کہ کروں نیک کام جس سے تو راضی ہو	۴۶-۱۵
۱-۳	قِبْلَۃً تَرْضٰہَا	جس قبلہ کی طرف تو چاہتا ہے	۲-۱۴۴
۱-۳	لَعَلَّکَ تَرْضٰی	تاکہ تو راضی ہو	۲۰-۱۳۰
۱-۳	لِتَرْضٰی	تاکہ راضی ہو	۲۰-۸۴
۱-۳	مِمَّنْ تَرْضَوْنَ	جن کو تم پسند کرتے ہو	۲-۲۸۲
۱-۳	وَمَسٰکِنَ تَرْضَوْنَہَا	اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو	۹-۲۴
۱-۳	فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْہُمْ	پھر اگر تم راضی ہو گئے اس سے	۹-۹۶
۲-۳	اَنْ یُّرْضُوْہُ	یہ کہ راضی کریں اس کو	۹-۶۲
۲-۳	یُرْضُوْنَکُمْ	تم کو راضی کرتے ہیں	۹-۸
۲-۳	لِیُرْضُوْکُمْ	تاکہ تم کو راضی کریں	۹-۶۲
۱-۱۵	لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ	اپنی کمائی سے راضی	۸۸-۱
۱-۱۵	فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ	من مانے گذران میں	۶۹-۱
۱-۱۵	رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً	تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی	۸۹-۸
۱-۱۶	عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا	اپنے رب کے یہاں پسندیدہ	۱۹-۵
۱-۱۷	وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا	اور کر اس کو اے رب من مانتا	۱۹-۱
۱-۲۲	وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ	اور رضامندی اللہ کی	۹-۲
۱-۲۲	وَکَرِہُوْا رِضْوَانَہٗ	اور ناپسند کی اس کی خوشی	۴۷-۱
۱-۲۲	مِنْ رَّبِّہِمْ وَرِضْوَانًا	اپنے رب اور اس کی خوشی	۵-۱
۱-۲۲	مَرْضَاتِ اللّٰہِ	اللہ کی رضا جوئی	۲-۷
۱-۲۲	مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ	رضامندی اپنی عورتوں کی	۶۶-۱
۱-۲۲	وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ	اور طلب کرنے کو میری رضامندی	۶۰-۱
۲-۲۲	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْہُمَا	دونوں کی آپس کی رضامندی سے	۲-۲۳۳
۲-۲۲	عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ	آپس کی خوشی سے	۴-۲۹

رَضِیَ (یَرْضٰی رِضًی رِضْوَانًا وَمَرْضَاۃً) عَنْہُ۔ اس سے خوش ہونا۔ رَاضٍ ج رَضُوْنَ۔ رَضِیَ بِہٖ۔ اس کو اختیار کیا۔ اور قناعت اَرْضَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو راضی کیا۔ تَرْضَی الرَّجُلَ۔ آدمی کی رضا کا خواہاں اِسْتَرْضَاہُ۔ اس کی رضامندی طلب کی۔ رَضٍ۔ واحد جمع مذکر اور مؤنث کے لئے۔ رِضًی۔ محبوب اور پسندیدہ مرد۔ رَاضِیَۃ۔ جس عورت سے اس کا خاوند راضی ہو۔

رطب

۱-۲۲	وَّلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ	نہ کوئی ہری اور نہ کوئی سوکھی	۶
	رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۱۹

رَطَبَ (یَرْطُبُ رَطَابَۃً) الْبُسْرُ۔ تر ہو گیا۔ رَطَبَ (یَرْطُبُ رَطْبًا وَرُطُوْبًا) الدَّآبَّۃَ۔ جانور کو سبز چارہ دیا۔ رَطْبَۃ۔ اس کو تازہ چیز کھلائی۔ رَطَبَ (یَرْطُبُ) و رَطُبَ (یَرْطُبُ رُطُوْبَۃً و رَطَابَۃً) تر کیا۔ رَطَّبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو تازہ کھجوریں کھلائیں۔ رَطْب۔ رَطِیْب ترجارِیَۃ رَطْبَۃ کنیز نازک اندام۔ اَرْطَبَ النَّخْلُ۔ کھجور پکنے کا وقت آگیا۔ رَطْبُ اللِّسَان۔ خاموش

رعب

۱-۲۲	فِیْ قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ	اور ڈالدی انکے دلوں میں دھاک	۲۶

Marfat.com

۱-۲۲ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا اور بھر جائے تجھ میں ان کی دہشت ۱۸-۱۸

رَعَبَ (یَرْعَبُ رُعْبًا) ڈرا اور ڈرایا۔ رَعَبَ الْاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ رَعَّبَ ڈرایا۔ رَعْب۔ ڈر یا جادو کا تعویز۔ رُعُبٌ ج رِعَبَۃٌ۔ ڈر دہشت۔ رَعِیْب خائف۔ مرعوب۔ رَجُلٌ رَعِیْبُ الْجَبْنِ۔ اتنا ڈرپوک کہ چیز دیکھے ڈر جائے رَعَّابَۃ۔ زیادہ ڈرانے والا۔ رُعْوب ج رَعَابِیْب۔ ڈرپوک،

رعد

۱-۲۲ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ اور گرج اور بجلی ۲-۱۹

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ اور پڑھتے ہے گرجنے والا خوبیاں ۱۳-۱۴

رَعَدَ (یَرْعُدُ رَعْدًا اور رُعُوْدًا) السحاب۔ بادل گرجا (رَعَدَنِیْ فلانٌ وبَرْق) فلاں نے مجھے گرج کر تہدید کی۔ رَعَدَتِ الْمَرْأَۃُ وَبَرَقَتْ عورت نے مکیلی زینت پہنی اور سامنے آئی۔ اَرْعَدَ الرجلُ۔ اس کو رعد پہنچی بار بار کا آواز سنا۔ رَعَّاد۔ زیادہ کلام کرنے والا، رَاعِدٌ۔ گرج والا بادل، رَعْد۔ ایک فرشتے کا نام بھی ہے،

رعی

۱-۱ فَمَا رَعَوْهَا پھر نہ نباہا اسکو ۲۷-۵۷

۱-۱۱ وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ چراؤ اپنے چارپایوں کو ۲۰-۵۴

۴-۱۵ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا تم نہ کہو راعنا ۲-۱۰۴

۴-۱۵ وَرَاعِنَا لَيًّا اور کہتے ہیں راعنا ۴-۴۶

۱-۱۵ وَعَنْهُمْ رَاعُوْنَ اپنے اقرار سے خبردار ہیں ۲۳-۸

۱-۱۵ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ چرواہوں کے پھیر لیجانے تک ۲۸-۲۳

۱-۱۸ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى نکالا چارہ ۸۷-۴

۱-۱۸ مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا اس کا پانی اور چارہ ۷۹-۳۱

۱-۲۲ حَقَّ رِعَايَتِهَا جیسا چاہیئے تھا اسکا نباہنا ۵۷-۲۷

رَعٰى (یَرْعٰی رِعْیًا ورِعَایَۃً ومَرْعًى) الماشیۃ الکلاء۔ جانور نے گھاس چرا مَرْعًى لامیر رَعِیَّتَہٗ رِعَایَۃً، امیر نے رعیت میں سیاست چلائی، رَعَى الْاَمْرَ۔ کام کی حفاظت کی۔ رَاعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین میں چارہ زیادہ ہوگیا ھو لَا یُرْعٰی الی قولِ احدٍ۔ وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ اِرْعٰی گھاس ج اَرْعَاء۔ رَعِیَّت۔ چرائی کے جانور، قوم، عام لوگ ج رَعَایَا۔ رَاعِی۔ قوم کا والی چرواہا ج رُعَاۃ۔ رُعْیَان۔ رِعَآء۔ رَاعِیَۃ ج رواع۔ مَرْعًى چراگاہ ج مَرَاعٍ۔ مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ۔ خائن کو امین بنانا ظلم ہے (حدیث) یہودی نبی صلعم کو راعنا کہتے تھے، وجہ یہ ہے کہ ان کی زبان میں (راعنا گالی تھی) اسلئے لفظ تبدیل کیا گیا

رغب

۱-۳ فَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ (نفرت کرے) اور کون ہے جو پھرے مذہب ابراہیم سے ۱۳۰-۲

۱-۱۳ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ اور نہ اپنی جان کو چاہیں ۹-۹

۱-۳ وَتَرْغَبُوْنَ اور چاہتے ہو ۱۲۷-۴

۱-۱۱ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ اور اپنے رب کی طرف دل لگا ۸-۹۴

۱-۱۵ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ کیا پھرا ہوا ہے تو ۴۶-۱۹

۱-۱۵ اِنِّیْ رَاغِبٌ میں چاہنے والا ہوں ۹۹-۳۶

۱-۱۵ رَاغِبُوْنَ چاہنے والے ہیں ۳۲-۶۸

۱-۲۲ رَغَبًا وَّرَهَبًا توقع سے اور ڈر سے ۹۰-۲۱

(۱) رَغِبَ (یَرْغَبُ رُغْبًا ورَغْبَۃً) فِیْہِ۔ اسے چاہا۔ رَغِبَ عَنْہُ اس سے لاپرواہی کی (۲) رَغِبَ (یَرْغَبُ رَغَبًا ورُغْبًا ورَغْبَۃً وَرَغِبَۃً رَغْبُوْنًا ورَغَبَانًا ورَغَبَانَۃً) اِلَیْہِ۔ حریص ہوا (۳) رَغُبَ (یَرْغُبُ رُغْبًا ورَغَابَۃً) زیادہ کھانے والا ہوا، رُغْبٌ۔ سیراب۔ وہ زمین جو کہ زیادہ بارش کا پانی پیئے۔ طَرِیْقٌ رَغِبٌ ج رُغُبٌ۔ راستہ کھلا اور چوڑا من یرغب ترغیب۔ رغبت دینا

رغد

۱-۲۲ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا (وا۔ غا) اور کھاؤ اس میں جو چاہو ۳۵-۲

۱-۲۲ حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا جہاں چاہو فراغت سے ۵۸-۲

۱-۲۲ يَاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا چلی آتی تھی اسکو روزی فراغت کی ۱۱۲-۱۶

رَغِدَ (یَرْغَدُ رَغَدًا) ورَغُدَ یَرْغُدُ (رَغَادَۃً) عیش اس کا عیش وسیع ہوا۔ عیش کو رَغَدٌ رَغِیْدٌ کہتے ہیں رَغَّدَ وَاسَّعَ فِیْہِ اپنا مال پرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیا۔ اَرْغَدَ ج رَغَدٌ

قَوْمٌ رَغَدٌ نِسَآءٌ رَغَدٌ

رغم

۱-۱۸ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا (ہجرت) بڑی ہجرت ۱۰۰-۴

مُرَاغَمٌ۔ مَهْرَبٌ، مَذْهَبٌ، مَخْرَجٌ۔ رَغِمَ (یَرْغَمُ رَغْمًا) اللّٰہُ اَنْفَہٗ۔ خدا نے اس کو ذلیل کیا۔ رُغَامٌ۔ آب بینی۔ رَغَامٌ خاک

رفث

حِلٌّ لَّكُمْ وَرُفَثَآئِكُمْ (ترا بنا) تمہیں اور تمہارا چرا چرا ۱۸۷-۲ (۱۸۷-۲)

رَفَثَ (یَرْفُثُ رَفْثًا) الشیءَ۔ چیز کو توڑ دیا۔ ہار یک کر دیا۔ رَفَثَ فَارَفَثَ

ٹوٹ گیا، اور چورا چورا ہو گیا رُفَتْ - توڑی - رفت - مٹی - رُفَات حُطَام ہر چیز جو ٹوٹ جاوے، اور پرانی ہو جائے

رفث

۲۲-۱ اَلرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷

۲۲-۱ فَلَا رَفَثَ تو بے حجاب ہونا جائز نہیں عورت سے ۲-۱۹۷

رَفَثَ یَرْفِثُ رَفْثًا) ورَفِثَ (یَرْفَثُ رَفَثًا وَرَفَثَ) فی کلامہ، کلام میں فحش بکا۔ رَفَث مصد۔ کلام فحش، جماع۔ سخن زناں در جماع

رفد

۲۲-۱ بِئْسَ الرِّفْدُ برا ہے انعام ۱۱-۹۹

۱۶-۱ اَلْمَرْفُوْدُ جو کہ انکو انعام دیا گیا ۱۱-۹۹

رَفَدَہٗ (یَرْفِدُ رَفْدًا وَرِفَادًا) اس کو عطا کیا، مدد کی۔ رَفَدَ الْحَائِطَ دیوار کو پشتہ لگایا۔ رَفَّدَہٗ۔ اس کو بڑا بنایا، سردار بنایا۔ رَفْد نصیب۔ اُرِیْق رَفْدُہٗ۔ وہ مر گیا۔ رِفْد بخشش ج اَرْفَاد۔ وہ بڑا پیالہ جس میں دودھ دوہا جاوے رَافِد ج رُفَّد۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے رَافِدَانِ دو جملہ، فرات، دونوں ہدیا، رِفَادَہ۔ حاجیوں کے لئے سامان خورد و نوش مہیا کرنا۔ زخم کی پٹی،

رفرف

عَلٰی رَفْرَفٍ سبز مسندوں پر ۵۵-۷۶

رفرف۔ سبز فالیچے، یا اوپر کے مسند کا اوپر کا کپڑا جو کہ چاروں طرف سے نیچے چھوڑا گیا ہو،

رفع

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ بلند کئے بعضوں کے درجے ۲-۲۵۳

۱-۱ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْکَهَا اونچا کیا اس کا ابھار ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ اونچے بنائے آسمان ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا اور آسمان کو اونچا کیا ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ اور ہمنے بلند کیا تم پر کوہ طور کو ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰهُ مَکَانًا اور اٹھایا ہمنے اسکو ایک اونچے مکان ۱۹-۵۷

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ بلند کئے بعضوں کے درجے ۲-۲۵۳

۱-۱ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْکَهَا اونچا کیا اس کا ابھار ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ اونچے بنائے آسمان ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا اور آسمان کو اونچا کیا ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ اور ہمنے بلند کیا تم پر کوہ طور کو ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰهُ مَکَانًا اور اٹھایا ہمنے اسکو ایک اونچے مکان ۱۹-۵۷

۱-۱ رَفَعَهٗ بِهَا بلند کرتے اس کا مرتبہ ۷-۱۷۶

۱-۲ کَیْفَ رُفِعَتْ کیسے بلند کیا گیا ۸۸-۱۸

۱-۳ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهِیْمُ الْقَوَاعِدَ اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ۲-۱۲۷

۱-۳ یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بلند کریگا انکے لئے جو ایمان لائے ۵۸-۱۱

۱-۳ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ اور کام نیک اس کو اٹھایا ہے ۳۵-۱۰

(یقبلہ)

۱-۱۳ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ نہ بلند کرو اپنی آوازیں ۴۹-۲

۱-۳ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ ہم درجے بلند کرتے ہیں ۱۲-۷۶

۱-۴ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کئے جاویں ۲۴-۳۶

۱-۱۵ رَافِعُکَ اِلَیَّ اٹھانے والا ہوں تم کو ۳-۵۵

۱-۱۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ پست کرنے والی بلند کرنے والی ۵۶-۳

۱-۱۶ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور اونچی کی گئی چھت کی ۵۲-۵

۱-۱۶ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ اور بچھونے اونچے ۵۶-۳۴

۱-۱۶ سُرُرٍ مَّرْفُوْعَةٍ اور تختے ہیں اونچے بچھے ہوئے ۸۸-۱۳

۱-۱۷ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ وہی اونچے درجوں والا ۴۰-۱۵

رَفَعَ (یَرْفَعُ رَفْعًا) بلند کیا، رَفَعَ فُلَانًا۔ درجہ بلند کیا، عزت دی۔ رَفَعَ الْکَلِمَةَ۔ کلمہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعَ الْجَمَلَ۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعَ الْحَدِیْثَ پہلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ لَا یَرْفَعُ الْعَصَا عَنْ عَاتِقِهٖ۔ مراد ظالم ہے (۲) رَفُعَ (یَرْفُعُ رِفْعَةً وَرَفَاعَةً) اونچے قدر والا ہوا، رَفَعَهٗ اِلَی الْحَاکِمِ۔ اس کی شکایت کی۔ رِفْعَة۔ قدر، منزلت۔ حَدِیْث مَرْفُوْع جس حدیث کو محدثین نبی صلعم تک پہنچا دیں

رفق

۱۷-۱ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اچھی ہے انکی رفاقت ۶۹-۴

۲۰ و ۲۱ / ۲۲ مِنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا کام تمہارے میں آرام ۱۶-۱۸

۱۸-۷ مَسْنَدَتْ مِّرْتَفَقًا اور کیا خوب آرام ۳۱-۱۸

۱۸-۷ وَسَآءَتْ مِّرْتَفَقًا اور برا ہے آرام ۲۹-۱۸

۲۰-۱ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ اور ہاتھ کہنیوں تک ۶-۵

(۱) رَفَقَ (یَرْفُقُ رِفْقًا) اس کو لفع دیا، مدد کی، اس کی کہنی پر مارا۔ رَفَقَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی کا گھٹنہ باندھا (۲) رَفَقَ رَفُقَ (یَرْفُقُ) رَفَقَ (یَرْفِقُ رِفْقًا وَمَرْفَقًا وَمِرْفَقًا) پہ۔ اس پر مہربانی کی (۳) رَفُقَ (یَرْفُقُ رَفَاقَةً) وہ رفیق ہو گیا۔ رُفْقَة وَرُفَاقَة۔ جماعت مرافقین ج رِفَاق۔ رِفْق

رُفُق۔ اَرْفَاق۔ رَفِیْق ج رُفَقَآء مہربان جو رُفْق۔ کہنی ج مَرَافِق۔

رقب

۱-۳ لَا یَرْقُبُوْنَ	نہیں لحاظ کرتے کسی مومن کے حق میں	۹-۱۰
۱-۳ لَا یَرْقُبُوْا (یراعوا)	نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت	۹-۸
۵-۳ خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ	انتظار کرتا ہوا۔ راہ دیکھتا ہوا	۲۸-۲۸ / ۲۱-۱۸
۱-۵ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ (تنتظر)	اور یاد نہ رکھی میری بات	۲۰-۹۴
۱۱-۷ فَارْتَقِبْ یَوْمَ	سو انتظار کر تیں دن	۴۴-۱۰
۱۱-۷ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ	اب تو راہ دیکھ	۴۴-۵۹
۱۱-۷ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ	سو انتظار کر انکا اور مہتارہ	۵۴-۲۷
۱۱-۷ وَارْتَقِبُوْا اِنِّیْ مَعَکُمْ	اور تاکتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ	۱۱-۹۳
۱۵-۷ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ	وہ بھی راہ تکنے والے ہیں	۴۴-۵۹
۱۷-۱ اَنْتَ الرَّقِیْبُ عَلَیْهِمْ	تو ہی انکا خبر رکھنے والا ان کی	۵-۱۱۷
(الحفیظ لاحوالهم الرصد)		
۱۷-۱ اِنِّیْ مَعَکُمْ رَقِیْبٌ	میں بھی تمہارے ساتھ تاکنے والا ہوں	۱۱-۹۳
۱۷-۱ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (محافظ)	ایک لکھ دیکھنے والا تیار نگہبان	۵۰-۱۸
۱۷-۱ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا (محافظا طلعا)	اللہ تم پر نگہبان ہے	۴-۱
۱۷-۱ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا	ہر چیز پر نگہبان	۳۳-۵۲
وَفِی الرِّقَابِ (فی فک الرقاب)	اور گردن چھڑانے میں	۲-۱۷۷
فَضَرْبَ الرِّقَابِ	مارو گردنیں	۴۷-۴
فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ	آزاد کرے ایک گردن	۴-۹۱ / ۵-۸۹
فَکُّ رَقَبَةٍ (ج رقاب)	چھڑانا گردن کا	۱۳-۹۰

رَقَبَ (یَرْقُبُ رَقْبًا وَرُقُوْبًا وَرِقَابَةً وَرِقْبَانًا وَرِقْبَةً) اس کی رکھوالی کی انتظار کیا امید رکھی۔ رَقَبَهٗ۔ اس کی گردن میں رسی ڈالی۔ اَرْتَقَبَهٗ۔ اس کا انتظار کیا رُقْبٰی۔ اس چیز کو کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے وہ چیز دوسرے کو اس شرط پر دی کہ اگر میں مر گیا تو تو وارث ہوگا اور اگر تو مر گیا تو میں ہی وارث رہوں گا۔ رَقَبَہ گردن، یا مؤخر گردن ج رِقَاب۔ رَقِیْقَات۔ غلام۔ رَقُوْب، وہ عورت کہ اپنے خاوند کی موت کی منتظر ہے کہ ہمارا داد کی وارث بنے، یا وہ عورت جس کی اولاد نہیں، یا اس کے چھوٹے بچے مر جاتے ہیں اور سر جس کا کوئی کسب نہیں ہے رَقِیْب ج رُقَبَآء نگہبان۔ فوج کا ہراول دستہ۔ رَقَبَہ چیز کی لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دی، حاصل ضرب کو رَقَبَہ کہتے ہیں، مُرَاقَبَہ کسی چیز کی فکر میں گردن اونچی ڈال دینا۔ رَقِیْب من اسماء الحسنیٰ۔ اَرْقَب، موٹی گردن والا

رقد

۱-۱۸ مِنْ مَّرْقَدِنَا	ہماری نیند کی جگہ سے	۵۲-۲۶
۱-۲۲ وَهُمْ رُقُوْدٌ	اور وہ سوتے ہیں	۱۸-۱۸

رَقَدَ (یَرْقُدُ رَقْدًا وَرُقُوْدًا وَرُقَادًا) سویا۔ فَمَا رَقَدَتْ رُقُوْد۔ رَقَدَ رَقَدَ الشُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ رَقَدَ الْحَرُّ۔ گرمی جاتی رہی۔ رَقَدَ عَنِ الْاَمْرِ۔ غافل ہو گیا۔ اَرْقَدَهٗ۔ اس کو سلایا۔ اَرْقَدَ بِالْمَکَانِ۔ وہاں میں سکونت اختیار کی۔ رَقْدَة۔ نیند۔ مَرْقَد، بستر، قبر۔ مَرَاقِد، مُرْقَد، نجوم

رق

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ۔ کشادہ ورق میں ۳-۵۲

(صحیفة مبسوطة)

رَقَّ (یَرِقُّ رِقَّةً) پتلا ہوا، رَقَّ لَهٗ۔ اس پر رحم کیا۔ رَقَّ الرَّجُلُ۔ آدمی کا مال برباد ہوا اور وہ بے مال والا ہو گیا۔ رَقَّتْ حَظُّهٗ۔ وہ بدنصیب ہو گیا اَرَقَّ اَوْ اَحْظَ مِنْ فُلَیْتَةَ۔ واعظ سے ضرب المثل، وہ تیتر جس پر کہ باز یا درخت کا پتہ بدقسمت، رَقَّتْ جلد۔ رُقَاقَة۔ رِقَاق، بڑی، گیہوں کی روٹی۔ مَرَاقّ۔ پیٹ کی بیماری۔ مُرَقَّق۔ روٹی جس کے کئی تہ ہوں۔ رَقَّتِ الْقُلُوْبُ۔ دل کی نرمی

رقم

۱-۱۶ کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ (مختوم)	دفتر ہے لکھا ہوا	۲۰-۱۰
۱-۱۶ وَاَنْ رَقِیْمٌ (اللوح المکتوب فیہا ما یعلمون)	اور کتبہ کے رقیم۔ (اصحاب کہف جس پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے تھے اس پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے کہ کتبہ دار پتھر پر لکھا ہوا تھا)	۹-۱۸

رَقَمَ (یَرْقُمُ رَقْمًا وَرَقَّمَ) لکھا، رَقَمَ الْکِتَابَ۔ بیان کیا۔ رَقَمَ الثَّوْبَ۔ کپڑا سیا۔ رَقْم۔ ٹھپہ، مہر ج اَرْقَام۔ رُقُوْم۔ رَقِیْم۔ ۱ و ۲ و ۳ دیکھو رَقِیْم۔ کتاب مرقوم۔ اَرْقَم۔ بڑا زہریلا سانپ۔ مِرْقَمَة۔ لکھنا یا نقش کیا جانے کی جگہ ج مَرَاقِم

رقی

۴-۱ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ (تصعد)	یا چڑھ جائے تو آسمان میں	۹۳-۱۷
۷-۱۱ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ (فلیصعدوا)	پھر چاہیے چڑھ جائیں رسیاں تان کر	۳۸-۱۰
۱۵-۱ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ	اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑ نیوالا	۷۵-۲۷
۲۲-۱ لِتَرْقٰی	تیرے چڑھ جانے کو	۹۳-۱۷
بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ (عظام الحلق)	پہنچ جائے جان ہنسلی کو	۲۶-۷۵

(۱) رَقِیَ (یَرْقٰی رَقْیًا و رَقِیًّا) الجبل۔ پہاڑ پر چڑھا۔ اِرْقَ عَلٰی ظَلْعِكَ اپنے درجہ پر اتنا بوجھ ڈال کہ تو برداشت کر سکے (۲) رَقٰی (یَرْقِیْ رَقْیًا و رُقْیَۃً) اس نے تعویذ برائے ضرر یا نفع پہنا۔ رَقَّہٗ۔ اسے ترقی دی۔ اِسْتَرْقَی فِی السُّلَّمِ زینہ بزینہ بلند جگہ پر چڑھا۔ اِسْتَرْقَاہُ۔ اس نے تعویذ طلب کیا، رُقْیَۃ ج رُقًی۔ رُقَیات۔ رَاقِی۔ ج رَاقُوْن۔ رُقَاۃ۔ م۔ رَاقِیَہ ج رواقی تعویذ کرنے والا۔ تَرْقُوَہ حلق کا سامنا حصہ جہاں سے سانس چڑھتا ہے مَرْقًی۔ مِرْقَاۃ ج مَرَاقٍ۔ درجہ۔ رُقَیْعَہ۔ رختر بنی صلعم۔

رکب

۱-۱ رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ	دونو سوار ہوئے کشتی میں	۱۸-۷۱
۱-۱ فَاِذَا رَکِبُوْا فِی الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوئے کشتی میں	۲۹-۶۵
۱-۳ مَا شَآءَ رَکَّبَكَ	چاہا تجھ کو جوڑ دیا	۸۲-۸
۱-۳ مِمَّا یَرْکَبُوْنَ	جس پر وہ سوار ہوتے ہیں	۳۶-۴۴
۱-۳ مِمَّا تَرْکَبُوْنَ	جس پر تم سوار ہوتے ہو	۴۳-۱۲
۱-۳ لِتَرْکَبُوْا مِنْہَا	تاکہ سواری کرو بعضوں پر	۴۰-۷۹
۱-۳ لِتَرْکَبُوْھَا	تاکہ اس پر سوار ہو	۱۶-۸
۱-۷ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا	تم کو چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی	۸۴-۱۹
۱-۱۱ اِرْکَبْ مَعَنَا	سوار ہو جا ساتھ ہمارے	۱۱-۴۲
۱-۱۱ قَالَ اِرْکَبُوْا فِیْھَا	بولا سوار ہو جاؤ اس میں	۱۱-۴۱
۱۹ و ۱۶ فَمِنْہَا رَکُوْبُھُمْ (مرکبھم)	پھر ان میں کوئی ہے انکی سواری	۳۶-۷۲
فَرِیْضَۃً اَوْ رُکْبَانًا (راکبا)	پھر پیادہ پڑھ لو یا سوار ہو کر	۲-۲۳۹
۶-۱۵ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا	دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا	۶-۹۹
وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ (الرکب)	اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا	۸-۴۲
وَکَوَاکِبَ (رایل)	اور نر اونٹ	۶-۵۹

رَکِبَ (یَرْکَبُ رُکُوْبًا و مَرْکَبًا) الدَّابَّۃ۔ جانور پر سوار ہوا، رَکِبَ الْبَحْرَ سمندر میں سفر کیا۔ رَکِبَ الطَّرِیْقَ۔ راستہ میں چلا، رَکِبَ اَثَرَہٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ رَکِبَ ھَوَاہُ۔ اس کا مطیع ہوا، رَکِبَ رَأْسَہٗ بغیر راہ دیکھے چلا گیا۔ رَکِبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ رَکِبَ (یَرْکَبُ رَکَبًا) اس کا زانو بڑا ہو گیا۔ رَکِبَہٗ (یَرْکَبُہٗ رَکَبًا) اس کے زانو پر مارا۔ رَکِبَ۔ زانو کے درد کی شکایت کی۔ رَکَّبَ الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رَکَّبَ الْفَرَسَ اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ اِرْتَکَبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ تَرَاکَبَ الْاَمْرُ تَرَاکَمَ۔ رَکْب، گھوڑا یا اونٹ یہ اسم جمع ہے۔ رِکْبَۃ۔ سواری، رُکْبَۃ زانو کے ج رُکَب۔ رُکَبَات۔ رِکَاب ج رُکُب مشہور لفظ ہے، سوار کے پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رِکَاب ج رُکُب۔ رُکَائِب۔ رُکَابَات۔ رِکَاب السحاب۔ ہوائیں۔ مَرْکُوب۔ رُکَّاب۔ زیادہ سواری کرنے والا، رَاکِب سوار ج رُکَّاب۔ ترکیب مشہور لفظ ہے

رکد

۱۵-۱ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ	ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر	۴۲-۳۳

(ثوابت لا تجری)

رَکَدَ (یَرْکُدُ رُکُوْدًا) الْمَاءُ۔ ہوا ٹھہر گئی۔ رَکَدَ الْمِیْزَانُ۔ تول برابر ہوا رَکَدَ الْعَکْرُ وَالثِّقْلُ۔ میل برتن کے نیچے بیٹھ گئی۔ رَکَدَ الشَّمْسُ۔ سورج نصف النہار پر آکر ٹھہر گیا۔ رَکَدَتْ (یَرْکُدُ رُکُوْدًا) ان کی دولت تباہ ہو گئی رَاکِدٌ۔ م۔ رَاکِدَۃ ج رَوَاکِد۔ رُکُود۔ وہ اونٹنی جو سرا دودھ دیئے جائے۔ مَرَاکِد۔ ٹھیرنے کی جگہ۔

رکز

۱-۲۲ اَوْ تَسْمَعُ لَھُمْ رِکْزًا	یا سنتا ہے تو انکی بھنک	۹۸-۱۹

(صوتا خفیا)

رِکْز۔ نیچی آواز۔ عقل۔ حکمت۔ رِکَاز۔ وہ زمین جہاں سونا چاندی بطور کان موجود ہو ج رَکَائِز۔ مَرْکَز۔ وسط دائرہ۔ آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ،

رکس

۲-۱ وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ (ردھم)	اللہ نے انکو الٹ دیا	۸۸-۴
۲-۲ اُرْکِسُوْا فِیْھَا	لوٹائے گئے اس میں	۹۰-۴

(وقعوا فیھا اشد وقوع)

رَکَسَ (یَرْکُسُ رَکْسًا) الشَّیْءَ۔ الٹ دیا۔ تہ و بالا کیا۔ اَرْکَسَہٗ۔ الٹ دیا اَرْکَسَ الثَّوْبَ فِی الصِّبْغِ۔ دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈبویا۔ رِکْس، پلیدی رَکِیْس۔ مَرْکُوْس ضعیف

رکض

۳-۱ یَرْکُضُوْنَ (یرکبون)	گئے اس سے بھاگنے	۱۴-۲۱
۳-۱ لَا تَرْکُضُوْا	بھاگو مت	۱۳-۲۱
۱۱-۱ اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ (اضرب)	لات مار اپنے پاؤں سے	۴۲-۳۸

رَکَضَ (یَرْکُضُ رَکْضًا) دوڑا، پاؤں کو حرکت دی رَکَضَہٗ۔ اسے دفع کیا رَکَضَ الْفَرَسَ بِرِجْلِہٖ۔ گھوڑے کو ایڑی لگا کر دوڑایا رَکَضَ الطَّائِرُ بِجَنَاحَیْہِ۔ پرندہ تیز اڑا۔ اِرْتَکَضَ الْجَنِیْنُ جنین نے حرکت کی،

Marfat.com

رکع

۱-۳ لَا یَرْکَعُوْنَ — نہیں جھکتے — ۷۷-۴۸

۱-۱۵ خَرَّ رَاکِعًا — گر پڑا جھک کر — ۳۸-۲۴

۱-۱۵ وَھُمْ رَاکِعُوْنَ — اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں — ۵-۵۵

۱-۱۵ اَلرَّاکِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ — رکوع کرنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ مَعَ الرَّاکِعِیْنَ (المصلین) — جھکنے والوں کے ساتھ — ۳-۴۳

۱-۱۹ تَرٰھُمْ رُکَّعًا (واحد رأکع) — تو دیکھے انکو رکوع میں — ۴۸-۲۹

۱-۱۹ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ — رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے — ۲-۱۲۵

۱-۱۱ اِرْکَعُوْا (صلوا) — جھک جاؤ — ۲-۴۳ / ۷۷-۴۸

۱-۱۱ وَارْکَعِیْ (صلی) — اور جھک (نماز پڑھ) (اشارہ مریم) ۳-۴۳

رَکَعَ (یَرْکَعُ رَکْعًا وَرُکُوْعًا) جھکا۔ رَکَعَ اِلَی اللّٰہِ۔ اللہ کی طرف تسلی پکڑی۔ رَکَعَ الرَّجُلُ۔ آدمی فقیر ہوگیا۔ راکع ج راکعون۔ رُکْعَۃٌ۔ رکعت نماز میں ایک دفعہ رکوع اور ۲ دفعہ سجدہ۔ قیام

رکم

۱-۳ فَیَرْکُمَہٗ جَمِیْعًا — پھر اسکو ڈھیر کردے اکٹھا — ۸-۳۷

(رکمہ متراکبا)

۱-۱۶ سَحَابٌ مَرْکُوْمٌ (متراکب) — یہ بادل ہے گاہڑا — ۵۲-۴۴

۱-۲۲ یَجْعَلْہُ رُکَامًا — پھر اسکو رکھتا تہ بر تہ — ۴۳-۲۴

(بعضہ فوق بعض)

رَکَمَ (یَرْکُمُ رَکْمًا) الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھا یہاں تک کہ وہ رُکَامًا اور مَرْکُوْمًا ہوگئی۔ رَکَمَ السَّحَابَ۔ بادل گاہڑا ہوگیا، تَرَاکَمَ الشَّیْءُ۔ چیز زیادہ جمع ہوگئی۔ تَرَاکَمَ لَحْمُ فُلَانٍ۔ وہ موٹا ہوگیا،

رکن

۱-۳ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ (تمیل) — جھک جاتا انکی طرف — ۱۷-۴۷

۱-۱۱ وَلَا تَرْکَنُوْا (تمیلوا) — اور مت جھکو — ۱۱۳-۱۱

فَتَوَلّٰی بِرُکْنِہٖ (معرض ہوگیا) — پھر اسنے منہ موڑ لیا اپنے زور پر — ۳۹-۵۱

اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ — کسی محکم پناہ میں — ۸۰-۱۱

رَکَنَ (یَرْکَنُ وَرَکِنَ (یَرْکَنُ رُکُوْنًا) اِلَیْہِ۔ اس کی طرف مائل ہوا۔ رَکَنَ (یَرْکُنُ رَکَانَۃً وَرُکُوْنَۃً)۔ صاحب عزت اور بوجھ ہوا۔ رُکْنٌ۔ جس سے قوت دی جاوے۔ عزت۔ بڑا کام (فلانٌ رُکْنٌ من ارکانِ قومہ) شریفوں میں سے ایک شریف آدمی ہے ج ارکان۔ اَرْکُنٌ۔ اور اربع عناصر

ارکون

ارکون۔ مقدم رئیس، گاؤں بڑا آدمی ج اراکنہ۔ مزکن ج مراجن کپڑے دھونے کی پٹڑی۔ رکن۔ ستون، ارکان نماز

رمح

وَرِمَاحُکُمْ — اور نیزے تمہارے — ۹۴-۵

رَمَحَ (یَرْمَحُ رَمْحًا) نیزہ مارا۔ رَمَحَہُ البَرْقُ بجلی چمکی۔ رُمْحٌ۔ نیزہ ج رِمَاحٌ اَرْمَاحٌ۔ رِمَاحُ الجِنِّ۔ طاعون رکنہ وابنیۃ خُرْصٌ (خ) ان کے درمیان شرارت اٹھی۔ ثَوْرٌ رَامِحٌ۔ بڑے سینگوں والا بیل۔ رَمَّاحٌ۔ نیزہ چلانے والا،

رمد

کَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِہِ — جیسے وہ راکھ کہ زور سے چلائی اس پر ہوا — ۱۸-۱۴

رَمِدَ (یَرْمَدُ رَمَدًا اور رَمِدًا) سردی سے ہلاک ہوا۔ اَرْمَدَتِ (تَرْمَدُ رَمَدًا) العَیْنُ۔ آنکھ دکھنے آئی۔ رَمِدَ الشَّیْءَ۔ راکھ میں چیز پھینک دی، اَرْمَدَ العَیْنَ۔ آنکھ دکھا دی۔ اَرْمَدَ القَوْمُ۔ مال مویشی مر گئے، اور وہ خاکستر ہو گئے۔ اِرْمَدَّ الشَّیْءُ۔ راکھ کے رنگ کی ہو گئی رَمَادٌ ج اَرْمِدَۃٌ راکھ، سواہ (ھو یَنْفُخُ فِی الرَّمَادِ) ضرب المثل ہے، وہ علاج جس میں فائدہ نہ ہو، مُرْمَدٌ۔ جس کی آنکھیں رمد ہو۔ اَرْمَدُ۔ خاکستری رنگ۔

رمز

۱-۲۲ رَاٰہُنَّ رَمَزًا — کہ اشارہ سے — ۴۱-۳

رَمَزَ (یَرْمِزُ رَمْزًا) اشارہ کیا۔ رَمَزَ القِرْبَۃَ۔ مشک میں پانی بھرا، رَمَزَ (یَرْمُزُ رَمَازَۃً) وہ رمزی ہوا۔ تَرَامَزَ القَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو رمز کی۔ رُمُزٌ۔ رَمْزٌ ج رُمُوْزٌ۔ اشارہ خواہ زبان سے ہو یا آنکھ اور ہاتھ سے ہو

رمض

۱-۱۹ شَھْرُ رَمَضَانَ — ماہ رمضان نانواں ماہ قمری — ۱۸۵-۲

رَمِضَ (یَرْمَضُ رَمَضًا) الرجل۔ دن کی گرمی زیادہ ہوئی۔ رَمِضَتِ الشَّمْسُ۔ سورج کی گرمی سخت پڑی۔ رَمِضَ الرجل۔ کسی نے پاؤں جلا دیئے۔ رَمِضَ الطَّائِرُ۔ پرندہ کا اڑتے ہوئے پیاس سے جل جانا۔ رَمَضَ (یَرْمِضُ رَمْضًا) النَّصْلَ۔ ٹھنڈے لوہے کو دو پتھروں کے درمیان رکھ کر ضرب لگائی تاکہ وہ سیدھا ہو جائے۔ رَمَضَ الحَجَرُ۔ پتھر گرمی میں تپا، رَمَضَ الشَّیْءَ۔ جلا دیا، اِرْتَمَضَ مِنَ الحُزْنِ۔ وہ غم سے جل گیا۔ رَمَضَانُ ج رَمَضَانَاتٌ رَمَاضِیْنُ اَیْضًا۔

رمل

۱-۱۷ جَعَلَتْہُ کَالرَّمِیْمِ — کر ڈالے اسکو جیسے چورا — ۴۲-۵۱

Marfat.com

۱-۱۷ وَهِيَ رَمِيْمٌ — جب وہ کھوکھری ہوگئیں ۳۶-۷۸

(کالبالی المتفتت)

رَمَّ رَيُرِمُّ رِمَّةً وَرَمًّا وَرَمِيْمًا) العظمُ۔ ہڈی بوسیدہ ہوگئی، وہ ہڈی ہیم رُمَام۔ رَمَّ رَيُرِمُّ رِمًّا وَمَرَمَّةً) البناءَ۔ مکان کی مرمت کی۔ رَمَّحَ ترمیم کی۔ اِسْتَرَمَّ۔ وہ مرمت طلب ہوا۔ رِمَّة ج رِمَم۔ رِمَام۔ ہڈی سے بوسیدہ ہو۔ رَامَّة۔ مرمت کرنے والا۔ مصلح عقلمند ج رَمَّحَ

(رمن)

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ — کھجوریں اور انار ۵۵-۶۸

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ — اور پیدا کیا زیتوں کو اور انار کو ۶-۹۹ ۶-۱۴۱

رُمَّان۔ انار۔ واحد رُمَّانة۔ ناف اور اس کے گرد کو بھی کہتے ہیں۔ مَرْمَنَة انار اگنے کی جگہ۔

(رمی)

۱-۱ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى — لیکن اللہ نے پھینکی ۸-۱۷

۱-۱ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ — اور نہیں پھینکی تو نے جس وقت تو نے پھینکی ۸-۱۷

۴-۱ ثُمَّ يَرْمِيْ بِهٖ بَرِيْئًا — پھر تہمت لگاوے کسی بے گناہ پر ۴-۱۱۱

(ی حذف ہے)

۲-۱ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ — جو عیب لگاتے ہیں اپنی عورتوں کو ۲۴-۶

۲-۱ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ — عیب لگاتے ہیں حفاظت کرنیوالیوں پر ۲۴-۴ ۲۴-۲۳

۲-۱ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ — وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں ۷۷-۳۲

۲-۱ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ — پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کنکر کی ۱۰۵-۴

رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا وَرِمَايَةً) السهمَ عَنِ القوسِ۔ کمان سے تیر چلایا، رَمَاهُ بِكَذَا۔ اس کو تہمت لگائی۔ رَمَاهُ عَنْ فَرَسِهٖ۔ اسے گھوڑے سے نیچے گرایا۔ رَامٍ۔ مَرَامَاة۔ رِمَاءٌ۔ تَرَامَاءٌ۔ ایک دوسرے کو تہمت لگائی، تیر چلایا۔ مَازَالَ السَّتْرُ يَتَرَامٰى بَيْنَهُمْ۔ ان کے درمیان ستارت جاگی رہتی ہے۔ رَمِيٌّ۔ بادل سخت بارش والا۔ مِرْمًى ج مَرَامٍ۔ تیر

(روح)

۳-۲ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ — شام کو پھر اکر لاتے ہو ۱۶-۶

۲۶-۱ وَمَرْوَاحُهَا شَهْرٌ — اور شام کی منزل ایک ماہ کی ۳۴-۱۲

۱۹-۱ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ — پھر راحت ہے اور روزی ہے ۵۶-۸۹

۱۹-۱ وَالرَّيْحَانُ (مشمومات) — اور پھول خوشبودار ۵۵-۱۲

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ — اللہ کے فیض سے ۱۲-۸۷

لَاتَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ يُوْسُفَ	پاتا ہوں بو یوسف کی	۱۲-۹۴
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ	اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا	۸-۴۶
(رقی تکم ودولتکم)	(اقبال اور رعب کم ہو جائیگا)	
وَاَيَّدَهُ بِرُوْحٍ مِّنْهُ	اور قوت دی اسکو روح پاک سے	۲-۸۷ ۲-۲۵۳
نَزَّلَهُ رُوْحُ الْقُدُسِ	اتارا ہے اسکو پاک فرشتے نے	۱۶-۲
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ	اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر	۱۶-۲
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ	لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر	۲۶-۱۹۳
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	چڑھینگے اس کی طرف فرشتے اور روح	۷۰-۴
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	جس دن کھڑی ہو روح	۷۸-۳۸
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا	بھیجا ہمنے اسکی طرف اپنا فرشتہ	۱۹-۱۷
وَرُوْحٌ مِّنْهُ	اور روح ہے اسکی ہاں کی	۴-۱۷۱
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا	بھیجا ہمنے تیری طرف ایک فرشتہ	۴۲-۲
عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ	روح سے کہہ دے روح ہے	۱۷-۵
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ	اتارتا ہے بھید کی بات	۴۰-۱۵
نَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا	پھونکی اس میں اپنی ایک جان	۶۶-۲۱
وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ	اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان	۳۸-۲
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا۔	پھونک دی اسمیں اپنی طرف سے جان	۶۶-۲۱
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا	پھونکی ہمنے اس عورت میں اپنی روح	۲۱-۹۱
اِنْ نَّشَاْ نُسْكِنِ الرِّيْحَ	اگر چاہے تھام دے ہوا کو	۴۲-۳۳
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ	اور سلیمان کے لئے ہوا کو	۳۴-۱۲
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	اچھی ہوا سے	۱۰-۲
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ	ایک ہوا کہ ہو اسمیں پالا	۱۷-۳
رِيْحٌ عَاصِفٌ	ہوا تند	۱۰-۲
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ	ہوا ہے جس میں ہے عذاب	۴۶-۲
اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ	زور کی چلے اس پر ہوا	۱۸-۱۴
اَرْسَلْنَا رِيْحًا	بھیجیں ہم ایک ہوا	۱-۳۰
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ	ہوا میں اڑتا ہوا	۱۸-۱۸
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ	چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری	۱۵-۲۲
يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	چلاتا ہے ہوائیں	۷-۷
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اور ہواؤں کے بدلنے میں	۲-۴۵

رَاحَ (يَرُوْحُ رَوَاحًا) پچھلے پہر آیا، یا گیا، یا کام کیا۔ رَاحَ (يَرُوْحُ رَوْحًا)

Marfat.com

۲-۱	مَا ذَا أَرَادَ اللَّهُ	کیا مطلب تھا اللہ	۲۶
۲-۱	أَوْ أَرَادَ فِي بِرَحْمَةٍ	یا مجھ پر مہربانی	۲۵۳
۲-۱	إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ	اگر مجھ کو اللہ تعالیٰ	۲۵۳
۲-۲	إِنْ أَرَادَا إِصْلَاحًا	اگر ماں باپ دونوں کا ارادہ	۲۳۵
۲-۲	إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا	اگر ان میں سلوک سے رہنا	۲۲۸
۲-۲	لَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ	اگر چاہتے نکلنا	۲۴۶
۲-۲۶	إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ چاہیں نیرے سے رہنا	۲۳۳
۲-۲	وَإِنْ أَرَدْتُمُ	اور اگر تم کو پسند ہو	۲۳۳
۲-۲	أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ	یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر	۲۰-۸۶
۲-۲	إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْكِحَ	جو چاہوں کہ تجھ سے نصیحت کروں	۲۷-۲۸
۲-۲	فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا	میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈالدوں	۷۹-۱۸
۲-۲	إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا	ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی	۶۲-۳۸
۲-۲	فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا	پھر ہم نے چاہا کہ بدل دے	۸۱-۱۸
۲-۲	إِذَا أَرَدْنَاهُ	جب ہم اسے کرنا چاہیں	۴۰-۱۶
۲-۲	أَشَارَ أَرْضِ يَمَنٍ	برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں کا	۱۰-۷۳
۳-۲	يُرِيدُ اللَّهُ	اللہ چاہتا ہے	۳۸-۴
۳-۲	وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ	اور چاہتا ہے شیطان	۶۰-۴
۳-۲	مَنْ كَانَ يُرِيدُ	جو کوئی چاہتا ہو	۱۸-۱۷
۳-۲	حِينَ أَرَادَ يُرِيدُ	دیوار گرا چاہتی تھی	۷۷-۱۸
۳-۲	فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ	سو جس کو اللہ چاہتا ہے	۱۲۵-۶

۳-۲	وَإِنْ أَرَادَ	اور اگر وہ چاہے	۲۸۲
۳-۲	أَنْ أُرِيدَ	کہ میں چاہوں	۸۸-۱۱
۳-۲	وَأُرِيدُ أَنْ	اور میں چاہتا ہوں	۸۴-۵
۳-۲	وَمَا أُرِيدُ أَنْ	اور میں نہیں چاہتا	۱۱۷-۴
۳-۲	إِنْ أُرِيدُ	میں نہیں چاہتا	۸۸-۱۱
۳-۲	إِلَّا مَنْ أَرَادَ	مگر جو چاہے	۳۷-۷۸
۳-۲	وَإِذَا أَرَادَ	اور جب چاہے	۵۰-۴۲
۳-۲	وَإِنْ أَرَادَ	اور اگر چاہے	۲۰-۲۱
۳-۲	فَإِنْ أَرَادَ	پھر اگر چاہے	۲۳۳
۳-۲	ثُمَّ أَرَادَ	پھر چاہا	۱۹-۷۴
۳-۲	وَإِنْ أَرَادَ	اور اگر چاہے	۲۰-۲۱
۳-۲	أَنَّى أَرَادَ	جس طرح چاہے	۲۲۳
۳-۲	ثُمَّ أَرَادَ	پھر چاہا	۱۹-۷۴
۳-۲	مَنْ أَرَادَ	جو چاہے	۲۳۳
۳-۲	وَإِذَا أَرَادَ	اور جب چاہے	۵۰-۴۲

(صفحہ کے باقی حصے میں اسی طرز پر مزید اندراجات)

Marfat.com

مرود۔ سرمہ کی سلائی۔ اَرْوَدَ (اِرْوَادًا و مُرُوْدًا و رُوْدًا و رُوْدًا و رُوْدَاءَ و رُوْدِیَّۃً) مہلت دی۔ اَرَائِدُ ج کَادَۃٌ و رُوَّادٌ و اَرَائِدُوْنَ رسول جاسوس۔ رُوَیْدٌ۔ مصدر۔ اسم تصغیر اَرْوَدٌ۔ مہلت،

روض

فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ باغ میں ہونگے انکی آؤبھگت ہوگی ۳۰-۱۵

فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ باغوں میں ہیں جنت کے ۴۲-۲۲

اَرَاضَ اللّٰہُ الْاَرْضَ۔ زمین کو سرسبز کیا۔ اَرْضَ الْمَکَانُ۔ جگہ سرسبز ہوگئی رَوَّضَ الْمَطَرُ الْاَرْضَ۔ بارش نے زمین کو سرسبز کیا۔ رَاضَ (یَرُوْضُ رَوْضًا وَرِیَاضَۃً وَرِیَاضًا) المُہْرَ۔ تو سن کو رام کیا۔ بندگی میں مطیع کیا۔ رَوْضَۃٌ ج رَوْض وَرِیَاض رَوْضَات۔ رِیْضَان۔ سبزی کیاری۔ ریاضت بندگی۔ عِلْمُ رِیَاضِیْ۔ علم حساب۔ الجبرا علم ہندسہ

روع

فَذَہَبَ عَنْ اِبْرٰھِیْمَ الرَّوْعُ جاتا رہا ابراہیم سے ڈر ۱۱-۷۴

(خوف)

رَاعَ (یَرُوْعُ رَوْعًا وَرُوُوْعًا) منہ۔ اس سے گھبرایا۔ فا۔ رَائِعٌ۔ رَوِیْعٌ، رَوْعٌ (یَرُوْعُ رَوْعًا) کان اَرْوَعَ۔ تَوَرُّعٌ۔ پرہیزگاری۔ اِرْتَاعَ۔ تَوَرَّعَ، ڈرا۔ رُوْعٌ۔ دل کی سیاہی (اَفْرَغَ رُوْعَکَ) نہ ڈر

روغ

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰی اَھْلِہٖ پھر وہ ڈرا اپنے گھر کو ۵۱-۲۶

(مال سرًا)

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰی اٰلِھَتِھِمْ جا گھسا انکے بتوں میں ۳۷-۹۱

۱-۱ فَرَاغَ عَلَیْھِمْ ضَرْبًا پھر گھسا ان پر مارتا ہوا ۳۷-۹۳

رَاغَ (یَرُوْغُ رَوْغًا وَرَوَغَانًا) الصیدُ۔ شکار ادھر ادھر گھس گیا، رَاغَ الرجلُ عن الطریقِ، مکر و فریب سے آدمی نے راستہ چھوڑ دیا، اور ادھر ادھر چلا گیا، رَاغَ عَلَیْہِ بِالضَّرْبِ۔ اس کو مارنا شروع کیا۔ رَاوَغَ۔ دھوکہ دے کر پچھاڑ دیا۔ دھوکہ باز اور اوٹری۔

روم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہوگئے رومی ۳۰-۲

ایک عیسائی فرقہ۔ بحیرہ روم، جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہی رُوْمَۃ۔ اٹلی کا نہایت مشہور اور قدیمی دارالخلافہ[1]۔ رَامَ (یَرُوْمُ رَوْمًا وَمَرَامًا) ارادہ کیا۔ مَرَامٌ ج مَرَامَات۔ مطلب،

رھب

۱۱-۱ وَاسْتَرْھَبُوْھُمْ (خوفوھم) اور انکو ڈرایا ۷-۱۱۶

۳-۱ کَرَھْبِھِمْ یَرْھَبُوْنَ (یخافون) اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۷-۱۵۴

۳-۲ تُرْھِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ کہ اس سے دھاک ڈالو اللہ کے دشمنوں پر ۸-۶۰

۱-۱۱ فَارْھَبُوْنِ (خافون) اور مجھ ہی سے پس ڈرو ۲-۴۰ / ۱۶-۵۱

۱-۱۹ مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ عالم اور درویشوں سے ۹-۳۴

۱-۱۹ وَرُھْبَانًا اور درویش ۵-۸۲

۱-۱۹ اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اپنے عالموں اور درویشوں ۹-۳۱

(عباد المضری) کو

۱-۲۲ مِنَ الرَّھَبِ ڈر سے ۲۲-۲۸

۱-۲۲ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَۃً (خوفا) البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ۲۰-۵۹

۱-۲۲ رَغَبًا وَرَھَبًا توقع سے اور ڈر سے ۲۱-۹۰

۱-۲۲ وَرَھْبَانِیَّتَنِ ابْتَدَعُوْھَا اور ایک رک کر نا دنیا کا ۲۷-۵۷

رَھِبَ (یَرْھَبُ رَھْبَۃً وَرُھْبًا وَرَھَبًا وَرُھْبَانًا) ڈرا، تَرَھَّبَ وہ راہب بن گیا۔ رُھْبَانِیَّۃٌ۔ گوشہ نشینی۔ رَاھِبٌ طلب عبادت کے لئے لوگوں سے الگ ہونے والا ج رُھْبَانٌ۔ م۔ رَاھِبَۃٌ ج رَوَاھِبُ راھِبٌ۔ رَھِیْبٌ شیر

رھط

رَھْطٌ نو شخص ۲۷-۸۰

وَلَوْلَا رَھْطُکَ (عشیرتک) اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند ۱۱-۹۱

اَرَھْطِیْ اَعَزُّ کیا میرے بھائی بند مکان باد تمہیں زیادہ ہے ۱۱-۹۲

اِرْتَھَطَ القومُ۔ قوم اکٹھی ہوگئی۔ رَھَطَ (یَرْھَطُ رَھْطًا) اللُّقْمَۃَ بڑا لقمہ اٹھایا۔ رِھَاط۔ گھر کا اسباب۔ رَھْط۔ آدمی کی قوم ۳ تا ۹۔ سوائے عورتوں کے ج اَرْھُط وَاَرْھَاط۔ اگر عدد کی اضافت کی جائے تو رَھْط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں (عِشْرُوْنَ رَھْطًا) بیس آدمی

رھق

۳-۱ وَلَا یَرْھَقُ وُجُوْھَھُمْ اور نہ چڑھے گی انکے منہ پر ۱۰-۱۰۰

(یغشی)

۳-۱ تَرْھَقُھَا قَتَرَۃٌ (تغشاھا) چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی ۸۰-۴۰

۳-۱ وَتَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ اور ڈھانک لے گی ان کو رسوائی ۱۰-۲۷

(تغشیھم ذلۃ)

[1] بطوسیۃ حکومت کا دارالخلافہ

۳-۲ اَنْ یَّرْهَقُوْهُمَا — اوان دونوں کو عاجز کرے — ۸۰-۱۸

۳-۲ وَلَا تُرْهِقْنِیْ (تکلفنی) — اور مت ڈال تجھ پر — ۷۳-۱۸

۳-۲ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (اکلفہ) — اسکی سخت چڑھائی پر لگاؤں گا — ۱۷-۷۴

۲۲-۱ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا — نقصان اور زبردستی سے — ۱۳-۷۲

(ظلما فی الزیادۃ)

۲۲-۱ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا (طغیانا) — تو وہ اور زیادہ سرچڑھنے لگے — ۶-۷۲

رَهِقَ یَرْهَقُ (رَهَقًا) بیوقوف ہوا۔ بے عزت ہوا۔ ظلم کیا۔ قبیح کام کیا۔ رَهَقَتِ الکلابُ الصیدَ۔ کتا شکار کے تعاقب میں ہوا۔ رَاَی الغلامُ مُرْهِقًا۔ لڑکا بلوغت کے قریب ہوگیا۔ صَلَّی الصَّلٰوۃَ مُرَاهِقًا۔ نماز پڑھی جب کہ وقت فوت ہو رہا تھا۔ اَرْهَقَهٗ اِثْمًا۔ اسے گناہ پر آمادہ کیا۔ لَا اَرْهَقَكَ اللّٰهُ۔ خدا تجھے تکلیف میں نہ ڈالے۔ رَهَق۔ گناہ تہمت، جہالت۔ مُرْهَق۔ جو شخص قتل کے لئے قاتلوں کے ہاتھ آجائے۔

رهن

۱۷-۱ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ — اپنی کمائی میں پھنسا ہے — ۵۴-۲۱

(مسئول عنہ) (مرہون)

۱۷-۱ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ — اپنے کئے کاموں میں پھنسا ہے — ۳۸-۷۴

(ماخوذ)

۱۹-۱ فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ — تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہئے — ۲۸۳-۲

رَهَنَ (یَرْهَنُ رَهْنًا) الشیئَ۔ گرو رکھا۔ رَهَنَ الشیئَ ہمیشہ رہنا۔ نِعْمَةُ اللّٰهِ رَاهِنَةٌ۔ اللہ کی نعمت ہمیشہ رہنے والی ہے۔ اَرْهَنَ المیتَ القبرَ۔ مردہ کو سپرد قبر کیا۔ اَرْهَنَ الشیئَ۔ چیز کو رہن میں رکھا۔ مفعول مُرْتَهَنٌ۔ رَهْنٌ۔ گروی رکھی ہوئی چیز۔ مَرْهُوْنٌ ج رِهَانٌ۔ رُهُنٌ۔ رِهَانٌ۔ رُهُنٌ۔ رِهْنٌ۔ گرو رکھنا۔

رهو

۲۲-۱ اَلْبَحْرَ رَهْوًا (ساکنا) — چھوڑ جا دریا کو تھما ہوا — ۴۴-۲۴

رَهَا یَرْهُوْ رَهْوًا) البحرُ۔ سمندر ساکن ہوا۔ رَهَا۔ زمی برقی۔ رَهَا الطائرُ۔ پرندہ نے پر پھیلائے۔ رَهْوٌ ج رِهَاءٌ۔ کنواں۔ اَرْضٌ رَهْوَةٌ۔ طعام ہمیشہ رکھا

ریب

۱۰۷ اِذَا الْاَرْتَابُ الْمُبْطِلُوْنَ — جب تو البتہ شبہ میں پڑتے — ۲۹-۲۸

۱۰۷ اَمِ ارْتَابُوْا — یا وہ کہیں پڑے شبہ میں ہیں — ۵۰-۲۴

۱۰۷ وَارْتَابَتْ ثُمَّ بَصْرٌ — اور شکیں پڑے ہیں ان کے دل — ۱۱-۴۵

(شکت)

۱۰-۷ اِنِ ارْتَبْتُمْ (شککتم) — اگر تم کو شبہ پڑے کہیں — ۵-۱۰۶

۱۰-۷ اَمْ رَابَتْهُمْ — اتنے دھوکہ میں پڑے — ۵۷-۱۴

۳۰-۷ وَلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ — اور دھوکہ نہ کھائیں وہ لوگ — ۳۱-۷۴

۵-۷ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا — پھر شبہ نہ لائے — ۱۵-۴۹

۱۳-۷ اَلَّا تَرْتَابُوْا — شبہ میں نہ پڑو — ۲۸۲-۲

۱۵-۲ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ — ایسے شبہ میں کہ وہ انکو چین نہیں لینے دیتا — ۲۵-۴۱

۱۵-۷ مُّنْذِرٌ مَّرْتَابٌ — بیباک شک کرنے والا — ۴۰-۳۴

۲۲-۱ فِیْ رَیْبٍ (شک) — شک میں ہو — ۲۳-۲

۲۲-۱ فِیْ رَیْبِهِمْ — اپنے شک میں — ۹-۹۵

۲۲-۱ رَیْبَ الْمَنُوْنِ — گردش زمانہ کے — ۳۰-۵۲

۲۲-۱ لَا رَیْبَ فِیْهِ — کچھ شک نہیں — ۲-۲

بِنْیَانٌ رَّیْبٌ فِیْ قُلُوْبِهِمْ — بنائی تھی شبہ انکے دلوں میں — ۱۱۰-۹

(قلق اضطراب)

رَابَ (یَرِیْبُ رَیْبًا) شک میں ڈالا قلق میں ڈالا۔ رَیْبٌ۔ شک، ظن، تہمت، اگر ایہ۔ اس کو شک یا قلق میں ڈالا۔ رَیْبُ الْمَنُوْنِ۔ صرف الدہر، حوادثات زمانہ۔ اِرْتِیَابٌ ج اِرْتِیْبٌ۔ شک، تہمت، قلق، اضطراب نفس۔ رَیْبٌ سے اسم ہے۔

ریش

وَّرِیْشًا (ھو ما یتجمل) — اور آرائش کے کپڑے — ۲۶-۷

بہ من الثیاب)

رَاشَ (یَرِیْشُ رَیْشًا) مال اور اسباب جمع کیا اور بے پروا ہو گیا

رَاشَ۔ اس کو کھانا اور پہنایا اور مدد کی اور غنی کیا

مال دیا۔ لَا یَرِیْشُ وَلَا یَرْعٰی۔ نفع دینا ہے اور نہ نقصان۔ اَرْیَشُ۔ پرندہ کے پر جو دیا ش۔ اَرْیَاش۔ اَرْیَشِیٌّ۔ منہ اور کان میں زیادہ بال، دیا ش۔ فقر، لباس اور اثاثہ میں زیادہ

ریع

بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً — ہر اونچی زمین پر ایک نشان — ۱۲۸-۲۶

رَاعَ (یَرِیْعُ رَیْعًا وَرُیُوْعًا وَرِیَاعًا وَرَیْعَانًا) الشیئُ۔ بڑھی اور بلند ہوئی

رَاعَ الارضَ۔ کھیتی بڑھی ہوئی فصل حاصل کیا۔ رِیْعٌ۔ مکان مرتفع، فراخ راستہ

Marfat.com

برج. حمام ج. رِبَاع۔ رُبُوع۔ اَرْبَاع

رین

۱-۱ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر ۸۳-۱۴

رَانَ (یَرِیْنُ رَیْنًا وَرُیُوْنًا) الشَّیْءُ۔ چیز نے زنگ پکڑا

رَیْن۔ میل۔ زنگ،

زبد

زَبَدًا رَابِیًا	جھاگ پھولا ہوا	۱۳-۱۷
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ	جھاگ ویسا ہی	〃
فَاَمَّا الزَّبَدُ	سو وہ جھاگ	〃

زَبَنَهٗ (یَزْبِنُ زَبْنًا) اسے کہنی کھلایا۔ زَبَنَ السِّقَاءَ۔ کہن نکالنے کے لئے بھرا۔ مُزْدَبِنٌ۔ کہن فروش۔ زَبَنَ (یَزْبِنُ زَبْنًا) السَّوِیْقَ۔ ستو میں کہن ملایا۔ زَبَنَ لَهٗ۔ اسے کہن دیا۔ زَبَنَ اللَّبَنُ۔ دودھ پر کہن آگیا۔ زَبَنَ الْقُطْنُ روئی تو نبی، یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہوگئی۔ اَزْبَنَ الْبَحْرُ۔ اَوِ الْقِدْرُ سمندر یا ہنڈیا نے جھاگ نکالی۔ زُبْدَۃ۔ زُبْدٌ۔ کہن ج زُبَد۔ زُبْدَۃُ الشَّیْءِ کسی چیز کا خلاصہ۔ زَبَدٌ ج اَزْبَاد۔ جھاگ۔ مِزْبَدٌ ج مَزَابِدُ۔ مدھانی،

زبر

فِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ	پہلوں کی کتابوں میں	۲۶-۱۹۶
بِالْبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ	نشانیاں اور صحیفے	۳-۱۸۴
وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ	اور جو چیز انہوں نے کی لکھی گئی دفتروں میں	۵۴-۵۲
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ	یا تمہارے لئے فارغ خطی لکھ دی گئی دفتروں میں	۵۴-۴۳
اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ	لاؤ مجھ کو تختے لوہے کے	۱۸-۹۶
تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا	اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے	۲۳-۵۳
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ	اور ہم نے لکھ دیا زبور میں	۲۱-۱۰۵

زَبَرَ الْکِتَابَ۔ کتاب لکھی۔ زِبْر۔ کتاب ج زُبُوْر عقل۔ مَالَهٗ زِبْرٌ وہ بے عقل ہے۔ زُبْرَۃ۔ لوہے کا تختہ ج زُبَر۔ زَبُوْر۔ بادشاہ، فرقہ، کتاب ج زُبُر۔ اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام۔ زَبِیْر لکھی ہوئی خبر۔ مِزْبَر۔ قلم مُزْبِر۔ بڑا اور کامل

زبن

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو ۹۶-۱۸

زَبَنِیَۃ۔ شدید، متمرد جن، انسان ج زَبَانِیَۃ۔ اور شرط چاؤش۔ زُبَانِی بھوج زُبَانِیَات۔ زَبَانِیَۃ۔ فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں کہ اہل النار کو آگ میں دھکیلیں گے۔ زَبَنَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی نے دودھ دیتے وقت چھڑی

زجر

اور صدمہ پہنچایا،

زجاج

فِیْ زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ (القندیل) شیشہ میں وہ شیشہ ۳۵-۲۴

زُجَاجَۃ ج زُجَاج۔ جسم شفاف۔ زِجَاجَہ۔ شیشہ کی حرفت زُجَاجِیٌّ شیشہ فروش، زَجَّاج۔ شیشہ بنانے والا۔

زجر

۷-۲ مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ	ایک دیوانہ ہے دھمکی دیا گیا	۵۴-۹
۱ / ۲۲ و ۱۵ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کو	۳۷-۲
۷-۱۸ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ	جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے	۵۴-۴
۲۲-۱ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ (نفخہ)	سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے	۷۹-۱۳

زَجَرَهٗ (یَزْجُرُ زَجْرًا) اس کو منع کیا، اس کو ڈانٹا، ہانک دیا۔ زَجَرَ الرِّیْحُ السَّحَابَ۔ آندھی نے بادل چلا دیئے۔ زَجَرَ الْکَلْبُ۔ کتے کو دھکارا۔ زَجْر۔ ڈانٹ۔ زَجَرٌ۔ ایک بڑی مچھلی، الزَّاجِرَۃ۔ کوسے کی کنیت۔ زَجَّار بولنے میں زیادہ کڑکنے والا،

زجو

۱۷-۲ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ (بحر)	جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی	۶۶-۱۲
۲-۳ یُزْجِیْ سَحَابًا (سیوق، بزق)	ہانک لاتا ہے بادل کو	۴۳-۲
۱۶-۳ بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	پونجی ناقص۔ جو پھینکے دکر دے	۱۲-۸

(رمی قوعۃ)

زَجَاہُ (یَزْجُوْ زَجْوًا وَزَجْیًا تَزْجِیَۃً وَاَزْجَاہُ وَاَزْدَجَاہُ) چلایا، دفع کیا۔ واپس کیا۔ کَیْفَ تُزْجِیْ اَیَّامَكَ۔ تو اپنی بدنصیبی کے دن پھیر نہیں سکتا۔ مُزْجِیْ۔ تھوڑا یا ردی۔ ۴۔ مِزْجَاہ

زحزح

۱۲-۲ فَمَنْ زُحْزِحَ (لا بعد)	پھر جو کوئی دور کیا گیا	۳-۲
۱۲-۱۵ بِمُزَحْزِحِهٖ (مبعدہ)	اس کو بچانے والا	۲-۲

زَحَّہٗ (یَزُحُّہٗ زَحًّا) عَنْ مَّکَانِہٖ۔ جگہ سے ایک طرف کر دیا۔ زَحْزَحَہٗ

حَنَّ مَکَانَہٗ فَتَزَحْزَحَ جگہ سے دور کیا، اور وہ دور ہو گیا۔ زَحْزَحَہٗ دوری،

زحف

زَحْفُ الْجَیْشِ الْکَثِیْر) میدان جنگ میں ۸-۱۵

زَحَفَ (یَزْحَفُ زَحْفًا وَزُحُوْفًا) العسکرُ الی العدوِّ لشکر آہستہ آہستہ دشمن کی طرف اس لئے چلا کہ دشمن کی تعداد زیادہ ہے تَزَاحَفَ الْقَوْمُ فِی الْحَرْبِ۔ لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہو کر مٹھ بھیڑ ہوئے۔ زَحْف۔ بڑا لشکر جو دشمن سے مٹھ بھیڑ ہو ج زُحُوْف۔ زَحَّافَات۔ زمین کے ساتھ پیٹ لگا کر چلنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ

زخرف

بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ	ایک گھر سنہرا	۱۷-۹۳
وَرُخْرُفًا	اور سونے کے	۴۳-۳۵
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَہَا	پکڑی زمین نے رونق	۱۰-۲۴
زُخْرُفَ الْقَوْلِ	ملمع کی ہوئی باتیں	۶-۱۱۲

زَخْرَفَہٗ۔ زَیَّنَہٗ وَحَسَّنَہٗ۔ زَخْرَفَ الْکَلَامَ۔ کلام میں ملمع سازی کی، زُخْرُف۔ سونا، چیز کی خوبی، ملمع کی بات۔ زُخْرُف الْاَرْض ج زَخَارِف نبات کی خوب صورتی

زرب

زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَۃٌ (رُبُطٌ فَاخِرَۃٌ)	اور مخمل کے بچھونے جگہ جگہ پھیلے ہوئے	۸۸-۱۶

زَرَبَ (یَزْرُبُ زَرْبًا) المواشی۔ مویشیوں کو باڑے میں کیا۔ زَرَبَ لِلْغَنَمِ۔ بھیڑ بکری کے لئے باڑہ بنایا، زَرْب۔ صیاد کے چھپنے کی جگہ زِرْب ج زُرُوب۔ باڑہ۔ زُرْبِیّ۔ زُرْبِیَّۃ۔ وہ جگہ جہاں آدمی لیٹ سکے اور تکیہ کر سکے ج زَرَابِیّ

زرع

۳-۱ قَالَ تَزْرَعُوْنَ (اَزْرَعُ)	کہا تم کھیتی کرو گے	۱۲-۴۷
۳-۱ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَہٗ (تَنْبُتُوْنَہٗ)	کیا تم اس کو کرتے ہو کھیتی	۵۶-۶۴
۱۵-۱ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ	یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے	۵۶-۶۴
۱۹-۱ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	خوش لگتا ہے کھیتی والوں کو	۴۸-۲۹
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ	اور کھجور کے درخت اور کھیتی	۶-۱۴۱
وَمَقَاثِیَّ وَنَخِیْلٌ	اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں	۱۳-۴

غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ	جہاں کھیتی نہیں	۱۴-۳۷
کَزَرْعٍ اَخْرَجَ	جیسے کھیتی کونکالا	۴۸-۲۹
بَیْنَہُمَا زَرْعًا	دونوں کے بیچ میں کھیتی	۴۸-۳۲
یُخْرِجُ بِہٖ زَرْعًا	پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی	۳۹-۲۱
وَزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ	اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں	۲۶-۱۴۸
وَزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ	کھیتیاں اور گھر	۴۴-۲۶

زَرَعَ (یَزْرَعُ زَرْعًا وَزِرَاعًا) زمین میں زَرْعَہ (بیج) ڈالا۔ زَرَعَ الْاَرْضَ زمین کو زراعت کے لئے پھاڑا۔ قلبہ رانی کی۔ زَرَعَ اللّٰہُ النَّبَاتَ۔ اللہ نے انگوری اگائی، اور نشوونما کی۔ زُرِعَ لَہٗ بَعْدَ الشَّقَاوَۃِ۔ غریبی کے بعد آسودگی پہنچی۔ زَارَعَ (مُزَارَعَۃً) فُلَانًا۔ مزارع رکھا، کہ مالک بیج دے اور حصہ پر واہی کرے۔ اَزْرَعَ الزَّرْعَ۔ کھیتی اگی۔ تَزَرَّعَ الشَّیْءَ۔ رانی کی طرف موڑا۔ فَلَّاحٌ ج زُرَّاعٌ۔ زُرَّاعٌ۔ کتے کو بھی کہتے ہیں اَوْلَادُ زَارِعٍ۔ کتے کی نسل۔ مَزْرُوْعٌ۔ اولاد۔ زراعت۔ پیشہ واہی۔ مِزْرَاعٌ چغلخور، کیونکہ دلوں میں نفرت اگاتا ہے۔ زَرِیْعٌ۔ بارانی کھیتی،

زرق

یَوْمَئِذٍ زُرْقًا	اس دن نیلی آنکھیں	۱۰۲-۲۰

اَزْرَقَ (یَزْرَقُ زَرَقًا) اندھا ہوا۔ زَرِقَ (یَزْرَقُ زَرَقًا) البَصَرُ آنکھ پھری کہ سفیدی الٹ ہو گئی۔ اَزْرَق۔ نیلا رنگ والا۔ زَرَقٌ۔ ایک پرند جڑیا سے بڑا۔ عربوں کے نزدیک زرقاء آنکھ سب سے بری ہے زُرُوْق چھوٹی کشتی

زری

۳۷-۷ تَزْدَرِیْ اَعْیُنُکُمْ تمہاری آنکھیں حقیر جانتی ہیں ۱۱-۳۱

زَرَی (یَزْرِیْ زَرْیًا وَزِرَایَۃً وَمَزْرِیَۃً) زَرَاۃً (اَنْظُرْ) تَزَرَّی) ڈانٹا، حقیر جانا، عیب ناک کیا، اِزْدَرَاکَ وَازْدِرَاءَ حقیر کیا، بے عزت کیا۔ زَرِیّ۔ وہ حقیر کہ کسی گنتی میں نہ آوے

زعم

۱-۱ زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	دعوی کرتے ہیں منکر	۷-۶۴
۱-۱ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا	جیسے تو کہا کرتا ہے۔ ہم پر	۹۲-۱۷
۱-۱ زَعَمْتُمْ اَنَّکُمْ	تم بتلایا کرتے تھے	۹۴-۱۸
۱-۱ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ	کہتے ہو تم سوا اس کے	۵۶-۱۷
۱-۳ یَزْعَمُوْنَ اَنَّہُمْ	دعوی کرتے ہیں وہ۔	۶۰-۴

Marfat.com

۱-۳ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ جو تم دعوے کرتے تھے ۶-۲۲ و ۹۴
۱-۱۷ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ اور میں ہوں اس کا ضامن ۱۲-۷۲
۱-۱۷ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ اس کا ذمہ لیتا ہے ۶۸-۴۰
۱-۲۲ بِزَعْمِهِمْ اپنے خیال کے موافق ۶-۱۳۸

زَعَمَ (یَزْعُمُ زُعْمًا و مَزْعَمًا) شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا۔ زَعَمَ (یَزْعُمُ) بالمال کفیل ہوا، تَزَعَّمَ جھوٹ جوڑا، زَعَمَ (یَزْعُمُ زَعْمًا) فِیْہِ طمع کیا۔ اَزْعَمَ الْاَمْرُ کام ممکن ہوا۔ زَعَمَاتٌ بے بنیاد کہانیاں۔ زَعِیْمٌ کفیل، سردار، رئیس ج زُعَمَاء

زفر

۱-۱۷ زَفِيْرٌ وَشَهِيْقٌ چیخنا اور دھاڑنا ۱۱-۱۰۰
۱-۱۷ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ ان کو وہاں چلانا ہے ۲۱-۱۰۰
۱-۱۷ تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا جھنجلانا اور چلانا ۱۲-۲۵

زَفَرَتِ (تَزْفِرُ زَفْرًا و زَفِيْرًا) النَّارُ آگ نے جوش میں آواز نکالا، زَفَرَتِ الْاَرْضُ زمین نے انگوری باہر نکالی، زَفَرَ الرَّجُلُ آدمی نے لمبا سانس باہر نکالا۔ زَفَرَ الْحِمَارُ اَخَذَ فِی النَّهِيْقِ۔ زَفْر بھاری بوجھ کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھا کر لمبا سانس لیتا ہے۔ زُفَر بہادر، شیر، بحر بڑی نہر، جواد۔ امام زُفر مشہور ہیں۔ زَفِیر گدھے کا پہلا آواز، شہیق دوسرا یا آخری آواز۔ زُفْرَة گرم لمبا سانس۔ مشابہ آگ کے

زفف

۱-۳ اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ (لیزفون) اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے ۹۴-۳۷

زَفَّ (یَزِفُّ زَفًّا وَزُفُوْفًا و زَفِيْفًا) اسرع۔ زَفَّ (یَزِفُّ زَفًّا و زِفَافًا) العروس دلہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا۔ زَفَّ الْبَرْقُ بجلی چمکی۔ اَزَفَّ بڑا تیز۔ زُفُوف بٹیر مرغ

زقم

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ایک سخت سینڈھ کے سے ۵۶-۵۲
شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ درخت سینڈھ کا ۴۴/۳۷ ۶۲/۴۳

زَقَمَ (یَزْقَمُ زَقْمًا و اَزْقَمَ) لقمہ بنایا اور نگل گیا۔ زَقَّمَهٗ اسے تھوہر کھلایا۔ تَزَقَّمَ اللَّبَنَ دودھ زیادہ پیا۔ زَقُّوْم اہل النار کی خوراک نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زَقُّوْمَة طاعون

زکر

دُعَاءَ زَكَرِيَّا رَبَّهٗ پکار زکریا سے اپنے رب کو ۳-۳۸

زکی

۱-۱ مَا زَكٰى مِنْكُمْ (اطہر) نہ سنورتا تم سے ایک شخص بھی ۲۴-۲۱
۱-۲ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا جس نے اس کو سنوار لیا ۹۱-۹ (طہرھا)
۱-۵ وَمَنْ تَزَكّٰى جو سنورلیگا ۳۵-۱۸
۱-۵ جَزَآءُ مَنْ تَزَكّٰى جو پاک ہوا ۲۰-۷۶
۱-۵ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى بھلا ہوا اس کا جو سنورا ۸۷-۱۴
۳-۴ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ (یطہر) بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے ۴-۴۹
۳-۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ ولیکن اللہ سنوارتا ہے ۲۴-۲۱
۳-۳ وَيُزَكِّيْهِمْ اور پاک کرے ان کو ۳-۱۲۹
۳-۳ وَيُزَكِّيْكُمْ اور پاک کرتا ہے تم کو ۳-۱۵۱
۳-۳ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جانوں کو ۴-۴۹
۳-۳ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا اور برکت کرے تو ان کو اس سبب سے ۹-۱۰۳
۳-۵ فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ سو سنوریگا اپنے فائدہ کو ۳۵-۱۸
۳-۵ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو ۹۲-۱۸
۳-۵ لَعَلَّهٗ يَتَزَكّٰى شاید کہ وہ سنورتا ۳-۸۰
۳-۵ اَلَّا يَزَّكّٰى (تا مدغم) یہ کہ نہ درست ہوتا ۸۰-۷
۳-۵ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى (تا مدغم ہے) اس کی طرف کہ سنور جائے ۷۹-۱۸
۳-۱۳ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ مت بیان کرو اپنی خوبیاں ۵۳-۳۲
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ جو دو تم دو زکوٰۃ سے ۳۹-۳۰
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً بہتر اس سے پاکیزگی میں ۸۱-۱۸
مِنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً اور ستھرائی ۱۳-۱۹
غُلٰمًا زَكِيًّا لڑکا ستھرا ۱۹-۱۹
نَفْسًا زَكِيَّةً جان ستھری ۷۴-۱۸
۲-۲۱ اَزْكٰى لَكُمْ طَعَامًا (حل) بڑی ستھرائی ہے ۲۴-۲
۱-۲۱ اَزْكٰى طَعَامًا (احل) طعام میں ستھرا ہے ۱۹-۱۸
۱-۲۱ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وہ خوب ستھرائی ہے ۲۸-۲۴
بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ نماز اور زکوٰۃ کا ۳۱-۱۹
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ اور دو زکوٰۃ ۴۳-۲

زَكَا (یَزْكُوْ زَكَاءً و زُكُوًّا و زَكِيَ یَزْكٰى زَكًا) الزرع کھیتی بڑھی، زکا الرجل سنورا، متنعم ہوا، زکا الارض طیبت۔ زَكَّاهُ اللّٰهُ اسے اللہ

نے پاک کیا، سنورا۔ اس سے زکوٰۃ لی۔ زکی مالہ۔ اس نے زکوٰۃ ادا کی، تزکی۔ تصدق۔ زکوٰۃ۔ مال اللہ کے لئے دینا کہ باقی مال حلال طیب ہو جائے ج زکوٰات۔ تزکیہ۔ پاک کرنا۔ زکی۔ ج ازکیاء۔ م زکیۃ۔ حلال، پاک، درست،

زلزل

۲-۱۱ وَمُزَلْزَلُوا (حرکت دیا گیا) اور جھڑجھڑائے گئے ۲/۲۱۴ و ۳۳/۱۱

۲-۱۴ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ جب ہلا ڈالے زمین کو ۹۹-۱

زِلْزَال (حرکت)

۲-۱۴ زِلْزَالَهَا اس کے بھونچال سے ۹۹-۱

۲۲-۱۲ زِلْزَالًا شَدِيْدًا زور کا جھڑجھڑانا ۳۳-۱۱

۲۲-۱۲ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ بھونچال قیامت کا ۲۲-۱

(الحرکۃ الشدیدۃ)

زَلْزَلَ (زَلْزَلَةً زِلِّزَالًا) اللّٰہُ الْاَرْضَ۔ اَرْجَفَهَا۔ بھونچال سے حرکت دی۔ زَلْزَلَهٗ۔ اس کو خوف دلایا۔ زَلْزَلَ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو زبردستی سے تیز چلایا۔ زَلْزَلَةٌ۔ بھونچال ج زَلَازِلُ۔ سخت شدید ہول

(نوٹ) صاحب صراح اور منتہی اکلابہ اس کو زل میں لائے ہیں،

زلف

۲-۱ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ اور پاس پہنچا دیا ہم نے اسی جگہ دوسروں کو ۲۶-۶۴

(قریبنا)

۲-۲ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ (قربت) اور نزدیک لائی جائے بہشت ۵۰-۳۱

۲-۲ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جب بہشت نزدیک لائی جائے ۸۱-۱۳

رَاَوْهُ زُلْفَةً (قریبا) دیکھیں گے کہ وہ پاس آ گیا ۶۷-۳۷

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ (زلفۃ) کچھ ٹکڑوں میں رات کے ۱۱۴-۱۱

(طائفۃ)

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اللہ کی طرف قریب کے رتبہ میں ۳۹-۳

عِنْدَنَا زُلْفٰى (قربی) ہمارے پاس تمہارا درجہ ۳۴-۳۷

عِنْدَنَا لَمُزْلَفٰى ہمارے پاس مرتبہ ہے ۳۸-۴۰

زَلَفَ (يَزْلِفُ زُلْفًا وَزَلِيْفًا وتَزَلَّفَ وازْدَلَفَ) نزدیک اور قریب ہوا۔ زَلَّفَ (يُزَلِّفُ تَزْلِفًا) الشیٔ۔ قریب کیا۔ ازلف۔ قربہ۔ زُلْفٰى۔ قربت۔ زُلْفَة۔ قرب، درجہ، منزلت، رات کا حصہ ج زُلَف۔ زُلُفَات۔

زلق

۲-۳ لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ پھسلا دیں تجھ کو اپنی نگاہوں سے ۵۱-۶۸

۱-۲۲ صَعِيْدًا زَلَقًا میدان صاف ۱۸-۴۰

زَلَقَ (تَزْلَقُ زَلْقًا) القدمُ۔ پاؤں پھسلا۔ زَلَقَهٗ (يَزْلِقُ زَلْقًا و زَلَّقَهٗ وَاَزْلَقَهٗ) اسے پھسلایا، دور کیا۔ ایک طرف کیا۔ زَلَقَ رَأْسَهٗ سر منڈایا۔ زلق الادھاء سنگریزہ۔ زَلَقَ بَدَنَهٗ۔ تیل وغیرہ بدن پر لگا کر پھسلاوٹ پیدا کر دی۔ اَزْلَقَهٗ بِبَصَرِهٖ۔ بہت غصہ اور تیز نظر سے گھور کر دیکھا۔ زَلَقٌ۔ زَلَاقٌ۔ جہاں پھسلن پیدا ہو جائے اور قدم نہ جم سکے۔ زَلِقٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔ زَلِيْقٌ۔ بچہ ساقط،

زلل

۱-۱ فَاِنْ زَلَلْتُمْ پھر اگر تم پھسلنے لگو ۲۰۹-۲

۱-۲ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ پھر ان کو شیطان نے ۳۶-۲

۱-۱۱ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ ان کو بہکا دیا شیطان نے ۱۵۵-۳

۱-۳ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بگڑ جائے کسی کا پاؤں ۹۴-۱۶

زَلَّ (يَزِلُّ زَلًّا وزَلَلًا وزُلُوْلًا وزَلِيْلًا) وَمِنْ اَثَرِهٖ پھسلنا اور گرنا۔ زَلَّ عَنِ الْحَقِّ۔ حق سے انحراف کیا۔ زَلَّ عُمْرُهٗ۔ عمر گذرنی۔ اِسْتَزَلَّهٗ۔ اسے پھسلایا، بہکایا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ زَلَلِيْ۔ گناہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ مَاءٌ زُلَالٌ۔ پانی صاف اور ٹھنڈا جو گلے سے فوراً پھسل کر معدہ میں گر جاوے،

زلم

وَالْاَزْلَامِ رِجْسٌ اور پانسے گندے ہیں ۵-۹۰

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ۳-۵

زَلَمٌ۔ اَزْلَامٌ۔ وہ چھوٹا تیر جس میں پر نہیں اور نہ پھل،

زلی

اِلٰى سَقَرَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا دوزخ کی گرد و گرد ۲۶-۷۱

اِلَى الْجَنَّةِ نُصْلِيْهَا جنت کو گرد و گرد ۲۶-۷۳

زُلْزِلَتْ۔ جماعت فوج۔ زَلْزَلَهٗ (يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً وزِلِّيْزَالًا) بانسری سے گایا۔ مزمار۔ مزلاۃ بانسری، مزامیر۔ ج ۳ ہیں

زمل

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ اے کپڑے میں لپٹنے والے ۱-۷۳

(الملتفف بثیابہ)

Marfat.com

زَمَّلَ الشیئَ۔ چھپا دیا۔ کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ تَزَمَّلَ (التَّزَمُّلَ وَازْدَمَلَ) بثوبہ۔ تلفف۔ زَمِلٌ۔ زُمَّلٌ۔ زُمَیْلٌ۔ زُمَّلٌ۔ کپڑا اوڑھ کر سونے والا۔ مُزَمِّلٌ والمُتَزَمِّلُ۔ کپڑا اوڑھنے والا،

زهر

شَمْسًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا — دھوپ اور نہ ٹھنڈ — ۷۶-۱۳

(تشاۃ البرد)

اِزْمَهَرَّ الْیَوْمُ اِشْتَدَّ بَرْدُہٗ۔ زَمْهَرِیْرٌ۔ شدید سردی۔ زَمْهَرَتِ الْعَیْنُ۔ آنکھ غصہ سے سرخ ہو گئی

زنجبیل

مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا — ملونی ہے اس کی سونٹھ — ۷۶-۱۹

زنم

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ — اسکے پیچھے بدنام (ولدالزنی) — ۶۸-۱۳

زنی

۱-۳ وَلَا یَزْنُوْنَ — اور بدکاری نہیں کرتے — ۲۵-۶۸

۱-۱۳ وَلَا یَزْنِیْنَ — اور وہ عورتیں بدکاری نہ کریں — ۶۰-۱۲

۱-۱۵ وَالزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ — بدکاری کرنے والی عورت اور مرد — ۲۴-۲

۱-۱۵ زَانِیَةٌ — بدکار عورت — ۲۴-۳

۱-۱۵ زَانٍ (ج زُنَاۃ) — بدکار مرد — ۲۴-۳

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی — اور پاس نہ جاؤ زنا کے — ۱۷-۳۲

زَنٰی (یَزْنِیْ زِنًی وَزِنَاءً وَزَانِیْ مُزَانَاۃً وَزِنَاءً) بدکاری کی، فا۔ زَانٍ ج زُنَاۃٌ۔ مر۔ زَانِیَۃٌ ج زَوَانٍ۔ زَنَّۃٌ۔ اس کو زنا کی نسبت دی یا زانی کہا۔ اَزْنَاہُ۔ اسے زنا پر آمادہ کیا۔ زَنَّاءَۃٌ۔ زیادہ بدکار یا بندر

زهد

۱-۱۵ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ — بیزار — ۲۰-۱۲

زَهِدَ (یَزْهَدُ وَزَهُدَ یَزْهُدُ زُهْدًا وَزَهَادَۃً) عنہ۔ اس سے بے غرض ہوا اور چھوڑ دیا۔ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا۔ دنیا سے عبادت کے لئے الگ ہوا۔ فا۔ زَاهِدٌ ج زَاهِدُوْنَ۔ زُهَّادٌ۔ اور جسے چھوڑا وہ مَزْهُوْدٌ

زهر

زَهْرَۃَ الْحَیٰوۃِ — رونق دنیا کی — ۳۰-۱۳۱

(زینتہا وبہجتہا)

زَهَرَ (یَزْهَرُ زُهُوْرًا) السراج او الوجہ۔ سورج یا منہ روشن ہو گیا

زَهَرَ (یَزْهَرُ وَزَهُرَ یَزْهُرُ زُهْرَۃً) الرجل۔ صاحب حسن اور رونق ہوا

اَزْهَرَ النَّارُ۔ آگ جلائی۔ زُهْرَۃٌ۔ ستارے کا نام فاطمۃ الزہراء

اَزْهَارٌ۔ سورج چاند۔ زَهْرَاوَانِ۔ سورہ بقرہ اور آل عمران

زهق

۱-۱ زَهَقَ الْبَاطِلُ — نکل بھاگا جھوٹ — ۸۱-۱۷

۱-۳ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ — اور نکلے ان کی جان — ۵۵-۹

(تخرج)

۱-۱۵ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ (ذاھب) — وہ جاتا رہتا ہے — ۱۸-۲۱

۱-۱۹ كَانَ زَهُوْقًا — ہے نکل بھاگنے والا — ۸۱-۱۷

زَهَقَ (یَزْهَقُ زَهْقًا وَزُهُوْقًا) الروح۔ روح جسم سے نکل گیا

زَهَقَ الشَّیْءُ — چیز باطل یا ہلاک ہوئی۔ زَهَقَ الْبَاطِلُ۔ جھوٹ مضمحل ہو گیا

زوج

۱-۳ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ — اور بیاہ دیں گے ہم ان کو حوریں — ۵۴-۲۰

۱-۳ زَوَّجْنٰكَهَا — ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دے دیا — ۳۳-۳۷

۲-۳ نُفُوْسٌ زُوِّجَتْ — جوڑے باندھے جائیں — ۸۱-۷

۳-۳ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا — یا دیتا ہے ان کو جوڑے — ۴۲-۵۰

(یجعلہم)

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو — ۲۱-۹۰

بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۲-۱۰۲

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے بنایا اس کا جوڑا — ۷-۱۸۹

فِیْ زَوْجِهَا — اپنے خاوند کے حق میں — ۵۸-۱

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا — ۴-۱

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ — اور تیری عورت جنت میں — ۴-۳۵

وَلِزَوْجِكَ — اور تیری عورت کا — ۲۰-۱۱۷

اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ — رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو — ۳۳-۷

اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہا ایک عورت — ۴-۲۰

مَكَانَ زَوْجٍ — کی جگہ دوسری عورت کو — ۴-۲۰

خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ — پیدا کیا اس میں جوڑا نر — ۷۵-۶

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں ہوں گی پاکیزہ — ۲-۲۵

فِیْ اَزْوَاجِ اَدْعِیَائِهِمْ — جورو اپنے لے پالکوں کی — ۳۳-۳۷

وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا — اور چھوڑ جاویں عورتیں — ۲-۲۴

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا — بنایا تم کو جوڑے — ۱۱-۴۲

اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ	اپنی کسی عورت سے	۶۶-۳
اَزْوَاجَہٗ	اس کی عورت کو (نبی)	۳۳-۵۳
ذَھَبَتْ اَزْوَاجُھُمْ	عورتیں جاتی رہی ہیں	۶۰-۱۱
وَصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ	تو وصیت کر دیویں اپنی عورتوں کیواسطے	۲-۲۴۰
اَنْ یَّنْکِحْنَ اَزْوَاجَھُنَّ	نکاح کرلیں اپنے انہی خاوندوں سے	۲-۲۳۲
قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ	کہو اپنی عورتوں کو	۳-۵۹
وَاَزْوَاجُکُمْ	اور تمہاری عورتیں	۹-۲۴
زَوْجٍ بَھِیْجٍ (صنف)	رونق کی چیزیں	۵۰-۷
زَوْجٍ کَرِیْمٍ	ہر قسم کی خاصی چیزیں	۲۶-۷
فَاکِھَۃٍ زَوْجَانِ (نوعان)	میوہ قسم قسم کا ہوگا	۵۵-۵۲
خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ	بنائے ہم نے جوڑے	۵۱-۴۹
جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ	بنائے ہم نے جوڑے	۱۳-۳
مِنْ شَکْلِہٖ اَزْوَاجٌ	اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں	۳۸-۵۸
ثَمٰنِیَۃَ اَزْوَاجٍ	پیدا کئے آٹھ نر مادہ	۶-۱۴۳
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا	جنے بنائے جوڑے سب چیز کے	۳۶-۳۶
اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ	طرح طرح کے	۲۰-۱۳۱
اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً (اصنافا)	تین قسم پر	۶-۵۰-۷
فَاَخْرَجْنَا بِہٖ اَزْوَاجًا	پھر نکالے ہم نے اس سے طرح طرح کی سبزی	۲۰-۵۳
اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ	اکٹھا کرو گنہگاروں کو اور ان کے	۳۷-۲۲
وَاَزْوَاجَھُمْ (قرناءھم)	ساتھیوں کو	

زَوَّجَہٗ۔ اس مرد کا اس عورت سے نکاح کیا۔ زَاوَجَہٗ۔ اسے ملایا اور قریب کیا۔ تَزَوَّجَ۔ عورت سے نکاح کیا۔ اہل والا ہو گیا۔ تَزَوَّجَتِ النَّوْمُ۔ اسے نیند آ گئی۔ اِزْدَوَجَ الْکَلَامُ۔ بات مشابہ ہو گئی۔ زَوْجٌ۔ خاوند۔ بیوی۔ ایک جنس۔ ساتھی۔ زَوْجٌ نَعَال۔ جوتی کا جوڑا۔ زَوْجَۃٌ۔ عورت ج زَوْجَات زَوَاجٌ۔ شادی سے اسم ہے۔

زود

۵-۱۱ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ	اور زاد راہ لے لیا کرو کہ بیشک	۱۹۷-۲
خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی	بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا ہے سوال سے	۱۹۷-۲

زَادَ (یَزُوْدُ زَوْدًا) زاد راہ تیار کیا اور لیا۔ اَزَادَہٗ وَزَوَّدَہٗ۔ اسے زاد راہ دیا۔ تَزَوَّدَ۔ زاد راہ لیا۔ زَادٌ ج اَزْوِدَۃٌ۔ اَزْوَادٌ۔ مِزْوَدٌ۔ توشہ دان ج مَزَاوِدُ۔

زور

۱-۱ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	جا دیکھیں تم نے	۲-۱۰۲
۶-۳ تَزَاوَرُ عَنْ کَھْفِھِمْ	بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے	۱۸-۱۷

(تَزَاوَرَ یا تَتَزَاوَرُ اصل ہے۔ قبیل)

قَوْلَ الزُّوْرِ	جھوٹی بات سے	۳۰-۲۲
مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا	بات سے اور جھوٹی	۲-۵۸
لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ	نہیں شامل ہوتے جھوٹے کام میں	۷۲-۲۵
ظُلْمًا وَّزُوْرًا	بے انصافی اور جھوٹ پر	۴-۱۲۵

زَارَہٗ (یَزُوْرُ زِیَارَۃً وَمَزَارًا وَزَوْرًا وَزُوَارًا وَزُوَارَۃً) اسے ملنے اور دیکھنے کے لئے آیا۔ فا۔ زائر ج زَائِرُوْنَ۔ زُوَّرٌ۔ زُوَّرٌ (یَزُوْرُ زَوْرًا) جھکا ٹیڑھا ہوا۔ زَوَّرَ۔ زَوَّرَ الْکِتَابَ۔ جھوٹ موٹ لکھا یا۔ زَوَّرَ الْکَلَامَ۔ کلام باطل کی۔ زَوَّرَ عَلَیْہِ۔ اس پر بہتان باندھا۔ اَزَارَہٗ۔ اسے زیارت پر آمادہ کیا۔ تَزَاوَرَ الْقَوْمُ۔ ایک دوسرے کی زیارت کی۔ زُوْرٌ۔ بطل۔ کذب باطل۔ شرک بالله۔ مَزَارَاتٌ واحد مَزَارٌ

زول

۱-۱ فَمَا زَالَتْ تِّلْکَ دَعْوٰھُمْ	پس برابر یہی ان کی پکار رہی	۱۵-۲۱
۱-۱ وَلَئِنْ زَالَتَا	اور اگر ٹل جاویں دونوں	۴۱-۳۵
۱-۳ لِتَزُوْلَ مِنْہُ الْجِبَالُ	تاکہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ	۴۶-۱۴
۱-۳ اَنْ تَزُوْلَا	کہ ٹل جاویں دونوں	۴۱-۳۵
۲۲-۱ مَا لَکُمْ مِّنْ زَوَالٍ	تم کو نہیں دنیا سے کچھ ٹلنا	۴۴-۱۴

زَالَ (یَزُوْلُ زَوْلًا وَزَوَالًا) ٹل گیا۔ زَالَ عَنْہُ لَحْمُہٗ۔ اس کی حرکت مٹ گئی۔ زَوَال۔ سورج ڈھلنا۔ زَالَ (یَزُوْلُ زَوَالًا) الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا۔

زیت

یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ	قریب ہے تیل اس کا روشن ہو	۳۵-۲۴
وَالزَّیْتُوْنَ	اور زیتون کے	۹۵-۱
وَالزَّیْتُوْنِ	اور زیتون کی	۱-۹۵
زَیْتُوْنَۃٍ	وہ زیتون ہے	۳۵-۲۴
زَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا	زیتون اور کھجوریں	۲۹-۸۰

زَاتَ (یَزِیْتُ زَیْتًا وَزَیَتَ) الطعام۔ طعام میں زیتون کا تیل ڈالا یا زیتون سے مرغن کیا۔ اَزَاتَ۔ تیل زیادہ ہوا۔ زَیْتٌ ج زُیُوْت

Marfat.com

کنوکا تیل۔ زیتون۔ درخت کا نام ہے پھل کو زَیْتُوْنَہ کہتے ہیں جو کہ دو اقسام ہے

زِیَادَۃ

۱-۱	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ	پھر بڑھا دی اللہ نے	۲-۱۰
۱-۱	فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	زیادہ کیا ان کا ایمان	۳-۱۷۳
۱-۱	زَادَهُ بَسْطَةً	اور زیادہ فراخی دی اس کو	۲-۲۴۷
۱-۱	زَادَهُمْ نُشُوْرًا	بڑھا دیا ان کا بدکنا	۲۵-۶۰
۱-۱	زَادَهُمْ هُدًى	عطا فرمائی ہدایت	۴۷-۱۷
۱-۱	زَادَهُ كَرَمًا فِي الْخَلْقِ	زیادہ کر دیا تمہارے بدن	۷-۶۹
۱-۱	زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان	۹-۱۲۴
۱-۱	فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان	۹-۱۲۴
۱-۱	فَزَادَهُمْ رِجْسًا	بڑھا دی گندگی	۹-۱۲۵
۱-۱	فَمَا زَادُوْهُمْ	نہیں بڑھایا انکے حق میں	۱۱-۱۰۱
۱-۱	فَزَادَهُمْ رُهْقًا	پھر وہ اور زیادہ گھر جانے لگے	۷۲-۶
۱-۱	مَا زَادُوْكُمْ اِلَّا	نہ بڑھائے تمہارے لئے	۹-۴۷
۱-۱	زِدْهُمْ هُدًى	زیادہ دی ہم نے ان کو سوجھ	۱۸-۱۳
۱-۱	زِدْهُمْ عَذَابًا	زیادہ دیں گے ان کو عذاب	۱۶-۸۸
۱-۱	زِدْهُمْ سَعِيْرًا	بھڑکویں گے ہم آگ	۱۷-۹۷
۱-۱	ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	پھر بڑھتے گئے کفر میں	۳-۹
۱-۱	فَاِنْهُمْ اِلَّا ازْدَادُوْا	اور زیادہ ہوئے ان پر تو	۱۸-۲۵
۱-۳	يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ	زیادہ کرتا ہے پیدائش میں	۳۵-۱
۱-۳	وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا	اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو	۱۷-۸۲
۱-۳	فَمَا يَزِيْدُوْهُمْ اِلَّا	اور نہیں کرتا ان کو	۱۷-۷۰
۱-۵	مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ	زیادہ کرے اسکو اس کا مال	۲۱-۷۱
۱-۵	فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْ	زیادہ کیا ان کو میری پکارنے	۷۱-۶
۱-۳	وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً	اور زیادہ دے گا تم کو زور میں	۱۱-۵۲
۱-۳	اَوْ زِيْدَ عَلَيْهِ	مگر اس سے زیادہ	۳-۱۴۷
۱-۳	بَلْ يَزِيْدُوْنَ ۱		
۱-۳	وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ	اور گنہگاروں پر بڑھ مت رکھ	۷۱-۲۸
۱-۳	فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ	سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا	۱۱-۶۳
۱-۳	اَنْ اَزِيْدَ	یہ کہ زیادہ دوں میں ان کو	۷۴-۱۵
۱-۳	وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ	اور زیادہ بھی دینگے نیکی کرنیوالوں کو	۳-۵۸

زِیْغ

۱-۱	مَا زَاغَ الْبَصَرُ	بہکی نہیں نگاہ	۵۳-۱۷
۱-۱	فَلَمَّا زَاغُوْا	جب پھر گئے	۶۱-۵
	(عدلوا عن الحق)		
۱-۱	وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	جب بہکنے لگیں آنکھیں	۳۳-۱۰
۱-۱	اِذْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ	یا چوک گئیں ان سے ہماری آنکھیں	۳۸-۲۷
	(مالت عن کل شیئ الی الضد)		
۱-۲	اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ	پھیر دیئے اللہ نے دلوں	۶۱
	(املہا عن الھدی)		
۱-۳	كَادَ يَزِيْغُ (یمیل)	قریب تھا کہ پھر جاویں	۹
۱-۳	وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ	اور جو کوئی پھرے ان سے	۳۳
	(یعدل عن)		

Marfat.com

۲-۱۳ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا — نہ پھیر تمہارے دلوں کو ۳-۸
۲۲-۱ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ — انکے دلوں میں کجی ہے ۳-۷
(میل عن الحق)

زَاغَ (یَزِیْغُ زَیْغًا وزَیَغَانًا وزَیْغُوْغَةً) پھرا، جھکا، کج ہوا۔ زَاغَ الْبَصَرُ تھکی آنکھ۔ اَزَاغَ۔ زَیَّغَ۔ ٹیڑھا کیا۔ تَزَایَغَ۔ تمایل۔ فَازَالَغَ ج زَائِغَة۔ زَائِغُوْن۔ زاغ۔ کوا

زیل

۱-۱ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ — پھر رہے تم دھوکے ہی میں ۴۰-۳۴
۳-۱ فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ (میزنا) — پھر تڑا دیں گے ہم آپس میں ۱۰-۲۸
۵-۱ لَوْ تَزَیَّلُوْا (تمیزوا) — اگر وہ ایک طرف ہو جائے ۴۸-۲۵
۱-۳ لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمُ — ہمیشہ رہیگا اس عمارت سے ۹-۱۱۰
۱-۳ وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہینگے ۲-۲۱۷
۱-۳ وَلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ — اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں ۱۱-۱۱۸
۱-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳
زَالَ (یَزَالُ یَزِیْلُ زَیْلًا) عَنْ مَكَانِهٖ۔ ایک طرف کیا (مَازِلْتُ اَفْعَلُ) میں ہمیشہ کرتا رہا۔ زَیْلَهٗ۔ فَرِّقْهُ۔ تَزَایَلُوْا۔ تَزَیَّلُوْا۔ تفرقوا زَیْل۔ فریقین کا درمیانی فرق

زین

۱-۳ زَیَّنَ لَهُمْ — بھلے کر دکھائے ان کو ۶-۴۳
۱-۳ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ — مزین کر دیا بہت سے ۶-۱۳۷
۱-۳ زَیَّنَهٗ فِیْ (حسنہ) — اچھا کر دکھایا ۴۹-۷
۱-۳ فَزَیَّنُوْا لَهُمْ — پھر انہوں نے خوبصورت بنا دیا ۴۱-۲۵
۱-۳ زَیَّنَّا لِكُلِّ — ہم نے مزین کر دیا ۶-۱۰۸
۱-۳ زَیَّنَّا السَّمَآءَ — رونق دی ہم نے آسمان کو ۶۷-۵
۱-۳ زَیَّنَّاهَا — رونق دی ہم نے اس کو ۵۰-۶
۳-۱ زَیَّنَّهَا لِلنّٰظِرِیْنَ — اور ہم نے رونق دی اس کو ۱۵-۱۶
۷-۱ وَازَّیَّنَتْ (رت، زے بدلکے) — اور مزین ہو گئی ۱۰-۱۴
۲-۳ زُیِّنَ لِلنَّاسِ — فریفتہ کیا گیا لوگوں کو ۲-۱۴
۲-۳ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ — فریفتہ کیا ہے کافروں کو ۲-۲۱۲
۲-۳ زُیِّنَ لِلْكٰفِرِیْنَ — فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو ۶-۱۲۲
۲-۳ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ — پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو ۱۰-۱۲
۲-۳ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ — بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام ۴۷-۱۴
۲-۳ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ — بھلے دکھا دئے فرعون کو ۴۰-۳۷
۹-۳ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ — میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا ۱۵-۳۹
زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ — اللہ کی زینت کو ۷-۳۲
مِنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ — قوم فرعون کے زیور کا ۲۰-۸۷
یَوْمُ الزِّیْنَةِ — جشن کا دن ۲۰-۵۹
زِیْنَةً لَّهَا — اسکی رونق ۱۸-۷
مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِیْنَةٍ — دکھلاتی پھریں اپنا سنگار ۲۴-۶۰
بِزِیْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ — ایک رونق جوتا رہتے ہیں ۳۷-۶
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِیْنَةً — تاکہ سوار ہو لو اور زینت کے لیے ۱۶-۸
فِیْ زِیْنَتِهٖ — اپنی ٹھاٹھ سے ۲۸-۷۹
زِیْنَتَهَا — اس کی زینت ۱۱-۱۵
وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ — اور نہ دکھلائیں اپنا سنگار ۲۴-۳۱
خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ — لے لو اپنی آرائش ۷-۲۱
زَانَهٗ (یَزِیْنُهٗ زَیْنًا) ضد شانہ۔ زَانَ الشَّیْءُ چیز کو خوبصورت بنایا۔ زَیَّنَهٗ۔ اَزَانَهٗ۔ بمعنی زانہ۔ تَزَیَّنَ۔ اِزَّیَّنَ۔ وَازْدَانَ۔ مطاع زَیْن۔ زَیْن۔ ضد شین ج اَزْیَان۔ امراض الزینۃ بخار کے نزدیک جو بیماریاں بالوں، جلد، ناخن، کلفت اور نمش وغیرہ سے متعلق ہوں مزین۔ حجام اور حلاق۔

سأل (ہمز)

سَأَلَ

۱-۱ سَأَلَ سَائِلٌ — مانگا ایک مانگنے والے نے ۷۰-۱
۱-۱ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ — ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت ۵-۱۰۲
۱-۱ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا — پوچھینگے اس سے دوزخ کے داروغے ۶۷-۸
۱-۱ سَأَلَكَ عِبَادِیْ — تجھ سے پوچھیں میرے بندے ۲-۱۸۶
۱-۱ سَأَلُوْا مُوْسٰی — مانگ چکے ہیں موسٰی سے ۴-۱۵۳
۱-۱ مَا سَأَلْتُمُوْهُ — جو تم مانگتے ہو ۲-۶۱
۱-۱ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ — اور اگر تو ان سے پوچھے ۲۹-۶۱
۱-۱ مَا سَأَلْتُمُوْهُ — جو تم نے اس سے مانگی ۱۴-۳۴
۱-۱ سَأَلْتُمُوْهُنَّ — جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے ۳۳-۵۳
۱-۱ اِنْ سَأَلْتُكَ — اگر تم سے پوچھوں ۱۸-۷۶

Marfat.com

۱-۱ مَاسَاَلْتُكُمْ جو میں نے تم سے مانگا ہو ۳۴-۴۷
۱-۲ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى جیسے سوال ہو چکے ہیں موسے سے ۲-۱۰۸
۱-۲ ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ پھر ان سے چاہے دین سے پھر جانا ۳۲-۱۴
۱-۲ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جب بیٹی جیتی گاڑی گئی پوچھی جاوے ۸۱-۸
۱-۳ يَسْاَلُ اَيَّانَ پوچھتا ہے کب ہوگا ۷۵-۶
۱-۳ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ نہ پوچھے گا دوست دار ۷۰-۱۰
۱-۳ لِيَسْاَلَ الصّٰدِقِيْنَ تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے ۳۳-۸
۱-۳ يَسْئَلُ مَنْ فِي اس سے مانگتے ہیں جو ہیں ۵۵-۲۹
۱-۳ لَا يَسْئَلْكُمْ نہ مانگے گا تم سے ۴۷-۳۶
۱-۳ اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا اگر مانگے تم سے وہ مال ۴۷-۳۷
۱-۳ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ نہیں سوال کرتے لوگوں سے ۲-۲۷۳
۱-۳ يَسْئَلُوْنَكَ تجھ سے پوچھتے ہیں ۲-۱۸۹
۱-۳ وَمَا تَسْئَلُهُمْ اور تو نہیں مانگتا ان سے ۱۲-۱۰۴
۱-۳ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے ۲-۱۰۸
۱-۳ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا اگر پوچھو گے ایسی باتیں ۵-۱۰۱
۱-۱۳ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا سو مت پوچھ مجھ سے ۱۱-۴۷
۱-۱۳ لَا تَسْئَلُوْا عَنْ نہ پوچھو ۵-۱۰۱
۱-۳ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا اس سے پوچھوں تجھ سے ۱۱-۴۷
۱-۳ لَا اَسْئَلُكُمْ نہیں مانگتا میں تم سے ۱۱-۲۹
۱-۳ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی ۲۰-۱۳۲
۱-۶ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے ۲۳-۶۶
۱-۶ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں ۱۸-۱۹
۱-۶ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامِ سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار ۴-۱
(ایک تا حرف ہے) رہو قرابت والوں سے
۱-۴ لَا يُسْئَلُ عَنْهَا اس سے پوچھا نہ جاویگا ۲۱-۲۳
۱-۴ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖ نہ پوچھا جاوے گا ۵۵-۳۹
۱-۴ هُمْ يُسْئَلُوْنَ ان سے پوچھا جاوے ۲۱-۲۳
۱-۴ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اور تم سے پوچھا نہیں جاویگا ۲-۱۱۹
۱-۴ وَلَا تُسْئَلُوْنَ اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے ۲-۱۳۴
۱-۱۵ سَاَلَ سَآئِلٌ مانگا ایک مانگنے والے نے ۷۰-۱

(دعا دابہ۔ مراد نضر بن حارث جس نے کہا، اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ الآیۃ)

۱-۱۵ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِيْٓ اور مانگنے والوں کو ۷۰-۲
۱-۱۵ لِّلسَّآئِلِيْنَ پوچھنے والوں کے لیے ۱۲-۷
۱-۱۶ كَانَ مَسْئُوْلًا عہد سے پوچھا جاویگا ۱۷-۳۴
۱-۱۶ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ وہ سوال کئے جاویں گے ۳۷-۲۴
۱-۱۱ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ پوچھ بنی اسرائیل سے ۲-۲۱۱
۱-۱۱ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ پوچھ ان سے کون سا انکا ۶۸-۴۰
۱-۱۱ فَاسْئَلْهُ مَا بَالُ پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ۱۲-۵۰
۱-۱۱ فَاسْئَلِ الَّذِيْنَ پوچھ ان سے ۱۰-۹۴
۱-۱۱ فَاسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ پوچھ لے گنتی والوں سے ۲۳-۱۱۲
۱-۱۱ وَاسْئَلْهُمْ ان سے پوچھ ۷-۱۶۳
۱-۱۱ فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ پوچھو ۲۱-۴۳
۱-۱۱ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مانگو اللہ سے ۴-۳۲
۱-۱۱ فَاسْئَلُوْهُنَّ طلب کرو عورتوں سے ۳۳-۵۳
۱-۱۱ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا اور وہ بھی طلب کریں ۶۰-۱۰
۱-۹ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ سو ہم ضرور پوچھیں گے ۷-۶
۱-۹ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے ۷-۶
۱-۹ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ہم ان سب سے پوچھیں گے ۱۵-۹۲
۱-۱۰ وَلْيَسْئَلُوْا اور وہ ضرور پوچھے جاویں گے ۱۳-۲۹
۱-۱۰ وَلَتُسْئَلُنَّ اور تم سے ضرور پوچھا جاویگا ۱۶-۵۶
۱-۲۲ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ تیری دنبی مانگنا ۳۸-۲۴
۱-۲۲ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ دیا گیا تم کو تمہارا سوال ۲۰-۳۶

سَاَلَ (یَسْئَلُ سُؤَالًا وَسَاَلَةً وَمَسْاَلَةً) طلب کیا۔ مانگنا چاہا
مفہم مسئول۔ سَاَلَ (یَسَالُ سَلْ) بروزن خاف یخاف
خف۔ مادہ سول۔ مفہم مَسْئُول۔ سَال۔ سُؤْل۔ سُؤْلَة
سُؤْل۔ سُؤْلَه۔ جو مانگا جاوے۔ قا۔ سَائِلٌ ج سَائِلُوْن سُؤَّل
مَسْئَلَة۔ حاجت، استدعا مطلب ج مسائل

سأم

۱-۳ لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ نہیں تھکتا آدمی ۴۱-۴۹
(لا یمل)
۱-۳ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ اور وہ نہیں تھکتے ۴۱-۳۸
۱-۱۲ وَلَا تَسْئَمُوْٓا (لا تملوا) اور کاہلی نہ کرو ۲-۲۸۲

Marfat.com

سَحِّرْ (یُسَحِّمُ سَأْمَۃً وسَأَمًا وسَأْمًا وسَآمَۃً) اکتایا
فا۔ سَئُوْمٌ

سبب

۱۔ اَقَدْ کَانَ لِسَبَا تحقیق قوم سبا کے لئے تھی ۱۵-۳۴
سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان بن ھود ع قبائل میں سے
ایک مشہور آدمی سے نام پڑ گیا۔ سَبَا (یَسْبَأُ سَبْأً وَسُبَاءً) پینے کے لئے
شراب خریدی۔ شاید واؤ تصحیفی ہو (۲) (یُقَالُ ذَھَبُوْا اَیَادِیْ سَبَا)
ہر طرف متفرق ہو گئے، یہ قول بھی نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ
سیل العرم کے بعد یہ لوگ اطراف ملک میں متفرق ہو گئے تھے،

سبل

۱-۳ فَیَسُبُّوا اللّٰہَ وہ بھی برا کہنے لگیں گے ۶-۱۰۸
۱-۳ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ اور نہ تم لوگ برا کہو انکو ۶-۱۰۸
یَسْبَبْ اِلَی السَّمَآءِ (حبل) (تان لے) ایک رسی آسمان کو ۲۲-۱۵
فَاَتْبَعَ سَبَبًا پیچھے پڑا ایک سامان کے ۱۸-۸۵
(سلک طریقا) (سامان سفر)
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ہر چیز کا سامان ۱۸-۸۴
لَعَلِّیْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ شاید کہ میں پہنچوں رستوں پر ۴۰-۳۶
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ رستوں پر آسمان کے ۴۰-۳۷
وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ اور منقطع ہو جاویں گے انکے علاقے ۲-۱۶۵
سَبَّ (یَسُبُّ سَبًّا) برا کہا، گالی دی سَبِیَّۃ۔ اس کو بڑی گالی دی۔ سَبَّبَ
الاسباب۔ اسباب پایا۔ سَبَّ الْحَبْلَ۔ رسی کاٹی۔ سِبَّۃ۔ انگشت شہادت
سَبَابَہ۔ اَسْبَابُ السَّمَآءِ۔ مَرَاقِیْھَا وَنَوَاحِیْھَا۔ سبب۔ رسی، ذریعہ
توصل، مودت، دوستی، قرابت، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس سے کھجور
پر چڑھیں، نوستار، چادر، لمبے کپڑے کو اسی مناسبت سے کہتے ہیں، مسبب
الاسباب۔ اللہ عزوجل،

سبت

۱-۳ وَیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ اور جس دن ہفتہ نہ ہو ۷-۱۶۳
۱-۱۹ وَالنَّوْمَ سُبَاتًا اور نیند کو آرام ۲۵-۴۷
۱-۱۹ نَوْمَکُمْ سُبَاتًا (راحۃ) نیند کو تمکو آرام دینے کے لئے ۷۸-۹
یَوْمَ سَبْتِھِمْ ہفتہ کے روز ۷-۱۶۳
(اھالیان ایلہ)

سبت

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ ہفتہ کا دن جو مقرر کیا گیا ۱۶-۱۲۴
لَا تَعْدُوْا فِی السَّبْتِ زیادتی مت کرو ہفتہ کے روز ۴-۱۵۴
لَقَدْ اَصْحٰبَ السَّبْتِ لغت کرہم ہفتہ کے دن والوں پر ۴-۴۷
سَبَتَ (یَسْبِتُ سَبْتًا) [illegible] داخل ہو گیا۔ ہفتہ کے احکام پورے کئے
آرام کیا۔ سَبَتَ الرَّأْسَ۔ سر منڈایا۔ اصل معنی کاٹنے اور ترک عمل کے
ہیں۔ سُبِتَ الرَّجُلُ۔ اس کو مرض سبات ہو گیا۔ سبت۔ ہفت
سیخ دار جو اَسْبُتَ۔ سُبُتٌ۔ اور زیادہ سونے والا۔ مَسْبُوْت
جس پر غشی یا موت ہو جائے کہتے ہیں ۱۰ یوم میں زمین آسمان کی پیدائش
کے بعد ہفتہ کے روز اللہ نے کام منقطع کر دیا، [illegible]

سبح

۱-۳ سَبَّحَ لِلّٰہِ اللہ کی پاکی بولتا ہے ۵۷-۱
۱-۳ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳
(یسیرون) ۳۶-۴۰
۲-۳ وَلِیَسْبَحُوْہُ الرَّجُلُ اور پڑھتا ہے گریہ کرنے والا ۱۲-۱۴
۳-۳ یُسَبِّحُوْنَ اللَّیْلَ یاد کرتے ہیں رات اور دن ۲۱-۲۰
۳-۳ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ اور یاد کرتے ہیں اس کی پاک ذات کو ۲۱-۲۰
۳-۳ تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۱۷-۴۴
۳-۳ یُسَبِّحْنَ مَعَہٗ تسبیح پڑھا کرتے اور اڑتے جانور ۲۱-۷۹
۳-۳ یُسَبِّحُوْا بِالْعَشِیِّ پاکی بولتے شام کو ۱۸-۱
۳-۳ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ۵۶-۸۳
۳-۳ وَلْیُسَبِّحُوْہُ اور اس کی پاکی بولتا رہے ۹-۴۸
۳-۳ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ [illegible] ۱۰۰-۱۱۰
۳-۳ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا کہ تیری [illegible] ۱۲۰-۱۳۴
۱۱-۳ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ [illegible] ۸۰-۸۷
۱۱-۳ وَسَبِّحْہُ بِالْعَشِیِّ اور پاکی بیان کر شام کو ۴۱-۲۰
۱۱-۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ [illegible] پھر بول پاکی بیان کر اپنے رب کی ۵۶-۷۴
۱۱-۳ وَسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً پاکی بول اس کی [illegible]
۱۱-۳ اَنْ سَبِّحُوْا پاکی بولو یا کرو ۱۶-۱۰
۱۵-۳ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ اور ہم ہی ہیں پاکی بیان کرنے والے ۶۶-۴۴
۱۵-۳ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ اللہ کی یاد کرنے والوں سے ۳۴-۱۴۳
(من الذاکرین)

Marfat.com

۳-۵ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا	اور تیرنے والوں کی تیزی سے	۷۹-۳
۲۲-۱ سَبْحًا طَوِيْلًا	شغل رہتا ہے لمبا	۷۳-۷
	تصرفا فی مشاغلك)	
۲۲-۳ صَلٰوتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ	بندگی اور یاد	۲۴-۴۱
۲۲-۳ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ	تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا	۱۷-۴۴
۱۹-۱ سُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک ہے	۱۲-۱۰۸
۱۹-۱ سُبْحٰنَ الَّذِيْ	وہ پاک ذات ہے	۱۷-۱
۱۹-۱ سُبْحٰنَهٗ	وہ پاک ہے	۲-۱۱۶
۱۹-۱ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا	پاک ہے تو	۲-۳۲
(تنزیھا لك)		

سَبَحَ (یَسْبَحُ سَبْحًا) الرجلُ۔ آدمی گذران کے شغل میں پڑا، سویا اور آرام کیا۔ سَبَحَ القومُ۔ زمین میں ادھر ادھر منتشر ہوئی۔ سَبَحَ (یَسْبَحُ سَبْحانًا) سَبَّحَ (تَسْبِيْحًا) نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا۔ سُبْحَة (مِسْبَحَة) وعا، نماز نفل، مالا جس پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ میں اللہ کو بدی سے پاک جانتا ہوں، اور تعجب کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔ تسبیح ج تسابیح۔ سابح ج سابحون۔ فَرَسٌ سَبُوْحٌ، وہ گھوڑا جو کہ تیزی رفتار میں مضطرب نہ ہو، سُبُّوْحٌ۔ اللہ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے سُبْحٌ۔ پانی یا ہوا میں تیزی سے گذرنا، اس کا استعارہ ستاروں کے لئے ہے۔ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَسْبَحُوْنَ۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سَبْحًا طَوِيْلًا

سبط

وَالْاَسْبَاطَ	اور اسکی (یعقوب) اولاد پر	۱۴۰-۲
وَالْاَسْبَاطِ	اور یعقوب کی اولاد پر	۱۳۶-۲
اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	بارہ دادوں کی اولاد	۱۵۹-۷

سَبَطَ (یَسْبُطُ سَبَاطَةً) المطرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی سبط پوتا دوہترا اگرزیادہ استعمال دوہترے کے لئے ہے برخلاف حفد کے کہ وہ پوتا کے لئے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لئے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لئے ہیں۔ پوتے دوہتے میں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لئے سبط استعمال ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے سَبَطٌ اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر اس کی شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں۔

سبع

سَبْعٌ شِدَادٌ	سات برس سختی کے	۴۸-۱۲
سَبْعٌ عِجَافٌ	سات دبلی	۴۶-۱۲
السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ	آسمان سات	۴۴-۱۷
سَبْعَ طَرَائِقَ	سات رستے۔ یا سیاروں کے مدارات	۱۷-۲۳
سَبْعًا شِدَادًا	سات چنائی مضبوط	۱۲-۷۸
سَبْعَ بَقَرَاتٍ	سات گائیں	۴۶-۱۲
سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	سات آسمان	۲۹-۲
سَبْعَ لَيَالٍ	سات راتیں	۷-۶۹
سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ	سات بالیں	۴۶-۱۲
سَبْعَ سَنَابِلَ	سات بالیں	۲۶۱-۲
سَبْعَ سِنِيْنَ	سات سال	۴۷-۱۲
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ	سات آیتیں وظیفہ	۸۷-۱۵
سَبْعَةُ اَبْوَابٍ	سات دروازے	۴۴-۱۵
سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ	سات ہیں اور انکا آٹھواں	۲۲-۱۸
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	سات سمندر	۲۷-۳۱
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ	اور سات روزے جب لوٹو	۱۹۶-۲
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	ستر گز ہے	۳۲-۶۹
سَبْعِيْنَ رَجُلًا	ستر آدمی	۱۵۵-۷
سَبْعِيْنَ مَرَّةً	ستر دفعہ	۸۰-۹
وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ	اور جس کو کھایا ہو درندہ نے	۳-۵

سَبَعَ (یَسْبَعُ سَبْعًا) القومَ۔ ساتواں ہوا، ۱/۷ لیا، سَبَعَ الحَبْلَ ۷ لڑی رسا بنایا۔ سَبَعَ الذئبُ الغنمَ۔ بھیڑیا نے بکری کا شکار کیا، یا کلا گھونٹا، یا کاٹ ڈالا، سُبْعَةُ الوَحْشِيَّةِ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا، سَبَّعَ الاناءَ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبَّعَكَ اللّٰهُ لَكَ۔ اللہ تعالےٰ تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسْبَعَ المكانُ۔ جگہ میں درندہ زیادہ ہو گئے سَبُعَة مرد کے لئے سَبُعٌ عورت کے لئے یَوْمُ السَّبْعِ۔ قیامت کا دن سَبُعٌ۔ شکاری درندے ج اسبُعٌ۔ سِباع۔ سُبُوْعٌ۔ سُبْعٌ ۱/۷ ج اَسْبَاع۔ مَوْلُوْدُ السُّبَاعِ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اُسْبُوْعٌ ۷ یوم ہفتہ۔ یا اتوار لغایت ہفتہ ج اَسَابِيْع

Marfat.com

سبغ

۳-۱ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ — اور پوری کردیں تم پر اپنی نعمتیں ۳۱-۲۰

۱۵-۱ اَنِ اعْمَلْ سَابِغٰتٍ — یہ کہ بنا ذرہیں کشادہ ۳۴-۱۱

(دروعًا)

اسباغ الوضوء۔ کامل وضوء۔ سَبَغَ (یَسْبُغُ سُبُوْغًا) الثوبُ، کپڑا زمین تک لمبا ہوا، سَبَغَ الشیٔ۔ پوری ہوگئی۔ اَسْبَغَ الرجلُ لمبی زرہ پہنی سَابِغٌ۔ دِرہ ج سَوَابِغ۔ ذَنَبٌ سَابِغٌ۔ لمبی دم۔ اسبغ النفقۃ اتنا خرچ دیا، کہ فراخی سے خرچ کرے، اور کوئی حاجت باقی نہ رہے،

سبق

۱-۱ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ — پہلے ہو چکا ہے حکم ۴۰-۱۱

۱-۱ مَا قَدْ سَبَقَ — جو پہلے گذر چکے ۹۹-۲۰

۱-۱ كُتِبَ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ — لکھ چکا ہے اللہ پہلے سے ۶۸-۸

۱-۱ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا — تم سے نہیں کیا وہ ۴۸-۲۹

۱-۱ سَبَقُوْا اِثْمُهُمْ — کہ وہ بھاگ نکلے ۵۹-۸

۱-۱ مَا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ — نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے ۴۶-۱۱

۱-۱ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ — پہلے داخل ہوئے ایمان ۵۹-۱۰

۱-۱ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم ۳۷-۱۷۱

۱-۱ سَبَقَتْ لَهُمْ — پہلے ٹھہر چکی ہے ۲۱-۱۰۱

۱-۱ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ — بات جو نکل چکی ۲۰-۱۲۹

۱-۱ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ — دونوں دوڑے دروازہ کو ۱۲-۲۵

(بادروا الیہ)

۱-۱ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ — پھر دوڑیں رستہ پانے کو ۳۶-۶۶

(ابتدروا)

۳-۱ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ — اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے ۲۱-۲۷

۳-۱ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا (یعجزونا) — کہ ہم سے بچ جاویں ۲۹-۴

۳-۱ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ — نہ آگے جائے کوئی قوم ۲۳-۴۳

۳-۷ ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ (نرمی) — ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو ۱۲-۱۷

۴-۱۱ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ — دوڑو سب کی معافی کی طرف ۵۷-۲۱

۱۱-۷ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ — سو تم سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸

(بادروا الی الطاعات وقبولہا)

۱۵-۱ سَابِقُ النَّهَارِ — آگے بڑھے دن سے ۳۶-۳۷

۱-۱۵ سَابِقُ بِالْخَيْرَاتِ — آگے بڑھ کیا ہے لے کر خوبیاں ۳۵-۳۲

۱-۱۵ وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ — اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلے ۹-۱۰

۱-۱۵ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ — اور آگے والے تو آگے ہی والے ۵۶-۱۰

۱-۱۵ هُمْ لَهَا سَابِقُوْنَ — وہ ان پر پہنچے سب سے آگے ۲۳-۶۱

۱-۱۵ وَمَا كَانُوْا سَابِقِيْنَ — اور نہیں بچے ہم سے جیت جانے والے ۲۹-۲۹

(فائتین عذابنا)

۲۲-۱ / ۱۵-۱ وَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا — پھر آگے بڑھنے والوں کو دوڑ کر ۷۹-۴

۱۶-۱ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ — اور ہم عاجز نہیں ۵۶-۶۰

(بعاجزین)

سَبَقَ (یَسْبِقُ سَبْقًا) دوسرے کو پیچھے چھوڑا، اور خود آگے بڑھ گیا غالب آیا۔ فا۔ سابق ج سابقون۔ سُبَّاق۔ سَبَقَ الشاۃُ حمل ساقط ہوگیا۔ سبق ج اسباق۔ سیاق۔ ربط

سبیل

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — اللہ کے راہ میں ۹۴-۴

سَوَاءَ السَّبِيْلِ — سیدھی راہ سے ۱۰۸-۲

سَبِيْلَ الرُّشْدِ — رستہ ہدایت کا ۱۴۶-۷

سَبِيْلَ الْغَيِّ — رستہ گمراہی کا ۱۴۷-۷

سَبِيْلَ الْمُجْرِمِيْنَ — طریقہ گنہگاروں کا ۵۵-۶

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ — مسلمانوں کے رستہ کے خلاف ۱۱۵-۴

اِنَّمَا السَّبِيْلُ — راہ الزام کی ۹۳-۹

مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ — نہیں ان پر کچھ الزام ۴۲-۴۲

(مواخذۃ)

لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ — سیدھی راہ پر ۷۹-۱۵

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ — ان پڑھوں کے حق میں کوئی گناہ ۷۵-۳

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کر دیا اسکو ۸۰-۲۰

عَنْ سَبِيْلِهٖ — اس کے راہ سے ۱۱۷-۶

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ — چھوڑ دو انکا رستہ ۹-۵

الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ — نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام ۹۱-۹

اِبْنَ السَّبِيْلِ — مسافر ۱۷۷-۲

سَاءَ سَبِيْلًا — برا چلن ہے ۲۲-۴

فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا — مت تلاش کرو اوپر راہ الزام کی ۳۴-۴

Marfat.com

سُبُلَ السَّلَامِ	سلامتی کی راہیں	۵-۱۶
سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ	اور راستے تاکہ تم راہ پاؤ	۱۵-۱۶
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	ہم سجھا دیں گے ان کو اپنی راہیں	۶۹-۲۹
سُبُلًا فِجَاجًا	کشادہ رستے	۲۰-۷۱
سُبُلَ رَبِّكِ	راہوں اپنے رب کی	۶۹-۱۶
سُنْبُلَةٍ	بالی	۱۶۱-۲
سَنَابِلَ	بالیاں	۱۶۱-۲
سُنْبُلَاتٍ	بالیاں	۴۶-۱۲ ۴۳-۱۲
سَلْسَبِيلًا	چشمے کا نام	۱۸-۷۶

سَبَلَ المالَ۔ اللہ کے راہ میں یا نیکی میں مال دیا۔ اَسْبَلَ السماءُ۔ بارش ہوئی۔ اَسْبَلَ المزارعُ کھیتی نے بالی نکالی۔ سَبَلَ۔ مونچھ ج سِبَال مُسَبَّل لمبی مونچھ والا۔ اِمرأۃ سَبْلاءُ جس عورت کو موٹھ پر بال ہوں، سبیل ج سُبُل۔ اَسْبُل۔ راہ۔ ابن سبیل۔ مسافر سَبِیْلُ اللّٰہِ جہاد، طلب علم حج اور تمام راہ خیر۔ سُنْبُلَہ۔ ایک برج۔ اَلَیْسَ عَلَیَّ سَبِیْل مجھ پر گناہ یا حرج نہیں ہے۔ سُبُل۔ آنکھ کی بیماری۔ سلسبیل ج سلاسیب سلاسیب۔ میٹھا پانی کہ آسانی سے گلے سے اتر جائے۔ الفاظ میں سبل۔ ستبل۔ سلسبیل۔ الگ الگ مادہ ہیں۔ اور صراح۔ منتہی الارب۔ مفردات امام راغب ایک جگہ لے آئے ہیں

بسبب دیکھو سبب میں

بسئل

۴۰-۷ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ	اور تم پردہ نہ کرتے تھے	۲۲-۴۱
۱-۱۶ حِجَابًا مَّسْتُورًا	ایک پردہ چھپا ہوا	۴۵-۱۷

(ج مساتیر)

مِنْ دُونِهَا سِتْرًا	آفتاب کے در سے کوئی حجاب	۹۱-۱۸

سَتَرَ یَسْتُرُ سَتْرًا وَسِتْرًا پردہ کیا۔ سَتَّار۔ من اسماء الحسنیٰ ساتِرَہ۔ اس سے عادت رکھی۔ سِتْر۔ خوف، حیا، پردہ ج سُتُور ھُوَ لَا یَسْتَتِرُ مِنَ اللّٰہِ۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتا۔ مَالَہٗ سِتْرٌ وَّلَا حِجْرٌ اس کو نہ حیا ہے نہ عقل۔ سُتْرَۃ المصلی۔ رَجُلٌ سَتِیْرٌ رَمْرَأَۃٌ سَتِیْرَۃٌ مراد عفیف ہے۔ اِسْتِتَار۔ اختفاء

بسجل

۱-۱ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ	تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے	۳۰-۱۵
۱-۱ فَإِذَا سَجَدُوا	پھر جب یہ سجدہ کریں	۱۰۱-۴
۱-۱ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ	سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان	۱۱-۷

(سجود تحیۃ بالانحناء)

۱-۳ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ	اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے	۱۶-۱۳
۱-۳۰ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	اور جھاڑ اور درخت مشغول	۶-۵۵

(یخضعان بما یراد منہما) ہیں سجدہ میں

۱-۳ وَهُمْ يَسْجُدُونَ	اور وہ سجدے کرتے ہیں	۱۱۳-۳
۱-۳ أَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہیں کرتا	۱۱-۷
۱-۳ أَلَّا يَسْجُدُوا	کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو	۲۵-۲۷
۱-۱۳ لَا تَسْجُدُوا	نہ سجدہ کرو	۴۱-۷۷
۱-۳ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ	کیا میں سجدہ کروں اس شخص کو	۶۱-۱۷
۱-۳ لَمْ أَكُنْ لِّأَسْجُدَ	میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں	۳۳-۱۵
۱-۳ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کرنے لگیں جس کو تو فرمائے	۶۰-۲۵
۱-۱۱ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	سجدہ کر اور نزدیک ہو	۱۹-۹۶
۱-۱۱ وَاسْجُدْ لَهٗ	اسے سجدہ کر	۶۱-۷۶
۱-۱۱ اُسْجُدُوا لِآدَمَ	سجدہ کرو آدم کو	۶۱-۲

(سجود تحیۃ بالانحناء)

۱-۱۱ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي	سجدہ کر رکوع کر	۴۳-۳
۱-۱۸ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	ہر نماز کے وقت	۸۷-۷
۱-۱۸ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ	البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	۹-۹
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس	۱۹۱-۲
۱-۱۸ مَسْجِدًا ضِرَارًا	ایک مسجد ضد پر	۸-۹
۱-۱۸ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى	مسجد اقصیٰ تک	۱-۱۷
۱-۱۸ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اللہ کی مسجدوں میں	۱۲-۲
۱-۱۸ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں اللہ کیلئے ہیں	۷۲-۱
۱-۱۵ سَاجِدًا وَّقَائِمًا	سجدہ کرتا ہوا اور کھڑا ہوا	۳۹-۳
۱-۱۹ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو	۱۶-۱۶
۱-۱۹ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے	۲-۲
۱-۱۹ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا	ٹھوڑیوں پر مسجد میں	۱۰۷-۱۷
۱-۱۹ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ	اور رکوع سجدہ کرنیوالوں کے	۲۶-۲
۱-۱۹ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ	سجدہ کے اثر سے	۲۹-۴۸

۱-۱۹ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور پیچھے سجدہ کے ۵۰-۴۰

۱-۱۵ اَلسّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ سجدہ کرنیوالے حکم کرنیوالے ۹-۱۱۲

۱-۱۵ مِنَ السّٰجِدِيْنَ سجدہ کرنے والوں سے ۷-۱۰

۱-۱۵ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ میں نے انکو دیکھا کہ مجھے سجدہ کرتے ہیں ۱۲-۴

مسجد ضرار بنی غنم بن عوف کے بارہ آدمیوں نے عامر بن راہب کے ایما پر تیار کرائی تھی۔ کیونکہ مردود عامر قیصر روم کی مدد سے حضور علیہ السلام کو قتل کرانا چاہتا تھا۔ اسی لیے آیا ہے وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

سَجَدَ (یَسْجُدُ سُجُوْدًا) عاجزی سے جھکا اور ماتھا زمین پر رکھا، فا۔ سَاجِدٌ ج سُجَّدٌ ا۔ سَجُوْدٌ م۔ سَاجِدَةٌ ج سَوَاجِدُ۔ سَجَّادٌ زیادہ سجدہ کرنے والا۔ سَجَّادَةٌ۔ مِسْجَدٌ کہ۔ مصلے۔ سجدہ کا اسم ہے مَسْجِدٌ ج مَسَاجِدُ۔ سجدہ کرنے والے اعضاء کہ سجدہ کے وقت زمین پر لگتے ہیں، وہ سات ہیں ماتھا۔ دونوں ہاتھ، دونوں زانو، دونوں پاؤں ہے

لیسجدل

۴-۲ وَاِذَا لُجِّجَارُ سُجِّرَتْ (ادقت) اور جب دریا جھونکے جائیں ۸۱-۶

۴-۴ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ اگر یہ انکو جھونک دیں ۴۰-۷۲

(یوقدون)

۱-۱۶ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور بھرتے ہوئے دریا کی ۵۲-۶

(والمملوء من قد)

سَجَرَ (یَسْجُرُ سَجْرًا) التَّنُّوْرَ۔ تنور میں ایندھن ڈالا اور گرم کیا۔ سَجَرَ الْجُرْحَ۔ قاض۔ سُجِرَ الْبَحْرُ سمندر طلاطم میں آگیا، اور امواج زور سے اٹھیں۔ سَجُوْرٌ۔ باول کی گرج،

لیسجل

۱۹-۱ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ پتھر کنکر کے ۱۱-۸۲

(طین طبخ بالنار)

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں کاغذ ۲۱-۱۰۴

سِجِلٌّ۔ کتاب العہود، کتاب الاحکام۔ قاضی کی وہ کتاب ہے جس میں مقدمات اور فیصلہ جات درج ہوں ج سِجِلَّاتٌ۔ سَجِّيْلٌ۔ بڑا ڈول، نصیب ج سَجَائِلُ۔ مُسَجَّلٌ۔ سَجَّلَ الْاَوْرَاقَ۔ سَجَّلَهَا فِي الْمَحَاكِمِ وَالْمَجَالِسِ سَجَّلَ (یُسَجِّلُ سَجْلًا) الْكِتَابَ۔ پڑھی۔ سَجَلَ الْمَاءَ۔ پانی کو ڈالا الْحَرْبُ سِجَالٌ بیننا وبینہ ہو۔ لڑائی میں کبھی ہم کو فتح ہوتی ہے کبھی انکو

(الحدیث) سَجَّلَهُ: ڈول چاہ میں گرایا

لساجدین

۲-۴ اِلَّا اَنْ يَّسْجُدَ مگر یہ کہ قید میں ڈالا جاوے ۱۲-۲۵

۹-۱ لَيَسْجُدُنَّهٗ قید رکھیں گے اسکو ۱۲-۳۵

۱۰-۱ لَيُسْجَنُنَّ تو قید میں پڑے گا ۱۲-۳۲

۱۶-۱ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ قیدیوں ۳۶-۱۰

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ اے میرے رب قید زیادہ پسند ہے ۱۲-۳۳

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ رہا قید خانہ میں ۱۲-۴۲

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانہ میں ۱۲-۳۶

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ تو کیا جانے کیا سجین ہے ۸۳-۸

سِجِّيْنٌ۔ وہ کتاب جس میں موت کے بعد دوزخیوں کے نام لکھے جاتے ہیں سَجَنَهٗ (یَسْجُنُ سَجْنًا) اسے قید کیا۔ سَجَنَ الشَّيْءَ غم ناک ہونا سُجُنٌ۔ دَائِمٌ۔ سَجِيْنٌ۔ قیدی ج سُجَنَاءُ۔ سِجْنَانٌ۔ قید خانہ کا داروغہ

لساجل

۱-۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى اور رات کو جب چھا جاوے ۲-۹۲

(غطی او سکن)

سَجَى (یَسْجُوْ سَجْوًا وسُجُوًّا) اللَّيْلُ۔ ساکن ہونا رسا جن۔ ساکن۔ سَجَّى ثَوْبَهٗ عَلٰى اَخِيْهِ۔ اپنے بھائی کی لاش پر پردہ ڈال۔ سَجِيَّةٌ۔ طبیعت خُلُق ج سَجِيَّاتٌ وسَجَايَا۔ سَجَى الْبَحْرُ سمندر کی لہریں بند ہوئیں،

لیصبون

۲-۴ لَيُسْجَرُوْنَ فِي الْحَمِيْمِ کھولتے پانی میں گرم پانی میں ۴۰-۷۱

(یحبسون ویشدون)

۳-۴ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ

مِنْ فَوْقِهِمْ سَحَابٌ

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ

فَتُثِيْرُ سَحَابًا

سَحَبَ (یَسْحَبُ سَحْبًا) بڑی طول و عرض میں۔ سَحَابٌ ج سُحُبٌ، اور سَحَابَةٌ ج سَحَائِبُ۔ سَحِيْبَةٌ۔ باقی آب دریا سَحَابُ الْبَحْرِ اٹھتی ہے۔

سحت

۲-۳ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ — غارت کرے تم کو کسی آفت سے ۲۰-۶۱

۲۲-۱ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ — بڑے حرام کھانے والے ۵-۴۶

۲۲-۱ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ — حرام کھانے سے ۵-۶۲

سَحَتَ (یَسْحَتُ سَحْتًا و سَحَتَ) مال حرام کمایا۔ سَحَتَهُ۔ اَهْلَكَهُ اَسْحَتَهُ۔ اَفْسَدَهُ۔ اَهْلَكَهُ۔ اِسْتَاصَلَهُ۔ سَحْت۔ پرانا کپڑا اور عذاب۔ سُحْت حرام ج اَسْحَات۔ مال حرام کو۔ سُحِتَ۔ سَحِيْت مُسْحَتْ۔ مَسْحُوت کہتے ہیں

سحر

۱-۱ سَحَّرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ — باندھا دیا لوگوں کی آنکھوں کو ۷-۱۱۶
(صرفوها عن حقيقة ادراكها)

۱-۳ لِنَسْحَرَنَا بِهَا — اسکی وجہ سے تو جادو کرے ہم پر ۷-۱۳۱

۱-۴ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (تخدعون) — کہاں سے تم پر جادو آن پڑتا ہے ۲۳-۸۹

۱-۱۵ سِحْرٌ كَذَّابٌ — جادوگر ہے جھوٹا ۳۸-۴

۱-۱۵ لَسَحِرٌ عَلِيْمٌ — بڑا واقف جادوگر ہے ۷-۱۰۸

۱-۱۵ بِكُلِّ سَاحِرٍ — جو ہو کامل جادوگر ۷-۱۱۱

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ — اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۱-۱۵ اَيُّهَا السَّاحِرُ — اے (موسیٰ) جادوگر ۴۳-۴۹

۱-۱۵ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ — دونو جادوگر ہیں ۲۰-۶۳

۱-۱۵ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا — دونوں جادوگر ہیں ایس میں موافق ۲۸-۴۸

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ — اور نجات نہیں پاتے جادو کرنیوالے ۱۰-۷۷

۱-۱۵ وَجَآءَ السَّحَرَةُ — اور آئے جادوگر نیوالے ۷-۱۱۲

۱-۱۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ — اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں ۷-۱۱۹

۱-۱۵ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ — شاید ہم قبول کریں راہ جادوگروں کی ۲۶-۴۰

۱-۱۶ رَجُلًا مَسْحُوْرًا — ایک مرد جادو مارے کی ۱۷-۴۷
(مغلوبا على عقله۔)

۱-۱۶ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا — اے موسیٰ تجھ پر جادو ہوا ۱۷-۱-۱

۱-۱۶ مَسْحُوْرُوْنَ — ہم پر جادو ہوا ہے ۱۵-۱۵

۱-۱۶ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ — تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے ۲۶-۱۵۳

۱-۱۹ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ — جو بڑا جادوگر ہو پڑھا ہوا ۲۶-۳۷

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ — جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے ۵۴-۲

سِحْرٌ يُّؤْثَرُ — یہ جادو ہے چلا آتا ۷۴-۲

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ — جو تم جادو لائے ۱۰-۸۱

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ — بڑا جادو ۷-۱۱۵

بِسِحْرِهِمَا — دونوں اپنے جادو کے زور سے ۲۰-۳

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى — اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ ۲۰-۵۷

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ — ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے ۵۴-۴

بِالْاَسْحَارِ — صبح کے وقت ۳-۱۸

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ — اور صبح کے وقت ۵۱-۸

سَحَرَ (یَسْحَرُ سِحْرًا) جادو کیا، فریب کیا۔ سَحَرَ الْفِضَّةَ۔ چاندی پر چڑھایا۔ سَحَرَ (یَسْحَرُ سَحْرًا) بَكَّرَ۔ اَسْحَرَهُ۔ اسے سحری کے وقت کھانا کھلایا۔ تَسَحَّرَ۔ سحری کھائی، سُحْر۔ سَحَر۔ رِیَہ۔ پھیپھڑا ج سُحُوْر سُحُر۔ اَسْحَار۔ مَسْحُوْر جسے پھیپھڑے کی بیماری ہے۔ سَحُوْر سحری کا کھانا

سحق

۱-۱۷ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (بعید) — کسی دور مکان میں ۲۲-۳۱

۱-۲۲ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ — اب دفع ہو جاویں دوزخ والے ۶۷-۱۱

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ — اور ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی ۱۱-۱

سَحِقَ (یَسْحَقُ و سَحُقَ یَسْحُقُ سُحْقًا) بُعْدَ۔ دور ہوا، سَحَقَهُ (یَسْحَقُ سَحْقًا) اسے باریک کیا۔ سَحَّقَ۔ بڑا باریک کیا۔ اَسْحَقَهُ اسے ہلاک کیا، دور کیا۔ سَحْق۔ پرانا کپڑا ج سُحُوْق۔ اِسْحٰق علیہ السلام یعقوب علیہ السلام کے والد ہیں اور حضرت ابراہیم کے بیٹے ہیں،

ساحل

۱-۱۵ بِالسَّاحِلِ (شاطئ) — کنارے پر ۲۰-۹

سَحَلَهُ (یَسْحَلُ سَحْلًا) ضَرَبَهُ۔ مار ہے۔ نون چنداں کہ پوست برخیزد۔ سَاحِل ج سَوَاحِل۔ مِسْحَل۔ تلوار۔ چونکہ سمندر لہریں کنارہ کو پھاڑتی، چیرتی رہتی ہیں۔ اس لئے اس کو ساحل کہتے ہیں سَاحَلَ الْقَوْمُ۔ سمندر کے کنارے پر آئے۔ سَحَلَ الرَّجُلَ ماں کی گال دی۔ مِسْحَال۔ لگام

سخر

۱-۱ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ — اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے ۹-

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُ — ہنسی کرتے ان سے ۱۱-

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُمْ — تحول کرتے ہیں ان سے ۶-

۳-۱ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ ٹھٹھہ نہ کریں ۴۹-۱۱
۳-۱ وَلَا يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اور ٹھٹھہ کرتے ہیں ۲-۲۱۲
۳-۱ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ پھر ان سے ٹھٹھہ کرتے ہیں ۹--۸۰
۳-۱ كَمَا تَسْخَرُوْنَ جیسے تم ہنسی کرتے ہو ۱۱-۳۸
۳-۱ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو ۱۱-۳۸
۳-۱ فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ ہم ہنستے ہیں ۱۱-۳۸
۱-۴ سَخَّرَ الشَّمْسَ (ذلل) کام میں لگایا سورج ۱۳-۲
۱-۴ سَخَّرَ الْبَحْرَ کام میں لگایا دریا کو ۱۶-۱۴
۱-۴ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ مقرر کر دیا ان پر ۶۹-۷
۱-۴ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ تمہارے کام میں دیں کشتیاں ۱۴-۳۲
۱-۴ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ کام میں لگایا تمہارے رات اور دن کو ۱۴-۳۳
۱-۴ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ اور کام میں لگایا تمہارے ندیوں کو ۱۴-۳۲
۱-۴ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ کام میں لگایا جو زمین میں ہے ۳۱-۲۰
۱-۴ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ اور تابع کئے ہم نے داؤد کے ۲۱-۷۹
۱-۴ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ پھر ہم نے تابع کر دیے اسکے ہوا ۳۸-۳۶
۱-۱۱ يَسْتَسْخِرُوْنَ ہنسی میں ڈالتے ہیں ۳۷-۱۴
۱-۱۵ لِمَنَ السّٰخِرِيْنَ ہنسی کرنیوالوں سے ۳۹-۵۶
۲-۱۶ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ اور بادل جو تابعدار ہیں اسکے ۲-۱۶۴
۲-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ تابعدار اس کے حکم کے ۷-۵۴
۲-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں ۱۶-۷۹
۲-۲۲ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا پکڑتا ہے ایک دوسرے کو خدمتگار ۴۳-۳۲
۲-۲۳ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا پھر تم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا ۲۳-۱۱۱
۲-۳۸ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا کیا ہم نے انکو ٹھٹھے میں پکڑا تھا ۳۸-۶۳

سَخِرَ (یَسْخَرُ سَخْرًا و سُخْرًا و سَخَرَةً و مَسْخَرًا و اِسْتَسْخَرَ) مخول کیا۔ سَخَرَ (یَسْخُرُ سُخْرِيًّا و سَخَرَهٗ و تَسْخَرَهٗ و اِسْتَسْخَرَهٗ) اس کو بے گار میں لیا، مخول کیا، تابعدار بنایا۔ اس پر قہر کیا۔ اس کو ذلیل کیا۔ سُخْرِيّ، بے اجرت نوکری بے گاری۔ مَسْخَرَة جس سے مخول کیا جائے

سخط

۱-۱ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ یہ کہ اللہ کا غضب ہوا ان پر ۵--۸۰
۱-۲ مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ جو غصہ میں ڈالے اللہ کو ۴۷-۲۸
۱-۳ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ جبھی وہ ناخوش ہو جاویں ۹-۵۹

۱-۲۲ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ جس نے کمایا غصہ اللہ کا ۳-۱۶۲
سَخِطَ (یَسْخَطُ سَخْطًا) غصہ کیا۔ اَسْخَطَهٗ اَغْضَبَهٗ۔ سَخَطٌ سُخْطٌ۔ ضد رضا و سخت عداوت جو کہ بدلہ پر تل آوے

سدل

قَوْلًا سَدِيْدًا بات سیدھی ۴-۹
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ہمارے اور انکے درمیان ایک آڑ ۱۸-۹۵
مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا ان کے آگے دیوار ۳۶-۹
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ان کے پیچھے دیوار ۳۶-۹
بَيْنَ السَّدَّيْنِ دو پہاڑوں کے درمیان ۹۴-۸۰

سَدَّ (یَسِدُّ سَدَّ دا و سَدَدًا) کان سدید ا۔ سَدَّ (یَسُدُّ سَدًّا) الباب۔ دروازہ بند کیا۔ سُدَّ ج اسداد۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ سِدَاد۔ اینٹ۔ سُدَاد۔ ناک کی بیماری کہ قوت شامہ جاتی رہے۔ رَجُلٌ سَدَّادٌ مضبوط۔ سُدَّ کا۔ دروازہ بند ہونا، یا اونٹنی کے تھنوں کا بند ہو جانا، کہ دودھ آنا بند ہو جائے۔ سُدَّة کھیوں کی اصطلاح میں رگوں میں آنتوں میں فاسد مادہ کا آنا۔ مثلاً دماغ کی رگوں میں سدہ ہو جائے تو سکتہ ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سدہ پڑ جاوے۔ پیخانہ رک جاوے تو بھی موت واقع ہو جاتی ہے ۱۲ سیرۃ النبی میں ہے کہ حضور شب ہجرت جب گھر سے نکلے تو سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات تلاوت فرماتے ہوئے نکلے انکے اندھے دل بھتے ہی بصارت پر اثر پڑ گیا کہ حضور ان مشرکین کی ننگی تلواروں سے قدرتی آڑ میں آ کر نکل گئے اور پہرہ داروں کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی۔

سدر

مِنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ کچھ بیر تھوڑے سے ۱۶-۳۴
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ بیری کی جھاڑوں میں جن پر کانٹے ۲۸-۵۶
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ۱۴-۵۳
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ جب چھا رہا تھا اس بیری پر ۱۶-۵۳

سِدْرَة۔ شجرۃ النبق ج سدرات۔ اسدار ات۔ درخت بیری بیوہ کے حیثیت سے یہ درخت بالکل ادنے ہے مگر چھاؤں اس کی اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے جنت کی نعمتوں میں اس کا بھی ذکر آیا ہے مگر کانٹے نہ ہوں اور سدرۃ المنتہیٰ آسمانوں میں وہ مقام ہے کہ جہاں عالم سفلی کے معلومات ختم ہو جاتے ہیں اور عالم علوی کے افاضات ابھی وہیں سے نیچے نزول ہوتے ہیں۔

Marfat.com

صرف نام کی مشابہت ہے یہیں حضور نے جبریل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا۔

سداس

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	چھ دن میں	۷-۵۴
سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا	ساٹھ مسکین کو	۵۸-۴
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ	ہر ایک کے لیے ۱/۶ ہے	۱۲-۴
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	ماں کے لیے ۱/۶ ہے	۱۱-۴
سَاِدِّيْ سُهُوْرَكُمْ لَحْمٌ	چھٹا انکا کہتا ہے	۱۸-۲۲
اِلَّا هُوَ سَادِسُ سِتَّةٍ	مگر خدا چھٹا ہے	۷-۵۸

(لغت) ست اصل میں سدس ہے۔ سَدَسَ (ن) سَدْسًا القومَ چھٹا آدمی ہونا۔ سَدَّسَ (تفعیل) سُ سَدِّسْ) القومَ قوم سے سدس لینا۔ سُدُسٌ ج اسداس۔ مُسَدَّسٌ چھ پہلو والی چیز مُسَدَّسٌ پستول چھ گولیوں والا۔ سدس کو اہل لغت سدس میں لے آئے ہیں

سداو

اَنْ يُتْرَكَ سُدًى	یہ کہ چھوٹا رہے گا بے قید	۳۶-۷۵

سَدَا (ن) سَدْوًا) التاقةُ۔ اونٹنی نے اپنی چال میں فراخ قدم رکھا

سراب

۱۵-۱ سَرَابٌ بِالنَّهَارِ	اور جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو	۱۳-۱۰
فِي الْبَحْرِ سَرَبًا	دریا میں سرنگ بنا کر	۱۸-۶۱
فَكَانَتْ سَرَابًا	ہو جاویں گے چمکتا ریتا	۲۰-۷۸
كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ	جیسے ریت جنگل میں	۳۹-۲۴

سَرِبَ (ن یَسْرَبُ سَرْبًا) الماءُ جَوٰی۔ سَرَاب، نمائش آب مَسْرَبٌ سند سبیح مَسَارِب۔ سَرِبَ (ن یَسْرَبُ سَرَبًا) الاناءُ برتن میں پانی تھا جو قطرہ قطرہ گرا اور برتن خالی ہو گیا۔ پنجابی میں سَراب کو بھی کہتے ہیں کہ آدمی کو چمکتی ہوئی ریت، بوجہ گرمی اور تیز دھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

سرابیل

سَرَابِيْلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ	کرتے انکے گندھک سے	۵۰-۱۴
سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ	کرتے جو بچاویں ہیں گرمی میں	۸۱-۱۶
سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ	اور جو بچاوے ہیں لڑائی میں	۸۱-۱۶

سَرْبَلَهٗ۔ اسے کرتہ پہنایا۔ سربال ج سرابیل۔ قمیص خواہ کس جنس سے ہو

سراج

جَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا	رکھا اس میں چراغ (سورج)	۶۱-۲۵
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا	چمکتا ہوا چراغ (حضور علیہ السلام)	۴۶-۳۳

سَرُجَ (کَبُرُجَ سَرَجًا) روشن ہوا۔ سَرَّجَ الشیءَ۔ حَسَّنَہٗ۔ سَرَّجَ التِّرَاجَ۔ دیا روشن کیا۔ سِرَاجٌ ج سُرُجٌ دیا۔ سراج اللیل جگنو اَسْرَجَ الفرسَ۔ گھوڑے پر کاٹھی ڈالی۔ سریج، کاٹھی ج سُرُجٌ۔ مِسْرَجَۃٌ قند یل۔ سَرَّاجٌ۔ موچی کاٹھیاں بنانے والا۔ سَرْجَرَ، جھوٹ بولا،

سرح

۱-۳ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ	اور جب چرانے لے جاتے ہو	۶-۱۶
۳-۳ وَاُسَرِّحْكُنَّ	رخصت کروں تم کو	۲۸-۳۳
۱۱-۳ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ	یا چھوڑ دو انکو بھلی طرح سے	۲-۶۵
سَرَاحًا جَمِيْلًا	رخصت کرنا اچھا	۲۸-۳۳
۲۲-۳ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ	یا چھوڑ دینا بھلی طرح سے	۲-۶۵

(ارسال لھن)

سَرَحَ (ن یَسْرَحُ سَرْحًا وسُرُوْحًا) المواشی چرواہا مواشی چرانے لے گیا۔ سَرَّحَ القومَ بھیجا اور چھوڑ دیا۔ سَرَّحَ الزَّوْجَۃَ، عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سَرَاحٌ۔ طلاق۔ سارح۔ چرواہا ج سَرْحٌ۔ اصل میں پھلدار درخت ہے۔ سَرَّحَ الابِلَ۔ اونٹ کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا پھر یہ لفظ عام ہو گیا،

سرد

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ	اور اندازے سے جوڑ کڑیاں	۳۴

(ہنسجہ الدروع)

سَرَدَ (ن یَسْرُدُ سَرْدًا وسِرَادًا) الدرعَ نسجہا۔ سَرْد، متواتر انتظام زرعہ بننا۔ سرد حلقہ اور زرعہ۔ سَرَّادٌ۔ زرعہ۔ سَرْد کو زَرَّد بھی کہا جاتا ہے، جیسا کہ صراط کو سراط بھی کہا جاتا ہے

سرّ

۱-۳ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ	تب آہستہ سے کہا یوسف نے	۲۷
۱-۲ اَسَرَّ النَّبِيُّ	جب چھپا کر کہی نبی نے	۳
۲-۲ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	آہستہ سے کہے بات	۳
۱-۲ مَا اَسَرُّوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ	اپنے جی چھپی بات پر	۵
۱-۲ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً	اور چھپا لیا اسکو مال تجارت سمجھ کر	۱۹

Marfat.com

۱۴۱۴

۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّدَامَۃَ اور چھپے پچھتائیں گے ۱۰-۵۴

۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی اور چپ کر کیا مشورہ ۲۰-۶۲

۲-۱ تَسُرُّ النَّاظِرِیْنَ خوش آتی ہے دیکھنے والے کو ۲-۶۹

۲-۳ مَا یُسِرُّوْنَ (یخفون) جو کچھ چھپاتے ہیں ۲-۷۷

۲-۳ مَا تُسِرُّوْنَ جو تم چھپاتے ہو ۱۶-۱۹

۲-۳ تُسِرُّوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ انکو چھپا کر بھیجتے ہو دوستی کے ۶۰-۱

(تلقون الیھم) پیغام

۲-۱۱ وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ چھپا کر کہو بات ۶۷-۱۳

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ تختوں پر ایکدوسرے کے سامنے بیٹھنے والے ۳۷-۴۴

وَسُرُرًا عَلَیْھَا (دوسری جگہ) اور تخت جن پر تکیہ لگا کر ۴۳-۳۴

فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ خوشی میں اور سختی میں ۳-۱۳۴

(مسرتہ فی الیسر)

لَا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا انسے وعدہ نکاح نہ کر رکھو چھپکر ۲-۲۳۵

سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً چھپ کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴

سِرَّھُمْ وَنَجْوٰھُمْ انکا بھید اور مشورہ ۹-۷۹

سِرَّکُمْ وَجَھْرَکُمْ تمہارا باطن اور ظاہر ۶-۳

یَعْلَمُ السِّرَّ جانتا ہے چھپی بات ۲۰-۷

۱۷-۱ یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ جانچے جائیں بھید ۸۶-۱۰

۲۲-۲ اِسْرَارًا اور بھید ۷۱-۹

۲۲-۲ اِسْرَارَھُمْ انکے بھید ۴۷-۲۶

۲۲-۱ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا تازگی اور خوش وقتی ۷۶-۱۱

۱۶-۱ اِلٰی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا اپنے لوگوں کے پاس خوش ہو کر ۸۴-۱۳

سَرَّ (یَسُرُّ سُرُوْرًا و مَسَرَّۃً) خوش ہوا۔ اور چھپایا۔ سُرَّۃٌ ناف ج سُرَّاتٌ وسُرَّۃُ البَلَدِ۔ درمیان، وسط۔ سُرُوْرٌ خوشی۔ سَرِیْرٌ تخت۔ سَرِیْرَۃٌ بھید، صدور الاسرار۔ قبور الاسرار۔ دارث دل دے بمعنی نہ ہول دیئے بھادیں جانداجندر اٹ جائے۔ مِسَرٌّ جماع۔ زنا تغنیب۔ فرج زن۔ نکاح۔ چھپانا۔ یوم السرار۔ قمری ماہ کا وہ آخری دن کہ جب چاند چھپ جاتا ہے

سراع

۳-۴ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ دوڑتے ہیں نیک کاموں پر ۱۱۴-۳

۵-۶۳ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ دوڑتے ہیں گناہ پر ۶۳-۵

۳-۴ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ دوڑتے ہیں کفر میں ۱۷۶-۳

۳-۴ نُسَارِعُ لَھُمْ فِی الْخَیْرَاتِ دوڑ دوڑ کر پہنچاتے ہیں ہم انپر ۵۶-۲۲،

(نعجل) بھلائیاں

۱۱-۴ وَسَارِعُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ اور دوڑو بخشش کی طرف ۱۳۳-۳

۱۱-۴ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا قبروں سے دوڑتے ہوئے ۴۳-۷۰

۱-۱۷ سَرِیْعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا ۲۰۲-۲

۱-۱۷ سَرِیْعُ الْعِقَابِ جلد عذاب کرنے والا ۱۶۵-۶

۱-۱۷ عَنْھُمْ سِرَاعًا وہ سب دوڑتے ہیں ۴۳-۵۰

۱-۲۱ اَسْرَعُ مَکْرًا سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے ۲۱-۱۰

۱-۲۱ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ بہت جلد حساب لینے والا ۶۲-۶

سَرُعَ (یَسْرُعُ وسَرَعَ یَسْرَعُ سُرْعَۃً وسَرَعًا وسُرْعَانًا)
جلدی کی۔ سُرْعَان بمعنی اَسْرَع۔ جلدی کر۔ سَرِیْعٌ۔ سُرْعَان

لسرق

۲-۱ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ بدلہ دیں گے ہم جو حد سے نکلا ۱۲۷-۲۰

(اشرک)

۲-۱ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ زیادتی کی ہے اپنی جان پر ۵۴-۳۹

۲-۵ لَمْ یُسْرِفُوْا نہ بے جا اڑائیں ۶۷-۲۵

۲-۱۳ فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ نہ حد سے نکل جائے قتل کرنے میں ۳۳-۱۷

۲-۱۳ وَلَا تُسْرِفُوْا بے جا خرچ نہ کرو ۱۴۱-۶

۲-۱۵ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ بے لحاظ جھوٹا ۲۸-۴۰

۲-۱۵ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ لوگ حد سے گذرنے والے ۰۰-۰

۲-۱۵ قَوْمٌ مُّسْرِفِیْنَ لوگ حد سے گزرنے والے ۰-۴۳

۲-۱۵ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ نہیں خوش آتے بیجا خرچ کرنے والے ۰-۰

۲-۱۵ وَاِنَّہٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ اس نے بیجا خرچ کرنے والے ۱۰-۰

۲-۲۲ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا زیادتی سے زیادہ اور جلدی سے پہلے ۰-۰

۲-۲۲ اِسْرَافُنَا فِیْٓ اَمْرِنَا ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں ۱۴۷-۳

سَرِفَ (یَسْرَفُ سَرَفًا) الامر سستی کی غلطی کی۔ سَرَفٌ غلطی۔ الحمق والاعتدال۔ سَرِفَتِ المرأۃ عورت نے بچہ کو دودھ پلایا۔ بری پرورش کی (بوجہ کمی خیال)۔ اسرافیل۔ نام فرشتہ

لسراق

۱-۱ اِنَّ ابْنَکَ سَرَقَ تیرے بیٹے نے چوری کی ۸۱-۱۲

Marfat.com

۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ تو چوری کی اسکے بھائی نے ۱۲-۷۷
۱-۷ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ جو چوری سے سن بھاگا ۱۵-۱۸
(خطفہ)
۱-۳ اِنْ يَّسْرِقْ اگر یہ چوری کرتا ہے ۱۲-۷۷
۱-۱۳ وَلَا يَسْرِقْنَ اور چوری نہ کریں ۱۲-۶-
۱-۱۵ وَالسَّارِقُ چوری کرنے والا مرد ۵-۳۸
۱-۱۵ وَالسَّارِقَةُ چوری کرنے والی عورت ۵-۳۸
۱-۱۵ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ تم تو البتہ چور ہو ۱۲-۷۰
۱-۱۵ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ نہ کبھی ہم چور تھے ۱۲-۷۳

سَرَقَ (یَسْرِقُ سَرِقًا سَرِقَةً وسُرُقًا نًا) چوری کی، حیلہ کیا۔ تَسَرَّقَ تھوڑا تھوڑا چرایا۔ سَرَّاق۔ بڑا چور۔ مُسَرُّوق مشہور تابعی ہیں، سَرَّاقہ بن جشم وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا دوڑایا انعام میں سو اونٹ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا۔ مگر گھوڑا سے بری طرح گرا معافی مانگی حضور نے معافی دیدی اس نے وعدہ تو کیا کہ اب میں برخلاف نہ کرونگا۔ مگر احد کے مقام میں لشکر فوج لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا۔ حضرت عمر کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

سرمد

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا تم پر دن ہمیشہ کو ۲۸-۷۱
(دائما) لَيْلٌ سَرْمَدٌ۔ طَوِيْلٌ

سری

۲-۱ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات ۱۷-۱
۲-۱۱ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ سو لے نکل اپنے لوگوں کو ۱۱-۸۱
۲-۱۱ اَسْرِ بِعِبَادِيْ لے نکل میرے بندوں کو ۲۰-۷۷
تَحْتَكِ سَرِيًّا تیرے نیچے ایک چشمہ ۱۹-۲۳

سَرٰی (یَسْرِیْ سُرًی وسُرْیَۃً وسِرْیَانًا ومَسْرًی وَاسْتَرٰی) رات کو سیر کیا۔ فا۔ سُرَانَۃ۔ سُرَای۔ سَرَیان۔ سُرَیَہ۔ رات کی سیر۔ سارِیَہ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج۔ ستون۔ بادبان کشتی ج سَوَارٍ۔ سَرِی چھوٹی نہر ج اَسْرِیَہ وسُرِیان۔ سَرِیَّہ وہ تھوڑی سی فوج جس میں حضور خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہ کو روانہ کیا ہو والکیل اِذَا یَسْرِیْ کو فتح الرحمٰن والا اسی مادہ میں لایا ہے،

سطر

۱-۲ كَيْفَ سُطِحَتْ کیسی صاف بچھائی ہے ۸۸-
(بُسطت)

سطح (کَسَطَحَ سَطْحًا) بَسَطَ۔ پھیلایا سَطْح ج سُطُوح اونچی ہموار چیز مِسْطَح۔ اسم آلہ اور عمود الخیمۃ۔ امام راغب لکھتے ہیں اَلسَّطْحُ اعلی البیتِ جُعِلَ سَوِیًّا۔ گھر کا ہموار چھت

سطر

۱-۳ وَمَا يَسْطُرُوْنَ جو کچھ لکھتے ہیں ۶۸-
۱-۱۶ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا کتاب میں لکھا گیا ۱۷-
(مکتوبا)
۱-۱۶ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ اور لکھی ہوئی کتاب کی ۵۲
۱-۱۶ مُسْتَطَرٌ (مکتوبًا) لکھا جا چکا ۵۴
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ نہیں ہے تو انپر داروغہ ۸۸
اَمْ هُمُ الْمُسَيْطِرُوْنَ یا وہی داروغہ ہیں ۵۲
(المتسلطون الجبارون)
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ نقلیں ہیں پہلوں کی ۵۳

سَطَرَ (یَسْطُرُ سَطْرًا) کَتَبَ۔ سَطَّرَ۔ اَلَّفَ الْاَسَاطِيْرَ اپنی قرأت میں خطا کی۔ سَطْر۔ صف ج اَسْطُر۔ سُطُوْر۔ اَسْطُر ج ج۔ اَسَاطِيْن۔ سَاطِر۔ سَطَّار۔ قصاب۔ سَاطُور۔ گوشت بنانے والا (بگڑا) ج سَوَاطِيْر۔ مِسْطَرَۃ۔ کاتب اسے خوب جانتے سطر بنانے کا آلہ ج مَسَاطِر۔ سَيْطَرَ عَلَيْهِ۔ ان پر گماشتہ ہوا اور نہ آیا۔ مُسَيْطِر۔ گماشتہ اور نگہبان۔ اِسْتَطَرَ۔ اس نے لکھا،

سطو

۱-۳ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں ۳۲
(یبطشون)

سَطَا (یَسْطُو سَطْوًا وسَطْوَۃً) وَثَبَ عَلَيْهِ وقَرَصَہٗ۔ سَطْوَۃ۔ حملہ ج سَطَوَات۔ مَسْطُوْہ۔ اَلْبَطْشُ بِرَفْعِ الْيَدِ۔ اصل میں گھ کے سینچ پاہونے کو کہتے ہیں۔ سَطَا الرَّاعِیْ۔ چرواہا نے ملوہ جانور کے سے مردہ بچہ ہاتھ ڈال کر نکالا،

سعد

۱-۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا جو لوگ نیک بخت ہیں

Marfat.com

۱۷-۱ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ بعضے بدبخت ہیں بعضے نیک بخت ۱۱-۱۰۵

سَعَدَ (یَسْعَدُ سَعْدًا و سُعُوْدًا) یُمْنَ۔ سَعِدَ (یَسْعَدُ وَسَعِدَ سَعَادَۃً) شقی کا ضد۔ نیک ہوا۔ سَعِیْدٌ ج سُعَدَآءُ۔ مَسْعُوْدٌ۔ ج مَسَاعِیْدُ۔ سَاعَدَہٗ وَاَسْعَدَہٗ۔ عَاوَنَہٗ۔ سَعْدٌ ج اَسْعُدٌ سُعُوْدٌ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ۔ اُسْعِدُ لَہٗ۔ اِسْتِعَادًا بَعْدَ اِسْتِعَادٍ۔ سَاعِدٌ رئیس۔ سَاعِدُ الطَّیْرِ ج سَوَاعِدُ۔ جَنَاحَیْہِ۔ ساعد۔ کلائی، سَاعِدَۃٌ۔ کلائی کا زیور۔ سَعْدٌ۔ سعادۃ۔ الٰہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی مدد، کہ اسے بھلائی پہنچے۔ بڑی سعادۃ جنت ہے،

سعر

۲-۳ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ جب دہکائی جاوے ۸۱-۱۲

۱۷-۱ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں ۴-۹

لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (جنون) غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ۵۴-۲۴

فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ۵۴-۴۷

سَعَرَ (یَسْعَرُ سَعْرًا وَاَسْعَرَ) النَّارَ۔ آگ جلائی۔ سُعْرٌ۔ جُنُوْنٌ۔ سَعِرٌ ج سَعْرٰی۔ مجنون۔ سَعِیْرٌ۔ لَہَبُ النَّارِ ج سُعُرٌ۔ سَاعُوْرُ النَّارِ۔ تَنُّوْرٌ مِسْعَرٌ مِسْعَرٌ۔ ماچس، دیا سلائی۔

سعی

۱-۱ سَعٰی فِیْ خَرَابِہَا اور کوشش کی اسکے اجاڑنے میں ۲-۱۱۴

۱-۱ سَعَوْا فِیْ اٰیَاتِنَا جو دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ۲۲-۵۱

۱-۳ یَسْعٰی نُوْرُھُمْ دوڑتی ہوئی چلتی ہے انکی روشنی ۵۷-۱۲

۱-۳ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ یَسْعٰی شہر کے پرلے پاسے سے دوڑتا ہوا ۲۸-۲۰

۱-۳ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا ۷۹-۲۲

۱-۳ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ اور دوڑتے ہیں ملک میں ۵-۳۳

۱-۳ یَسْعَوْنَ فِیْ اٰیَاتِنَا دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ۳۴-۳۷

۱-۲۰ حَیَّۃٌ تَسْعٰی اسیوقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہوا ۲۰-۲۰

۱-۳ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی ہر شخص کو جو اسنے کمایا ہے ۱۵-۲۰

۱-۳ اَنَّھَا تَسْعٰی کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۶۶-۲۰

۱-۱۱ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ دوڑو اللہ کی یاد کو ۹-۶۲

۱-۲۲ مَعَہُ السَّعْیَ اسکے ساتھ دوڑنے کو ۱۰۲-۳۷

۱-۲۲ وَاَنَّ سَعْیَہٗ اسکی کمائی اسکو دکھائی ضرور ہے ۴۰-۵۳

۱-۲۲ فَلَا کُفْرَانَ لِسَعْیِہٖ سو ناقدری نہ کریں گے ہم اسکی کوشش کی ۹۴-۲۱

۱-۲۲ لَھَا سَعْیُھَا جو اس کی دوڑ ہے ۱۹-۱۷

لِسَعْیِہَا رَاضِیَۃٌ اپنی کمائی راضی ۹-۸-۸

ضَلَّ سَعْیُھُمْ بھٹکتی رہی کوشش انکی ۱۰۵-۱۸

سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا کمائی تمہاری ٹھکانے لگی ۲۲-۷۶

یَاْتُوْکَ سَعْیًا (سریعًا) چلے آویں تیرے پاس دوڑتے ۲۶-۲۰۰

سَعٰی (یَسْعٰی سَعْیًا) کام کیا، دوڑا، چلا۔ سَعٰی لِعِیَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لئے کسب کمایا۔ جلدی چلنا نہ کہ دوڑنا (امام راغب) کام میں کوشش کرنا، خواہ اچھا ہو یا برا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے

سغب

۱-۲۲ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ (مجاعہ) بھوک کے دن میں ۹۰-۱۴

سَغَبَ (یَسْغَبُ وَسَغِبَ یَسْغَبُ سَغْبًا وَسُغُوْبًا وَسَغَابًا وَسَغَبًا وَمَسْغَبَۃً) بھوکا ہوا۔ سَاغِبٌ ج سَغْبَانُ۔ بھوکا۔ سَغَابٌ۔ بھوک سَغْبٌ۔ اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ اور سَغْبَانُ بروزن عطشان واحد بھی ہے،

سفح

۴-۱۵ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ نہ مستی نکالنے والے ۴-۲۴

(زانین معلنین بالزنا)

۴-۱۵ غَیْرَ مُسَافِحٰتٍ نہ مستی نکالنے والیاں ۴-۲۵

(زانیات جہرا)

۶-۱۶ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا بہتا ہوا خون ۶-۱۴۵

سَفَحَ (یَسْفَحُ سَفْحًا وَسُفُوْحًا) الدَّمَ۔ خون بہایا۔ زنا۔ سَافَحَ سَوَافِحُ۔ سَافَحَا۔ دونوں نے زنا کیا۔ مُسَافَحَۃٌ۔ زنا۔ سَفَّاحٌ زنا کرنا اور خون کرانا۔ سَفَّاحٌ۔ زیادہ بخشش کرنے والا۔ قاموس۔ عبداللہ بن عمر

سفر

۲-۱ وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ اور صبح کی جب روشن ہو ۴-۳۴

۲-۱۵ بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ (مضیۃ) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ۸-۱۵

اَوْ عَلٰی سَفَرٍ یا سفر پر ۲-۱۸۴

مِنْ سَفَرِنَا ھٰذَا ہمارے اس سفر سے ۱۸-۶۳

وَسَفَرًا قَاصِدًا اور سفر ہلکا ۹-۴۳

Marfat.com

بَيْنَ اَسْفَارِنَا ہمارے سفروں کو ۳۴-۱۹

يَحْمِلُ اَسْفَارًا پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں ۶۲-۵

سَفَرَ (یَسْفِرُ سُفُوْرًا) سفر کو نکلا۔ سَفَرَ الْمَرْأَةُ۔ عورت نے اپنے چہرہ سے کپڑا اٹھایا (گھنڈ اتارا) سَفَرَ الصُّبْحُ۔ روشن ہوئی سَفَرَ (یَسْفِرُ سَفْرًا وسِفَارَةً) بین القوم اَصْلَحَ۔ فا۔ سفیر ج سُفَرَآء۔ کیونکہ دونوں قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے۔ اَسْفَرَ (گھنڈ اتارا) کَشَفَ عن وجھہ

سُفْرَة۔ طعامِ مسافر، دسترخوان ج سُفَر۔ سَفْر ج اَسْفَار۔ سِفْر کتاب الکبیر۔ تورات کا ایک حصہ ج اَسْفَار۔ سَافِرٌ۔ مُسَافِرٌ ج اَسْفَار سَفَّار۔ مسافر۔ کو باب مفاعلہ سے اس لئے لاتے ہیں، کہ مسافر گھر سے دور ہو جاتا ہے۔ اور گھر اس سے دور ہو جاتا ہے،

سفر

۱-نون لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۹۶-۱۰

حنیفہ معروف (لنجرن بناصیتہ الی النار)

سَفَعَ (یَسْفَعُہٗ سَفْعًا) بِنَاصِيَتِہٖ۔ قبض علیہا فاجتز بھا اصل میں گھوڑے کے جبڑے کے بال ہیں، جو کہ پیشانی پر پڑتے ہیں۔ ان بالوں سے گھوڑے کو آسانی سے پکڑا جاتا ہے۔

سفك

۱-۳۰ وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ یہائے خون ۲-۳۰

(یریقہا بالقتل)

۱-۳۰ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ نہ کرو گے خون آپس میں ۲-۸۴

(یریقونہا)

سَفَكَ (یَسْفِكُ سَفْكًا) آنسو، پانی یا خون گرایا۔ سَفُوْك۔ سَفَّاك بڑا خون ریز،

سفل

۱-۱۵ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ نیچوں سے نیچے ۹۵-۵

۱-۱۵ عَالِيَهَا سَافِلَهَا بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱-۲۱ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ سب سے نیچے جے میں ۴-۱۴۴

۱-۲۱ وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے ۸-۴۲

(مما یلی البحر)

۱-۲۱ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ اور نیچے سے تم سے ۳۳-۱۰

(علی الوادی اسفل الوادی)

۱-۲۱ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا پھر کر ڈالا ہم نے اس کو نیچے سے اوپر ۳۷-۹۸

۱-۲۱ لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ تاکہ ہو جائیں ذلیل ۲۱-۲۹

(مقہورین)

۱-۲۱ كَلِمَةَ ..... السُّفْلٰى بات کافروں کی نیچے ۹-۴۱

(المغلوبہ)

سَفَلَ (یَسْفُلُ وسَفِلَ یَسْفَلُ وسَفُلَ یَسْفُلُ سُفُوْلًا وسَفَالًا) نیچے ہوا۔ ضد۔ بلند۔ فا۔ سَافِل ج سَفَلَة۔ سُفْل۔ سَفَال۔ سُفْلَان تَسَفُّل۔ تَنَزُّل۔ سِفْل۔ الٹ۔ عُلْو

سفن

اَمَّا السَّفِيْنَةُ لیکن وہ جو کشتی تھی ۱۸-۸۰

كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ہر کشتی کو چھین کر ۱۸-۸۰

رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ چڑھے دونوں کشتی میں ۱۸-۷۱

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ اور جہاز والوں کو ۲۹-۱۵

سَفَنَتِ (تَسْفُنُ وسَفِنَتْ تَسْفَنُ سَفْنًا) الریحُ التراب آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی۔ کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح تراشی گئی۔ السُّفْن۔ نَحْتُ ظاہر الشیٔ کسَفْنِ العُوْدِ۔ سَفِيْنَة ج سفائن کشتی۔ سَفَّان کشتی ساز۔ سِفَانَہ کشتی سازی۔ مِسْفَنٌ وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے۔ سَفَائِن الْبَرِّ۔ اونٹ،

سفه

۱-۱ مَنْ سَفِهَ نَفْسَہٗ جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو ۲-۱۳۰

(ضد الحلم)

۱-۱۷ سَفِيْرًا اَوْ ضَعِيْفًا بے عقل ہے یا ضعیف ۲-۲۸۲

۱-۱۷ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ ہم میں کا بے وقوف ۷۲-۴

(جاہلنا)

۱-۱۷ اَمَنَ السُّفَهَآءُ (الجہلاء) ایمان لائے بے وقوف ۲-۱۳

۱-۲۲ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے ۶-۱۴۰

(جہلا)

۱-۲۲ فِيْ سَفَاهَةٍ (جہالۃ) تجھ میں کچھ عقل نہیں ۷-۶۷

سَفِهَ (یَسْفَهُ سَفَهًا) عدیم الحلم یا جاہل یا پست خلق ہوا۔ فا۔ سَفِيْهَة ج سِفَاهٌ۔ سُفَهَاء۔ مر۔ سَفِيْهَة ج سِفَاهٌ وسُفَّهٌ وسَفِيْهَات سُفِهَ (یَسْفَهُ سَفَاهَةً وسَفَاهًا) جَهِلَ۔ كَانَ سَفِيْهًا

Marfat.com

سقر

سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ	اب میں اسے ڈالونگا آگ میں	۷۴-۲۶
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ	تو کیا جانے وہ کیسی ہے آگ	۷۴-۲۷
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ	چکھو مزہ آگ کا	۵۴-۴۸

سَقَرَتْهُ (تَسْقُرُ سَقْرًا) الشمس۔ اَیْ حَتَّهٗ وَاَذَتْ دِمَاغَهٗ بِحَرِّهَا سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا، اور اس کے دماغ کو کھولایا۔ سَقَرٌ جہنم، غیر منصرف سَقَرَةٌ ج سَقَرَاتٌ۔ سخت دھوپ۔ سَاقُوْرٌ۔ گرمی، داغ لگانے کا آلہ، سَقَّارٌ، دوزخی،

سقط

۱-۱ فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا	گمراہی میں پڑ چکے ہیں	۹-۴۹
۱-۲ وَلَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ (ندموا علی عبادتہ)	اور جب پچھتائے	۷-۱۴۸
۳-۱ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ	اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ	۶-۵۹
۳-۲ اَوْ تُسْقِطَ عَلَیْهِمْ كِسَفًا	یا گرائے ہم پر	۳۴-۹
۳-۲ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ	یا گرادے تو آسمان کو	۱۷-۹۲
۳-۴ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ	گرائے تم پر	۱۹-۲۴
۲-۱۱ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا	گرادے ہم پر کوئی ٹکڑا	۲۶-۱۲۶
۱-۱۵ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا	گرتا ہوا کہیں	۵۲-۴۴

سَقَطَ (یَسْقُطُ سُقُوْطًا و مَسْقَطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فِی الْکَلَامِ بولنے میں خطا کی۔ سَقِطَ او اَسْقَطَ فِیْ یَدِہٖ۔ ذلیل ہوا، شرمندہ ہو، حیران ہوا۔ اسقاط حمل۔ مدت حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود سَاقِطٌ کو سُقْط کہیں گے۔ سَقَطٌ کتابت، کلام اور حساب میں غلطی ج اَسْقَاطٌ۔ سُقُوْطٌ اونچائی سے گرنا۔ تُسَاقِطٌ۔ تَتَسَاقِطٌ۔ تَسَاقُطٌ سب طرح درست ہے

سقف

فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ	گر پڑی اس پر چھت	۲۶-۱۶
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا	آسمان کو چھت محفوظ	۳۲-۲۱
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ	اور اونچی چھت کی	۵-۵۲
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ	چھتیں چاندی کی	۳۳-۴۳

سَقَفَ (یَسْقُفُ سَقْفًا، سَقَّفَ) البَیْتَ چھت بنایا۔ ڈھانپا اُسْقُفٌ۔ پادری ج اَسَاقِفَةٌ۔ سَقِیْفَةٌ۔ ہر مکان کی چھت، دار۔ سقیف

چھت۔ سَقْفٌ۔ چھکنے والا اونٹ

سقم

۱-۱۷ اِنِّیْ سَقِیْمٌ	میں بیمار ہوں	۸۹-۳۷
۱-۱۷ وَهُوَ سَقِیْمٌ	وہ بیمار تھا	۱۴۵-۳۷

سَقِمَ (یَسْقَمُ وَسَقُمَ یَسْقُمُ سَقَمًا وسُقْمًا وسَقَامًا وسَقَامَةً) وہ بیمار ہوا، یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِیْمٌ ج سِقَامٌ وَسُقَمَآءُ۔ سقیم صلار۔ حاسد۔ سَقَمٌ۔ سُقْمٌ ج اَسْقَامٌ۔ بیماری۔ سقمونیہ۔ جلاب کی دوائی، جو کہ بیماروں کو عموماً دی جاتی ہے،

سقی

۱-۱ فَسَقٰى لَهُمَا	پھر ان دونوں کے ریوڑ کو پانی پلایا	۲۸-۲۴
۱-۱ وَسَقْيِهِمْ	اور پلائے انکو انکا رب	۷۶-۲۱
۱-۱ سَقَيْتَ لَنَا	کہ تو نے پانی پلا دیا ہمارے جانوروں کو	۲۸-۲۵
۱-۲ فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا	۱۵-۲۲
۱-۲ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً	پلاتے ہم انکو پانی بہت کر	۷۲-۱۶
۱-۲ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً	اور ہم نے پلایا تم کو پانی	۷۷-۲۷
۱-۱۱ وَاِذِ اسْتَسْقٰى	اور جب پانی مانگا	۲-۶۰
۱-۱۱ اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗ (طَلَبَ السقیاء)	جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے	۷-۱۵۹
۱-۲ وَسُقْيَا مَآءَ	اور پلایا جاوے اسکو پانی	۴۷-۱۵
۱-۳ فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ	سو پلائے گا اپنے مالک کو	۱۲-۴۱
۱-۳ وَيَسْقِيْنِ	اور مجھ پلاتا ہے	۲۶-۷۹
۱-۳ يَسْقُوْنَ	پانی پلاتے ہوئے	۲۸-۲۲
۱-۳ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو	۲-۷۱
۱-۳ لَا نَسْقِيْ حَتّٰى	ہم نہیں پلاتیں	۲۸-۲۳
۳-۲ نُسْقِيَهٗ مِمَّا	ہم پلائیں اسکو	۲۵-۴۹
۳-۲ نُسْقِيْكُمْ	ہم پلاتے ہیں تم کو	۱۶-۶۶
۴-۲ يُسْقٰى بِمَآءٍ	ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے	۱۳-۴
۴-۲ يَسْقُوْنَ فِيْهَا	اور انکو وہاں پلاتے ہیں	۷۶-۱۷
۴-۲ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ	پانی ملے گا ایک چشمے	۸۸-۵
۲۲-۱ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	حاجیوں کو پانی پلانا	۹-۲۰
۲۲-۱ جَعَلَ السِّقَايَةَ	رکھ دیا پینے کا پیالہ	۱۲-۷۰

Marfat.com

وَسُقْيٰهَا اور اس کے پانی پینے کی باری ۹۱-۱۳

سَقٰی (یَسْقِیْ سَقْیًا) پانی پلایا۔ سَقٰی۔ اِسْتَسْقٰی۔ جلودھر کی بیماری اور بارش کی دعا مانگنا۔ سِقَاءٌ ج اَسْقِیَۃٌ۔ اَسْقِیَات واَسَاق مشک فا۔ سَاقِیٌ ج سُقَاتٌ۔ سَاقُوْنَ۔ سُقَآءٌ۔ سُقْیَا۔ اسم ہے۔ سَقٰی باول

سکب

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ اور پانی بہتا ہوا ۵۶-۳۱

(جَارِدَائِمًا)

سَکَبَ (یَسْکُبُ سَکْبًا و تَسْکَابًا) الماءَ۔ پانی گرایا (صَبَّہٗ) مسکوب مَصْبُوْب۔ سَکَبَ (یَسْکُبُ سُکُوْبًا و اَنْسَکَبَ) الماءُ۔ پانی گرا،

سکت

۱-۱ وَلَمَّا سَكَتَ (سکن) اور جب تھم گیا ۷-۱۵۳

سَکَتَ (یَسْکُتُ سَکْتًا و سُکُوْتًا و سُکَاتًا و سَاکُوْتَۃً) چپ رہا مرگیا۔ غصہ ہوا، ٹھہر گیا۔ سُکِتَ۔ اسے سکتہ کی بیماری ہوئی (دماغی سُدّہ) سَکُوْت۔ چپ۔ سَاکُوْت۔ مرد زیادہ چپ رہنے والا،

سکر

۲-۲ اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہوں کو ۱۵-۱۵

(سُلَّت)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا بناتے ہو اس سے نشہ ۱۶-۶۷

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ آئی بے ہوشی موت کی ۵۰-۱۹

(غمرتہ۔ شدّت)

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۷۲

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى جس وقت کہ تم نشہ میں ہو ۴-۴۳

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى نہیں ان پر نشہ ۲-۲۲

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى دیکھے تو لوگوں پر نشہ ۲-۲۲

سَکَرَ (یَسْکُرُ سَکْرًا) برتن یا نہر میں پانی بھرا۔ سُکِرَ وسُکِّرَ البَصَرُ تَحَیَّرَ وحُبِسَ عن النظرِ۔ سَکِرَ (یَسْکَرُ سَکْرًا وسَکَرًا وسُکْرًا وسُکْرَانًا) شراب سے بدمست ہوا، فا۔ سَکِرٌ۔ سَکْرَان ج سُکٰرٰی سَکْرَۃُ المَوْتِ غشی ج سَکَرَات۔ قَصَبُ السُّکَّر گنا، سکر شکر۔ سَکَرَۃ۔ گمراہی،

سکن

۱-۱ وَلَهٗ مَا سَكَنَ (حل) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آرام پکڑتا ہے ۶-۱۳

۱-۱ وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ اور آباد تھے تم ۱۴-۴۵

۱-۱ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ جہاں تم آپ رہو ۶۵-۶

۱-۲ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ۱۴-۳۷

۱-۳ فَاَسْكَنَّٰهُ فِي الْاَرْضِ اس کو ٹھہرا دیا زمین میں ۲۳-۱۸

(جعلنا الماء ثابتا)

۱-۳ لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (یالفہا) تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے ۷-۱۸۸

۱-۳ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ چین حاصل کریں ۲۷-۸۶

۱-۳ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ اس میں چین کرو ۲۸-۷۳

۱-۳ لِتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا تاکہ چین سے رہو انکے پاس ۳۰-۲۱

۱-۳ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ (تستریحون) جس میں تم آرام پکڑو ۲۸-۷۲

۲-۳ لِسٰكِنِ الرِّيْحِ تھام دے ہوا کو ۴۲-۳۲

۲-۹ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ آباد کریں گے تم کو اس زمین میں ۱۴-۱۴

۲-۶ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ نہ آباد ہوئے انکے بعد ۲۸-۵۸

۱-۱۱ اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ رہا کر تو اور تیری عورت ۲-۳۵

۱-۱۱ اُسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ بسو اس شہر میں ۷-۱۶۰

۲-۱۱ اَسْكِنُوْهُنَّ ان کو گھر دو رہنے کے واسطے ۶۵-۶

جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا بنائی رات آرام کو ۶-۹۶

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا تمہارے گھر بسنے کی جگہ ۱۶-۸۰

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ تیری دعا انکے لئے تسکین ہے ۹-۱۰۴

۱-۱۵ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اسکو ٹھہرا رکھتا ۲۵-۴۵

وَالْمَسٰكِيْنَ اور مسکین ۵۹-۷

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ساٹھ مسکین ۵۸-۴

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ تم پر کوئی محتاج ۲۸-۶۸

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ دس محتاج ۵-۹۴

غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا جہاں کوئی نہیں بستا ۲۴-۲۹

۱-۱۸ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ان کی بستی میں ۲۴-۱۵

۱-۱۸ مَسٰكِنَ تَرْضَوْنَهَآ حویلیاں جن کو تم پسند کرتے ہو ۹-۲۵

۱-۱۸ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ یہ انکے گھر ہیں ۲۸-۵۸

۱-۱۸ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً ستھرے مکانوں کو ۹-۷۲

۱-۱۸ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ بستیوں میں انہیں لوگوں کی ۱۴-۴۵

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ اور لازم کر دیجاویگی انپر حاجتمندی ۲-۶۱

مِنْهُنَّ سِكِّيْنًا — ہر ایک کے ہاتھوں میں ایک چھری ۱۲-۳۱

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ — تسلی خاطر ہے تمہارے رب سے ۲-۲۴۸

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ — اتاری اللہ تعالیٰ نے اس پر تسکین ۹-۴۰

سَكَنَ (یَسْكُنُ سُكُوْنًا) قرار پکڑنا، حرکت بند کردی۔ سِكِّيْن بھی مذبوح کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔ سَكَنَ اِلَيْهِ۔ اِرْتَاحَ۔ سَكَنًا وَّسُكْنٰى۔ گھر مَسَاكِن بسنے والا ج سُكَّان۔ سَكَنَ (یَسْكُنُ سُكُوْنًا وَّسَكَنَ یَسْكُنُ سُكُوْنَةً) مسکین ہونا، سَكِيْنَة۔ وقار، طمانیت۔ سُكُوْن۔ الٹ، حرکت سُكَّان ج سُكُّنَات کشتی کا پچھلا حصہ۔ سِكِّيْن ج سَكَاكِيْن۔ چھری، سَكَّان چھری ساز۔ مَسْكِن ج مَسَاكِن۔ گھر۔ مَسْكَنَة۔ ذلت و خواری۔ فقر۔ مِسْكِيْن۔ عیالداری میں کفایت نہ رکھنے والا، یا جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ سَاكِنَة۔ باشندہ، تَسْكِيْن۔ سکون۔ آگ، رحمت، برکت ج اَسْكَان

السلب

۳-۱ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ — اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی ۲۲-۷۳

سَلَبَ (یَسْلُبُ سَلْبًا) الشیٔ چھیننا۔ فا۔ سَالِب ج سُلَّاب۔ سَالِبُوْن مر۔ سالبات۔ سَوَالِب۔ اسلوب۔ طریقہ، فن ج اسالیب۔ سِلْب ہل و آلات زراعت۔ سَلِبَ (یَسْلَبُ سَلَبًا) ماتم کے لئے سیاہ کپڑے پہننے

السلح

اَسْلِحَتَهُمْ — اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ — اپنے ہتھیاروں سے — ۴-۱۰۲

سَلَّحَ اس کو ہتھیار کیا۔ سِلَاح۔ سِلَاحَة۔ سُلَّحَان ج اَسْلِحَة سُلْحَة۔ ہتھیار، سَالِح۔ مُسَلِّح۔ باہتھیار۔ مَسْلَحَة ہتھیاروں کا کارخانہ اِسْلِيْح۔ ایک انگوری ہے جسے اونٹ کھا کر موٹے ہوتے ہیں، اور قابو میں نہیں آتے۔ گویا کہ مذبوح ہونے سے ایک بچاؤ یا ہتھیار ہے،

السلخ

۸-۱ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ — جب گذر جاویں مہینے — ۹-۵

(خرج)

۳-۱ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ — کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے — ۳۶-۳۷

(نفصل) — دن کو

سَلَخَ (یَسْلَخُ سَلْخًا) کمال اتارنا۔ سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ مِنَ اللَّيْلِ اللہ نے دن کھینچ نکالا، سَلَخَ الْحَيَّةُ۔ سانپ نے کمال (کول) اتاری، اِنْسَلَخَ

الشَّهْرُ مضی۔ اِنْسَلَخَ الْحَيَّةُ مِنْ قِشْرِهَا سانپ کینچلی کو چھوڑ نکلا

سِلْخ۔ جانور کی اتاری ہوئی کھال یا کول۔ سَلْخ۔ آخر ماہ قمری

السلسبیل۔ السلسلہ

دیکھو سبیل۔ بموجب صراح۔ امام راغب ان دونوں کو سلل میں لایا ہے۔ بحر المنجد اور فتح الرحمٰن۔ الگ الگ تین مفردات میں لائے ہیں،

السلط

۳-۱ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ — تو ان کو تم پر زور دے دیتا — ۴-۹۰

۳-۳ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى — اللہ غلبہ دیتا ہے — ۵۹-۶

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ — تیرا ان پر کچھ زور نہیں ہے — ۱۵-۲۲

(قوۃ)

سُلْطَانًا مُّبِيْنًا — کھلی سند — ۴-۹

(برھانا بینا)

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا — جس کی اس کے ساتھ کوئی سند نہیں ۳-۱۵۰

(حجۃ) — اتاری

بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ — کوئی سند صریح — ۲۷-۲۱

(برھان بین)

اِنْ هِيَ اِلَّا سُلْطَانُهَا — اس کا زور تو اسی پر ہے — ۱۶-۱۰۰

سَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ — برباد ہوئی مجھ سے حکومت میری ۶۹-۲۹

سَلِيْط (یَسْلُطُ وَسَلُطَ یَسْلُطُ سَلَاطَةً وَسُلُوْطَةً) زبان درازی کی۔ سَلِيْطَة۔ درشت زبان عورت کے لئے، اور اگر مرد ہے، تو سَلِيْط سے مراد فصیح ہے، اور ہر قسم کے حبوب سے نکلا ہوا تیل۔ سَلَّطَهٗ۔ غَلَبَهٗ۔ اس کا اطلاق قدرت اور قہر پر ہے۔ تَسَلَّطَ عَلَيْهِ۔ اس پر مسلط ہوا۔ سلط۔ شدید طویل زبان۔ بدزبان سَلْطَة۔ ملک اور حکومت۔ سُلْطَان ج سَلَاطِيْن اور معنی حجت، تَسَلُّط۔ قبضہ یا ہر لمبا شتہ،

السلف

۱-۱ فَلَهٗ مَا سَلَفَ — تو اسی کا واسطے ہے جو گذر چکا — ۲-۲۷۵

۱-۱ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ — مگر جو پہلے ہو چکا — ۴-۲۱

۱-۱ مَا سَلَفَتْ — جو اس نے پہلے کیا تھا — ۱۰-۳۰

(ہیأت من الدمل)

۱-۱ بِمَا اَسْلَفْتُمْ — بدلہ اس چیز کا جو آگے بھیج چکے تم — ۶۹-۲۴

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا (ماضین) ڈالا اس کو گئے گذرے — ۴۳-۵۶

Marfat.com

سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلَفًا وسُلُوفًا) گزرا سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلْفًا) زراعت کے لئے زمین ہموار کی۔ مِسْلَفٌ۔ کرایا ہل کہ جس سے پہلے زمین پھاڑتے ہیں، پھر کرایا سے ہموار کرتے ہیں۔ سِلْفُ الرجلِ۔ سالاح اسلاف۔ سِلْفَان سامبڑو۔ سلف الصالحین پہلے نیکی میں عمر گذارنے والے۔ مُسْلِفٌ جو عورت ۴۵ برس کی ہو جائے۔ سالف الایام۔ گذرے ہوئے زمانہ میں،

سلق

سَلَقُوکُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز ۳۳-۱۹
(اذوکم وضربوکم) زبانوں سے

سَلَقَ (یَسْلُقُ سَلْقًا) بالکلامِ اذی۔ سلیقہ۔ طبیعت ج سلائق سَلَقَ بالسَّوطِ۔ کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی۔ سَلَقَ البَیْضَ او البَقْلَ۔ انڈا یا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقَ البَرْدُ النَّبَاتَ جلایا۔ سَلَقَ الرجلَ۔ چاروں شانے چت گرایا۔ سَلْق قہر سے پکڑنا خواہ ہاتھ سے یا زبان سے۔ سَلَقَ امْرَأَتَہٗ۔ اپنی عورت کو بچھا کر جماع کیا،

سلک

۱-۱ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا اور چلائیں اس میں تمہارے لیے ۲۰-۵۳
(سهل) راہیں

۱-۱ فَسَلَكَهٗ يَنَابِيعَ (ادخلہ) چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

۱-۱ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ تم کاہے سے جا پڑے دوزخ ۷۴-۴۲
(ادخلکم) میں

۱-۱ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگاروں ۲۶-۲۰۰
(ادخلنا) کے دل میں

۱-۳ فَإِنَّهٗ يَسْلُكُ وہ چلاتا ہے ۷۲-۲۷

۱-۳ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ڈالیگا اسکو چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷

۱-۳ لِنَسْلُكَهٗ فِيهِ سُبُلًا تاکہ چلوا اس میں کشادہ رستے ۷۱-۲۰

۱-۳ نَسْلُكُهٗ فِي قُلُوبِ بٹھا دیتے ہیں ہم اس کے دل ۱۵-۱۲
(ندخل الاستہزاء) میں

۱-۱۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ۲۸-۳۲

۱-۱۱ فَاسْلُكْ فِيهَا (ادخل) ڈال لے کشتی میں ۲۳-۲۷

۱-۱۱ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ تو چل راہوں میں اپنے رب کی ۱۶-۶۹
(ادخلی)

۱-۱۱ فَاسْلُكُوهُ (ادخلوہ فیہا) اس کو جکڑو ۲۹-۳۲

سَلَكَ (یَسْلُكُ سَلْكًا وسُلُوكًا) المکانَ دخلَ فیہا۔ سَلَكَ الطریقَ جدھر راستہ گیا۔ ادھر ہی چلا گیا۔ سَلَكَ الغَزْلَ۔ کاتتے ہوئے دھاگہ کو بٹکلے پر لپیٹا۔ سِلْك۔ دھاگا ج سُلُوك۔ اَسْلَاك۔ مِسْلَكَة چرخا۔ سَلَك درکشیدن چیزے در چیزے۔ مَسْلَك طریق،

سلل

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ جو تم سے سٹک جاتے ہیں آنکھ ۲۴-۶۳
(یخرجون قلیلة قلیلة خفیة) بچا کر

مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ چنی ہوئی مٹی سے ۲۳-۱۲
(مستخرجۃ منہ وھی خلاصۃ)

مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ نچڑے بے قدر پانی سے ۳۲-۸
(من علقۃ)

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ پھر ایک زنجیر میں ۶۹-۳۲

وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ اور زنجیریں بھی گھسیٹے جاویں ۴۰-۷۱

سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا زنجیریں ہیں اور طوق ۷۶-۴

عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ایک چشمہ ہے اسمیں کہتے ہیں سلسبیل ۷۶-۱۸

سَلَّ (یَسُلُّ سَلًّا وانْسَلَّ) الشیءَ مِنَ الشیءِ۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے نرمی سے کھینچا، اور باہر نکالا، جیسے میان سے تلوار سَلَّ (یَسِلُّ سَلًّا) اس کے واسطے نکل گئے۔ اگر آدمی ہے، تو سَلٌّ کہتے ہیں، اور اگر عورت ہے تو سَلَّةٌ۔ سُلَّ۔ اسے سل کی بیماری شروع ہوئی، اور وہ نحیف ہو گیا یا مسلول ہو گیا سُلَّ سُلَالًا پھیپھڑے کی بیماری سل۔ سَلَالَہ۔ سَلِیل۔ خلاصہ، بیٹا، کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی۔ سَلَّال چور۔ سلسلہ کوہ ج سَلَاسِل مسلسل لگاتار۔ تَسَلَّلَ۔ آہستہ چپ کر نکل گیا۔ سلسبیل نرم ج سلاسب و سلاسیب۔ مر سلسبیلہ ج سلسبیلات شراب، میٹھا پانی جو کہ گلے سے جلد اتر جائے، جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے۔ سَلْسَلَ (سَلْسَلَہ۔ ایک چیز کو دوسری سے ملایا۔ اس کی نسب سے اسے ملایا۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ۔ کپڑے کو متواتر پہنا، کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا۔ سَلْسَلَ السَّلْسَالَ السَّلَاسِلَ۔ میٹھا پانی سِلْسِلَہ، دائرہ لڑی ج سلاسل۔ سلسل البول، ایک بیماری ہے، جس میں پیشاب بار بار آتا رہتا ہے،

سلم

۲-۱ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ (انقاد) کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا ۱۱۲-۲

Marfat.com

۲-۱	وَلَهٗ اَسْلَمَ (انقاد)	اور اسی کے حکم میں ہے	۳-۸۳
۲-۱	اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ	سب سے پہلے حکم مانا	۶-۱۴
۲-۱	مِمَّنْ اَسْلَمَ	جس نے پیشانی رکھی	۳-۳-۱۰
۲-۱	فَلَمَّآ اَسْلَمَا (انقادا)	جب دونوں نے حکم مانا	۳۷-۱۰۳
۲-۱	فَاِنْ اَسْلَمُوْا	اگر وہ تابع ہوئے	۳-۲۰
۲-۱	الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا	جو حکم بردار تھے اللہ کے	۵-۴۴
۲-۱	يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا	تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے	۴۹-۱۷
۲-۲	ءَاَسْلَمْتُمْ	کیا تم بھی تابع ہوتے ہو	۳-۲۰
۲-۱	اَسْلَمْتُ لِرَبِّ	میں حکم بردار ہوں	۲-۱۳۱
	(انقدت له)		
۲-۲	اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ	میں نے تابع کیا	۳-۲۰
۲-۱	اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں حکم بردار ہوئی	۲۷-۴۴
۲-۲	قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا	تم کہو کہ ہم مسلمان ہوتے	۴۹-۱۴۰
	(انقدنا ظاهرا)		
۳-۱	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ	لیکن اللہ نے بچا لیا	۸-۱۰۰
۳-۱	اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ	جبکہ حوالہ کر دو تم	۲-۲۳۳
۳-۲	وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗ	جو کوئی تابع کرے اپنا منہ	۳۱-۲۲
۳-۲	اَوَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ	یا وہ مسلمان ہوں گے	۴۸-۱۶
۳-۲	لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ	تاکہ تم حکم مانو	۱۲-۸۱
۳-۲	اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ	تابع رہوں رب کا	۴۰-۶۶
۲-۲	لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	ہم تابعدار رہیں	۶-۷۱
۲-۱	قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ	حکم برداری کرتا	۲-۱۳۱
	(انقد لله)		
۲-۱	فَلَمَّآ اَسْلَمُوْا	اس کے حکم بردار رہو	۲۲-۱۲۴
۲-۱	وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اس کے حکم بردار رہو	۳۹-۵۴
۲-۱	فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	سلام کہو اپنے لوگوں پر	۶۱-۲۴
۳-۱	وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا	سلام بھیجو سلام کہہ کر	۵۶-۳۳
۱-۱۵	وَهُمْ سٰلِمُوْنَ	بچتے وہ اپنے ناسے	۴۳-۲۸
۲-۱۵	مُسْلِمًا	مسلمان	۶۷-۳
۲-۱۵	مُسْلِمِيْنَ لَكَ	کر ہم دونوں کو حکم بردار اپنا	۲-۱۲۸
۲-۱۵	اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ	کچھ ہم ہیں حکم بردار	۱۴-۷۲

۲-۱۵	وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (مطيعون)	ہم اسی کے تابعدار ہیں	۱۲۳-۲
۲-۱۵	تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ	ہم کو مار مسلمان	۱۲۵-۷
۲-۱۵	اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ	تحقیق مسلمان مرد	۳۵-۳۳
۲-۱۵	اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ	ایک جماعت فرمانبردار اپنی	۱۲۸-۲
۲-۱۵	[illegible] مُسْلِمُوْنَ	حکم بردار تھے رکھنے والیاں	۵-۶۶
۱۱-۱۵	بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ	کوئی نہیں وہ آج اپنے آپ کو	
	(متقادون)	پکڑوا دیتے ہیں	۲۶-۳۷
۱۶-۲	مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ	بے عیب ہے	۷۱-۲
۱۶-۲	وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ	اور خون پہنچایا ہوا	۹۲-۴
	سَلَامٌ قَوْلًا	سلام بولتا ہے	۵۸-۳۶
	سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ	سلام ہے نوح پر	۷۹-۳۷
	سَلَامٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	سلام ہے ابراہیم پر	۱۰۹-۳۷
	سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	سلام ہے موسیٰ و ہارون پر	۱۲۰-۳۷
	سَلَامٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ	سلام ہے الیاس پر	۱۳۰-۳۷
	سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ	سلام ہے بھیجے ہوؤں پر	۱۸۱-۳۷
	سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	سلامتی ہے تم پر	۷۳-۳۹
	اَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	سلامتی تم پر	۴۵-۷
	قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ	بولا سلام ہے تم پر	۶۹-۱۱
	تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ	ملاقات انکی سلام	۱۰-۱۰
	اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ	بھی مسلمانی حکم برداری	۱۹-۳
	بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى	ٹھنڈک ہو اور آرام	
	تَحِيَّةً وَّسَلَامًا	دعا اور سلام کہنا	۷۵-۲
	اِهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا	اترو سلامتی سے ہماری	۴۸-۱۱
	صَدَّرَهٗ لِلْاِسْلَامِ	سینہ اس کا واسطے قبول اسلام کے	۱۲۵-۶
	غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	سوا دین اسلام کے	۸۵-۳
	وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ	اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو	۳-۵
	دَخَلَ اِسْلَامِهٖ	مسلمان ہو کر	۹۰-۹
	عَلٰٓى اِسْلَامِكُمْ	تم پر اپنے اسلام لانے کا	۱۷-۴۹
	قِيْلًا اِلَّا قِيْلًا سَلَامًا	مگر یہ ایک سلام سلام	۲۶-۵۶
	وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اگر جھکیں صلح کی طرف	۶۱-۸

اُدْخُلُوا فِی السِّلْمِ	داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے	۲-۲۰۸
اِلٰی دَارِ السَّلَامِ	سلامتی کے گھر	۱۰-۲۵
وَاَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلَامَ	تم پر سلام علیک کرے	۴-۹۴
اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ	سالم امان دینے والا	۵۹-۲۳
سُبُلَ السَّلَامِ	سلامتی کی راہیں	۵-۱۶
وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ	اور سلامتی ہو اس پر	۲۰-۴۷
وَالسَّلَامُ عَلَیَّ	اور سلام ہے مجھ پر	۱۹-۳۳
اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ	لیکر چنگا دل	۲۶-۸۹
اَلْقَوُا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ	ڈالیں تمہاری طرف صلح	۴-۸۹
یَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ	اسدن عاجز ہو کر	۱۶-۸۷
فَاَلْقُوا السَّلَمَ	تب ظاہر کریں گے اطاعت	۱۶-۲۸
(انقادوا واستسلموا عن الموت)		
وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا	اور تسلیم کریں خوشی سے	۴-۶۵
سَلَمًا لِّرَجُلٍ (خالصًا)	پورا ایک شخص کا	۳۹-۲۹
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ (مِصْعَدًا)	یا کوئی سیڑھی آسمان میں	۶-۳۵
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ	یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے	۵۲-۳۸
(مرقی السماء)		
عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ	سلیمان کی بادشاہی کے وقت	۲-۱۰۲

سَلِمَ (یَسْلَمُ سَلَامًا وسَلَامَةً) عیب اور آفت سے نجات پائی سَلِمَتْهُ (سَلَّمَ سَلْمًا) الحَیَّةُ۔ اس کو سانپ نے کاٹا۔ سَلِیْمٌ۔ مارگزیدہ سَلَّمَ (یُسَلِّمُ سَلْمًا) الجِلْدَ۔ چمڑے کو دباغت دیا۔ اَسْلَمَ۔ انقاد اسلام لایا۔ سَلْمٌ۔ آشتی صلح۔ سَلْمٌ۔ بوکاج سِلَامٌ۔ اِسْتَسْلَمَ الحَجَرَ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ سَلِمَ المَالُ۔ مال خالص ہوا، اُسَیْلِمٌ۔ ایک رگ کا نام ہے۔ سَلِیْطٌ۔ ہلاکت کو جھانکنے والا، کَفَرَ السلاحَ وجلہ، سَلْمَان فارسی مشہور صحابی ہیں۔ امر سَلْمٌ۔ ام المومنین۔ اُسْلِمٌ۔ اس کو سانپ نے کاٹا۔ سَلَّمَهُ۔ اس کو السلام علیکم کہا۔ اَنَا سَالِمٌ لِمَنْ سَالَمَنِیْ وَحَارِبٌ لِمَنْ حَارَبَنِیْ۔ جو میرا مطیع ہے میں بھی اس کا مطیع ہوں، اور لڑائی پر آمادہ ہوں جو لڑائی پر اترے

سلو

وَالسَّلْوٰی	اور سلوی	۲۰-۷ ۱۵۹ / ۲-۷۵

سَلْوٰی۔ ایک پرندہ ہے، جسے ٹیٹر کہتے ہیں، شام کو گروہ ہو آتے، اندھیرا ہو جاتا، تو پکڑ لیتے، خوب کباب بناتے اور کھاتے (شبیر احمد صاحب) سُلْوٰی۔ خورسندی۔ سَلَا (یَسْلُوْ سَلْوًا وسُلُوًّا وسُلُوَانًا) خوش اور بے غم ہوا،

سمد

وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ	اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو	۶۱-۵۳
(لاھون غافلون)		

سَمَدَ (یَسْمُدُ سُمُوْدًا) رَفَعَ رَأْسَهُ وَنَصَبَ صَدْرَهُ تَکَبُّرًا

سمر

۱-۱۵ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ	قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے	۶۷-۲۳
اَلْقَی السَّامِرِیُّ	ڈالا سامری نے	۹۵-۲۰

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے، قریش کی عادت تھی کہ رحمۃ للعلمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر بے تکی باتیں کرتے، ساحر، کاہن مجنون، شاعر کا خطاب دیتے۔ سَمَرَ (یَسْمُرُ سَمْرًا وسُمُوْرًا) رات کو نہ سویا، اور افسانہ بیان کیا۔ سَامِرٌ جمع سُمَّارٌ۔ ابنا سمین رات اور دن، سُمَّارٌ منیح جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہو، اور کنایۃً گندم کو بھی کہتے ہیں۔ سِمَارٌ۔ پتلا دودھ ہے، لَا اٰتِیَنَّكَ السَّمَرَ وَالْقَمَرَ، نہ تیرے پاس رات کے اندھیرے میں آؤں گا، نہ ہی چاندنی رات میں، کیونکہ رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں

سمع

۱-۱ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	بے شک اللہ نے سنی	۸۱-۲
۱-۱ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ (علمہ)	بعد اس کے جو سن چکا	۸۱-۲
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوْا	اور جب سنتے ہیں	۶-۵
۱-۱ سَمِعُوْا لَهَا	سنیں گے اس کا	۱۲-۲۵
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	جب سنیں نکمی بات	۵-۲۸
۱-۱ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	جب سنا اس نے انکا فریب	۳۱-۱۲
۱-۱ اِذَا سَمِعْتُمْ	جب سنو تم	۳۹-۴
۱-۱ لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ جب تم نے ان کو سنا تھا	۲۴-۲
۱-۱ قَالُوْا سَمِعْنَا	کہا کہ ہم نے سن لیا	۲۳-۲
۱-۲ لَاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ	البتہ انکو سنا دیتا اور اگر انکو اب سنا دے	۳۰-۸
۱-۷ اِسْتَمَعَ نَفَرٌ	سن گئے کتنے لوگ	۷۲-
۱-۷ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ	مگر اس کو سنتے ہیں	۱۲۱-

۳-۱	يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	سنتا ہے باتیں اللہ کی ۴۵-۷
۵-۱	كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	گویا کہ سنا ہی نہیں ۱۳۱-۷
۳-۱	يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	سنتے ہیں اللہ کا کلام ۲-۷۵
۳-۱	هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	کچھ سنتے ہیں تمہارا ۲۶-۷۳
۳-۱	اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا	یا سنتا ہے انکی بھنک ۱۹-۹۹
۳-۱	لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا	تو نہ سنے گا گر گھسی گھسی آواز ۲۰-۱۰۸
۳-۱	وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ	سنے تو انکی بات ۶۳-۴
۱۳-۱	لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	مت کان دھرو ۴۱-۲۶
۳-۱	وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ	اور تم سنتے ہو ۸-۲۱
۳-۱	اَسْمَعُ وَاَرٰى	میں تمہارے سنتا ہوں ۲۰-۴۶
۳-۱	لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ	اگر ہوتے ہم سنتے ۶۷-۱۰
۳-۱	اِنَّا لَا نَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے ۴۳-۸۰
۳-۲	اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ	اللہ سناتا ہے جس کو چاہے ۳۵-۲۲
۳-۲	لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ	نہیں سناتا بہرے کو ۲۷-۸۰
۳-۲	لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	نہیں سناتا مردوں کو ۲۷-۸۰
۳-۷	مَنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ	جو کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف ۶-۲۵
۳-۷	وَمَنْ يَّسْتَمِعُ الْاٰنَ	جو کوئی اب سنتا ہو ۷۲-۹
۳-۷	يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ	کان رکھتے ہیں تیری طرف ۴۲-۱۰
۳-۷	اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ	کیا تم سنتے ہو ۲۶-۲۵
۹-۱	وَلَتَسْمَعُنَّ	اور البتہ سنو گے تم ۳-۱۸۶
۳-۵	لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ	سن نہیں سکتے ۳۷-۸
۱۱-۱	وَاسْمَعْ غَيْرَ	اور سن ۴-۴۵
۱۱-۱	وَاسْمَعُوْا (اطيعوا)	سنو ۲-۹۲
۱۱-۱	فَاسْمَعُوْنِ	مجھ سے سن لو ۳۶-۲۵
۱۱-۷	فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى	تو سنتا رہے جو حکم ہو ۲۰-۱۳
۱۱-۷	وَاسْتَمِعْ يَوْمَ	اور کان رکھ ۵۰-۴۱
۱۵-۲	وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ	اور تو نہیں سنانے والا ۳۵-۲۲
۱۶-۲	غَيْرَ مُسْمَعٍ	نہ سنایا جائیو ۴-۴۵
۱۵-۷	اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ	ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں ۲۶-۱۵
۱۵-۷	فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ	ان میں سننے والا ۵۲-۳۸

(ای مدعی الاستماع الیہ)

۱۷-۱	سَمِيْعُ الدُّعَآءِ	سننے والا ہے دعا کا ۳۹-۲۰
	(مجیب الدعاء)	
۱۷-۱	اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	سننے والا جاننے والا ۱۲۷-۲
۱۹-۱	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ کے لئے ۵-۴۲
۱۹-۱	وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ	اور تم میں بعضے جاسوس ہیں انکے ۴۷-۹
ازافعال	اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ	کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے ۳۸-۱۹
متعجب	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ	کیا عجب سنتا اور دیکھتا ہے ۲۶-۱۸
	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا	نہ سن سکتے تھے ۱۰۲-۱۸
	وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا	اور دیئے تھے ہم نے انکو کان ۲۶-۴۶
	عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ	سننے کی جگہ سے الگ کئے گئے ۲۶-۲۱۲
	يَمْلِكُ السَّمْعَ	کون مالک ہے کان کا ۱۰-۳۱
	يُلْقُوْنَ السَّمْعَ	ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات ۲۶-۲۲۳
	اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ	کان اور آنکھ ۱۷-۳۶
	وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ	مہر کی اس کے کان پر ۴۵-۲۳
	شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ	گواہ ان کے کان ۴۱-۱۹
	عَلٰى سَمْعِهِمْ	انکے کانوں پر ۲-۷
	عَلَيْكُمْ سَمْعَكُمْ	تم پر تمہارے کان ۴۱-۲۲

سَمِعَ (یَسْمَعُ سَمْعًا وَسَمَاعًا وَسَمَاعَةً وَسَمَاعِيَةً وَمَسْمَعًا) سنا فَاسْمَعْ ج سُمَّاعٌ وَسَمَاعَةٌ۔ سَمِعَ اللّٰهُ۔ قبول کیا اللہ نے۔ اِسْتَمَعَ لَهٗ وَاِلَيْهِ اَصْغٰى۔ اِسْتَمَعَهٗ۔ سنایا۔ گالی دی۔ سَمِعَ۔ کان۔ سننا رَجُلٌ سَمِعٌ۔ معتبر آدمی جس کی بات سنی جاوے۔ مَسْمُوْعٌ ج اَسْمَاعٌ وَاُسْمَعٌ۔ مُسْتَمِعَةٌ۔ کنجری مُسَامَعٌ۔ مُقَيَّدٌ۔ اُمُّ السَّمْعِ۔ داغ۔ سِمْعٌ۔ ذکر الجمیل۔ سَمَاعٌ۔ جاسوس۔ سَمَاعَةٌ۔ لاؤڈ سپیکر سَامِعَتَانِ۔ دونوں کان۔ مِسْمَعٌ ج مَسَامِعُ۔ کان کا پردہ۔

(۱۲ منہ)

اِسْمٰعِيْلُ دیکھو رسول اللہ

(۱۱ منہ)

رَفَعَ سَمْكَهٗ اونچا کیا اس کا اجار ۲۸-۷۹

سَمَكَ (يَسْمُكُ سَمْكًا) الشَّيْءَ رَفَعَهٗ۔ بلند کیا۔ سَمَكَ (يَسْمُكُ سَمْكًا وَسُمُوْكًا وَسُمُكَ) بلند ہوا، سَمْكٌ۔ چھت، بالاخانہ سَمُوْكٌ۔ آسمان۔ اِسْمٌ نَسْمُكُ الثِّيَابَ۔ ہم کپڑا پسند کیا۔ سَمَكٌ

Marfat.com

مچھلی، آسمان میں ایک برج۔ سَمَّاکٌ۔ مچھلی فروش۔ سَمَّارٌ سَمَّامٌ۔ اونٹ کی اونچی کہان،

س ت ر

فِیْ سَتْرِ الْخِیَاطِ — سوئی کے ناکہ میں — ۷-۳۹

(ثقب الابرۃ)

فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ — تیز بھاپ ہیں اور گرم پانی ہیں — ۵۶-۴۲

(ریح حارۃ من النار)

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ — لو آگ سے — ۱۵-۲۷

(ھی نار لا دخان لہا)

عَذَابَ السَّمُوْمِ — لو کے عذاب سے — ۵۲-۲۷

سَمَّتِ (تَسُمُّ سَمُوْمًا) الریحُ۔ جلا دیا۔ سَخَّنَ الیومُ، سخت گرم، یا گرم ہوا والا دن۔ اَحْرَقَتْہُ السَّمُوْمُ وہ آدمی مَسْمُوْمٌ ہے۔ سُمَّ تنگ سوراخ۔ سَمَّہٗ (یَسُمُّہٗ سَمًّا) اس کو زہر کھلائی یا پلائی۔ سُمٌّ۔ سوراخ ج سِمَام۔ سَمُوْمٌ، سَمٌّ۔ زہر ج سُمُوْمٌ، سِمَامٌ۔ سَمَّ الفارسُ، سنکھیا سَمَّ الحاجۃَ۔ اپنی حاجت کو پہنچا۔ سَمُّ الْخِیَاطِ۔ سوئی کا سوراخ۔ سُمُّ الْاَبْرَصِ۔ چھپکلی۔ سَمُّ الْحِمَارِ۔ ایک گھاس۔ سُمُوْمُ الْاِنْسَانِ۔ منہ، کان ناک، آنکھ، قبل، دبر کے سوراخ۔ اَسَمُّ۔ سِہَامٌ۔ بھیڑیا۔ سَمْسَمٌ۔ بھیڑیا اور لوٹری۔ سِمْسِمٌ۔ کنجد (تل)

س م ن

لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ — نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے — ۸۸-۷

بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ — ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا — ۵۱-۲۶

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ — سات گائیں موٹی — ۱۲-۴۳

فِیْ سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ — سات گائیں موٹی — ۱۲-۴۶

سَمِنَ (یَسْمَنُ سِمَنًا وسِمَانَۃً) بدن زیادہ ہوئی۔ فا۔ سمین، سامِنٌ ج سِمَان۔ سَمَنَ (یَسْمُنُ سَمْنًا وسَمَنًا) الطعامَ۔ گھی میں تلا اور پکایا۔ سَمْنٌ۔ گھن، بالائی، چربی ج اَسْمُنٌ۔ سُمُوْنٌ۔ سُمْنَانٌ۔ سَمَّنَہٗ اسے گھن کھلایا۔ اَسْمَنَ الْخُبْزَ۔ روٹی چپڑی۔ سَمَّانٌ، گھن اور گھی بیچنے والا۔ سُمْنَدٌ۔ عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے، جو کہ عورتیں موٹا ہونے کے لئے کھاتی ہیں۔ اس کا پھل فلفل کی طرح ہوتا ہے۔ اِسْتِسْمَانٌ۔ موٹاپا چاہنا،

س م ی

۱-۳ ھُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ — اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا — ۲۲-۷۸

۳-۱ سَمَّیْتُمُوْھَا — تم نے انکے نام رکھ لیے ہیں — ۷-۷۰

۱-۳ سَمَّیْتُہَا مَرْیَمَ — میں نے اسکا نام رکھا مریم — ۳۶-۳

۳-۲ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِکَۃَ — نام رکھتے ہیں فرشتوں — ۲۷-۵۳

۴-۳ تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا — اس کا نام سلسبیل رکھا گیا — ۱۸-۷۶

۲۲-۳ تَسْمِیَۃَ الْاُنْثٰی — نام رکھنا عورتوں کے — ۲۷-۵۳

۱۱-۳۷ قُلْ سَمُّوْھُمْ — نام رکھ لو انکے — ۳۳-۱۳

۱-۱۷ ھَلْ تَعْلَمُ لَہٗ سَمِیًّا — کیا تو جانتا اسکا ہمنام — ۶۵-۱۹

۱-۱۷ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا — پہلے سے ہم نام — ۷-۱۹

۱۶-۳ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی — وقت مقررہ تک — ۲-۸۲

یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ — اے آسمان تھم جا — ۱۱-۴۴

فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَھَا — ہر آسمان میں — ۱۲-۴۱

یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ — پھٹ جاوے آسمان — ۲۵-۲۵

اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ — کھڑا ہے آسمان — ۳۱-۵۲

تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ — لاوے آسمان دھواں — ۴۴-۴۴

فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ السَّمَآءُ — نہ رویا ان پر آسمان — ۲۹-۴۴

یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — جسدن لرزے آسمان — ۹-۵۲

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ — پھٹ جاوے آسمان — ۶۹-۶۹

اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِہٖ — آسمان پھٹنے والا ہے — ۷۳-۷۳

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ — آسمان میں جھروکے پڑ جاویں — ۹-۷۷

اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ — یا جیسے بارش آسمان — ۱۹-۲

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ — اتارا آسمان — ۲۲-۲

ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ — قصد کیا آسمان کی طرف — ۲۹-۲

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ — عذاب آسمان سے — ۹-۲

تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ — پھرنا تیرے منہ کا آسمان میں — ۴-۲

کِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ — کتاب آسمان سے — ۲-۴

مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ — کھانا آسمان — ۵-۵

اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ — یا سیڑھی آسمان میں — ۵-۶

اَبْوَابُ السَّمَآءِ — دروازے آسمان کے — ۹-۷

بَرَکٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ — برکتیں آسمان سے — ۵-۷

حِجَارَۃً مِّنَ السَّمَآءِ — پتھر آسمان سے — ۸-۸

یُنَزِّلُ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ — تمہیں کھلاتا آسمان سے — ۱۰-۱۰

فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ	ٹہنی اس کی آسمان میں	۱۴-۲۴
فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا	آسمان میں برج	۱۵-۱۶
فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	آسمان کی ہوا میں	۱۶-۷۹
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ	یا چڑھے تو آسمان میں	۱۷-۹۳
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	عذاب آسمان سے	۱۸-۴۱
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	رسی آسمان کو	۲۲-۱۵
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	گرا آسمان سے	۲۲-۳۱
كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	ٹکڑا آسمان سے	۲۶-۱۸۷
جُنَّةٌ مِّنَ السَّمَآءِ	لشکر آسمان سے	۳۶-۲۸
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	قسم آسمان جالیدار کی	۵۱-۷
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ	قسم ہے آسمان چکر مارنیوالے کی	۸۶-۱۱
وَالسَّمَآءَ بِنَآءً	آسمان کو چھت	۲-۲۲
جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا	بنایا ہم نے آسمان کو چھت	۲۱-۳۲
نَطْوِي السَّمَآءَ	لپیٹیں ہم آسمان	۲۱-۱۰۴
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ	تھم رکھتا ہے آسمان کو	۲۲-۶۵
زَيَّنَّا السَّمَآءَ	زینت دی ہم نے	۳۷-۶
السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ	آسمان کو بنایا ہاتھ کے بل سے	۵۱-۴۷
اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ	ٹٹولا ہم نے آسمان	۷۲-۸
فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	درست کیا انکو سات آسمان	۲-۲۹
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ	تسبیح بیان کرتی ہے اسکے لیے آسمان	۱۷-۴۴
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ	نزدیک ہے آسمان	۱۹-۹۱
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ	اور آسمان لپیٹے ہوئے ہونگے داہنے ہاتھ میں	۳۹-۶۷
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ	پیدا کرنیوالہ آسمانوں کا	۲-۱۱۷
مَلَكُوْتُ السَّمٰوٰتِ	عجائبات آسمانوں کے	۶-۷۵
يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	سجدہ کرتے ہیں	۱۶-۴۹
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	گھبرایا جو آسمانوں میں ہے	۲۷-۸۷
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ	اسکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی	۳۹-۶۳
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	بے ہوش ہو جاویں جو آسمانوں میں ہیں	۳۹-۶۸
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ	لشکر آسمان کے	۴۸-۴
كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	بہت فرشتے آسمانوں میں	۵۳-۲۶
يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	سوال کرتے ہیں اس سے	۵۵-۲۹

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ	خزانے آسمانوں کے	۶۳-۷
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ	اس کی کرسی تمام آسمانوں	۲-۲۵۵
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	لیا گیا نام اللہ کا اس پر	۶-۱۱۸
يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ	ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام	۲۲-۴۰
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	برکت والا ہے نام تیرے رب کا	۵۵-۷۸
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا	اللہ کے نام سے ہے اسکا چلنا	۱۱-۴۱
وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اور وہ شروع اللہ کے نام سے	۲۷-۳۰
بِاسْمِ رَبِّكَ	ساتھ نام اپنے رب کے	۵۶-۷۴
اِقْرَءْ بِاسْمِ رَبِّكَ	پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ	۹۶-۱
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	وہ صرف نام ہی ہیں	۵۳-۲۳
عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ	سکھلا کے اللہ نے آدم کو	۲-۳۱
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	نام ان چیزوں کے	۲-۳۱
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اور اللہ کے لیے ہیں نام اچھے	۷-۱۷۹
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	اسی کے نام ہیں اچھے	۵۹-۲۴
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ	لیا جاوے اس میں اسکا نام	۲-۱۱۴
اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ	اس کا نام مسیح	۳-۴۵
اِسْمُهٗ يَحْيٰى	اس کا نام یحییٰ ہے	۱۹-۶
اِسْمُهٗ اَحْمَدُ	اس کا نام احمد ہے	۶۱-۶
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	کجراہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں	۷-۱۷۹
اَنْۢبِئُوْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	انکے نام	۲-۳۳

سَمَا (یَسْمُوْ سُمُوًّا) اونچا ہوا۔ سَمَا (یَسْمُوْ سُمُوًّا) نام رکھا۔ سَامِیْ سَامِیَہ۔ اونچا، سامی زبان ج سَامُوْن۔ سُمَاۃ۔ مُسَمّٰی جس کا نام رکھا مر۔ مُسَمَّاۃ۔ اَھلِ اِسلام۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں ایک ب ہے بِسْمِ الْاَب وَالْاَبْن وَالرُّوْحِ۔ بِسْمِ اسم کی لغت ہے

قرآن مجید میں اسماء معرفہ

اصحاب

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ۔ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ۔ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ۔ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ۔ اَصْحٰبُ السَّبْتِ اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ۔ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ۔ اَصْحٰبُ الْفِیْلِ

Marfat.com

اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ۔ اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ۔ اَصْحٰبِ کَھْف،
اَصْحٰبِ مَدْیَنَ۔ اَصْحٰبِ مُوْسٰی۔ اَصْحٰبِ الْمَیْمَنَۃِ
اَصْحٰبِ الْمَشْئَمَۃِ۔ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ

قوم

قومِ تُبَّعٍ۔ قومِ صالح۔ قومِ فرعون۔ قومِ قریش۔ قومِ لوط
قومِ موسیٰ۔ قومِ نوح۔ قومِ ھود۔ یاجوج ماجوج

نیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین۔ زکریا۔ طالوت۔ عزیر۔ لقمان۔ موخرالذکر
کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

کافروں کے نام

ابولھب۔ ابلیس۔ جالوت۔ سامری۔ فرعون۔ قارون۔ ھامان

کتب سماوی

انجیل۔ تورات۔ زبور۔ قرآن

ملک اور شہروں کے نام

بَکَّۃ۔ الروم۔ مکہ۔ مدینہ۔ مدین۔ مصر، یثرب،

پہاڑوں کے نام

الصفا والمروۃ۔ الطور

ستاروں کے نام

جوار۔ خنس۔ شعری۔ طارق۔ کنس،

جانوروں اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے۔ بحیرہ۔ حام۔ سائبہ۔ سواع
عزیٰ۔ لات۔ منات۔ نسر۔ ود۔ وصیلہ۔ یعوق۔ یغوث،

مؤمنات

امرأۃ زکریا۔ امرأۃ عمران۔ امرأۃ فرعون۔ نساء النبی
ازواج النبی

کافرات

امرأۃ العزیز۔ امرأۃ لوط۔ امرأۃ نوح۔

سلیمان منصور پوری نے الجمال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امرأۃ العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے۔ ویسے قرآن مجید احادیث اور ائمہ دین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا۔ قصوں میں ایسے دوبارہ جوان کیا گیا ہے، اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے۔

سند

خُشُبٌ مُسَنَّدَۃٌ — لکڑی لگادی ہوئی دیوار سے ۶۳-۴

سَنَدَ (یَسْنُدُ سُنُوْدًا وَاسْتَنَدَ وَتَسَانَدَ) الیہ۔ اس پر اعتماد کیا۔ سَنَدَ الشَّیْءَ۔ دَعَمَہٗ ووثقہ۔ سَنَدَ الحدیث الی فلان۔ رفعہ الیہ۔ سَنَدَ فِی الْجَبَلِ، پہاڑی پر چڑھا۔ سَنَد۔ سرٹیفکیٹ ج سَنَدَات اَسَانِیْد۔ مُسْنَد مِنَ الْحَدِیْث۔ جس پر کہنے والے کا اعتبار ہو۔ ج مَسَانِد۔ مَسَانِیْد۔ روایات مستند، معتبر روایات

سندس

مِنْ سُنْدُسٍ (دیبا جو حریر ہی) باریک ریشم سے — ۷۶-۲۱

سنہ

۳-۲۲ مِنْ تَسْنِیْم — ایک چشمہ کا نام ہے — ۸۳-۲

سَنَّمَ الاناءَ۔ برتن بھرا۔ سَنَّمَ الْمِکْیَالَ۔ ٹوپہ خوب بھرا۔ اصل میں اس کے معنی بلند ہونے اور ابھرنے کے ہیں، اونٹ کی کوہان کو اسی لئے سَنَام کہتے ہیں کہ وہ ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ رَجُلٌ سَنِیْمٌ۔ عالی قدر انسان

سنن

لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا — اللہ کا دستور بدلنا — ۳-۳۵
سُنَّۃُ الْاَوَّلِیْنَ — پہلے لوگوں کا دستور — ۳-۳۵
لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا — ہمارے دستور میں تفاوت — ۱۷-۷۷
سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ — پہلے کی راہ — ۴-۵
(طرایق)
مِنْ قَبْلِکُمْ سُنَنٌ — تم سے پہلے کے واقعات — ۳-۳۷
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ — دانت کے بدلے دانت — ۵-۵
۱۶-۱ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ — سنے ہوئے گارے سے — ۶-۱۵ ۸-۱۵ ۳-۱۵
(متغیرۃ)

سَنَّ (یَسُنُّ سَنًّا) الطریق۔ سار فیہ۔ سَنَّ الامرَ بَیَّنَہٗ۔ سَنَّ الابلَ، اونٹ کو تیز چلایا۔ سَنَّ عَلَیْہِ السُّنَّۃَ۔ وَضَعَھَا۔ سَنَّ العقدَ عقدہ حل کیا (سَنَّنَ۔ سَنَّ) التِّکِّیْنَ، چھری تیز کی۔ سَنَّ الرجلَ، آدمی کو تیز مارا۔ اَسَنَّ الصَّبِیُّ۔ لڑکے نے دانت نکالے۔ سَنُوْن۔ دانت کی دوا کی۔ سِنّ ج اَسْنَان۔ اِسْتَسَنَّ۔ اس کے دانت بڑے ہوئے۔ حدیث السِّنِّ۔ کبیر السِّن۔ سُنَّۃ۔ طریقہ، طبیعت، شریعت ج سُنَن۔ چہرہ، رخسارہ۔ اھل السُّنَّۃ۔ خلفاء اربعہ کو ماننے والا، برخلاف شیعہ

صرف حضرت علیؓ کو خلیفہ حق مانتے ہیں۔ سُنِّیَۃ۔ اہل سنت والجماعت۔ اس کا واحد سُنِّیٌّ ہے۔ رجلٌ مَسْنُون الوجہ۔ بارعب آدمی، یا جس کی ناک اونچی اور لمبی ہو۔ حَمَإٍ مسنُونٍ۔ گل ولائے بوئے ناک،

سنہ

۵-۵ لَمْ یَتَسَنَّہْ — سڑ نہیں گیا۔ باسی نہیں ہوا ۲-۲۵۹

سَنِہَ (یَسْنَہُ سَنْہًا) الطعامُ۔ تَغَیَّرَ۔ سَنِہَ مَرَثٌ علیہ السنون وہ آدمی سَنِہٌ ہے۔ تَسَنَّۃُ الخُبْزُ۔ روٹی متعفن ہوگئی یَتَسَنَّہُ عِنْدَہٗ۔ اس کے پاس ایک سال ٹھہرا۔ س۔ن۔ و۔ اس کے ساتھ مشترک ہے،

سنو۔ سنی

۱-۲۲ سَنَابِرْقِہٖ (ضوءہ) — بجلی کی کوند ۲۴-۴۳

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ — اگر عمر دیا جائے ہزار سال ۲-۹۶

کَاَلْفِ سَنَۃٍ — ہزار برس کے برابر ۲۲-۴۷

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ — پچاس ہزار برس ۷۰-۴

بِالسِّنِیْنَ — قحطوں میں ۷-۱۲۹

فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ — ٹھہرا رہا تو کئی برس ۲۰-۴۰

عَدَدَ سِنِیْنَ — برسوں کی گنتی ۲۳-۱۱۳

عُمُرِکَ سِنِیْنَ — اپنی عمر میں کئی برس ۲۶-۱۸

سَنَا (یَسْنُوا سَنْوًا وسَنَاوَۃً وسُنُوًّا وسِنَایَۃً) البَرْقُ۔ بجلی چمکی سَنَتِ النَّارُ۔ آگ روشن ہوئی۔ سَنَا السَّمَاءُ۔ مطرت۔ سنا السحابُ الارضَ۔ بارش ہوئی اور زمین سیراب ہوگئی۔ سنۃ۔ بارہ ماہ کا ایک سال ج سُنُون۔ سَنَا۔ ایک دوائی کا نام ہے،

سوء

۱-۱ سَاءَ سَبِیْلًا — برا چلن ہے ۴-۲۱

۱-۱ سَاءَ قَرِیْنًا — برا ساتھی ہے ۴-۳۷

۱-۱ سَاءَتْ مَصِیْرًا — بہت بری جگہ پہنچنا ۴-۱۱۶

۲-۱ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَیْہَا — اور جس نے کمائی برائی ۴۱-۴۶

۱-۲ اَسَاءُوا السُّوْٓی — برا کرنے والوں کا برا ۳۰-۱۰

۲-۱ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَہَا — اگر تم نے برا کیا ۱۷-۷

۱-۲ سِیْٓءَ بِہِمْ — غمگین ہوا۔ ۱۱-۷۷

۱-۲ سِیْٓئَتْ وُجُوْہُ الَّذِیْنَ — بگاڑے جاویں گے ۶۷-۲۷

۱-۳ لِیَسُوْٓءُوْا وُجُوْہَکُمْ — اداس کردیں تمہارے منہ کو ۱۷-۷

۱-۳ تَسُؤْہُمْ — ان کو بری لگتی ہے ۳-۱۲۰

۱-۳ تَسُؤْکُمْ — تم کو بری لگیں ۵-۱-۱۰

بِالسُّوْٓءِ — برے کام ۲-۱۶۹

لَمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ — نہ پہنچی ان کو تکلیف ۳-۱۷۴

یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ — کرتے ہیں برا کام ۴-۱۶

سُوْٓءَ الْحِسَابِ — برا حساب ۱۳-۱۸

مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ — سوا عیب کے ۲۰-۲۳

سُوْٓءَ الدَّارِ — برا گھر ۱۳-۲۵

مَکْرَ السَّیِّئٰتِ — داؤ کرنا برے کام کا ۳۵-۴۳

کَسَبَ سَیِّئَۃً — کمایا گناہ ۲-۸۱

کَانَ سَیِّئُہٗ — ہر بری چیز ۱۷-۳۸

وَاٰخَرَ سَیِّئًا — دوسرا بد ۹-۱۰۳

مِنْ سَیِّاٰتِکُمْ — تمہارے گناہوں سے ۲-۲۷۱

مِنْ سَیِّاٰتِنَا — ہماری برائیاں ۳-۱۹۳

اِمْرَاَۃٌ سَوْءٍ — باپ بیٹا برا آدمی ۱۹-۲۸

دَائِرَۃُ السَّوْءِ — بری گردش ۹-۹۸

قَوْمَ سَوْءٍ — قوم برے ۲۱-۷۴

۱۵-۲ وَلَا الْمُسِیْٓءُ — اور نہ بدکار ۴۰-۵۸

۲۱-۱ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا — برے سے برے کام کا ۳۵/۳۹

سَوْاَۃَ اَخِیْہِ — لاش اپنے بھائی کی ۵-۳۷

مِنْ سَوْاٰتِہِمَا — ان کی شرم گاہوں سے ۷-۱۷

سَوْاٰتِکُمْ — تمہاری شرم گاہ ۷-۲۶

سَآءَ (یَسُوْءُ سَوَاءً) الشَّیْءُ۔ بری ہوئی۔ اَسَاءَ۔ اَفْسَدَ۔ السُّوْءُ ہر بری آفت، ہر فساد ج اَسْوَاءٌ۔ سَوْءٌ مصدر ہے۔ الیکی ہیں۔ مرسلہ ہے۔ سَوْءَۃٌ۔ فاحشہ۔ العورۃ ج سَوْاٰتٌ۔ اَسْوَاءُ اسم تفضیل۔

سوح

نَزَلَ بِسَاحَتِہِمْ (بفنائہم) اترے گی انکے میدان میں ۳۷-۱۷۷

ساحۃ۔ کنارہ، میدان۔ ج ساح۔ سُوح۔ مساحات۔

سود

۱-۹ اِسْوَدَّتْ وُجُوْہُہُمْ — سیاہ ہوئے انکے منہ ۳-۱۰۶

۳-۹ وَتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ — سیاہ ہوگئے کئی منہ ۳-۱۰۶

Marfat.com

۹-۱۶ وُجُوْهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ منہ ان کے سیاہ ۳۹-۶۰
۹-۱۶ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا سارا دن اس کا منہ سیاہ رہے ۱۶-۵۸
۱۵-۱ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ دھاری سیاہ سے ۲-۱۸۷
۱۹-۱ وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ بھجنگے سیاہ ۳۵-۲۷
۱۹-۱ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا ۳-۳۹
۱۹-۱ وَاَلْفِيَا سَيِّدَهَا دونوں مل گئے عورت کے خاوند کے پاس ۱۲-۲۵
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا کہا ہم نے اپنے سرداروں کا ۳۳-۶۷

سَادَ (یَسُوْدُ سِيَادَةً وَسُؤْدَدًا وَسُيُوْدَةً وَسُوْدَدًا) بزرگ ہوا باعزت ہوا۔ سَادَ قَوْمَهٗ۔ اپنی قوم کا سردار ہوا۔ سَوَدَ (یَسْوَدُ سَوَدًا وَاِسْوِدَادًا) سیاہ ہوا۔ سَوَّدَهٗ۔ اس کو سردار بنایا۔ سَاوَدَهٗ۔ رات کی تاریکی میں اس سے ملاقات کی۔ اِسْوَدَّتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے سیاہ فام لڑکا جنا۔ سَوَادٌ اَعْظَمُ۔ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سَوَادُ الْعَيْنِ وَبَيَاضُهَا سَوَادُ الْقَلْبِ۔ دل میں سیاہ خون۔ سَيِّدٌ۔ سَيِّدٌ کا مخفف ہے ج اَسْيَادٌ۔ سَيِّدَانِ۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ سَيِّدَةٌ حضرت فاطمہؓ اور حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰؑ۔ اُقْتُلُوا الْاَسْوَدَيْنِ فِی الصَّلٰوةِ نمازیں سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ سَوْدَاءُ۔ یونانی اطبار کے نزدیک چوتھی خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ جس کا اصل مقام طحال ہے

سور

۵-۱ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں ۲۱-۳۸
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ گھڑی کی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار ۱۳-۵۷
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ کنگن سونے کے ۳۱-۱۸
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ کنگن چاندی کے ۲۱-۷۶
اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ کنگن سونے کے ۴۳-۵۳
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ لے آؤ ایک سورت ۲-۳۸
بِعَشْرِ سُوَرٍ دس سورتیں ۱۱-۱۳

سَارَ (یَسُوْرُ سَوْرًا) الْحَائِطَ۔ دیوار کو کود کر اندر آیا، یا دیوار پر چڑھا۔ سَارَ الشَّرَابُ فِیْ رَاْسِهٖ۔ شراب اس کے سر پر چڑھا۔ سَارَ الْمَرْاَةَ۔ عورت کو کنگن پہنائے۔ تَسَوَّرَ الْحَائِطَ۔ دیوار پر چڑھا۔ سُوْرٌ۔ شہر کے گرد فصیل ج اَسْوَارٌ۔ سُوْرَةٌ۔ منزل۔ سُوْرَةٌ مِّنَ الْكِتَابِ۔ حصہ۔ سِوَارٌ کنگن ج اَسَاوِرُ۔ اَسْوِرَةٌ۔ اِسْوَارٌ۔ گھوڑے پر سواری کرنے والا

سوط

سَوْطَ عَذَابٍ کوڑا عذاب کا ۱۳-۸۹

سَاطَ (یَسُوْطُ سَوْطًا) اس کو کوڑا سے مارا۔ سَوْطٌ۔ کوڑا ج اَسْوَاطٌ۔ سِيَاطٌ۔ مِسْوَاطٌ وہ گھوڑا جو بغیر ضرب چابک نہ چلے۔

سوع

فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مشکل گھڑی میں ۹-۱۱۸
خَيْرٌ سَاعَةٍ ایک گھڑی سے زیادہ ۳۰-۵۵
جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ آپہنچی کی اپر قیامت ۶-۳۱

سَاعَ (یَسُوْعُ سَوْعًا) الشَّیْءُ۔ ضایع ہوئی۔ سَائِعٌ۔ ھَالِكٌ۔ سَاعَةٌ ستون دقیقہ۔ حاضر وقت۔

سوغ

۱۵-۱ سَائِغٌ شَرَابُهٗ اس کا پینا خوش گوار ہے ۱۲-۳۵
۱۵-۱ سَائِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ خوش گوار ۱۶-۶۶
۳-۲ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ گلے سے نہ اتار سکے ۱۷-۱۴

سَاغَ (یَسُوْغُ سَوْغًا وَسَوَاغًا) الشَّرَابُ۔ رچتا پچتا گلے سے اتر گیا۔

سوق

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کوئی نہیں آگے جان لوگے ۳-۱۰۲
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے ۴-۱۰۲
(دیکھو بحث حرف)

سوق

۱-۱ سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ ہم اسے ہانک دیتے ہیں ۶-۷
۲-۱ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ہانکے جاوینگے پرہیزگار ۳۱-۷۳
۳-۱ وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ ہم ہانک لے جاویں گے ۱۹-۷۲
۳-۱ نَسُوْقُ الْمَآءَ ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں ۳۲-۲۷
۴-۱ يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ ہانکے جا رہے ہیں ۸-۴
۵-۱ سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ والا ایک ہانکنے والا اور ایک حال بتانے والا ۵۰-۲۱
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ آج کھینچ کر چلا جانا ۴۲-۷۵
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ پنڈیاں اور گردنیں ۳۳-۳۸
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ کھڑا ہو گیا اپنی نال پر ۲۹-۴۸
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ کھولی جاوے گی پنڈلی ۴۲-۶۸
اَلسَّاقُ بِالسَّاقِ پنڈلی پنڈلی کے ساتھ ۲۹-۷۵

Marfat.com

كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا کھولی اپنی دونوں پنڈلیاں ۲۷-۴۴

يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ پھرتا ہے بازاروں میں ۲۵-۷

يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ پھرتے تھے بازاروں میں ۲۵-۲۰

سَاقَ (نَ) يَسُوْقُ سَوْقًا وَسِيَاقًا وَسِيَاقَةً وَمَسَاقًا) الماشیۃ۔ چلنے والے کو پیچھے سے تیز چلایا۔ فا۔ سَائِقٌ ج سَاقَةٌ۔ سُوَّاق۔ سَاقَ المريضُ مریض آخر کے سانس پر ہوگیا۔ تَسَوَّقَ۔ خرید و فروخت کی۔ ساق۔ پنڈلی ساق الشجر۔ تنہ۔ كَشَفَ الامرُ عَنْ سَاقٍ۔ سخت ہوا۔ سَاقَةُ لشکر کے پچھلی طرف کا آدمی۔ قامت الحرب على سَاقِهَا۔ لڑائی شدت سے شروع ہوئی۔ وَلَدَتِ المرأةُ ثلاثة بنين على ساقٍ واحدٍ عورت نے متواتر تین لڑکے جنے۔ کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی سوق بازار ج اَسْوَاق۔ سَوِق لمبی پنڈلی والا۔ سويق۔ ستو۔ خواہ جو کے ہوں یا گندم کے۔ سیاق کلام۔ اسلوب۔ سَوَّاق۔ ستو فروش۔

سول

۳-۱ سَوَّلَ لَهُمْ بات بنادی انکے لئے ۴۷-۲۵

۳-۱ سَوَّلَتْ لَكُمْ بات بنادی ہے تمہارے لئے ۱۲/۱۸ و ۸۳

۳-۱ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ صلاح دی مجھ کو میرے جی نے ۲۰-۹۶

سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ اَعْمَالَهُ۔ ناف کے نیچے نرم ہوا۔ سَوِلَ (يَسْوَلُ سَوَلًا) اس آدمی کو اَسْوَلُ کہتے ہیں ج سُوْل

سوم

۲-۱ مَنْ يَسُوْمُهُمْ پہنچایا کرے ان کو ۷-۱۶۶

۲-۱ يَسُوْمُوْنَكُمْ دیتے تھے تم کو ۷-۱۶۰

۲-۳ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ اس میں چراتے ہو ۱۶-۱۰

۳-۱۵ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ نشان دار گھوڑوں پر ۳-۱۲۵

۳-۱۲ مُسَوَّمَةً نشان کئے گئے ۱۱-۸۳

۳-۱۶ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ گھوڑے نشان لگائے ہوئے ۳-۱۴

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ ان کی نشان انکے چہروں میں ۴۸-۲۹

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ پہچانے تو ان کو انکے چہرے سے ۲-۲۷۳

سَامَتْ (يَسُوْمُ سَوْمًا وَسَوَامًا) الماشیۃ۔ خرجت من المرعى سَوَّمَ الخَيْلَ۔ گھوڑے کو چرنے کیلئے چھوڑا۔ اَسَامَ الماشيةَ۔ مویشی کو چراگاہ پر لے گیا۔ سام۔ موت۔ سَائِم۔ مال چرانے والا۔ مُسَوَّم گھوڑے کے نشان۔

سوی

۳-۱ خَلَقَ فَسَوّٰى بنایا پھر ٹھیک کیا ۸۷-۲

۳-۱ ثُمَّ سَوّٰهُ پھر اس کو برابر کیا۔ ۳۲-۹

۳-۱ وَنَفْسٍ وَمَا سَوّٰهَا اور جی کی اور جس کو ٹھیک بنایا ۹۱-۷

۳-۱ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ انکے گناہوں کے بدلے پھر برابر کردیا ۹۱-۱۰

۳-۱ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا اونچا کیا اسکا اتیار پھر اسکو ٹھیک کیا ۷۹-۲۸

۳-۱ ثُمَّ سَوّٰكَ رَجُلًا پھر پورا کردیا تجھ کو مرد ۱۸-۳۸

۴-۱ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ پھر تجھ کو ٹھیک کیا اور برابر کیا ۸۲-۷

۴-۱ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ پھر جب ٹھیک کردوں میں ان کو ۱۵-۲۹

۱-۳ مَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ برابر کردیا دونوں پہاڑوں پہاڑ کی ۱۸-۹۷

۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ پھر قصد کیا آسمان کی طرف ۲-۲۹

۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر قرار پکڑا عرش پر ۷-۵۴

۱-۷ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى پہنچا زور جوانی کو اور سنبھل گیا ۲۸-۱۴

۱-۷ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى زور آور نے پھر سیدھا بیٹھا ۵۳-۶

۱-۷ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ پھر کھڑا ہوگیا اپنی نال پہ ۴۸-۲۹

۱-۷ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر ۱۱-۴۴

۱-۷ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ جب چڑھ چکے تو ۲۳-۲۸

۱-۷ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ جب بیٹھ چکو تم ۲۳-۱۳

۳-۳ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جب تم ہم کو برابر کرتے تھے پروردگار عالم کے ۲۶-۹۸

۴-۳ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ اگر برابر کئے جاویں زمین کے ۴-۴۲

۷-۳ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ نہیں برابر بیٹھ رہنے والے ۴-۹۴

۷-۳ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ نہیں برابر ناپاک ۵-۱۰۰

۱۰-۷ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى کیا برابر ہوتا ہے اندھا ۱۴-۱۹

۷-۳ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ یا کہیں برابر ہے اندھیرا ۱۳-۱۶

۷-۳ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ نہیں برابر اللہ کے نزدیک ۹-۲۰

۷-۳ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ نہیں برابر نیکی اور بدی ۴۱-۳۴

۷-۱۱ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اس کی پیٹھ پر ۴۳-۱۳

مَكَانًا سُوًى میدان صاف میں ۲۰-۵۸

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا تین رات بیچ تندرست ۱۹-۹

بَشَرًا سَوِيًّا آدمی پورا ۱۹-۱۶

صِرَاطًا سَوِيًّا راہ سیدھی ۱۹-۴۳

Marfat.com

صِرَاطِ السَّوِی سیدھی راہ والے ۲۰-۱۳۶
سَوَاءً مَحْیَاهُمْ ایک سا ہے ان کا جینا ۴۵-۲۰
سَوَاءً لِلسَّائِلِیْنَ پورا ہے پوچھنے والوں کو ۴۱-۱۰
سَوَاءَنِ الْعَاکِفُ برابر اس میں رہنے والے ۲۲-۲۵
فَتَکُوْنُوْنَ سَوَاءً پھر تم سب برابر ہو جاؤ ۴-۸۸
سَوَاءَ السَّبِیْلِ سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸
اٰذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَاءٍ خبر دی تم کو دونوں طرف برابر ۸-۱
اِلٰی سَوَاءِ الْجَحِیْمِ بیچ دوزخ کے ۳۷-۵۵
سَوَاءِ الصِّرَاطِ سیدھی راہ ۳۸-۲۲
سَوَاءٌ عَلَیْنَا اَوَعَظْتَ ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے ۲۶-۱۳۶
سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ برابر تو انپر ڈرائے ۲-۶

تَسَوَّتْ بِهِمُ الْاَرْضُ ۔ مرا اور زمین میں دفن ہوا، استوی علیہ ۔ استولی وظہر ۔ بغیر کے معنی میں بھی آتا ہے ۔ جاؤ سوی زید بخط استوی زمین کے درمیان فرضی لائن جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں،

سہرا

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پھر تبھی وہ آ رہے ہیں میدان میں ۷۹-۱۴

السَّاهِرَةِ ۔ مونث ہے سَاهِر ۔ سے جس کے معنی زمین اور روئے زمین ہے سَهِرَ (یَسْهَرُ سَهْرًا) وہ رات بھر جاگا

سہل

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا بناتے ہو نرم زمین میں ۷۴-۷
(الارض اللینۃ)

سہل الارض ۔ الممتدۃ المستقیم سطحہا ج سُہُوْل، اسہال ۔ دست ۔ ملین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں ۔ مُسْہِل ۔ دست لانے والی دوائیں ۔ سُہِّلَ (یُسَهَّلُ سُهُوْلَةً وسَهَالَةً) الامرُ ۔ کام آسان ہو گیا، سُهَیْل ۔ ایک ستارہ کا نام ہے جو بلاد عرب میں اواخر گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے

سہم

فَسَاهَمَ قرعہ ڈالا یا ۱۴۱-۳۷

سَاهَمَ ۔ قَارَعَهُ ۔ باہم قرعہ انداختہ ۔ سَهْم ج سِهَام ۔ تیر ۔ اور حصہ ۔ سُہْم ۔ قرابت، حصہ، قسمت، نصیب،

سہو

۱-۱۵ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ اپنی نماز سے بے خبر ۱۷-۵
(غافلون)

۱-۱۵ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ اپنی غفلت میں بھول رہے ہیں ۵۱-۱۱

سَهَا (یَسْهُوْ سَهْوًا وسُهُوًّا) فی الامرِ وعن الامرِ ۔ کام بھول گیا، غافل ہو گیا ۔ دل دوسری طرف لگ گیا ۔ فا ۔ سَاهٍ

سیب

وَلَا سَائِبَةٍ بتوں کے نام پہ چھوڑا ہوا مال ۵-۱۰۳

سَابَ (یَسِیْبُ سَیْبًا) الماءُ ۔ پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا ۔ سَاب اللابۃ جانور آوارہ ہو گیا ۔ سیب مصد ۔ بارش جاری، مال، عطار، اونٹ آوارہ گھوڑے کی دم کے بال ج سُیُوْب ۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی ۔ کہ جو اونٹنی دس بار جنتی، اور ہر بار مادہ جنتی ۔ اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے، اور بت کے نام پر آوارہ چھوڑ دیتے تھے ج سُیَّب ۔ سوائب

سیر

۱-۱۱ فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ پھرو زمین میں ۹-۲
۱-۱۵ السَّائِحُوْنَ بے تعلق رکھنے والے ۹-۱۱۳
۱-۱۵ سَائِحٰتٍ روزہ رکھنے والیاں ۶۶-۵
سَاحَ (یَسِیْحُ سَیْحًا وسَیَحَانًا) الماءُ ۔ پانی آوارہ پھرا ۔ سَاحَ (یَسِیْحُ سَیْحًا وسَیَاحَةً وسُیُوْحًا) فی الارض ۔ عبادت الٰہی کے لئے زمین خدا پر آزاد ہو کر چلا گیا ۔ اس کو سَائِح ج سُیَّاح ۔ سائحون کہتے ہیں ۔ روزہ دار یا ملازم مسجد کو بھی کہتے ہیں ۔ سَیَّاح ۔ زیادہ سیاحت کرنے والا ۔ مِسْیَاح ۔ چغل خور،

سیل

۱-۱ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ لے کر چلا اپنے گھر والوں کو ۲۸-۹
۳-۲ سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ چلائے جائیں اس سے پہاڑ ۱۳-۰
(نقلت عن اماکنہا)
۳-۲ سُیِّرَتِ الْجِبَالُ چلائے جاویں گے پہاڑ ۷۸-
۵-۱ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی ۱۳-۹
۳-۱ وَتُسَیِّرُ الْجِبَالُ پھریں پہاڑ ۵۲-
۳-۳ یُسَیِّرُکُمْ وہی تم کو پھراتا ہے ۱۰-
۳-۳ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ ہم چلا دیں پہاڑوں کو ۱۸-

Marfat.com

۱-۲۲ سَيْرًا	چل کر	۱۰-۵۲
۱-۲۲ فِيهَا السَّيْرَ	آنا۔جانا	۱۸-۳۴
۱-۱۱ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ	پھرو	۱۱-۶۱
۱-۲۲ سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ	پہلی حالت پر	۲۱-۲۰
۱-۱۹ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ	آیا ایک قافلہ	۱۹-۱۲
۱-۱۹ وَلِلسَّيَّارَةِ	مسافروں کے لئے	۹۹-۵
۱-۱۹ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	کوئی مسافر	۱۰-۱۲

سَارَ (یَسِیْرُ سَیْرًا و تَسْیَارًا و مَسِیْرًا و مَسِیْرَۃً و مَسِیْرُوْرَۃً) چلا، سَیَّرَ، اَسَارَ۔ چلایا۔ سِیْرَت اسم، سنت۔ طریقہ، مذہب، ہیئت ج سِیَر۔ سَیَّارَہ۔ زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا ستارہ، جو کہ سورج کے گرد چکر لگاتا ہے ج سَیَّارَات۔ سَارَ الکلام۔ بات مشہور ہوئی۔ مَسِیْرَۃ۔ فاصلہ مَسُوْر۔ چلنے کا راستہ۔ سائر الناس، تمام لوگ،

سیل

۱-۱ فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ	بہنے لگے نالے	۱۹-۳
۱-۳ أَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ (اذبنا)	بہا دیا ہم نے	۱۲-۳۴

شأم

وَأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ	اور بائیں والے کیا ہی برے ہیں	۹-۵۶
مَا أَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ	بائیں طرف والے	۹-۵۶
هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ	وہ ہیں کم بختی والے	۱۹-۹۰

شَأَمَ (یَشْأَمُ شَأْمًا) بدفالی لایا۔ شُؤْمٌ (یَشْئُمُ شَامَۃً و شُئْمًا) عَلَیْہِ۔ ان پر شوم ہوا، شَأَمَھُمْ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے چلا۔ شُئْم ضد یُمن۔ شامی۔ ملک شام کا رہنے والا۔ مَشْئَمَۃ۔ ضد مَیْمَنَۃ

شأن

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ	سب دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے	۳۷-۸۰
وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ	اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں	۶۱-۱۰
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ	ہر روز اس کو ایک صندا ہے	۲۹-۵۵
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ	کسی اپنے کام کے لئے	۶۲-۲۴

شَانَ (یَشُوْنُ شَأْنًا) حالت ہوئی۔ شَأْن ج شُؤُوْن۔ شَأْن شُئُوْن، بڑے کام اور حال۔ مَا شَأْنُكَ۔ تیرا کیا حال ہے،

شن (۱-ب)

شبك

۱-۶ تَشَابَهَ عَلَيْنَا	شبہ پڑا ہم پر	۷۰-۲
۱-۶ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ	متشابہات کی	۷-۳
۱-۶ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ	ایک سے ہیں ان کے دل	۱۸-۲
۱-۶ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ	مشتبہ ہو گئی پیدائش	۱۸-۱۳
۲-۳ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ	ولیکن ہی صورت بن گئی انکے آگے	۱۵۶-۴
۱۵-۶ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا	اور دئے جاوینگے ایک صورت کے	۲۵-۲
۱۵-۶ كِتَابًا مُتَشَابِهًا	ایک کتاب آپس میں ملتی	۲۳-۳۹
۱۵-۶ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	ایک دوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی	۹۹-۶
۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ	آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی	۱۴۱-۶
۱۵-۶ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ	اور دوسری جن کے معنی معلوم	۷-۳
(کذا وائل السور)	نہیں یا معین نہیں	

شَبَّہَ۔ مَثَّلَ۔ شُبِّہَ علیہ الامر۔ لُبِّسَ عَلَیْہِ۔ تَشَابَہَ الرَّجُلَانِ دو آدمی ہم شکل ہوئے۔ شِبْہ۔ مثل ج اَشْبَاہ۔ شُبْہَۃ۔ التباس جس میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہے ج شُبَہ۔ شُبُہَات۔ شَبِیْہ۔ مثیل

شباہ۔ مشتبہ۔

شتت

مِنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی (قسم قسم) طرح طرح کی سبزی ۲۰-۵۳

وَقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی (متفرقہ) ان کے دل جدا جدا ۵۹-۱۴

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰی تمہاری کمائی طرح طرح پر ۹۲-۴

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (متفرقین) مل کر یا جدا ہو کر ۲۴-۶۱

يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۹۹-۶

شَتَّ (يَشِتُّ شَتًّا وشَتَاتًا وشَتِيْتًا) تفرق۔ شَتَّ مصر تفرق (شَتَّ ج اَشْتَاتًا) شَتِيْت ج شَتْی (مریض ج مَرْضٰی) کی طرح

شتو

رِحْلَةَ الشِّتَآءِ سفر سے جاڑے کے ۱۰۶-۲

شَتَا (يَشْتُوْ شَتْوًا) القوم د خلوا فی الشتاء۔ شتاء ج اَشْتِيَة وشُتِيّ۔ شِتَاء۔ قحط۔ شَتِيّ موسم سرما کی بارش

شجر

۱-۱ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ جھگڑا اٹھا ان کے درمیان ۴-۶۵

(اختلف واختلط)

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ اس درخت کے ۲-۳۵

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ وہ درخت جس میں پھٹکارا ہے ۱۷-۶۰

(زقوم)

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۴-۳۵

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ایک درخت بیل دار کدو ۳۷-۱۴۶

وَمِنْ شَجَرٍ اور اس پانی سے درخت ہوتے ہیں ۱۶-۱۰

شَجَرَةً مِّنْ زَقُّوْمٍ ایک درخت سینڈھ سے ۵۶-۵۲

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ اور جھاڑ اور درخت ۵۵-۶

عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ درخت سدا رہنے کا ۲۰-۱۲۰

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ جیسے ایک درخت ستھرا مراد کھجور ہے ۱۴-۲۴

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ جیسے درخت گندا مراد حنظل ہے ۱۴-۲۶

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا تم نے پیدا کیا اس کا درخت ۵۶-۷۲

شَجَرَ (يَشْجُرُ شَجْرًا وشُجُوْرًا) بَيْنَهُمْ۔ ان کے درمیان جھگڑا پڑا۔ شَجَرَ (يَشْجُرُ شَجْرًا) الشَّيْءَ رَبَطَهٗ۔ شَاجِرَهٗ۔ نَازَعَهٗ۔ شجر النسب۔ نسب نامہ شَجَر مصر جس کام میں اختلاف ہو ج اَشْجَار۔ شُجُوْر شجار۔ شَجَّار۔ وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے ج شَجَّارُوْن شَوَاجِر۔ مَشَاغِل۔ واحد شَجَرَة ہے ج شجر

شتر

۱-۲۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّتَّ دلوں کے درمیان موجود ہے حرص ۴-۱۲۸

(شدۃ البخل)

۱-۲۲ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ اور بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے ۵۹-۹

(حرصها علی المال)

۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ڈھکے پڑتے ہیں مال پر ۳۳-۱۹

۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ دریغ رکھتے تم سے ۳۳-۱۹

شَحَّ (يَشُحُّ شُحًّا) بخل اور حرص کیا شحیح ج بخیل ج شِحَاح۔ اَشِحَّة۔ اَشِحَّاء۔ ابل شَحَائِح۔ تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی

شحم

شُحُوْمَهُمَا (الشروب) اون دونوں کی چربی ۶-۱۴۶

(واحد شحمہ)

شَحُمَ (يَشْحُمُ شَحَامَةً) وہ چربی والا موٹا ہو گیا۔ شَحِمَتِ (يَشْحَمُ شَحْمًا) الناقة۔ اونٹنی موٹی ہوئی۔ شَحَمَ (يَشْحَمُ شَحْمًا) اسے چربی کھلائی۔ شَحِيْم۔ شَحِمٌ۔ موٹا۔ شَاحِم۔ شَحَّام۔ چربی فروش شَحْمَةُ الارض۔ کھنب، رجل شَاحِمٌ لَاحِمٌ۔ آدمی موٹا چربی والا، یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا،

شحن

۱-۱۶ اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی کشتی۔ ۳۷-۴۱-۳۶-۴۰-۲۶

(مملو)

شَحَنَ (يَشْحَنُ شَحْنًا) السفينة کشتی کو بھر دیا۔ شِحْنَة۔ وہ چیز جس سے کشتی بھری جائے۔ شِحْنَةُ الْبَلَدِ۔ پولیس۔

شخص

۱-۳ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ پتھرا جاویں گی آنکھیں ۱۴-۴۲

(لا تقر الی اماکنها)

۱-۱۵ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اوپر لگی رہ جاویں گی ۲۱-۹۷

(فتحت اعینهم)

شَخَصَ (يَشْخُصُ شُخُوْصًا) البَصَرُ۔ آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی۔ شَخَصَ

Marfat.com

النجم۔ طَلَعَ۔ شَخَصَ المیتُ بَصَرَہٗ (پنجابی آنکھ تاڑے لگ گئی) شَخَّصَ تَمَیَّزَ۔ طبیب نے تشخیص کی۔ شَخْص۔ سواد اعظم انسان ج اَشْخَاص۔ اَشْخُص۔ شُخُوص۔ شَاخِص۔ مسافر۔ شَخِیص۔ جسیم۔ (شَخُصَ یَشْخُصُ) وہ جسیم ہوا

شَدَّ

۱-۱ وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ (قوینا) اور قوت دی ہم نے اس کی سلطنت کو ۳۸-۲۰

۱-۱ وَشَدَدْنَا اَسْرَھُمْ ہمنے مضبوط کیا انکی جوڑبندی کو ۷۶-۲۸

۱-۷ اِشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸

۱-۳ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ مضبوط کرینگے ہم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵

۱-۱۱ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ سخت کر دے ان کے دل ۱۰-۸۸

(اطبع علیھم)

۱-۱۱ اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱

۱-۱۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ مضبوط باندھ کر قید ۴۷-۴

۱-۱۷ سَبْحٌ شِدَادٌ سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۴۸

۱-۱۷ غِلَاظٌ شِدَادٌ تندخو زبردست (فرشتے دوزخ) ۶۶-۴

۱-۱۷ سَبْعًا شِدَادًا سات چنائی مضبوط (آسمان) ۷۸-۱۲

(ج شدیدۃ)

بَلَغَ اَشُدَّہٗ پونچا اپنی توت کو ۱۲-۲۲

بَیْلُغَا اَشُدَّھُمَا (یختلمان) پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۲

لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّکُمْ پونچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵

۱-۱۷ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ بڑے زور آور ہیں کافروں پر ۴۸-۲۹

۱-۲۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

۱-۲۱ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ سخت سے سخت عذاب میں ۲-۸۵

۱-۱۷ شَدِیْدُ الْعَذَابِ سخت عذاب میں ۲-۱۶۵

۱-۱۷ شَدِیْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب میں ۲-۲۱۱

۱-۱۷ عَذَابًا شَدِیْدًا سخت عذاب ۳-۵۶

۱-۱۷ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ سخت عذاب میں ۵۰-۲۶

شَدَّ (یَشُدُّ شَدًّا) عَضُدَہٗ۔ قَوَّاہُ۔ شَدَّ (یَشِدُّ شِدَّۃً) زور آور ہوا۔ اِشْتَدَّ۔ تَقَوّٰی۔ شَدِیْد۔ شجاع، قوی، رفیع۔ وثیق، بخیل شیر ج اَشِدَّآء و شِدَاد۔ شَدِیْدَۃ ج شَدَائِد۔ اُشُدّ ۱۸-۲۰ برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے۔ اس کا واحد کوئی نہیں۔ شَدُّ الرِّحَال۔ مراد سفر ہے

شِدَّت، سختی۔ اِشْتِدَاد سختی

شَرِبَ

۱-۱ فَمَنْ شَرِبَ مِنْہُ جس نے پانی پیا اس سے ۲-۲۴۹

۱-۱ فَشَرِبُوْا مِنْہُ پھر پی لیا ان سب نے ۲-۲۴۹

۲-۲ وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ اور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت بچھڑے کی ۲-۹۳

۱-۳ وَیَشْرَبُ مِمَّا اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳

۱-۳ تَشْرَبُوْنَ تم پیتے ہو ۲۲-۲۳

۱-۱۱ وَاشْرَبُوْا اور پیو ۲-۶۰

۱-۱۱ وَاشْرَبِیْ اور پی تو ایک عورت ۱۹-۲۵

۱-۱۵ فَشَارِبُوْنَ عَلَیْہِ مِنَ الْحَمِیْمِ پھر پیو گے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۶

۱-۱۵ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْھِیْمِ پھر پیو گے جیسے پیتے ہیں اونٹ تونسے ۵۶-۵۶

۱-۱۵ لِلشَّارِبِیْنَ پینے والوں کے لئے ہوتے ۱۶-۶۶

۱-۱۸ مَشْرَبَھُمْ (موضع شربھم) پینے کا گھاٹ ۲-۶۰

۱-۱۸ وَمَشَارِبُ اور پینے کے گھاٹ ۳۶-۷۳

۱-۲۲ شُرْبَ الْھِیْمِ پینا پیاسے اونٹوں کو ۵۶-۵۷

۱-۲۲ لَھَا شِرْبٌ پانی پینے کی باری ۲۶-۵۵

۱-۲۲ کُلُّ شِرْبٍ (نصیب) ہر پانی کی باری ۵۴-۲۸

۱-۲۲ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ پینا ہے گرم پانی سے ۶-۷۰

۱-۲۲ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۴۲

۱-۲۲ وَلَا شَرَابًا اور نہ پینا ۷۸-۲۴

۱-۲۲ سَائِغٌ شَرَابُہٗ ج اشربہ خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲

۱-۲۲ وَشَرَابُکَ اور اپنا پانی ۲-۲۵۹

شَرِبَ (یَشْرَبُ شُرْبًا مَشْرَبًا تَشْرَابًا) الماء پانی پیا۔ اور سیر ہوا۔ (۲) الکلام۔ بات سمجھائی۔ شَرْبَۃ۔ اس کو پلایا۔ شِرْب۔ الماء المشروب شَرْبَۃ۔ ایک دفعہ پیا۔ شَارِب۔ مثل راکب ج شرب مثل رکب شَارِب۔ مونچھ ج شَوَارِبُ۔ مَشْرَب ج مَشَارِب۔ گھاٹ۔ اَشْرَبَنِیْ مَالَمْ اَشْرَبْ۔ مجھے تہمت لگائی۔ بہتان باندھا۔ اَکَلَ عَلَیْہِ الدَّارُ وشَرِبَ وہ ہلاک ہوا۔ اِشْرَابٌ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا۔ شُرُوْب شَرِیْب پینے کے قابل۔ شَرَابِیّ۔ ماشکی۔ مِشْرَبَۃ۔ پانی کا برتن

Marfat.com

شرح

۱-۱ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا جو دل کھول کر منکر ہوا ۱۶-۱۰۶
(طاب بہ نفس۔)
۱-۱ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ کھول دیا اللہ نے سینہ ۳۹-۲۲
۱-۳ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ کشادہ کرتا ہے اسکے سینہ کو ۶-۱۲۵
۱-۵ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ ۹۴-۱
۱-۱۱ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ کشادہ کر میرا سینہ کہ رسالت کے بوجھ کا تحمل ہو ۲۰-۲۵
شَرَحَ (یَشْرَحُ شَرْحًا) المسئلۃ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ اللَّحْمَ۔ گوشت کو لمبائی میں کاٹا۔ شَرَحَ الکلامَ۔ بات سمجھائی۔ شَرَحَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ البِکْرَ وشیزگی پھاڑ دی۔ کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا۔ شَرِیْحٌ۔ گوشت کا ٹکڑا علیحدہ کیا گیا فُلَانٌ یَشْرَحُ اِلَی الدُّنْیَا دنیا کی رغبت رکھتا ہے،

شرد

۱۱-۳ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لڑائی میں ان کو ایسی سزا دے کہ دیکھ ۸-۵۸
(فرق) کر انکے پچھلے بھاگ جائیں
شَرَدَ (یَشْرُدُ شَرْدًا وشُرُوْدًا وشِرَادًا) دوڑا۔ شَرَدَ علی اللہ۔ اللہ کی فرمانبرداری سے نکلا۔ شَارِدٌ ج شَرَدٌ حکم سے نکلنے والا۔ شَرَدَهٗ، فَرَّقَ جَمْعَهٗ۔ شَرِیْدَۃٌ۔ کسی چیز کا بقیہ ج شَرَائِدُ

شرذم

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی ۲۶-۵۴
(طائفۃ)
شِرْذِمَۃٌ ج شَرَاذِمُ۔ شُرَاذِمُ۔ تھوڑی جماعت،

شرر

هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وہ بری ہے تمہارے حق میں ۲-۲۱۶
شَرٌّ مَّكَانًا بدتر ہیں درجہ میں ۲۵-۳۴
اَشَرٌّ اُرِيْدَ کہ آیا برا ارادہ ٹھہرا ہے ۷۲-۱۰
مَسَّهُ الشَّرُّ پہنچے اسے تکلیف ۱۷-۸۳
شَرِّ غَاسِقٍ بدی اندھیرے سے ۱۱۳-۳
شَرِّ حَاسِدٍ حاسد کی برائی سے ۱۱۳-۵
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ بدی پھونک مارنیوالی عورتوں سے ۱۱۳-۴
شَرِّ الْوَسْوَاسِ بدی سے جو کر چھپ جائے ۱۱۴-۴
شَرَّ الدَّوَابِّ سب جانوروں سے بدتر ۸-۲۲

من شر ما خلق

ہر چیز کی بدی سے جو اسنے بنائی ۱۱۳-۲

۱-۲۲ تَرْمِيْ بِشَرَرٍ پھینکتی ہے چنگاریاں ۷۷-۳۲
۱-۱۷ مِنَ الْاَشْرَارِ برے لوگوں میں ۳۸-۶۱
شَرَّ (یَشِرُّ شَرًّا وشَرَارَۃً وشَرَارًا) برا ہوا یا برا کیا۔ فا۔ شَرٌّ ج اَشْرَارٌ شِرَارٌ۔ اَشِرَّاءُ۔ شَرٌّ ج شُرُوْرٌ۔ شَرُّ النَّاسِ ج اَشْرَارٌ۔ شَرَرٌ۔ شَرَارٌ آگ کا شعلہ اس کا واحد شَرَرَۃٌ۔ شَرَارَۃٌ۔ شَرِیْرٌ ج اَشْرَارٌ۔ اَشِرَّاءُ۔ لعب ابلیس۔ شَرَّانُ۔ مچھر اور کتی۔ شِرَّۃُ الشَّبَابِ۔ جوانی کی امنگ

شرط

جَآءَ اَشْرَاطُهَا (علاماتها) آچکی ہیں اس کی نشانیاں ۴۷-۱۸
شَرْطٌ ج شُرُوْطٌ۔ لازم کرنا۔ شَرَطٌ ج اَشْرَاطٌ۔ علامت۔ شَرَطَ (یَشْرُطُ شَرْطًا) عَلَيْهِ فِي الْبَيْعِ۔ لازم کیا

شرع

۱-۱ شَرَعَ لَكُمْ راہ ڈال دی تمہارے لئے ۴۲-۱۳
۱-۱ شَرَعُوْا لَهُمْ (اظہروا لهم) راہ ڈالی انہوں نے ۴۲-۲۱
۱-۱۷ عَلٰى شَرِيْعَةٍ (بمعنی مفعول) ایک راستہ پر ۴۵-۱۸
۱-۲۲ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ایک دستور اور راہ ۵-۴۸
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا ہفتہ کے روز پانی کے اوپر ۷-۱۶۳
(ظاهرة على الماء)
شَرَعَ (یَشْرَعُ شَرْعًا) الله لنا كذا يشرعه۔ ظاہر اور واضح کیا۔ شَرَعَ (یَشْرَعُ شَرْعًا وشُرُوْعًا) فی الماءِ۔ پانی کے اندر گیا اور چلوے پیا۔ شَرَاعٌ ج شُرُوْعٌ۔ شَوَارِعُ۔ شَرَعَ۔ کبھی افعال مقاربہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ شُرُوْعٌ کسی کام میں آنا۔ شِرَاعٌ۔ بادبان کشتی۔ شرعہ۔ مَنْسَكٌ۔ عبادت کے طریقے اور راہ۔ رَجُلٌ شَرَاعُ الْاَنْفِ۔ اونچی ناک والا آدمی۔ شرعی۔ شرع کے مطابق

شرق

۲-۱ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ (اضاءت) اور چمکے زمین ۲۹-۹
۲-۲۲ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ شام اور صبح ۳۸-
(وقت صلوۃ الضحی)
لَا شَرْقِيَّةٍ مشرق کی طرف ہے ۲۴-۵
مَكَانًا شَرْقِيًّا ایک شرقی مکان میں ۱۹-۵
۱-۱۸ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ اور اللہ ہی کا ہے مشرق ۲-۵
۱-۱۸ مِنَ الْمَشْرِقِ مشرق سے ۲-۵۸

Marfat.com

۱-۱۸ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ مالک دو مشرقوں کا ۱۷-۵۵

۱-۱۸ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فرق ہو مشرق مغرب کا ۳۸-۴۳

۱-۱۸ مَشَارِقَ الْاَرْضِ اس زمین کے مشرق ۱۳۶-۷

۲-۱۸ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اور مالک مشرکوں کا ۵-۳۷

۱-۱۸ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ مالک مشرقوں کی ۴۰-۷۰

۱۵-۲ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے وقت ۶۱-۲۶

۱۵-۲ مُشْرِقِيْنَ سورج نکلتے وقت ہی ۷۳-۱۵

(وقت شروق الشمس)

شَرَقَتْ (نَشْرُقُ شَرْقًا وشُرُوْقًا) الشمس۔ سورج طلوع ہوا۔ شَرْق مصد۔ سورج۔ شَارِق۔ سورج۔ ایام تشریق۔ عید الضحیٰ کے بعد کے تین روز کہ منیٰ میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِیق۔ عید کو بھی اس لئے کہتے ہیں، کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِیَّہ جس کو صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرَق ج مَشَارِق۔ سورج نکلنے کی جگہ، مشرقین۔ مراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے، اور مشرق اور مغرب کو بھی کہتے ہیں۔ شَرِقَ الدَّمْعُ فِیْ عَیْنِہٖ۔ اس کی آنکھ میں خون اتر آیا۔ اِشْرَاق روشن وتاباں شدن۔ شِرْق۔ وہ روشنی جو کہ بند دروازہ کی دراڑ سے اندر کو جائے،

شرک

۱-۲ بِمَا اَشْرَكَ لَنَا اٰبَاۗؤُنَا شرک تو کرتا ہمارے باپ دادوں نے ۱۷۲-۷

۱-۲ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اور مشرکوں سے بھی ۹۶-۲

۱-۲ وَلَوْ اَشْرَكُوْا (فرضنا) اور اگر پیغمبر شرک کرتے ۸۸-۶

۱-۲ لَئِنْ اَشْرَكْتَ اگر تو نے شریک مان لیا ۶۵-۳۹

۱-۲ مَآ اَشْرَكْتُمْ جو تم نے شریک بنائے ۸۱-۶

۱-۲ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ تم نے مجھے شریک بنایا تھا ۲۲-۱۴

۱-۲ مَآ اَشْرَكْنَا ہم شرک نہ کرتے ۱۴۸-۶

۲-۲ وَلَا نُشْرِكَ اور شریک نہیں کرتا ۲۶-۱۸

۲-۲ وَلَا يُشْرِكْ اور ساجھی نہ بنائے ۱۱۰-۱۸

۲-۲ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ جو شریک ٹھہرائے ۷۲-۵

۲-۲ اَنْ اُشْرِكَ لِيْ یہ کہ تو میرا شریک مانے ۸-۳۱

۲-۲ يُشْرِكُوْنَ شریک بناتے ہیں ۱۸۹-۷

۲-۲ اَيُشْرِكُوْنَ کیا وہ شریک بناتے ہیں ۱۹۱-۷

۱۳-۲ وَلَا تُشْرِكُوْا اور شریک نہ بناؤ ۱۲۵-۴

۱۳-۲ لَا يُشْرِكْنَ وہ عورتیں شریک نہ ٹھہرائیں ۱۲-۶۰

۳-۲ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ جو کہ تم شریک بناتے ہو ۱۹-۶

۵-۲ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ نہ شریک بنایا میں ۳۹-۱۸

۳-۲ اَنْ تُشْرِكَ بِاللّٰهِ اللہ کے ہم شریک بنائیں ۳۸-۱۲

۳-۲ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ اور نہ شریک بنائیں ہم ۶۴-۳

۴-۲ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ اگر اس کا ساجھی بنایا جاتا ۱۲-۴۰

۲۲-۲ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ساجھا ہے آسمانوں میں ۴۰-۳۵

۲۲-۲ اِنَّ الشِّرْكَ لَكَ بے شک شریک بنایا ۱۳-۳۱

۲۲-۲ بِشِرْكِكُمْ تمہارے شریک ٹھہرانے سے ۱۴-۳۵

۱۷-۲ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ ساجھی سلطنت میں ۱۱۱-۱۷

۱۷-۲ فَهُمْ شُرَكَآءُ وہ حصہ دار ہیں ۱۱-۴

۱۷-۲ شُرَكَاؤُهُمْ انکے شریکوں نے ۱۳۷-۶

۱۷-۲ بِشُرَكَائِهِمْ انکے شریکوں کا ہے ۱۳۶-۷

۱۷-۲ شُرَكَآؤُكُمْ تمہارے شریک ۲۲-۶

۱۷-۲ اَيْنَ شُرَكَائِيْ کہاں ہیں میرے شریک ۴۷-۴۱

۱۱-۲ اَشْرِكْهُ فِيْ اَمْرِيْ اسکو میرے نام میں ساجھی بنا ۳۲-۲۰

۱۱-۴ شَارِكُهُمْ ساجھا کران سے ۶۴-۱۷

۱۵-۲ اَوْ مُشْرِكٌ یا شرک کرنے والا ۳-۲۴

۱۵-۲ مِّنْ مُّشْرِكٍ مشرک سے ۲۲۱-۲

۱۵-۲ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ مگر وہ شرک کرنے والے ہیں ۱۰۶-۱۲

۱۵-۲ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اور نہ ہی شرک کرنے والے ۱۰۵-۲

۱۵-۲ مُّشْرِكَةٍ شرک کرنیوالی عورت سے ۲۰-۲۱

۱۵-۷ مُشْتَرِكُوْنَ شریک ہیں ۲۳-۳۷

شَرِكَ (يَشْرَكُ شَرَكًا وشِرْكَةً) ایک حصہ دار بنانا۔ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ اللہ کا شریک بنایا۔ اَشْرَكَ۔ النحل۔ جوتی کا تسمہ بنایا۔ اِشْتِرَاك۔ ساجھ

شری

۱-۱ مَا شَرَوْا بِهٖ جس کے بدلہ میں بیچا ۱۰۲-۲

۱-۱ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ اور انہوں نے یوسف بیچ دیا ۲۰-۱۲

۱-۷ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى اللہ نے خرید کی ۱۱۲-۹

۱-۷ لِمَنِ اشْتَرَتْهُ (اختار) جس نے خریدا اسکو ۱۰۲-۲

۱۰۷ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ اور کہا جس نے خرید کیا ۱۲-۲۱

۱۰۷ مَا اشْتَرَوْا بِهٖ (باعوابہ) بری ہے وہ چیز جسکے بدلے بیچا ۲-۹۰

۱۰۷ وَاشْتَرَوْا بِهٖ (اخذوا بدلہ) اور انہوں نے خریدا ۳-۱۸۱

۱۰۷ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ مول لی گمراہی ۲-۱۶

۱۰۳ مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهٗ جو بیچتا ہے ۲-۲۰۷

(یبیع)

۱۰۳ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ (یبیعون) بیچتے ہیں حیاتی ۴-۷۴

۱۰۷ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ تبدیل کرتے ہیں ۳-۷۷

(یستبدلون)

۱۰۷ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ تاکہ لیویں اس کے بدلے ۲-۷۹

۱۰۷ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ اور نہ لو میری آیتوں کے بدلے ۲-۴۱

(لاتستبدلوا)

۱۰۷ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ نہیں لیتے ہم قسم کے بدلے ۵-۱۰۶

شَرٰی (یَشْرِیْ شَرَاءً وشِرًی) خریدا اور فروخت کیا۔ شَرِیَان جن رگوں میں خون دل سے آتا ہے، برخلاف ورید کے کہ جن سے خون دل میں جاتا ہے فا۔ شَارِیٌ ج شُرَاةٌ مُشْتَرِیٌ۔ خریدار۔ ایک سیارہ کا بھی نام ہے،

شطأ

مِنْ شَاطِی الْوَادِ (جانب) میدان داہنے کنارے ۲۸-۳۰

اَخْرَجَ شَطْأَهٗ (فراخہ) نکالا اپنا پٹھا ۴۸-۲۹

شَطَأَ (یَشْطَأُ شَطْأً وشُطُوْءًا) کنارہ پر چلا۔ اَشْطَأَ الزَّرْعُ کھیتی نے کونپل نکالی۔ شَاطِی الْبَحْرِ۔ ساحل ج شواطی۔ شَطَأَ الْاَمْرُ بِالْوَلَدِ طَرَحَهٗ۔ شَطْأٌ۔ کنارہ ج شُطُوْءٌ

شطر

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام کی طرف ۲-۱۴۴ / ۲-۱۴۹ / ۲-۱۵۰

(نحو)

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ کرو اپنے منہ اسی کی طرف ۲-۱۴۴ / ۲-۱۵۰

شَطَرَ (یَشْطُرُ شَطْرًا) الشیٔ۔ نصف نصف کر دیا۔ شَطَرَ النَّاقَةَ اونٹنی آدھی دوہی اور آدھا دودھ چھوڑ دیا۔ شَطَرَ الدَّارَ۔ گھر دور ہو گیا، شَطْرٌ۔ کسی چیز کا حصہ اور ½۔ جہت، دوری، طرف ج اَشْطُرٌ شُطُوْرٌ شَطِیْرٌ۔ بعید۔ اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَتَهٗ۔ آدھے لڑکے آدھی لڑکیاں ج شُطَرَاء

شطط

وَلَا تُشْطِطْ (تجر فی الحکومۃ) اور دور نہ ڈال ۳۸-۲۲

اِذًا شَطَطًا دور عقل سے ۱۸-۱۴

(افراط فی الکفران)

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا اللہ پر بڑھا کر باتیں کرتا تھا ۷۲-۴

(غلوا فی الکذب)

شَطَّ (یَشُطُّ شَطَطًا) اَفْرَطَ۔ شَطَّ (یَشِطُّ شَطًّا وشُطُوْطًا) بَعُدَ وَاَبْعَدَهٗ۔ شَطَّ۔ اَشْطَطَ۔ اَبْعَدَهٗ۔ شَطَّ۔ کرانہ رود، دجوئے جور کردن ج شُطُوْط۔ شَطَّانٌ۔ شَطَّ عَلَيْهِ۔ جَارَ ظلم کیا،

شطن

اَلْقَى الشَّيْطٰنُ شیطان نے ڈالا ۲۲-۵۲

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ شیطان کی نجاست ۸-۱۱

شَيْطَانًا مَّرِيْدًا شیطان سرکش ۴-۱۱۷

شَيَاطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ شریر آدمیوں اور جنوں نے ۶-۱۱۲

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ ۲-۱۴

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ جو پڑھتے تھے شیطان ۲-۱۰۲

كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ سر سانپوں کے ۳۷-۶۵

وَمِنَ الشَّيَاطِيْنِ مَنْ اور تابع کئے کتنے شیطان ۲۱-۸۲

وَالشَّيَاطِيْنَ كُلَّ بَنَّاءٍ اور تابع کئے شیطان ہر عمارت بنانے والے ۳۸-۳۷

شَطَنَ (یَشْطُنُ شَطْنًا) اس کے مخالف ہو گیا۔ دور کیا۔ شَطَنَ الدَّارُ گھر دور ہوا، شَطَنَ الرَّجُلُ۔ بَعُدَ عَنِ الْحَقِّ۔ شَيْطَنَ۔ شَيْطَنَهٗ شیطانی فعل کیا۔ شَاطِنٌ۔ پلید، بدخو، شَيْطَانُ الْفَلَاةِ۔ پیاس رکبہ، شَيْطَانُهٗ اس کو غصہ آگیا۔ شیاطین العرب۔ سانپ، رؤس الشیاطین۔ ایک گھاس ہے،

شعب

شُعُوْبًا ذاتیں ۴۹-

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ جسکی تین بھانکیں ہیں ۷۷-

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا اور مدین کی طرف انکا بھائی ۷-۸۵

شَعَبَ (یَشْعَبُ شَعْبًا) الشیٔ جمع کیا متفرق کیا، درست کیا۔ شَعَبَ الْقَوْمُ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ شَعَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی مر گیا۔ شَعَّبَ۔ فَرَّقَ اِنْشَعَبَ۔ تَبَاعَدَ۔ اِنْشَعَبَا۔ شاخ در شاخ ہو جانا۔ شَعْبٌ۔ بڑا قبیلہ

Marfat.com

شِعَاب۔ شِعْب۔ درہ، کنارہ، بڑا قبیلہ، دو پہاڑوں کے درمیان بڑا راستہ
شُعَبَ الیَد۔ انگلیاں۔ شُعَبَ الجِسْم۔ ہاتھ پاؤں۔ شَعبان
آٹھواں قمری مہینہ۔ شَعِیب۔ توشہ دان،

لِلشِّعر

۱-۳ وَمَا یَشْعُرُوْنَ	اور نہیں سوچتے	۲-۹
۱-۳ لَا تَشْعُرُوْنَ	تم خبر نہیں رکھتے	۲-۱۵۴
۲-۳ وَمَا یُشْعِرُکُمْ	اور تمہیں خبر ہے	۶-۱۰۹
(بیریکم بایمانھم)		
۲-۹ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ	اور نہ جتاوے تمہاری خبر کسی کو	۱۸-۱۹
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ	اللہ کی نشانیوں سے	۲-۱۵۸
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	مشعر الحرام کے پاس	۲-۱۹۸
وَاَشْعَارِھَا	اور بکریوں کے بالوں سے	۱۶-۸۰
وَاَنَّہٗ ھُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی	رب شعری کا ہے	۵۳-۴۹
وَمَا عَلَّمْنٰہُ الشِّعْرَ	نہیں سکھایا ہمنے اسکو شعر کہنا	۳۶-۶۹
۱-۱۵ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ	یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے	۵۲-۳۰
۱-۱۵ وَالشُّعَرَآءُ	اور شاعروں کی بات پر	۲۶-۲۲۴

(۱) شَعَرَ وشَعُرَ (یَشْعُرُ شِعْرًا وشِعْرٰی وشُعُوْرًا وشُعُوْرَۃً وَمَشْعُوْرًا ومَشْعُوْرَۃً ومَشْعُوْرَآءَ) پہ معلوم کیا یا محسوس کیا (۲) شَعَرَ یَشْعُرُ شِعْرًا شعر کہا (۳) شَعِرَ (یَشْعَرُ شَعَرًا) اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے۔ شَعْرَۃ۔ بالوں کا ٹکڑا۔ اَشْعَرَ القَوْمُ قوم نے اپنا شعار بنایا۔ شَعْر ج اشعار۔ شِعار۔ شُعُور واحد شَعْرَۃ۔ شِعْر منظوم کلام ج اَشْعَار شعائر اس کا واحد شعیر اور شعارۃ ہے (اعلام دینیۃ) مَشْعَر الحرام۔ مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے۔ عرفات سے واپسی پر حاجی یہاں رات گذارتے ہیں، اور خداوند تعالےٰ سے دعائیں مانگتے ہیں۔ شِعْرٰی گرمی میں جوزا کے نیچے ایک ستارہ ہے، جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے۔ شُعْرَآء عورتوں کے بال زیر ناف۔ شعار۔ گھوڑے کا تاہرو۔ شَعِیر جو واحد شعیرۃ۔ مشاعرۃ۔ مقابلہ میں شعر کہنا،

لِلشَّعل

۱-۷ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا	اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا	۱۹-۳
(ای کثر فیہ الشیب)		

شَعَلَ (یَشْعُلُ شَعْلًا) النَّارُ آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی۔ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا سر سے بڑھاپے کا شعلہ نکلا۔ شُعْلَۃ۔ لھب النار۔ مَشْعَل۔ قندیل ج مَشَاعِل۔ شَعِیْلَہ۔ بتی

لِلشَّغف

۱-۱ قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا	فریفتہ ہوگیا اس کا دل اسکی محبت میں	۱۲-۳۰

شَغَفَہٗ (یَشْغَفُ شَغْفًا) اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی۔ شَغِفَ (یَشْغَفُ شَغَفًا) بخلاف دل اوآویختہ شد۔ مَشْغُوْف محبت میں دیوانہ شَغَفٌ۔ انتہائی محبت۔ شغاف۔ شَغَف۔ دل کا پردہ ج شُغُف

لِلشَّفع

۱-۳ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ	کہ کون ہے جو سفارش کرے	۲-۲۵۵
۱-۳ مَنْ یَّشْفَعْ	جو کوئی سفارش کرے	۴-۸۵
۱-۳ وَلَا یَشْفَعُوْنَ	اور سفارش نہیں کرتے	۲۱-۲۸
۱-۳ فَیَشْفَعُوْا لَنَا	ہماری سفارش کریں	۷-۵۳
۱-۱۷ وَلَا شَفِیْعٌ	اور نہ سفارش کرنے والا	۶-۵۱
۱-۱۷ شُفَعَآءُکُمْ	تمہارے سفارش کرنیوالے	۶-۹۴
۱-۱۷ مِنْ شُفَعَآءَ	سفارش کرنے والا	۷-۵۲
۱-۱۷ شُفَعَاؤُنَا	ہمارے سفارش کرنیوالے	۱۰-۱۸
۱-۱۵۰ مِنْ شَافِعِیْنَ	سفارش کرنیوالے	۲۶-۱۰۰
۱-۲۲ شَفَاعَۃٌ	سفارش	۲-۴۸
۱-۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ	اور سفارش نفع نہیں دیتی	۲۴-۳۳
۱-۲۲ شَفَاعَۃٌ حَسَنَۃٌ	سفارش کرے نیک بات میں	۴-۸۵
(موافقۃ الشرع)		
۱-۲۲ شَفَاعَۃٌ سَیِّئَۃٌ	سفارش کرے بری بات میں	۴-۸۵
(مخالفۃ للشرع)		
شَفَاعَتُھُمْ		۳۶-۲۳
۱-۲۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (الزمر)	اور جفت اور طاق کی	۸۹-۳

Marfat.com

شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفْعًا) الشیئ۔ جوڑا بنایا۔ شَفَعَ جَارَہٗ۔ اپنے پڑوسی کو حق شفع دیا۔ شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفَاعَۃً) اس کے لئے مدد طلب کی۔ شَفْعٌ عشرہ ذوالحجہ۔ شَافِعٌ۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو، اور ایک بچہ ابھی دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافقۃ۔ ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ اور اشہد ان محمدا رسول اللہ کو پھر دہرانا مُشَفَّعٌ۔ جس کی سفارش قبول ہو۔ امرأۃ مَشْفُوْعَۃٌ۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت،

شفق

۲-۱ فَاَشْفَقْتُمْ کیا تم ڈر گئے ۵۸-۱۳

۲-۱ فَاَشْفَقْنَ مِنْہَا (خفن) اور اس سے ڈر گئے ۳۳-۷۲

۲-۱۵ مُشْفِقُوْنَ (خائفون) ڈرنے والے ۲۱-۲۸

۲-۱۵ مُشْفِقِیْنَ (خائفین) ڈرنے والے ۱۸-۴۹

۲۲-۱ بِالشَّفَقِ سرخی شام کی ۸۴-۱۶

شَفِقَ (یَشْفَقُ شَفَقًا) من الامر خاف وحرص۔ شَفِقَ عَلَیْہِ اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شَفَقٌ۔ بقیہ روشنی بعد غروب آفتاب۔ سُرخی۔ فا۔ شَفِیْقٌ۔ شُفُوْقٌ۔ شَفِقٌ۔ شَفَقٌ۔ کمزوری ج اشفاق شفقت۔ رحمت،

شفہ

وَشَفَتَیْنِ اور دو ہونٹ ۹۰-۹

شَفَہَ (یَشْفَہُ شَفْہًا) اس کے لب پر مارا۔ شَفَۃٌ۔ لب، ہونٹ، ج شِفَاہٌ۔ شَفَوَاتٌ۔ خفیف الشفۃ۔ کم سوال۔ شُفَیَّۃٌ اسم تصغیر کلام بالمشافۃ۔ سامنے بات کرنا۔ حروف الشفویۃ۔ ب، ف، م

شفی

۳۱-۱ فَہُوَ یَشْفِیْنِ پھر وہی شفا دیتا ہے ۲۶-۸۰

۳۱-۱ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ اور ٹھنڈے کرے دل مومنوں کے ۹-۱۵

۲۲-۱ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (دواء) اس میں اچھے ہوتے ہیں مرض لوگوں کے ۱۶-۶۹

۲۲-۱ ہُدًی وَّشِفَاءٌ سوجھ ہے اور روگ کا دور کرنیوالا ۴۱-۴۴

۲۲-۱ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ اور شفا دلوں کے روگ کی ۱۰-۵۷

(دواء)

عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ کنارے پر ایک گڑھے آگ کے ۳-۱۰۳

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ کنارہ پر ایک کھائی کے ۹-۱۰۹

شَفِیَ (یَشْفِیْ شِفَاءً) اللہُ زَیْدًا مِنْ مَرَضِہٖ۔ شَفٰی (یشفی) شَفِیَ یَشْفٰی شَفًا) الہلالُ۔ چاند کنارہ پر آکر ڈوب گیا۔ شَفَا۔ سورج، چاند کا بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ۔ مَا بَقِیَ مِنْہُ اِلَّا شَفَاءٌ۔ سوائے کنارہ کے اور کچھ نہ رہ گیا، اب صرف مرنا باقی ہے۔ شِفَاجٌ اَشْفِیَۃٌ۔ اَشَافٍ تندرستی۔ شَافِیْ۔ شفا دینے والا۔ ھو الشافی۔ شافی۔ کافی۔ جواب شافی

شقق

۱-۱ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ پھر چیرا ہم نے زمین کو ۲۶-۸۰

۱-۴ شَاقُّوا اللّٰہَ (خالفوا) مخالف ہوئے اللہ کے ۱۳-۸

۱-۴ شَاقُّوا الرَّسُوْلَ اور مخالف ہو گئے رسول کے ۳۳-۴۷

۱-۸ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (انفلق) پھٹ گیا چاند ۱-۵۴

۱-۸ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ جب پھٹ جاوے آسمان ۳۷-۵۵

(انفرجت ابوابا)

۱-۸ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جب آسمان پھٹ جاوے ۱-۸۴

۱-۳ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْکَ یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں ۲۸-۲۷

۵-۳ لَمَا یَشَّقَّقُ لیسے بھی ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں ۲-۷۴

(ت۔ش میں مدغم ہے)

۵-۳ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ جس دن پھٹ جاوے زمین ۵۰-۴۴

(ایک ت حذف ہے)

۵-۳ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ جس دن پھٹ جاوے آسمان ۲۵-۲۵

(ت۔ حذف ہے)

۸-۳ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ اور ٹکڑے ہو زمین ۱۹-۹۱

۴-۳ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ جو مخالفت کرے اللہ کی ۸-۱۳

۴-۳ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ جو کوئی مخالفت کرے رسول کی ۴-۱۱۵

(یخالف الرسول)

۴-۳ وَمَنْ یُّشَاقِّ اللّٰہَ اور جو کوئی مخالف ہوتا ہے اللہ سے ۵۹-۲

۴-۳ تُشَآقُّوْنَ فِیْہِمْ ضد کرتے تھے تم ان سے ۲۵-۱۶

(تخالفون المومنین)

۲۱-۱ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَقُّ اور ضرور آخرت کی مار بہت ہی سخت ہے ۱۳-۴۱

۲۲-۱ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ مگر جانوں کو مار کر ۷-۱۶

(بجہد ھا)

۲۲-۱ عَلَیْہِمُ الشُّقَّۃُ (المسافۃ) انپر مسافت ۹-۴۲

Marfat.com

۱-۲۲ الارض شقا — زمین کو پھاڑ کر ۸۰-۲۶
۱-۲۲ لفی شقاق بعید — ضد میں دور جا پڑے ۲-۱۷۵
۱-۲۲ فانما هم فی شقاق — پھر وہی ہیں ضد پر ۲-۱۳۷
(خلاف معکر)
۱-۲۲ شقاق بینهما — دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں ۴-۳۵
۱-۲۲ فی عزة وشقاق — غرور اور مقابلہ میں ۳۸-۲
۱-۲۲ شقاقی — میری ضد کرے ۱۱-۸۹

(۱) شق (یشق شقا) الشیئ۔ پھاڑا متعدی۔ شق عصا القوم الگ الگ ہو گئے (۲) شق (یشق شقا ومشقة) الامر۔ کام مشکل ہوا (لازم) شق النبت کھیتی پھوٹ آئی۔ انشق الشیئ پھٹ گئی۔ انشق الفجر طلوع ہوئی۔ شق۔ نصف ہر چیز ج شقوق۔ شق۔ ناحیہ، جانب۔ شقة دوری مسافت۔ مشقة محنت۔ شاقہ۔ اس سے دشمنی کی۔ شقیقہ۔ نصف درد سر۔ شقیق۔ سگا بھائی۔ شقیقہ۔ سگی بہن۔ شق الحطب۔ بالن چیرا۔

تشقی۔ تشقوا

۱-۱ فاما الذین شقوا — جو لوگ بدبخت ہیں ۱۱-۱۰۷
۱-۳ لا یضل ولا یشقی — نہ وہ بہکیگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا ۲-۱۲۳
۱-۳ علیک القرآن لتشقی — تجھ پر قرآن تاکہ تو محنت میں ۲۰-۲
(لتتعب۔ با فعلت) پڑے
۱-۳ من الجنة فتشقی — جنت پھر تو محنت میں پڑ جاوے ۲۰-۱۱۷
(تتعب)
۱-۱۷ شقی وسعید (ج اشقیاء) — بعضے بدبخت اور بعضے نیک بخت ۱۱-۱۰۶
۱-۱۷ جبارا شقیا — زبردست بدبخت ۱۹-۳۲
۱-۱۷ بدعائك ربی شقیا — تجھے پکارنے سے کب میرے کبھی
(خائبا) محروم نہیں رہا ۱۹-۴
۱-۲۱ ویتجنبها الاشقی — اور کیسو رہے اس سے بڑا بدبخت ۸۷-۱۱
۱-۲۱ اذا انبعث اشقاها — جب اٹھا اس سے بڑا بدبخت ۹۱-۱۲
۱-۲۲ شقوتنا — ہماری بدبختی نے ۲۳-۱۰۶

شقی (یشقو شقوا واشقی) الله فلانا۔ جعلہ شقیا۔ شقی (یشقی شقا وشقاء وشقاوة وشقوة) ضد سعد۔ سید القوم اشقاهم۔ قوم کے سردار اکثر بدمعاش ہوتے ہیں (گنڈی رن بھردان)

[1] جلالین صفحہ ۲۶۶ میں ہے، کہ کھیتی بونے، کاٹنے، پیسنے، گوندھنے اور پکانے میں تکلیف

الشکر

۱-۱ ومن شکر — جو کوئی شکر کرے ۲۰-۲۷
۱-۱ لئن شکرتم — اگر تم نے احسان مانا ۷-۱۴
۱-۳ فانما یشکر — سو وہ شکر کرتا ہے ۱۲-۲۷
۱-۳ یشکرون — حق ماننے والے ۵۷-۷
۱-۳ لا یشکرون — شکر نہیں کرتے ۲۴۳-۲
۱-۳ تشکرون — تم احسان مانو ۵۲-۲
۱-۳ وان تشکروا — اگر تم اس کا حق مانو ۷-۳۹
۱-۳ اءشکر — کیا میں شکر یا ادا کرتا ہوں ۴۰-۲۷
۱-۳ ان اشکر — یہ کہ میں شکر کروں ۱۵-۴۶
۱-۱۱ ان اشکر لله — یہ کہ حق مان اللہ کا ۱۲-۳۱
۱-۱۱ واشکروا لی — احسان مانو میرا ۱۵۲-۲
۱-۱۵ شاکر علیم (مجاز بجملہ) — قدردان ہے جاننے والا ۱۵۸-۲
۱-۱۵ شاکرا علیما — قدردان سب کچھ جاننے والا ۱۴۶-۴
۱-۱۵ شاکرون — شکر کرنے والے ۸-۲۱
۱-۱۵ اکثرهم شاکرین — اکثروں کو ان میں شکر گزرا ۱۶-۷
۱-۱۵ من الشاکرین — شکر کرنے والے ۱۴۲-۷
۱-۱۶ سعیهم مشکورا — دوڑ ٹھکانے لگی ۱۹-۱۷
۱-۱۶ سعیکم مشکورا — تمہاری کمائی ٹھکانے لگی ۳۲-۷۶
۱-۱۹ صبار شکور — صبر کرنیوالے شکر گزار ۶-۱۴
۱-۱۹ عبدا الشکورا — بندہ حق ماننے والا ۳-۱۷
۱-۱۹ من عبادی الشکور — میرے بندوں سے احسان ماننے والا ۱۳-۳۴
۱-۲۲ ال داود شکرا — احسان مان کر ۱۳-۳۴

شکر (یشکر شکرا وشکورا وشکرانا) [illegible] ضد۔ شاکری۔ مزدوری۔ شکریہ۔ شاکر الزیت۔ میری۔ شکر قند۔ یا شکور من اسماء الحسنی

التشکیل

۶-۱۵ شرکاء متشاکسون — کئی شریک سندی ہیں ۲۹-۳۹

(متنازعون)

شکس (یشکس شکاسة) وشکس یشکس شکسا) کان بخیلا سخت خو بخیل ضد۔ شکس ج شکس۔ شاکسہ۔ خالفہ

تَشَاکَسَ۔ تَخَالَفَ۔ شَکِیْسٌ۔ شوم

شک

۱-۲۲ اَفِی اللّٰہِ شَکٌّ — کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے ۱۴-۱۰

۱-۲۲ لَفِیْ شَکٍّ — شک میں ۴-۱۵۶

شَکَّ (یَشُکُّ شَکًّا) فی الامرِ ارتَابَ۔ فا۔ شَاکٌّ مفعم مَشْکُوْکٌ

شَاکَ السِّلَاحَ ہتھیار۔ شَکَّتِ الشَّوْکَۃُ رِجْلَہٗ۔ اس کے پاؤں میں کانٹا چبھ گیا

شکل

عَلٰی شَاکِلَتِہٖ (طریقہ) اپنے ڈھنگ پر ۱۷-۸۴

مِنْ شَکْلِہٖ اَزْوَاجٌ — اسی شکل کے طرح طرح کے ۳۸-۵۷

شَکل۔ طریق، نیت، مذہب، حالت، حاجب ج شَوَاکِلُ۔ مشاکلت مشابہت۔ شکل۔ صورت، مثل، نظیر، عورت کا نخرہ ج اَشْکَال، مُشَکَّل پاؤں باندھنے والا۔ شَکَّلَ الکِتَابَ۔ اعراب ڈالے۔ شَکَّلَ (یَتَشَکَّلُ شَکْلًا) دشوار ہو گیا،

شکو

۱-۳ اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ — بیشک میں کھولتا ہوں اپنا اضطرار ۱۲-۸۶

۳۰-۷ وَتَشْتَکِیْ اِلَی اللّٰہِ[1] — اور جھینکتی تھی ۱-۵۸

۱۸-۱ کَمِشْکٰوۃٍ — جیسے ایک طاق ۲۴-۳۵

شَکٰی (یَشْکُوْ شَکْوٰی و شَکْوًا و شَکَاۃً و شِکَایَۃً و شَکِیَّۃً جھینکا شَکْوٰی ج شَکَاوٰی۔ اِشْتَکٰی۔ مریض

[1] اکیلا پن۔ فاقہ، چھوٹی اولاد کی فکریں جھینکتی تھی

شمت

۲-۱۳ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ — سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۴۹

(تفسیر)

شَمِتَ (یَشْمَتُ شَمَاتًا و شَمَاتَۃً) دشمن کے غم پر خوش ہوا۔ فا۔ شَامِتٌ ج شُمَّاتٌ مفعم شموت۔ شَمَّتَ العَاطِسَ دعا لہ (یرحمک اللہ) رشمات۔ خائبون۔ اس کا واحد نہیں ہے

شمخ

۱-۱۵ رَوَاسِیَ شَامِخٰتٍ — پہاڑ اونچے (بلند) ۷۷-۲۷

(مرتفعات)

شَمَخَ (یَشْمَخُ شَمْخًا و شُمُوْخًا) الجبلُ۔ بلند ہوا۔ فا۔ شامِخٌ ج شُمَّخٌ۔ نسب شامخ۔ شریف خاندان۔ تشامخ۔ تکبر۔ شریف اور متکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

شمز

۱۵-۱ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ — رک جاتے ہیں دل ۳۹-۴۵

شَمَزَتِ (یَشْمُزُ شَمْزًا) نَفَسَ مِنْہُ۔ اس کا یوجہ کراہت دل رک گیا

اِشْمَاَزَّ اسم ہے۔ شَمَّازَۃٌ (اِشْمِئْزَازًا) گرفتگی دل

شمس

وَالشَّمْسُ — سورج ۱۸-۲۲

۱-۲۲ شَمْسًا وَّلَا زَمْہَرِیْرًا — دھوپ اور نہ ٹھنڈا ۱۳-۷۶

شَمَسَ (یَشْمُسُ شَمْسًا) و شَمِسَ (یَشْمَسُ شَمْسًا و اَشْمَسَ) الیومُ۔ آج سورج ظاہر رہا۔ شَمِسَ لِی۔ اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع کر دی، اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا۔ شَمَّسَ الکافرُ۔ کافر نے سورج کی پوجا کی۔ شَمَّسَہٗ۔ اس کو دھوپ میں رکھا۔ شمس۔ سورج ج شُمُوْس تصغیر شُمَیْسٌ۔ شُمَیْسَۃٌ چھتری۔ مگر بہتر نام ظُلَّۃٌ ہے

شمل

۷-۱ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ — یا وہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۶-۱۴۳

بِشِمَالِہٖ — بائیں ہاتھ میں ۶۹-۲۵

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ — اور بائیں طرف والے ۵۶-۱۰

ذَاتَ الشِّمَالِ (ج شمائل) بائیں طرف ۱۸-۱۷

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا — اور بائیں طرف ۱۶-۷۸

(ج شمال ای عن جانبیہا اول النہار واخرہ)

وَعَنْ شَمَآئِلِہِمْ — اور بائیں طرف سے ۷-۱۷

شَمَلَ (یَشْمُلُ) شَمِلَ (یَشْمَلُ شَمَلًا و شُمُوْلًا) الامرُ القومَ شَمَلَتِ (یَشْمُلُ شُمُوْلًا) الریحُ۔ ہوا شمال کو چلی۔ شَمَلَ یہ بایاں ہاتھ پکڑا شَمِلَ (یَشْمَلُ شَمَلًا و شُمِلَ شَمَلًا) القومُ۔ اصابہم الشمال۔ جَمَعَہُ اللّٰہُ شَمَّلَہُمْ۔ شِمَال۔ شَمِیْل۔ شُمُول۔ شَوْمَل۔ شمال کی ہوا۔ شمائل ضد الیمین۔ شمال، جنوب کے سامنے والی طرف

شنأ

۱-۲۲ شَنَاٰنُ قَوْمٍ — اس قوم کی دشمنی ۵-۵

۱-۱۵ شَانِئَکَ — بے شک جو ہر دشمن تیرا ۳-۱۰۸

شَنَأَ (یَشْنَأُ) و شَنِیَ (یَشْنَأُ شَنْأً و شَنَاۃً و شَنَاءً و مَشْنَأً و مَشْنَأَۃً) الرجلَ۔ اَبْغَضَہٗ مع عَدَاوَۃٍ و سُوْءِ خُلُقٍ فا۔ شَانِئٌ

Marfat.com

ج شُنَآء

شوب

۱-۲۲ لَشَوْبًا مِنْ حَمِيْمٍ — البتہ ملی ہے جلتے پانی کی — ۳۷-۶۷

شَابَ (یَشُوْبُ شَوْبًا وشِیَابًا) الشیئَ خَلَطَہٗ۔ شَائِبَۃٌ۔ آلودگی، عیوب، آمیزش۔ شَوْبَۃٌ۔ فکر، فریب ج شَوَائِبُ

شوی

۲-۱ فَاَشَارَتْ اِلَیْہِ — پھر اشارہ سے بتایا اس لڑکے کو — ۱۹-۲۱

۴-۱۱ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ — اور ان سے مشورہ لے کام میں — ۳-۱۵۹

(استخبر ھم ارائھم)

۲۲-۶ وَتُشَاوِرِ — اور اپنی رضا مشورہ سے — ۲-۲۳۳

وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی — اور کرتے ہیں کام آپس کے مشورہ سے — ۴۲-۳۸

(اسم بمعنی مصدر تشاورون)

شَارَ (یَشُوْرُ شَوْرًا وشِیَارًا وشِیَارَۃً ومَشَارًا ومَشَارَۃً) العسل استخرجہٗ۔ اشار الیہ۔ اومأ۔ شَاوَرَ الْاَمْرَ مشورہ طلب کیا۔ تَشَاوَرَ ایک دوسرے کو مشورہ دیا۔ شوریٰ اسم بمعنی تشاور۔ مجلس شوریٰ مُشَاوِر ج شَوَرٰی وزیر۔ مُشِیْر سیاست میں مشورہ دینے والا، اس کا درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے،

شوظ

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ — شعلے آگ سے صاف — ۵۵-۳۵

شُوَاظ۔ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ آگ یا سورج کی گرمی کا

شَاظَ (یَشُوْظُ شَوْظًا) بہ الغضب۔ اشتعل

شوک

غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَۃِ — جس میں کانٹا نہ ہے — ۸-۷

شَاکَہٗ (یَشُوْکُہٗ شَوْکًا) اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا۔ شَاکَتْہُ۔ اسے کانٹا لگا۔ شَاکَ (یَشَاکُ شَاکَۃً وشَکِیَّۃً) وقعَ فِی الشَّوْکِ۔ اَشْوَکُ جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شَوْکٌ۔ کانٹا ج اَشْوَاکٌ۔ واحد۔ شَوْکَۃٌ شَوْکَۃٌ۔ بچھو کا ڈنگ، کنایہ از تکلیف دشمن، ذو شوکۃ باہتھیار (یا شاک السلاح)۔ شوکت، تیزی، قوت، لڑائی، دبدبہ

شوی

۱۰-۱ تَنْزَاعَۃً لِّلشَّوٰی — کھینچ لینے والی کلیجہ کو — ۱۶-۷۰

لَیْشْوِی الْوُجُوْہَ — بھون ڈالے منہ کو — ۲۹-۱۸

شَوٰی ج شَوَاۃٌ۔ سر کا پٹڑا شوی (یَشْوِی شَیًا) اللحم۔ گوشت آگ پر رکھ کر گداز کیا۔ اب وہ گوشت مَشْوِیٌّ ہو گیا۔ اَشْوَی القومَ۔ لوگوں کو بھون کر گوشت کھلایا۔ شَوًی۔ ردی مال، ہاتھ اور پاؤں۔ آم تصغیر شُوَیَّۃٌ شَوَّاءٌ۔ گوشت بھوننے والا۔ کھال اتار کر اندر کا کلیجہ نکالے

شہب

شِہَابٌ مُّبِیْنٌ — انگارہ چمکتا ہوا — ۱۵-۱۸

بِشِہَابٍ قَبَسٍ — انگارا سلگا کر — ۲۷-۷

شِہَابًا رَّصَدًا — ایک انگارہ گھات میں — ۷۲-۹

وَشُہُبًا — اور انگارے — ۷۲-۸

شَہِبَ (یَشْہَبُ) وشَہُبَ (یَشْہُبُ شَہَبًا۔ روشن رنگ ہوا شَہِبَ (یَشْہَبُ شَہْبًا وشَہَبًا) الحرُّ۔ گرمی نے وجود جلس دیا اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ شِہَاب ج شُہُب۔ شُہْبَان۔ آگ اور ستاروں کی چمک۔ شَوْہَبٌ۔ خارپشت۔ عَامٌ اَشْہَبُ۔ سال قحط۔ شِہَابٌ حرب۔ لڑائی،

شہد

۱-۱ شَہِدَ اللّٰہُ (عَلٰی) — اللہ نے گواہی دی — ۱۸-۳

۱-۱ فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ (حضر) — پھر جو موجود ہو تم سے — ۱۸۵-۲

۱-۱ شَہِدَ شَاہِدٌ — گواہی دی ایک گواہ نے — ۲۶-۱۲

۱-۱ وَشَہِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ — اور اقرار کیا یا گواہی دی — ۸۶-۳

۱-۱ فَاِنْ شَہِدُوْا — پھر اگر وہ گواہی دیں — ۱۵۰-۶

۱-۱ لِمَ شَہِدْتُّمْ عَلَیْنَا — کیوں تم نے گواہی دی — ۲۱-۴۱

۱-۱ شَہِدْنَا عَلٰی اَنْفُسِنَا — ہم نے اقرار کیا — ۱۳۰-۶

۱-۲ وَاَشْہَدَھُمْ عَلٰی — اور اقرار کرایا — ۱۷۲-۷

۱-۲ مَا اَشْہَدْتُّھُمْ — نہیں رکھا یا میں نے انکو — ۵۱-۱۸

۱-۳ وَاللّٰہُ یَشْہَدُ — گواہی دیتا ہے — ۱۰۶۳

۱-۳ یَشْہَدُہَا الْمُقَرَّبُوْنَ — اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے — ۸۳-۲۱

۱-۳ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْہَدُوْنَ — اور فرشتے بھی گواہ ہیں — ۴-۱۶۵

۱-۱۱ لِّیَشْہَدُوْا مَنَافِعَ — تاکہ پہنچیں اپنی نفع کی جگہ — ۲۲-۲۸

(حضروا)

۱-۳۶ وَتَشْہَدُ اَرْجُلُھُمْ — اور گواہی دیں گے انکے پاؤں — ۳۶-۶۵

۱-۱۳ فَلَا تَشْہَدْ مَعَھُمْ — تو انکے ساتھ اقرار نہ کر — ۶-۱۵۰

Marfat.com

۱-۳ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	اور جانتے ہو	۲-۷۰
(تعلمون انہ حق)		
۱-۳ ءَاَنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ	کیا تم اقرار کرتے ہو	۶-۱۹
۱-۳ حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ	میرے پاس تمہارے حاضر ہونے تک	۲-۳۲
۱-۳ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ	میں اقرار نہیں کرتا	۶-۱۹
۱-۳ نَشْهَدُ اِنَّكَ	ہم قائل ہیں	۶۳-۱
۲-۳ وَيُشْهِدُ اللّٰهَ	اور گواہ بناتا ہے اللہ کو	۲-۴-۲
۲-۳ اُشْهِدُ اللّٰهَ	میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں	۱۱-۵۴
۱-۱۱ وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا	اور گواہ رہو	۳-۵۲
۱-۱۱ اشْهَدُوْا	اور گواہ رہو	۳-۶۴
۲-۱۱ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ	اور گواہ بناؤ	۲-۲۸۲
۲-۱۱ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ	گواہ بناؤ	۴-۱۵
۱-۱۱ وَاسْتَشْهِدُوْا	گواہ طلب کرو	۲-۲۸۲
۱-۱۱ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ	گواہ طلب کرو	۴-۱۵
۱-۱۵ وَشَاهِدٍ وَّ	اور حاضر ہونے والے	۸۵-۳
۱-۱۵ رَسُوْلًا شَاهِدًا	رسول بھیجا تمہاری باتوں کا	۷۳-۴-۱
۱-۱۵ وَهُمْ شَاهِدُوْنَ	اور وہ دیکھتے تھے	۳۷-۱۵۰
۱-۱۵ شَاهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	تسلیم کرنے والے	۹-۱۷
۱-۱۵ مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	ماننے والوں میں	۳-۵۳
۱-۱۵ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ	کھڑے ہوں گے گواہ	۴۰-۵۱
۱-۱۶ وَمَشْهُوْدٍ	اور حاضر کئے ہوئے	۸۵-۳
۱-۱۶ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ	دن پیش ہونے کا	۱۱-۱۰۳
۱-۱۶ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا	پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو	۱۷-۷۸
۱-۱۷ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ	کاتب اور نہ گواہ	۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ (مطلع)	اور اللہ خبردار ہے	۱۰-۴۶
۱-۱۷ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا	تم پر گواہ	۴-۱۴۳
۱-۱۷ مَعَهُمْ شَهِيْدٌ (حاضر)	انکے ساتھ موجود	۴-۷۲
۱-۱۷ شَهِيْدَيْنِ	دو گواہ	۲-۲۸۲
۱-۱۷ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	کیا تھے تم موجود	۲-۱۳۳
۱-۱۷ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ	اور نہ انکار کریں گواہ	۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ	اور لے تم سے شہید	۳-۱۴۰

۱-۱۷ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	گواہوں نے	۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ	اور پکارو اپنے مددگار	۲-۲۳
(الھتکم)		
۱-۱۸ مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ	دن حاضر ہونے	۱۹-۳۷
(حضور)		
۱-۱۹ عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا (نبآء)	حاضر تمہارے پاس	۱۰-۶۱
۱-۱۹ وَبِئْيِنَ شُهُوْدًا	بیٹھے مجلس میں بیٹھنے والے	۷۴-۱۳
(یشھدون المحافل)		
۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ	مومنوں کو آنکھوں سے دیکھتے تھے	۸۵-۰
(حضور)		
۱-۲۲ كَتَمَ شَهَادَةً	چھپائے وہ گواہی	۲-۰
۱-۲۲ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	گواہی تمہارے درمیان	۶-۹
۱-۲۲ الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ	گواہی اللہ کے لئے	۶۵-
(التی امرنا باقامتہا)		
۱-۲۲ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	جاننے والا چھپے اور ظاہر کا	۲۳-
۱-۲۲ مِنْ شَهَادَةِ (یمینہما)	دونوں کی گواہی سے	۵-۷
۱-۲۲ لَشَهَادَتُنَا	بے شک ہماری گواہی	۵-۷

شَهِدَ (یَشْهَدُ شُهُوْدًا) المجلس مجلس میں آیا۔ شَهِدَ الشَّيْءَ چیز کا معائنہ کیا۔ شَهِدَ الْجُمُعَةَ۔ نماز جمعہ میں شامل ہوا۔ فا۔ شَاهِدٌ ج شُهُوْدٌ۔ شُهَّدٌ (۲) شَهِدَ (یَشْهَدُ وَشَهُدَ یَشْهُدُ شَهَادَةٌ) عدالت میں آیا اور گواہی دی۔ شَاهِدٌ ج شُهَّدٌ شُهُوْدٌ۔ اَشْهَادًا۔ شَاهَدَ ۃ۔ مُشَاهِدَةٌ۔ اس کا معائنہ کیا اَشْهَدَ ۃ۔ اس کو حاضر کیا۔ اُشْهِدَ۔ اُسْتُشْهِدَ۔ شہید ہو گیا تَشَهَّدَ۔ گواہی طلب کی، یا نماز میں التحیات پڑھا۔ صلوۃ الشاہد نماز مغرب۔ شَهِدَ اللّٰهُ۔ علم او قبل۔ شَهَادَةَ اللّٰهِ۔ اس کی راہ میں مرنا۔ یوم مَشْهُوْد۔ جمعہ یا قیامت کا دن

شہر

شَهْرُ رَمَضَانَ	ماہ رمضان	۲-۰
غُدُوُّهَا شَهْرٌ	صبح کی منزل ایک ماہ کی ضروری	۳۴
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ	بہتر ہے ہزار مہینہ سے	۹۷-
اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	بارہ ماہ	۹-

Marfat.com

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس ماہ	۱۵-۴۶
الشَّهْرُ الْحَرَامُ	حرمت والے مہینے	۱۹۴-۲
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	مہینے حرمت والوں سے	۲۱۷-۲
مِنْكُمُ الشَّهْرَ	تم سے ماہ رمضان میں	۱۸۵-۲
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	دو ماہ متواتر	۹۱-۴
اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ	مہینے مشہور ہیں	۱۹۷-۲
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	چار ماہ	۲۲۶-۲
ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ	تین ماہ	۶۵-۴
اَشْهُرُ الْحُرُمُ	پناہ والے مہینے	۹-۶
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ	گنتی مہینوں کی	۳۶-۹

اَشْهَرَ عَلَيْهِ الشَّهْرُ۔ اس پر ایک ماہ گذرا۔ اَشْهَرَ الْاَمْرُ بات مشہور ہوگئی۔ شُهْرَةٌ مشہوری۔ شَهْرٌ مہینہ ج اَشْهُرٌ۔ شُهُوْرٌ۔ اِشْتَهَرَ اشتہار دیا۔ شہر میں مشہور۔ تشہیر مشہور کرنا۔ مشہور ج مشاہیر۔

ش ھ ق

۱۷-۱ زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ	چیخنا دھاڑنا (صوت کصوت الحمار)	۱۰۶-۱۱
۱۷-۱ سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا	سنیں گے اس کا دھاڑنا	۶۷-۷

شَهَقَ (یَشْهَقُ وَشَهِقَ یَشْهَقُ شَهِيْقًا) الحمار۔ نهق۔ لَشَهَقَ الرجلُ۔ تردد البکاءُ فی صدرہ۔ شاهق۔ شدید الغضب

ش ھ و

۱۰۷-۱ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	وہ جی کے مزوں میں	۱۰۲-۲۱
۳۰۷ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ	جو دل چاہتا ہے	۵۸-۱۶
۳۰۷ مَا تَشْتَهِيْ اَنْفُسُكُمْ	جو چاہے تمہارا جی	۳۱-۴۱
۳۰۷ مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ	جو دل چاہیں	۷۱-۴۳
۲۲-۱ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ	شہوت کے مارے	۸۰-۷
۲۲-۱ حُبُّ الشَّهَوٰتِ	مرغوب چیزوں کی محبت نے	۱۴-۳

شَهَا (یَشْهُوْ شَهْوَةً وَاشْتَهٰی) الشیٔ۔ رغبت کی۔ شَهِیَ (یَشْهٰی) وشَهُوَ (یَشْهُوْ) الطعامُ لذیذ ہوا۔ اشتہی۔ بھوک طلب

ش ی ء

۳۰-۱ مَا شَآءَ اللّٰهُ	جو چاہے اللہ	۱۲۹-۱۸
۱۰-۱ لَوْ شِئْتَ	تو اگر چاہتا	۱۵۵-۷
۳۰-۱ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	جس کو چاہے	۲۸-۱۸
۳۰-۱ مَنْ يَّشَآءُ	جس کو اللہ چاہے	۴۰-۲
۳۰-۱ مَنْ تَشَآءُ	جسے تو چاہے	۲۵-۳
۳۰-۱ مَا يَشَآءُوْنَ	وہ نہیں چاہتے	۲۵-۱۶
۳۰-۱ مَا تَشَآءُوْنَ	تم نہیں چاہتے	۲۹-۷۶
۳۰-۱ مَنْ نَّشَآءُ	جو ہم چاہیں	۸۴-۶
شَيْءٌ	چیز	۱۰۱-۲
شَيْءٌ	چیز	۱۰۲-۲
شَيْئًا	چیز	۱۰۸-۲
لِشَيْءٍ	کسی کام کے لئے	۱۲-۱۸
عَنْ اَشْيَآءَ	ایسی باتوں سے	۱۰۱-۵

شَآءَ (یَشَآءُ شَيْءًا ومشیئۃ ومشاءۃ ومشاءۃ) الارادۃ۔ شاء۔ مقلوب شَيِئَ۔ شئ ج اشیاء۔ مشیئۃ۔ ارادہ۔ شاء اللہ الشئ۔ قدرہ

ش ی ب

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا	کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا	۱۷-۷۳
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً	کمزوری اور سفید بال	۵۴-۳۰
وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا	اور شعلہ مارا سر بڑھاپے کا	۴-۱۹

شَابَ (یَشِیْبُ شَيْبًا وشَيْبَةً ومَشِيْبًا) اس کے بال سفید ہوگئے۔ شاب۔ اَشْيَبُ۔ شَائِبٌ ج شِيْبٌ وشُيَّبٌ۔ شَيْبٌ۔ شَيْبَةٌ۔ بڑھاپا۔ حبس پر برف بھی ہو۔

شَيْخًا كَبِيْرًا	بوڑھا اپنے بڑی عمر کا	۲۳-۲۸
شَيْبًا كَبِيْرًا	بڑے بڑی عمر کا	۷۴-۱۲
بَعْلِيْ شَيْخًا	خاوند میرا بوڑھا ہے	۷۲-۱۱
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا	تاکہ ہو تم بوڑھے	۶۷-۴۰

شَاخَ (یَشِیْخُ شَيْخًا وشَيْخُوْخَةً وشَيْخُوْخِيَّةً وشَيْخُوْخَةً وشَيْخُوْخِيَّةً) بوڑھا ہوا۔ شیخ ج شُيُوْخٌ۔ اشیاخ۔ شَيْخَةٌ

شَیْخَان۔ استاد، عالم۔ کبیر قوم۔ شیخ المرأۃ۔ زوجہا۔ شَیْخُ النار۔ ابلیس۔ شَیْخَۃ۔ قالہ یا شیخ

شَیَّدَ

۱-۱۶ وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ اور محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵۱

۱۶-۳ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ (موقفۃ) مضبوط قلعوں میں ۴-۷۷

شَادَ (یَشِیْدُ شَیْدًا و شَیَدَۃً) البناء۔ رفعہ۔ شِیْد۔ مفعول۔ ما طُلِیَ بہ الحائط من الجص۔ دیوار چونا یا سیمنٹ لگائی ہوئی۔ مُشَیَّدَۃ المرفوع۔ شَادَ۔ جَدَّدَہٗ بالطِّیْبِ۔ خوشبو لگائی،

شَیَّعَ

۱-۳ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ چرچا ہو بدکاری کا ۱۹-۲۴

(اشاعت)

مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ (فرقۃ) ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ۔ ۱۹-۶۹

ھٰذَا مِنْ شِیْعَتِہٖ یہ ایک اس کے رفیقوں سے ۱۵-۲۸

فِیْ شِیَعِ الْاَوَّلِیْنَ (فرق) اگلے فرقوں میں ۱۵-۱۰

اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا یا پھر آدے تم کو مختلف فرقے کر کے ۶۵-۶

فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا راہ نکالی اپنے دین میں اور ہو گئے بہت فرقے ۵۹-۶ ۳۲-۳۰

وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا اور کر رکھا اسکے لوگوں کو کئی فرقے ۲۸-۲۰

کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے انکے طریقہ والوں کے ساتھ ۴-۳۴

(یا شیاعھم)

اَھْلَکْنَا اَشْیَاعَکُمْ برباد کر چکے ہیں ہم تمہاری ساتھ والوں کے ساتھ ۱-۵۴

(اشباھکم فی الکفر)

شَاعَ (یَشِیْعُ شَیْعًا) بالخبر۔ اذاعہ۔ تَشَیَّعَ۔ فرقہ شیعہ کا دعوی کیا۔ شَیْع۔ مثل۔ مقدار۔ اشیاع۔ شَیَّعَ شَھْرَ رَمَضَانَ۔ رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شَیَّعَ النَّارَ۔ آگ میں اور ایندھن ڈالا، تاکہ زیادہ تیز ہو جائے۔ اشاعت چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا، شِیْعِیّ۔ حضرت علی رض کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرنے والا،

ص (۹۰)

ص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ قسم ہے قرآن سمجھ لینے والی کی ۱-۳۸

دیکھو بحث حروف متصلات

صَبَأَ

۱-۱۵ وَالصَّابِئُوْنَ اور فرقہ صابی ۵-۶۹

۱-۱۵ وَالصَّابِئِیْنَ اور صابئین ۲-۶۲ ۱۷-۲۲

صَبَأَ (یَصْبَأُ وَصَبَئَ یَصْبَأُ صَبْأً وَصُبُوْءً) دین تبدیل کر دیا ایک دین چھوڑا دوسرے میں داخل ہوا۔ یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک فرقہ ہے جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب پیغمبروں کے منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف حضرت ابراہیم مبعوث ہوئے تھے اور اس مغضوب فرقہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا یہ لوگ ستارہ کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق کے لئے دیکھو ارض القرآن

صَبَّ

۱-۱ فَصَبَّ عَلَیْھِمْ ٹپکا انپر ۱۳-۸۹

۱-۱ اِنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ ڈالا ہم نے پانی ۲۵-۸۰

۱-۴ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ ڈالا جاویگا ۱۹-۲۲

صَبَّ

۱-۱۱ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِہٖ پھر ڈالو اس کے سر پر ۸-۴۴

۱-۲۲ صَبًّا گرا کر ۲۵-۸۰

صَبَّ (یَصُبُّ صَبًّا) الماء پانی گرایا۔ صب علیہ البلاء۔ اس پر مصیبت نازل کی۔ صَبَّ (یَصِبُّ صَبًّا) الماء۔ پانی گرا۔ صَبٌّ۔ ج صَبُّوْن۔ عاشق

صَبَحَ

۲-۱ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ پھر گیا پچھتانے ۳۱-۵

(صار)

۲-۱ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ پھر رہ گئے نقصان میں ۲۷-۵

۲-۱ فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ بچا ۲۰-۶۸

۲-۱ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اب ہو گئے تم اس کے فضل سے ۱۰۳-۳

(صرتم)

۳-۱ وَلَقَدْ صَبَّحَھُمْ اور پڑا انپر صبح سویرے ۳۸-۵۴

(اتاھم صبحا)

۳-۲ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُھَا غَوْرًا یا صبح کو ہو رہے پانی اسکا گہرا ۴۱-۶۷

۳-۲ فَیُصْبِحُوْا عَلٰی مَا پھر گئیں (یا ہو جاویں) ۵۲-۵

۲-۳ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا — پھر صبح کو وہ جا دے میدان صاف ۱۸-۴۱
۲-۳ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ — اور جب صبح کرو ۳۰-۱۷
(تمسون فی الصبح)
۲-۳۲ فَتُصْبِحُوْا — تو (ہو جاؤ) ۴۹-۶
لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ — صبح کو رہ جائیں پچھتاتے ۲۳-۴۰
(یصبرون)
۱-۲۲ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ — بری صبح ہوگی ڈرائے ہوؤں کی ۳۷-۱۷۷
۲-۲۲ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ — پھاڑنے والی صبح کی روشنی ۶-۹۶
۲-۱۵ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ — کاٹی جاویگی بوقت صبح ۱۵-۶۶
۱-۲۰ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (السراج) — اس میں ہو ایک چراغ ۲۴-۳۵
۱-۲۰ بِمَصَابِيْحَ (النجوم) — چراغوں کے ساتھ ۶۷-۱۲
اَلَيْسَ الصُّبْحُ — کیا صبح نہیں ہے قریب ۱۱-۸۱
وَالصُّبْحِ اِذَا — اور قسم ہے صبح کی ۸۱-۱۸
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو ۱۰۰-۳

(۱) صَبَحَ (یَصْبَحُ صَبْحًا) القَوْمَ۔ اَتَاهُمْ صَبَاحًا (۲) صَبِحَ (یَصْبَحُ صَبَحًا وَصَبَحَةً) روشن ہوا، (۳) صَبُحَ (یَصْبُحُ صَبَاحَةً) الوجہُ چہرہ روشن ہوا، اَصْبَحَ المِصْبَاحَ۔ دیا جلایا۔ اصبح۔ صَارَ اِصْطَبَحَ۔ دیا جلایا۔ صُبْحٌ ج اَصْبَاحٌ۔ اول النہار۔ خلاف صباح، خوبصورت لڑکا، مِصْبَاحٌ ج مَصَابِيْحُ۔ دیا،

صابر

۱-۱ وَلَمَنْ صَبَرَ — اور البتہ جس نے صبر کیا ۴۲-۴۳
۱-۱ كَمَا صَبَرَ — جیسے ٹھہرے رہے ۴۶-۳۵
۱-۱ فَصَبَرُوْا — پھر صبر کرتے ہیں ۶-۳۴
۱-۱ بِمَا صَبَرْتُمْ — تم نے صبر کیا ۱۳-۲۴
۱-۱ لَوْلَا اَنْ صَبَرْنَا — اگر ہم نہ جمے رہتے ۲۵-۴۲
۱-۱ اَمْ صَبَرْنَا — یا ہم صبر کریں ۱۴-۲۱
۱-۱ فَمَا اَصْبَرَهُمْ (از افعال تعجب) — سو کس قدر صبر کرنیوالے ہیں ۲-۱۷۵
۱-۳ وَيَصْبِرْ — چھوڑتا ہے اور صبر کرتا ہے ۱۲-۹۰
۱-۳ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا — پھر اگر صبر کریں ۴۱-۲۴
۱-۳ وَكَيْفَ تَصْبِرُ — اور تو کس طرح ٹھہرے گا ۱۸-۶۹
۱-۳ اَتَصْبِرُوْنَ — کیا تم ثابت بھی رہتے ہو ۲۵-۲۰

۱-۳ وَاِنْ تَصْبِرُوْا — اور اگر تم صبر کرو ۴-۴۷
۱-۷ لَنْ نَّصْبِرَ — ہم کبھی بھی صبر نہ کریں گے ۲-۶۱
۱-۹ وَلَنَصْبِرَنَّ — اور ہم ضرور صبر کریں گے ۱۴-۱۲
۱-۱۵ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا — ہم نے دیکھا اس کو نبھانے والا ۴۴-۳۰
۱-۱۵ اِلَّا الصَّابِرُوْنَ — مگر رہنے والے ۸۰-۲۰
۱-۱۵ وَالصَّابِرُوْنَ — اور رہنے والے ۱۷-۳
(علی الطاعۃ وعن المعصیۃ)
۱-۱۵ مِائَةٌ صَابِرَةٌ — سو شخص ثابت رہنے والا ۶۶-۸
۱-۱۵ وَالصَّابِرَاتِ — اور صبر کرنیوالیاں ۳۵-۳۳
۱-۱۱ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا — اور سہتا رہے جو کہتے ہیں ۱۰-۷۳
۱-۱۱ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ — اور روکے رکھ اپنے آپ کو ۲۸-۱۸
(احبسہا)
۱-۱۱ اِصْبِرُوْا — صبر کرو ۲۰۰-۳
۱-۱۱ وَاصْبِرُوْا عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ — اور جمے رہو اپنے معبودوں پر ۶-۳۸
(اثبتوا علی عبادتہا)
۴-۱۱ وَصَابِرُوْا — اور مقابلہ میں مضبوط رہو ۲۰۰-۳
۷-۱۱ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ — اور قائم رہ اس کی بندگی پر ۶۵-۱۹
۷-۱۱ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَاصْطَبِرْ — انتظار کر انکا اور سہتا رہ ۱۱۰-۷۳
۱-۱۹ صُبَّارٍ شَكُوْرٍ — صبر کرنیوالے شکر گذار ۱۰-۳۱
۱-۲۲ صَبْرًا جَمِيْلًا — بھلی طرح کا صبر کرنا ۱۰-۷۰
بِالصَّبْرِ — صبر کے ساتھ ۴۵-۲

صَبَرَ (یَصْبِرُ صَبْرًا) جمیلا۔ صَبَرَ عَنِ الشَّیْءِ۔ بندرہا۔ نا۔ صابر۔ صبین۔ صَبُوْرٌ ج صُبُرٌ۔ اَصْبَرُ۔ صبر کی طرح کڑوا۔ ۱۲۱۔ جس کا پیٹ بوتل۔ صَبَرَ۔ پیٹا جانا اور شکوہ شکایت نہ کرنا۔ صَبَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو بغیر چارہ کے باندھنا۔ صَابِرِیَا۔ وہ طعام جو بے اندازہ کھایا جاوے۔ صُبَارٌ، صُبَارٰی۔ ترنبدی اور جنبون سوداوی۔ ام مصبور مصیبت۔ مصیبوس قتل کے لئے قید۔ صَبِیْرٌ، مُصَبَّرٌ۔ ابو صابر نمک۔ صَبُوْرٌ۔ من الاسماء الحسنیٰ

صیاح

اَصَابِعَهُمْ (اناملہم) اپنی انگلیاں ۱۹-۲
صَيَّحَ (یُصَيِّحُ صَيْحًا ومَصْيَحَةً) فی الطعام۔ کھانے میں انگلی ڈالی

Marfat.com

اَصَابِعُ الْیَدِ۔ اِبْهَام۔ السبابۃ۔ وُسْطٰی۔ بِنْصَر۔ خِنْصَر۔ اُصْبُع۔ اِصْبِع۔ اُصْبَع ج اَصَابِع۔ مَصْبَغَۃ۔ تکبر کرنا۔ اسی سے ہے مَنْ وَّلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَغَهُ الشَّيْطَانُ جس کو بادشاہ دوست رکھے شیطان اس کو متکبر بنا دیتا ہے۔ مَصْبُوغ متکبر۔ صَبَّغَ بِهٖ بطور اہانت اس کی طرف انگلی کی مَنْ وَّلَّاهُ السُّلْطَانُ۔ صَبَغَهُ الشَّيْطَانُ ۴

صبر

وَصُبْرٍ بِلَا كِلَايْن — اور روٹی ڈبونا (سالن) کھانے ۲۳-۲۰

(ج صباغ) — والوں کے لیے

صِبْغَةَ اللّٰهِ (ج اَصْبَاغ) — ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا ۲-۱۳۸

صَبَغَهُ (یَصْبُغُهٗ صَبْغًا و صِبَاغًا) الثوب۔ کپڑا رنگا۔ صَبَغُوْنِیْ فِیْ عَيْنِكَ) غیروں نے میرے بارے تیرے پاس۔ تَصَبَّغَ فِیْ دِيْنِهٖ۔ دیندار ہو گیا۔ صِبْغ۔ رنگ۔ صِبَاغَة۔ کسب رنگائی۔ صَبَّاغ۔ رنگ ساز نیلاری یا کھوٹا۔ باتوں پر رنگ چڑھانے والا۔

صبو

۱-۳ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ (امل) — مائل ہو جاؤں انکی طرف ۱۲-۳۳

اٰتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا — اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکپن میں ۱۹-۱۱

فِی الْمَهْدِ صَبِيًّا — گود میں لڑکا ۱۹-۲۹

صَبَا (یَصْبُوْ صَبْوًا و صُبُوًّا و صِبًا و صَبَاءً) صَبٰی (یَصْبٰی صَبَاءً) لڑکپن یا بری حرکتوں کی طرف مائل ہوا۔ فَصَابٍ۔ اَصْبَی الرَّجُلُ صاحب لڑکا ہوا۔ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تَصَبّٰی۔ کھیل کی طرف راغب ہوا۔ صَبِیٌّ ج صِبْيَان۔ صِبْيَان۔

صحب

۳۰-۴ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ — اور نہ ہی وہ ہماری طرف رفاقت (یصاحبون) — رکھے جاویں گے ۲۱-۴۳

۱۳-۴ فَلَا تُصَاحِبْنِیْ — مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیو ۱۸-۷۷

۱۱-۴ وَصَاحِبَيْهِمَا — اور ساتھ دے ان دونوں کا ۳۱-۱۵

۱۵-۱ مَا فَضَّلَ صَاحِبَكُمْ — نہیں بہکا تمہارا رفیق ۵۳-۲

۱۵-۱ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ — کہ انکے رفیق کو کچھ جنون نہیں ہے ۷-۱۸۴

۱۵-۱ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ — کہ تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے ۳۴-۳۶

۱۵-۱ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ — جب کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے ۹-۴۱

۱۵-۱ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ — جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸

۱-۱۵ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ — اور پاس بیٹھنے والے ۳۵-۴

۱-۱۵ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ — اے رفیقو قید خانہ کے ۱۲-۳۹

۱-۱۵ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ — حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں ۶-۱۰۱

۱-۱۵ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ — اور اس کی عورت اور بیٹے ۸۰-۳۶

(زوجتہ)

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ — جنت کے رہنے والے ۲-۸۲

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ — داہنے والے ۵۶-۸

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ — داہنے والے ۵۶-۱۷

۱-۱۵ اَصْحٰبُ النَّارِ — آگ کے رہنے والے ۲-۳۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ — دوزخ کے رہنے والے ۹-۱۱۴

۱-۱۵ اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ — آگ کے رہنے والے ۶۷-۱۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ — اور بائیں والے ۵۶-۴۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — اور بائیں والے ۵۶-۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ — بن کے رہنے والے ۱۵-۷۸

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ — حجر کے رہنے والوں نے ۱۵-۸۰

۱-۱۵ اَصْحٰبُ السَّبْتِ — ہفتہ کے دن والوں پر ۴-۴۶

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الرَّسِّ — کنویں والے ۵۰-۱۲

۱-۱۵ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ — جہاز والوں کو ۲۹-۱۵

۱-۱۵ اَصْحٰبِ الْفِيْلِ — ہاتھی والوں کے ساتھ ۱۰۵-۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْقَرْيَةِ — اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۳

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ — قبر والوں سے ۶۰-۱۳

۱-۱۵ اَصْحٰبَ مَدْيَنَ — مدین والے ۹-۷۰

۱-۱۵ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ — غار والے ۱۸-۹

صَاحَبَهٗ (یُصَاحِبُ صُحْبَةً وَّصَحَابَةً وَّصَاحَبَهٗ مُصَاحَبَةً) اس کے ساتھ شامل ہوا، گذران کی، ساتھ دیا۔ صَحَبَ (یَصْحَبُ صَحْبًا) الماء بوجھ۔ مذبوح کی کھال اتاری۔ صاحب۔ ملازم، معاشر، مالک، صاحب حکم۔ وزیر۔ ج صَحْب۔ اَصْحَاب۔ صُحْبَة۔ صَحَاب۔ صُحْبَان۔ صَحَابَة۔ وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی اور ایمان لائے۔ صاحبہ۔ بیوی ج صاحبات۔ صَوَاحِب۔ مُصَاحِب۔ ملازم

۴ بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان کا اسیر پنجہ ہوتا ہے۔ گو مومن

Marfat.com

صحف

فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی پہلے ورقوں میں ۸۷-۱۸
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ جب اعمال نامے کھولے جاویں ۸۱-۱۰
صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے ۸۷-۱۹
اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً دیا جاوے ورقوں کھلے میں ۷۴-۵۲
۱-۱۹ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ رکابیاں سونے کی ۴۳-۷۲
(بقطاع)

صَحَّفَ الکلمۃ۔ اپنی قرأت میں غلط پڑھا۔ اَصْحَفَ الکِتَابَ جَعَلَ فِیْہِ الصُّحُفَ۔ صَحُفَۃ۔ پھیلا ہوا بڑا ٹکڑا جس کی تشبیح خمس سے ہو۔ ج صِحَاف۔ صَحِیْفَہ۔ لکھا ہوا کاغذ کتاب کا ورق۔ صَحَّافٌ۔ پڑھنے میں زیادہ غلطیاں کرنے والا۔ یا کتاب بیچنے والا۔ مِصْحَف۔ دو وفینوں میں باندھی ہوئی کتاب۔ صِحَافَتْ۔ کتاب۔ حجم کتاب۔

صخ

۱-۱۵ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ جب آوے کان پھوڑنے والی ۸۰-۳۳
صَخَّ (یَصُخُّ صَخًّا) الحدید بالحدید۔ لوہے کو لوہے پر مارا۔ صَخَّ الصَّوْتُ الاُذُنَ۔ آواز نے کان کو بہرا کر دیا۔

صخر

جَابُوا الصَّخْرَ تراشا پتھروں کو ۸۹-۹
فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ پھر وہ ہو کسی پتھر میں ۳۱-۱۶
اَوَیْنَا اِلَی الصَّخْرَةِ جب ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس ۱۸-۶۳
اَصْخَرُ المکانُ۔ کثر فیہ الصَّخْرُ۔ صَخْرَہ۔ بڑا اور سخت پتھر ج صَخْر۔ صُخُوْر۔ فُلَانٌ صَخْرَةُ الوادی۔ فلاں ارادہ کا پکا ہے

صد

۱-۱ مَنْ صَدَّ عَنْهُ جو ٹلا رہا اس سے ۴-۵۵
(اعرض عن النبی)
۱-۱ وَصَدَّهَا مَا کَانَتْ اور روک دیا اس عورت کو ۲۷-۴۳
۱-۱ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ روک دیا انکو رستہ سے ۲۷-۲۴
۱-۱ وَصَدُّوْا عَنْ بند کیا انہوں نے ۴-۱۶۷
۱-۱ اَنْ صَدُّوْكُمْ یہ کہ روکا انہوں نے تم کو ۵-۳
۱-۱ بِمَا صَدَدْتُّمْ تم نے روکا ۱۶-۹۴
۱-۱ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ کیا ہم نے تم کو روکا! ۳۴-۳۲

۱-۲ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ اور روک دیا گیا سچی رستہ سے ۴۰-۳۷
۱-۲ وَصَدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ روک دیئے گئے ہیں راہ سے ۱۳-۳۸
۱-۳ اَنْ یَّصُدُّوْكُمْ یہ کہ روک دے تم کو ۳۴-۴۲
۱-۳ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ ہٹتے ہیں تم سے ۴-۶۱
(یعرضون عنک)
۱-۳ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ رکتے ہیں ۴۳-۵۷
۱-۳ لِمَ تَصُدُّوْنَ (تصرفون) کیوں روکتے ہو ۳-۹۹
۱-۳ اَنْ نَّصُدَّ وْنَا کہ روک دو ہم کو ۱۴-۱۰۰
۱-۹ فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا سو کہیں نہ روک دے تم کو ۲۰-۱۵
(یصرفنک)
۱-۹ وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ نہ روکے تم کو شیطان ۴۳-۶۲
۱-۳ اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ چلانے لگتے ہیں ۴۲-۵۷
(یضجون فرحا)
۱-۱۲ وَصَدَّ عَنْ روکنا اللہ کی راہ سے ۲-۲۱۷
۱-۲۲ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ اور اسوجہ سے کہ روکتے ہیں ۴-۱۵۸
۱-۲۲ صُدُوْدًا رک کر ۴-۶۱
۱-۲۲ بِمَآءٍ صَدِیْدٍ پانی پیپ کا ۱۴-۱۶
صَدَّ (یَصُدُّ صَدًّا) روکا، بند کیا۔ صَدَّ (یَصِدُّ صُدُوْدًا) اعراض کیا، اور مائل ہوا، فا۔ صَادٌ ج صُدَّادٌ۔ صَدَّ (یَصِدُّ صَدِیْدًا) بانگ کرو نالیدن زخم آب۔ تصدیہ۔ تالی بجانا

صدأ

۱-۳ یَصُدُّوْنَ النَّاسَ اَشْتَاتًا ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۹۹-۶
(یعرفون من موقف الحساب)
۲-۳ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ چرواہوں کے پھیر لے جانے سے ۱۲-۲۳
(یصرف) تک

شَرَحَ بِالْکُفْرِ صَدْرًا دل کھول کر منکر ہوا ۱۶-۱۰۶
یَشْرَحْ صَدْرَهٗ کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو ۶-۱۲۵
ضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ تنگ ہوتا ہے اس سے جی تیرا ۱۱-۱۲
یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا کرتا ہے اس کا سینہ ۶-۱۲۵
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا ۹۴-۱
بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ جو کہ سینوں میں جہان والوں کے ۲۹-۱۰

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْر اور جو چھپاتے ہیں سینے ۴۰-۱۹
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دلوں کی بات ۵-۸
مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ جو کہ مخفی کر رکھا ہے انکے جیوں نے ۳-۱۱۸
فِیْ صُدُوْرِکُمْ جو تمہارے سینوں میں ہے ۳-۲۹

صَدَرَ (یَصْدُرُ صَدْرًا) صادر ہوا۔ صَدَرَ (یَصْدِرُ صَدْرًا و مَصْدَرًا) عن الماء۔ رجع عنہ۔ صَدَّرَہٗ۔ اس کو صدر مقرر کیا
صَدْرٌ۔ چھاتی۔ ہر چیز کا اول۔ صَدْرُ القَوْمِ۔ رئیس۔ ذات الصدر
سینہ کی ایک دردی بیماری ہے جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ صادر۔ ہونا
واقع ہونا۔ صُدَرَۃٌ۔ واسکٹ۔ مَصْدَرٌ ج مصادر۔ مَصْدُوْر
جس کو ذات الصدر ہو۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ۔ ہموم۔ صِدَارٌ۔ بُنَّیْن
مُصَدَّرٌ۔ بڑے سینہ والا انسان،

صدع

۳۰-۵ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۳۰-۴۳
(ت مدغم ہے۔ یتفرقون بعد الحساب الی الجنۃ والی النار)
۳۰-۴ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا جس سے سر نہ دکھے ۵۶-۱۹
۱۵-۱ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ سو کھول کر سنا دے جو تم کو حکم ہوا ہے ۱۵-۹۴
۵۹-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا دب جاتا پھٹ جاتا ۵۹-۲۱
(متشققا)
۸۶-۲۲ ذَاتِ الصَّدْعِ پھوٹنے والی کی ۸۶-۱۲
صَدَعَ (یَصْدَعُ صَدْعًا) بالحق تکلم بہ جہارًا۔ صَدَعَ الشَّقَّ
شَقَّہٗ صَدِیْعٌ۔ صُدِعَ۔ اَصَابَہٗ الصُّدَاعُ۔ اس کو سر درد ہوئی،
صَادِعٌ۔ قاضی بین القوم۔ صَدْعٌ۔ شق۔ ج صُدُوْعٌ
شگاف، فرقہ، گروہ،

صدف

۶-۱ صَدَفَ عَنْهَا اور اس سے کترایا ۶-۱۵۷
۶-۳ یَصْدِفُوْنَ کتراتے ہیں ۶-۱۵۷
۶-۳ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ پھر وہ کتراتے ہیں ۶-۴۶
بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ درمیان دو پہاڑ کے ۱۸-۹۶
صَدَفَ (یَصْدِفُ صَدْفًا) عَنْہُ۔ اَعْرَضَ عنہ وصَدَّ۔ صَدَفَ
یَصْدِفُ صَدْفًا وصُدُوْفًا) انصرف ومال۔ تَصَدَّفَ،
تَعَرَّضَ۔ صَدَفٌ۔ موتی کا غلاف۔ واحد صَدَفَۃٌ اَصْدَافٌ

صَدَفَۃُ الاُذُنِ۔ کان کی بیرونی شکل۔ صُدُفٌ۔ صُدُفٌ منقطع
لجیل او ناحیتہ

صدق

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ سچ فرمایا اللہ تعالےٰ نے ۳-۹۵
۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ سچ فرمایا اللہ نے اور اسکے رسول نے ۳۳-۲۱
۱-۱ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ سچ فرمایا تھا مرسلوں نے ۳۶-۵۲
۱-۱ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ سچا کر چکا تم سے اللہ ۳-۱۵۲
۱-۱ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ سچا کیا ہم نے اپنا وعدہ ۳۹-۷۴
۱-۱ رِجَالٌ صَدَقُوْا کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا ۳۳-۲۳
۱-۱ فَصَدَقَتْ وہ عورت سچی ہے ۱۲-۲۶
۱-۱ اَصَدَقْتَ کیا تو نے سچ کہا ۲۷-۲۷
۱-۱ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا تو نے ہم کو سچ کہا ۵-۱۱۶
۱-۱ صَدَقَهُمُ الْوَعْدَ پھر سچا کر دیا ہم نے انسے وعدہ ۲۱-۹
۱-۳ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ سچ کر دکھائی ابلیس نے ۳۴-۲۰
۱-۳ صَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ سچ مانا مرسلوں کو ۳۷-۳۷
۱-۳ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی پھر نہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی ۷۵-۳۱
۱-۳ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ اور سچا مانا حکم ۶۶-۱۲
۱-۳ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا سچ کر دکھلایا تو نے خواب ۳۷-۱۰۵
۱-۵ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ پھر جس نے معاف کر دیا ۵-۴۵
۵-۳ اِلَّا اَنْ یَّصَّدَّقُوْا مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں ۴-۹۲
۵-۳ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا اور اگر تم معاف کرو ۲-۲۸
(ایک ت مدغم ہے)
۵-۳ فَاَصَّدَّقَ (ت مدغم ہے) پھر میں خیرات کرتا ۶۳-۱۰
۵-۹ لَنَصَّدَّقَنَّ (ت مدغم ہے) ضرور ہم خیرات کریں ۹-۷۶
۵-۱۱ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا اور خیرات کر ہم پر ۱۲-۸۸
۳-۳ یُصَدِّقُنِیْ میری تصدیق کرے ۲۸-۳۴
۳-۳ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ یقین کرتے ہیں ۷-۲۶
۳-۳ فَلَا تُصَدِّقُوْنَ پھر کیوں یقین نہیں کرتے ۵۶-۵۷
۱۵-۳ مُصَدِّقٌ سچا کرنے والا ۲-۸۹
۱۵-۳ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ تصدیق کرنے والا ۲-۴۱
۱۵-۳ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ گواہی دینے والا حکم ۳-۳۹

Marfat.com

۱۵-۵ اِنَّ الْمُتَصَدِّقِیْنَ	خیرات کرنے والے مرد	۳۳-۳۵
۱۵-۵ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ	جزا دیگا خیرات کرنیوالوں کو	۱۲-۸۸
۱۵-۵ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ	خیرات کرنے والے	۵۷-۱۸
۱۵-۵ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	خیرات کرنیوالی عورتیں	۳۳-۳۵
۱۵-۵ وَالْمُصَّدِّقٰتِ	خیرات کرنے والیاں	۵۷-۱۸
۱۵-۱ صَادِقَ الْوَعْدِ	وعدہ کا سچا	۱۹-۵۴
۱۵-۱ وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ	اور ہم سچے ہیں	۶-۱۴۶
۱۵-۱ الصَّادِقُوْنَ	اور سچے ایمان والے	۵۹-۸
۱۵-۱ وَالصَّادِقِیْنَ	اور سچے مرد	۳۳-۳۵
۱۵-۱ صٰدِقِیْنَ	سچے	۲-۲۳
۱۵-۱ وَالصَّادِقٰتِ	سچ بولنے والی عورتیں	۳۳-۳۵
۱۷-۱ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ	اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا	۲۶-۱۰۱
۱۷-۱ اَوْ صَدِیْقِکُمْ	یا اپنے دوست کے گھر سے	۲۴-۶۱
۱۹-۱ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ	اے سچے	۱۲-۷۸
۱۹-۱ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا	سچا نبی	۱۹-۴۱
۱۹-۱ الصِّدِّیْقُوْنَ	اور سچے	۵۷-۱۹
۱۹-۱ وَالصِّدِّیْقِیْنَ	اور صدیق	۴-۶۸
۱۹-۱ وَاُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ	اور اسکی ماں ولی ہے	۵-۷۵
۲۱-۱ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ	اور کون ہے بڑا سچا	۴-۸۶
۲۲-۱ قَدَمَ صِدْقٍ	پایا ہے سچا	۱۰-۲
مَقْعَدَ صِدْقٍ	سچی بیٹھک میں	۵۴-۵۵
لِسَانَ صِدْقٍ	زبان سچائی کی	۲۶-۸۴
مُبَوَّاَ صِدْقٍ	پسندیدہ جگہ	۱۰-۹۳
صِدْقًا وَّعَدْلًا	سچی اور انصاف کی	۶-۱۱۵
کَذَّبَ بِالصِّدْقِ	جھٹلایا سچی بات کو	۳۹-۳۲
بِصِدْقِهٖ	ان کی سچائی کے بدلے	۳۳-۳۴
تَصْدِیْقَ الَّذِیْ	تصدیق کرتا ہے	۱۰-۳۷
اَوْ صَدَقَةٍ	اور صدقہ	۲-۱۹۶
صَدَقٰتِکُمْ	اپنی خیرات	۲-۲۶۴
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	بے شک زکوٰۃ	۹-۶۰
(الزکوٰۃ المفروضۃ)		

صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً — مہر ان کے خوشی سے — ۴-۴

صَدَقَ (یَصْدُقُ صِدْقًا و مَصْدُقَةً و تَصْدَاقًا) سچ بولا، صَادَقَ (صِدَاقًا و مُصَادِقَةً) کان لہ صدیقا۔ تَصَدَّقَ خیرات کی۔ صُدُقَةٌ۔ صُدُقَةٌ ج اَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔ حق مہر، صداقت۔ سچائی کے ساتھ محبت۔ صَدُوْقٌ ج صُدُقٌ ہمیشہ سچ بولنے والا۔ صَدِیْقٌ۔ دوست ج اَصْدِقَاءُ و صُدَقَانٌ۔ صِدِّیْقٌ ج صَدِّیْقُوْنَ مِصْدَاقٌ۔ صِدِّیْق، حضرت ابوبکرؓ کا لقب

صلای

۳-۵ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی — سو تو اس کی فکر میں ہے — ۵۰-۶

(ت مدغم ہے)

۲۲-۳ مُکَآءً وَّتَصْدِیَةً — سیٹیاں اور تالیاں — ۳۵-۸

(تصفیقًا)

صَدّٰی (تَصْدِیَةً) بِیَدِهٖ۔ صَفَّقَ۔ تالی بجائی۔ تَصَدّٰی لَهٗ اس کے سامنے آیا۔ تَعَرَّضَ۔ صَدِیَ (یَصْدٰی صَدًی) سخت پیاسا ہوا۔ صَدًی۔ الو کی قسم کا ایک جانور ہے۔ اس کو ھامۃ بھی کہتے ہیں جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے، اور چیختا ہے کہ میں پیاسا ہوں مجھے پلاؤ۔ جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے ہمیشہ چیختا رہتا ہے۔ صَدَاءٌ۔ گونج۔ انا صَدْیَانُ لحی یتک میں تیری باتوں کا پیاسا ہوں

صرح

اُدْخُلِی الصَّرْحَ	اندر چل محل میں	۴۴-۲۷
فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا	بنا میرے واسطے ایک محل	۳۸-۲۸ / ۳۶-۴۰

صَرْحٌ۔ بنائے عالیشان ج صُرُوْحٌ۔ صَرَّحَ (یُصَرِّحُ)۔ صَرَاحَةً و صُرُوْحًا صراحت سے بیان کیا۔ صَارَحَهٗ۔ جَاهَرَهٗ (مجاہرۃ و صراحۃ) اِنْصَارَحَ الْحَقُّ۔ بَانَ۔ صَرْحٌ۔ صُرَاحٌ۔ خالص ہر چیز۔ صَارِحٌ شراب کا برتن۔ قا۔ صریح

صرّ

۱۱-۳ یَسْتَصْرِخْهُ (یستغیثہ)	آج پہر اس سے فریاد کرتا ہے	۲۸-۱۸
۷-۳ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا	اور وہ فریاد کے لئے چلائیں گے	۳۵-۳۸

(یستغیثون بشدۃ وعویل)

۱۵-۲ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِیَّ	نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں	۱۴-۲۲

(بمغیثکم)

Marfat.com

۲-۱۵ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ — نہ تم میری فریاد کو پہنچو — ۱۴-۲۲
۲۲-۱ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ — کوئی انکی فریاد کو نہ پہنچے — ۳۶-۴۳

صَرَخَہ (یَصْرُخُ صُرَاخًا و صَرِیْخًا) چیخا، چلایا۔ صَرَخَہ القَوْمَ، اَغَاثَهُمْ وَاَعَانَهُمْ۔ اَصْرَخَہ۔ اس کے پاس استغاثہ کیا۔ صَرَّاخ۔ زیادہ چیخنے والا۔ مورطاؤس۔ صَرِیْخ۔ مدعی اور فیصلہ کرنے والا۔ فا۔ صَارِخ مرغ۔ ج صُرُخ صُرْخ

صرا

۲-۱ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوْا — اور ضد کی اور غرور کیا — ۷۱-۷
۲-۳ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا — پھر ضد کرتا ہے غرور سے — ۴۵-۷
۲-۳ وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ — اور وہ ضد کرتے تھے — ۴۶-۵۶
۲-۵ وَلَمْ یُصِرُّوْا (یصرون) — اور نہیں اڑتے — ۱۲۵-۳
۲۲-۱ فِیْهَا صِرٌّ (حرًا و بردًا) — اس میں ہو پالا — ۱۱۷-۳
رِیْحٍ صَرْصَرٍ — ٹھنڈی سناٹے کی ہوا — ۶-۶۹
رِیْحًا صَرْصَرًا — ہوا تند — ۱۹-۵۴
(ذات الصوت)
فِیْ صَرَّةٍ (صیحۃ) — بولتی ہوئی (نعرہ لگاتی ہوئی) — ۲۹-۵۱

(۱) اَصَرَّ (یُصِرُّ اِصْرَارًا) ثابت قدم رہا اور ہمیشگی کی، زیادہ تر گناہ کے لئے یہ لفظ آتا ہے (صَرَّةٌ) نعرہ (۲) صَرَّ (یَصِرُّ صَرًّا و صَرِیْرًا) سخت آواز باہر نکالا (۳) صَرَّ (یَصُرُّ صَرًّا) الصُّرَّة تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا صُرَّة ج صُرَر تھیلی۔ صَرْصَر۔ تیز آندھی۔ صَرُوْر۔ صادر (صَرُوْرِی) نکاح نہ کرے اور حج نہ کرے، اسی سے ہے لَا صَرُوْرَةَ فِی الْاِسْلَامِ

صرط

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ — سیدھا راستہ — ۱-۵ و ۶
(طریق) (ج صُرُط)
صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ — راستہ سیدھا — ۳-۵۱
صِرَاطُ رَبِّكَ — راستہ تیرے رب کا — ۶-۱۲۶
صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا — سیدھا راستہ — ۴-۶۷
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ — راہ والے — ۲۰-۱۳۵
صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِیْمَ — تیرا راستہ سیدھا — ۷-۱۰۵
(الطریق الموصل الیک)
صُرَاط۔ لمبی اور تیز دھار تلوار،

صرع

۱-۱۷ اَلْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰی — پچھڑ گئے — ۶۹-۷

صَرَعَہ (یَصْرَعُ صَرْعًا و مَصْرَعًا) طَرَحَہ عَلَی الْاَرْضِ۔ صَارَعَہ (صِرَاعًا مُصَارَعَةً) کشتی میں اس کو پچھاڑ دیا۔ صَرْع۔ مرگی، مِصْرَعَہ آدھا شعر، آدھا دروازہ کھلا اور آدھا بند ج مَصَارِیْع۔ صَرِیْع ج صَرْعٰی بمعنی مصروع

صرف

۱-۱ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ — پھیر دئے اللہ نے — ۹-۲۸
۱-۱ فَصَرَفَ عَنْهُ — دفع کیا اس سے — ۱۲-۶
۱-۱ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ — تم کو الٹ دیا ان پر سے — ۳-۵۴
(کفکم عنهم وردکم بالهزیمة)
۱-۱ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ — اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف ۴۶-۹
۱-۳ صَرَّفْنَا فِیْهِ — پھر پھیر کر سنائی ہم نے — ۲-۳
۱-۳ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ — پھر پھیر کر سمجھائی ہم نے — ۱۸-
۱-۸ ثُمَّ انْصَرَفُوْا — پھر پھر گئے — ۹-۸
۲-۱ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ — پھیری جاویں گی انکی نگاہیں — ۷-۶
۱-۳ وَیَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ — اور بچا دیتا ہے جس سے چاہے — ۲۴ پ
۱-۳ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ — اگر نہ دفع کریگا تو مجھ سے — ۱۲-
۱-۳ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ — میں بھی پھیر دونگا اپنی آیتوں سے — ۱۴۶-۷
۱-۳ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ — تاکہ ہٹا لیں ہم اس سے — ۲۴-۱۲
۳-۳ كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ — سمجھاتے ہیں ہم آیتیں — ۶-۶
(نبین)
۱-۴ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ — جس سے ٹال دیا گیا — ۶-
۱-۴ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ — کہاں سے پھیرے جاتے ہیں — ۴۰-
۱-۴ فَاَنّٰی تُصْرَفُوْنَ — کہاں سے پھیرے جاتے ہو — ۱۰
۱-۱۱ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا — اے رب ہمارے ہٹا ہم سے — ۳۵-۱۲
۱-۱۶ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ — نہ پھیرا جاویگا ان سے — ۱۱-
(مصروفا عنها)
۱-۱۸ عَنْهَا مَصْرِفًا — اس سے کوئی راستہ — ۱۸-۱۸
(مکانا ینصرفون الیه)
۱-۲۲ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا — ٹوٹا سکتے اور نہ مدد کر سکتے ہو — ۴۲

Marfat.com

۲۲-۳ تَصْرِيفِ الرِّيَاحِ اور ہواؤں کے بدلنے میں ۱۶۴-۲
(تقلیبہا شمالا وجنوبا۔ شرقا وغربا۔ حرا وبردا)
صَرَفَ (یَصْرِفُ صَرْفًا) رَدَّهُ ودَفَعَهُ۔ صرف المالَ۔ خرچ کیا۔ صَرَّفَ الشیئَ بَاعَهُ۔ صَرَفَهُ۔ بَادَلَهُ۔ تَصَرَّفَ فی الامرِ۔ اِنْصَرَفَ الرجلُ۔ رک گیا۔ علم صرف۔ جس میں صیغوں کے تغیر و تبدل کے قواعد ہیں۔ صِرف خالص۔ ایک چیز۔ صُرَفان۔ رات، دن صَرَّافَہ۔ پیشہ صرافی۔ صریف۔ خالص چاندی۔ صَرَّاف۔ بیّاع النقود اور ماہر علم الصرف۔ متصرف۔ بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنے والا

صرم

۱۰۹ لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ اس کا میوہ توڑیں گے صبح ہوتے ۶۸-۱۸
(یقطعون ثمرها)
۱۵-۱ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ اگر تم توڑنے والے ہو ۶۸-۲۲
(قاطعین)
۱۷-۱ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ صبح تک ہو چکا جیسے ٹوٹ چکا ۶۸-۲۰
(کاللیل الشدید او کالظلمۃ السوداء)
صَرَمَهُ (یَصْرِمُ صَرْمًا) قَطَعَهُ۔ صَرَمَ فلانًا۔ هَجَرَهُ۔ اِنْصَرَمَ اِنْقَطَعَ۔ صَرِيم۔ مقطوع۔ یا وہ سیاہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ صَرِيمَة رات کا ایک حصہ۔ اِنْصَرَمَ الرجلُ۔ آدمی سخت غریب ہو گیا،

صعد

۳۱-۱ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ اسکی طرف چڑھتا ہے کلمہ ستھرا ۳۵-۱۰
۳۲ اِذْ تُصْعِدُونَ جب تم چڑھے چلے جاتے تھے ۳-۱۵۳
(تبعدون فی الارض هاربین)
۳۵-۵ يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ زور سے چڑھتا ہے آسمان میں ۶-۱۲۵
(ت مدغم ہے)
۱۷-۱ صَعِيدًا طَيِّبًا مٹی پاک کا ۴-۴۳
(تُرَابًا طَاهِرًا)
۱۷-۱ صَعِيدًا جُرُزًا (فتاتا) میدان چٹیل کر ۱۸-۸
۱۷-۱ صَعِيدًا زَلَقًا میدان صاف ۱۸-۴۱
۲۲-۱ عَذَابًا صَعَدًا (شاقا) چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷
سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۷۴-۱۷
(مشقۃ من العذاب او جبل من النار)

صَعِدَ (یَصْعَدُ صُعُودًا وصُعُدًا) فِي السُّلَّمِ۔ صَعَدَ علی الجبلِ چڑھا۔ اَصْعَدَ فِي الارضِ۔ ذَهَبَ من ارضٍ الی اَعْلٰی مِنْهَا اَصْعَدَ اِلٰی مَكَّةَ۔ ذَهَبَ۔ صَعِيد۔ مٹی یا قبر یا راستہ جو کہ زمین سے بلند ہو۔ ج صُعُد۔ صُعُدات۔ صُعُدان۔ صُعُود۔ عیسائیوں کے نزدیک وہ دن کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے۔ صَعُود۔ من الهبوط۔ صُعُودًا مشکل گھاٹی،

صعر

۱۳-۳ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ اور نہ پھلا اپنا گال ۳۱-۱۸
(لا تمل وجهك عنهم تكبرا)
صَعِرَ (یَصْعَرُ صَعَرًا) وَجْهَهُ۔ مالَ الی احدی الشقین۔ صَعَّرَ صَاعَرَ۔ اَصْعَرَ۔ تکبر سے روگردانی کی، صَعَّار متکبر

صعق

۱-۱ صَعِقَ مَنْ (مات) بے ہوش ہو جاوے ۶۸-۲۹
۲-۴ فِيهِ يُصْعَقُونَ (یموتون) ان پر بجلی کی کڑک پڑے گی ۴۵-۵۲
۱۵-۱ خَرَّ مُوسٰى صَعِقًا گر موسیٰ بے ہوش ہو کر ۷-۱۴۳
(مغشیا علیہ لہول ما رای)
۱۵-۱ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ ایک سخت عذاب جیسے کہ عذاب آیا ۴۱-۱۳
۱۵-۱ فَلَمَّا نَهُمُ الصَّعِقَةُ آیا ان کو بجلی نے ۴-۱۵۳
(الموت)
۱۵-۱ فَاَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ آیا تم کو بجلی نے ۲-۵۵
(الصیحۃ)
۱۵-۱ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور جھیجتا ہے کڑک بجلیاں ۱۳-۱۴
۱۵-۱ مِنَ الصَّوَاعِقِ مارے کڑک کے ۲-۱۹
(من شدۃ صوت الرعد)
صَعِقَ (یَصْعَقُ صَاعِقَةً) السماءُ القومَ۔ آسمان نے قوم پر بجلی گرائی صَعِقَ (یَصْعَقُ وصَعِقَ یَصْعَقُ صَعْقًا) الرعدُ۔ بجلی سخت کڑکی یا سخت آواز سنکر اس کی عقل جاتی رہی یا کہ نشی آ گئی، مَصْعُوق جس پر اچانک موت آجائے۔ صَعِقَ۔ مَاتَ۔ صَعَق۔ موت۔ صَعِقَ الثورُ بیل بلند آواز سے بولا۔ خار۔

صغر

۱۵-۱ وَهُمْ صَاغِرُونَ اور وہ ذلیل ہوں ۹-۲۹

۱-۱۵ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ لوٹ گئے ذلیل ہوکر ۷-۱۱۸
۱-۱۵ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ (ذلیلین) ذلیلوں سے (شیطان) ۷-۱۳
۱-۱۷ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا چھوٹا یا بڑا ۲-۲۸۲
(ج صغار۔ صغراء)
۱-۱۷ كُلٌّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ ہر چھوٹی و بڑی ۵۴-۵۳
۱-۱۷ رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پالا ۱۷-۲۴
۱-۱۷ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً نہ چھوٹا اور نہ بڑا ۱۸-۴۹
۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرَ اور نہ بہت چھوٹا ۱۰-۶۱
۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرُ اور نہ بہت چھوٹا ۳۴-۳
۱-۲۲ صِغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ (ذل) ذلت اللہ کے ہاں ۶-۱۲۴
(۱) صَغِرَ (یَصْغَرُ وَصَغُرَ یَصْغُرُ صَغَرًا وَصَغَارَةً وَصِغَرًا وَ صُغْرًا نَا) صِغْرٌ (یَصْغُرُ صِغَرًا وَصُغْرًا وَصَغَارًا وَصَغَارَةً وَ صُغْرًا نَا) چھوٹا ہوا۔ ذَلَّ وَهَانَ۔ اَصْغَرَانِ۔ دل و زبان۔ صَغُرَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ صَغَارٌ ضد العظم۔ اَصْغَرُ الْقَوْمِ ذلیل اولاد قوم۔ تحتی المرأۃ یا صُغْرَیَیَّ۔ آدمی دل اور زبان کے ساتھ ہے،

صغو

۱-۲ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا (مالت) جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۶-۶
وَلِتَصْغٰى اِلَيْهِ (تمیل) اور اس لئے کہ مائل ہوں ۶-۱۱۳
صَغٰى (یَصْغُوْ) صَغْوًا (یَصْغٰى) صَغِيَ (یَصْغٰى صَغًى وَصَغِيًّا) اِلَيْهِ۔ مال۔ صَغَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ اَصْغٰى حَقَّهٗ۔ اس کا حق دبایا

صفح

۱-۱۱ وَلْيَصْفَحُوْا اور چاہیئے کہ درگزر کریں ۲۴-۲۲
۱-۳ وَتَصْفَحُوْا اور درگزر کرو ۶۴-۱۴
۱-۱۱ وَاصْفَحْ اور درگزر کر ۵-۱۴
۱-۱۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ کنارہ کر اچھی طرح کنارہ کرنا ۱۵-۸۵
۱-۱۱ وَاصْفَحُوْا اور خیال میں نہ لاؤ ۲-۱۰۹
۱-۲۲ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ موڑ کر اس سبب سے ۴۳-۵
صَفَحَ (یَصْفَحُ صَفْحًا) السَّائِلَ۔ رَدَّهٗ۔ صفحہ۔ جانب، کرانہ از ہر چیز۔ صَفْحَةُ مِنَ الْوَجْهِ۔ الخد۔ صَفْحَةُ مِنَ الْاِنْسَانِ۔ جَنْبَةٌ صَفْحَةُ مِنَ الْكِتَابِ۔ ج صفحات۔ مُصَافَحَةٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملانا۔ مُصْفِحٌ۔ منافق۔ تَصَافَحَتْ اَجْفَانُهٗ (پلکیں ملیں)

نوگیا۔ صَفَّاحٌ۔ بڑا قتل کرنے والا۔ عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ، یا بڑا مقاتلہ کرنے والا،

صفد

۳-۱۶ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۴-۴۹ ۳۸-۳۸
(القیود والاغلال) بیڑیوں میں
صَفَدَهٗ (یَصْفِدُ صَفْدًا وَصُفُوْدًا وَصَفَّدَهٗ) بالحدید اَوْثَقَهٗ وَقَيَّدَهٗ۔ صِفَادٌ وہ زنجیر یا رسہ جس سے ملزم قید کیا جائے اور مشکیں کسی جاویں ج اصفاد

صفر

۱-۱۵ صَفْرَاءُ زرد رنگ والی ۲-۶۹
۱-۱۵ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ اونٹ ہیں زرد رنگ والے ۷۷-۳۳
(واحد اَصْفَر)
۹-۱۶ مُصْفَرًّا زرد پڑی ہوئی ۳۰-۵۱
(۱) صَفَرَ الشَّيْءُ۔ زرد ہنایا۔ صَفَرَ الثَّوْبُ۔ زرد رنگ دیا (۲) صَفِرَ (یَصْفَرُ صَفَرًا وَصُفُوْرًا وَصُفُوْرَةً) الاناء خالی ہوا (۳) صَفَرَ (یَصْفُرُ صَفْرًا) سیٹی چلائی، صَفْرٌ۔ یرقان۔ صُفْرَةٌ۔ کھٹا رنگ صُفَارٌ۔ پیٹ کا زرد پانی۔ اَصْفَرُ م۔ صَفْرَاءُ ج صُفْرٌ۔ زرد رنگ والا صَفْرَاءُ۔ بدن انسان میں چوتھی خلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ صِفْرٌ۔ خالی، حساب دانوں کے نزدیک ایک نقطہ کو کہتے ہیں جو کہ رقموں کو دس گنا بنا دیتا ہے۔ صَفِرٌ ج اَصْفَارٌ۔ صَفْرَانُ۔ خالی صِفْرٌ وِيَّةٌ ج صَفَارِيَةٌ۔ خالی ہاتھ آدمی۔ فقیر۔ صَفِرَ وَطَابُهٗ۔ اس کی تھیلی خالی ہو گئی (مر گیا)۔ هُوَ صَفْرُ الْيَدِ۔ خالی ہاتھ۔ صَفَرَ الدَّابَّةَ جانور کو پانی پلانے کی آواز دی۔ صَفَّارٌ سیٹی بجانے والا، اور بنانے والا۔ صَفَّارَةٌ سیٹی۔ مَا فِي الدَّارِ صَافِرٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ صَفَرِيٌّ عربی سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَارٌ۔ صَفْرَانُ

صف

۱-۱۵ لَنَحْنُ الصَّافُّوْنَ ہم ہی ہیں صف باندھنے والے ۳۷-۳
۱-۱۵ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر ۳۷-۱
۱-۱۵ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ پر کھولے ہوئے ۶۷-۹
(باسطات اجنحتھن)
۱-۱۵ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ اور جانور پر کھولے ہوئے ۲۴-۱

Marfat.com

۱-۱۵ عَلَيْهَا صَوَافَّ (ج صافۃ) قطار باندھکر ۲۲-۳۶
۱-۱۶ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ تخت قطاروں میں بچھے ہوئے ۵۲-۲۰
۱-۱۶ وَنَمَارِقَ مَصْفُوفَةٌ اور غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵
۱-۲۲ صَفًّا صَفًّا قطار قطار ۸۹-۲۲
۱-۲۲ صَفْصَفًا لَا تَرَى صاف میدان ۲۰-۱۰۶
(مستویا)

لہ اگلا داہنا بازو باندھا جائے، اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے، اور نحر کیا جائے

صَفَّ (یَصُفُّ صَفًّا وَصَفَّفَ) سیدھی قطار کی۔ صَفَّ الطَّيْرُ اڑان میں جانوروں نے پیروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا صَافَّاتٌ مِنَ الْاِبِلِ۔ اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَافَّاتٌ وَصَوَافُّ، صَفِيفٌ جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھایا جاوے۔ اصحاب صُفَّہ بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں۔ صَفْصَفَ الرَّجُلُ، آدمی صف میں ہو گیا، صَفْصَفَةٌ۔ میدان

صفن

۱-۱۵ صَافِنَاتُ الْجِيَادُ گھوڑے بہت خاصے ۳۸-۳۱
(ج صافنۃ)

صَفَنَ (یَصْفِنُ صُفُونًا) الفرس۔ گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا۔ صَفَنَ الرَّجُلُ۔ صف قدمیہ۔ صَفَنٌ۔ خصیہ کی تھیلی ج صُفُنٌ۔ صَافِنٌ پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے جس کی قصد لیتے ہیں۔ صَافِنٌ مِنَ الْخَيْلِ ج صافنات۔ صَوَافِنُ۔ صُفُونٌ

صفو

۲-۲ اَنَا اَصْفَيْتُكُمْ (اخلص) چن کر دے تم کو ۱۷-۴۰
۲-۷ اَصْطَفَى لَكُمُ الدِّيْنَ چن کر دیا ہے تم کو ۲-۱۳۲
۲-۷ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ اللہ نے پسند کیا ۳-۳۳
(اختار)
۳-۷ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۳۷-۱۵۳
۲-۷ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ پسند فرمایا اس کو ۲-۲۴۷
(اختارہ للملک)
۳-۷ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ اللہ نے پسند کیا تجھکو (عورت) ۳-۴۲
(اختارک)
۷-۱ اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۷-۱۴۳

۷-۱ اِصْطَفَيْنَا چن لیا ہم نے ۳۵-۲۲
۷-۱ اِصْطَفَيْنٰهُ (اخترناہ) اسے منتخب کیا ہم نے ۲-۱۳۰
۷-۳ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ اللہ تعالےٰ چھانٹ لیتا ہے ۲۲-۷۵
۷-۱۶ لِمَنَ الْمُصْطَفِيْنَ الْاَخْيَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۳۸-۴۷
(المختارین)
۱۶-۳ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى شہد چھانا ہوا ۴۷-۱۵
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ بیشک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) ۲-۱۵۸
صَفْوَانٍ (واحد صفوانہ) صاف پتھر ۲-۲۶۴
(الحجر الصلد الضخم)

صَفَّى (یُصَفِّيْ صَفْوًا وَصَفَاءً وَصَفْوًا) صاف کیا۔ چنا۔ پسند کیا۔ صافی رقم۔ باقی رقم۔ صَافِيَةٌ۔ وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلاوطن ہوئے، اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صَوَافِيْ۔ مِصْفَاةٌ چھنا المُصْطَفٰى المُخْتَار۔ صفیہ۔ مال غنیمت کا وہ حصہ جسے رئیس اپنے لئے پسند کرے صفیہ۔ زوجہ رسول اللہ صلعم۔ اور پھوپھی رسول اللہ صلعم۔ یوم صافات جس دن بادل نہ ہو،

صلق

۱-۱ فَصَلَقَتْ وَجْهَهَا پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹
(لطمت)

صَلَقَ (یَصْلِقُ صَلْقًا) ضَرَبَهٗ شَدِيْدًا۔ صَلَقَ الْبَابَ دروازہ زور کیا

صلب

۱-۱ وَمَا صَلَبُوْهُ اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۴-۱۵۷
۳-۹ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤنگا ۷-۱۲۴
۴-۱ فَيُصْلَبُ سو وہ سولی دیا جاوے گا ۲-۲۸۱
۴-۳ اَوْ يُصَلَّبُوْا یا کہ وہ سولی پر چڑھائے جاویں ۵-۳۳
بَيْنَ الصُّلْبِ پیٹھ کے بیچ سے ۸۶-۷
مِنْ اَصْلَابِكُمْ تمہاری پشتوں سے ۴-۲۳
صَلَبَهٗ (یَصْلِبُ صَلْبًا) اسے سولی پر چڑھایا۔ صلب النَّحْمَ شَوَاهُ۔ صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ۔ اسے سورج کی گرمی نے جلایا۔ صَلَبٌ صُلْبٌ۔ ریڑھ کی ہڈی ج صُلْبَةٌ۔ اَصْلَابٌ۔ صَلَابِيْبُ + شکل کو کہتے ہیں ج صُلْبَانٌ۔ صُلْبٌ

Marfat.com

صلح

۱-۱	وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور جو کوئی کہ نیک ہوا	۱۳-۲۵ ۴۰-۸
۲-۱	فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمَا	باہم صلح کرا دے	۲-۱۸۲
۲-۱	فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا	توبہ کریں اور اصلاح کریں	۴-۱۵
۲-۱	وَاَصْلَحُوْا	انہوں نے نیک کام کئے	۲-۱۶۰
۲-۱	وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ	اور اچھا کر دیا ہم نے اسکی عورت کو	۲۱-۹۰
۲-۳	لَا يُصْلِحُ	نہیں سنوارتا	۱۰-۸۱
۲-۳	وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ	سنوار یگا انکا حال	۴۷-۵
۲-۳	اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا	آپس میں اصلاح کریں	۴-۱۲۷
۲-۳	يُصْلِحُوْنَ	اصلاح کرتے	۲۶-۱۵۲
۲-۳	وَتُصْلِحُوْا	اور یہ کہ اصلاح کرو	۲-۲۲۴
۲-۱۱	وَاَصْلِحْ	اور اصلاح کرتے رہنا	۷-۱۴۲
۲-۱۱	وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اور دے مجھکو نیک اولاد میری	۲۶-۱۵
۲-۱۱	وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ	صلح کرو آپس میں	۸-۱
۱-۱۵	وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ	نیک بخت ایمان والے	۶۶-۴
۱-۱۵	عَمَلٌ صَالِحٌ	نیک عمل	۹-۱۲۱
۱-۱۵	عَمِلَ صَالِحًا	نیک عمل کیا	۲-۶۲
۱-۱۵	عَمَلًا صَالِحًا	نیک اعمال	۹-۱۰۳
۱-۱۵	وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ	اور نیک کام	۳۵-۱۰
	اَخَاهُمْ صَالِحًا	انکے بھائی صالح علیہم السلام کو	۷-۷۲
۱-۱۵	لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا (سویا)	اگر دے ہم کو چنگا بھلا۔	۷-۱۸۹
۱-۱۵	صَالِحِيْنَ	دو نیک مرد مراد نوح ؑ۔ لوط ؑ	۶۶-۱۰
۱-۱۵	مِنْهُمُ الصَّالِحُوْنَ	ان میں بعض نیک بخت ہیں	۷-۱۶۷
۱-۱۵	لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ	البتہ نیکوں میں	۲-۱۲۲
۱-۱۵	فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ	پھر جو نیک عورتیں ہیں تابعدار ہیں	۴-۳۴
۱-۱۵	وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	اور باقی رہنے والی نیکیوں کا	۱۸-۴۷
۱-۱۵	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	کام کئے نیک	۲-۲۵
۲-۱۵	مِنَ الْمُصْلِحِ	سنوارنے والے سے	۲-۲۲۰
۲-۱۵	نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	ہم تو اصلاح کرنیوالے ہیں	۲-۱۱
۲-۱۵	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ	صلح کرا دینے والوں سے	۲۸-۱۹

۲-۲۲	صُلْحًا	صلح کی	۴-۱۲۷
۱-۲۲	وَالصُّلْحُ خَيْرٌ	اور صلح ہی بہتر ہے	۴-۱۲۷
۲-۲۲	قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ	سنوارنا ان کے کام کا	۲-۲۲۰
۲-۲۲	اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ	یا صلح کرانے کو	۴-۱۱۴
۲-۲۲	اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا	اگر چاہیں سلوک سے رہنا	۲-۲۲۸
۲-۲۲	اِلَّا الْاِصْلَاحَ	مگر سنوارنا	۱۱-۸۷
۲-۲۲	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اس کی اصلاح کے بعد	۷-۵۵

لہ کہ مال کو تجارت میں لگا دے تاکہ زکوٰۃ اس کو کھا نہ جائے،

صَلَحَ (یَصْلُحُ وَصَلَحَ یَصْلِحُ صَلَاحًا وَصُلُوْحًا وَصَلَاحِيَّةً) ضد فَسَدَ۔ صَالَحَهٗ (صُلَاحًا وَمُصَالِحَةً) اس کو اپنے موافق کیا صُلْح۔ سِلْم۔ اِصْطِلَاح۔ عرف خاص ج اصطلاحات، صَالِحٌ صَالِحُوْنَ۔ صُلَّاحٌ۔ صَلِيْحٌ ج صُلَحَاءُ۔ مَصْلَحَتٌ ج مَصَالِحُ۔ بہتری

صلد

	فَتَرَكَهٗ صَلْدًا (اصلبًا املسًا)	چھوڑے اس کو بالکل صاف	۲-۲۶۴

صَلَدَتِ (یَصْلِدُ صُلُوْدًا) الارض۔ صَلُبَتْ (۲) صَلَدَ (یَصْلُدُ صَلَادَةً وَصَلَدًا) بَخُلَ۔ صَلْدٌ۔ وہ زمین جس پر کچھ نہ اُگے ج اَصْلَاد۔ صَلَدَ الزَّنْدُ۔ چقماق نے آواز تو دیا مگر آگ نہ دی۔ صَالِدٌ۔ وہ چقماق جو کہ آگ نہ دے۔ صَلُوْدٌ۔ بخیل۔ رَأْسٌ صَلْدٌ۔ گنجا سر،

صلل

	مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ (طین یابس تسمع لہ صوتا اذا نقر)	بجنے والی مٹی سے	۱۵-۲۶

صَلْصَال۔ خشک مٹی جو کہ لوہے کی طرح آواز دے صُلْصُلَہ۔ باقی ماندہ آب در حوض

صلو

۳-۱	وَلَا صَلّٰى	نہ نماز پڑھی	۷۵-۳۱
۳-۳	يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ	نماز میں حجرے کے اندر	۳-۳۹
۳-۵	لَمْ يُصَلُّوْا	جنہوں نے نماز نہیں پڑھی	۴-۱۰۱
۳-۱۱	فَلْيُصَلُّوْا	پھر چاہیئے کہ نماز پڑھیں	۴-۱۰۲

Marfat.com

۳-۱۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ	سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے	۱۰۸-۲
۳-۲۲ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	قائم رکھو نماز	۴۲-۲
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ	عشا کی نماز کے بعد	۵۸-۲۴
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	صبح کی نماز سے پہلے	۵۸-۲۴
۳-۲۲ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى	بیچ والی نماز سے	۲۳۷-۲
۳-۲۲ اَصَلٰوتُكَ	کیا تیری نماز (شعیبؑ کی)	۸۶-۱۱
۳-۲۲ اِنَّ صَلَاتِيْ	بے شک میری نماز	۱۶۳-۶
۳-۲۲ صَلَاتِهِمْ	ان کی نماز	۳۵-۸
۳-۲۲ عَلٰى صَلَاتِهِمْ	اپنی نمازوں پر	۲۳-۷۰
۳-۲۲ عَلَى الصَّلَوٰتِ	سب نمازوں پر	۲۳۷-۲
۳-۲۲ عَلٰى صَلَوَاتِهِمْ	اپنی سب نمازوں پر	۹-۲۳
۳-۱۵ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ	مگر نمازی لوگ	۲۳-۷۰
۳-۱۵ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ	سو خرابی ہے ان نمازیوں کیلئے	۱۰۷-۴
۳-۱۸ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى	ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جگہ نماز کی	۱۲۵-۲
۳-۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ	وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر	۴۳-۳۳
(یرحمکم)		
۳-۳ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	رحمت بھیجتے ہیں نبی پر	۵۶-۳۳
(خدا اور فرشتے)		
۳-۱۱ صَلِّ عَلَيْهِمْ	اور دعا دے انکو	۱۰۴-۹
(ادغ لہم)		
۳-۱۱ صَلُّوْا عَلَيْهِ	رحمت بھیجو	۵۶-۳۳
۳-۱۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ (جنازہ)	اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر	۸۵-۹
۳-۲۲ اِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ	بے شک تیری دعا انکے لیے تسکین ہے	۱۰۳-۹
۳-۲۲ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ	انپر دعائیں ہیں اپنے رب سے	۱۵۷-۲
وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ (دعوات)	اور دعائیں ہیں رسول کی	۹۹-۹
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ (یہود کے کنائس)	اور عبادت خانے	۴۰-۲۲

صَلّٰی (یَصْلُوْ صَلْوًا) پیٹھ برابر کی۔ یا پیٹھ کے درمیان تکلیف پہنچی۔ صَلًا صَلٰوۃٌ۔ دعا و اقام الصلوٰۃ۔ صلی اللہ علیہ۔ بارک علیہ۔ الصَّلٰوۃ ارتفاع العقل الی اللہ۔ تاکہ تسبیح، دعا، مدد، طلب، سجدہ کریں الصَّلٰوۃ من اللہ۔ رحمۃ۔ مُصَلِّیْ۔ نماز گذار۔ مُصَلّٰی۔ موضع نماز۔

صلی

۳-۱ وَيَصْلٰى سَعِيْرًا	اور پڑے گا آگ میں	۸۴-۱۲
۳-۱ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى	داخل ہوگا بڑی آگ میں	۸۷-۱۲
۳-۱ سَيَصْلٰى نَارًا	ابھی پڑے گا آگ میں	۱۱۱-۳
۳-۱ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا	داخل ہوگا اپنی برائی سنکر	۱۷-۱۸
۳-۱ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا	جہنم ہے اس میں داخل ہونگے	۱۴-۲۹
(یدخلونہا)		
۳-۱ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا	اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں	۴-۱۰
(یدخلون)		
۳-۱ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً	داخل ہوگی گرم آگ میں	۸۸-۴
۳-۲ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ	ابھی ڈالونگا میں اسکو آگ میں	۴-۷۴
(ادخلہ)		
۳-۲ نُصْلِيْهِ نَارًا (ندخلہ)	ہم اسے داخل کریں گے	۵۵-۴
۳-۲ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ	ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے	۱۱۵-۴
۳-۷ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ	تاکہ تم سینکو	۷-۲۷
(تستدفئون من البرد)		
۱۱-۱ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	داخل ہو اس میں آج کے دن	۶۴-۳۶
۱۱-۳ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ	آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو	۳۱-۶۹
(ادخلوہ)		
۱۵-۱ مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ	جو داخل ہونیوالا ہے دوزخ میں	۶۴-۳۷
۱۵-۱ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ	گرنے والے ہیں دوزخ میں	۵۲/۷۶
۱۵-۱ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ	گھسنے والے آگ میں	۲۸-۳۸
۲۲-۱ اُوْلٰى بِهَا صِلِيًّا	بہت قابل ہیں اس میں داخل ہونے	
۲۲-۳ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ	اور ڈالنا آگ	۹۴-۵۶

صَلٰی (یَصْلِیْ صَلْیًا) الْحَمَ شِقْوَۃٌ۔ صَلِیَ (یَصْلٰی صَلًی و صُلِیًّا) النارَ۔ آگ میں جل گیا، قیاس کیا۔ صِلًی، بُری آگ، ایندھن، بھوننا، جلانا۔ لَا تُصْطَلَا بِنَارِہٖ۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

صمت

۱۵-۱ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ	یا کہ تم چپکے رہو	۱۹۳-۷

صَمَتَ (یَصْمُتُ صَمْتًا وَصُمُوْتًا وَصَمَاتًا) سکت، اُصمات سکوت۔ مال صامت۔ سونا چاندی۔ مالٌ ناطق حیوان مالہ

Marfat.com

ناطِقٌ وَّلَا صَامِتٌ۔ اس کے نہ مونہی ہیں اور نہ زبہ اَصْمَتَ الْعَلِیْلُ مریض کی زبان بند ہوگئی

صمد

۱-۱۹ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے ۱۱۲-۲

صَمَدَ (یَصْمُدُ صَمْدًا و صَمَدًا) فلانًا وَلَهٗ وَاِلَیْهِ۔ قَصَدَهٗ۔ صَمَدَهٗ اِعْتَمَدَهٗ۔ صَمْدٌ ج اَصْمَادٌ۔ صِمَادٌ۔ المکان المرتفع۔ بے نیاز رفیع۔ صَمُوْدٌ۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جاسکے، جس میں جوف نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے۔ دائم رفیع من الاسماء الحسنٰی

صمع

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ البتہ ڈھائے جاتے نکیئے ۲۲-۴۰

(واحدہ صومعۃ) صَوْمَعَ الشیٔ۔ جَمَعَهٗ۔ صَوْمَعُ الْبِنَاءَ عَلَاَهُ۔ صَوْمَعَةٌ۔ پہاڑ پر بلند مکان جس میں راہب (عبادت کرنے والے) بستے ہوں۔ اب اس کا اطلاق دیر پر ہوتا ہے (المنجد)۔ منتہی الارب اور صراح کی یہ تصریح ہے، کہ یہ لفظ صُمْعَةٌ سے نکالا گیا ہے، بروزن فوعلہ پہاڑوں کی چوٹیاں جو کہ اوپر سے بڑی، نوکدار اور پتلی ہوں، اس کے معنی عقاب کے بھی آئے ہیں، کہ عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے،

صمم

۱-۱ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا پھر اندھے اور بہرے ہوئے ۵-۷۱

۲-۱ فَاَصَمَّهُمْ انکو بہرا کردیا ۴۷-۲۳

۲-۲۱ وَالْاَصَمِّ اور بہرا ۱۱-۲۴

۱-۲۱ تُسْمِعُ الصُّمَّ سناتا ہے تو بہرے کو ۱۰-۴۳

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ بہرے۔ گنگے ۲-۲۲

۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ بہرے۔ گنگے ۸-۲۲

۱-۲۲ بُكْمًا وَّصُمًّا گنگے اور بہرے ۱۷-۹۷

صَمَّ (یَصُمُّ صَمَمًا و صَمَمًا) اس کا کان بند ہوگیا، یا بھاری ہوگیا، بہرہ ہوگیا۔ اَصَمُّ۔ مر۔ صَمَّاءُ ج صُمٌّ و صُمَمٌ۔ صَمَّمَ عَلَی الْاَمْرِ۔ پکا ارادہ کیا۔ صَمَمٌ۔ قوت سامعہ کا ضائع ہوجانا۔ دَهْرٌ اَصَمُّ۔ جب فریاد کوئی بھی نہ سنے،

صنع

۱-۱ مَا صَنَعُوْا فِیْهَا جو انہوں نے اس میں کیا تھا ۱۱-۱۶

۱-۷ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ اور بنایا میں نے تجھ کو خاص ۲۰-۴۱

۱-۳ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ جو بناتا تھا فرعون ۷-۱۳۷

۱-۳ یَصْنَعُ الْفُلْكَ اور وہ بناتا تھا کشتی ۱۱-۳۸

۱-۳ مَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ جو کچھ کرتے تھے۔ ۵-۱۵

۱-۱۲ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ تاکہ تو پرورش کیا جاوے میری آنکھ کے سامنے ۲۰-۳۹

۱-۱۱ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ اور بنا کشتی ۱۱-۳۷

۱-۲۲ صُنْعَ اللّٰهِ کاریگری اللہ کی ۲۷-۸۸

۱-۲۲ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا خوب بناتے ہیں کام ۱۷-۱۰۴

۱-۲۲ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ بنانا ایک تمہارا لباس ۲۱-۸۰

۱-۱۸ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ اور بناتے ہو تم کاریگریاں ۲۶-۱۲۹

(واحد مَصْنَعَةٌ) صَنَعَ (یَصْنَعُ صُنْعًا) الشیٔ بنائی۔ تَصَنَّعَ بناوٹ کی۔ صَنْعَةٌ۔ کاریگری۔ صِنْعٌ۔ چیز مصنوع۔ صانِعٌ ج صُنَّاعٌ بنانے والا۔ صَنْعَاءُ۔ یمن میں ایک مشہور قدیم شہر ہے۔ مَصْنَعَةٌ۔ زمین دوز حوض، بارش کا پانی جمع کرنے کے لئے عرب بناتے تھے۔ یا قلعہ اور محل بہت بلند،

صنم

اَصْنَامًا اٰلِهَةً بتوں کو خدا ۶-۷۴

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو ۱۴-۵

عَلٰی اَصْنَامٍ لَّهُمْ پوجنے لگے رہتے تھے اپنے بتوں کے ۷-۱۳۸

لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ قسم ہے اللہ کی علاج کرونگا میں تمہارے بتوں کا ۲۱-۵۷

صَنِمَ (یَصْنَمُ صَنَمًا) الرِّیْحَةُ۔ ہوا گندی ہوئی۔ صَنَمٌ ج اَصْنَامٌ ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، ہدیہ،

صنو

صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ ایک کی جڑ دوسری سے ملی اور بعض جن ملی ۱۳-۴

اَصْنَى النَّخْلُ۔ اَنْبَتَ الصِّنْوَانَ۔ صَنْوٌ۔ دو پہاڑیوں کے درمیان وہ گہری جگہ جہاں پانی بہتا ہو ج صُنُوٌّ۔ صِنْوٌ۔ بھائی، بیٹا شقیق ج اصناء۔ صِنْوَانٌ۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں پیدا ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ مرد ملازم

صوب

۲-۱ حَیْثُ اَصَابَ (اراد) جہاں پہنچنا چاہتا ۳۸

۲-۱ فَاِذَا اَصَابَ بِهٖ (بارش) پھر جب اسکو پہنچاتا ہے ۳۰

Marfat.com

۲-۲ اَصَابَهٗ وَابِلٌ اس پر پڑا زور کا مینہ ۲-۲۶۴
۲-۱ مَآ اَصَابَهُمْ جو انکو پہنچا ۱۱-۸۱
۲-۲ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ جا لگی ایک کھیتی قوم کو ۳-۱۱۷
۲-۲ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ (عقوبۃ) پہنچے انکو کچھ مصیبت ۲-۱۵۶
۲-۲۰ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ جو پہنچے تم کو کچھ بھلائی ۴-۷۵
۲-۲ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ پہنچا تم کو فضل ۴-۷۳
(کفتہ وغنیمۃ)
۲-۱ مَآ اَصَابَكُمْ (ھزیمۃ) جو کچھ پیش آیا تم کو ۳-۱۶۶
۲-۲ اَصَابَتْكُمْ پہنچی تم کو ۳-۱۶۵
۲-۱ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا پہنچا چکے تم ۳-۱۶۵
۲-۱ اَصَبْنَا هُمْ بِنُوْبِهِمْ ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے ۷-۹۹
۳-۳ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَأٌ نہیں پہنچی انکو پیاس ۹-۱۲۰
۲-۳ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ عنقریب پہنچے گی ۶-۱۲۴
۲-۷ لَنْ يُّصِيْبَنَا ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو ۹-۵۲
۲-۹ لَا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ نہیں پڑیگا تم میں خاص انکو ۸-۲۵
۲-۵ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ نہ پہنچا اس کو زور کا مینہ ۲-۲۶۵
۲-۳ يُصِيْبَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تم پر پڑیگا کوئی نہ کوئی ۴۰-۲۸
۲-۳ اِنْ تُصِبْكَ (حسنۃ) اگر پہنچے تم کو فتح ۹-۵۱
۲-۳ وَاِنْ تُصِبْكُمْ (سیئۃ) اگر پہنچے تم کو مصیبت ۳-۱۲۰
۲-۳ عَذَابِيْ اُصِيْبُ بِهٖ میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو ۷-۱۵۵
۲-۳ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی ۱۲-۵۶
۲-۱۵ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا پہنچنے والا ہے اسکو ۱۱-۸۱
۲۲-۱ وَقَالَ صَوَابًا اور کہا بات ٹھیک ۷۸-۳۹
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ پہنچی تم کو مصیبت ۳-۱۵۶
اَوْ كَصَيِّبٍ (اصل صیب) یا انکی مثال ایسی ہے جیسے زور کا مینہ ۲-۱۹
صَابَ (يَصُوْبُ صَوْبًا وَّمُصَابًا) المطرُ۔ صَابَ السماءُ المطرَ۔ جَاءَتْهَا بِالْمَطَرِ۔ اصاب الرجلُ۔ اتی بالصواب، صَوْب۔ جہت، عطاء ضد الخطاء۔ الصَّابَة واحد الصَّاب مصیبت میں عقل ضعیف ہو جاتی ہے۔ صواب۔ ضد الخطاء حق۔ مُصَاب جس میں تھوڑا سا جنون ہو۔ صُوَيْبَة۔ ہر چیز کا تودہ و انبار۔ صَوَّبَ رَأْيَهٗ اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مصیبت۔ ج مصائب و

مَصَاوب ومصیبات

صوت

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ نبی کے آواز کے اوپر ۲-۴۹
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اور نیچی کر اپنی آواز ۱۹-۳۱
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ ان میں اپنی آواز کے ساتھ ۶۴-۱۷
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ گدھے کی آواز ہے ۱۹-۳۱
لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ نہ بلند کرو اپنی آوازیں ۲-۴۹
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ اور دب جاویں گی آوازیں ۱۰۸-۲۰
اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ بری سے بری آواز ۱۹-۳۱
يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ دبا جاتے ہیں اپنی آواز ۳-۴۹
صَاتَ (يَصُوْتُ وَيَصَاتُ صَوْتًا) آواز نکالی اور پکارا۔ اِنْصَاتَ بِهِ الزَّمَانُ۔ وہ مشہور ہو گیا،

صور

۳-۱ وَصَوَّرَكُمْ اور تمہاری صورت بنائی ۶۴-۴۰
۱-۳ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ پھر صورتیں بنائی تمہاری ۱۰-۷
۳-۳ يُصَوِّرُكُمْ تمہارا نقشہ بنایا ہے ۶-۳
۱-۱۱ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ پھر ان کو ہلا لے اپنی طرف ۲۶۰-۲
۱۵-۳ اَلْمُصَوِّرُ (من اسماء الحسنیٰ) صورت کھینچنے والا ۲۴-۵۹
فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ جس صورت میں چاہا ۸-۸۲
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری ۶۴-۴۰
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ پھونک ماری جاویگی صور میں ۱۰۰-۱۸
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ جب پھونکا جاویگا صور میں ۷۳-۶
صَوَّرَهٗ۔ اس کی صورت بنائی۔ صُوِّرَ لِيْ۔ خُيِّلَ لِيْ۔ تَصَوَّرَ لَهُمْ
الصُّوْر۔ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آئے گا۔ صَاتَ (يَصُوْتُ صَوْتًا)
صَوْت آواز دی، صُوْرَة ج صُوَر و صُوْر۔ تصویر ج تصاویر
صُرْهُنَّ کسرہ اور ضمہ دونوں لغتیں ہیں (املهن اليك وقطعهن و
اخلط لحمهن وريشهن جلالین) کسرہ میں صَارَ يَصِيْرُ صَيْرًا
باب آوے گا

صوع

صُوَاعَ الْمَلِكِ بادشاہ کا پیمانہ ۷۲-۱۲
(واحد صاع)

صَاعَ (یَصُوْعُ صَوْعًا) الحَبَّ۔ کالہ بالصاع۔ صَاعٌ۔ صُوْعٌ۔ المِکْیال ج اَصْوَاع۔ اَصْوُع۔ صِیْعَان۔ صُوَاع۔ پینے کا برتن ج صِیْعَان تعجب ہے، کہ پہلے جَعَلَ السِّقَایَۃَ آیا ہے، اور یہاں لفظ صُواع کا آیا ہے دونوں کے معنی پیالہ کے ہیں، مگر ترجمان نے صُواع کو پیمانہ کس طرح قرار دیا،

صوف

وَمِنْ اَصْوَافِہَا — اور بھیڑوں کی اون سے — ۱۶-۸۰

صَافَ (یَصُوْفُ صَوْفًا وصُوُوْفٌ وصَوِفَ یَصْوَفُ صَوَفًا) الکَبْشُ کَثُرَ صُوْفُہٗ۔ فھو اَصْوَفُ۔ صَوَّفَہٗ۔ اس کو صوفی بنایا۔ تَصَوَّفَ۔ صوفی بنا صُوْف ج اَصْوَاف۔ اونٹ کے بال وَبَر ج اَوْبَار۔ بکری کے بال شعر ج اَشْعَار۔ صَوَّاف۔ اون بیچنے والا۔ صُوْفِی۔ فانی بنفسہ باقی باللہ

صوم

۳-۱ وَاَنْ تَصُوْمُوْا	اور اگر تم روزہ رکھو	۲-۱۸۴
۱۱-۱ فَلْیَصُمْہُ	چاہیئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے	۲-۱۸۵
۱۵-۱ وَالصَّائِمِیْنَ	روزہ دار مرد	۳۳-۳۵
۱۵-۱ وَالصَّائِمَاتِ	روزہ دار عورتیں	۳۳-۳۵
۲۲-۱ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا (اصمتا عن الکلام)	میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ	۱۹-۲۶
۲۲-۱ مِنْ صِیَامٍ	روزہ کی صورت میں	۲-۱۹۶
۲۲-۱ اَوْ عَدْلُ ذٰلِکَ صِیَامًا	یا اس کے عوض روزے	۵-۹۵

صَامَ (یَصُوْمُ صَوْمًا وصِیَامًا وَاصْطَامَ) اکھانے پینے، جماع اور منہیات شرعیہ سے بند رہا۔ صَائِمٌ ج صَائِمُوْن۔ صُوَّام۔ صُیَّام۔ صُوَّمٌ صُیَّمٌ۔ صِیَامٌ۔ صَامَتِ الشمس۔ صَارَتْ فِیْ کَبِدِ السماء صَامَتِ الریح۔ رَکِدَتْ۔ اَرْضٌ صَوَّامٌ۔ خشک بے آب وگیاہ زمین صَوَّمَہٗ۔ اس کو روزہ رکھایا۔ صَوَّام۔ زیادہ روزہ رکھنے والا صَوَّام قَوَّام دن کو روزہ رکھنے والا، اور رات کو قیام کرنے والا، مَاءٌ صَائِمٌ۔ جو پانی بند ہو

صہر

۴-۱ یُصْہَرُ بِہٖ	گل کر نکالا جاتا ہے	۲۲-۲۰
۲۲-۱ نَسَبًا وَصِہْرًا	جدا در سسرال	۲۵-۵۴

صَہَرَ (یَصْہَرُ صَہْرًا) الشیٔ۔ گال دیا، پکا دیا۔ صَہَرَ الخُبْزَ۔ روٹی پکائی۔ صَہُوْر۔ گوشت بھوننے والا۔ اِنْصَہَرَ۔ پگلا۔ صَہْر۔ گرم از ہر چیز صَاہَرَ القَوْمَ۔ قوم سے رشتہ کیا، صِہر، قرابت، خویشی، داماد، و شوئے خواہر ج اَصْہَار۔ اَصْہَار۔ داماد۔ و پدر عورت و برادران عورت

صیح

۲۲-۱ کُلُّ صَیْحَۃٍ عَلَیْہِمْ	جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی	۶۳-۴
۲۲-۱ اِلَّا صَیْحَۃً وَاحِدَۃً	مگر ایک جھنگاڑ	۳۶-۹
۲۲-۱ فَاَخَذَتْہُمُ الصَّیْحَۃُ	پکڑا انکو ایک جھنگاڑ نے	۱۵-۳

صَاحَ (یَصِیْحُ صَیْحًا وصَیْحَۃً وصِیَاحًا وصَیْحَانًا) صَوَّتَ بِشِدَّۃٍ) چیخ ماری۔ صَاحَ بِہٖ۔ نادتہ۔ اِنْصَاحَ الفجرُ۔ فجر ہو گئی صِیْحَ بِہِمْ۔ فَزِعُوْا۔ صَیْحَۃ۔ سخت شدت سے آواز دیا۔ صَاحَ عَلَیْہِ۔ زَجَرَہٗ۔ صِیْحَ فِیْہِمْ۔ ھَلَکُوْا

صید

۲-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا	جب احرام سے نکلو تو شکار کرلو	۵-۲
۲۲-۱ صَیْدُ الْبَحْرِ صَیْدُ الْبَرِّ	سمندر کا شکار جنگل کا شکار	۵-۹۶
۲۲-۱ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ	نہ حلال جاننے والے شکار کو	۵-۲

صَادَ (یَصِیْدُ وَیَصَادُ صَیْدًا او تَصَیَّدَ واصْطَادَ) الطیرَ شکار کیا۔ صَائِد۔ شکاری۔ صَیَّاد۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ شیر۔ صَیْد شکار۔ صَیَّاد۔ صَیُّوْد ج صِیُد۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ صاد۔ حروف ہجا کا چودھواں حرف

صیر

۳-۱ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ	پہنچتے ہیں سب کام	۴۲-۲
۱۸-۱ وَسَاءَتْ مَصِیْرًا (مرجعا)	اور بری ہے پھرنے کی جگہ	۴-۶
۱۸-۱ بِئْسَ الْمَصِیْرُ (مرجع)	بری ہے پھرنے کی جگہ	۲-۶
۱۸-۱ وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ (ج مَصَایِر)	اور اللہ کی طرف پھرنا	۳-۸
۱۸-۱ فَاِنَّ مَصِیْرَکُمْ (مرجعکم)	بلیشک تمہاری جگہ	۱۴-

صَارَ (یَصِیْرُ صَیْرًا وصَیْرُوْرَۃً ومَصِیْرًا) رجع۔ صَارَ (یَصِیْرُ صَیْرًا ویَصُوْرُہٗ) قَطَعَہٗ۔ مَصِیر۔ منتہی الامر۔ جمعہ

صیص

مِنْ صَیَاصِیْہِمْ (حصونھم واحدہ صیصیۃ)	ان کے قلعوں سے	۲۳

صیف

وَالصَّیْفِ (ج اصیاف)	اور گرمی کے	۱۰۶

Marfat.com

صَافَ (یَصِیْفُ صَیْفًا وَ صَیَفًا وَ تَصَیَّفَ وَ اصْطَافَ) بالمکان۔ موسم گرما میں ایک جگہ پر ٹھہرا۔

ض (۸۰)

ضأن

مِنَ الضَّأْنِ اثْنَیْنِ — بھیڑ میں سے دو — ۶-۱۴۳

ضَأَنَ (یَضْأَنُ ضَأْنًا) الضَّأْنَ۔ بھیڑ کو بکری سے الگ کر دیا۔ ضأن اسم جنس ہے۔ ضَئِنَ ج ضَأْن۔ ضَئِیْن۔ کمزور۔ رَجُلٌ ضَائِنٌ۔ مزدور آدمی، مرد ضائنہ ج ضوائن

ضبح

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا — قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کر — ۱-۱۰۰

(ھی صوت اجوافھا اذا عدت)

ضَبَحَتِ (یَضْبَحُ ضَبْحًا و ضَبَاحًا) الخیلُ فی عدوھا گھوڑا اپنی دوڑ میں ہانپا

ضجع

اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ — ان کی خواب گاہوں کی طرف — ۳-۱۵۴

وَاهْجُرُوْھُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ — اور چھوڑ دو ان کو سونے میں — ۴-۳۴

جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ — ان کی کروٹیں اپنی سونے کی جگہ سے — ۳۲-۱۶

ضَجَعَ (یَضْجَعُ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا و اَضْجَعَ و اضْطَجَعَ) لیٹا

ضَجَعَ النجمُ۔ ڈوبا یا ڈوبنے لگا۔ اَضْجَعَہٗ۔ اس کو سلایا۔ تَضَاجَعَ تَفَاعَلَ۔ ضجعۃ۔ لیٹنے کی حالت۔ ضُجْعَۃ۔ سرسری نیند۔ مضاجعۃ الرجل۔ مارے غم صاحب فراش ہو گیا

ضحک

۱-۱ فَضَحِكَتْ — تب وہ ہنس پڑی — ۱۱-۷۱

۲-۱ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى — ہنساتا ہے — ۵۳-۴۳

(من شاء افرحہ)

۳-۱ یَضْحَكُوْنَ — وہ ہنسی اڑاتے ہیں — ۴۳-۴۷

۱-۱ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا — سو وہ ہنس لیویں — ۹-۸۲

۳-۱ مِنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ — تم ان سے ہنستے تھے — ۲۳-۱۱۱

۳-۱ وَتَضْحَكُوْنَ — اور تم ہنستے ہو — ۵۳-۶۰

۱۵-۱ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا — مسکرا کر ہنس پڑا — ۲۷-۱۹

۱۵-۱ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ — ہنسنے والے خوشیاں کرنے والے — ۸۰-۳۹

ضَحِكَ (یَضْحَكُ ضَحْكًا و ضِحْكًا) ہنسا۔ وہ ہنسی جس سے دانت نظر آجائیں۔ ضَحِكَ السحابُ۔ برق۔ ضَحِكَتِ الارضُ عَنِ النباتِ۔ ہری بھری ہوئی۔ ضَحِكَ الشیبُ برأسہٖ۔ ظاہر ہوا۔ ضَحِكَ الطریقُ۔ بالکل ظاہر ہو گیا۔

ضحی

۱-۳ وَّلَا تَظْمَؤُا فِیْهَا — اور نہ تمہیں دھوپ ستائے — ۲۰-۱۱۹

ضَحِیَ وَھَجِرَ بَوْلُہٗ — دن چڑھے اور وہ کیسٹے بول — ۷-۹۸

(ظاہر ہوا)

یُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًی — اور یہ اکٹھے کیے جاویں لوگ دن چڑھے — ۲۰-۵۹

وَالضُّحٰی (اول النہار اوکلہ) قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی — ۹۳-۱

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا — قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ چمکی — ۹۱-۱

(ضوءھا)

وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا — اور نکالی اس کی دھوپ — ۷۹-۲۹

ضَحِیَ (یَضْحٰی ضَحًا و ضَحَاءً) اصابتہ الشمس۔ یوم الاضحی قربانی کا دن۔ ضُحًی یا الشاۃ عید قربان کے دن اضحی کے وقت قربانی کی اُضْحِیَۃ۔ صَارَ فِی الضُّحٰی۔ ضَحِیَ۔ سورج چڑھے

ضد

وَیَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا — اور ہو جاویں گے ان کے مخالف — ۸۲-۱۹

(ج اضداد۔ اعداء)

ضَدَّ (یَضُدُّ ضَدًّا) مخالفت کی۔ ضِدّ۔ خلاف، مثل، نظیر۔ ضِدٌّ علی وزن اَفْعَل۔ اضداد۔ حروف اضداد۔

ضرب

۱-۱ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا — بیان کی اللہ نے مثال — ۲۴-۱۴

۱-۱ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا (اجلا) بتلا تم کو ایک مثال — ۳۰-۲۸

۱-۱ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ — جب سفر کرو اٹھتے زمین — ۴-۱۵۶

(سافر وا)

۱-۱ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ — بیان کی انہوں نے تیرے لئے مثال — ۲۵/۹

۱-۱ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ — نہیں مثال ڈالتے تیرے لئے — ۴۳-۵۸

۱-۱ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ — اور جب چلو تم زمین میں — ۴-۱۰۱

(سافر تم للجہاد)

Marfat.com

۱-۱ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (بیانا) بیان کی ہم نے تمہارے لئے مثال ۱۴-۴۵

۱-۱ ضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۸-۱۱
(انمناھم)

۱-۲ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۲-۶۱
(جعلت)

۱-۲ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ پھر کھڑی کر دی جائیگی انکے درمیان ایک دیوار ۵۷-۱۳

۱-۲ ضُرِبَ بْنُ مَرْيَمَ (بیان کیا جائے) اور جب بیان کیا جائے ۴۳-۵۷

۱-۲ ضُرِبَ مَثَلٌ بیان کی گئی ایک مثال ۲۲-۷۳

۱-۳ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ حق ۱۳-۱۹

۱-۳ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲-۲۶
(یجعل)

۱-۳ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ مارتے ان کے چہروں پر ۸-۵۱

۱-۳ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ سفر کرتے ہیں زمین میں ۷۳-۲۰
(یسافرون)

۱-۳ الْاَمْثَالَ نَضْرِبُهَا مثالیں ہم انہیں چسپاں کرتے ہیں ۲۹-۴۳

۱-۳ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ (رمسلک) کیا ہم پھیر دینگے تمہاری طرف سے ۴۳-۵

۱-۱۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا بیان کران کے لئے ایک مثال ۱۸-۳۲

۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا پھر ڈال دے انکے لئے راستہ ۲۰-۷۷

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبْ پھر کہا ہم نے مار ۲-۶۰

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ (مقتولکم) پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۲-۷۳

۱-۱۱ وَاضْرِبُوْهُنَّ اور ان کو مارو ۴-۳۴

۱-۱۱ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ مارو گردنوں پر ۸-۱۲

۱-۱۲ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ ڈال لیں اپنی اوڑھنی ۲۴-۳۱

۱-۱۳ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ اور نہ ماریں وہ اپنے پاؤں ۲۴-۳۱

۱-۲۲ فَضَرْبَ الرِّقَابِ مارو گردنیں ۴۷-۴
(فاضربوا رقابھم)

۱-۲۲ ضَرَعَ اِلَيْهِمْ ضَرْبًا جا گھسا انپر مارتا ہوا ۳۷-۹۳

۱-۲۲ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ (للسفر) پھر سکتے ملک میں ۲-۲۷۳

ضَرَبَ (یَضْرِبُ ضَرْبًا) پلٹنا، ڈسنا، لمبا ہونا، گذرنا، مارنا، نصب کرنا، گاڑنا، جالانا، معاملہ کرنا، سکہ لگانا، قائم کرنا، ملانا۔ ضَرَبَ عليهم الذلة اَذَلَّهُمْ۔ ضَرَبَ عَنْ۔ بند کرنا۔ مَضَارِيب۔ اشتراکی تجارت۔ اضطراب بے قراری۔ ضَرْبُ المثل۔ کہاوت۔ ضَرَبَ الشَّيْءُ۔ تحرک۔ ضَرْبُ الْعَقْرِبُ۔ لَدَغَت۔ ضَرَبَ اللَّيْلُ۔ طالت۔ ضَرَبَ الدِّهَانُ مضی۔ ضرب الطیر۔ ذَهَبَتْ تبتغی الرزق۔ ضربۃ البرد اصابۃ۔ ضَرْبُ الاجل۔ علیہ۔ ضَرَبَ الدرھم۔ سکہ لگایا ضَرَبَ الصلوٰۃ۔ اَقَامَهَا۔ ضَرَبَ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ خَلَطَهُ۔ ضَرَبَ الْجِزْيَةَ۔ اَوْجَبَهَا۔ ضَرَبَانِ الدهر۔ حوادث

ضرر

۲-۷ فَمَنِ اضْطُرَّ پھر جو کوئی بے قرار ہو گیا ۲-۱۷۳

۲-۷ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ مگر جب کہ مجبور کئے جاؤ تم اسکی طرف ۶-۱۱۹

۱-۳ مَا لَا يَضُرُّهُ جو کہ نہ اسے زیان پونچائے ۲۲-۱۳

۱-۳ مَا يَضُرُّهُمْ جو ان کا نقصان کرے ۲-۱۰۲

۱-۳ وَّلَا يَضُرُّكَ اور نہ تیرا برا کرے ۱۰-۱۰۶

۱-۳ لَا يَضُرُّكُمْ کچھ نہ بگاڑیگا تمہارا ۳-۱۲۰

۱-۳ وَلَا يَضُرُّنَا اور نہ ہمیں نقصان پونچا سکے ۶-۷۱

۱-۳ اَوْ يَضُرُّوْنَ یا تمہارا برا کرتے ہیں ۳۶-۷۳

۱-۳ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ۴-۱۱۲

۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْنَهُ اور نہ بگاڑ سکو گے اللہ کا ۱۱-۵۷

۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اس کا ۹-۱۳۹

۱-۷ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا ۳-۱۴۴

۱-۷ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ ہرگز تمہیں نقصان نہ پونچا سکیں گے ۵-۴۲

۱-۷ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا ۳-۱۱۱

۴-۱۳ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ اور ایذا دینا نہ چاہو تم عورتوں کو ۶۵+

۳-۷ ثُمَّ اضْطُرُّهٗ پھر اس کو جبراً بلاؤنگا ۲-۱۲۶

۳-۷ ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ پھر ہم ان کو پکڑ بلاویں گے ۳۱-۲۴

۴-۱۳ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ اور نہ دکھ دیا جائے کاتب ۲-۲۸۲

۴-۱۳ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ نہ دکھ دی جائے والدہ ۲-۳۳

۱-۱۵ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ نہیں ہے بگاڑنے والا انکا ۵۸-

۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ اور نہیں وہ نقصان پونچانے والے ۲-۱۰۲

۴-۱۶ غَيْرَ مُضَآرٍّ نہ نقصان دیا گیا ۴-۱

۷-۱۶ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ پونچتا ہے بے کس کی آواز کی ۲۷-۱۲

۱-۱۹ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا (عسر) اور تکلیف اور جھڑ جھڑا لگے ۲-۲۱۴

Marfat.com

۱-۱۹ وَالضَّرَّآءِ	اور تکلیف میں	۲-۱۷۷
۱-۱۹ مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	تکلیف کے بعد	۱۰-۲۱
۲-۲۲ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا	ستانے کیلئے تاکہ تم زیادتی کرو	۲-۲۳۱
۲-۲۲ مَسْجِدًا ضِرَارًا	مسجد ضد پر	۹-۱۰۸
مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	پونچے لوگوں کو تکلیف	۳۱-۳۳
مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ	پونچے انسان کو تکلیف	۱۰-۱۲
لِمَنْ ضَرُّهٗ	کہ نقصان اس کا	۲۲-۱۳
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ	پڑی ہم پر اور گھر ہمارے پر سختی	۱۲-۸۸
لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا	نہیں مالک تمہارے لیے نقصان	۵-۷۵
بِضُرٍّ	دکھ	۶-۱۷
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	دور کی ہم نے اس سے اس کی تکلیف	۱۰-۱۲

ضَرَّ (یَضُرُّ ضَرًّا و ضُرًّا) ضد نفع۔ ضُرَّ بَصَرُہٗ۔ نابینا ہوا ضَرِیْر۔ نابینا۔ ضَارَّہٗ ضِرَارًا۔ دکھ دیا، یا مخالف ہوا۔ ضُرّ ضَرَر ج اَضْرَار۔ ضَرَّاءُ ضد سَرَّاءُ۔ نقصان مال یا اولاد، قحط۔ ضرورۃ۔ ضَارُورَۃ۔ ضَارُورَآءُ۔ حاجت۔ ضروری جس پر انسان مجبور ہو

ضراع

۱-۵ تَضَرَّعُوْا	وہ گڑگڑائے	۶-۴۳
۳-۵ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ	تاکہ وہ گڑگڑائیں	۶-۴۳
۳-۵ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ	تاکہ وہ گڑگڑائیں	۷-۹۳
۲۲-۵ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا	پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر (خال تن لا)	۷-۵۵
۲۲-۵ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا (علانیۃ)	پکارتے ہو تم اسکو گڑگڑا کر	۶-۶۳
۱-۱۷ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ	مگر جھاڑ کانٹوں والا	۶-۸۸

ضَرَعَ (یَضْرَعُ ضَرَاعَۃً) وضَرِعَ (یَضْرَعُ ضَرَعًا) وضَرُعَ (یَضْرُعُ ضَرَاعَۃً) ضعف ہونا۔ خضوع۔ تذلل۔ فا۔ ضَارِعٌ ج ضَارِعُوْن۔ ضُرُوْع۔ ضَرَعَۃ۔ ضَرَعَتِ الشَّمْسُ۔ غروب ہوا یا ڈوبنے کے قریب ہوا۔ اَضْرَعَتِ الشَّاۃُ۔ بکری کے تھن پیدا ہوئے یا بڑے ہوئے۔ فھی ضَرْعَاء۔ ضَرُوْعٌ ضَرِیْعَۃ۔ ضَرِیْعَۃ۔ اس کا دودھ اترا۔ ضَرْعٌ۔ تھن جانور اور عورت ج ضروع ضَارِعٌ نحیف و کمزور۔ مضارع۔ وہ فعل ہے جو کہ حال اور مستقبل دونوں پر شامل ہو۔ اِمْرَأَۃٌ ضَرِیْعٌ۔ عورت کلال پستان، الحتی اَضْرَعَتْنِیْ للنوم۔ بخار نے مجھے سونے کے لئے مجبور کر دیا۔ رَجُلٌ ضَرُعٌ۔ کمزور

ضعف

۱-۱ ضَعُفَ الطَّالِبُ	بودا ہے چاہنے والا	۲۲-۲
۱-۱ وَمَا ضَعُفُوْا	اور سست ہوتے ہیں	۱۴۶-۳
۱-۱۱ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ	لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا	۷-۱۴۹
۲-۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	اور کہنے لگے وہ لوگ جو کمزور گنے گئے تھے	۳۳-۳۴
۴-۳ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	اور اللہ بڑھاتا ہے	۲-۲۶۱
۴-۳ فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	پھر دونا کر دے اسکو اللہ تعالیٰ اسکے لئے	۲-۲۴۵
۴-۳ يُضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ دونا کر دے اسکو تمہارے لئے	۶۴-۱۷
۴-۳۰ يُضٰعِفْهَا	دگنا کر دیتا ہے اس کو	۴-۳۹
۱۱-۳ يَسْتَضْعِفُ	کمزور کر رکھا تھا	۴-۴۸
۴-۴ يُضٰعَفْ لَهُمُ الْعَذَابُ	دونا ہے ان کے لئے عذاب	۱۱-۲۰
۱۱-۴ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ	کمزور سمجھے جاتے تھے	۷-۱۳۶
۱۵-۲ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ	وہی ہیں جنکے دونے ہوتے	۳۰-۳۹
۱۶-۱۱ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ	تھوڑے مغلوب پڑے تھے	۸-۱۷
۱۶-۱۱ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ	اور حکم بے ناتوان لوگوں کا	۴-۲۷
۱۶-۱۱ كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ	تھے ہم بے بس	۴-۹۵

(حاجزین عن اقامۃ الدین)

۱-۱۷ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا	بے عقل یا ضعیف	۲-۲۸۲
۱-۱۷ فِيْنَا ضَعِيْفًا	ہم میں کمزور	۱۱-۹۱
۱-۱۷ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اولاد ضعیف	۴-۹

(واحد ما ضعیف)

۱-۱۷ ذُرِّيَّةً ضُعَفَآءَ (صغار)	اولاد چھوٹی	۲-۲۶۶
۱-۱۷ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ	نہیں کمزوروں پر	۱۲-۹

(مراد غریب)

۱-۱۷ قَالَ الضُّعَفٰٓؤُا	کہیں گے کمزور لوگ	۱۴-۲۱
۱-۲۱ اَضْعَفُ نَاصِرًا	کس کے مددگار کمزور ہیں	۷۲-۲۴
۱-۲۲ اَضْعَفُ جُنْدًا	زیادہ کمزور لوجی حیثیت میں	۱۹-۷۶
۱-۲۲ اِنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا	بے شک تم میں سستی ہے	۸-۶۶
۱-۲۲ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	بنایا تم کو کمزوری سے	۳۰-۵۴
۱-۲۲ ضُعِّفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (اضعافا)	دونا مزہ زندگانی میں اور دونا مرنے میں	۱۷-۷۵
۱-۲۲ ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ	دونا عذاب آگ کا	۷-۳۸

Marfat.com

۱-۲۲ جَزَاءُ الضِّعْفِ بدلہ دونا ۳۴-۳۷
۱-۲۲ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ اپنا پھل دوچند ۲-۲۶۵
۱-۲۲ اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً دوگنے پر دوگنا (سود) ۳-۱۳۰
۱-۲۲ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً کئی گنا ۲-۲۴۵

ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضُعْفًا) و ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضَعَافَةً و ضَعَافِيَةً) کمزور ہوا۔ ضَعَّفَ (یُضَعِّفُ تَضْعِیْفًا) الشیٔ دوچند کیا ضَعَّفَهٗ۔ اَضْعَفَهٗ۔ اس کو دوچند کیا، یا کمزور سمجھا۔ ضد۔ ضَعُفَ۔ قوت اور رائے میں کمی۔ ضُعْفٌ۔ کمزوری۔ ضِعْفٌ۔ دوچند ج اَضْعَافٌ ضَعِیْفٌ ج ضِعَافٌ۔ ضُعَفَآءُ

ضُعْفٌ

خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا ۳۸-۴۴
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ خیالی خواب ہیں ۱۲-۴۴
(اختلاط)
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (قرآن) پریشان خواب ہیں ۲۱-۵

ضَغَثَ (یَضْغَثُ ضَغْثًا) الحدیث خلط۔ اَضْغَثَ الحالِمُ الرؤیا۔ جاء بھا و رواھا مُلْتَبِسَةً۔ ضِغْثٌ حشیش۔ یُخْلَطُ فِیْهَا الرَّطْبُ وَالْیَابِسُ۔ ضِغْثٌ مِنَ الْخَیْرِ وَالْاَمْرِ۔ خلط ملطبات۔ جس کی حقیقت نہ ہو ج اَضْغَاث

ضِغْنٌ

اَضْغَانَهُمْ (احقادھم) دل کے کینے اور خفگیاں ۴۷-۲۹ و ۲۷

ضَغِنَ (یَضْغَنُ ضَغَنًا) علیہ۔ حقد۔ ضَغِنَ الیہ مالَ۔ ضِغْنٌ ج اَضْغَانٌ حِقد۔ شوق۔ میل۔ عِوَجٌ۔ فرسٌ ضَاغِنٌ وہ گھوڑا جو تیر مارے نہ چلے۔ عود ضَغِنٌ ٹیڑھی لکڑی

ضَفْدَعٌ

وَالضَّفَادِعَ اور مینڈک (۱۲۳-۷)

(واحد ضفدعۃ)۔ ضَفْدَعَ الماءُ۔ پانی میں مینڈک بیشمار ہو گئے

ضَلَّ

۱-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ نہیں بہکا تمہارا رفیق ۵۳-۳
۱-۱ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ تو وہ بہکا سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸
۱-۱ ضَلَّ سَعْيُهُمْ (بطل عملھم) اکارت گئی کوشش ان کی ۱۸-۱۰۵
۱-۱ ضَلَّ عَنْكُمْ (ذھب عنکم) اور جاتے رہے تم سے ۶-۹۴

۱-۱ وَضَلَّ عَنْهُمْ (غاب) اور کھوئی ان سے ۶-۲۴
۱-۱ ضَلُّوْا عَنَّا (غابوا) غائب ہوتے ہم سے ۶-۳۹
۱-۱ اَضَلَلْتُمْ عِبَادِيْ کیا تم نے بہکایا میرے بندوں کو ۲۵-۱۷
۱-۱ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا بے شک میں بہک جاؤں گا ۶-۵۶
۱-۱ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ کہو اگر بہکا ہوا ہوں ۳۴-۵۰
۱-۱ وَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ جب ہم رل گئے زمین میں ۳۲-۱۰
(غبنا فیھا بان صرنا تراباً)
۱-۲ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (احبط) کھو دئے اللہ نے انکے اعمال ۴۷-۱
۱-۲ وَمَا اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہیں بہکایا ہم کو مگر گنہگاروں نے ۲۶-۹۹
۱-۲ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ اور راہ سے بہکایا ان کو اللہ نے ۴۵-۲۳
۱-۲ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ دونوں نے گمراہ کیا جنوں اور انسانوں نے ۴۱-۲۹
۱-۲ فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا پھر انہوں نے بہکا دیا ہم کو راہ سے ۳۳-۶۷
۱-۲ هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا ان لوگوں نے ہم کو بہکایا ۷-۳۹
۱-۲ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو ۵-۷۷
۱-۲ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ ان عورتوں نے گمراہ کیا ۱۴-۳۶
۱-۳ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا سو وہ بہکا پھرے گا ۱۰-۱۰۸
۱-۳ فَلَا يَضِلُّ وَلَا آدم نہ بہکے گا ۲۰-۱۲۳
۱-۳ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ نہیں بہکتا رب میرا ۳۰-۵۲
۱-۳ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا اگر بھول جائے دو عورتوں ۲-۲۸۲
(تنسی) میں سے ایک
۱-۳ اَنْ تَضِلُّوْا ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ ۴-۱۷۶
۳-۳ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا گمراہ کرتا ہے اس مثال کیساتھ ۲-۲۶
۳-۲ اَنْ يَّضِلُّوْكَ تم کو بہکا دیں ۴-۱۱۳
۳-۲ (عن قضاء الحق)
۳-۲ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ نہیں راہ دیتا جسکو بچلاتا ہے ۱۶-۳۷
۳-۲ يُضِلُّهٗ بہکائے اس کو ۶-۳۹
۴-۲ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (یحبط) کبھی نہ اکارت کریگا انکے عمل ۴۷-۴
۳-۲ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا (یصرفنا) یہ تو ہم کو ابھی بچلانا چاہتا تھا ۲۵-۴۲
۳-۲ اَنْ يُّضِلَّهٗ اسے گمراہ کرے ۶-۱۲۵
۳-۲ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ جس کو گمراہ کرے اللہ ۷-۱۸۶
۳-۲ اَنْ يُّضِلَّهُمْ یہ کہ گمراہ کرے ان کو ۴-۶۰

Marfat.com

۲-۳ وَمَا يُضِلُّونَ اِلَّا اور نہیں بہکاتے مگر ۴-۱۱۳
۲-۳ اَلَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بہکاتے ہیں (۱۶-۲۵)
۳-۲ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ یہ کہ تمہیں بہکا دیں ۳-۶۹
۳-۷ تُضِلَّ بِهَا بہکائے تو ۷-۱۵۴
۲-۲۶ يُضِلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بہکائے جاتے ہیں اسکے ساتھ کافر ۹-۳۸
۲-۹ وَلَاُضِلَّنَّهُمْ ضرور میں انہیں گمراہ کرونگا ۴-۱۱۹
(عن الحق بالوسوسۃ)
۲۱-۱ وَاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ اور زیادہ بھولا ہوا ۵-۶۳
۲۱-۱ بَلْ هُمْ اَضَلُّ بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں ۷-۱۷۸
۲۱-۱ وَاَضَلُّ سَبِيْلًا اور زیادہ بھولا ہوا راہ سے ۲۵-۳۴
۱۵-۱ ضَآلًّا فَهَدٰى بھٹکتا پھر راہ سجھاتی ۹۳-۷
(ج ضلال)
۱۵-۱ اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ہم راہ بھول آئے ہیں ۶۸-۲۶
۱۵-۱ هُمُ الضَّلُّوْنَ وہ ہیں بہکے ہوئے ۳-۹
۱۵-۱ اِنَّا هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ یہ لوگ ہیں گمراہ ۸۳-۳۳
۱۵-۱ وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ اور میں تھا چوکنے والا ۲۶-۲۰
(من الجاھلین)
۱۵-۱ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ تھے ہم قوم بہکے ہوئے ۲۳-۱۰۷
۱۵-۱ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور نہ راہ گمراہوں کا ۱-۷
۲۲-۱ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ غلطی میں اور سودا میں ۲۵-۵۴
۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ گمراہی ظاہر میں ۳-۱۶۴
۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ دور کی بھٹک میں ۵۰-۲۷
۲۲-۱ ضَلٰلًا بَعِيْدًا دور کی گمراہی ۴-۳۶
۲۲-۱ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ گمراہی دور کی ۲۲-۱۲
(ھلاک)
۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ اپنی قدیمی غلطی میں ۱۲-۹۵
۲۲-۱ الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى گمراہی بدلے ہدایت کے ۲-۱۶
۲۲-۱ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ثابت ہوئی اسپر گمراہی ۷۰-۲۹
۲۲-۱ لَيْسَ فِيْ ضَلٰلَةٍ میں بہکا ہوا نہیں ۷-۶۰
۲۲-۲ فِيْ تَضْلِيْلٍ غلطی خسارہ اور ہلاکت میں ۱۰۵-۲۲
(خسارۃ و ھلاک)

۱۵-۲ مَالَكَ مِنْ مُّضِلٍّ کوئی بہکانے والا ۳۹-۳۷
۱۵-۲ اَلْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا بہکانے والوں کو اپنا مددگار ۵۱-۴۸
(الشیاطین)

ضَلَّ (یَضِلُّ ضَلَالَةً وَضَلَالًا) بھولا، راہ نہ پائی، چوک گیا، غلطی کی، ضَلَّ الشَّيْءُ عَنْهُ گم ہوگئی یا تلف ہوگئی ضَلَّ شُعَيْبٌ۔ کامیاب نہ ہوا ضَلَّ الرَّجُلُ۔ آدمی مرا اور مٹی میں مل گیا۔ ضَلْضَلَهُ۔ گمراہ کیا، تباہ اور ہلاک کیا اَضَلَّ الشَّيْءَ۔ اَضَاعَهُ۔ اَهْلَكَهُ۔ دَفَنَهُ۔ غَيَّبَهُ۔ ضَلُوْل۔ بڑا گمراہ مُضِلٌّ۔ شراب۔ ضِلٌّ ابْنِ ضِلٍّ۔ حرامزادہ یا جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

ضمر

۱۵-۱ وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ہر دبلے اونٹ پر ۲۷-۲۲
(بغیر مھزول)

ضَمَرَ وَضَمُرَ (یَضْمُرُ ضُمُوْرًا) ھَزُلَ۔ دق وقل لحمہ، ضامر ج ضُمَّرٌ۔ ضَوَامِرُ۔ ضُمْرٌ۔ دبلا ہونا۔ ضَمِيْرٌ ج ضَمَائِرُ۔ باطن انسانی، اَضْمَرَ الْاَمْرَ۔ اخفاھا۔ ضِمَارٌ۔ خِلَافُ الْعِيَانِ

ضمم

۱۱-۱ وَاضْمُمْ يَدَكَ اور ملا لے اپنا ہاتھ ۲۲-۲۰
۱۱-۱ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ اور ملا لے اپنا بازو اپنی طرف ۲۲-۳۲
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ موسیٰ علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا۔ تو ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے، تو خوف دور ہو جاتا، ویسے جانور بھی خوف کے وقت پر کھول دیتے ہیں، اور اڑ جاتے ہیں، اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا۔
ضَمَّ (یَضُمُّ ضَمًّا) الشَّيْءَ جَمَعَهُ۔ ضَمَّ الشَّيْءَ اِلَيْهِ تَبَعَهُ۔ ضَمَّ الْحَرْفَ۔ ضمہ دیا ضمیم۔ م۔ ضمیمہ۔ اصل کتاب کے ساتھ اور مضمون الحاق کرنا

ضنك

۲۲-۱ وَمَعِيْشَةً ضَنْكًا گزران تنگی کی ۲۰-۱۲۴
ضَنُكَ (یَضْنُكُ ضَنَاكَةً وَضَنْكًا وَضَنُوْكَةً) ضاق۔ ضناك ضَنُوْكٌ۔ زکام

ضنن

۱۷-۱ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ غیب کی بات بتانے میں بخیل ۸۱-۲۴
(بخیل)
ضَنَّ (یَضِنُّ ضِنًّا وَضِنَّةً وَضَنَانَةً وَمَضَنَّةً) بَخِلَ ضَنِيْنٌ۔ بَخِيْلٌ۔

Marfat.com

ضوء

۲-۱ اَضَاءَ لَهُمْ جگمگا ان کے لئے ۲-۲۰

۲-۱ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ (اناث) روشن کردیا جو اسکے گرد ہے ۲-۱۷

۲-۳ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ مگر روشنی کردیوے اس کا تیل ۲۴-۳۵

يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ لاوے تم کو کہیں سے روشنی ۲۸-۷۱

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً بنایا سورج کو چمک ۱۰-۵

ضِيَآءً وَّذِكْرٰى روشنی ۲۱-۴۸

ضَاءَ (يَضُوْءُ ضَوْءًا وضِيَاءً) القمرُ۔ چاند روشن ہوا، اَضَاءَ الْبَيْتَ نَوَّرَهٗ۔ ضَوْءٌ ج اَضْوَآءٌ۔ ضِيَاءٌ۔ ضِوَاءٌ) نور۔ تَضَوَّءَ۔ خود اندھیرے میں کھڑا ہوا، تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں، ان کو دیکھ سکے

ضهى

۴-۲ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ ریس کرتے ہیں بات ان لوگوں کی ۹-۳۰

(یشابھون)

ضَاهَى (تَضْهِيَةً ضَهْيًا) الرجلَ۔ شَاكَلَهٗ وشَابَهَهٗ۔ مانند بنایا، ای اور کو دولغوں سے پڑھا جاتا ہے، ضَهِيٌّ۔ ہم شکل آدمی،

ضير

۲۲-۱ قَالُوْا لَا ضَيْرَ بولے کچھ ڈر نہیں ہے ۲۶-۵۱

ضَارَّهٗ (يَضِيْرُ ضَيْرًا) الامرُ۔ اَضَرَّ بِهٖ

ضير

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى اسوقت یہ بات بڑی بھونڈی ہے ۵۳-۲۲

(جائرۃ) ضَازَ (يَضِيْزُ ضَيْزًا) جار۔ ضَيْزًا۔ اِعْوِجَاجٌ۔ ضَازَ حَقَّهٗ۔ اس کا حق چھین لیا،

ضيع

۲-۲ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ کھو بیٹھے نماز ۱۹-۵۹

(تَرَكُوْهَا)

۲-۳ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ نہیں اکارت کرتا۔ ۳-۱۶۱ / ۹-۱۲۱

ط

طبع

۱-۱ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (ختم اللہ) مہر کردی اللہ نے ۴-۱۵۵

۱-۲ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مہر لگائی گئی ان کے دلوں پر ۹-۸۸

۱-۳ يَطْبَعُ اللّٰهُ مہر کردیتا ہے اللہ ۷-۱۰۱

۱-۳ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اور ہم مہر لگا دیتے ہیں انکے دلوں پر ۷-۱۰۰

(نختم)

طَبَعَ (يَطْبَعُ طَبْعًا) الشيءَ۔ صَوَّرَهٗ۔ بصُوْرَةٍ۔ طَبَعَ عَلَيْهِ۔ طَبَعَ اللّٰهُ الخلقَ۔ خَلَقَهُمْ۔ طَبْعٌ۔ سرشت، وخوج طِبَاعٌ۔ ط

ضيق

۲-۳ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ تاکہ ضائع کرے ۱۴۳-۲

۳-۲ لَآ اُضِيْعُ میں نہیں ضائع کرتا ۱۹۵-۳

۳-۲ لَا نُضِيْعُ ہم اکارت نہیں ۷-۱۶۹ / ۱۲-۵۶ / ۱۸-۲۰

ضَاعَ (يَضِيْعُ ضَيْعًا وضَيْعَةً وضِيَاعًا) فَقَدَ وَهَلَكَ، ضَيَّعَهٗ اَضَاعَهٗ۔ ضائع کردیا،

ضيف

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا ان دونوں کی ضیافت کریں ۱۸-۸۲

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ اس سے لینے لگے اسکے مہمانوں کو ۵۴-۷۸

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ مہمان ابراہیم سے ۱۵-۵۱ / ۱۵-۲۴

فِيْ ضَيْفِيْ میری مہمانوں کی بابت ۱۱-۸۰

ضَافَهٗ (يَضِيْفُ ضَيْفًا وضِيَافَةً) اس کے پاس بطور مہمان ٹھہرا یا ضیافت مانگی۔ ضَيْفَهٗ۔ قَدَّمَ لَهُ الضِّيَافَةَ۔ ضَيْفٌ ج اَضْيَافٌ ضُيُوْفٌ۔ مضاعف۔ بازخواندہ بدیگرے،

ضيق

۱-۱ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا اور تنگ ہوا دل میں ۱۱-۷ / ۲۹-ہود

۱-۱ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ تنگ ہوگئی انپر زمین ۹-۹

۱-۱ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ اور تنگ ہوگئی تم پر زمین ۹-۹

۱-۳ يَضِيْقُ صَدْرُكَ تیرا جی رکتا ہے ۱۵-۱۵

۱-۳ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ اور رکتا ہے جی میرا ۲۶-۲۶

۳-۱۱ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ تاکہ تنگ پکڑو اس کو ۶۵-۶۵

۱۵-۱ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا جی ۱۱-۱۲

۱۷-۱ مَكَانًا ضَيِّقًا ایک جگہ تنگ میں ۲۵-۲۵

۱۷-۱ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا اس کے سینہ کو تنگ ۶-۱۵

۲۲-۱ فَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ اور نہ ہو تنگی میں ۱۲-۱۶

ضَاقَ (يَضِيْقُ ضَيْقًا) تنگ ہوا۔ ضِيْقٌ۔ ضَائِقٌ۔ ضَيِّقٌ، فاعل، الرجلُ، بخیل یا فقیر ہوا۔ ضَيْقَةٌ۔ سوء الحال۔ مَضِيْقٌ ج مَضَايِقُ، خ

Marfat.com

خاتم ج طوابع۔ طباعت چھپائی۔ طبّاع۔ چھاپنے والا۔ طبیعت ج طبائع متقدمین حکماء خلط کے قائل ہیں جن کو طبیعات سے پکارتے ہیں۔ مطبخ۔ پریس مطبع۔ چھاپنے والی مشین۔ علم طبعیات۔ اشیاء کی خاصیت سے بحث

طبق

۲۲-۱ لترکبن طبقا عن طبق چڑھنا سیڑھی پر سیڑھی ایک حال دوسرے کا میں ۸۴-۱۹

۲۲-۴ سمٰوٰت طباقا آسمان تہہ پر تہہ ۶۷-۳

طبقت (یطبق طبقا) یدہ۔ خلاف انبساط۔ طابقہ۔ ازاں قال مقاربہ۔ طباقا مطابقۃ۔ وافقہ۔ طابق بین قمیصین۔ ایک پر دوسری رکھی۔ اطبق لیل۔ اظلم۔ اطبق النجوم۔ کثرت وظہرت۔ اطبق شفتیک۔ چپ رہ۔ طبق۔ موافق، تھال اور سطح زمین ج طبقات۔ فقار الظہر۔ ریڑھ کی ہڈیاں (الداھر اطباقا) مختلف حال۔ اطباق الرأس۔ سر کی ہڈیاں۔ تطبیق۔ تپ مطبقۃ

طحو۔ طحی

۹۱-۱ وما طحاھا (بسطھا) اور جیسا کہ اسے پھیلایا ۹۱-۶

طحا (یطحو طحوا) الشیٔ بسطہ۔ طحا (یطحی طحیا) الشیٔ بسطہ۔ وادی، یائی دونوں ہیں اہل لغت لے آتے ہیں،

طرح

۱۲-۹ او اطرحوہ ارضا یا پھینک دو اس کو کسی ملک میں

طرح (یطرح طرحا) الشیٔ پھینکا۔ طرحت الانثیٰ۔ عورت نے اسقاط کیا طرح (المطروح) جنین اسقاط شدہ۔ طراح۔ طروح۔ طراح۔ دوراندیش

طرد

۶-۵۲ ان تطردھم اگر میں نے ان کو ہانک دیا ۱۱-۳۰

۶-۵۲ فتطردھم کہ تو ان کو دور کرنے لگے ۶-۵۲

۶-۵۲ ولا تطرد الذین اور مت دور کر ۶-۵۲

(لا تباعدھم)

۱۱-۲۹ وما انا بطارد الذین نہیں میں ہانکنے والا ۱۱-۲۹

۱۱-۲۶ وما انا بطارد المؤمنین اور نہ ہی میں مومنوں کو ہانکنے والا ۲۶-۱۱۴

طرد (یطرد طردا) ابعد۔ طراد جنگی جہاز۔ جلد رفتار۔ طرد الابل سائقھا۔ طریدان۔ دن۔ رات

طرف

من طرف خفی چھپی نگاہ سے ۴۲-۴۵

قصرات الطرف نیچی نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ / ۳۸-۵۱ / ۵۵-۶۶

لا یرتد الیھم طرفھم پھر کر آئیگی ان کی طرف ان کی ۱۴-۴۳

(بصر ھو بل بقی مفتوحۃ) آنکھیں

لیقطع طرفا (ج اطراف) تاکہ ہلاک کرے ایک جماعت کو ۴-۱۲

یرتد الیک طرفک پھر آئے تیری طرف نظر تیری ۲۷-۴۰

طرفی النھار دونوں طرف دن کے ۱۱-۱۱۵

من اطرافھا اس کے کناروں سے ۴۴-۱۳

طرف (یطرف طرفا) بصرہ۔ آنکھ کے پوٹے کو دوسرے پر رکھنا۔ طرفت عینہ۔ تحرکت۔ طرف۔ چشم۔ طرفنا خوتہ چشم۔ طرفۃ العین آنکھ کا جھپکنا۔ طرف۔ پارہ ہر چیز کردہ مردم ج اطراف اور کنارہ ہر چیز۔ اطرف طرفۃ العین میں آیا۔

طرق

۸۶-۱ والسماء والطارق قسم ہے آسمان اور رات کو آنے والی کی ۸۶-۱

۴۶-۳۰ الی طریق مستقیم ایک راہ سیدھی پر

۲۰-۱۶۸ لیھدینھم طریقا الی زندہ کھلا دے ان کو سیدھی راہ

طریق گمراہ دوزخ کی ۴-۱۶۸

۲۰-۷۷ فاضرب لھم طریقا ڈال ان کے لئے راستہ

۲۰-۱۰۴ امثلھم طریقۃ اچھی راہ روش والا

۲۰-۷۴ علی الطریقۃ راہ پر ۷۴-۱۶

۲۰-۶۳ بطریقتکم المثلیٰ تمہارے اچھے خاصے چلن کو

۲۳-۱۷ سبع طرائق سات راستے مراد آسمان

۷۲-۱۱ کنا طرائق قددا ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوتے

طرق (یطرق طرقا وطروقا) الفحل۔ رات کے وقت آیا۔ طارق۔ طراق واطراق۔ رات کو آنے والا یا صبح کا ستارہ۔ المساجد۔ مسجدوں کو راستہ نہ بناؤ۔ طریق۔ راستہ ج طرق۔ اطرق طریقہ ج طرائق۔ سیرت، حالت، مذہب۔ طرائق۔ راستہ بنایا۔ تطریق الیہ۔ اس کی طرف راستہ معلوم کیا،

طرو۔ طری

۱۲-۶ / ۱۲-۳۵ لحما طریا تازہ گوشت

طرو (یطرو) وطری (یطری) طراوۃ وطراۃ وطراء وطروءۃ الشیٔ۔ گوشت تازہ ہوا۔ طری۔ اس کو تازہ بنایا۔ اطرد ان۔ تازہ ہوا،

Marfat.com

طعم

۱-۱	فِیْمَا طَعِمُوْا (اکلوا من الخمر)	جو کہ پہلے کھا چکے	۵-۹۳
۱-۱	فَاِذَا طَعِمْتُمْ	جب کھانا کھا چکو	۳۳-۵۳
۱-۲	اَطْعَمَہٗ	اس کو کھلاتا	۳۶-۴۷
۱-۲	اَطْعَمَھُمْ	ان کو کھلایا	۶-۱۰۶-۴
۱-۱۱	اِسْتَطْعَمَا اَھْلَھَا (طلبا منھم الطعام)	دونوں نے کھانا مانگا اس گاؤں کے لوگوں سے	۱۸-۷۷
۱-۲	یَطْعَمُ	کھلاتے اس کو	۶-۱۴۵
۱-۵	لَمْ یَطْعَمْہُ (بن قہ)	اس کو نہ چکھا	۲-۲۴۹
۱-۳	لَا یَطْعَمُھَا	نہ کھاتے اس کو	۶-۱۳۸
۲-۳	وَھُوَ یُطْعِمُ (بن رزق)	وہ کھانا دیتا ہے	۶-۱۴
۲-۳	یُطْعِمُنِیْ	وہ مجھے کھلاتا ہے	۲۶-۷۹
۲-۳	یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ	اور کھانا کھلاتے ہیں	۷۶-۸
۲-۳	اَنْ یُّطْعِمُوْنِ	یہ کہ مجھے کھلائیں	۵۱-۵۷
۲-۳	تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ	کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو	۵-۸۹
۲-۳	اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ	کیا ہم کھانا کھلائیں	۳۶-۴۷
۲-۳	نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ	ہم کھانا نہ دیتے مسکینوں کو	۷۴-۳۳
۲-۳	نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ	ہم تم کو کھلاتے ہیں	۷۶-۹
۲-۴	وَلَا یُطْعَمُ	اور وہ نہیں کھلایا جاتا	۶-۱۴
۲-۱۱	اَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو	۲۲-۳۶
۲-۱۱	اَطْعِمُوا الْبَائِسَ	اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو	۲۲-۲۸
۱-۱۵	عَلٰی طَاعِمٍ	کھانے والے پر	۶-۱۴۵
۲-۲۲	اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ	کھلانا دس مسکینوں کا	۵-۸۹
۲-۲۲	اِطْعَامُ سِتِّیْنَ	کھلانا ساٹھ مسکینوں کا	۵۸-۴
۲-۲۲	اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ	کھلانا	۹۰-۱۴
۱-۲۲	اَزْکٰی طَعَامًا	ستھرا طعام	۱۸-۱۹
۱-۲۲	عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدٍ (بن اطعمۃ)	ایک خوراک پر	۲-۶۱
۱-۲۲	لَمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُہٗ (بن طعوم)	نہ بدلے اس کا مزہ	۴۷-۱۵
۱-۲۲	طَعَامُ مِسْکِیْنٍ	کھانا مسکینوں کا	۲-۱۸۴
۱-۲۲	کُلُّ الطَّعَامِ	ہر ایک کھانا	۳-۹۳
۱-۲۲	اِلٰی طَعَامِہٖ	اپنے کھانے کی طرف	۸۰-۴
۱-۲۲	وَطَعَامَہٗ	اور اس کا کھانا	۵-۶
۱-۲۲	اِلٰی طَعَامِکَ	اپنے کھانے کی طرف	۲-۵۹
۱-۲۲	وَطَعَامُکُمْ	اور تمہارا طعام	۵-۵

طَعِمَ (یَطْعَمُ طُعْمًا) الشیئَ۔ ذاقہ۔ طَعِمَ (طُعْمًا وطَعَامًا) الطعامَ کھانا کھایا۔ طَعَمَ (یَطْعَمُ طَعْمًا) شَبِعَ۔ طَعَامِیّ۔ روٹی بیچنے والا۔ مَطْعَمٌ ہوٹل ج مَطَاعِمُ۔ مِطْعَمٌ۔ مہمان نواز۔ رجلٌ ذو طُعْمَۃٍ عقلمند

طعن

۱-۱	طَعَنُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (عابوا)	اور عیب لگائے تمہارے دین میں	۹-۲
۱-۲۲	وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ	اور عیب لگانے کو دین میں	۴-۵

طَعَنَ (یَطْعُنُ طَعْنًا وَطَعَنَانًا) الرجلَ عیب لگایا۔ طَعَنَ (یَطْعَنُ طَعْنًا) بالرمح۔ نیزہ مارا۔ طاعون ج طواعین۔ طُعِنَ الرجلُ۔ کو طاعون کا پھوڑا نکلا۔ طَعِیْنٌ۔ مَطْعُوْنٌ جس کو عیب لگا۔ طَعْنَۃٌ۔ ع مشہور لفظ ہے،

طغو

۱-۹۱	بِطَغْوٰھَا (بسبب طغیانھا)	اپنی سرکشی سے	
۲-۲	یَکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	کفر کرے شیطان کا	
۵-۵	عَبَدَ الطَّاغُوْتَ	بندے شیطان کے	
۴-۶۰	اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ (الکثیر الطغیان)	یہ کہ فیصلہ لیجائیں شیطان کے پاس	

طَغٰی (یَطْغُوْ طُغْوًا وطُغْوَانًا) جَاوَزَ الْقَدْرَ وَالْحَدَّ۔ طاغوت کلُّ مُعْتَدٍ۔ کلُّ رأسِ ضلالٍ۔ الشیطان۔ الصارف عن الخیر۔ کل معبود من دون اللہ ج طَوَاغٍ وطواغیت۔ بُیُوْتُ الاصنام

طغی

۱-۱	اَمَّا مَنْ طَغٰی	جس کی ہو شرارت	۳۷-۳۹
۱-۱	اِنَّہٗ طَغٰی (علا فی الکفر)	اس نے سر اٹھایا	۳۰-۳۱
۱-۱	لَمَّا طَغَی الْمَآءُ (ارتفع)	جب پانی ابلا	۱۱-۶۹
۱-۱	مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (ما تجاوز حدہ)	بہکی نہیں نگاہ اور نہ حد سے بڑھی	۱۷-۵۳

Marfat.com

۱-۱ طَغَوا فِی الْبِلَادِ سر اٹھایا ملکوں میں ۸۹-۱۱
۱-۲ مَا اَطْغَیْتُہٗ (اضللتہ) میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا ۵۰-۲۷
۱-۳ اَنْ یَّطْغٰی یا زیادتی کرے ۲۰-۴۵
۱-۳ لَیَطْغٰی سرچڑھتا ہے ۹۶-۶
۱-۱۳ اَنْ لَّا تَطْغَوْا (لاتجوروا) زیادتی نہ کرو ۵۵-۹
۱-۱۳ وَلَا تَطْغَوْا اور حد سے نہ بڑھو ۱۱-۱۱۳
۱-۱۵ بِالطَّاغِیَۃِ اچھال کر ۶۹-۵
(الصاعقۃ وطغیان)
۱-۱۵ قَوْمٌ طَاغُوْنَ یہ لوگ شرارت پر ہیں ۵۲-۵۳
۱-۱۵ قَوْمًا طَاغِیْنَ حد سے نکل چلنے والے ۳۷-۳۰
۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا طَاغِیْنَ تھے ہم حد سے بڑھنے والے ۶۸-۳۱
۱-۱۵ لِلطَّاغِیْنَ مَاٰبًا شریروں کا ٹھکانا ۷۸-۲۲
۱-۲۱ اَظْلَمُ وَاَطْغٰی بڑے ظالم اور بڑے شریر ۵۳-۵۲
۱-۲۲ اِلَّا طُغْیَانًا کَبِیْرًا مگر شرارت بڑی ۱۷-۶۰
۱-۲۲ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ۲-۱۵
(ضللتہ حیر) ہے کہ اندھے ہیں

طَغٰی وطَغِیَ (یَطْغٰی طُغْیًا وطُغْیَانًا) الکافرُ۔ غلا فی الکفر۔ طغی الرجلُ۔ اسرف فی الظلم والمعاصی۔ طَغَی الماءُ۔ ارتفع۔ طاغی ظالم ج طُغَاۃ۔ طَاغُوْن مر۔ طَاغِیَہ۔ جبار متکبر۔ زیادتی کرنے والا۔ لقب ملوک الروم

طفأ

۲-۱ اَطْفَاءَھَا اللّٰہُ بجھایا اس کو اللہ نے ۵-۶۴
۲-۳ اَنْ یُّطْفِءُوْا نُوْرَ اللّٰہِ یہ کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی ۹-۳۳
۲-۱۱ لِیُطْفِءُوْا نُوْرَ اللّٰہِ کہ بجھا دیں اللہ کی روشنی ۸-۶۱
طَفِئَتِ (یَطْفٰی طُفُوْءًا) النارُ آگ بجھ گئی۔ طَفِئَتْ عَلَیْہِ۔ بجھا ہوا
اَطْفَاَ الْفِتْنَۃَ او الحَرْبَ) سکنہا

طفّف

۳-۱۵ وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ خرابی ہے گھٹانے والوں کی ۱-۸۳
طَفَّفَ (یُطَفِّفُ طَفًّا) الکیالَ۔ نقصہ۔ طَفَّفَ علی اَھْلِہٖ بخل کیا،

طفق

۱-۱ طَفِقَ مَسْحًا لگا جھاڑنے ۳۲-۳۷
۱-۱ طَفِقَا یَخْصِفَانِ لگے جوڑنے ۲۱-۷ / ۱۲۱-۲۰
طَفِقَ (یَطْفَقُ) طَفَقَ یَطْفِقُ طَفْقًا و طُفُوْقًا) شروع ہوا،

طفل

ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا پھر تم کو نکالتا ہے لڑکا ۴۰-۶۷
نُخْرِجُکُمْ طِفْلًا پھر ہم تم کو نکالتے ہیں لڑکا ۵-۲۲
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ یا کمسن لڑکے ۳۱-۲۴
یَکُنِ الْاَطْفَالُ بچے لڑکے ۵۹-۲۴
طَفَلَ (یَطْفُلُ طُفُوْلًا) دَخَلَ فِی الطِّفْلِ بچپن میں داخل ہوا۔ اُطْفُلُ الْاُنْثٰی عورت بچہ دار ہی۔ طَفَّلَ الرجلُ۔ صار طُفَیْلِیًّا۔ ہر چھوٹی چیز کو بھی کہتے ہیں (ھو یَسْتَحِیْ لِیْ فِی اطفال الحاجات) طفل محرک بچپن تَطَفَّلَ۔ بچوں کی سی حرکات کیں۔ طُفُوْلِیَّۃ۔ طَفَالَۃ۔ طُفُوْلَہ۔ بچپن کی حالت۔ طُفَیْلِی۔ وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جاوے۔ طفیل واسطہ۔

طلب

۱-۳ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا اس کے پیچھے لگا آتا دوڑتا ہوا ۵۴-
۱-۱۵ ضَعُفَ الطَّالِبُ (عابد) پوجا ہے چاہنے والا ۲۲-
۱-۱۶ وَالْمَطْلُوْبُ (معبود) اور جن کو چاہتا ہے ۳۳-۷۲
۱-۲۲ تَسْتَطِیْعُوْنَ لَہٗ طَلَبًا پھر نہ لا سکے تو اس کو ڈھونڈ نہ سکے ۱۸-۴۲
(حیاتہ تن رکہا)
طَلَبَ (یَطْلُبُ طَلَبًا) الشیءَ۔ مانگی۔ طَلَبَ اِلَیْہِ۔ رَغِبَ۔ طالب ج طَلَبَہ۔ طَلَّابٌ۔ طَلَبٌ۔ طُلُوْبٌ۔ ج طُلُبٌ۔ طَلِیْبٌ ج طُلَبَاءُ مَطْلَبٌ ج مَطَالِبُ بمعنی مقصد۔ مَطْلُوْبٌ ج مَطَالِیْبُ

طالوت

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ طالوت لشکروں کے ساتھ ۲۴۹-۲
طَالُوْتَ مَلِکًا طالوت کو بادشاہ ۲۴۷-۲

یہ ایک عجمی نام ہے۔ نسل ملوک اور انبیا میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسفؑ سے تھا۔ علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط۔ شکل میں بانکا تھا بصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی مالدار آدمی نہ تھا بلکہ اس کی پہلی زندگی بالکل غیر معروف تھی۔ اسی لئے کسی نے ماشکی لکھا یا کسی چرواہا بیان کیا۔ اور کسی نے دباغ کہہ دیا۔ مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو بوجہ علم جسم سیاستدانی اسی کو پسند فرمایا۔ اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

Marfat.com

طلح

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ اور کیلے تہہ برتہہ ۵۶-۲۹

(شجر الموز)

طَالِحٌ۔ بدبخت ج طَالِحُوْنَ۔ طُلَحٌ۔ ضد۔ صَالِحٌ۔ اہل لغت نے طلح کے معنی۔ موز۔ موز۔ کیلہ۔ ام غیلم کہ کر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موز اور کیکر لکھ دیا ہے۔ اور کیکر کے پتوں اور پھلوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والے بھی کیکر کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیکر میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اسلئے یہ مراد اسی وقت ہو سکتی ہے جبکہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضور نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہونگے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بمرادہ۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے

طلع

۱-۱ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے ۱۸-۱۷

۱-۷ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ کیا جھانک کر آیا ہے غیب کو ۱۹-۷۹

۱-۷ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ پھر جھانکا اس کو ۳۷-۵۵

۱-۷ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ اگر جھانک دیکھے تو ان کو ۱۸-۱۸

۱-۳ وَجَدَهَا تَطْلُعُ پایا اس کو کہ نکلتا ہے ۱۸-۹۱

۲-۳ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ مطلع کرے تمکو اوپر غیب کے ۳-۱۷۹

۷-۳ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ جھانک لیتی ہے دل ۱۰۴-۷

(تشریف)

۷-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ (تظہر) اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳

۷-۳ اَطَّلِعْ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى جھانک کر دیکھوں میں موسےٰ کے رب کو (۲۸-۳۸)

(انظر)

۷-۳ فَاطَّلِعَ اِلٰى اِلٰهِ مُوْسٰى پھر جھانک کر میں دیکھوں ۴۰-۳۷

۷-۱۵ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ کیا ہو تم جھانک کر دیکھنے والے ۳۷-۵۴

۸-۱ مَطْلَعِ الشَّمْسِ سورج نکلنے کی جگہ ۱۸-۹۱

۸-۱ مَطْلَعِ الْفَجْرِ صبح کے نکلنے تک ۹۷-۵

۲۲-۱ طُلُوْعِ الشَّمْسِ سورج نکلنے سے پہلے ۲۰-۱۳۰

طَلْعٌ نَّضِيْدٌ خوشہ ہے کہ تہہ برتہہ ۵۰-۱۰

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ اسکا خوشہ جیسے سر شیطان کے ۳۷-۶۵

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ جن کا گابھا بالائم ہے ۲۶-۱۴۸

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ پھل کے گچھے ۶-۹۹

طَلَعَ (یَطْلَعُ طُلُوْعًا وَمَطْلَعًا) الکوکب۔ ستارہ نمودار ہوا طَلَعَ النَّخْلُ میوہ نکالا۔ طَلَعَ (یَطْلُعُ) وطَلِعَ (یَطْلَعُ طُلُوْعًا) الجبل۔ پہاڑ پر چڑھا۔ طَلَعَ عَلَى الْاَمْرِ عَلِمَہٗ۔ مَطْلَعٌ۔ سیڑھی۔ طَالَعَ (مُطَالَعَۃً) الکتب کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ۔ فال والوں کے نزدیک تاروں کی تاثیر میں اچھی یا بری قسمت والا،

طلق

۱-۳ فَاِنْ طَلَّقَهَا (تیسری طلاق) پھر اس نے عورت کو طلاق دی ۲-۲۳۰

۱-۳ اِنْ طَلَّقْتُنَّ اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو ۶۶-۵

۱-۳ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ حب تم عورتوں کو طلاق دو (۶۵-۱ / ۲-۲۳۱)

(اردتم الطلاق)

۱-۳ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ طلاق دی تم نے عورتوں کو ۲-۲۳۷

۸-۱ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ اور چل کھڑے ہوئے کئی سرپنچ ۳۸-۶

۸-۱ فَانْطَلَقَا دونوں چل کھڑے ہوئے ۱۸-۷۲ و ۷۵

۸-۱ فَانْطَلَقُوْا وہ چلے ۶۸-۲۳

۸-۱ اِذَا انْطَلَقْتُمْ حب تم چلے ۴۸-۱۵

۸-۳ وَّلَا يَنْطَلِقُ اور نہیں چلتی (زبان) ۲۶-۱۳

۱۱-۳ فَطَلِّقُوْهُنَّ طلاق دو ان کو ۶۵-۱

۱۱-۸ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ چلو ۷۷-۲۹ و ۳۰

۱۶-۳ وَالْمُطَلَّقٰتُ اور جن کو طلاق ہوئی ہے ۲-۲۲۸

۱۶-۳ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ اور طلاق والیوں کے لئے ۲-۲۴۱

۲۲-۳ اَلطَّلَاقُ (رجعی طلاق) طلاق ۲-۲۲۹

طَلَقَتِ (تَطْلُقُ طَلَاقًا) المرأۃ۔ بانت عن زوجہا۔ وترکتہ۔ فھی طالق ج طَلُقٌ۔ طَلَقَ (یَطْلِقُ طَلْقًا) الشئی چھوڑا۔ طَلَقَ (یَطْلُقُ طُلُوْقًا طُلُوْقَۃً) اللسانُ۔ زبان چلنے میں آزاد ہوئی، اور وہ آدمی فصیح اللسان ہو گیا۔ طَلُقَ المرأۃ۔ عورت کو دردزہ پہنچا۔ وہ عورت مطلوقہ ہوئی طَلْقَۃٌ۔ ترکۃ۔ اِنْطَلَقَ۔ ذَھَبَ۔ طَلْق۔ دردزہ ج اَطْلَاق۔ طَلُقَ طَلِقٌ۔ طَالِقٌ۔ غیر مفید۔ طَلُقَ الیَدَیْنِ سخی مرد۔ ماضی مطلق قادر مطلق۔ اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ۔ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا۔ واحد طَلِیْق۔ طَالِقٌ نکاح کی قید سے آزاد عورت۔ ج طَوَالِقُ۔ اَطْلَقَ الدواءُ بَطْنَہٗ اسہال شروع ہو گئے،

Marfat.com

طلل

فَطَلٌّ — پھر پھوہار کافی ہے ۲-۲۶۵

طَلَّتِ (یَطُلُّ طَلًّا) السَّمَاءُ الْاَرْضَ۔ پھوہار پڑی۔ طَلّ ج طِلَال۔ طَلّ نمی والی بارش یا کچھ اور زیادہ

طمث

۵-۱ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ (یَطْمِثُ) نہیں ہاتھ لگایا ان کو ۵۵-۵۶-۷۴

(۱) طَمَثَ (یَطْمِثُ طَمْثًا) الشَّیْءَ۔ مَسَّہٗ (۲) طَمَثَتِ (تَطْمُثُ) طَمُثَ (یَطْمُثُ طَمْثًا) الْمَرْأَۃُ حَاضَتْ۔ طَمِث۔ پلیدی۔ فساد، خون۔ شک ۱ کسی نے انکا پردہ بکارت نہیں توڑا اجماع نہیں کیا، کنواریاں ہیں

طمس

۱-۱ فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَهُمْ — ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں ۵۴-۳۷
(عمیناھا)

۱-۱ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ — مٹا دیں ان کی آنکھیں ۳۶-۶۶
(عمیناھا طمسا)

۱-۲ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹائے جائیں ۷۷-۸
(محی نورھا)

۱-۳ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا — ہم مٹا ڈالیں کئی چہروں کو ۴-۴۷
(نمحوا ما فیھا من العین والانف وغیرہ)

۱-۱۱ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓی اَمْوَالِهِمْ — اے رب مٹا دے انکے مال ۱۰-۸۸
(امسخھا)

(۱) طَمَسَ (یَطْمِسُ طَمْسًا وطُمُوْسًا وطَمَّسَ وَاَطْمَسَ) الْبَصَرُ۔ ذَهَبَ ضَوْءُهَا (۲) طَمَسَ (یَطْمِسُ طَمْسًا) الشَّیْءَ اَهْلَکَهٗ مَحَاہُ۔ طَمِیْس۔ تابیا (۳) طَمَسَ (یَطْمُسُ طُمُوْسًا) بُعْدَ (لَا اَدْرِیْ اَیْنَ طَمَسَ) نہ معلوم کہاں دفعہ ہو گیا،

طمع

۳-۱ تُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ — پھر لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں ۷۴-۱۵

۳-۱ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ — لالچ کرے گا وہ آدمی ۳۳-۳۲

۳-۱ اَیَطْمَعُ کُلُّ امْرِئٍ — کیا لالچ رکھتا ہے ۷۰-۳۸

۳-۱ وَهُمْ یَطْمَعُوْنَ — اور وہ امید رکھتے ہیں ۷-۴۵

۳-۱ اَفَتَطْمَعُوْنَ — کیا تم توقع رکھتے ہو ۲-۷۵

۳-۱ اَطْمَعُ اَنْ — مجھے توقع ہے ۲۶-۸۳

۳-۱ وَنَطْمَعُ — اور ہم توقع رکھتے ہیں ۵-۸۴

۲۲-۱ خَوْفًا وَّطَمَعًا — خوف اور طمع سے ۷-۵۵

طَمِعَ (یَطْمَعُ طَمَعًا وطَمَاعًا وطَمَاعِیَۃً) فی الشَّیْءِ۔ حَرِیْص فَا۔ طَامِعٌ۔ طَمِعٌ۔ طُمَعٌ ج طَمِعُوْنَ طَمَعَاءُ۔ اَطْمَاعٌ۔ طَمَاعِیَۃٌ

طامہ

اَلطَّآمَّۃُ الْکُبْرٰی — بڑا ہنگامہ ۷۹-۳۴

طَمَّ (یَطُمُّ طَمًّا وطُمُوْمًا) الشَّیْءُ۔ بھر کر زیادہ ہو گئی۔ طَمَّ الْاِنَاءَ برتن بھر دیا۔ طَمَّ الْبِئْرَ۔ کنواں مٹی سے بھر کر دیا۔ اَلطَّامَّۃ۔ الٰہیہ تفوق ما سواھا۔ قیامت

طمن

۱۵-۱ خَیْرُ الطَّمَاْنِیْنَۃِ — بھلائی قائم ہو گیا اس کی عبادت پر ۲۲-۱۱

۱۵-۱ وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا (سکنوا بہا) — اور اسی پہ مطمئن ہو گئے ۱۰-۷

۱۵-۱ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ (امنتم) — جب خوف جاتا رہے ۴-۱۰۳

۱۵-۳ لِیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ (لیکن) — تاکہ تسکین ہو جائے میرے دل کو ۲-۲۶۰

۱۵-۳ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ — تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی ۳-۱۲۶

۱۵-۳ وَلَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُهُمْ — چین پاتے ہیں دل ان کے ۱۳-۲۸

۱۵-۳ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا — اور تسلی ہیں آ جائیں ہمارے دل ۵-۱۱۳

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِیْمَانِ — برقرار ہے ایمان پر ۱۶-۱۰۶

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنِّیْنَ — اطمینان سے بسنے والے ۱۷-۹۵

۱۵-۱۵ اٰمِنَۃً مُّطْمَئِنَّۃً — چین امن سے ۱۶-۱۱۲

۱۵-۱۵ نَفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ — جی جس نے چین پکڑ لیا ۸۹-۲۷
(امنتہ)

طَمَاْنَ (طَمَاْنَۃً وتَامَنَ) سَکَّنَہٗ۔ اِطْمَاْنَّ (اِطْمِئْنَانًا) الیہ۔ ایمان لایا، آرام پکڑا۔ جھکا۔ طَمْئِن ج طَمْئُوْن مطمئن۔ ساکن

طود

۲۲-۱ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ — جیسے بڑا پہاڑ ۲۰-۱۴
(ج اطواد۔ طودۃ)

طود۔ جبل عظیم۔ اِنْطَادٌ۔ صَعِدَ فِی الْھَوَاءِ۔ مُنْطَاد۔ غبارہ ہوائی جہاز مُنَاطِیْد

طور

مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ — سینا پہاڑ ۲۰-۲۳

Marfat.com

طُورِ سِيْنِيْنَ طورسینین کی ۹۵-۲
جَانِبَ الطُّوْرِ طرف طور پہاڑ ۱۹-۵۲
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ تمہارے اوپر کوہ طور ۶۳-۲
فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ ان پر پہاڑ ۴-۱۵۳
۲۲-۱ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (طور) پیدا کیا تم کو طرح طرح سے ۷۱-۱۴
طور۔ حال ہیئت۔ حد۔ قدرت ج اطوار طور۔ ایک پہاڑ کا نام ہے، موسیٰ علیہ السلام ۲ دفعہ بصراحت قرآن مجید (واپسی مدین اور دوسرا دعوۃ اولین لیلۃ پہلی خداوند تعالےٰ سے ہم کلام ہوئے۔ اور کلیم اللہ کا خطاب حاصل کیا

طوع

۱-۲ اَطَاعَ اللّٰهَ فرمانبرداری کی اللہ کی ۷۹-۴
۲-۲ فَاطَاعُوْهُ پھر انہوں نے اسی کا کہا مانا ۴۳-۵۴
۱-۲ لَوْ اَطَاعُوْنَا اگر ہماری بات مانتے ۶۸-۳
۱-۲ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ اگر کہا مانیں تمہارا (عورتیں) ۳۴-۴
۱-۲ اَطَعْتُمْ بَشَرًا اگر چلنے لگے تم کہنے ایک آدمی کے ۲۳-۳۴
۱-۲ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اگر تم نے ان کا کہا مانا ۶-۱۲۱
۱-۲ اَطَعْنَا ہم نے قبول کیا ۴-۲۸۵
۱-۲ اَطَعْنَا اللّٰهَ کہا مانا ہوتا اللہ کا ۳۳-۶۶
۱-۲ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَ کہا مانا ہوتا رسول کا ۳۳-۶۶
۱-۳۰ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ پھر اسکو راضی کیا اسکے نفس نے ۵-۳۰

(زینت)

۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَاعَ جو توفیق رکھے ۳-۹۷
۱-۱۱ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ نہ چڑھ سکیں اس پر (ت مدغم) ۱۸-۹۸
۱-۱۱ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا اور کر سکیں اس میں سوراخ ۱۸-۹۸
۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَعْتَ ان میں سے جس کو گھبرا سکے ۱۷-۶۷
۱-۱۱ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ پھر اگر تم سے ہو سکے ۶-۳۵
۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُمْ جہاں تک تم سے ہو سکے ۶۴-۱۶
۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ۱۱-۸۸
۱-۱۱ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے ۹-۴۲
۲-۳ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ جو کوئی حکم مانے اللہ کا ۴-۱۳
۲-۳ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ جو تابعداری کرے رسول کی ۴-۷۹
۲-۳ لَوْ يُطِيْعُكُمْ اگر تمہاری بات مان لیا کرے ۴۹-۷

۲-۳ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے ۹-۷۱
۲-۱۳ وَلَا تُطِعْ اور کہا نہ مان ۱۸-۲۸
۲-۳ وَاِنْ تُطِعْ اگر کہا مانے گا تو ۶-۱۱۶
۲-۱۳ لَا تُطِعْهُ مت کہا مان اس کا ۹۶-۱۹
۲-۱۳ فَلَا تُطِعْهُمَا ان دونوں کا کہنا نہ مان ۲۹-۸ ؍ ۳۱-۱۵
۲-۳ اِنْ تُطِيْعُوْا اگر پیچھے لگے تم ۳-۱۰۰
۲-۳ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ اگر تم اس کی تابعداری کرو ۲۴-۵۴
۲-۳ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ ہم کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں ۵۹-۱۱
۲-۳ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ہم تمہاری بات بھی مانینگے بعض امور میں ۴۷-۲۶
۲-۱۱ اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ یا نہیں بتلا سکتا ۲-۲۸۲
۲-۱۱ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ کیا تیرا رب کر سکتا ہے ۵-۱۵
۲-۱۱ لَمْ يَسْتَطِعْ نہیں مقدور رکھتا ۴-۲۴
۲-۱۱ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور نہ وہ کر سکتے ہیں ۲۶-۲۱۱
۲-۱۱ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا چل پھر نہیں سکتے ۲-۲۷۳
۲-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ ان باتوں پر جو کہ تو نہ کر سکا ۱۸-۷۹
۲-۱۱ مَا لَمْ تَسْطِعْ (ت مدغم) ان باتوں کا جو کہ تو نہ سکا ۱۸-۸۲
۲-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ پھر ہرگز نہ توفیق رکھے تو ۱۸-۴۱
۲-۱۱ فَمَا اسْتَطَاعُوْا صَرْفًا سو اب تم نہ لوٹا سکتے ہو ۲۵-۱۹
۲-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا تم ہرگز نہ کر سکو گے ۴-۱۲۸
۲-۴ لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تا کہ اس کا حکم مانا جاوے ۴-۶۴
۲-۴ وَلَا شَفِيْعٌ يُّطَاعُ اور نہ سفارشی جسکی بات مانی جاوے ۴-۱۸
۲-۱۱ اَطِيْعُوا اللّٰهَ کہا مانو اللہ کا ۳-۳۲
۲-۱۱ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ تابعداری کرو رسول کی ۴-۵۹
۲-۱۱ وَاَطِيْعُوْنِ اور میرا کہا مانو ۳-۵۰
۲-۱۱ اَطِعْنَ اللّٰهَ اطاعت میں اللہ کا ۳۳-۳۲
۱-۱۵ اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ ہم آئے خوشی سے ۴۱-۱۱
۷-۱۵ اَلْمُطَوِّعِيْنَ جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ۹-۹۰
۱-۱۶ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ سب کا مانا ہوا ۸۱-۸
۱-۲۲ طَوْعًا وَّكَرْهًا خوشی سے یا لاچاری سے ۳-۳
۲-۲۲ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ اور کہتے ہیں قبول ہیں ۴-۸۱
۲-۲۲ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ حکم برداری چاہیئے جو کہ بتورے ۲۴-۳

طَاعَ (یَطُوْعُ وَیُطَاعُ طَوْعًا) مطیع ہونا۔ فا۔ طَائِعٌ ج طَوْعٌ۔ طَائِعُوْنَ طَوَّعَتْ لَہٗ نَفْسُہٗ۔ سَہَّلَتْ وَرَخَّصَتْ لَہٗ فِعْلَہٗ۔ طَاوَعَہٗ۔ وَافَقَہٗ اَطَاعَہٗ اِطَاعَۃٌ وَطَاعَۃٌ۔ اِنْقَادَ لَہٗ۔ تَطَوَّعَ۔ تَکَلَّفَ الطَّاعَۃَ، اِسْتَطَاعَ۔ اِسْطَاعَ (ت حذف ہے) مِطْوَاعٌ۔ مِطْوَاعَۃٌ۔ مُطِیْعٌ مُطَوِّعٌ۔ نفل نماز گذار

طوف

۱-۱ فَطَافَ عَلَیْہَا — پھر پھر اکر گیا اس پر — ۶۸-۱۹

۱-۳ یَطُوْفُ عَلَیْہِمْ — اور پھریں گے اپنے — ۵۲-۲۴ / ۵۶-۱۷

۱-۳ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَہَا (یطوفون) — پھریں گے بیچ اس کے — ۵۵-۴۴

۵-۳ اَنْ یَّطَّوَّفَ (ت مدغم ہے) — یہ کہ طواف کریں ان دونوں کے — ۲-۱۵۸

۵-۱۱ وَلْیَطَّوَّفُوْا (یطوافوا) — اور چاہیئے کہ طواف کریں — ۲۲-۲۹

۴-۲ یُطَافُ عَلَیْہِمْ — پھیرے جاویں گے اپنے — ۳۷-۳۵ / ۴۳-۷۱

۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّکَ (آگ) — پھر جانے والا — ۶۸-۱۹

۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ — گزر شیطان سے — ۷-۲۰۰

۱-۱۵ لِلطَّائِفِیْنَ — طواف کرنے والوں کے لئے — ۲-۱۲۵

۱-۱۵ طَائِفَۃٌ مِّنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ — بعضے اہل کتاب — ۳-۶۹

۱-۱۵ وَاِنْ طَائِفَتَانِ — اگر دو فریق — ۴۹-۹

۱-۱۵ اِذْ ہَمَّتْ طَّائِفَتَانِ — جب قصد کیا دو فرقوں — ۳-۱۲۱

(بنو سلمہ از خزرج بنو حارثہ از اوس)

۱-۱۵ اِحْدَی الطَّائِفَتَیْنِ — دو جماعتوں میں سے ایک کا — ۸-۷

(العیر والنفیر)

۱-۱۵ عَلٰی طَائِفَتَیْنِ — ان دو فرقوں پر — ۶-۱۵۶

(الیہود والنصاری)

۱-۱۹ طَوَّافُوْنَ (برائے خدمت) — پھیرا کرنے والے — ۲۴-۵۸

۱-۱۹ فَاَخَذَہُمُ الطُّوْفَانُ — پکڑا ان کو طوفان نے — ۲۹-۱۴

۱-۱۹ عَلَیْہِمُ الطُّوْفَانُ — بیڑ طوفان — ۷-۱۳۳

طَافَ (یَطُوْفُ طَوْفًا وَطَوَافًا وَطَوَفَانًا) گرد پھرا۔ طَوْفٌ۔ تَطَوُّفٌ۔ اِسْتَطَافَ۔ گرد پھرا۔ طَوْفٌ ج اَطْوَافٌ۔ رات کو پہرہ دینے والے۔ طُوْفَانٌ۔ زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے۔ موت۔ طَوَّافٌ۔ نوکر۔ طَائِفَۃٌ ج طَائِفَاتٌ۔ طوائف طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔ طَافَ بِہِ الْخَیَالُ۔ خواب آئی

۱۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے۔ صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا سات نام بت رکھا ہوا تھا اور مروہ پر نائلہ بت نصب تھا۔ کفار سعی کے وقت ان دونوں بتوں کو چھوتے تھے۔ پھر منہ پر مل لیتے تھے مسلمانوں نے خیال کیا کہ طواف غالباً جہالت کی ایجاد ہے اسلئے اسکو مکروہ خیال کیا قرآن مجید نے انکے خیال کی تردید فرمادی۔ اور اسے سنت قرار دیا ابن عباس کے نزدیک سعی رکن میں شامل نہیں ہے۔

طوق

۲-۳ یُطِیْقُوْنَہٗ — طاقت رکھتے ہیں روزہ کی — ۲-۱۸۴

۲-۴ سَیُطَوَّقُوْنَ — طوق ڈالے جاویں گے — ۳-۱۸۰

۲-۲۲ لَا طَاقَۃَ لَنَا — طاقت نہیں ہم کو — ۲-۲۴۹ و ۳۸۶

طَاقَ (یَطُوْقُ طَوْقًا وَطَاقَۃً وَاَطَاقَ) طاقت رکھی۔ طَاقٌ۔ ٹوٹے والا دروازہ ج طاقات۔ طَوْقٌ ج اَطْوَاقٌ۔ گلے کا ہار جس۔ زیور یا پٹہ طاقت۔ زور

طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَیْہِمُ الْاَمَدُ — پھر دراز گذری ان پر مدت — ۵۷-۱۶

۱-۱ حَتّٰی طَالَ عَلَیْہِمُ الْعُمُرُ — یہاں تک کہ بڑھ گئی ان پر زندگی — ۲۱-۴۴

۱-۱ اَفَطَالَ عَلَیْکُمُ الْعَہْدُ — کیا طویل ہوگئی تم پر مدت — ۲۰-۸۶

۱-۶ فَتَطَاوَلَ عَلَیْہِمُ — پھر دراز ہوئی ان پر مدت — ۲۸-۷۵

(طالت اعمارھم)

۱-۱۷ لَیْلًا طَوِیْلًا — بڑی رات تک — ۶۵-۲۶

۱-۲۲ لَمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلًا — نہ رکھے تم میں مقدور — ۴-۲۵

(غنا)

۱-۲۲ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْہُمْ — مقدور والے — ۹-۸۶

۱-۲۲ ذِی الطَّوْلِ (خداوند) — مقدور والا — ۱۰-۳

(الانعام الواسع)

۱-۲۲ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا — نہ پہنچیگا پہاڑوں کو لمبا ہو کر — ۱۷-۳۷

طَالَ (یَطُوْلُ طُوْلًا) لمبا ہونا۔ لا طائل۔ بے ہودہ۔ اتم تفضیل۔ اَطْوَلُ ج اطاول۔ م۔ طُوْلٰی ج طُوَل۔ سَبْعٌ طُوَلٌ۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں۔ طَوْلٌ فضل۔ عطاء۔ قدرت۔ غنی۔ اَطَالَتِ الْمَرْاَۃُ۔ لمبے قد کے بچے جننے۔ طُوْلٌ۔ خلاف۔ عرض ج اَطْوَال

طوی

۱-۳۰ نَطْوِی السَّمَآءَ — جیسے لپیٹ لیں آسمان — ۱۰۴-۲۱

۲۲-۱ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹے طومار کا غذ ۲۱-۱۰۴
(حذف النشر)
۱۶-۱ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ لپیٹے ہوئے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں ۳۹-۶۷
(مجموعات)
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى میدان پاک طوی میں ۲۰-۱۲
طَوَى (يَطْوِي طَيًّا) الثوب۔ کپڑا تہ کیا۔ طَوِيّ۔ نیت اور ضمیر۔ طَوَى اللّٰهُ عُمْرَهٗ۔ اَمَاتَهٗ۔ مِطْوًى۔ چرخے کا تکلہ۔ مَطَاوِي الْاَمْعَاءِ۔ پیچیدہ اور چھوٹی آنتیں۔ طَوَى الْحَدِيْثَ۔ کتمہ

طَهَّرَ

۳-۱ وَطَهَّرَكِ اور پاک کیا تجھ کو (مریم) ۳-۴۲
(من مسیس الرجال)
۵-۱ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ پھر جب خوب پاک ہو جاویں ۲-۲۲۲
۳-۱ حَتّٰى يَطْهُرْنَ یہاں تک کہ پاک نہ ہو دیں ۲-۲۲۲
۳/۲۲ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا اور ستھرا کر دے تم کو ایک ستھرائی سے ۳۳-۳۳
۳-۳ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ کہ پاک کرے ان کے دل ۵-۴۱
۳-۳ لِيُطَهِّرَكُمْ تاکہ پاک کرے تم کو ۵-۷
۳-۳ تُطَهِّرُهُمْ پاک کر دے ان کو ۹-۱۰۳
۳-۵ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں ۷-۸۱
۳-۵ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا یہ کہ پاک رہیں ۹-۱۰۹
۳-۱۱ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ پاک رکھ گھر میرا ۲۲-۲۶
۳-۱۱ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور کپڑے اپنے پاک رکھ ۷۴-۴
۳-۱۱ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ دونوں پاک کر دو میرے گھر کو ۲-۱۲۵
۳-۱۱ فَاطَّهَّرُوْا (فاغتسلوا) خوب طرح پاک ہو جاؤ ۵-۶
۱۵-۳ وَمُطَهِّرُكَ (مبعدك) اور پاک کرنے والا ہوں تم کو ۳-۵۵
۱۶-۳ لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ لگاتے اسکو مگر پاک لوگ ۵۶-۷۹
۵-۱۵ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ پسند آتے ہیں گندگی سے بچنے والے ۲-۲۲۲
۵-۱۵ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو ۹-۱۰۹
(ت مدغم ہے)
۱۶-۳ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ عورتیں پاکیزہ ۲-۲۵
(من الحیض ومن کل قذر)
۱۶-۳ مَّرْفُوْعَةٌ مُّطَهَّرَةٌ اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے ۸۰-۱۴

۱۶-۳ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ورق پاک ۹۰-۳
۲۱-۱ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ بہتر ہے اور پاکیزہ ۵۸-۱۲
۲۲-۱ مَآءً طَهُوْرًا (مطهر) شراب جو کہ پاک کر دے دل کو ۷۶-۴۸
۲۲-۱ شَرَابًا طَهُوْرًا پاک پاکی حاصل کرنے کا ۲۵-۲۱
طَهَرَ (يَطْهُرُ) وطَهُرَ (يَطْهُرُ) طُهْرًا وطُهُوْرًا وطَهَارَةً پاک ہوا۔ طاہر ج اَطْهَار۔ طَهِرٌ ج طَهِرُوْن۔ طَهِيْن ج طَهَارِيّ۔ تَطَهَّرَ میل کو دور کیا۔ نہایا۔ اَطْهَار۔ طُهْر کے دن عورت کے لئے۔ طَهُوْر۔ پانی

طَيِّب

۴-۱ مَا طَابَ لَكُمْ خوش لگیں تم کو ۴-۳
۴-۱ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ (وهبن) پھر کردہ خوشی سے چھوڑ دیں تمہارے لئے ۴-۴
۳۹-۱ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ سلام پہنچے تم پر تم پاکیزہ لوگ ہو ۷۳-۷۳
۷-۱۷ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ اور شہر پاکیزہ ہے (زرخیز) ۵۸-۷
(العذب التراب)
۲۳-۱۷ وَهُدُوْۤا اِلَى الطَّيِّبِ راہ نمائی کئے گئے ۲۴-۲۲
۱۶۸-۲ حَلٰلًا طَيِّبًا حلال پاکیزہ
۲۴-۱۶ وَالطَّيِّبُوْنَ اور ستھرے لوگ
۳۲-۱۶ طَيِّبِيْنَ (طاهرين من الكفر) وہ ستھرے ہیں
۲۶-۱۴ لِلطَّيِّبِيْنَ ستھرے لوگوں کے لئے
۲۳-۱۰ اِبْرِيْسَمٌ طَيِّبَةٌ (لين) اچھی ہوا۔
۳۸-۳ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً (ولدًا صالحًا) اولاد پاکیزہ
۹۷-۱۶ حَيٰوةً طَيِّبَةً اچھی زندگی
۵۴-۱۴ كَلِمَةً طَيِّبَةً بات ستھری
۳۱-۱۴ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً اور ستھرے مکانوں کا وعدہ
۲۴-۶ وَالطَّيِّبٰتُ اور ستھریاں ہیں
۲۴-۶ لِلطَّيِّبٰتِ ستھریوں کے لئے
۵-۷ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ حلال ہوئی تمہارے لئے
(الذ بائع الحلال) ستھری چیزیں
۳-۲۷ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ کھاؤ پاک چیزوں سے
۲۴-۴۶ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ ضائع کئے تم نے مزے اپنے
۱۳-۹ طُوْبٰى لَهُمْ خوشحالی ہے انکے واسطے
طَابَ (يَطِيْبُ طِيْبًا وَطَابًا وَطِيْبَةً وتُطْبَانًا) خوش ہوا اور لذیذ

حاصل کی طیب ج اَطْیَاب۔ طُیُوب۔ خوشبو والی چیز طِیْبَۃ۔ دل کی رضا حلال۔ اَطْیَبُ۔ اسم تفضیل۔ م۔ طوبیٰ۔ طَابَتِ الْاَرْضُ۔ گھاس اگایا۔

طیر

۱-۵ اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ (تشاءمنا) ہم نے نامبارک دیکھا تم کو ۳۶-۱۸

۱-۵ قَالُوْا اطَّیَّرْنَا بِکَ (تشاءمنا) ہم نے منحوس قدم دیکھا تم کو ۲۷-۴۷

(اصل میں تطیرنا بک ہے)

۱-۳ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ اڑتا ہے اپنے دونوں بازوؤں سے ۶-۳۸

۳-۵ یَطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی (یتشاءموا) نحوست بتلاتے موسیٰ کی ۷-۱۳۱

۱-۱۵ وَلَا طَائِرٍ یَطِیْرُ اور نہ ہی کوئی پرندہ ۶-۳۸

۱-۱۵ طٰٓئِرُہٗ فِیْ عُنُقِہٖ (عملہ) اس کی بری قسمت ۱۷-۱۳

۱-۱۵ طٰٓئِرُھُمْ عِنْدَ اللّٰہِ ان کی شومی تو اللہ کے پاس ہے ۷-۱۳۱ (شومھم)

۱-۱۵ طٰٓئِرُکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے ۲۷-۴۷

۱-۱۵ طٰٓئِرُکُمْ مَعَکُمْ تمہاری شامت تمہارے ہی ساتھ ہے ۳۶-۱۹

۱-۲۲ فَیَکُوْنُ طَیْرًا ہو جاتا ہے پرندہ ۳-۴۹

طین

خَلَقْتَنِیْ مِنْ طِیْنٍ پیدا کیا تم کو مٹی سے ۷-۲

مِنَ الطِّیْنِ مٹی سے ۱۳-۹۴

لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا پیدا کیا مٹی سے ۱۷-۶۱

طَانَ (یَطِیْنُ طَیْنًا وطَیَّنَ) اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ اللہ نے اسکی نیک بنا کی۔ طَانَ الحائط۔ پانی کی۔ طِیْن۔ مٹی۔ ریگ۔ قلعی۔ ٹکڑہ زمین جبلت۔ خلقت

(۹۰۰) ط

ظعن

۱-۲۲ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ (سفرکم) تمہارے سفر کے دن ۱۶-۸۰

ظَعَنَ (یَظْعَنُ ظَعْنًا وظُعُوْنًا ومَظْعَنًا) گھر سے برائے سفر نکلا۔ اَظْعَنَہٗ۔ سَیَّرَہٗ۔ ظَعَان۔ ظُعُوْن۔ ہودج باندھنے کا رسہ۔ ظُعُوْن باربرداری کا اونٹ ج ظُعُن۔ ظَعِیْنَۃ ج ظَعَائِن۔ ہودج۔ ظَعَنَات وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

ظفر

۳-۱ اَنْ اَظْفَرَکُمْ (اگر پہنچائی اللہ نے تم کو غلبہ) ۴۸-۲۴

کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ہر ایک ناخن دار جانور ۶-۱۴۶

(ھو ما لم یتفرق بین الاصابع کالابل والنعام)

(۱) ظَفَرَ (یَظْفَرُ ظَفْرًا وَاظَّفَرَ) المطلوب۔ فاز۔ مِظْفَار۔ ناخن تراش (۲) ظَفَرَ (یَظْفِرُ ظَفْرًا) ناخن اتارا۔ مَا فِی الدَّارِ ظُفَرٌ۔ گھر میں ناخن بھی نہیں یعنی کچھ بھی نہیں۔ ظَفَرَہٗ۔ اس کے لئے فتح کی دعا کی مُظَفَّرٌ۔ جدھر جاوے فتح نصیب ہو۔

ظلل

۱-۱ ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا (صار) سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ ۱۶-۵۸

۱-۱ لَظَلُّوْا تو لگیں ۳۰-۵۱

۱-۱ فَظَلُّوْا فِیْہِ یَعْرُجُوْنَ سارے دن اسمیں چڑھتے رہیں ۱۵-۱۴

۱-۱ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ پھر رہ جائیں ان کی گردنیں ۲۶-۵

۱-۱ ظَلْتَ عَلَیْہِ عَاکِفًا (دمت) تم دن تو اسپر معتکف رہتا تھا ۲۰-۹۷

(لام ظرف ہے)

۱-۱ فَظَلْتُمْ تَفَکَّھُوْنَ پھر سارا دن رہو تم آپ میں باتیں بناتے ۵۶-۶۵

(لام ظرف ہے) (اقمتم نھارا)

۱-۳ وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر ۲-۵۷

(سترناکم بالسحاب الرقیق)

۱-۳ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ (صرن) پھر رہیں سارا دن کھڑے ہوتے ۴۲-۳۳

وَظِلٍّ مَمْدُوْدٍ اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰

وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ اور سایہ میں دھوئیں کے ۵۶-۴۳

اِلٰی ظِلِّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ایک دھواں ہے جس کی تین پھانگیں ہیں ۷۷-۳۰

Marfat.com

ثُمَّ تَوَلَّى اِلَى الظِّلِّ	پھر پھرا آیا ایک چھاؤں کی طرف	۲۸-۲۴
وَظِلُّهَا	اور سایہ بھی	۳۵-۱۳
يَوْمُ الظُّلَّةِ	سائبان والے دن کے	۲۶-۱۸۹
كَانَتْهُ ظُلَّةٌ	مثل سائبان کے	۷-۱۷۰
فِيْ ظِلَالٍ	سایوں میں	۳۶-۵۶
مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا	بنائی ہوئی چیزوں کے سائے	۱۶-۸۱
يَتَفَيَّؤُ ظِلَالُهٗ	ڈھلتے ہیں سائے	۱۶-۴۸
ظِلَالُهَا	اس کی چھائیں	۷۶-۱۴
وَظِلَالُهُمْ	اور اس کی پرچھائیاں	۱۳-۱۵
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ (طبق)	نیچے سے بادل	۳۹-۱۶
فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	ابر کے سائے بانوں میں	۲-۲۱
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ (کالجبال او السحاب)	موج جیسے بادل	۳۱-۳۲
لَا ظَلِيْلٍ	نہ گہری چھاؤں	۷۷-۳۱
ظِلًّا ظَلِيْلًا	گھنی چھاؤں میں	۴-۵۷
(دائما لا تنسخہ شمس ھو ظل الجنۃ)		

ظَلَّ (یَظَلُّ ظَلًّا و ظُلُوْلًا) ہمیشہ رہا۔ ظَلَّ (ظَلَّةً) الیوم۔ آج سارا دن سایہ رہا۔ ظَلَّلَهٗ۔ اس پر سایہ کیا۔ ظَلَّلَهٗ بِالسَّوْطِ۔ اس کو ڈانٹا ظِلَالُ الْبَحْرِ۔ موجیں۔ تَظَلَّلَ۔ سایہ میں آیا۔ ظِلٌّ ج ظلال۔ اَظْلَال ظُلُوْل۔ ظلیل۔ سایہ والا۔ ظَلِيْلَة۔ درختوں کی جھنگی۔ مِظَلَّة ج مِظَلّ۔ چھتری۔

ظَلَمَ

ظَلَمَ نَفْسَهٗ	اپنا ہی نقصان کیا اس نے	۲-۲۳۱
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے	۳-۱۱۷
لَقَدْ ظَلَمَكَ	بیشک اس نے تیرے ساتھ بے انصافی کی	۳۷-۲۴
ظَلَمُوْا	انہوں نے ظلم کیا	۲-۵۹
فَظَلَمُوْا بِهَا	پس ظلم کیا انہوں نے معجزات	۷-۱۰۳
وَمَا ظَلَمُوْنَا	اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا	۲-۵۷
ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ	ہر نفس گنہگار کے پاس	۱۰-۵۴
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	تم نے اپنا نقصان کیا	۲-۵۴
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	برا کیا میں نے اپنی جان کا	۲۷-۴۴
ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا	ظلم کیا ہم نے اپنی ہی جان پر	۷-۲۳
وَاِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ	جب اندھیرا کرتی ہے ان پر	۲-۲۰
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ	مگر جس پر ظلم کیا گیا	۴-۱۴۷
مَا ظَلَمُوْا	ظلم اٹھایا انہوں نے	۱۶-۴۱
لَا يَظْلِمُ	حق نہیں رکھتا اللہ	۴-۳۹
لِيَظْلِمَهُمْ	اس پر بے انصافی کرتا	۹-۷۱
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ	برا کرے اپنا	۴-۱۰۹
يَظْلِمُوْنَ	ظلم کرتے	۲-۵۷
فَلَا تَظْلِمُوْا	سو نہ ظلم کرو	۹-۳۷
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ (تنقص)	نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ	۱۸-۳۳
لَا تَظْلِمُوْنَ	کسی پر ظلم نہ کرو	۲-۲۷۹
وَلَا هُمْ يُظْلَمُوْنَ	اور ان پر ظلم نہ ہوگا	۲-۲۸۱
لَا تُظْلَمُوْنَ (لا تنقصون)	نہ تم پر کوئی ظلم کرے	۲-۲۷۹
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ	برا کرنیوالا تھا اپنی جان کا	۱۸-۳۶
يَعَضُّ الظَّالِمُ	کاٹ کاٹ کر کھائیگا گنہگار	۲۵-۲۷
وَاَنْتُمْ ظَالِمُوْنَ	اور تم ظالم تھے	۲-۵۱
هُمُ الظَّالِمُوْنَ	وہی ظالم ہیں	۲-۲۲۹
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (عاصین)	ظالموں سے (آدم)	۲-۳۵
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ	ہم ہی گنہگار تھے	۷-۴
ظَالِمِيْ اَنْفُسِهِمْ	برا کرنیوالا اپنی جانوں کا	۴-۹۷ / ۱۶-۲۸
وَهِيَ ظَالِمَةٌ	(بستی کے لوگ) ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں	۱۱-۱۰۳
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا	اندھیری رات کے ٹکڑوں سے	۱۰-۲۷
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ	تب ہی وہ اندھیرے میں آجاتے ہیں	۳۶-۳۷
(داخلون فی الظلام)		
قُتِلَ مَظْلُوْمًا	جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں	۱۷-۳۳
لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ	بڑا بے انصاف ہے ناشکرا	۱۴-۳۴
ظَلُوْمًا جَهُوْلًا	بڑا بے ترس نادان	۳۳-۲
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ	ظلم کرنیوالا بندوں پر	۴۶-۳
وَمَنْ اَظْلَمُ	اور اس سے بڑھ کر ظالم	۱۴-۲
(لا احد اظلم)	کون ہے	

۱-۲۱ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ تھے اور بھی ظالم ۵۳-۵۲
اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ بے شک شرک بھاری بے انصافی ہے ۳۱-۱۳
فَبِظُلْمٍ گناہوں کے بدلے ۴-۱۶۰
اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا یتیموں کے مال ناحق ۴-۱۰
مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ اپنے ظلم کے پیچھے ۵-۳۹
بِظُلْمِهِمْ انکے گناہوں کے باعث ۴-۱۵۲

ظَلَمَ (یَظْلِمُ ظُلْمًا، مُظْلِمَةً) غیر کی چیز کو رکھا۔ وضع الشئ فی غیر موضعہ۔ ظَلَمَ (یَظْلَمُ ظَلْمًا وَاَظْلَمَ اللیلُ۔ رات نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں آگیا۔ ظُلْمَة۔ نور کا چلا جانا ج ظُلَم۔ ظُلُمَات۔ ظَلَامَة ج مَظَالِم۔ ظَالِم ج ظَلَمَة۔ ظُلَّام۔ ظَلَّام۔ ظَلِيْم ظَلُوْم۔ زیادہ ظالم۔ ظَلَّمَ۔ ظلم کی نسبت کی،

ظمأ

۱-۳ لَا تَظْمَأُ فِيْهَا (تعطش) نہ پیاس کھینچے ۲۰-۱۱۹
۱-۱۹ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ پیاسا جانے ۱۴-۳۹
(عطشان)
۱-۲۲ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ نہیں پہنچتی ان کو پیاس ۹-۱۲۰
(عطش)
ظَمِأَ (یَظْمَأُ ظَمْأً وَظَمَاءً) سخت پیاسا ہوا۔ فا۔ ظَمِئٌ۔ ظَامِئٌ ظِمْاٰن ج ظِمَاءٌ۔ ظَمِئَ اِلَيْهِ۔ اس کا شوق رکھا،

ظن

۱-۱ ظَنَّ اَنَّهٗ (ایقن) گمان کیا کہ وہ پھنسے گا۔ ۱۲-۴۲
۱-۱ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ پھر سمجھا کہ ہم اسے نہ پکڑیں گے ۲۱-۸۷
۱-۱ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے ۲۴-۱۲
۱-۱ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ وہ سمجھا کہ اب آپہنچا وقت جدائی کا۔ ۷۵-۲۸
۱-۱ اِنْ نَّظُنُّ اگر دونوں خیال کریں ۲-۲۳۰
۱-۱ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ اور ڈرے کہ اب گریگا ۷-۱۷۰
۱-۱ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ (ایقنوا) وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ ۹-۱۱۸
۱-۱ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ لیکن تم نے خیال کیا ۴۱-۲۴
۱-۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ کوئی نہیں تم نے خیال تو کیا تھا ۴۸-۱۲
۱-۱ اِنْ اَظُنُّكَ میں نے خیال رکھا ۶۹-۲۰
۱-۱ وَاِنَّا ظَنَنَّا اور ہم کو یہ خیال تھا۔ ۷۲-۵

۱-۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ جو یہ خیال کرتا ہے ۲۲-۱۵
۱-۳ اِلَّا يَظُنُّوْنَ مگر خیالات دوڑاتے ہیں۔ ۲-۷۸
۱-۳ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ خیال کرتے تھے ۳-۱۵۴
۱-۳ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا وہ خیال کریں گے (منہ) ۷۵-۲۵
۱-۳ وَتَظُنُّوْنَ اٹکلنے لگے ۳۳-۱۰
۱-۳ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ اور نہیں خیال کرتا میں ۱۸-۳۶
۱-۳ لَا اَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے ۲۸-۲۸
۱-۳ لَا اَظُنُّكَ میری اٹکل آتا ہے۔ ۱۰۱-۷
۱۲-۱۷
۱-۳ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا ۴۵-۳۱
۱-۳ لَنَظُنُّكَ ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں ۷-۶۵
۱-۳ بَلْ نَظُنُّكُمْ بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو ۱۱-۲۷
۱-۱۵ ظَانِّيْنَ بِاللّٰهِ جو اٹکلیں کرنے والے ہیں۔ ۶-۴۸
۱-۱۹ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اللہ کے ساتھ بری اٹکلیں ۱۰-۳۳
۱-۲۲ اِلَّا الظَّنَّ (ج ظنون) محض اٹکل پر ۲۸-۵۳
۱-۲۲ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ خیال جاہلوں سے ۳-۱۵۴
۱-۲۲ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ ابلیس نے اپنی اٹکل ۲۰-۳۴
۱-۲۲ ظَنُّكُمْ کیا ہے تمہارا خیال ۳۷-۸۷

ظَنَّ (یَظُنُّ ظَنًّا) جانا، یقین کیا، شک کیا۔ ظَنَّان وَظَنُّوْن بڑا ظن، ظَنِيْن ج اَظْنَاء۔ بڑا ظن،

ظهر

۱-۱ ظَهَرَ الْفَسَادُ پھیل پڑی خرابی ۴۱-۳۰
۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی ہیں اور جو پوشیدہ ۷-۲۳
۱-۱ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی چیز ہے اس میں ۲۱-۲۴
۱-۱ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ (عزیمۃ) اور غالب ہوا حکم اللہ کا ۶-۴۸
۱-۲ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اور اللہ نے ان کو بتلا دی وہ ۴-۶۶
(اطلعہ) بات
۱-۴ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ جو پشت پناہ ہوئے مددگار ہوئے ۲۶-۳۳
۱-۴ ظَاهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اور شریک ہوئے تیرے نکالنے میں ۹-۶۰
۱-۶ وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ اور اگر دونوں پر چڑھائی ۴-۶۶
۱-۶ سِحْرَانِ تَظَاهَرَا دونوں جادو کر ہیں آپس میں موافق ۲۸-۴۸
۱-۳۰ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ سیڑھیاں جن پر چڑھیں ۴۳-۳۳

Marfat.com

۳-۱ اَنْ یَّظْهَرُوْهُ — یہ کہ اس پر چڑھ سکیں ۱۸-۹۷

۳-۱ اِنْ یَّظْهَرُوْا عَلَیْكُمْ — اگر تم پر قابو پائیں ۱۸-۲۰، ۹-۹
(یطلعوا)

۵-۱ لَمْ یَظْهَرُوْا (یطلعوا) — ابھی نہیں پہچانا بھید عورت کو ۲۴-۳۱

۳-۲ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ — تاکہ غلبہ دے اسکو سب ادیان پر ۹-۳۳
(لیغلبہ)

۳-۲ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ — پھیلائے ملک میں خرابی ۴۰-۲۶

۳-۲ لَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖ (یطلع) — نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی ۷۲-۲۶

۳-۲ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ — جب دوپہر کرتے ہو ۳۰-۱۸
(تدخلون فی الظہیرۃ)

۴-۳ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ — مال کہہ بیٹھیں ۵۸-۲۰، ۵۸-۳

۴-۵ وَلَمْ یُظٰهِرُوْا (یعاونوا) — اور نہیں مدد کی انہوں نے ۹-۵

۴-۳ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ — ماں کہہ بیٹھتے ہو ۳۳-۴

۳-۶ تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ — چڑھائی کرتے ہو ۲-۸۵
(ایک ت حذف ہے) (تتعاونون)

۱-۱۵ ظَاهِرَةً مِّنْ قَبْلِهٖ — اور باہر کی طرف عذاب ۵۷-۱۳

۱-۱۵ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ — یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر باتیں ۱۳-۲۳

۱-۱۵ ظَاهِرَ الْاِثْمِ — کھلا ہوا گناہ ۶-۱۲۰

۱-۱۵ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا — جانتے ہیں اوپر ہی اوپر جینے دنیا کو ۳۰-۷

۱-۱۵ ظَاهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ — چڑھ رہے ہیں ملک میں ۴۰-۲۹
(غالبین)

۱-۱۵ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ — پھر ہو رہے ہیں غالب ۶۱-۱۴

۱-۱۵ قُرًی ظَاهِرَةً (متواصلۃ) — بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں ۳۴-۱۸

۱-۱۵ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً — کھلی اور چھپ کر ۳۱-۲۰

۱-۱۷ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ — مددگار کافروں کا ۲۸-۸۶

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ — اس کے بعد مددگار ۶۶-۴

۱-۱۷ ظَهِیْرًا (معینا) — ایک دوسرے کی مدد ۱۷-۸۸

۱-۱۷ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ — مددگار گنہگاروں کا ۲۸-۱۷
(عونا)

۱-۱۷ مِنَ الظَّهِیْرَةِ — دوپہر میں ۲۴-۵۸
(وقت الظہر)

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِیًّا — پیٹھ پیچھے پھلاکر ۱۱-۹۲

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ — پیٹھ کے پیچھے سے ۸۴-۱۰

وَرَاكِدٌ عَلٰی ظَهْرِهٖ — ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر ۴۲-۳۵

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ — جھکا دی تھی پیٹھ تیری ۹۴-۳

مَا تَرَكَ عَلٰی ظَهْرِهَا — زمین کی پیٹھ پر ۳۵-۴۵

عَلٰی ظُهُوْرِهٖ — تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر ۴۳-۱۳

ظُهُوْرِهِمَا — ان کی پشت پر ۶-۱۴۶

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ — اپنی پیٹھوں پیچھے ۲-۱۰۱

وَظُهُوْرُهُمْ — ان کی پیٹھوں کو ۹-۳۶

ظُهُوْرُهَا — پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا ۶-۱۳۸

مِنْ ظُهُوْرِهَا — ان کی پشت کی طرف سے ۲-۱۸۹

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ — اپنی پیٹھوں پیچھے ۶-۹۴

(۱) ظَهَرَ (یَظْهَرُ ظُهُوْرًا) ظاہر ہونا (۲) ظَهَرَ (یَظْهَرُ ظَهْرًا) پیٹھ پر مارا یا پیچھے پھینکا (۳) ظَهَرَ (یَظْهَرُ ظَهْرًا و ظُهُوْرًا) چڑھا (۴) ظَهَرَ (یَظْهَرُ ظَهَارَةً) مضبوط پیٹھ والا ہونا (۵) ظَهَرَ (یَظْهَرُ ظَهْرًا) پیٹھ کے درد کی شکایت کی۔ ظَاهَرَ۔ اَظْهَرَ۔ دخل فی الظہیرۃ۔ ظَاهَرَهٗ۔ مُظَاهِرَةٌ و ظِهَارَةٌ۔ اس کی مدد کی۔ ظَهْرٌ ج اَظْهُرٌ۔ ظُهُوْرٌ۔ ظُهْرَانٌ۔ ظُهْرٌ ج اَظْهَارٌ۔ ظَهِیْرَةٌ ج ظَهَائِرُ۔ مَظْهَرٌ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔

ع (۷۰)

چوغہ۔ تکیہ۔ گرد ھاریدار

عبأ

۱۳-۱ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ — نہیں پرواہ رکھتا میرا رب ۷۷-۲۵
(یکترث)

عَبَأَ رَبِیْبَهٗ عَبْأً وَتَعْبِئَةً (تَعْبِیْنًا) الی فلانٍ قَصَدَهٗ۔ لَا اَعْبَأُ بِهٖ۔ مجھے اس کی کیا پرواہ ہے۔ لَا اُبَالِیْ بِهٖ احتقارًا۔ عَبَاءٌ ج اَعْبِیَةٌ

عبث

۳۱-۱ تَعْبَثُوْنَ — کھیلتے ہو ۲۸-۲۶

۲۲-۱ خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (لاحکمۃ) — ہم نے تمہیں پیدا کیا کھیلنے کو ۱۱۵-۲۳

عَبِثَ (یَعْبَثُ عَبَثًا) لَعِبَ۔ عَبِثَ بِالدِّیْنِ۔ اِسْتَخَفَّ۔ عَبَثٌ

ہو دم بغیر غرض دیے کے نہ دیا جاوے

عبد

۱-۱	عَبَدَ الطَّاغُوْتَ	بندگی شیطان کی	۵-۶۰
۱-۱	مَا عَبَدْتُّمْ	جو تم نے پوجا	۲۶-۱۰۵
۱-۱	مَا عَبَدْنَا	نہ پوجتے ہم	۳۵-۱۷
۱-۲۳	اَنْ عَبَدْتَّ	غلام بنا لیا تو نے	۲۲-۲۶
۱-۳۰	مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ	جو بندگی کرتا ہے اللہ کی	۱۱-۲۲
۱-۳۰	مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	جو پوجتے تھے باپ دادے	۶۵-۱۰۰
۱-۳۰	يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ	پوجتے تھے جنوں کو	۴۱-۲۲
	(مطيعون لربهم)		
۱-۳۰	يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بندگی کرتے ہیں سوا اللہ کے	۱۸-۱۰
۱-۳۰	يَعْبُدُوْنِيْ	میری بندگی کریں	۵۵-۲۴
۱-۱۱	اِلَّا لِيَعْبُدُوْا	یہ کہ بندگی کریں وہ	۳-۴۰
۱-۱۲	فَلْيَعْبُدُوْا	چاہیئے کہ بندگی کریں	۲۰-۱۰۶
۱-۳۰	اَنْ يَّعْبُدُوْهَا	یہ کہ نہیں پوجیں	۱۶-۳۹
۱-۳۰	مَا كَانَتْ تَعْبُدُ	جو کہ پوجا کرتی تھی	۵۳-۲۷
۱-۳۰	لِمَ تَعْبُدُ	تو کیوں پوجتا ہے	۴۲-۱۹
۱-۱۳	لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ	نہ پوجا کر شیطان کی	۴۴-۱۹
۱-۳۰	لَا تَعْبُدُوْنَ	نہ بندگی کرو گے تم	۵۲-۳
۱-۳۰	وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ	اور مجھ کو کیا ہوا کہ بندگی نہ کروں	۲۲-۳۶
۱-۳۰	قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ	کہدیں اللہ ہی کی بندگی کیا چاہتا ہوں	۱۴-۳۹
۱-۳۰	فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ	نہیں پوجتا میں	۱۰۴-۱۰
۱-۳۰	اَنْ اُعْبُدَ اللّٰهَ	یہ کہ اللہ کی بندگی کرو میں	۱۱-۲۹
۱-۳۰	اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ	میں بندگی کرتا ہوں	۵۶-۶
۱-۳۰	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	ہم خاص تیری بندگی کریں	۴-۱
	(نخصك فی الدعاء)	ہیں۔	
۱-۴	نَعْبُدُ اَصْنَامًا	پوجتے ہیں ہم بتوں کو	۷۳-۲۶
۱-۳۰	اَنْ نَّعْبُدَ	یہ کہ ہم پوجیں	۶۳-۱۱
۱-۳۰	مَا نَعْبُدُهُمْ	ہم انہیں نہیں پوجتے	۳-۳۹
۱-۴	يَعْبُدُوْنَ	کہ پوجتے ہیں	۴۵-۴۳
۱-۱۱	وَاعْبُدْ رَبَّكَ	بندگی کر اپنے رب کی	۹۹-۱۵

۱-۱۱	فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ	اس کی بندگی کر	۶۶-۳۹
۱-۱۱	فَاعْبُدْنِيْ	میری بندگی کر	۶۵-۲۰
۱-۱۱	اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	بندگی کرو اپنے رب کی	۲۱-۲
۱-۱۱	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	یہ کہ بندگی کرو	۳۲-۱۰
۱-۱۱	فَاعْبُدْهُ	اس کی بندگی کر	۱۲۳-۱۱
۱-۱۱	وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ	یہ کہ میری بندگی کرو	۶۱-۳۶
۱-۱۳	فَاعْبُدُوْنِ	میری بندگی کرو	۵۶-۲۹
۱-۱۵	عَابِدُوْنَ	پوجنے والے ہوں	۹۹-۴۳
۱-۱۵	وَقَوْمُهُمْ لَنَا عَابِدُوْنَ	ان دونوں کی قوم ہمارے	۴۷-۳۶
	(مطيعون خاضعون) خادم ہیں۔		
۱-۱۵	وَاَنْتُمْ لَهٗ عَابِدُوْنَ	تم پوجتے ہو	۵۱-۱۰۵
			۳۰-۱۰۶
۱-۱۵	الْعَابِدُوْنَ	بندگی کرنے والے	۱۱۲-۹
۱-۱۵	لَنَا عَابِدِيْنَ	ہماری بندگی میں لگے ہوئے	۷۱-۲۱
۱-۱۵	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ	اور یاد کر ابراہیم کو	۴۵-۳۸
۱-۱۵	عَابِدٌ	بندگی کرنے والا	۶۱-۵
۱-۱۷	عَبْدَهُ	اپنے بندے پر	۲۳-۵۷
۱-۱۷	تَعْبُدُوْنَ	تم پوجتے ہو	۹۶-۳۷
۱-۲۳	عِبَادًا اَمْثَالُكُمْ	بندے ہیں تمہاری مثل	۱۹۴-۷
۱-۲۵	عِبَادَ الرَّحْمٰنِ	بندے رحمان کے	۶۳-۲۵
۱-۲۷	رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ	شفقت کرنے والا اپنے بندوں سے	۲۰۷-۲
۱-۲۴	مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا	اس کی اولاد سے ایک حصہ	۳۲-۴۳
۱-۲۴	مِنْ عِبَادِكُمْ	تمہارے غلاموں سے	۳۲-۲۴
۱-۲	سَاَلَكَ عِبَادِيْ	پوچھیں تم کو میرے بندے	۱۸۶-۲
۱-۱۲	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ	ہمارے مخلص بندوں سے تھا	۲۴-۱۲
۱-۱۵	عَابِدَاتٍ	بندگی کرنیوالیاں	۵-۶۶
۱-۱۷	لِلْعَبِيْدِ	واسطے بندوں کے	۱۸-۳
	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	اور غلام مومن	۲۲-۱۰۲
	اَلْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	غلام بدلے غلام	۱۷۸-۲
	اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ	لے گیا اپنے بندہ	۱-۱۷
	عَبْدًا شَكُوْرًا	بندہ شکرگزار	۳-۱۷
	اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ	میں اللہ کا بندہ ہوں	۳۰-۱۹
	اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا	آنیوالا ہے رحمان کے پاس غلام ہو کر	۹۳-۱۹
	عَلٰى عَبْدِنَا	اپنے بندے پر	۲۵-۲۵
	تَحْتَكَ عَبْدًا بَنِيْ	تجھ میں بندے کر کے	۹۰-۹۶
	عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ	بندے ہیں تمہاری مثل	۱۹۴-۷
	عِبَادَ الرَّحْمٰنِ	بندے رحمان کے	۶۳-۲۵
	رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ	شفقت کرنیوالا اپنے بندوں سے	۲۰۷-۲
	مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا	اس کی اولاد سے ایک حصہ	۳۲-۴۳
	مِنْ عِبَادِكُمْ	تمہارے غلاموں سے	۲۲-۲۴
	سَاَلَكَ عِبَادِيْ	پوچھیں تم کو میرے بندے	۱۸۶-۲
	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ	ہمارے مخلص بندوں سے تھا	۲۴-۱۲

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ	اے بندو میرے	۳۹-۱۰
یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ	اے بندو میرے	۳۹-۵۳
بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ	اپنے رب کی بندگی	۱۸-۱۱۱
عَنْ عِبَادَتِہٖ	اس کی بندگی سے	۷-۲۰۵
بِعِبَادَتِھِمْ	ان کی پوجا سے	۴۶-۶
عَنْ عِبَادَتِکُمْ	تمہاری پوجا	۱۰-۲۹
عَنْ عِبَادَتِیْ	میری بندگی سے	۴۰-۶۰

عَبَدَ (یَعْبُدُ عِبَادَۃً وعُبُوْدَۃً وعُبُوْدِیَّۃً ومَعْبَدًا ومَعْبَدَۃً) اللہ کا ایک جانا۔ اس کا نوکر ہوا، خوار اور ذلیل ہوا (۲) عَبُدَ (یَعْبُدُ عُبُوْدَۃً وعُبُوْدِیَّۃً) وہ غلام ہوا، قبضہ میں لایا گیا۔ مُلِکَ ھو وا باذنہ من قبل۔ عَبْد ج عَبِیْد۔ عباد۔ عَبْدَۃ۔ بندہ خواہ غلام ہو یا آزاد عَابِد۔ خادم ج عُبَّاد۔ عابدون۔ مَعْبَد ج مَعَابِد۔ عبادت کی جگہ۔ عُبَادَۃ۔ عُبَیْد کا بھی عبد سے مشتق ہے

عبر

۳-۱ لِلرُّؤْیَا تَعْبُرُوْنَ	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنیوالے	۱۲-۴۳
۱۱-۷ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ	سو عبرت پکڑو اے آنکھوں والو	۵۹-۲
۱۵-۱ عَابِرِیْ سَبِیْلٍ (مجتازی)	راہ میں چلنے والا (عبور کرنیوالا	۴-۴۳
۲۲-۱ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً	چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے	۱۶-۶۶
۲۲-۱ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ (دلالۃ)	دھیان کرنے کی جگہ ہے۔ آنکھ والوں کو	۲۴-۴۴

عَبَرَ (یَعْبُرُ عَبْرًا) الکتب۔ کتاب کو سوچ کر دل میں پڑھا۔ عَبَرَ العَیْنُ۔ دَمَعَتْ۔ عَبَّرَ الدرھم۔ پرکھے۔ عَبَرَ (یَعْبُرُ عَبْرًا وعُبُوْرًا) السبیل۔ راستہ عبور کیا۔ عَبَرَ (یَعْبُرُ عَبْرًا وعِبَارَۃً) خواب کی تعبیر بیان کی۔ عَبَّرَ۔ خواب کی تعبیر بیان کی۔ اعتبر۔ اعتمر۔ عَابِر۔ گذرنے اور دیکھنے والا ج عَابِرُوْنَ۔ عُبَّار۔ عَبَّار۔ تعبیر جاننے والا۔ عِبْرَۃ ج عِبَر۔ نصیحت۔ عِبَارَۃ۔ بیان اور معنی۔ عبری و عبرانی۔ لوگ اور زبان،

عبس

۱-۱ عَبَسَ وَبَسَرَ (قبض وجھہ)	تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا۔	۲۲-۷۴
۱-۱ عَبَسَ وَتَوَلّٰی (کلح وجھہ)	تیوری چڑھائی اور منہ موڑا	۱-۸۰

۱-۱۹ یَوْمًا عَبُوْسًا ایک دن اداسی والا کس سختی سے ۷۶-۱۰

عَبَسَ (یَعْبِسُ عَبْسًا وعُبُوْسًا) قَطَبَ وَجْھَہٗ۔ عَابِس۔ ترش رو عَبَّاس۔ عَبُّوس۔ شیر کے نام ہیں۔ عباس۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا۔ آپ کی نسل خاندان عباسیہ کہلائی۔ یَوْمٌ عَبُوْسٌ سخت دن

عبقر

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٌ قیمتی بچھونے نفیس ۷۶-۵۵

عَبْقَر (عَبْقَرَۃٌ) تلاّلا۔ عَبْقَرِیٌّ سید، سب سے فائق، جس کے کمال، قوت حسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

عتب

۳-۱۱ وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا (لاتطلب منہ العتبی)	اور اگر منانا چاہیں	۲۴-۴۱
۴-۱۱ وَلَا ھُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ	نہ ان سے توبہ لی جاوے	۲۴-۴۱
۱۶-۲ مِنَ الْمُعْتَبِیْنَ (المرضیین)	وہ منانے نہ جاویں گے	۲۴-۴۱

عَتَبَ (یَعْتِبُ عَتْبًا وعُتْبَانًا ومَعْتَبًا ومَعْتِبَۃً) اَنْکَرَ عَلَیْہِ مِنْ فِعْلِہٖ۔ غصہ ہوا، عَتَبَ (یَعْتِبُ عَتْبًا وعِتَابًا) اس کو ملامت کی۔ عَاتِب۔ (عِتَابًا مُعَاتَبَۃً) ملامت کی۔ عِتَاب۔ جھڑکنا، ناز کرنا، ضدین (اِسْتَعْتَبْتُہٗ فَاَعْتَبَنِیْ) میں نے اس کی رضامندی چاہی اس نے مجھے راضی کیا۔ عُتْبٰی۔ رضی، خوشنودی۔ اِعْتَاب۔ رضامندی دینا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر فرمایا تھا لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی مجھے تیری ہی رضامندی اور خوشنودی درکار ہے

عتد

۲-۱ وَاَعْتَدَتْ لَھُنَّ مُتَّکَاً (اعدت)	تیار کی انکے لیے ایک مجلس	۳۱-۱۲
۲-۱ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا (اعددنا)	تیار کیا ہم نے انکے لیے عذاب	۱۸-۴
۲-۱ وَاَعْتَدْنَا لَھَا رِزْقًا (ھیئنا)	روزی عزت کی رکھی ہے ہم نے انکے لیے	۳۳-۱
۱۷-۳ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ	(حاضر) جو میرے پاس حاضر تھا	۵۰-

عَتَدَ (یَعْتُدُ عَتَادًا وعَتَادَۃً) تیار ہوا، اَعْتَدَ۔ عَتَّدَ۔ تیار کیا

عُتَیْدٌ ۵۰ - وہ چھوٹی صندوقچی جس میں دلہن سرمہ، سلائی، شیشہ وغیرہ رکھتی ہے،

عتق

۱۷-۱ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (قدیم) پرانے گھر کا ۲۲-۲۹

عَتَقَ (یَعْتُقُ عَتْقًا) وعَتُقَ (یَعْتُقُ عَتَاقَۃً) پرانا ہوا (۲) عَتَقَ (یَعْتِقُ عَتْقًا وعَتَاقًا وعَتَاقَۃً) العبدُ۔ آزاد ہوا۔ عَتَقَ الشیئُ۔ صَلُحَ وکَرُمَ۔ عِتْق۔ خلوص۔ اصل، خوبصورتی، شرف، نجابت، خیریت، پرانا عَتِیْق۔ پرانا، آزاد، بزرگ، مشرف ج عُتَقَآء وعُتُق۔ بعض کہتے ہیں کہ عتیق اس لئے کہا گیا ہے، کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی، وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولانا شبیر احمد)

عتل

۱۱-۷ فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ دھکیل لے جاؤ اس کو ۴۵-۴۷

(جروہ بغلظۃ وشدۃ)

۱۹-۱ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ اجڈ۔ اس کے بعد بے ۱۳-۶۸

(غلیظ۔ جاف) نصیب

عَتَلَہٗ (یَعْتِلُ عَتْلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا۔ عَتَلَہٗ اِلَی السِّجْنِ گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا، عَتَلَۃٌ ج عُتُل۔ لوہے کا بنا ہوا پرا جس سے دیوار گرائی جاتی ہے۔ عُتُل۔ پیٹو، سرکش، سب سے زیادہ درشت خو،

عتو

۱۱-۱ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّھِمْ اور پھر گئے اپنے رب کے حکم ۷-۷۷

(تکبروا) سے

۱۱-۱ عَتَوْا عُتُوًّا چڑھے بڑی شرارت ۲۱-۲۵

۱۱-۱ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّھَا نکل چلیں حکم رب اپنے سے ۸-۶۵

(عصت)

۱۵-۱ صَرْصَرٍ عَاتِیَۃٍ ٹھنڈی سنسناتے کی ہوا جو کل ۶-۶۹

(قویۃ شدیدۃ) جاوے ہاتھوں سے

۲۲-۱ عُتُوًّا کَبِیْرًا ۲۱-۲۵

۲۲-۱ فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (تکبر) بڑی شرارت ۲۱-۶۷

۲۲-۱ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا بڑھاپے سے سوکھ گیا ۸-۱۹

۲۲-۱ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا رحمٰن پر اکڑیں ۶۹-۱۹

عَتَا (یَعْتُو عُتُوًّا وعِتِیًّا) تکبر کیا، حد سے گذرا۔ قاعَاتٍ ج عُتَاۃ عُتِیٌّ۔ عاتی۔ جبار، سخت اندھیری رات۔ عَتَا عَنِ الْاَدَبِ۔ بے ادب ہوا،

عثر

۲-۱ وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْھِمْ اسی طرح خبر ظاہر کر دی ہم نے ۱۰-۲۱

(اطلعنا)

۲-۱ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓی اَنَّھُمَا پھر اگر خبر دی گئی ۵-۱۰۷

(اطلع بعد حلفھا)

عَثَرَ (یَعْثُرُ عَثْرًا وعُثُوْرًا) علی الامر وغیرہ۔ اِطَّلَعَ علیہ عَثَّرَ۔ اَعْثَرَ۔ خبردار کیا،

عثو

۱۳-۱ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ نہ پھیرو زمین میں ۲-۶۰

عَثَا (یَعْثُو عُثُوًّا وعَثَایَ یَعْثَی وعَثِیَ یَعْثٰی عُثِیًّا وعَثْیًا) بالغرنی الفساد والکفر والکبر فھو عاثٍ یا عَاثٍیَ۔ تباہی کرنے والا،

عجب

۱-۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ بلکہ ان کو تعجب ہوا ۲-۵۰

۱-۱ بَلْ عَجِبْتَ بلکہ تو کرتا ہے تعجب ۱۲-۳۷

۱-۱ اَوَعَجِبْتُمْ کیا تم کو تعجب ہوا ۶۲-۷ ۶۸-۷

۱-۲ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ خوش لگا کسانوں کو ۲۰-۵۷

۱-۲ اَعْجَبَکَ حُسْنُھُنَّ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت ۵۲-۳۳

۱-۲ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ بھلی لگے تجھے ناپاک کی کثرت ۱۰۰-۵

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَکُمْ اگرچہ تم کو بھلا لگے۔ ۲۲۱-۲

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَتْکُمْ اگر تم کو بھلی لگے ۲۲۱-۲

۱-۲ اِذْ اَعْجَبَتْکُمْ کَثْرَتُکُمْ خوش لگی تم کو اپنی کثرت ۲۶-۹

۱-۳ وَاِنْ تَعْجَبْ اگر تو تعجب کرے ۵-۱۳

۱-۳ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ تم تعجب کرتے ہو ۵-۱۳

۱-۳ اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ کیا تو تعجب کرتی ہے ۷۳-۱۱

۲-۳ مَنْ یُّعْجِبُکَ قَوْلُہٗ اچھی آتی ہے تم کو بات اسکی ۲۰۴-۲

۲-۱۳ فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ سو تو تعجب نہ کر ۵۶-۹ ۸۶-۹

۲-۳ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُھُمْ اچھے لگیں تجھے ان کی ڈیل ۴-۶۳

۲-۱۲ فَتَعْجَبْ قَوْلُھُمْ تو عجب ہے انکی بات ۵-۱۳

۲-۱۲ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا کیا لوگوں کو تعجب ہوا ۲-۱۰

۲-۱۲ قُرْاٰنًا عَجَبًا قرآن عجیب ۱-۷۲

۱-۱۷ لَشَیْءٌ عُجَیْبٌ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۷۲-۱۱

Marfat.com

۱-۱۹ لَشَیْءٌ عُجَابٌ (عجیب) یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ۳۸-۵
عَجِبَ (یَعْجَبُ عَجَبًا) تعجب کیا۔ اَعْجَبَہٗ۔ شَقَّبَہٗ۔ حَمَلَ عَلَی العُجْبِ۔ تَعَجَّبَ۔ عُجِبَ جانا۔ عَجَب۔ ہر چیز کا اخیر وم۔ عُجْب تکبر انکار۔ عَجَب ج اَعْجَاب۔ عُجَاب۔ عُجَّاب۔ عجیب جس سے بڑا تعجب ہو۔ عَجِیْبَۃٌ ج عَجَائِبُ۔ عُجَیَّاءُ۔ بدصورت عورتیں جن کی خوبصورتی یا بدصورتی پر لوگوں کو تعجب ہو

عجز

۱-۱ اَعَجَزْتُ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا ۳۱-۵
۲-۳ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ اللہ وہ نہیں کہ اسے کوئی عاجز کر دے ۳۵-۴۴
(یسبقہ او یفوت عنہ) تھکا دے
۲-۳ لَا يُعْجِزُوْنَ ہرگز تھکا نہ سکیں گے ۶۰-۸
۲-۷ لَنْ يُّعْجِزَ اللّٰهَ ہرگز نہ چھپ جائیں گے اللہ سے ۱۲-۷۲
۲-۱۵ غَيْرُ مُعْجِزِ اللّٰهِ نہ تھکانے والے اللہ کو ۹-۲ ۹-۴
۲-۱۵ فَلَيْسُوْا بِمُعْجِزِيْ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر ۴۰-۳۲
۲-۱۵ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (ثانیہ) تم عاجز نہیں کرنے والے ۶-۴۰ ۱۳
۴-۱۵ مُعَاجِزِيْنَ ہرانے والے ۲۲-۵۰
۱-۱۹ وَاَنَا عَجُوْزٌ (حضرت سارہ) میں بڑھیا ہوں ۱۱-۷۲
۱-۱۹ اِلَّا عَجُوْزًا (حضرت لوط کی عورت) مگر بڑھیا ۲۶-۱۷۱
اَعْجَازُ نَخْلٍ (اصول) جڑیں کھجور کی ۵۴-۲۰ ۶۹-۷
عَجُزَتْ (تَعْجُزُ عَجْزًا) المرأۃ صارت عَجُوْزًا۔ عَجَزَ (یَعْجِزُ عَجِزَ (یَعْجَزُ عَجْزًا وعَجُوْزًا عَجَزًا ومَعْجِزًا۔ مَعْجِزَۃٌ عاجز ہوا، عَاجِزٌ ج عَوَاجِزُ۔ عَجَزَ۔ اَعْجَزَہٗ۔ عَجِیْزَۃٌ۔ اس کو عاجز کیا اور پایا۔ عِجْزٌ۔ عُجُزٌ۔ عَجِزٌ۔ جسم یا ہر چیز کا اخیر ج اَعْجَاز۔ عَجُوْز ج عُجُزٌ۔ عَجَائِزُ۔ بڑھی عورتیں۔ مُعْجِزَۃٌ۔ خرق عادت چیز

عجف

۱-۱۹ سَبْعٌ عِجَافٌ سات دبلی ۴۳-۱۲ ۴۶-۱۲
(۱) عَجِفَ (یَعْجَفُ) وعَجُفَ یَعْجُفُ عَجْفًا) کمزور ہونا، اس کی چربی جاتی رہی۔ فا۔ عَجِف۔ اَعْجَفُ ج عِجَاف۔ نَزَلَ فی بِلَادٍ عِجَافٍ وہاں اترا جہاں بارش نہیں ہوتی (۲) عَجَفَ (یَعْجِفُ وَاَعْجَفَ) دبلا کر دیا (۳) عَجَفَ (یَعْجِفُ عَجْفًا وعَجُوْفًا وعَجَّفَ) طعام سے ہاتھ اٹھا لیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی (۴) عَجَفَ (یَعْجُفُ عُجُوْفًا)

کھانا ترک کر دیا۔ عِجَاف پتلی اور دبلی

عجل

۱-۱ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ کیوں جلدی کی تم نے ۷-۱۲۹
۱-۱ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ اور میں جلدی آیا تیری طرف ۲۰-۸۴
۲-۱ وَمَا اَعْجَلَكَ اور کیوں جلدی کی تم نے ۲۰-۸۳
۳-۱ لَتَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ تو جلد ڈالے ان پر عذاب ۱۸-۵۹
۳-۱ عَجَّلْنَا لَهٗ قِطَّنَا ہم جلدی دیتے ہیں ۱۷-۱۸
۵-۱ فَمَنْ تَعَجَّلَ جو کہ جلدی چلا گیا۔ ۲-۲۰۳
۱۱-۱ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ جس کی تم جلدی کرتے ہو ۴۶-۴۰
۱۳-۱ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں ۱۴-۲۰
۱-۳ لِتَعْجَلَ بِهٖ تاکہ تو اسے جلدی سیکھ لے ۷۵-۶
۱۳-۱ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ سو تو جلدی نہ کر ان پر ۵-۱۹
۳-۳ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ اور اگر جلدی پہنچاتا اللہ تعالیٰ ۱۱-۱۰
۱۱-۳ عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا جلدی دے ہم کو ۲۸-۱۶
۱۱-۳ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ۸۰-۴۲
۱۱-۳ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا ہماری آفت کو جلدی مانگتے ہیں ۲۶-۳۰
۱۱-۳ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے ۷-۱۳
۱۱-۳ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ سو اب مجھ سے جلدی نہ کریں ۹-۵۱
۱۱-۳ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ۶-۵۷
۱۱-۱۳ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سو ان کی جلدی مت کرو ۱۶-۱
(تطلبوا قبل حینہ)
۱۱-۱۳ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ اور جلدی نہ کر انکے معاملہ میں ۱۶-۳۵
۱-۱۵ يَذَرُوْنَ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) چاہتا ہو پہلا گھر ۸-۱۷
۱-۱۵ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) تم چاہتے ہو جلد (دنیا) ۷۵-
۱-۱۹ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا اور ہے انسان جلد باز ۱۱-۱۷
(یسارع الی ما لا یعلم)
۱-۲۲ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ بنا ہے انسان جلدی کا ۲۱-۳۷
۱۱-۲۲ اِسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ جیسے کہ وہ جلدی مانگتے بھلائی ۱۰-۱۱
بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ۱۹-۱۱
بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا۔ ۵۱-۷
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا اپنے زیور سے بچھڑا ۷۸-۷

حاشیہ: کھانا ترک کیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ ' پھر تم نے بنایا بچھڑا ۲-۵۱
اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ اور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت اسی بچھڑے کی ۲-۹۳

عَجِلَ (یَعْجَلُ عَجَلًا وعَجَلَةً) جلدی کی۔ تَعَجَّلَ۔ عَجَّلَ۔ اَسْرَعَ عَجَّلَ اللَّحْمَ۔ بچھڑے کا گوشت جلدی پکنا عَجَلَة۔ جلدی۔ عَاجِلٌ عَجِلٌ۔ عِجْلٌ۔ جلدی کرنے والا۔ عَاجِلَة۔ دنیا۔ عِجْلٌ ج عُجُوْل عِجْلَة۔ عِجَال۔ بچھڑا۔ عِجْلَة۔ بچھڑی

یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ جسکی تعریض کرتے ہیں اسکی زبان عجمی ہے ۱۶-۱۰۳
اَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ کیا اوپری زبان اور عربی لوگ ۴۱-۴۴
قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا قرآن اوپری زبان کا۔ ۴۱-۴۴
عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ کسی اوپری زبان والے پر ۲۶-۱۹۸

(ج اعجم)

عَجَمَ (یَعْجُمُ عَجْمًا) الکتب۔ لَمْ یَقِفْ حق الوقوف علی حروفہ عَجُمَ (یَعْجُمُ عُجْمَةً) اس کی زبان میں لکنت ہوگئی۔ فَهُوَ اَعْجَمُ وہ عَجْمَاءُ ج عُجْمٌ۔ اَعْجَمَ عَلَیْهِ الْکَلَامَ بات اس کی سمجھ میں نہ آئی۔ اِسْتَعْجَمَ۔ عاجز ہو کر چپ ہوگیا۔ عَجَمٌ عُجْمٌ عرب کے سوا تمام ممالک۔ اَعْجَمِیٌّ جس کی نسبت غیر عرب سے ہو حُرُوْفُ الْمُعْجَمِ۔ حروف ہجا۔ اَعْجَمُ جو عربی نہ ہو خواہ اس کی فصاحت مسلم ہو یا جو کہ عربی ہو مگر فصاحت سے بول نہ سکے۔

عاد

۱-۱ وَعَدَّ هُمْ اور گن رکھی ہے انکی گنتی ۱۹-۹۵
۲-۱ وَاَعَدَّ لَهٗ اور تیار کیا اس کے واسطے ۴-۹۲
۲-۱ اَعَدَّ اللّٰهُ تیار کر رکھا اللہ نے ۹-۹۰
۲-۱ وَاَعَدَّ لَهُمْ اور تیار کیا ان کے لیے ۹-۱۰۰
۲-۱ لَاعَدَّ وَالَهٗ ضرور تیاری کرتے واسطے اسکے ۹-۴۷
۳-۱ وَعَدَّدَهٗ اور گن گن کر رکھا اس کو ۲-۱۰۴
۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ تیار ہوئی ہے واسطے کافروں کے ۳-۲۴ ۳-۱۳۱
(اہیئت)
۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ تیار کی گئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے ۳-۱۳۳
۳-۱ مِمَّا تَعُدُّوْنَ جو تم گنتے ہو ۲۲-۴۷
۳-۱ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ اور اگر شمار کرو تم اللہ کی نعمتوں کو ۱۴-۱۸ ۱۶-۱۸

۱-۳ لَا یُحْسِنُ عَدَّ اَوْ تُحْصُنَ اَدَاءً۔ گمان کیا۔ اَعَدَّ۔ تیار کیا۔ اِسْتَعَدَّ اِعْدَادًا۔ مُعِدٌّ بسابی۔ عِدَّة الدراہم۔ [illegible]

۱-۱ نَعُدُّ هُوْدِیْنَ الْاَشْرَارِ شمار کرتے تھے ہم اس کو بدکار ۱۰-۷۱
۱-۳ اِلَّمَا نَعُدُّ لَهٗ عُمْرًا ہم تو پوری کرتے ہیں اس کی گنتی ۱۹-۸۵
۳-۷ تَعُدُّوْنَ (تعدون ہا) گنتی پوری کرو ان کی ۳۳-۴۹
۲-۱۱ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ اور تیار رکھو ان کیلئے ۸-۶۰
۱-۱۸ فَسْئَلِ الْعَادِّیْنَ پوچھ لے گنتی والوں سے ۲۳-۱۱۳
۱-۱۶ لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ایک وعدہ کے لیے جو مقرر ۱۱-۱۰۴
(لوقت معلوم) ہے

۱-۱۶ اِلٰی اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ مدت معلوم تک ۱۱-۸
۱-۱۶ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ گنتی کی چند یاں ۱۲-۲۰
۱-۱۶ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً دن گنے چنے ۲-۸۰
۱-۱۶ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ چند روز میں گنتی کے ۲-۱۸۴ ۲-۲۰۳
۱-۲۲ عَدَدَ سِنِیْنَ (عدد ہا) گنتی برسوں کی ۲۴-۱۱۲
۱-۲۲ سِنِیْنَ عَدَدًا چند برس گنتی کے ۱۰-۱۱
۱-۲۲ عَدَدَ السِّنِیْنَ گنتی برسوں کی ۱۰-۵
۱-۲۲ وَعَدَّهُنَّ عَدًّا اور گن رکھی ہے انکی گنتی ۱-۹۴
۱-۲۲ مِنْ عِدَّتِهِنَّ عدت میں بیٹھنا ۲۴-۳۳
۱-۲۲ فَعِدَّتُهُنَّ پس عدت ہے۔ ۲-۱۸۴
۱-۲۲ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ تاکہ کامل کرو تم گنتی ۲-۱۸۵
۱-۲۲ فَعِدَّتُهُنَّ ان کی عدت ۶۵-۴
۱-۲۲ لِعِدَّتِهِنَّ ان کی عدت پر ۶۵-۱
۱-۲۲ لِعِدَّتِهِمْ ان کا شمار ۱۸-۲۳
۱-۲۲ عُدَّتَهُنَّ (ج عُدَّة) سامان ۶۵-۱

عَدَّ (یَعُدُّ عَدًّا او تُحْصُنَ اَدَاءً) گمان کیا۔ اَعَدَّ تیار کیا۔ اِسْتَعَدَّ اِعْدَادًا۔ مُعِدٌّ بسابی۔ عِدَّة الدراہم۔ [illegible]

عاد (ا)

وَعَدَّ سِنِیْنَ (واحد ہا عَدَدٌ) اور گن رکھے برس ۲-۶۱
عَدَسَ (یَعْدِسُ عَدْسًا) الزاد شتی زادھا تیار کیا۔ عَدَّاس۔ دو پر سرخ دانے

حال

۱-۱ فَعُدَّ لَهُنَّ پھر تجویز کر رکھیں ۲-۸۲
۱-۳ قَوْمٌ یَعْدِلُوْنَ وہ لوگ برابر ٹھہراتے ہیں ۷-۱۵۰

۱-۳ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں ۷-۱۵۸
۱-۳ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اپنے رب کیساتھ اوروں کو برابر کردیتے ہیں ۶-۱۵۰
(یسوون بہ غیرہ فی العبادۃ ای یشرکون)
۱-۳ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ اور اگر بدلے میں دے سارا بدلے ۶-۷۰
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا (تسووا) یہ کہ تم عدل کرو ۴-۱۲۹
۱-۱۳ اَلَّا تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف نہ کرسکو گے ۴-۳
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف کرو ۴-۱۳۵
(ان لا تعدلوا تمیلوا عن الحق)
۱-۳ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ کہ انصاف کروں میں درمیان تمہارے ۴۲-۱۵
۱-۱۱ اِعْدِلُوْا انصاف کرو ۵-۹
۱-۱۱ فَاعْدِلُوْا سو انصاف کرو ۶-۱۵۲
۱-۲۲ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ (مثل) یا اس کے برابر روزے ۵-۹۵
۱-۲۲ ذَوَا عَدْلٍ دو شخص معتبر ہونے چاہئیں ۵-۱۰۶
۱-۲۲ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ نہ قبول کیا جاوے اسکی طرف سے بدلہ ۲-۴۸
(فداء)
۱-۲۲ صِدْقًا وَّعَدْلًا سچی ہے اور انصاف کی ۶-۱۱۵
۱-۲۲ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۸
(۱) عَدَلَ (یَعْدِلُ عَدْلًا) برابر کردیا (۲) عَدَلَ (یَعْدِلُ عَدْلًا وَ عُدُوْلًا) راستہ سے ایک طرف ہوگیا (۳) عَدُلَ (یَعْدُلُ عَدَالَۃً) عدالت کی (۴) عَدِلَ (یَعْدَلُ عَدَلًا) ظلم کیا۔ اِعْتَدَلَ۔ (اِعْتِدَالًا) درمیانی چال چلا۔ عَادِل۔ مشرک ج عُدُوْلٌ۔ عِدْل۔ نظیر مثل قیمت بوری، ٹوپہ ج عُدُوْل۔ اَعْدَال۔ اعتِدَال۔ جس موسم میں دن رات برابر ہوں۔ معتَدِل۔ اعتدال پر لانے والی چیزیں

عدن

جَنّٰتُ عَدْنٍ باغ ہیں رہنے کے ۱۳-۲۳ ۱۶-۳۱
(جنۃ اقامۃ للخلود)
عَدَنَ (یَعْدِنُ عَدْنًا وعُدُوْنًا) البَلَدَ۔ تَوَطَّنَہٗ۔ عَدْن یمن کی ایک بندرگاہ ہے۔ جو کہ بحیرہ قلزم کی کنجی ہے، پہلے ترکوں کے پاس تھی، ترکوں نے انگریزوں کے پاس بیچ فروخت کردی، اور تجارت کی کنجی ان کے ہاتھ سے دے دی۔ عِدْان سمندری ساحل۔ مَعْدَن۔ کانیں ج مَعَادِن

عدو

۱-۴ عَادَيْتُمْ انہوں نے تمہاری دشمنی کی ۶۰-۸
۱-۷ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ جس نے تم پر زیادتی کی ۲-۱۹۴
۱-۷ اَلَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ جنہوں نے زیادتی کی تھی ۲-۶۵
(تجاوزوا الحد)
۱-۷ وَمَا اعْتَدَيْنَا اور ہم نے زیادتی نہیں کی ۵-۱۰۷
(تجاوزنا الحق)
۱-۳ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ جب حد سے بڑھنے لگے تھے ۷-۱۶۳
(یعتدون)
۱-۳ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ۱۸-۲۸
(تنصرف) انکو چھوڑ کر۔
۱-۱۳ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ نہ حد سے بڑھو ہفتہ کے دن ۴-۱۵۴
(ایک تا مدغم ہے ۷ ای تعتدوا)
۵-۳ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ اور جو کوئی بڑھ چلے ۲-۲۲۹
۵-۳ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور نکل جاوے اس کی حد سے ۴-۱۳
۷-۳ وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ اور حد پر نہ رہتے تھے۔ ۲-۶۱
(یتجاوزون الحد)
۷-۳ اَنْ تَعْتَدُوْا اس پر کہ زیادتی کرنے لگو ۵-۲
۷-۱۱ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ تم اس پر زیادتی کرو ۲-۱۹۴
۷-۱۱ لِتَعْتَدُوْا تاکہ تم ان پر زیادتی کرو ۲-۲۳۱
۷-۱۳ وَلَا تَعْتَدُوْا اور کسی پر زیادتی مت کرو ۲-۱۹۰
۷-۱۳ فَلَا تَعْتَدُوْهَا سو انکے آگے نہ بڑھو ۲-۲۲۹
۱-۱۵ وَلَا عَادٍ اور نہ زیادتی کرنے والا ۲-۱۷۳
۱-۱۵ هُمُ الْعٰدُوْنَ وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ۲-۲۳
(متجاوزون)
۱-۱۵ قَوْمٌ عَادُوْنَ لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے ۲۶-۱۰
۱-۱۵ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں ۱۰۰
(تعدو فی العدو وتضبح) کی ہانپ کر
۲-۱۵ كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (ظالم) حد سے بڑھنے والا گنہگار ۶۸
۲-۱۵ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ وہ ہیں حد سے بڑھنے والے ۹-
۲-۱۵ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنیوالوں کو ۵-۲

Marfat.com

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا میدان کے ورلے کنارے پر ۸-۴۲
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى میدان کے پرلے کنارہ پر ۸-۴۲
۲۲-۱ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ دشمن واسطے کافروں کے ۲-۹۸
۲۲-۱ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ دشمن جبریل کا ۲-۹۷
۲۲-۱ هُمُ الْعَدُوُّ وہ دشمن ہیں ۶۳-۴
۲۲-۱ مِنْ عَدُوِّهٖ اسکے دشمن سے مخالف قوم ۲۸-۱۵
۲۲-۱ عَلٰى عَدُوِّهِمْ ان کی دشمنی پر ۶۱-۱۴
۲۲-۱ عَدُوَّكُمْ اپنے دشمنوں کو ۶۰-۱
۲۲-۱ عَدُوِّيْ میرے دشمنوں کو ۶۰-۱
۲۲-۱ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً تھے تم دشمن ۲-۱۰۳
۲۲-۱ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اللہ کے دشمن ۴۱-۱۹
۲۲-۱ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ خوب جانتا ہے، تمہارے دشمنوں کو ۴-۴۵
۲۲-۱ لَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۵۰
۲۲-۱ بَغْيًا وَّعَدْوًا شرارت اور تعدی سے ۱۰-۹۰
۲۲-۱ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا برا کہنے لگیں گے اللہ کو بے ادبی سے ۶-۱۰۸
۲۲-۱ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً سب لوگوں سے زیادہ دشمن ۵-۸۲
۲۲-۱ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ان میں دشمنی ۵-۶۴
۲۲-۱ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ گناہ اور زیادتی ۲-۸۵
۲۲-۱ فَلَا عُدْوَانَ (ظَالِمًا) کوئی زیادتی نہیں ہے ۲-۱۹۳
(لَا قَتْلَ وَلَا هَيْبَ)
۲۲-۱ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا تعدی اور ظلم سے ۴-۳۰
(تَجَاوُزَ الْحَلَالِ)

عَدٰى (يَعْدُوْ عَدْوًا وَعَدَانًا وَعُدْوَانًا وَتَعْدَاءً وَعَدًّا) جاری ہوا چلا، دوڑا، عَدٰى (يَعْدُوْ عَدْوًا وَعُدُوًّا وَعَدَاءً وَعُدْوَانًا) ظلم کیا۔ عَدٰى (يَعْدِيْ عَدًّا) اس کو دشمن رکھا۔ عَدٰى بمعنی سوٰى جَاءَ الْقَوْمُ عَدَا زَيْدٍ۔ عَادٰى (عِدَاءً وَمُعَادَاةً) خاصمہ تَعَدَّى الْفِعْلُ متعدی ہوا۔ اِعْتَدٰى عَنِ الْحَقِّ۔ جَاوَزَهٗ۔ عَدْوًا فساد۔ عَدَاوَةً دشمنی۔ عُدْوٌ کنارہ۔ عُدْوَةٌ دور مکان۔ عُدْوَانٌ ظلم خاندان عدی۔ عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ۔ عَادِيَةٌ قوم یا گروہ لڑائی کیلئے نکلیں۔

عذاب

۳-۱ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور عذاب دیا اللہ نے کافروں کو ۹-۱۲۷

۳-۱ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا تو ان کو عذاب دیتا دنیا میں ۱۰-۵۹
۳-۱ لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تو آفت ڈالتے ہیں منکروں پر ۴۸-۱۵۱
۳-۱ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور آفت ڈالی ہم نے اس پر بری طرح کی آفت ۱۵-۸
۳-۳ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ اور عذاب کرتا ہے جسے چاہے ۲-۲۸۴
۳-۳ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ تاکہ عذاب کرے اللہ ۳۳-۲۴
۳-۳ فَيُعَذِّبَهٗ پس وہ اسے عذاب دیگا ۱۸-۸۷
۳-۳ فَيُعَذِّبَهُمْ پس عذاب کریگا ۲۰-۱۲۹
۳-۳ يُعَذِّبْكُمْ عذاب کریگا تم کو ۵-۱۰
۳-۳ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ کیوں نہیں عذاب کرتا ہمیں اللہ ۵۸-۸
۳-۳ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ یا کہ تو لوگوں کو تکلیف دے ۱۸-۸۶
۳-۳ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ اگر تو انہیں عذاب کرے ۵-۱۱۸
۳-۳ فَاِنِّيْ اُعَذِّبُهٗ اسکو سزا دوں گا ۱۱۵-۵
۳-۳ فَاَعَذِّبُهُمْ تو انکو عذاب کرونگا سخت ۲-۵۶
۳-۳ لَاُعَذِّبَنَّهٗ میں اسکو سخت سزا دوں گا ۲۱-۲۷
۳-۳ سَنُعَذِّبُهُمْ سو ہم ان کو سزا دیں گے ۱۸-۸۷
۳-۳ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً عذاب بھی دیں گے بعض لوگوں کو ۶-۶۶
۳-۳ سَنُعَذِّبُهُمْ ہم ان کو عذاب دیں گے ۹-۱۰۲
۱۵-۳ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ یا انہیں سزا دینے والا ہوں ۷-۱۰۴
۱۵-۳ مُعَذِّبِيْنَ عذاب کرنے والے ۱۷-۱۵
۱۵-۳ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا یا آفت ڈالنے والے ہیں اس پر ۱۷-۵۸
۱۶-۳ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور نہ ہی ہم سزا دیئے جاویں گے ۲۶-۳۸
۱۶-۳ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ پھر تو پڑے عذاب میں ۲۶-۲۱۳
۲۲-۱ عَذَابٌ عَظِيْمٌ بڑا عذاب ہے
۲۲-۱ عَذَابٌ اَلِيْمٌ عذاب دردناک ہے ۲-۱۰
۲۲-۱ عَذَابًا شَدِيْدًا سخت عذاب ۲-۹۶
۲۲-۱ عَذْبٌ فُرَاتٌ میٹھا پیاس بجھانے والا ۲۵-۵۳

عَذُبَ (يَعْذُبُ عُذُوْبَةً) پانی میٹھا ہوا، عَذَبَ (يَعْذِبُ عَذَبًا) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا عَذَّبَ تَعْذِيْبًا۔ عذاب یا آفت مصیبت میں ڈالا اور تکلیف میں دے دیا۔ عَذَّابٌ۔ درگزر کرنے والا بدن ج اَعْذِبَةٌ۔ عَذِيْبٌ خوش گوار۔ عَذُوْبٌ۔ وہ آدمی جو بوجہ سخت پیاس کھانا چھوڑ دے۔

عذار

۳۰-۷ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ بہانے لائیں گے تمہارے پاس ۹-۹۵

۳۶-۷۷ فَيَعْتَذِرُوْنَ وہ توبہ کریں ۹-۹۵

۱۳-۷ لَا تَعْتَذِرُوْا بہانے مت بناؤ ۹-۹۵

۱۵-۷۱۱ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ اور آ گئے بہانے کرنیوالے ۹-۹۱

(ایک ت۔ذال میں۔ر غم ہے بمعنی معذورین)

۱۶-۷ قَالُوْا مَعْذِرَةً وہ الزام اتارنے کو ۷-۱۶۴

(نعت زنہا)

۴۰-۵۲ مَعْذِرَتُهُمْ انکے بہانے ۴۰-۵۲

۷۵-۱۵ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ڈالے اپنے بہانے ۷۵-۱۵

(واحد معذرۃ)

۱۸-۷۷ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا میری طرف سے الزام ۱۸-۷۷

(ج اعذار)

۷۷-۶ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا الزام اتارنے کو یا ڈرسنانیکو ۷۷-۶

عَذَرَ کَ (یَعْذِرُ عُذْرًا عُذْرًا وَ مَعْذِرَةً) اس کا عذر قبول کیا، عَاذِرٌ۔ جھوٹا بہانہ لایا۔ عَذَرَ الْغُلَامُ۔ لڑکے کے بال زیر ناف پیدا ہوئے عَذِرَةٌ۔ گندگی پاخانہ اَعْذِرَةُ الدَّارِ۔ گھر گندہ ہوا، عَذْرَاءُ ج عُذَارٰی۔ کنواری، عِذَارٌ۔ خلع عذارہ۔ بے حیا ہو گیا، عَذَارٰی۔ وہ موتی جس میں سوراخ نہ ڈالا گیا ہو۔ مَعْذِرَةٌ ج مَعَاذِرُ (لَوٰی عِذَارَہٗ عنہ) اس کا سر اس کے گلے میں لپیٹ دیا۔ اب وہ آزاد ہے، جدھر چاہے جائے، بدمعاش کے لئے بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے عُذَارٰی بکارت۔ کنوارپن

عربی

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ زبان عربی ۱۶-۱۰۳

عَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ اردو کی زبان کی کتاب اور لوگ عربی ۴۱-۴۴

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا قرآن عربی زبان میں ۱۲-۲

حُكْمًا عَرَبِيًّا یہ کلام حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۹

عُرُبًا اَتْرَابًا پیار والے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷

(عواشق لازواجہن)

مِنَ الْاَعْرَابِ بعضے گنوار ۹-۹۹

(داخل کا اعرابی اہل البادیہ)

الْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا گنوار بہت سخت ہیں کفر میں ۹-۹۸

قَالَتِ الْاَعْرَابُ گنوار لوگوں نے کہا ۴۹-۱۴

عَرَبَ (یَعْرُبُ عُرُوْبَةً وَّعُرُوْبِيَّةً وَّعَرَابَةً وَّعَرَبًا وَّعُرُوْبًا) فصاحت سے کلام کی۔ عَرَبَ (یَعْرِبُ عَرَبًا) اپنی زبان میں بلا لکنت فصیح الکلام ہوا۔ عَرَّبَ۔ غیر زبان سے عربی میں ترجمہ کیا۔ اَعْرَبَ الشَّيْءَ۔ بات تشریح بیان کی۔ تَعَرَّبَ۔ عربی لباس، وضع قطع اور اخلاق اختیار کیا، یا کہ عربی علاقہ میں آ گیا، اور عربی بن گیا۔ عُرُبٌ۔ عَرَبٌ ج اَعْرُبٌ، عُرُوْبٌ۔ عربی قومیں۔ برخلاف عجمی۔ عُرُوْبَةٌ روز جمعہ۔ مُعَرَّبٌ۔ الفاظ دخیل۔ اِعْرَابٌ۔ حرکات، فتح، کسرہ، ضمہ وغیرہ۔ عُرُوْبٌ۔ صاحب جمال اور خوش طبع عورت ج عُرُبٌ،

عرج

ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ پھر چڑھتا ہے وہ کام ۵-۳۲

(یصعد)

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو چڑھتا ہے اس میں ۲-۳۴

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ سارے دن اسمیں چڑھتے ہیں ۱۴-۱۵

(یصعدون)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ چڑھیں اس کی طرف فرشتے ۴-۷۰

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ اور نہ لنگڑے پر کوئی تکلیف ۶۱-۲۴ ۱۷-۴۸

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا سیڑھیاں جن پر وہ چڑھیں ۳۳-۴۳

(سلالم و مصعد)

ذِي الْمَعَارِجِ جو چڑھنے درجوں والا ہے۔ ۳-۷۰

عَرَجَ (یَعْرُجُ عُرُوْجًا وَّمَعْرَجًا) فی السُّلَّمِ۔ زینہ پر چڑھا عَرِجَ (یَعْرَجُ عَرَجًا) وہ لنگڑا ہوا۔ فا۔ اَعْرَجُ ج عُرْجٌ و عُرْجَانٌ۔ اَعْرَجُ۔ وہ لنگڑا ہوا۔ عَرَجٌ۔ عَرَجَانٌ لنگڑی چال عَرْجَاءُ۔ بجو۔ مَعْرَجٌ۔ مِعْرَاجٌ ج مَعَارِجُ۔ زینہ۔ عَرَّجَ عَنِ الشَّيْءِ۔ تَرَکَہٗ

عرجون

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)

(ج عراجین) اس کو عُذْجُوْن بھی کہتے ہیں

عرا

وَالْمُعْتَرَّ (السائل المتعرض) اور بے قراری کرنیوالے کو ۲۲-۷-۱۵

۱-۱۸ مِنْهُمْ مُعَرَّةٌ (تم) ان سے خرابی پڑ جاتی ۴۸-۲۵
عَرَّہٗ (یَعُرُّ عَرًّا) ساءَہٗ وآتاہ مُعْتَرًّا۔ مُعَرَّۃٌ۔ برائی۔ گناہ ایذا۔ جنابت، عیب،

عرش

۱-۳ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ اور جو اونچا کر کے چھایا تھا۔ ۷-۱۳۷
۱-۳ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ اور جو ٹٹیاں باندھتے ہیں ۱۶-۶۸
۱-۱۶ مَعْرُوْشٰتٍ باغ جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں ۶-۱۴۱
۱-۱۶ وَغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ اور جو باغ ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے ۶-۱۴۱
وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ اور اس کا تخت ہے بڑا ۲۷-۲۳
رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ اور بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر ۱۲-۱۰۰
يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ اور اٹھائیں گے تخت تیرے رب کا ۶۹-۱۷
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر قرار پکڑا عرش پر ۶-۵۴
رَبُّ الْعَرْشِ (الکرسی) عرش کا مالک ۲۱-۲۲
اِلٰى ذِي الْعَرْشِ صاحب عرش کی طرف ۱۷-۴۲
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى عرش پر قائم ہوا ۲۰-۵
ذُو الْعَرْشِ عرش والا ۴۰-۱۵
وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ اور تھا اس کا عرش پانی پر ۱۱-۷
اَهٰكَذَا عَرْشُكِ کیا اسی طرح کا ہے تیرا تخت ۲۷-۴۲
يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا لے آوے میری پاس اسکا تخت ۲۷-۳۸
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا گر پڑی ہیں اپنے چھتوں پر ۲-۲۵۹ ۱۸-۴۲ ۲۲-۴۵

عَرَشَ (یَعْرِشُ عُرُوْشًا) الملکان۔ رہائش کی۔ عَرَّشَ من بالبیت چھت۔ عَرَّشَ (یَعْرُشُ عَرْشًا) لکڑی کا گھر بنایا۔ عَرَّشَ من القوم رئیس۔ عَرْشُ الطَّائِرِ آشیانہ۔ مَعْرُوْشَاتٌ۔ مبسوطات خربوزہ یا تربوز کی طرح۔ تَلَّ عَرْشُهٗ۔ وہ بے عزت ہو گیا

عرض

۱-۱ ثُمَّ عَرَضَهُمْ پھر سامنے کیا انکو ۲-۳۱
۱-۱ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ اور دکھلا دیں گے ہم دوزخ ۱۸-۱۰۱
۱-۱ عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ ہم نے دکھلائی امانت ۳۳-۷۲
۱-۲ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ اور جس منہ پھیرا میری یاد سے ۲۰-۱۲۴
۱-۲ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ تو ٹال بیٹھا اور بچا کے اپنا پہلو ۱۷-۸۳
۱-۲ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ سو حیران نہ لائے اکثر ان کے ۴۱-۴

۲-۱ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ اور ٹلا دی کچھ ۲-۶۶
۲-۱ اَعْرِضُوْا عَنْهُ اس سے کنارہ کریں ۲۸-۵۰
۲-۱ اَعْرَضْتُمْ ٹال مٹولا کیا تم نے ۱۷-۶۷
۳-۱ عَرَّضْتُمْ بِهٖ (لوحتم) اشارہ میں رکھا تم نے ۲-۲۳۵
۱-۲ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ جب دکھلانے کیلئے لے گئے ۳۱-۳۱
۱-۲ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ اور سامنے کئے جاویں تیرے رب کے ۱۰-۴۸
۲-۳ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ اور جو کوئی منہ موڑے ۷۲-۱۷
۲-۳ اٰيَةً يُّعْرِضُوْا کوئی نشانی ٹلا جاویں ۵۲-۲ ۴۵-۲
۲-۳ وَاِنْ يُّعْرِضُوْا عَنْهُمْ اور اگر منہ پھیر لے گا تو ان سے ۵-۴۵
۲-۱۱ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ تاکہ تم ان سے درگذر کرو ۹-۹۶
۲-۳ اَوْ تُعْرِضُوْا یا بچا جاؤ۔ آگ ہی ہیں ۴-۱۲۵
۲-۹ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ اگر تو کبھی تغافل کرے تو ۱۷-۲۸
۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ روبرو کئے جاویں گے ۱۱-۱۸
۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا حاضر کئے جاتے ہیں اس پر ۴۰-۴۶
(یعرضون)
۲-۴ يَوْمَ يُعْرَضُوْنَ الدن حاضر کئے جاویں گے تم ۱۰-۶۹
۲-۱۵ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور تم ہی ہو پھیر لے جانے والے ۸۳-۳
۲-۱۵ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ اس سے تغافل کرنیوالے ۴۰-۶
۲-۱۱ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ منہ پھیر لے ان سے ۶۳-۴
(فلا تعنفھم)
۲-۱۱ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا جانے دے اس بات کو ۲۹-۱۲
۲-۱۱ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا تو انکا خیال چھوڑ دو ۱۶-۴
(لا تؤذوھما)
۲-۱۱ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ [illegible] ۹۰-
۱-۱۵ هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا یہ ابر ہے ہم پر برسنے والا ۲۴-۲۶
۱-۱۵ رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اوجب دیکھا اس کو ابر ۲۴-۲۶
۱-۱۷ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ تو دعائیں کرے چوڑی ۴۱-۵۱
۲-۲۲ اَوْ اَعْرَاضًا یا جی چرانے سے ۴-۱۲۷
۲-۲۲ اِعْرَاضُهُمْ ان کا منہ پھیرنا ۶-۱۳۵
۱-۲۲ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ سو عرض اس کا آسمان ۳-۱۳۳
۱-۲۲ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ بھیلاؤ اسکا مانند پھیلاؤ آسمان ۲۱-۵۷

Marfat.com

۱-۲۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً — اور نہ بناؤ اللہ کو نشانہ — ۲-۲۲۴
(یعنی معرض من التعریض للبیع) (لا تجعلوا اللہ معرضا)
عَرَضَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — اسباب زندگی دنیا کا — ۴-۹۳
عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنی زندگی کا — ۷-۱۶۹
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا — اگر مال ہوتا نزدیک — ۹-۴۲
(متاعا من الدنیا)
وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ — اور اگر ایسا ہی آوے اسباب — ۷-۱۶۹
عَرَضَ (یَعْرِضُ عَرْضًا) الشیٔ۔ ظاہر کیا۔ دکھلایا، سامنے کیا۔ عَرَضَ لہ عَارِضٌ مِنَ الْحُمّٰی۔ بخار ہوگیا۔ عَرَضَ الْقَوْمَ عَلَی السَّیْفِ۔ تلوار چلائی، عَرَضَ الرَّجُلُ۔ بغیر بیماری مرگیا۔ عَرُضَ (یَعْرُضُ عَرَضًا وَعَرَاضَةً) چوڑا ہوا۔ عَرَضَ (یَعْرُضُ عَرْضًا) عروض میں آیا (مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زمین کو عروض کہتے ہیں) فا۔ عارض۔ رخسارہ۔ عَرِیْضٌ عَرَاضٌ چوڑا۔ تعارض۔ مقابل۔ اعتراض۔ تعریض۔ کنایہ کرنا۔ عَرَضٌ۔ درہم اور دینار کے سوا سب اسباب پر بولا جاتا ہے۔ مَعْرُوْضٌ۔ عرضی ج عوارض عَرِیْضَہ۔ درخواست۔ عارضہ۔ بیماری۔ تعرض۔ عزت لینے بچاؤ کے لئے کسی چیز ڈھال وغیرہ کو سامنے کر دینا، کہ خود زد میں نہ آئے۔

عرف

۱-۱ فَعَرَفَهُمْ — یوسف نے ان کو پہچان لیا — ۱۲-۵۸
۱-۱ مَّا عَرَفُوْا — جس کو پہچان رکھا تھا — ۲-۸۹
(رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت)
۱-۱ فَلَمَّا عَرَفَتْهُمْ — سو تو پہچان تو پچھا ہے — ۴۷-۳۰
۱-۲ عَرَّفَ بَعْضَهٗ — جتلائی نبی نے اس سے کچھ — ۳۰-۶۶
۱-۳ عَرَّفَهَا لَهُمْ (بینہا) — معلوم کرا دی ان کو — ۴۷-۶
۱-۷ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ — سو قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۶۷-۱۱
۱-۷ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا — اور ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۴۰-۱۱
۱-۳ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ — پہچانتے ہیں اسکو جیسے پہچانتے ہیں — ۲-۱۴۶
۱-۳ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ — پہچانتے ہیں اللہ کا احسان — ۱۶-۸۳
۱-۳ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا — شاید کہ انکو پہچانیں — ۱۲-۶۲
۱-۳ يَعْرِفُوْنَهُمْ — وہ انکو پہچانتے ہوں گے — ۷-۴۷
۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ — پہچان لے تو منکروں کے منہ کی — ۲۲-۷۲
۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — پہچان لے تو انکے چہروں پر — ۸۲-۲۴

۱-۳ تَعْرِفُهُمْ — پہچانتا ہے تو ان کو — ۲-۲۷۴
۱-۳ فَتَعْرِفُوْنَهَا — تو ان کو پہچان لوگے — ۲۱-۹۳
۱-۹ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ — اور آگے تو انہیں پہچان لیگا — ۴۷-۳۰
۳-۶ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — ایکدوسرے کو پہچانیں گے — ۱۰-۴۵
۳-۶ لِتَعَارَفُوْا (ت مدغم ہے) — ۴۹-۱۳
۱-۴ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ — پہچانے جاویں گے گنہگار — ۵۵-۷۱
۱-۴ اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ — پہچانی پڑیں تا کوئی ان کو نہ ستائے — ۳۳-۵۹
۱-۲۲ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنیکا — ۷-۱۹۸
۱-۲۲ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا — قسم ہے ہواؤں کی جو لگتی خوش آتی ہیں — ۷۷-۱
۱-۱۶ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ — جواب دینا نرم — ۲-۲۶۳
۱-۱۶ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کوئی بات رواج شریعت کے موافق — ۲-۲۳۵
۱-۱۶ بِمَعْرُوْفٍ — موافق دستور کے — ۲-۲۲۹
۱-۱۶ بِالْمَعْرُوْفِ — موافق دستور کے — ۴-۶
(بقدر اجرۃ علیہ)
۱-۱۶ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ — حکمبرداری چاہیئے جو دستور ہے — ۲۴-۵۳
اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور اعراف کے اوپر — ۷-۴۶ ۷-۴۷
مِنْ عَرَفٰتٍ — عرفات سے — ۲-۱۹۸
عَرَفَ (یَعْرِفُ عِرْفَةً وَعِرْفَانًا وَمَعْرِفَةً) الشیٔ۔ پہچانا۔ عَرَفَ بِذَنْبِهٖ۔ اقرار کیا۔ عَرُفَ (یَعْرُفُ عَرَافَةً) عالم ہوا۔ عَرَفَ (یَعْرِفُ عَرَافَةً) تدبیر کی، اور سیاست کے لئے کھڑا ہوا۔ عُرْفٌ۔ مَعْرُوْفٌ۔ عَرَّفَ الْاَمْرَ۔ اَعْلَمَهٗ۔ عَرَّفَ الْحَجِيْجُ۔ حاجی عرفات میں ٹھہرے تَعَارَفَ۔ ایک دوسرے کو پہچانا۔ اعترف۔ مان لیا۔ اقرار کیا۔ مطیع ہوا، عُرْفٌ۔ پہچان۔ عَرَفَةٌ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ شریف کے پاس۔ یَوْمُ عَرَفَةَ۔ حج سے پہلا دن۔ عَارِفٌ۔ صیرورۃ اسم معرفۃ۔ خلاف اسم نکرہ۔ فعل معروف۔ برخلاف مجہول۔ مَعَارِفُ چہرے، مَعْرُوْفٌ۔ مشہور

عرم

سَيْلَ الْعَرِمِ — نالا زور کا — ۱۶-۳۴
عَرَمَ (یَعْرِمُ عَرْمًا) + عَرِمَ (یَعْرَمُ) + عَرُمَ (یَعْرُمُ عَرَامَةً) اشتد وخرب من الحس۔ فا۔ عَارِمٌ وعَرِمٌ۔ العَرِمَةُ سد یعترض بہ الوادی ج عُرَمٌ۔ المطر الشدید

Marfat.com

عرو

۱۱-۵۴ ۷-۱ الَّا اعْتَرَاكَ (اصابك) مگر آسیب پہنچایا ہے
(وادی و یائی) (غشیہ طالبًا معروفہ)
۲-۲۵۶ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (وادی) حلقہ مضبوط کو
(العقد المحکم)
عَرَا (یَعْرُوْ وعَرَوًا) فلانًا امرٌ۔ اَلتَّعْرِیَہ۔ لوٹنے اور ڈول کے پکڑنے کی جگہ کو عُرْوَۃ کہتے ہیں۔ اعتری۔ وادی و یائی دونوں میں سے آتے ہیں

عری

۲۰-۱۱۸ ۳-۱ وَلَا تَعْرٰی اور نہ ننگا ہوگا
۲۷-۱۴۵ فَنَبَذْنَاہُ بِالْعَرَآءِ ڈالدیا ہمنے اسکو چٹیل میدان میں
۶۸-۴۹ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ پھینکا گیا ہوتا چٹیل میدان میں
(بالارض الفضاء)
عَرِیَ (یَعْرٰی عُرْیَۃً وعُرْیًا) ننگا ہوا۔ عار۔ عُرْیَان۔ ننگا۔ عُرِّیَۃ ننگا ہونے کی حالت۔ عَارِیَۃ۔ مُسْتَعار۔ مَعْرٰی۔ معراۃ۔ جسم کے وہ حصے جن پر کپڑا نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ، پاؤں، منہ وغیرہ

عزب

۱۰-۶۱ ۳-۱ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ غائب نہیں رہتا تیرے رب سے
(یغیب عنہ)
۳۴-۳ ۳-۱ لَا یَعْزُبُ عَنْہُ اس سے غائب نہیں ہوسکتا
عَزَبَ (یَعْزِبُ عُزُوْبًا) بُعد۔ غاب۔ خفی۔ عَزَب۔ وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو، یا وہ مرد جس کی عورت نہ ہو مصدر یوں آئے گا۔ عَزَبَ (یَعْزُبُ عُزُوْبَۃً وعُزُوْبِیَّۃً) اس نے نکاح نہ کیا

عزر

۷-۱۵۷ ۳-۱ وَعَزَّرُوْہُ (وقووہ) اور اس کی رفاقت کی
۵-۱۳ ۳-۱ وَعَزَّرْتُمُوْھُمْ (نصرتموھم) اور مدد کردان کی
۴۸-۹ ۳-۱۱ وَتُعَزِّرُوْہُ (تنصروہ) اور اس کی مدد کرو
۹-۳۱ عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ عزیر اللہ کا بیٹا ہے
عَزَرَہٗ (یَعْزِرُ عَزْرًا وعَزَّرَہٗ) اس کی مدد کی۔ اور ملامت کی۔ ادب کیا تعظیم کی۔ مارا۔ عزرائیل۔ ملک الموت۔ عَزَّرَہٗ علی فرائض الاحکام۔ واقف کیا

عزما

۲۳-۳۸ ۱-۱ وَعَزْمِیْ فِی الْخِطَابِ اور زبردستی کی مجھ پر بات میں

۲۰۸-۲ ۱-۳ فَصَرَّفْنَا بِثَالِثٍ پھر ہم نے قوت دی تیسرے کیساتھ
(قوینا الاثنین)
۱۴-۲۶ ۳-۲ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ عزت دیوے جسے تو چاہے۔
۱۲۹-۲ ۱۷-۱ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بہت زبردست حکمت والا
(غالب) (من الاسماء الحسنٰی)
۲۰۹-۲ ۱۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ زبردست ہے تدبیر والا
۴۲-۵۴ ۱۷-۱ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ پکڑنا زبردست قابو میں لاکر
(قوی)
۲۴۰-۳۳ ۱۷-۱ قَوِیًّا عَزِیْزًا زور آور زبردست
۲۰-۱۴ ۱۷-۱ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ (شکل میں) اللہ پر مشکل
۴۱-۴۱ ۱۷-۱ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ (قرآن مجید) وہ کتاب ہے نادر
۱۲۹-۹ ۱۷-۱ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اسپر جو تم کو تکلیف پہنچے
۷۸-۱۲ ۱۷-۱ یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اے عزیز
۸۸-۱۲
۱۹-۵۳ ۱۷-۱ اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی لات اور عزی کو
۹۲-۱۱ ۲۱-۱ اَرَهْطِیْۤ اَعَزُّ عَلَیْكُمْ کیا میرے برادری بھائی بند تمہارے پاس زیادہ ہیں
۳۵-۱۸ ۲۱-۱ وَاَعَزُّ نَفَرًا اور آبرو کے لوگ
۳۴-۲۷ ۲۱-۱ اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً وہاں کے سرداروں کو بنا عزت
۸-۶۳ ۲۲-۱ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ (غلبۃ) اور اللہ کا ہی زور ہے۔
۸-۶۳ ۲۱-۱ اَعِزَّةً عَلَی الْكٰفِرِیْنَ زبردست ہیں کافروں پر
(استکبار)
۸-۶۳ ۲۱-۱ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا ضرور نکالیگا جسکا زور ہے کمزور لوگوں کو
۲-۳۸ ۲۲-۱ فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ غرور میں اور مقابلہ میں
(حمیۃ وتکبر عن الایمان)
۱۸۰-۳۷ ۲۲-۱ رَبِّ الْعِزَّةِ (غلبۃ) پروردگار عزت والا
۸۱-۱۹ ۲۲-۱ لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا تاکہ ہوں انکے لیے مدد
(شفعاء عند اللہ)
۱۰-۳۵ ۲۲-۱ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جو چاہے عزت تو عزت اللہ کیلئے ہے
۲۰۶-۲ ۲۲-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ آمادہ کرے اسے غرور
(حملتہ الانفۃ والحمیۃ علی العمل)
۸۲-۳۸ ۲۲-۱ فَبِعِزَّتِكَ تیری عزت کی قسم
عَزَّ (یَعِزُّ عِزًّا وعِزَّۃً وعَزَازَۃً) عزیز ہوا، مضبوط ہوا اور کمزور ہوا،

Marfat.com

عَشَرٌ وہ مثل ہو جس کی مثل نہ ہو۔ عَشَّرَ یُعَشِّرُ عَشْرًا (۱) اس کو قوت دی۔ عَشَّرَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ عَشَّرَ یُعَشِّرُ

عشل

۱-۱۰۷	بِمَا عَشَّرَتْ	جس کو تو نے کنارے کر دیا۔ ۳-۴-۵
۷-	فَاِذَا هُوَ عَاشِرٌ بِالْحَشْرِ	جب جوان ہے ۱۹-۲۹
۷-۱۰۷	فَبِئْسَ عَاشِرُ الْحَشْرِ	سو گریب سوچ رہی وہ تم سے ۲۹-۳
۷-۱۰۷	وَذَرِ الَّذِیْنَ عَاشَرُوْا بِالْحَشْرِ	اور جب تو نے ان سے کنارہ کر لیا ۱۰-۱۷۰
۷-۳۰	فَاَنَا عَاشِرٌ لَکُمْ	میں تم کو چھوڑتا ہوں ۱۹-۸۰-۴
۷-۳۰	فَاِنْ عَشَّرْتُمُوْهُنَّ	پھر اگر تم نے کیسو نہ بریں۔ ۴-۹-۰
۷-۳۰	فَاَعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	سو الگ رہو عورتوں سے ۲۲۲-۲

راتکد و ثبات میں

۷-۳۰	فَاَنْتُمْ لَهُنَّ رَاتِکُوْنَ	تجھ سے پرے ہو جاؤ ۸۴-۲۱-۰
۱۰-۱۰۷	مِنَ اسْتَنْجَدَ مُعْتَزِلُوْنَ	رہا سہنے سے دور رکھے جاتے ہیں ۶۶-۱۱۲-۰

(مستعمل بنفس)

۱۰-۳۰	وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ	اور وہ نہ ہو ہاتھ کنارے ۱-۲۲-۳

عَشَرَ یَعْشِرُ عَشْرًا عَشَّرَ شَدَّ۔ الگ کر دیا۔ معتزل کر دیا۔ تَعْتَزِلُ۔ اِعْتَزَلَ الگ رہا۔ عَشَرٌ جس کے پاس متعلقین نہ ہوں۔ عَشَرٌ کے پاس متعلقین رہتے ہوں۔ فرق۔ مُعْتَزِلٌ

عزم

۱-	فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ	پھر جب پکا ہو کام کا ۲۱-۴۷
۱-۳	وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر چھوڑ دینے کا ۲۲۷-۲
۱-۱	فَاِذَا عَزَمْتَ	پھر جب قصد کر چکو ۱۵۹-۳
۱-۳	وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّکَاحِ	اور نہ ارادہ کرو نکاح کا ۲۳۵-۲
۱-۲۲	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ	ہمت کے کاموں سے ۱۸۶-۳
۱-۲۲	وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا	اور نہ پاؤ گے اس میں کچھ پختگی ۱۱۵-۲۰

(جزم کرنا)

۱-۲۲	اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	ہمت والے رسول ۳۵-۴۶

عَزَمَ یَعْزِمُ عَزْمًا وَعَزِیْمًا وَعَزَمَ تَعْزِیْمًا وَعَزِیْمَةً وَعَزَمَانًا پختہ ارادہ کیا یا کام میں کوشش کی۔ عَزَمَاتُ اللّٰہِ۔ بندہ پر اللہ کے فرائض۔ عَزَائِمُ ج عَزِیْمَةٌ بمعنی واجب۔ عَزِیْمَةٌ۔ ج عَزَائِمُ۔ ارادہ۔

عزو

	عَنِ الشِّمَالِ عَزِیْنَ	بائیں سے غول کے غول ۳۷-۰

عشر

۱۲-	وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ	اور قسم ہے رات کی جبکہ پھیل (اقبال بظلام او ادبار) جاوے

عَسْعَسَ اللَّیْلُ۔ مضی اَظْلَمَ۔ عَسْعَسَ السَّحَابُ۔ دار بمن الْاَرْضِ

عسل

	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ	کئی نہریں شہد مصفی سے

عَسَلَ (یَفْعِلُ عَسْلٌ) الطَّعَامَ۔ خَلَطَهٗ بِالْعَسَلِ۔ عَسَلَ الشَّیْءَ۔ صَارَ کَالْعَسَلِ۔ عَسُوْلٌ۔ شیریں زبان۔ عَسَّالٌ اَعْسَالٌ۔ عُسْلٌ۔ عُسُوْلٌ

عسی

	عَسٰی اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ	ابھی اس کو رب بدلے میں دے (از افعال مقاربہ)
	عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا	شاید کہ تم کو بری لگے (از افعال مقاربہ)

عشر یا عکس

۱۲-۱	وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ	اور قسم ہے رات کی جبکہ پھیل (اقبال بظلام او ادبار) جاوے

عَشْعَسَ اللَّیْلُ۔ مضی اَظْلَمَ۔ عَشْعَسَ السَّحَابُ۔ دار بمن الْاَرْضِ

عسل

	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ	کئی نہریں شہد مصفی سے

عَسَلَ (یَفْعِلُ عَسْلٌ) الطَّعَامَ۔ خَلَطَهٗ بِالْعَسَلِ۔ عَسَلَ الشَّیْءَ۔ صَارَ کَالْعَسَلِ۔ عَسُوْلٌ۔ شیریں زبان۔ عَسَّالٌ اَعْسَالٌ۔ عُسْلٌ۔ عُسُوْلٌ

عشی

	عَسٰی اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ	ابھی اس کو رب بدلے میں دے (از افعال مقاربہ)
	عَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا	شاید کہ تم کو بری لگے (از افعال مقاربہ)

عَشِیَ زَیْدٌ عَمْرًا عَشًا مَعْشُوْرًا (۱) وَعَشَرَ (یَعْشَرُ عَشَرًا) خَسَارَةٌ) تنگ ہوا (۲) عَشَرَ (یَعْشِرُ عُشْرًا) العزیز سخت کے وقت قرضہ طلب کرے۔ عَشِرَ الرَّجُلُ۔ ضَاقَ شُلَّتْ ثَرْوَتُهٗ عَشِیْرٌ۔ عُشَرٌ۔ تنگدست۔ جَیْشُ الْعُسْرَةِ۔ غزوہ تبوک سے

Marfat.com

۱-۱ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۲-۲۴۶
(صرف ماضی کے لئے مضارع نہیں آتا)
۱-۱ هَلْ عَسَيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۴۷-۲۲
عَسٰى رَبُّكُمْ بعید نہیں ۱۷-۸
عَسَى اللّٰهُ امید ہے کہ اللہ ۶-۷

عسی۔ اللہ کے کلام میں واجب کے لئے آتا ہے۔ المنجد۔ فعل جامد من اخوات کاد۔ وتکون للترجی فی المحبوب والاشفاق فی المکروہ۔

عشار

۴-۱۱ وَعَاشِرُوْهُنَّ اور گذران کرو انکے ساتھ ۴-۱۸
۱۷-۱ وَبِئْسَ الْعَشِيْرُ برا رفیق ۲۲-۱۳
۱۷-۱ اَوْ عَشِيْرَتُهُمْ یا اپنے گھرانے کے لوگ ۵۸-۲۲
۱۷-۱ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ۲۶-۲۱۴
۱۷-۱ وَعَشِيْرَتُكُمْ یا اپنی برادری ۹-۲۴
(اقرباء کم)
۱۸-۱ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ اے جماعت جنوں کی ۶-۱۲۸
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ۸۱-۴
(النوق الحوامل)
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ دسویں حصہ کو جو ہم نے انکو دیا ۳۴-۴۵
عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ بیس صابر ۸-۶۵
عَشْرُ اَمْثَالِهَا دس گنا اس کے ۶-۱۶۰
وَاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ ہم نے اس کو دس سے پورا کیا ۷-۱۴۲
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستارے ۱۲-۴
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۴ ماہ اور دس دن ۲-۲۳۴
اِثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۱۲ سردار ۵-۱۳
اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۱۲ چشمے ۲-۶۰
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اس پر ۱۹ ۷۴-۳۰

عَشَرَ (یَعْشِرُ عَشْرًا) دس میں سے ایک پکڑ لیا۔ یا کہ ۹ پر ایک اور زیادہ کر دیا۔ عَشَرَ (یَعْشُرُ عَشْرًا و عُشُوْرًا و عَشَّرَ) عُشْرَ نیا۔ اَعْشَرَ دس بنایا۔ اَعْشَرَ وتَعَاشَرَ القومُ باہم متفق ہو کر گذران کی۔ عَشَرَةٌ الناقةُ حمل میں اونٹنی نے دسویں ماہ میں پاؤں رکھا۔ عُشْر ج عُشُوْر اَعْشَار۔ عَشَرَة۔ دس دن۔ عِشْرَة۔ خوشی باہم مل کر رہنا۔ عاشُوْرَاء محرم کے پہلے دس دن۔ عَشَّار۔ عشر اکٹھا کرنے والا۔ عُشَرَاء ج عِشَار وعُشَرَوَات۔ ۸ یا ۱۰ ماہ کی حاملہ اونٹنی۔ عَشِيْر ج عُشَرَاء۔ قبیلہ، دوست، عورت کا خاوند۔ مَعْشَر۔ جماعت، خواہ انسان سے ہو یا جن سے۔ مِعْشَار ۱/۱۰

عشو

۱-۳ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ اور جو کوئی آنکھیں چرائے اللہ کی یاد سے ۴۳-۳۶
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ڈھلے ۳۰-۱۸
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا صبح اور شام ۴۰-۶۲
بُكْرَةً وَّعَشِيًّا صبح اور شام ۱۹-۱۱
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ایک شام یا صبح اس کی ۷۹-۴۶
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ شام اور صبح ۳-۴۱
عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ دکھانے کو لائے گئے اسکے سامنے شام کو ۳۱-۳۸
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ صبح اور شام ۶-۵۲
وَجَآءُوْٓا اَبَاهُمْ عِشَآءً اور آئے اپنے باپ کے پاس اندھیرا کئے ۱۶-۱۲
(وقت المساء)
وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اور عشا کی نماز کے پیچھے ۵۸-۲۴

عَشَارَ (یَعْشُوْ عَشْوًا) رات کو اونٹ چرایا۔ عَشَا الرجلَ۔ قصداً بیدار عَشَا عَنْهُ۔ اعرض عنہ الی غیرہ (۲) عَشَارَ (یَعْشُوْ عَشْوًا و عُشِيَ) الرجلُ۔ رات کا کھانا کھلایا۔ عَشَارَ (یَعْشُوْ عَشْوًا عِشْيَ یَعْشٰى عَشًا) اسے شب کوری ہوئی یا کہ مطلق نظر کمزور ہو گئی۔ عَشِيَ۔ شب کور عَشْيَان۔ رات کو کھانے والا۔ تَعَشّٰى۔ رات کا کھانا کھایا۔ عَاشِيَة ج عَوَاشٍ۔ عَشَاء ج اَعْشِيَة۔ رات کا کھانا۔ عَشَا۔ عَشَاوَة شب کوری یا دن رات کی نظر کی کمزوری۔ عِشَا۔ عَشِيّ۔ رات کا پہلا ربع۔ عِشْوَة۔ آگ کا وہ شعلہ جو رات کے وقت دور سے دکھائی دے۔

عصب

۱-۱۷ يَوْمٌ عَصِيْبٌ (شدید) دن بڑا سخت ۷۷-۱۱
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ (جماعت) اور ہم ایک جماعت ہیں قوت والی ۸-۱۱ ۱۴-۱۲
عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ تمہیں میں ایک جماعت ہیں ۱۱-۲۴
لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اٹھانے سے تھک جاتی کئی مرد زور آور ۷۶-۲۸

عَصَبَ (یَعْصِبُ عَصْبًا) اشیٰ۔ طواہ۔ لواہ۔ شدّہ۔ عَصَبَ

القُطْنَ۔ غَزَلَهَا۔ عَصَبَ النَّاقَةَ۔ شَدَّ فَخِذَهَا بِالْبَرَّةِ (۲) عَصِبَ يَعْصَبُ عَصَبًا) الرجلُ كَثُرَ عَصَبُهُ۔ عَصَبَهُ۔ جَوَّعَهُ۔ اَهْلَكَهُ تَعَصَّبَ۔ شَدَّ العِصَابَةَ بِرَأْسِهِ، تَعَصَّبَ لَهُ۔ اس کی طرف جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی۔ عَصَبٌ ج اَعْصَابٌ پٹھے، عُصْبَةٌ آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت ج عُصَبٌ۔ عَصَبَةٌ۔ وہ قریبی وارث جن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے۔ مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کر دیا ہے۔ تَعَصُّبٌ ج تَعَصُّبَاتٌ۔ حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول

عصر

۳-۱ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ	اور اس میں اس کو نچوڑیں گے	۱۲-۴۹
۳-۱ اَعْصِرُ خَمْرًا	میں نچوڑتا ہوں شراب	۱۲-۳۶
۱۵-۲ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ	نچوڑنے والی بدلیوں سے	۷۸-۱۴
۲۲-۲ اِعْصَارٌ	ایک بگولا	۲-۲۶۶
وَالْعَصْرِ	قسم ہے عصر کی	۱۰۳-۱-۱

عَصَرَ (يَعْصِرُ عَصْرًا) الثوبَ۔ نچوڑا۔ اِعْتَصَرَ عَصَرَ۔ پھر پھر نچوڑا۔ اَعْصَرَ الزرعُ۔ بالی نکالی۔ اَعْصَرَ۔ دَخَلَ فِي العَصْرِ۔ عَاصَرَ۔ مُعَاصَرَةً۔ اس کے زمانہ میں آیا۔ رَجُلٌ عَاصِرٌ۔ بخیل۔ اِعْصَارٌ۔ عمودی ہوا خواہ سمندر کی ہو یا خشکی کی (بگولہ) ج اَعَاصِيرُ۔ اَعَاصِيرُ۔ مُعْصِرَاتٌ۔ بادل۔ مِعْصَرٌ پینا عِصْرٌ ج عُصُورٌ۔ اَعْصُرٌ۔ عُصُرٌ۔ اَعْصَارٌ۔ زمانہ

عصف

۱۵-۱ رِيحٌ عَاصِفٌ	ہوا تند	۲۱-۱۰
(شدید الھبوب تکسر کل شئی)		
۱۵-۱ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ	آندھی کے دن	۱۴-۱۸
۱۵-۱ الرِّيحَ عَاصِفَةً	ہوا زور سے چلنے والی	۲۱-۸۱
(ج عواصف)		
۱۵-۱ فَالْعَاصِفَاتِ	پھر جھونکا دینے والیوں کی	۷۶-۲
۲۲-۱ عَصْفًا	زور سے۔	۷۶-۲
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور بیس اناج جس میں بھس ہے	۵۵-۱۲
(تبن۔ ورق الزرع)		
كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ	جیسے بھس کھایا ہوا	۱۰۵-۵

عَصَفَتِ (يَعْصِفُ عَصْفًا وعُصُوفًا) الرِّيحُ۔ سخت تیز ہوا چلی عَصَفَتِ النَّاقَةُ۔ بڑا کیہا۔ اونٹنی سوار کو لے کر ہوا ہو گئی

عصم

۱۰۳-۱ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ (وثقوا)	مضبوط پکڑو اللہ کو	۴-۱۶۵ ۲۲-۷۸
۱۲-۱۱ فَاسْتَعْصَمَ (امتنع)	اس نے تھام رکھا	۱۲-۳۲
۵-۳ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ	اللہ تجھ کو بچا لے گا	۵-۶۷
۳۳-۳ يَعْصِمُكُمْ (يجيركم)	پناہ دے تم کو	۳۳-۱۷
۱۱-۳ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ	بچا لے گا مجھ کو پانی سے	۱۱-۴۳
۱۰۳-۳ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ (يتمسك)	مضبوط پکڑے اللہ کو	۳-۱۰۳
۱۰۵-۳ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ	اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی	۳-۱۰۵
۲۷-۱۰ مِنْ عَاصِمٍ (مانع)	کوئی بچانے والا	۱۰-۲۷
۶۰-۱۰ يَعْصِمُ الْكَوَافِرِ	ناموس کافر عورتوں کے	۶۰-۱۰
(زوجاتکم لقطع اسلامکم)		

عَصَمَ (يَعْصِمُ عَصْمًا) اللّٰهُ فُلَانًا۔ اس کو اللہ نے بچایا۔ اِعْتَصَمَ۔ مضبوط پکڑا۔ اِعْتَصَمَ بِاللّٰهِ۔ اِمْتَنَعَ بِلُطْفِهِ مِنَ الْمَعْصِيَةِ عِصْمَةٌ۔ گناہ سے اجتناب۔ مَعَاصِي۔ گناہ۔ عَاصِمَةٌ۔ لقب المرئۃ ج عَوَاصِمُ۔

عصو

اَلْقَى عَصَاهُ	ڈالدیا موسیٰ نے اپنا عصا	۷-۱۰۶
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ	ڈالدے اپنا عصا	۷-۱۱۶
اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ	مار اپنے عصا کو پتھر پر	۲-۶۰
اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ	مار اپنے عصا سے دریا کو	۲۶-۶۳
هِيَ عَصَايَ	یہ میری لاٹھی ہے	۲۰-۱۸
فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ	انکی رسیاں اور لاٹھیاں	۲۰-۶
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ	ڈالدی انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں	۲۶-۴

عَصَا (يَعْصُو عَصْوًا) الرجلَ۔ سوٹا سے مارا۔ عَصَا القَوْمَ۔ جمع کیے عُصِيَّ (يَعْصَى عَصًا) لاٹھی پکڑی۔ عَصَى فُلَانًا۔ لاٹھی دی۔ عَصِيَّةٌ چھڑی۔ اِنْشَقَّتْ عَصَا القَوْمِ۔ اتفاق نہ رہا۔ النَّاسُ عَلَيْهِ كَعَصَا الحَبَشِ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ قَرَعَ لَهُ العَصَا۔ سے خبردار کیا

عصی

۱-۱ وَعَصَى اٰدَمُ	حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا	۲۰-۱۲۱

Marfat.com

۱-۱ فَكَذَّبَ وَعَصٰى — جھٹلایا اس نے اور نہ مانا ۷۹-۲۱
۱-۱ وَمَنْ عَصَانِيْ — اور جس نے میرا کہنا نہ مانا ۱۴-۳۶
۱-۱ بِمَا عَصَوْا — نافرمانی کی انہوں نے ۲-۶۱
۱-۱ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ — اور نہ مانا اس کے رسولوں کو ۱۱-۵۹
۱-۱ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ — اور رسول کی نافرمانی کی تھی ۴-۴۱
۱-۱ فَاِنْ عَصَوْكَ — پھر اگر تیری نافرمانی کریں ۲۶-۲۱۶
۱-۱ اِغْفِرْ عَصَوْنِيْ — انہوں نے میرا کہنا نہ مانا ۷۱-۳۱
۱-۱ وَقَدْ عَصَيْتَ — تو نافرمانی کرتا رہا ۱۰-۹۱
۱-۱ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ — کیا تم نے روکیا میرا حکم ۲۰-۹۳
۱-۱ وَعَصَيْتُمُ — اور نافرمانی کی تم نے ۳-۱۵۲
۱-۱ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ — اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی ۶-۱۵
۱-۱ اِنْ عَصَيْتُهٗ — اگر میں اس کی نافرمانی کروں ۱۱-۶۳
۱-۱ وَعَصَيْنَا — اور نہ مانا ہم نے ۳-۹۳
۱-۳ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ — جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی ۴-۱۳
۱-۳ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ — نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی ۶۶-۶
۱-۳ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ — اور تیری نافرمانی نہ کریں ۶۰-۱۲
۱-۳ وَلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا — اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم ۱۸-۶۰
۱-۱۷ جَبَّارًا عَصِيًّا — زبردست خودسر ۱۹-۱۱۰
۱-۱۷ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا — رحمن کا نافرمان ۱۹-۴۴
۱-۲۲ وَالْعِصْيَانَ (تَرْكُ الطَّاعَةِ) — اور نافرمانی کی ۴۹-۷
۱-۲۲ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ — اور رسول کی نافرمانی کی ۵۸-۸ ۵۸-۹

عَصٰى (يَعْصِيْ عَصْيًا وَمَعْصِيَةً) اللہ کا نافرمانی کی اطاعت سے نکلا فا۔ عَاصٍ ج عُصَاةٌ وَعَاصُوْنَ۔ عَصِيٌّ ج عَصِيُّوْنَ۔ اَعْصِيَاءُ گناہ گار۔ مَعْصِيَةٌ ج مَعَاصِيْ۔

عضد

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا — نہیں میں کہ بناؤں بہکانے والے ۱۸-۵۱
(اعوانًا) — کو اپنا مددگار
سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ — ہم مضبوط کردیں گے تیرا بازو ۲۸-۳۵

عَضَدَهٗ (يَعْضُدُ عَضْدًا) اس کی مدد کی۔ عَضِدَ (يَعْضَدُ عَضَدًا وَعُضِدَ عَضَدًا) دولہ بیمار ہوا۔ عَضَادٌ۔ رَجُلٌ عَضَادَةُ الْبَابِ چوکھٹ۔ عَاضِدَةٌ۔ حاوند۔ عَضُدٌ ج اَعْضَادٌ۔ بازو۔ عُضْدٌ عضد سے لے کر کندھے تک۔

عضض

عُضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ — کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں ۳-۱۱۹
يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ — کاٹ کاٹ کھائے گا ناکارہ ۲۵-۲۷

عَضَّ (يَعَضُّ عَضًّا وَعَضِيْضًا) دانتوں سے پکڑا۔ عَاضَّتْ (مُعَاضَّةً وَعِضَاضًا) الدابۃ۔ جانور نے ایک دوسرے پر دانت چلایا۔ عَضَّ الزَّمَانُ۔ وہ غریب ہوگیا۔ عِضٌّ۔ بری خصلت والا خبیث ج اَعْضَاضٌ۔ عُضُوْضٌ

عضل

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ — پھر نہ روکو ان عورتوں کو ۲-۲۳۲
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا — نہ روکے رکھو ان کو کہ لے ۴-۱۹
(بِبَعْضِ مَا) — جاؤ پر۔

عَضَلَ (يَعْضِلُ وَعَضَلَ يَعْضُلُ عَضْلًا وَعِضْلَانًا) الْمَرْأَةَ عَنِ الزَّوْجِ۔ عورت کو خاوند سے منع کیا۔ عَضَلَ (يَعْضُلُ عَضْلًا) الرَّجُلُ۔ گوشت کی پنڈلی کو ضرب لگائی۔ عَضِلَ يَعْضَلُ عَضَلًا) اس کی گوشت کی پنڈلی موٹی ہوگئی۔ عَضَلَةٌ ج عَضَلٌ۔ عَضَلَاتٌ۔ مُعْضِلَاتٌ۔ مسائل لاینحل

عضو

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ — جنہوں نے کیا قرآن کو بوٹیاں ۱۵-۹۱
عَضَا (يَعْضُوْ عَضْوًا وَعَضَّى تَعْضِيَةً) الشَّيْءَ۔ فرق۔ عَضَا الشَّاةَ۔ جزاھا۔ عُضْوٌ۔ عِضْوٌ ج اَعْضَاءٌ۔ عضو جسم ج عِضُوْنَ

عطف

ثَانِيَ عِطْفِهٖ — اپنی کروٹ موڑ لے ۹-۲۲

عَطَفَ (يَعْطِفُ عَطْفًا وَعُطُوْفًا) عَنْهُ۔ اعراض کیا۔ عَطَفَ إِلَيْهِ۔ مال۔ عُطْفٌ۔ مَعْطُوْفٌ۔ مَعْطِفٌ۔ گردن۔ مَعْرِضٌ ثَانِيْ عِطْفِهٖ (اَيْ لَاوِيًا عُنُقَهٗ مُتَكَبِّرًا مُعْرِضًا)

عطل

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ — اور بیاتی اونٹنیاں چھوڑی جائیں ۸۱-۴
وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ — اور کنوئیں برباد ۲۲-۴۵
(متروکۃ بموت اھلھا)

Marfat.com

عَطِلَ (یَعْطَلُ عَطَلًا) خالی ہوا۔ فا۔ عاطِل۔ عُطُل ج اَعْطال عِطْلَتٌ (یَعْطَلُ عَطَلًا و عُطُوْلًا) المرأۃ۔ عورت پر زیور نہ رہا۔ عَطَّلَ الشیٔ ترکہ ضیاعًا۔ عَطَّلَ المرأۃ۔ عورت کا زیور اتار لیا۔ عَطَّلَ الابِلَ اونٹ کو بغیر چرواہے کے چھوڑ دیا۔ تَعَطَّلَ۔ آوارہ یا بغیر کام رہا۔ تَعْطِیل رخصت۔ عُطْلٌ مُعَطَّل۔ بے کار، معطل

عطو

۲-۱ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ	جس نے دی ہر چیز کو	۲۰-۵۰
۲-۱ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا	اور لا یا تھوڑا سا	۵۳-۳۴
۲-۱ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ	ہم نے دی تم کو کوثر	۱۰۸-۱
۶-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ	پھر ہاتھ ڈالا اور کاٹ ڈالا	۵۴-۲۹
(تناول السیف)		
۲-۲ اُعْطُوا الْجِزْیَۃَ	اگر انکو دیا جاوے اس مال سے	۹-۵۹
۲-۳ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ	دیگا تجھ کو	۹۳-۵
۲-۳ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ	یہاں تک کہ جزیہ دیں	۹-۳۰
۲-۶ وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْہَا	اگر نہ دیا جاوے انکو اس مال سے	۹-۵۹
۲۲-۱ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ	بخشش ہے بے انتہا	۱۱-۹-۱
۲۲-۱ مِنْ عَطَآءِ رَبِّکَ	تیرے رب کی بخشش	۱۷-۲۰
۲۲-۱ ھٰذَا عَطَآؤُنَا	یہ ہے بخشش ہماری	۳۸-۳۹

عَطَا (یَعْطُوْ عَطْوًا) الشیٔ۔ تَنَاوَلَہٗ۔ تَعَاطَی الشیٔ۔ تَنَاوَلَہٗ۔ تَعَاطَی الرجلُ۔ ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل کھڑا ہوا، اور ہاتھ اٹھا کر کوشش سے چیز کو لیا، اور ایک چیز کو ناحق پکڑا۔ عَطَاءٌ عَطَاءٌ ج اَعْطِیَۃٌ م عَطِیَّۃٌ ج عَطَایَا و عَطِیَّات۔ عَطْوَۃٌ۔ بکری کا چرنے کے لئے سر اور درخت سے کھڑا ہونا۔ تَعْطِیَۃٌ۔ خدمت کرنا۔

عطو

۳-۲ وَلْیَعْظُوْا لَہُمْ اَجْرًا	بڑا دے اس کو ثواب	۶۵-۵
۳-۳ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰہِ	بڑا رکھے اللہ کی حرمتوں کو	۲۲-۳۰
۳-۳ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ	ادب رکھے اللہ کے نام کی چیزوں کی	۲۲-۳۲
۱۷-۱ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	بڑا عذاب	۲-۷
۱۷-۱ اَجْرًا عَظِیْمًا	بڑا ثواب	۴-۳۹
۱۷-۱ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	بلند بڑا	۲-۲۵۵
(من اسماء الحسنیٰ)		

۲۱-۱ اَعْظَمُ دَرَجَۃً	بہت بڑھے ہوئے درجہ میں	۹-۲۱
۲۱-۱ وَاَعْظَمُ اَجْرًا	ثواب میں زیادہ	۷۳-۲۰
۲۲-۱ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ	یا جو چربی جو ملی ہو ہڈی کیساتھ	۶-۱۴۶
۱۹-۲۱ وَوَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ	بوڑھی ہوگئیں میری ہڈیاں	۱۹-۳۰
یُحْیِ الْعِظَامَ	زندہ کرے ہڈیوں کو	۳۶-۷۸
وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ	دیکھ ہڈیوں کی طرف	۲-۲۵۹
کُنَّا عِظَامًا	ہوویں ہڈیاں	۱۷-۴۹
لَنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ	کبھی نہ جمع کریں گے ہم اسکی ہڈیاں	۷۵-۳

عَظُمَ (یَعْظُمُ عِظَمًا و عِظَامَۃً) بڑا ہوا۔ عَظِیْم ج عُظَمَاء عِظَام عُظُم عَظَمَ (یَعْظِمُ عَظْمًا) الکلب۔ ہڈی ڈالی۔ عَظَمَ الرجلَ عَظْمَۃً ہڈی پر ضرب لگائی۔ عَظَّمَہٗ۔ کثیرہ تعظیم کی۔ تَعَظَّمَ۔ تکبر۔ عَظَمُ الطریق۔ درمیانی راستہ۔ عَظَمَاتُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار لوگ،

عفر یا عفرت

قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ بولا ایک دیو جنوں میں سے ۳۹-۲۷

تَعَفْرَتَ۔ صَارَ عِفْرِیْتًا خبیث منکر۔ یہ لفظ انسانوں جنوں شیطانوں پر عائد ہوتا ہے۔ ج عَفَارِیْت۔ م عِفْرِیَّۃٌ۔ العِفْرِیَۃ۔ خبیث عِفْر۔ عِفِرٌّ۔ عِفْرِیٌّ۔ عُفَارِیَۃ۔ خبیث آدمی۔ عفارۃ پلید، عِفْرِیَۃ۔ خبیث،

عفف

۳-۱۱ وَاِنْ یَّسْتَعْفِفْنَ	اگر اس سے بھی بچیں	۲۴-۶۰
۱۱-۱۱ وَالْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ	اور اپنے آپ کو تھامے رکھیں	۲۴-۳۳
۱۱-۱۱ فَلْیَسْتَعْفِفْ	سو مال یتیم سے بچتا رہے	۴-۵
۲۲-۵ مِنَ التَّعَفُّفِ	سوال نہ کرنے سے	۲-۲۷۳

عَفَّ (یَعِفُّ عَفًّا و عِفَّۃً و عَفَافًا و عَفَافَۃً و تَعَفُّفًا) حرام یا برے زیب چیز سے بچا رہا۔ عَفِیْف ج اَعِفَّۃ۔ اَعِفَّاء۔ عَفُّوْن۔ م عَفِیْفَۃٌ ج عَفَائِف۔ عِفَّتْ۔ ترک شہوت۔ جسم کی طہارت

عفو

۱-۱ فَمَنْ عَفَا	جو کوئی معاف کرے	۴۲-۷۰
۱-۱ وَعَفَا عَنْکُمْ	اور درگذر کی تم سے	۲-۸۷
۱-۱ عَفَا اللّٰہُ عَنْہُمْ	ان کو بخش چکا اللہ	۳-۱۵۵

(محاذ نوبھر)

Marfat.com

۱-۱ حَتّٰى عَفَوْا (کثروا) یہانتک کہ وہ بڑھ گئے ۷-۹۵
۱-۱ ثُمَّ عَفَوْنَا پھر معاف کیا ہم نے ۲-۵۲
(محونا ذنوبکم)
۱-۱ نَعْفُوْا عَنْ ذٰلِكَ، پھر ہم نے وہ بھی معاف کردیا ۴-۱۵۲
۱-۲ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ جسکو معاف کیا جاوے ۲-۱۷۸
۱-۳ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ کہ معاف کرے ان سے ۴-۹۸
۱-۳ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ اور درگذر کرتا ہے بہت چیزوں سے ۵-۱۰۲
۱-۳ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ یا درگذر کرے وہ شخص ۲-۲۳۷
۱-۳ وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ درگذر کرتا ہے بہت چیزوں سے ۴۲-۳۴
۱-۱۱ وَلْيَعْفُوْا چاہیئے کہ درگذر کریں ۲۴-۲۲
۱-۳ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں ۲-۲۳۶
۱-۳ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ اور اگر تم درگذر کرو ۲-۲۳۷
۱-۳ اِنْ نَّعْفُ اگر معاف کریں ہم ۹-۶۷
۱-۱۱ فَاعْفُ عَنْهُمْ درگذر کر ان سے ۳-۱۵۹
(تجاوز عنهم)
۱-۱۱ وَاعْفُ عَنَّا معاف کر ہم کو ۲-۲۸۶
(امر خذ نوبنا)
۱-۱۱ فَاعْفُوْا (ترکوا) درگذر کرو ۲-۱۰۹
۱-۱۵ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ معاف کرنیوالے لوگوں سے ۳-۱۳۴
۱-۱۹ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ معاف کرنیوالا بخشنے والا ۲۲-۶۰
۱-۱۹ عَفُوًّا غَفُوْرًا معاف کرنیوالا بخشنے والا ۴-۹۸
۱-۲۲ خُذِ الْعَفْوَ عادت کر درگذر کی ۷-۱۹۹
(خیار الشئی والطیبہ۔ الیسر من اخلاق الناس)
۱-۲۲ قُلِ الْعَفْوَ کہہ دے جو بچا اپنے خرچ سے ۲-۲۱۹
(ما یفضل عن النفقۃ)

عَفَا یَعْفُوْ عَفْوًا (۱) معاف کیا۔ عَفَا عَنِ الْحَقِّ۔ اسقطہ۔ عَفَا یَعْفُوْ عُفُوًّا وَعُفِیَ (یَعْفٰی عَفْیًا) الشَّعْرَ۔ بالوں کو چھوڑ دیا اور گھنے ہو گئے، اور لمبے اور زیادہ ہو گئے۔ اِسْتَعْفٰی۔ خدمت سے معافی مانگنا۔ عَفِیَ فِی الْعِلْمِ۔ زیادہ ہوا۔ عَفُوٌّ۔ من اسماء الحسنیٰ۔ عَافٍ ج عَفِیَّ

عقب

۲-۱ فَاَعْقَبَهُمْ پھر اس کا اثر رکھ دیا ۹-۷۷

۴-۱ وَمَنْ عَاقَبَ اور جس نے بدلہ لیا ۲۲-۶۰
۴-۱ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ اور اگر بدلہ لو تم ۱۶-۱۲۶
۴-۱ فَعَاقَبْتُمْ (عزمتم وعفتم) پھر تم پاتے ہو ۶۰-۱۱
۴-۲ عُوْقِبَ بِهٖ اس کو دیکھ دیا گیا تھا ۲۲-۶۰
۴-۲ عُوْقِبْتُمْ بِهٖ دکھ دئے گئے تم سا تھ ویسا کے ۱۶-۱۲۶
۳-۵ وَلَمْ يُعَقِّبْ (یرجع) اور مڑ کر نہ دیکھا ۲۷-۱۰
۲۸-۲۱
۴-۱۱ فَعَاقِبُوْا سو بدلہ لو ۱۶-۱۲۶
۲-۱۵ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ (راد) کوئی نہیں کہ پھیرنے والا اسکے حکم ۱۳-۴۱
۳-۱۸ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ اس کے پہرے والے ہیں ۱۳-۱۱
(ملائکۃ یعقب بعضھم بعضا فی اللیل والنہار)
۱-۲۲ عُقْبَى الدَّارِ عاقبت کا گھر ۱۳-۲۴
۱-۲۱ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ بدلہ منکروں کا آگ ہے ۱۳-۳۷
۱-۲۱ خَيْرٌ عُقْبًا اچھا ہے اس کا دیا ہوا بدلہ ۱۸-۴۵
۱-۲۱ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا اور وہ ڈرتا نہیں پیچھا کرنے سے ۹۱-۱۵
۱-۲۲ شَرُّ ذِي الْعِقَابِ سخت عذاب والا ۲-۱۹۶
۱-۲۲ سَرِيْعُ الْعِقَابِ جلدی عذاب کرنیوالا ہے ۷-۱۶۶
۱-۲۲ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ سخت دردناک عذاب والا ۴۱-۱۲
۱-۲۲ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ پھر کیسا ہوا میرا عذاب دینا ۴۰-۵
فَحَقَّ عِقَابِ پھر ثابت ہوگئی میری مار مجھ پر ۱۴-۱۸
فِيْ عَقِبِهٖ (ذریتہ) اپنی اولاد میں ۴۳-۲۸
عَلٰى عَقِبَيْهِ الٹے پاؤں ۲-۱۴۳
(یرجع الی الکفر)
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ الٹے پاؤں ۳-۱۰۰
نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا پھر جاویں ہم الٹے پاؤں ۶-۷۱
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ نہ داخل ہوا گھاٹی پر ۹۰-۱۱
(الطریق فی اعلی الجبال ج عقاب، عقبات)
عَاقِبَةُ الدَّارِ انجام گھر ۶-۱۳۵
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ انجام گنہگاروں کا ۷-۸۴
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ انجام ظالموں کا ۱۰-۳۹
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ انجام جھٹلانیوالوں کا ۳-۱۳۷
عَاقِبَةُ الْمُتَّقِيْنَ انجام پرہیزگاری کا ۷-۱۲۷

Marfat.com

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا — پھر انجام دونوں کا یہی — ۵۹-۱۷

يَعْقُوبَ — اور یعقوب — ۱۲۲-۲

عَقَبَہ (یَعْقِبُ عَقْبًا) اس کی ایڑی پر مارا۔ عَقَبَ (یَعْقِبُ عَقْبًا وعُقُوبًا وعَاقِبَۃً) پیچھے آیا۔ عُقِبَ۔ ایڑی کے درد کی شکایت کی۔ عَاقِبَۃ عَقَبَہ۔ اس کے پیچھے آیا۔ عَاقَبَہ عِقَابًا مُعَاقِبَۃً۔ اس کو گناہ کے بدلہ میں پکڑا۔ عُقُوبَۃ۔ تَعَاقَبَ۔ ایک دوسرے کے بعد آیا۔ جیسے دن رات عَقِب۔ جو چیز پیچھے آوے۔ عَقَب۔ عَقِب۔ ایڑی، اولاد، پوتے ج اَعْقَاب۔ تَبَتْ عُقْبَتُكَ۔ تیری باری ختم۔ عُقَاب ج عُقْبَان اَعْقَب۔ جمع عَقَابِين۔ ایک مشہور پرندہ ہے۔ مُعَقِّبَات۔ رات دن اور فرشتے۔

عقد

۱-۱ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ — وعدہ ہوا تمہارا — ۳۲-۴

(عہود کو یا خبث بعضہم بعضا یمین بعض علی الوفاء)

۱-۳ عَقَّدْتُمُ الْاَيْمَانَ — جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا — ۸۹-۵

۱-۲۲ عُقْدَةَ النِّكَاحِ — نکاح کا گانٹھنا — ۲۳۵-۲

۱-۲۲ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ — گرہ میری زبان سے — ۲۷-۲۰

۱-۲۲ فِي الْعُقَدِ (واحدہا عقدۃ) — گرہوں میں — ۱۱۳-۴

بِالْعُقُوْدِ — عہدوں کو — ۱-۵

(العہود الموکدۃ التی بینکم وبین اللہ والناس)

عَقَدَ (یَعْقِدُ عَقْدًا) گانٹھ دی، حکم کیا۔ عَقِدَ (یَعْقَدُ عَقَدًا) اس کی زبان میں لکنت ہوئی۔ فا۔ اَعْقَدُ۔ عَقِد۔ انعقاد۔ مقرر کرنا۔ اِعْتَقَدَ المَالَ جمع کیا۔ عَقْد۔ دروازہ کی ڈاٹ۔ عِقْد۔ ہار۔ عَاقِدَۃ ج عَوَاقِد جادوگر عورتیں۔ عَقِيْدَۃ ج عَقَائِد۔ دینداری کے متعلق دل میں گانٹھ،

عقر

۱-۱ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (قتل) — پھر ہاتھ چلایا اور کاٹ دیا — ۲۹-۵۴

۱-۱ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ — انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دئے — ۷۷-۷

۱-۱ فَعَقَرُوْهَا (قتلوھا) — اس کے پاؤں کاٹ ڈالے — ۶۵-۱۱ ، ۹۲-۱۴

۱-۱۵ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ (لاتلد) — میری عورت بانجھ ہے — ۴۰-۳

۱-۱۵ اِمْرَاَتِيْ عَاقِرًا — اور ہے میری عورت بانجھ — ۵-۱۹

(۱) عَقَرَ (یَعْقِرُ عَقْرًا) الابل۔ اونٹ کے پاؤں تلوار سے کاٹ دیئے عَقَّرَ کہ۔ اس کو زخمی کیا۔ عَقُوْر ج عُقُر مخصی کرنے والا (۲) عُقِرَتِ (یَعْقِرُ عُقْرًا وعُقَارًا) وعَقُرَتِ (یَعْقُرُ عُقْرًا وعَقَارَۃً وعُقِرَتِ) المرأۃ۔ عورت بانجھ ہوئی۔ عُقْر۔ عِقَارَۃ۔ عدم حمل۔ عَقِيْر لامنہ۔ انجام نہ نکلا۔ اَرْضٌ مَعْقِرَۃٌ۔ زمین کھیتوں والی

عقل

۱-۱ مَا عَقَلُوْهُ (فہموہ) — جان بوجھ کر — ۷۵-۲

۱-۳ وَمَا يَعْقِلُهَا (یفہمہا) — اور نہیں سمجھتے اسکو گر عالم — ۴۳-۲۹

۱-۳ يَعْقِلُوْنَ (یتدبرون) — وہ سوچتے — ۱۶۴-۲

۱-۳ تَعْقِلُوْنَ (تتدبرون) — تم سوچتے — ۴۴-۲

۱-۳ اَوْ نَعْقِلُ — یا ہم سمجھتے — ۱۰-۶۷

عَقَلَ (یَعْقِلُ عَقْلًا ومَعْقُوْلًا) الغلام۔ دانا ہوا۔ عَقَلَ (یَعْقِلُ عَقْلًا) وہ سمجھا۔ فا۔ عَاقِل۔ عَاقِلُوْن۔ عُقَلَاء۔ عُقَّال مر عَاقِلَۃ ج عَوَاقِل۔ اَعْقَلُ۔ عقلمند یا۔ عَقْل ج عُقُوْل۔ عَقِيْل۔ مَعْقُوْل مَعْقُوْلَۃ ج مَعْقُوْلَات

عقم

۱-۱۷ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ — بوڑھی بانجھ — ۵۱-۲۹

۱-۱۷ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ (دبور) — ہوا خیر سے خالی — ۴۱-۵۱

۱-۱۷ عَذَابَ يَوْمٍ عَقِيْمٍ — آفت ایسے دن کی جس میں خلاصی — ۲۲-۵۵

۱-۱۷ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيْمًا — کر دیتا جس کو چاہے بانجھ — ۴۲-۵۰

(۱) عَقِمَتِ (یَعْقَمُ عُقْمًا) وعَقُمَتِ (یَعْقُمُ عُقْمًا) وعَقِمَتِ (یَعْقَمُ عَقَمًا) وعُقِمَتْ عُقْمًا) المرأۃ والرحم۔ بانجھ ہو (۲) عُقِمَ (یَعْقَمُ عَقَمًا وعُقُمًا) عَقَّمَہ اللہ المرأۃ۔ بانجھ عَقِيْم ج عَقَائِم۔ عُقَّم۔ عورت بانجھ۔ عَقِيْم۔ وہ مرد جس میں مادہ نہ ہو ج عُقَمَاء۔ عِقَام۔ عَقْمٰی۔ عَقَّمَ الرجل۔ چپ کرایا مالدار عَقِيْم۔ بے وفا۔ حَرْبٌ عَقِيْمٌ سخت لڑائی،

عکب

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ — مکڑی کی مثال — ۴۱-۲۹

كَبَيْتِ الْعَنْكَبُوْتِ — مکڑی کا گھر — ۴۱-۲۹

مکڑی جالا والی مشہور ہے، اپنے شکار کے لئے جالا بناتی ہے۔ عَنْكَبُوْت ج عَنَاكِب وعَنْكَبُوْتَات۔ مذکر عَنْكَبٌ ہے ج عَنَاكِب

عکف

۱-۳ يَعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ — پوجنے میں لگ رہے تھے — ۷۸-۷

۱-۱۵ سَوَآءً نِ الْعَاكِفُ (المقیم) برابر اس میں رہنے والا ۲۲-۲۵
۱-۱۵ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا تمام دن تو معتکف رہتا تھا۔ ۲۰-۹۷
۱-۱۵ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ اور تم ہو اعتکاف بیٹھنے والے ۲-۱۸۷
۱-۱۵ فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ ساراون انہیں کے پاس گئے بیٹھے رہتے ہیں ۲۶-۷۲
۱-۱۵ وَالْعَاكِفِيْنَ (مقیمین فیہ) اور اعتکاف بیٹھنے والوں کیلئے ۲-۱۲۴
۱-۱۶ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا (محبوسًا) اور قربانی بند پڑی ہوئی۔ ۴۸-۲۵
عَكَفَ (يَعْكُفُ عَكْفًا) بند رہا۔ عَكَفَ (يَعْكِفُ عَكْفًا وعُكُوْفًا) لوٹ کیا۔ عَكَفَ (يَعْكِفُ عَكْفًا وَاعْتَكَفَ) اعتکاف کیا۔

خلق

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ بنایا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۹۶-۲
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً پھر لہو جما ہوا ۷۵-۳۸
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ پھر جمے ہوئے خون سے ۲۲-۵
(الدم الجامد)
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ پھر بنائی اس خون جمے ہوئے سے ۲۳-۱۴
كَالْمُعَلَّقَةِ جیسے ادھر میں لٹکتی ۴-۱۲۹
(التی لا ھی ایم ولا ذات بعل)
عُلِّقَتِ (تَعَلَّقَ عُلُوْقًا) المرأۃ وکل انثی بالولد حبلت۔ عَلَقَ الدَّمُ جانور پانی پینے میں جونک بھی اندر لے گیا۔ عَلَقَ الشَّوْكَةُ بالثوب کپڑے کے ساتھ کانٹا الجھ گیا۔ عَلِقَ (يَعْلَقُ عُلُوْقًا وعِلْقًا وعَلَقًا وعَلَاقَةً) دوست رکھا تعلق رکھا۔ عِلْق۔ گرانمایہ از ہر چیز۔ عَلَق۔ سخت سرخ خون عَلَقَہ۔ کرم سیاہ۔ عَلَّقَ۔ لٹکایا۔ عَلَقَہ۔ جونک۔ مِعْلَاق۔ زبان ج مَعَالِيْق عَلَاقَہ۔ صداقت خصومت، تعلق۔ رشتہ داری ج عَلَائِق۔ کالمُعَاقَة وہ عورت جس کا خاوند گم ہو۔ وہ بیاہی ہے اور نہ مطلقہ۔ سَبْعُ مُعَلَّقَات جاہلیت کے سات شاعروں کی وہ نظمیں جو کہ خانہ کعبہ کی دیواروں پر لٹکائی گئی تھیں۔ رَجُلٌ مِعْلَاقٌ جھگڑالو

علم

۱-۱ قَدْ عَلِمَ تحقیق جانا ۶۰-۲
۱-۱ عَلِمَ اللّٰهُ اللہ کو معلوم ہے ۱۸۷-۲
۱-۱ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ تحقیق کرتے اس کو ۸۲-۴
۱-۱ وَلَقَدْ عَلِمُوْا اور وہ خوب جان چکے ۱۰۲-۲
۱-۱ عَلِمَتْ نَفْسٌ جان لگا ہر ایک جی ۱۴-۸۱

۱-۱ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ جنوں کو معلوم ہے ۱۵۱-۳۷
۱-۱ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تجھے ضرور معلوم ہے ۵-۱۰۲
۱-۱ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ (عرفتم) تم خوب جان چکے ہو ۶۵-۲
۱-۱ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ اگر تم ان کو جانو کہ وہ مومنہ ہیں ۶۰-۱۰
۱-۱ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مجھکو تو معلوم نہیں ہے ۲۸-۲۸
۱-۱ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ ہم کو تو معلوم نہیں اس پر ۵۱-۱۲
۱-۳ وَعَلَّمَ اٰدَمَ اور سکھلا دئے اللہ نے ۳۱-۲
۱-۳ عَلَّمَهُ مِمَّا يَشَآءُ اور سکھایا اس کو جو چاہا ۲۵۱-۲
۱-۳ وَعَلَّمَكَ اور سکھلایا تجھ کو ۱۱۳-۴
۱-۳ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ سکھایا تم کو اللہ نے ۵-۵
۱-۳ عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ مجھے سکھلایا میرے رب نے ۳۷-۱۲
۱-۳ وَعَلَّمْتَنِيْ اور سکھایا تو نے مجھے ۱۰۱-۱۲
۱-۳ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا جو کچھ تو نے ہم کو سکھایا ۳۲-۱
۱-۳ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ اور جو سدھا دو تم ۵-۵
۱-۳ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ اور جب کہ سکھلائی میں نے تجھکو ۱۱۰-۵
۱-۳ وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا اور سکھایا ہم نے اس کو ۶۵-۱۸
۲-۳ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا جو سکھائی گئی تجھے بھلی راہ ۶۶-۱۸
۲-۳ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ سکھلائے گئے تھے ۶-۶
۲-۳ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ہم سکھائے گئے بولی جانوروں کی ۱۶-۲۷
۱-۳ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اور اللہ جانتا ہے ۲۰۷-۲
۱-۳ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ اور ابتک معلوم نہیں کیا اللہ نے ۱۴۰-۳
۱-۳ وَلِيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ اور معلوم نہیں ثابت رہنے ۱۴۲-۳
(علم ظہور ی)
والوں کو
۱-۳ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور اس واسطے کہ معلوم کرے ۱۶۰-۳
۱-۳ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا تاکہ معلوم کرے انکو جو منافق ۱۶۷-۳
۱-۳ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ اور ابھی معلوم کئے لیتے ہیں کافر ۱۳۵-۲۰
۱-۳ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهُ بے شک اللہ جانتا ہے اسکو ۲۷۰-۲
۱-۳ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ولیکن وہ نہیں جانتے ۱۳-۲
۱-۳ فَيَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں ۲۶-۲
۱-۵ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهُ کیا نہیں جان چکے ۶۵-۹
۱-۳۰ لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ نہیں جانتا کوئی جی ۱۷-۳۲

Marfat.com

۱-۳ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ	تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے	۵-۱۱۶
۱-۵ اَلَمْ تَعْلَمْ	کیا تجھے معلوم نہیں	۲-۱۰۶
۱-۳ مَا کُنْتَ تَعْلَمُهَا	نہ تجھ کو ان کی خبر تھی	۱۱-۴۹
۱-۳ تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو	۲-۲۲
۱-۳ حَتّٰی تَعْلَمُوْا	یہاں تک کہ سمجھنے لگو	۳-۴۲
۱-۳ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	تم کو تو انکی خبر نہیں	۸-۶۱
۱-۳ اِنِّیْ اَعْلَمُ	مجھے علم ہے	۲-۳۰
۱-۳ قَدْ نَعْلَمُ	ہمیں معلوم ہے	۶-۳۳
۱-۳ اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس واسطے کہ معلوم کریں ہم	۲-۱۴۳
۱-۳ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ	ہم انہیں جانتے ہیں	۹-۱۰۲
۱-۹ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ معلوم کرے گا	۲۹-۳
۱-۹ وَلَتَعْلَمُنَّ	ضرور تم جان لوگے	۲۰-۷۱
۳-۳ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ	اور سکھلائے گا اسکو کتاب	۴۷-۳
۳-۳ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلاوے انکو کتاب	۲-۱۲۹
۳-۳ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ	اور سکھلاوے تم کو کتاب	۲-۱۵۱
۳-۳ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ	اور نہیں سکھلاتے تھے وہ دونوں	۲-۳-۱
۳-۳ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ	سکھاتے تھے لوگوں کو جادو	۲-۲-۱
۳-۳ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس شرط پر کہ سکھاؤ تو مجھے	۱۸-۶۷
۳-۳ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ	کہو کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو	۴۹-۱۶
۳-۳ تُعَلِّمُوْهُنَّ	سدھاتے ہو تم ان کو	۵-۵
۳-۳ وَلِنُعَلِّمَهٗ	تاکہ سکھادیں ہم ان کو	۱۲-۲۱
۴-۱ لِيَعْلَمَ مَا يُخْفُوْنَ	تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں	۲۴-۳۱
۳-۸ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا	سیکھتے ہیں لوگ ان سے	۲-۲-۱
۱-۱۱ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لے	۲-۲۶
۱-۱۱ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور جانو	۲-۱۹۴
۱-۱۵ عَالِمُ الْغَيْبِ	جاننے والا غیب کا	۶-۷۳
۱-۱۵ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ	مگر جاننے والے	۲۹-۴۳
۱-۱۵ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ	اور تھے ہم اسکو جاننے والے	۲۱-۵۱
۱-۱۵ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ	نشانی ہے واسطے عالموں کے	۳۰-۲۲
۱-۱۵ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عالم بنی اسرائیل کے	۲۶-۱۹۷
۱-۱۵ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اس کے بندوں سے عالم لوگ	۳۵-۲۸

۱-۱۶ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ	چند مہینے معلوم ہیں	۲-۱۹۷
۱-۱۶ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ	کئی دن جو معلوم ہیں	۲۲-۲۸
۳-۱۶ مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ	سکھایا ہوا ہے باؤلا	۴۴-۱۴
۱-۱۹ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	جاننے والا چھپی باتوں کا	۵-۱۰۹ ۵-۱۱۶
۱-۲۱ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا کہ اللہ	۲-۱۴۰
۱-۲۱ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ خوب جانتا ہے	۳-۳۰۶
۱-۲۱ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا	۶-۵۳
۱-۲۲ بِهٖ عِلْمٌ	ساتھ اس کے علم	۳-۶۶
۱-۲۲ مِنْ عِلْمٍ	کوئی خبر	۴-۱۵۶
۱-۲۲ مِنَ الْعِلْمِ	خبر سے	۲-۱۴۵
۱-۲۲ مِنْ عِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۲-۲۵۵
۱-۲۲ بِعِلْمِهٖ	اس کے علم سے	۴-۱۶۵
۱-۲۲ عِلْمُهُمْ	ان کا علم	۲۷-۶۶
۱-۲۲ عِلْمُهَا	اس کی خبر	۷-۱۸۶
۱-۲۲ وَمَا عِلْمِيْ	اور کیا علم ہے مجھے	۲۶-۱۱۲
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	پالنے والا سارے جہان کا	۱-۱
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	سب عالم پر	۲-۴۷
فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (كَالْجِبَالِ)	دریا میں جیسے پہاڑ	۵۵-۲۴
وَعَلٰمٰتٍ	اور بنائی علامتیں	۱۶-۱۶

عَلِمَ (یَعْلَمُ عِلْمًا) اس نے جانا۔ عَلَّمَہٗ۔ اس کو سکھلایا۔ عَلَمٌ ج اعلام عَلَامَۃٌ۔ نشانی۔ راستہ کے لئے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ۔ منارہ۔ عَالَمٌ۔ جہان، مخلوق ج عَوَالِمُ۔ عَالَمُوْنَ۔ عَلَائِمُ۔ عُلَّامٌ۔ مَعْلَمٌ ج مَعَالِمُ۔ راہ دکھلانے والا۔ عِلْمٌ ج عُلُوْمٌ۔ مُعَلِّمٌ استاد۔ عَلِيَّ القَوْمِ۔ سردار لوگ۔

علن

۲-۱ وَمَا اَعْلَنْتُمْ	اور جو تم نے ظاہر کیا	۶-۱
۲-۱ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر میں نے انکو کھول کر کہا	۷۱-۹
۲-۳ يُعْلِنُوْنَ (یظہرون)	اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں	۲-۷۷
۲-۳ تُعْلِنُوْنَ	جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو	۱۶-۱۹
۲-۳ وَمَا نُعْلِنُ	اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر	۱۴-۲۸

Marfat.com

۱-۲۲ سِتْرًا وَعَلَانِيَةً چھپا کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴
عَلَنَ (یَعْلُنُ) عَلُنَ (یَعْلُنُ) عَلِنَ (یَعْلَنُ) عَلَنًا وَعَلَانِيَةً وَعُلُوًّا
اِعْتَلَنَ وَاسْتَعْلَنَ اظہر ہوا۔ فاعِلٌ۔ عَلِنٌ۔ عَلِيْنٌ۔ اَعْلَنَ و
عَلَّنَ۔ ظاہر کیا۔ عَلَانِيَةٌ ج عَلَانُوْنَ۔ ظاہر۔

علو

۱-۱ عَلٰى فِي الْاَرْضِ (تعظم) چڑھ رہا تھا ملک میں ۲۸-۴
۱-۱ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ چڑھائی کرتا ایک پر ایک ۲۳-۹۲
۱-۱ مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (غلبوا) جس جگہ غالب ہوئے پوری خرابی ۱۷-۷
۶-۱ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى (ارتفع) پاک ہے وہ اور بلند ۶-۱۰۰
۶-۱ تَعَلَّى اللّٰهُ بلند ہے اللہ ۷-۱۸۹
۱۱-۱ مَنِ اسْتَعْلٰى (غلب) جو غالب رہا ۲۰-۶۴
۹-۱ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا سرکشی کروگے ۱۷-۴
(تبغون بغیا عظیما)
۱۳-۱ لَا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل ۴۴-۱۹
(تتکبروا وتتجبروا)
۱۳-۱ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں ۲۷-۳۱
۱۱-۶ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ آؤ ایک بات کی طرف ۲-۶۴
۱۱-۶ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا آؤ جہاد کرو ۲-۱۶۶
۱۱-۶ فَتَعَالَيْنَ سو آؤ سب عورتیں ۳۳-۲۸
۱۵-۱ تَعَالٰى فِي الْاَرْضِ (تکبر) چڑھ رہا ہے ملک میں ۱۰-۸۳
۱۵-۱ قَوْمًا عَالِيْنَ (قاہرین) وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے ۲۲-۴۷
۱۵-۱ كَانَ عَالِيًا تھا وہ چڑھ رہا ۴۴-۳۱
۱۵-۱ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ اوپر کی پوشاک ان کی ۷۶-۲۱
۱۵-۱ عَالِيَهَا سَافِلَهَا وہ بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲
۱۵-۱ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ اونچے باغ میں ۶۹-۲۲
۱۵-۶ كَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سب سے بڑا برتر ۱۳-۹
۱۷-۱ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ سب سے اوپر حکمت والا ۴۲-۵۱
(من اسماء الحسنٰی)
۱۷-۱ اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بلند بڑا ۲-۲۵۵
۱۷-۱ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا سچا بول اونچا ۱۹-۵۱
۱۷-۱ عَلِيًّا كَبِيْرًا سب سے اوپر بڑا ۴-۳۴

۱۷-۱ مَا عٰلِيُوْنَ (واحد عَلِيٌّ) کیا ہیں اوپر والے ۸۳-۱۹
۱۷-۱ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ علیین میں (اوپر والوں میں) ۸۳-۱۸
۲۱-۱ اَلسَّفْلُ الْاَعْلٰى نشان بلند ۱۶-۶۰
۲۱-۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى مقرر تو ہی رہے گا غالب ۲۰-۶۸
۲۱-۱ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ تم ہی غالب رہو گے ۲-۱۳۹
۲۲-۱ هِيَ الْعُلْيَا وہ اوپر ہے۔ ۹-۴۰
(الظاہرۃ الغالبۃ)
اَلَا رَجَحْتُ الْعَلٰى درجے بلند ۲۰-۷۵
وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى آسمان اونچے ۲۰-۴
۲۲-۱ عُلُوًّا كَبِيْرًا بڑی سرکشی ۱۷-۴
۲۲-۱ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا نہیں چاہتے اپنی بڑائی ۲۸-۸۳
۲۲-۱ ظُلْمًا وَعُلُوًّا بے انصافی اور غرور سے ۲۷-۱۴
عَلٰى (یَعْلُوْ عُلُوًّا) وعَلٰى (یَعْلٰى عَلَاءً) واعْتَلٰى اونچا ہوا عَلَى الزحل
غالب آیا۔ عَلَى الدَّابَّةِ سواری کی۔ عَلَى فِي الْاَرْضِ۔ تجبر وتکبر
عَلَّى اَعْلٰى۔ بلند کیا۔ عَلَّى اللّٰهُ۔ خداوند نے اسے بلند کیا۔ عَلَى الْعُلٰى
شرف۔ عُلُوّ۔ بلندی، جلالت۔ سوائے۔ عُلْوِيّ۔ خاندان حضرت علی
کرم اللہ وجہہ۔ اَلْعُلٰى۔ شرف،

علی

اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ جب ناپ کر لیں لوگوں سے ۲-۸۳
عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا ۵-۱۰۵
عَرَّفَ عَلَيْهُ اللّٰهَ جس پر اقرار کیا اللہ سے ۱۰-۴۸
لَعَلٰى هُدًى بے شک ہدایت پر ہیں ۲۴-۲۷
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں ۲-۷
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر ۲-۲۳۶
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ انعام کیا ان پر ۱-۶
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ اور اسی پر پڑتا ہے جو سمیٹا کمایا ۲-۲۸۶
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ مت تلاش کرو ان پر ۴-۳۴
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب ۴-۱۱۳
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ انعام کیا میں نے تم پر ۲-۴۷
تَسَّاقَطْ عَلَيْكِ گرے تجھ پر ۱۹-۲۴
كَرَّمْتَ عَلَيَّ تو نے بڑھا دیا مجھ سے ۱۷-۶۲

Marfat.com

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اور نہ رکھ ہم پر ۲-۲۸۶

عَلٰی (یَعْلِیْ عَلْیًا وعُلِیًّا) چڑھا۔ عَلٰی حرف جر ہے۔ رَضِیَ عَلَیْہِ بمعنی عَنْہُ عَلٰی بمعنی فِیْ۔ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ۔ عَلٰی بمعنی ساتھ۔ ارکب علی اسم اللہ سوار ہو، اللہ کا نام لے کر

عمد

۵-۱ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ لیکن جو دل سے ارادہ کرو ۵-۳۳

۵-۱۵ مُتَعَمِّدًا (یقصد قتلہ) جان کر ۴-۹۳

ذَاتِ الْعِمَادِ بڑے ستونوں والے ۸۹-۷

بِغَيْرِ عَمَدٍ بغیر ستونوں کے ۱۳-۲

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لمبے لمبے ستونوں میں ۱۰۴-۹

عَمَدَ (یَعْمِدُ عَمْدًا) السقف چھت کو ستون پر کھڑا کیا۔ عَمَدَ قَصَدَ عَمْدًا۔ قَصْدًا۔ اَعْمَدُ الشیئَ ستون دیا۔ عُمْدَۃ جس پر اعتماد کیا جائے ج عُمَد۔ عِمَاد ستون۔ اَھْلُ الْعِمَاد بڑی عالی اور بلند عمارتوں والے۔ عُمُود ستون۔ عَمُوْدُ الْبَطْنِ پیٹھ۔ خط عمودی ۹۰ درجے والا۔ عَمِیْد القوم سردار ج عَمَدَاء۔ اعتماد بھروسہ،

عمر

۱-۱ وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ اور بسایا اسکو زیادہ ۳۰-۹

۱-۱ مِمَّا عَمَرُوْهَا اس سے جو کہ انہوں نے بسایا ۳۰-۹

۲-۱ اَوِ اعْتَمَرَ یا عمرہ کیا ۲-۱۵۸

۱۱-۱ وَاسْتَعْمَرَكُمْ اور بسایا تم کو ۱۱-۶۰

(جعلکم عمارا)

۳-۱ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی ۹-۱۹

۳-۱ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ یہ کہ آباد کریں ۹-۱۸

۳-۳ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ اور جس کو ہم بوڑھا کریں ۳۶-۶۸

۳-۵ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی ۳۵-۳۷

۳-۱۱ وَمَا يُعَمَّرُ اور نہیں عمر دیا جاتا ۳۵-۱۱

۳-۱۴ اَنْ يُّعَمَّرَ اتنی عمر دیا جاتا ۲-۹۶

۳-۱۴ لَوْ يُعَمَّرُ اگر عمر دیا جاوے ۲-۹۶

۱-۱۶ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ اور قسم ہے آباد گھر کی ۵۲-۴

۳-۱۶ مِنْ مُّعَمَّرٍ کوئی بوڑھا ۳۵-۱۱

۱-۲۲ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ ۲-۱۹۶

۱-۲۲ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ اور عمرہ کو اللہ کے لیئے ۲-۱۹۶

۱-۲۲ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اور بسانا مسجد حرام کا ۹-۲۰

اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ نکمی عمر کو ۱۶-۷۰

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ انپر مدت ۲۸-۷۵

مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ اپنی عمر میں سے کئی برس ۲۶-۱۸

لَعَمْرُكَ قسم ہے تیری جان کی ۱۵-۷۲

اِمْرَاَةُ عِمْرَانَ عورت عمران کی ۳-۳۵

عَمَرَ (یَعْمُرُ عَمْرًا) آباد ہوا، آباد کیا۔ عَمَرَ الدَّارَ گھر بنایا۔ عَمَرَ بِالْمَكَانِ رہا۔ عَمَرَ اللّٰهُ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ حضرت عُمَر مشہور صحابی ہیں۔ عَمَرَ (یَعْمُرُ عُمُوْرًا وعِمَارَةً وعُمْرَانًا) گھر بنایا۔ عَمَّرَ (یُعَمِّرُ عُمْرًا وعِمَارَةً) وعُمِّرَ (یُعَمَّرُ عَمْرًا وعِمَارَةً) بڑی عمر زندہ رہا۔ اِعْتَمَرَ المَكَانَ۔ قَصَدَہٗ وزَارَہٗ۔ عَمْر۔ حیات اَعْمَار۔ عَامِر۔ گھر کی آبادی کرنے والا۔ اُمّ عَمْرو۔ بجو۔ عَمَّار۔ بڑا عُمَر وج عُمَرُوْن۔ جیسے زید۔ بکر۔ عمرو

عمق

۱۷-۱ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ راہوں دور سے ۲۲-۲۷

(طریق بعید)

عَمُقَ (یَعْمُقُ وعَمِقَ یَعْمَقُ عُمْقًا وعَمَاقَةً) دور ہوا، پھیلا ہوا۔ فا۔ عَمِيْق ج عُمُق۔ عُمُقٌ۔ عِمَاق۔ عَمُقَتِ (یَعْمُقُ عُمْقًا وعَمَاقَةً) البئرُ گہرا ہوا، تَعَمَّقَ گہری سوچ۔ عُمُق۔ گہرا

عمل

۱-۱ عَمِلَ صَالِحًا اور کام کئے نیک ۲-۲

۱-۱ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا کام کیا تم سے برا ۶-۴

۱-۱ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کام کئے نیک انہوں نے ۲-۵

۱-۱ عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ جو عمل کیا بھلائی سے (مؤنث) ۳-۳۰

۱-۱ عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا بنایا ہمارے ہاتھوں نے ۳۶-۷۱

۱-۱ عَمِلَتْهُ اَيْدِيْ يَسْعٰى بنایا انکے ہاتھوں نے ۳۶-۷۱

۱-۱ بِمَا عَمِلْتُمْ جو کام کیا تم نے ۶۴-۲

۱-۳ كُلٌّ يَّعْمَلُ ہر ایک عمل کرتا ہے ۱۷-۸۴

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ وہ عمل کرتے ہیں ۲-۹۵

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ مزدوری کرتے تھے سمندر میں ۱۸-۸۲

Marfat.com

۱-۳	يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ	کام کرتے تھے اس کے سوا	۲۱-۸۲
۱-۳	تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ	عمل کرتی برے	۲۱-۷۴
۱-۳	وَتَعْمَلْ صَالِحًا	اور عمل کرے نیک	۳۳-۳۱
۱-۳	مِمَّا اَعْمَلُ	جو میں عمل کرتا ہوں	۱۰-۴۱
۱-۳	وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا	اور یہ کہ عمل کروں نیک	۲۷-۱۹
۱-۳	كُنَّا نَعْمَلُ	تھے ہم عمل کرتے	۷-۵۲
۱-۱۱	اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ	یہ کہ بنا پوری زرہیں	۳۴-۱۱
۱-۱۱	فَاعْمَلْ اِنَّنَا	عمل کر	۴۱-۵
۱-۱۱	اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ	عمل کرو	۳۴-۱۳
۱-۱۵	اِنِّيْ عَامِلٌ	میں ہوں کام کرنیوالا	۶-۱۳۵
۱-۱۵	عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ	کام کسی کام کرنیوالے کا	۳-۱۹۵
۱-۱۵	اِنَّا عَامِلُوْنَ	ہم عمل کرنیوالے ہیں	۱۱-۱۲۱
۱-۱۵	اَجْرَ الْعٰمِلِيْنَ	اچھا ہے بدلہ کام کرنیوالوں کا	۳-۱۳۶
۱-۱۵	وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	اور زکوٰۃ کے کام پر جانیوالوں کا	۹-۶۰
۱-۱۵	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ	محنت کرنیوالا تھکے ہوئے	۸۸-۳
۱-۲۲	حَبِطَ عَمَلُهٗ	ضائع ہوئے اس کے عمل	۵-۵
۱-۲۲	عَمَلٌ صَالِحٌ	کام نیک	۹-۱۲۱
۱-۲۲	عَمَلًا صَالِحًا	کام نیک	۹-۳-۱
۱-۲۲	لِيْ عَمَلِيْ	میرے لئے میرے کام	۱۰-۴۱
۱-۲۲	وَلَهُمْ اَعْمَالٌ	اور انکے لئے کام ہیں	۲۳-۶۴
۱-۲۲	اَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا	زیادہ خسارہ والے عمل ہیں	۱۸-۱۰۴
۱-۲۲	وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ	تمہارے لئے تمہارے کام	۲-۱۳۹
۱-۲۲	لَنَا اَعْمَالُنَا	ہمارے لئے ہمارے کام	۲-۱۳۹

عَمِلَ (یَعْمَلُ عَمَلًا) بنایا۔ عَمِلَ۔ عامل بنا۔ رئیس بنایا۔ اَعْمَلَهٗ۔ عَمَّلَهٗ عامل مقرر کیا۔ اِسْتَعْمَلَ برتنا۔ عَامِلَةٌ: حروف عامل۔ عَمِيْلٌ۔ گماشتہ ج عُمَلَاءُ۔ مُعَامِلَاتٌ۔ دینی و دنیوی احکام۔ مُسْتَعْمَلٌ برتی ہوئی چیز

عمہ

وَبِنٰتِ عَمِّكَ	اور تیرے چچا کی بیٹیاں	۵۰-۳۳
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنے چچا کے گھر سے	۶۱-۲۴
وَبِنٰتِ عَمّٰتِكَ	اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں	۵۰-۳۳
وَعَمّٰتُكُمْ	اور تمہاری پھوپھیاں	۲۲-۴

اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ یا اپنی پھوپھی کے گھر سے ۶۱ ۲۴

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (دیکھو عن) ۱-۷۸

عَمّ۔ چچا۔ عَمَّة۔ پھوپھی ج عَمّات۔ عِمَامَة۔ پگڑی ج عَمَائِم

عَام۔ ضد خاص۔ عَامَّة ج عَوَامّ۔ عَمِيْم عام ج عُمُوْم

عمی

۱-۳	فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ	اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے	۲-۱۵
	(یتحیرون)	کہ عقل کے اندھے ہیں	
۱-۳	فِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ	اپنی مستی میں بدمست ہیں	۱۵-۷۲

عَمِهَ (یَعْمَهُ عَمَهًا وعُمُوْهًا وعُمُوْهِيَّةً وعَمَهَانًا) تحیر فی الطریق او فی امرہ۔ تَرَدَّدَ۔ فا۔ عَمِهٌ ج عَمِهُوْنَ۔ عَمَهٌ دل کا اندھا پن

عمی

۱-۳	وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا	اور جو اندھا ہوا اس پر	۶-۱۰۴
۱-۱	فَعَمُّوْا وَصَمُّوْا	پھر اندھے اور بہرے ہوئے	۵-۴۰
۲-۱	وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ	اور اندھی کر دی انکی آنکھیں	۴۷-۲۳
۲-۱	فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ	پھر بند ہو جاویں گی انہ پر خبریں	۲۸-۶۶
۳-۳	فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ	پھر اس کو تمہاری آنکھوں	
	(خفیت)	سے مخفی رکھا گیا	۲۸-۱۱
۳-۱	لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں	۴۶-۲۲
۳-۱	وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ	لیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل	۴۶-۲۲
۱۵-۱	وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى	نہیں برابر اندھا	۱۸-۳۵
۱۵-۱	وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى	جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا	۱۷-۷۲
۱۵-۱	فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى	پس وہ پچھلے جہان میں اندھا	۷۲-۱۰
۱۵-۱	نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى	اٹھائینگے ہم اسکو قیامت	۱۲۴-۲۰
۱۵-۱	كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ	جیسا ایک اندھا اور بہرا	۲۴-۱۱
۱۵-۱	اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى	جبکہ آیا اس کے پاس نابینا	۸۰-۲
۱۵-۱	صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ	بہرے گونگے اندھے	۱۸۰-۲
۱۵-۱	اَوْ هُدًى اَوْ عَمًى	یا تو سجھائے کسی اندھے کو	۴۰-۴۳
۱۵-۱	وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ	اور نہ تو دکھلا سکے اندھوں کو	۸۲-۲۷
۱۵-۱	عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا	اندھے۔ گونگے۔ بہرے	۹۷-۱۷
۱۵-۱	صُمًّا وَّعُمْيَانًا	بہرے اور اندھے ہو کر	۷۳-۲۵

Marfat.com

۱-۱۵ مِنْهَا عَمُوْنَ (ی حذف ہے) بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۲۷-۶۶
۱-۱۵ قَوْمًا عَمِيْنَ لوگ تھے اندھے ۷-۶۳
۱-۲۲ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى پسند آیا اندھا رہنا ۱۴-۱۷
۱-۲۲ وَهُوَ عَلَيْهِ حَمِيَ وہ قرآن انکے حق میں اندھاپن ہے ۱۴-۴۴
عَمِيَ (یَعْمٰی عَمًی) اس کی بینائی جاتی رہی، یا کہ وہ دل کی بینائی کھو بیٹھا، مُعَمّٰی۔ ایسی بات جس کا مطلب چھپایا گیا ہو۔ عَامِیْ۔ جو راستہ نہ دیکھ سکے اَعْمٰی۔ اندھا کیا یا کہ اندھا دیکھا۔

عنب

۱-۱۷ مِنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ کھجور اور انگور سے ۱۷-۹۱
۱-۸۰ حَبًّا وَّعِنَبًا دانے اور انگور ۸۰-۲۸
۲-۲ وَّاَعْنَابٍ اور انگور ۲-۲۶۶
۶-۹۶ اَعْنَابًا انگور ۶-۹۶
عَنَّبَ الکَرْمُ۔ صار ذا عِنَبٍ۔ بیل پر انگور لگے۔ ایک دانہ کو عِنَبَۃ کہتے ہیں۔ عَنَّاب۔ انگور فروش۔ عُنَّاب۔ واحد عُنَّابَۃ سودائی۔ عذب الثعلب۔ دوائی،

عنت

۳-۱۱۸ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ انکو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف (شدید تھ مضرر کھ) میں ہو۔
۹-۱۲۸ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو (مشقتکم و لقاءکم المکروہ) تکلیف پہنچے
۴۹-۷ مِنَ الْاَمْرِ لَاَعْنِتُّمْ (بہت سے کاموں میں تم پر مشکل پڑے)
۲-۲۲۰ لَاَعْنَتَكُمْ تم پر مشقت ڈالتا
(لیضیق علیکم بتحریم المخالطۃ)
۴-۲۵ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ جو کوئی تم سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے
عَنِتَ (یَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا، سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا۔ گناہ کمایا اَعْنَتَ الجابرُ الکسیرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

عنق

۱۳-۱۷ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ اس کی بری قسمت اسکے گردن سے
۹-۱۷ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ
۳۴-۲ فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ گردنوں میں
۳۸-۲ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ انکی پنڈلیاں اور گردنیں
۲۶-۷ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ پھیرہ جاویں انکی گردنیں
۳۶- فِيْ اَعْنَاقِهِمْ انکی گردنوں میں
عَنِقَ (یَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقَ الزرعُ۔ بالی نکالی۔ عَانَقَ (مُعَانَقَۃً) معانقہ کیا۔ کَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عُنُقِ الدَّهْرِ پرانے زمانہ کی بات ہے،

عند

۲-۳ عِنْدَ بَارِئِكُمْ تمہارے خالق کے نزدیک
۴-۷۸ هٰذَا مِنْ عِنْدِكَ یہ ہے تیری طرف سے (من شومک)
عَنَدَ (یَعْنِدُ) عَنِدَ (یَعْنَدُ) عَتَدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا)۔ پھرنا۔ عَنِيْدٌ ج عُنُدٌ۔ عَنَدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو چھوڑ دیا۔ الگ ہو گیا، راستہ چھوڑ دیا۔ پیچھے رہ گیا۔ عَانَدَہٗ عِنَادًا اس کو چھوڑا، دشمن ہو گیا۔ عِنْدَ۔ ظرف مکانی و زمانی دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ مجرور مِنْ کے ساتھ

عنق

۱۳-۱۷ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ اس کی بری قسمت اسکے گردن سے
۹-۱۷ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ
۳۴- فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ گردنوں میں
۳۸- بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ انکی پنڈلیاں اور گردنیں
۲۶- فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ پھیرہ جاویں انکی گردنیں
۳۶- فِيْ اَعْنَاقِهِمْ انکی گردنوں میں
عَنِقَ (یَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقَ الزرعُ۔ بالی نکالی (عَانَقَ، مُعَانَقَۃً) معانقہ کیا۔ کَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عُنُقِ الدَّهْرِ پرانے زمانہ کی بات ہے،

عن

۲- عَنْ نَّفْسٍ کسی جان سے
۴-۱ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ جو تم اس سے منع کئے جاتے ہو
۴- فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو
۴- لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ نہ کم کیا جاویگا ان سے عذاب
۲- فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا ہلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس جنت سے
۴- وَلَا يَحِلُّوْنَ عَنْهَا حِيْصًا اور نہ پاویں گے وہاں سے
۵- وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں
۲- وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ اور کبھی نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود
۲- ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ پھر معاف کیا ہم نے تم سے
۲- وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ اور جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میری بابت
۲- وَاعْفُ عَنَّا اور معاف کر ہم سے
۴- عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (اصل عن ما ہے) اس سے کہ تم کام کرتے ہو

عنت

۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ انکو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف (شدید تھ مضرر کھ) میں ہو۔
۱-۱ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو (مشقتکم و لقاءکم المکروہ) تکلیف پہنچے
۱-۱ مِنَ الْاَمْرِ لَاَعْنِتُّمْ (بہت سے کاموں میں تم پر مشکل پڑے)
۲-۱ لَاَعْنَتَكُمْ تم پر مشقت ڈالتا
(لیضیق علیکم بتحریم المخالطۃ)
۱-۲۲ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ جو کوئی تم سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے
عَنِتَ (یَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا، سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا۔ گناہ کمایا اَعْنَتَ الجابرُ الکسیرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

عنكبت

۱۷-۱ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ہر سرکش مخالف ۱۱-۵۹
(معاند الحق)
۱۷-۱ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ہر ناشکرے مخالف کو ۵۰-۲۴
۱۷-۱ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا (معاندا) ہماری آیتوں کا مخالف ۷۴-۱۶

Marfat.com

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ — کیا پوچھتے ہیں لوگ آپس میں کیا ۷۸-۱

(ای عن ای شیٔ) — عن حرف جار ہے

عنو

۱-۱ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ — اور رکتے ہیں منہ ۲۰-۱۱۱

عَنِیَ (یَعْنُوْ عَنَاءً وَعُنُوًّا) نیچا ہونا ذلیل ہونا جھکنا۔ فا۔ عَانٍ ج عناۃ عنوان[1] عَنَی الکِتٰبَ عنوان لکھا۔ عَنَّی الرجل قید کیا۔ فا۔ عانٍ ج م۔ عانیۃ

عوج

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ — جس میں کجی کوئی نہیں ہے ۳۹-۲۸

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا — نہ دیکھے تو نے اس میں کوئی کجی ۲۰-۱۰۷

(انحقاضا)

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا — نہ رکھی اس میں کوئی کجی ۱۸-۱

(اختلافا وتناقضا)

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا — ڈھونڈتے ان میں عیب ۳-۹۹

(بمعنی معوجۃ مائلۃ عن الحق)

عَوِجَ (یَعْوَجُ عَوَجًا) ٹیڑھا ہونا۔ عَوِجَ الانسانُ خُلق برا ہونا۔ فا۔ اَعْوَجُ۔ ٹیڑھی چال والا۔ عَوْجَاءُ ج عُجٌ مؤنث کا صیغہ ہے۔ عاجٌ۔ ہاتھی دانت عَوَاجٌ۔ پیچھے والا۔

عود

۱-۱ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ — اور جو کرے پھر سود لینا ۲-۲۷۵

۱-۱ عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ — پھر آ رہا جیسے ٹہنی ۳۶-۳۹

۱-۱ لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا — البتہ پھر وہی کام کریں ۶-۲۸

۱-۱ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا — اور اگر تم پھر کرو گے ۱۷-۸

۱-۱ اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ — اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے اندر یا مذہب میں ۷-۸۸

۲-۲ اُعِيْذُهَا وَذُرِّيَّتَهَا — پھر تو اللہ پناہ میں رکھنا اس کو اور اولاد ۲۲-۲۳

۱-۳ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ — پھر کرنا چاہیں وہی کام ۵۸-۳

۱-۳ فَاِنْ يَّعُوْدُوْا — اگر پھر کریں گے ۸-۳۹

۱-۳ تَعُوْدُوْنَ — دوسری بار بھی پیدا ہونگے ۷-۲۹

۱-۳ وَاِنْ تَعُوْدُوْا — اگر تم پھر کرو گے ۸-۱۶

۱-۳ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَا — کہ لوٹ آویں ہم اس میں ۷-۸۹

۱-۳ نَعُدْ — ہم بھی وہ کریں گے ۷-۱۹

۱-۹ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ (ترجمہ) — یا کہ تم لوٹ آؤ ۷-۸۸

---

[1] قال علیہ السلام اِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ

۳-۲ هُوَ يُحْيِيْنِيْ ثُمَّ يُمِيْتُنِيْ — وہی مجھے پیدا کرتا اور دوبارہ پیدا کرے گا ۲۶-۸۱

۳-۲ وَمَا يُعِيْدُ (لم یبق لہ اثر) — اور نہ پھیر کر لائے ۲۲-۴۹

۳-۲ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ — پھر وہی دوبارہ پیدا کرنا ۱۰-۴

۳-۲ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ — اس سے کہ پھیر لیجائے تم کو ۱۰-۶۶

۳-۲ مَنْ يُّعِيْدُنَا — پھر کون لوٹا لے گا ہم کو ۱۷-۵۱

۳-۲ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ — یا لوٹا لیویں تم کو ۱۱-۱۰

۳-۲ تُعِيْدُوْا — دوبارہ اسے پیدا کرنا ۱۱-۱۰۴

۳-۲ وَفِيْهَا تُعِيْدُكُمْ — اور اسی میں تم کو پھر لے جائے گا ۲۰-۵۵

(مقبورین بعد الموت)

۳-۲ سَتُعِيْدُهَا — ابھی پھیر لاویں گے اس کو ۲۰-۲۱

۱۵-۱ اَنْتُمْ عَآئِدُوْنَ — پھر تم وہی کام کرتے ہو ۴۴-۱۶

۱۵-۱ وَاِنْ عَادَ (تو پھر) — اور تو وہ ملکی رہا ۱۱-۵۹

۱۵-۱ اَفَلَكَ عَادِ نِ الْاُوْلٰى — وہ جو ہلاک کیے ۵۳-۵۰

۱۸-۱ بِيَعَادٍ يَّوْمٍ — وعدہ ہے ایک دن کا ۲۶-۲۰

۱۸-۱ اِلٰى مَيْعَادٍ — وعدہ کا دن ۲۰-۵۹

عِيْدٌ (اعادۃ لنار ج اعیاد) وہ دن جو بار بار آئے ۵-۱۱۴

عَادَ (یَعُوْدُ عَوْدًا) پھرنا۔ عاد السائل سوال کیا۔ عَادَ (یَعُوْدُ عَوْدًا وعَوْدَۃً) پھر وہی کام کرنا۔ عَوَّدَہٗ (تعویدًا) عادی کرنا۔ عَوَّدَہٗ (تعویدًا) عادی کرنا۔ عَادَ (یَعِیْدُ عَوْدًا وعِیَادَۃً وعُوَّادَۃً) بیمار پرسی کرنا۔ فا۔ عَائِدٌ ج عُوَّدٌ عَائِدَۃٌ۔ واپس کیا۔ مکرر کیا۔ دوبارہ کیا۔ اِسْتَعَادَ۔ واپسی چاہی۔ عُيِّدَ بمعنی حاضر ہوا۔ عَائِدَۃٌ ج عَوَائِدُ عادت۔ مَعَادٌ۔ مرجع۔ مصیر۔ جنت آخرت۔ ج۔ عَادِیٌّ جس میں ایک عمارت ہو۔ عاد۔ ایک قدیمی ملک کے نام پر ایک قوم کا نام جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام مبعوث کیے گئے تھے

عُوْدٌ۔ لکڑی

۱-۱ اِنْ هُنَّ اِلَّا عَوْرٰتُ — یہ نہیں ہیں مگر چیزیں کھلی ۱۳-۳۰

۳-۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ — میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی ۹۸-۲

۳-۱ اَعُوْذُ بِكَ — میں پناہ لیتا ہوں تیری ۹۷-۲۳

۳-۲ اُعِيْذُهَا بِكَ — میں پناہ دیتا ہوں اس کو تیری ۳۶-۳

۱۱-۱ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ — پناہ لے اللہ کی ۱۹۶-۷ ۳۱۰-۱۶ ۲۱۲-۱۲ ۷۹-۱۲

۱۸-۱ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ (ملجا) — خدا کی پناہ

Marfat.com

عَاذَ (یَعُوْذُ عَوْذًا وعِیَاذًا ومَعَاذًا ومَعَاذَۃً وتَعَوَّذَ واسْتَعَاذَ) پناہ چاہی۔ عَوْذ۔ عرض کرنے۔ عَوَّذَ (تَعْوِیْذًا) واَعَاذَ (اَعَاذَۃً) اس کے لئے حفظ صحت کی دعا کی) یا تعویذ کیا۔ تَعْوِیْذ ج تَعَاوِیْذ۔ اس کو عُوْذَۃ ج عُوَذ بھی کہتے ہیں

عور

اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ — ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ۳۳-۱۳

(غیر حصینۃ)

وَمَا ھِیَ بِعَوْرَۃٍ — حالانکہ وہ کھلے پڑے نہیں ہیں ۳۳-۱۳

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ — عورتوں کے بھید کو ۲۴-۳۱

ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ — تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے لئے ۲۴-۵۸

عَوْرَۃ (کل شئی یستترہ الانسان) اَعْوَر۔ مؤ عَوْرَاء ج عُوْر بھینگا۔ عَارِیَہ۔ مُسْتَعَار۔ مانگی ہوئی چیز۔ اِسْتِعَارَۃ۔ حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا

عوق

یَعْلَمُ اللّٰہُ الْمُعَوِّقِیْنَ — معلوم ہیں اللہ کو جو ڈھیل ۳۳-۱۸

(الشیطین) — والے ہیں

وَلِیَغُوْثَ — اور نہ یعوق کو ۷۱-۲۳

عَاقَہ (یَعُوْقُ عَوْقًا وعَوَقًا واَعَاقَ واعْتَاقَ) صَرَفَہ۔ ثَبَّطَہ اَخَّرَہ۔ عُوْق۔ عَائِق۔ وہ آدمی جس سے کوئی بھلائی نہ ہو، اور لوگوں کو نیک کاموں سے روکے ج اَعْوَاق۔ عَیُّوْق۔ ثریا کے پیچھے ایک ستارہ یَعُوْق۔ ایک بت کا نام ہے۔ بعض کہتے ہیں، کہ ود۔ سواع وغیرہ پانچوں بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں،

عول

اَنْ لَّا تَعُوْلُوْا — یہ کہ تم ایک طرف جھک نہ جاؤ ۴-۳

(لا تجوروا ولا تمیلوا)

عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا) فی حُکْمِہٖ۔ ظلم کیا حق سے روگردانی کی۔ عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا ویَعِیْلُ عَیْلًا) فی المیزان۔ تولنے میں خیانت کی عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا وعِیَالَۃً) الرجلُ۔ زیادہ عیالدار ہوگیا۔ عَالَ یَعِیْلُ۔ اپنے عیال کی پرورش کی۔ مِعْوَل۔ بڑی کدال اکھاڑنے کا آلہ

عوم

اَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ — مردہ رکھا اس کو اللہ نے ۲-۲۵۹

(ج اعوام) — سو برس

بَعْدَ عَامِہِمْ ھٰذَا — اس برس کے بعد ۹-۲۹

یُحِلُّوْنَہٗ عَامًا — حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس ۹-۳۸

عَامٌ فِیْہِ یُغَاثُ — ایک برس جس میں لوگ نہ مینہ برسیگا ۱۲-۴۹

فِیْ عَامَیْنِ — دو برس میں ۳۱-۱۴

عَوَّام۔ تیز رو گھوڑا

عون

وَاَعَانَہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ — اور ساتھ دیا اس کا ۲۵-۴

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ — اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۱-۴

فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ — مدد کرو میری قوت سے ۱۸-۵

اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ — اور مدد چاہو صبر سے ۲-۷۵

وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ — اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر ۵-۳

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ — اور مدد نہ کرو گناہ پر ۵-۳

(ایک ت حذف ہے)

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ — اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ۱۲-۸

عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ — درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے ۲-۶۸

عَانَ (یَعُوْنُ عَوْنًا) الرَّجُلُ۔ آدمی بوڈھا عمر میں ہوگیا۔ تَعَاوُن۔ ایک دوسرے کی مدد کی۔ اِسْتَعَانَ۔ مدد طلب کی۔ عَوْن۔ خادم، مددگار اَعْوَان۔ مُعَاوَنَۃ۔ مددگاری

عهد

عَھِدَ اِلَیْنَا — ہم کو کہہ رکھا ہے ۳-۸۳

یَمَا عَھِدَ عِنْدَکَ — اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو ۷-۳۳

وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ — اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو ۲-۱۲۶

(امرنا)

مَنْ عٰھَدَ اللّٰہَ — عہد کیا اللہ سے ۹-۷۶

عٰھَدَ عَلَیْہِ اللّٰہُ — جس پر اقرار کیا اللہ سے ۸-۴

عَاھَدُوْا عَھْدًا — باندھیں گے کوئی اقرار ۲-۱۰۰

عٰھَدْتَّ مِنْھُمْ — ان سے تو نے معاہدہ کیا ہے ۸-۷۲

اِلَی الَّذِیْنَ عٰھَدْتُّمْ — جس سے تمہارا عہد ہوا تھا ۹-۱

Marfat.com

۲-۱ اِذَا عَاهَدْتُّمْ — جب تم آپس میں عہد کرو — ۱۶-۹۱

۵-۱ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ — میں نے نہ کہہ تھا تم کو — ۳۶-۶۰

(امرکم)

۲۲- مِنْ عَهْدٍ — عہد کا نباہ — ۷-۱۰۲

۲۲- عَهْدًا — وعدہ — ۲-۸۰

۲۲- بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى — اپنا اقرار — ۳-۷۶

۲۲- بِعَهْدِهِمْ — اپنے اقرار کو — ۲-۱۷۶

۲۲- اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ — میں تمہارا اقرار پورا کروں گا — ۲-۴۰

۲۲- اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ — پورا کرو عہد اللہ کا — ۱۶-۹۱

۲۲- وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ — اور ہے اللہ کی اقرار — ۳۳-۱۵

۲۲- اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ — طویل ہوگئی تم پر مدت — ۲۰-۸۶

(مدۃ مفارقتی)

عہد (یَعْهَدُ عَهْدًا) وعدہ کیا۔ پہچانا۔ حفاظت کی۔ عَهِدَ اللّٰهَ۔ رَحِمَهٗ نزدیک یہ قریب۔ میری ملاقات قریب ہے۔ عَاهَدَهٗ۔ خَالَقَهٗ قَدَرَهٗ۔ ولی عہد۔ جانشین۔ عَهْدٌ۔ امان۔ ذمہ۔ دوستی، وصیت وغیرہ قسم ج عُهُوْد۔ عُهْدَة۔ درجہ ترقی۔ ایک چیز کی درستی کے لئے کسی کی طرف مراجعت کرنا

عهن

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ — ہو جاویں گے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی — ۷۰-۹

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ — رنگی ہوئی اون دھنی ہوئی — ۱۰۱-۵

(کالصوف المنسوب)

عِهْن۔ الصوف ج عُهُوْن۔ عِهْنَة۔ صوف کا ٹکڑا۔

عيب

۳۰- اَنْ اَرْعَلَيْهَا — یہ کہ اسے عیب دار کر دوں — ۱۸-۸۰

عَابَ (یَعِیْبُ عَیْبًا) الشیٔ۔ اسے عیب دار کیا۔ عَائِبٌ۔ عیب دار بنانے والا۔ مُعِیْب۔ مَعْیُوْب۔ جو چیز عیب دار ہو جائے۔ عَیْب عُیُوْب۔ العَیْب۔ چمڑا، صندوق برائے کپڑا۔ ج عَیْبَة۔ عِیَاب

عير

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ — اے قافلہ والو — ۱۲-۷۰

عَارَ (یَعِیْرُ عَیْرًا) ذَهَبَ وَجَاءَ مُتَرَدِّدًا۔ عَارَ فُلَانًا۔ اسے عار دلائی ج اَعْیَار۔ عَیْر جنگلی یا گھریلو گدھا ج اَعْیُر۔ عَیَّار۔ بڑا پھرنے والا

مِعْیَار کسوٹی ج مَعَایِیر

عيس

عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ — عیسیٰ بیٹا مریم — ۲-۸۷

عيش

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا — گذران تنگی کی — ۲۰-۱۲۴

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا — اترا چلی تھیں اپنی گذران میں — ۲۸-۵۸

قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ — ہم نے بانٹ دی ہے انمیں روزی — ۴۳-۳۲

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ — ہم نے مقرر کیں ان میں روزیاں — ۷-۱۰

(اسبابًا تعیشون بها)

عَاشَ (یَعِیْشُ عَیْشًا وعِیْشَة ومَعَاشًا ومَعِیْشًا ومَعِیْشَة) صاحب حیاتی ہوا۔ عَائِشَة۔ عَاشَ مَعَهٗ۔ تَعَیَّشَ۔ عیش میں گذارہ کیا تَعَایَشُوْا بِالْاُلْفَةِ۔ محبت میں رفت گذارہ۔ عَائِشَة۔ بنی صلعم کی بیوی عَیَّاش۔ عیش میں زیادتی کرنے والا

عيل

وَوَجَدَكَ عَائِلًا — اور پایا تجھ کو مفلس — ۹۳-۸

(فقیرا)

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً — اگر ڈرو تم فقر سے — ۹-۲۸

(فقرا)

عَالَ (یَعِیْلُ عَیْلًا وعَیْلَة وعُیُوْلًا ومَعِیْلًا) تنگ دست ہونا نیز دیکھو (ع و ل)

عين

قُرَّةُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ — یہ تو آنکھ کی ٹھنڈک ہے — ۲۸-۹

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ — اور آنکھ کے بدلے آنکھ — ۵-۴۵

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ — اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے — ۲۰-۳۹

(تربی علی رعایتی وحفظی لک) پرورش پائے

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ — بھلا نہیں دیں ہم نے اسکو دو آنکھیں — ۹۰-۸

وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ — اور سفید ہوگئیں اسکی دونوں آنکھیں — ۱۲-۸۴

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ — نہ ٹھال اپنی آنکھیں — ۱۵-۸۸

تَرٰى اَعْيُنَهُمْ — دیکھے تو انکی آنکھوں کو — ۵-۸۶

تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ — ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں — ۳۲-۵۱

بِاَعْيُنِنَا (بحفظنا) تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ — ۵۴-۱۴

قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک	۲۵-۷۴
اَعْيُنِ النَّاسِ	لوگوں کے سامنے	۷-۱۱۵
بِحُوْرٍ عِيْنٍ (عظام الاعين جسانها)	حوریں بڑی آنکھوں والیاں	۵۲-۲۰
الطَّرْفِ عِيْنٌ	نیچے رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں	۳۷-۴۸
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ	اس میں ایک چشمہ ہے بہتا	۸۸-۱۲
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	ایک دلدل کی ندی	۱۸-۸۶
عَيْنَ الْقِطْرِ	چشمہ پگلے ہوئے تانبے کا	۳۴-۱۲
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	بارہ چشمے	۶۰-۲
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ	دو چشمے بہتے ہیں	۵۵-۵۰
مِنْ حَنٰتٍ وَّعُيُوْنٍ	باغوں اور چشموں سے	۲۶-۵۶
وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	اور بہادے زمین سے چشمے	۵۴-۱۲
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ	اور پیالہ نتھری شراب کا	۵۶-۱۸
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ	پانی نتھرا	۶۷-۳۰

ع (۱۰۰)

غبر

۱۵-۱ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (الباقين في العذاب)	رہ گئی وہاں کے رہنے والوں میں	۸۳-۷
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ	ان پر گرد پڑی ہے	۴۰-۸۰

غَبَرَ (يَغْبُرُ غُبُوْرًا) غبار آلود ہوا۔ غَابِرٌ۔ ماضی۔ الباقی ج غُبَّرٌ۔ غَابِرُوْنَ غَبِيْرٌ کیتہ۔ غُبَارٌ گرد۔ بَنُوْ غُبَرَآءَ۔ نادار لوگ۔ اَغْبَرَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان گرد آلود ہوگیا۔ غِبَرٌ۔ حصّے

غبن

۲۲-۶ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ	یہ دن ہے ہار جیت کا	۹-۶۴

بہشتی لوگ کفار کے بہشتی مکان غبن کریں گے۔ غَبَنَهٗ (يَغْبُنُ غَبْنًا) اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا۔ فا۔ غَابِنٌ مفعم۔ مَغْبُوْنٌ۔ تَغَابُنٌ۔ ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ غَبْنٌ۔ خرید و فروخت میں دغابازی

غثو

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً (نیلت یبس)	پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا	۴۱-۲۳
غُثَآءً اَحْوٰى (جافا هشيما)	کوڑا سیاہ	۵-۸۷

غثر

غَثَرَ (يَغْثُرُ غُثُوْرًا وَغَثَرًا)	جھاگ، درختوں کے پتے، جن کو جھاگ سیل لگ جائے۔ گھاس خشک ہو جاتا ہے۔ یا بوجہ زیادہ سبزی سیاہی مائل ہو جاتا ہے (جلالین)	

غدر

۴-۳ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا	نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی یا بڑی	۱۸-
۴-۵ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ	پھر نہ چھوڑیا ان میں سے	۱۸-

غَدَرَ (يَغْدِرُ وَيَغْدُرُ غَدْرًا) الرجل بے وفائی عہد شکنی کی۔ غَادَرَ عَنْ اَصْحَابِهٖ۔ اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا غَادَرَهٗ۔ اس کو چھوڑا۔ تَغَدَّرَ۔ تَخَلَّفَ۔ غَدِيْرَةٌ۔ عورت کی چوٹی عورت اس کو پیچھے چھوڑتی ہے۔ غَدِيْرٌ۔ تالاب ج غُدُرٌ۔ غُدْرَانٌ غَدْرٌ۔ غَادِرٌ۔ خائن ج غَادِرُوْنَ۔ غَدَرَهٗ۔ غُدَّارٌ۔ مر غَادِرٌ غَوَّادِرٌ۔ غَدَّارٌ (مبالغہ) بڑا بے وفا۔

غدق

۲۲-۱ لَّاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا (كثيرًا)	پلاتے ہم ان کو پانی بھر کر	۷۲-

غَدِقَ (يَغْدَقُ غَدَقًا وَاَغْدَقَ دَاَغْدَقَ) المطر۔ بارش

غدو

۱۵-۱ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	صبح اور شام	۵-۱۳
۱۵-۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۲۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۲۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۲۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۲۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۲۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۲۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۲۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۳۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۳۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۳۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۳۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۳۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۳۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۳۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۳۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۳۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۳۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۴۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۴۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۴۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۴۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۴۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۴۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۴۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۴۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۴۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۴۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۵۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۵۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۵۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۵۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۵۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۵۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۵۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۵۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۵۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۵۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۶۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۶۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۶۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۶۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۶۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۶۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۶۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۶۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۶۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۶۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۷۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۷۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۷۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۷۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۷۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۷۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۷۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۷۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۷۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۷۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۸۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۸۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۸۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۸۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۸۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۸۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۸۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۸۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۸۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۸۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۹۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۹۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۹۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۹۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۹۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۹۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۹۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۹۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۹۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۹۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۰۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۰۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۰۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۰۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۰۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۰۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۰۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۰۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۰۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۰۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۱۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۱۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۱۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۱۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۱۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۱۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۱۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۱۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۱۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۱۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۲۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۲۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۲۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۲۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۲۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۲۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۲۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۲۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۲۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۳۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۳۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۳۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۳۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۳۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۳۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۳۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۳۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۳۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۳۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۴۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۴۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۴۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۴۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۴۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۴۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۴۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۴۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۴۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۴۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۵۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۵۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۵۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۵۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۵۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۵۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۵۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۵۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۵۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۵۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۶۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۶۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۶۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۶۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۶۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۶۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۶۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۶۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۶۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۶۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۷۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۷۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۷۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۷۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۷۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۷۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۷۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۷۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۷۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۷۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۸۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۸۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۸۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۸۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۸۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۸۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۸۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۸۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۸۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۸۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۹۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۱۹۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۱۹۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۱۹۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۱۹۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۱۹۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۱۹۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۱۹۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۱۹۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۱۹۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۰۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۲۰۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۲۰۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۲۰۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۲۰۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۲۰۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۲۰۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۲۰۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۲۰۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۰۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۲۱۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۲۱۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۲۱۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۲۱۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۲۱۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۲۱۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۲۱۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۲۱۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۱۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۲۱۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۲۲۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۲۲۱ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۴۰
۱۵-۲۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۰-۷۶
۱۵-۲۲۳ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۶۲-۱۹
۱۵-۲۲۴ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۱-۴۰
۱۵-۲۲۵ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵-۴۸
۱۵-۲۲۶ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۵-۷
۱۵-۲۲۷ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۲۸-۱۸
۱۵-۲۲۸ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۴۱-۴۰
۱۵-۲۲۹ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۵۲-۶
۱۵-۲۳۰ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَش

زیادہ ہوئی۔ غَدَقَ عَيْنُ الْمَاءِ چشمہ کا پانی وافر اور میٹھا ہوا،

غدا و

۱-۱ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ	سویرے پہلے پہنچتے ہوئے	۶۸-۲۵
۱-۱ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	جب صبح نکلا تو	۳-۱۲۱
۱-۱۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	سویرے چلو اپنے کھیت پر	۶۸-۲۲
اَرْسِلْ مَعَنَا غَدًا	بھیج ان کو ہمارے ساتھ کل	۱۲-۱۲
اِنِّيْ قَاتِلٌ ذٰلِكَ غَدًا	میں یہ کرتا کل کو	۱۸-۲۲
مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ	کیا بھیجا ہے کل کے لئے	۵۹-۱۸
۱-۲۲ غُدُوًّا وَّعَشِيًّا	صبح اور شام	۴۰-۴۶
۱-۲۲ غُدُوُّهَا شَهْرٌ	صبح کی منزل ایک ماہ کی	۳۴-۱۲
(سيرها من الغداة)		
۱-۲۲ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	صبح کے وقت اور شام کیوقت	۷-۲۰
۱-۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام	۱۸-۲۸
(ارتنا غدانا ج اغدية)	لاہمارے پاس صبح کا کھانا	۱۸-۶۲

(۱) غَدَا (يَغْدُوْ غَدْوًا) صبح گیا یا کام کیا (۲) غَدَا (يَغْدُوْ غَدًّا و غُدُوًّا و غَدَوًا و غُدُوًّا وَاغْتَدٰى) عَلَيْهِ۔ بَكَّرَ (۳) غَدِيَ (يَغْدٰى غَدًى و تَغَدّٰى) پہلے وقت کا کھانا کھایا۔ غَدَاءٌ (طعام اول النهار) (الغَدَاةُ ج غَدَوَاتٌ و غُدٰى و غُدُوٌّ۔ الغَدَاةُ ج غَدَوَاتٌ۔ الغَدِيُّ ج غَدَايَا و غَدِيَّاتٌ) صبح۔ یا طلوع فجر سے طلوع سورج تک کا وقت، غَدًا۔ کل آئندہ

غرب

۱-۱ وَاِذَا غَرَبَتْ	اور جب سورج ڈوبتا ہے	۱۸-۱۷
۱-۳ تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ	ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں	۱۸-۸۶
۱-۲۲ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ	اور پہلے ڈوبنے سے	۵۰-۳۹
۱-۲۲ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا	اور غروب ہونے سے پہلے	۲۰-۱۳۰
بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	غرب کی جانب	۲۸-۴۴
وَلَا غَرْبِيَّةٍ	اور نہ مغرب کی طرف	۲۴-۳۵
۱-۱۸ رَالْمَغْرِبُ	پچھم	۲-۱۱۵
۱-۱۸ مَغْرِبَ الشَّمْسِ	سورج ڈوبنے کی جگہ	۱۸-۸۶
۱-۱۸ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ	اور مالک دو مغرب کا	۵۵-۱۷
۱-۱۸ وَالْمَغَارِبِ	اور مغرب کے مالک کئی	۷۰-۴۰
۱-۱۸ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ	اور مغرب کہ کہ جس میں	۷-۱۳۶

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا	تو بھیجا اللہ نے ایک کوا	۵-۲۱
وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ	اور بھجنگ کالے کوئے کے	
(واحد اغربيب)	پر کی طرح	۳۵-۲۷

(۱) غَرَبَ (يَغْرُبُ غَرْبًا) گیا۔ غَرُبَ غَنَّا الگ ہوا (۲) غَرُبَ (يَغْرُبُ غُرُوْبًا) الرجل۔ دور ہوا، ڈوبا (۳) غَرِبَ (يَغْرَبُ غَرَبَةً وغُرْبًا وغُرَابَةً) اپنے وطن سے دور ہوا (۴) غَرِبَ (يَغْرَبُ غَرَبًا) سخت گرم لُو سے اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔ غَرَّبَ۔ وطن سے دور ہوا۔ مغرب کو پہنچا۔ اَغْرَبَ۔ مغرب کو آیا۔ تَغَرَّبَ۔ مغرب سے آیا۔ اِغْتَرَبَ۔ غیر قرابت میں شادی کی۔ راہ۔ تَغَرُّبٌ۔ اس کو غریب کہنا۔ یا غریب پایا۔ غَرَابَةٌ دوری۔ غَرْبٌ۔ سونا، چاندی۔ شراب یا وہ پانی جو کہ دول سے کنوئیں میں نکالا گرے۔ غُرَابٌ ج اَغْرِبَةٌ۔ غُرْبَانٌ۔ غُرْبَانٌ۔ اَغْرَبَةٌ ج غرابين کوا۔ غَرِيْبٌ ج غُرَبَاءُ۔ بے وطن۔ غُرَيْبٌ۔ وہ آدمی جو کہ وطن کے بالوں کو سیاہ کرے،

غرر

۱-۱ غَرَّهٰؤُلَاءِ دِيْنُهُمْ	یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پر	۸-۵۰
۱-۱ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور بہکے ہیں اپنے دین میں	۳-۲۴
۱-۱ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ	اور بہکا دیا تم کو دغا باز نے	۵۷-۱۴
۱-۱ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	دھوکا دیا انکو زندگانی دنیا نے	۶-۷۰
۱-۱ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ	اور بہکا گئے تم کو اپنے خیالوں پر	۵۷-۱۴
۱-۱۳ فَلَا يَغُرُّكَ	سو تجھ کو دھوکہ نہ دے	۴۰-۴
۱-۹ لَا يَغُرَّنَّكَ	تجھ کو دھوکہ نہ دے	۱۹۶-۳
۱-۹ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور تم کو دھوکہ نہ دیں	۳۵-۵
۱-۱۷ اَلْغَرُوْرُ	دھوکہ باز	۴۰-۵
۱-۲۲ اِلَّا غُرُوْرًا	کا فریب کا	۴-۱۲۰

غَرَّ (يَغُرُّ غَرًّا و غَرَّةً و غُرُوْرًا) اسے دھوکا دیا۔ جھوٹا طمع دلایا۔ غَرَّرَ (يُغَرِّرُ تَغْرِيرًا و غَرَارًا) غرارہ کیا۔ ضرر کیا۔ عَرَّضَهُ لِلْهَلَاكِ۔ غِرٌّ۔ جہالت۔ غَرُوْرٌ۔ دینیا یا فریب دینے والا۔ غَرَّارٌ۔ دھوکے باز،

تغرف

۱-۷ مَنِ اغْتَرَفَ	جو کوئی چلو بھرے	۲۴۹-۲
غُرْفَةً (ج غرفات)	ایک دفعہ چلو	۲۴۹-۲
يُتْبَرُوْنَ الْغُرْفَةَ (ترتیم)	بدلہ ملے گا ہر ایک کو اس کے جرم کے	۲۵-۷۵

Marfat.com

غَرَفَ مِنْ غَوْرِهَا غَرْفٌ — بھرو کے انکے اوپر اور بھرو کے ۳۹-۲۰
فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا — جنت میں بالاخانے ۲۹-۵۸
فِي الْغُرُفَاتِ اٰمِنُوْنَ — وہ بھروکوں میں بیٹھے دلجمعی سے ۳۴-۳۷
غَرَفَ (یَغْرِفُ غَرْفًا وَاغْتَرَفَ) چلو بھر پانی لیا۔ مِغْرَفَةٌ چمچہ، غَرَافَةٌ وہ نہر جس کا پانی لبالب بہ رہا ہو،

غرق

۲-۱ اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ — اور ڈبویا ہم نے فرعون کے لوگوں کو ۲-۵۰
۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُ — ڈبویا ہم نے اس کو ۱۰۳-۱۷
۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ — ڈبویا ہمنے انکو دریا میں ۷-۱۳۵
۲-۲ مِمَّا خَطِيْٓاٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا — کچھ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے ۷۱-۲۵
۲-۳ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ — پھر ڈبادے تم کو ۱۷-۶۹
۲-۳ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا — ڈبادے ان لوگوں کو ۱۸-۷۲
۲-۳ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ — اگر ہم چاہیں ان کو ڈبودیں ۳۶-۴۳
۲-۱۶ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ — لشکر ڈوبنے والے ہیں ۲۲-۲۴
۲-۱۶ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ — جب وہ ڈوبنے لگا ۱۱-۴۳
۲-۲۲ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ — ہوگیا ڈوبنے والوں میں ۱۰-۹۰

غَرِقَ (یَغْرَقُ غَرَقًا) پانی کے اندر گہرا چلا گیا۔ یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا فا۔ غَرِقٌ۔ غَارِقٌ۔ غَرْقٰی ج غَرَقٰی غَرْقٰی۔ اَغْرَقَ فِی الْاَمْرِ کام میں محو ہوگیا (اَغْرَقَ اَعْمَالَهٗ بِالْمَعَاصِیْ) نیک عمل معاصی میں ضائع کر دیئے اَغْرَقَ۔ غَرَّقَ ڈبویا۔ غَارِقُوْنَ۔ ایک دافع سیمات دوائی ہے،

غرم

۱-۱۵ وَالْغٰرِمِيْنَ (اَهْلِ الدَّيْنِ) — اور جو تاوان بھریں ۹-۶۰
۱-۲۲ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا — خرچ کرنے کو تاوان ۹-۹۸
(غَرَامًا وَخُسْرَانًا)
۱-۲۲ مِنْ مَّغْرَمٍ — تاوان سے ۵۲-۴۰
۲-۱۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ — ہم تو قرض دار رہ گئے ۵۶-۶۶
(وَاحِدُ مَغْرَمٍ)
۱-۲۲ عَذَابُهَا كَانَ غَرَامًا — بے شک اسکا عذاب ہے چمٹنے والا ۲۵-۶۵

غَرِمَ (یَغْرَمُ غُرْمًا وَغَرَامًا وَمَغْرَمًا) قرض ادا کیا۔ غَرِمَ فِی التِّجَارَةِ تجارت میں نقصان اٹھایا۔ مَغْرَمٌ۔ الْغَرَامَةُ ج مَغَارِمُ۔ غَرَامٌ وہ محبت جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے۔ غَرَامَهٗ۔ غُرْمٌ جس کا مال ادا کرنا لازم ہو جائے

غرٰی

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ — ہم نے لگادی انکے درمیان عداوت ۵-۱۵
(اَوْقَعْنَا)
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ — ہم لگادیں تم کو انکے پیچھے ۳۳-۲۰
(لَنُسَلِّطَنَّكَ عَلَيْهِمْ)

اَغْرَى الرَّجُلَ۔ آدمی کے پیچھے خاص طور پر لگایا۔ اِغْرَاءٌ کتے کو شکار پر انگیختہ کرنا۔ انگیختن سگ را بر صید۔ اَغْرٰی الْعَدَاوَةَ اَلْقٰى بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

غزل

۲۲-۱ لَقَصَّتْ غَزْلَهَا — اس عورت نے اپنا کاتا ہوا سوت توڑ دیا ۱۶-۲

غَزَلَ (یَغْزِلُ غَزْلًا وَاغْتَزَلَ) سوت کاتا۔ غَزَلَ (یَغْزِلُ غَزَلَ بِالنِّسَاءِ۔ حادثہ ہوا فاضل بن کر ہمیں۔ غَزْلٌ۔ کاتنا۔ تاگا کاتا۔ غَزَلَ اللّٰهَ مَعَ النِّسَاءِ۔ غُزَّالٌ ج غَزَلَةٌ۔ مِغْزَلٌ۔ غَزَّالَةٌ۔ غَزَّالٌ زیادہ غزل کہنے والا۔ مِغْزَلٌ ج مَغَازِلُ۔ تکلا غَزَّالٌ ج غِزْلَانٌ ہرن

غزو

اَوْ كَانُوْا غُزًّى — یا ہوں جہاد میں ۳-۱۵۶
(وَاحِدُ غَازٍ)

غَزَى (یَغْزُوْ وَاغْزُ وَغَزَا وَغَزْوَانًا وَغَزْوَاةً) القومَ۔ سارا قتالہم وانتہٰی فی دیارہم۔ غَزْوٌ مَاغْزٰی۔ لڑائی کے لئے کیا۔ اور سامان حرب دیا۔ غَزْوَةٌ ج غَزَوَاتٌ۔ غَازٍ ج غُزَاةٌ۔ غُزِّیٌّ وَغُزَّاءٌ۔ کتابُ المغازی۔ غازیوں کے کارناموں اور واقعہ والی کتاب۔ غزوہ وہ مہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

غسق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ — اور اندھیرے کی بدی سے ۱۱۳-
۲۲-۱ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ — رات کے اندھیرے تک ۱۷-
(اقبال ظلمتہ)
۱-۱۹ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ — گرم پانی اور پیپ ۳۸
۱-۱۹ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ ۵۸

غَسَقَ (یَغْسِقُ غَسَقًا وَغَسَقَانًا وَاغْتَسَقَ) اللیلُ۔ رات سیاہ ہوئی۔ اَغْسَقَ الرجلُ۔ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا۔ (یَغْسِقُ غَسْقًا وَغُسُوْقًا وَغَسَقَ یَغْسُقُ غَسَقَانًا) الماءُ۔ پانی نکلا (غَسَقَ الْجُرْحُ غَسَقَانًا) زخم سے پیپ بہ نکلی۔ غَسَّاقٌ۔

زرد آب،

غسل

۷-۳ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا یہاں تک غسل کرو ۴-۶۲
۱۱-۱ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ دھولو اپنے منہ کو ۵-۷
۱۶-۷ هٰذَا مُغْتَسَلٌ یہ چشمہ نکلا نہلانے کو ۳۸-۴۲
مِنْ غِسْلِيْنٍ زخموں کا دھودن ۶۹-۳۶
غَسَلَ (یَغْسِلُ غَسْلًا) اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ آلائش دور کی۔ اِغْتَسَلَ نہایا۔ غَسَّلَ۔ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا پسینہ پسینہ ہوگیا۔ غُسْلٌ ج اَغْسَال۔ غُسَالَہ۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہہ نکلتا ہے۔ غِسْلِيْن۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی دوزخیوں کی خوراک ہوگی نعوذ باللہ۔ غَسِيْل۔ جو چیز کہ دھوئی جائے۔ غَسَّلَ غُسْلًا۔ نہلانا۔ مُغَسِّل۔ میت نہلانے والا۔ غَسَّال۔ مردہ شوئی کرنے والا۔ مَغْسِل ج مَغَاسِل۔ دھونے کی جگہ۔ مِغْسَل۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

غشی

۱-۱ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ ڈھانپ لیا انکو پانی سے جیسا ۲۰-۷۸
۱-۱ مَا غَشِيَهُمْ (غرقہم) کہ ڈھانپ لیا ۲۰-۷۸
۱-۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ اور جب سر پر آئے انکے موج ۲۱-۳۲
۱-۲ فَاَغْشَيْنٰهُمْ پھر اوپر سے ڈھانپ دیا ۳۶-۹
۱-۳ فَغَشِيَهُمْ مَّا غَشِيَ پھر آپڑا اس پر جو آپڑا ۵۳-۵۴
۱-۴ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (وجامعہا) جب مرد نے عورت کو ڈھانکا ۷-۱۸۹
۱-۱۱ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے ۷۱-۷
(غطوا راوسہم)
۲-۲ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ ڈھانپ دئے گئے انکے چہرے ۱۰-۲۷
(اُلبست)
۳-۱ يَغْشٰى طَآئِفَةً ڈھانپ لیا اونگھ نے ایک جماعت کو ۳-۱۵۴
۳-۱ يَغْشَى النَّاسَ گھیرے لوگوں کو ۴۴-۱۱
۳-۱ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قسم رات کی جب چھا جائے ۹۲-۱
۳-۱ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ جب چھا رہا تھا اس بیری پر ۵۴-۱۶
(یغطی)
۳-۱ اِذَا يَغْشٰهَا جب انکو ڈھانک لیوے ۹۱-۴
۳-۱ يَغْشٰهُ مَوْجٌ چڑھا آتی ہے اس پر ایک لہر ۲۴-۴۰
۳-۱ يَغْشَاهُ الْعَذَابُ گھیرے گا انکو عذاب ۲۹-۵۵
۳-۱ وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ اور ڈھانکے لپٹی ہے آگ منہ کو ۱۴-۵۰
(تغلو)
۳-۲ يُغْشِي الَّيْلَ (یغطی) ڈھانکتا ہے ۱۳-۲
۳-۳ اِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ جب کر ڈالی ہے اس نے اونگھ تم پر ۸-۱۱
۳-۱۱ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے ۱۱-۵
(یغطون بھا)
۴-۲ يُغْشٰى عَلَيْهِ لائی گئی اس پر غشی ۳۴-۱۹
۱۶-۱ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ تکتا ہے کوئی بے ہوش ۴۷-۲۰
۱۵-۱ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ بات اس چھپا لینے والی کی ۸۸-۱
۱۵-۱ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابٍ ڈھانکے ان کو ایک آفت ۱۲-۱۰۷
۱۵-۱ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ اوپر سے اوڑھنا ۷-۴۱
(ج غاشیۃ۔ محذوف ی کی جگہ تنوین آئی ہے)
۲۲-۱۰ غِشَاوَةٌ (غطاء) پردہ ہے ۷-۲

غَشِيَ (یَغْشٰی غَشَاوَةً) ڈھانپنا۔ غَشِيَ (یَغْشٰی غَشْيًا و غَشَيَانًا) اس پر غشی طاری ہوئی۔ غَشِيَ الْمَرْاَةَ۔ جماع کیا۔ مَغْشِيّ۔ جس پر غشی طاری ہوئی۔ غِشَاء ج اَغْشِيَہ۔ جو چیز کہ ڈھانپے،

غضب

۲۲-۱ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ہر کشتی کو چھین کر ۱۸-۷۹
غَصَبَ (یَغْصِبُ غَصْبًا) عَلَيْهِ۔ اسے قہر سے پکڑا۔ غَصَبَ الْمَرْاَةَ۔ زنا بالجبر کیا۔ غَاصِب ج غَاصِبُوْن۔ غَصَّاب

غصّ

ذَا غُصَّةٍ گلے میں اٹکنے والا ۱۳-۷۳
(غص فی الحلق)
غَصَّ (یَغُصُّ غَصَصًا) بالطعام والماء۔ گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا۔ غَاصٌّ ج غُصَّان۔ غُصَّةٌ ج غُصَص ناراضگی، غم،

غضب

۱-۱ وَغَضِبَ عَلَيْهِ اللہ کا اس پر غضب ہوا ۹۲-۴
۱-۱ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا اور جب غصہ آوے ۳۷-۴۲

۱-۱۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ جن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۱-۷

۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا غصہ میں بھرا ہوا ۷-۱۵۰

۱۵-۴ ذَهَبَ مُغَاضِبًا چلا گیا غصہ ہو کر ۲۱-۸۷

(غضبان علیہم)

۱-۲۲ غَضَبِي میرا غصہ ۲۰-۸۰

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ غصہ پر غصہ ۲-۹۰

غُضِبَ (یَغْضَبُ غَضَبًا وَمَغْضَبَةً) ناراض ہوا۔ اور انتقام پر آرآیا۔ فا۔ غَضِبَ۔ غَضَبٌ۔ غُضُوب۔ غَضْبَان (اَغْضَبَ۔ غَاضَبَ۔ مُغَاضِبًا

غضّ

۱-۳ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ دبی آواز سے بولتے ہیں ۴۹-۳

(یخفضون)

۱-۳ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۲۴-۳۰

۱-۳ يَغْضُضْنَ مِنْ نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۲۴-۳۱

۱-۱۱ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ نیچی کر اپنی آواز ۳۱-۱۹

غَضَّ (یَغُضُّ غَضًّا وَغُضَاضًا وَغَضَاضَةً) نظر یا آواز کو نیچا کیا، غُضَاض (مقدم الرأس) یا ماتھا۔ غُضَّةٌ ج غُضَضٌ۔ ذلت غَضِيضٌ۔ جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لَاَغُضَّنَّكَ دِرْهَمًا) میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑوں گا

غطش

۲-۱ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا (اظلم) اور اندھیرا کیا اسکی رات نے ۷۹-۲۹

غَطَشَ (یَغْطِشُ غَطْشًا) اللیلُ۔ رات نے اندھیرا کیا۔ اَغْطَشَ اللیلُ۔ اَظْلَمَ

غطو

فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي پردہ میں ہیں میری یاد سے ۱۸-۱۰۲

(ج اغطیۃ)

كَشَفْنَا عَنْكَ غِطَائَكَ کھولدی ہم نے تجھ سے اندھیری ۵۰-۲۲

(زَلَّتْنَا غفلتك)

غَطَا (یَغْطُو غَطْوًا وَغُطُوًّا) الشیٔ ڈھانپا

غفر

۱-۱ صَبَرَ وَغَفَرَ جسنے سہا اور معاف کیا ۴۲-۴۳

۱-۱ فَغَفَرْنَا لَهُ پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو ۳۸-۵

۱-۱۱ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ اور رسول بھی ان کو بخشواتا ۴-۶۴

۱-۱۱ فَاسْتَغْفِرْ رَبَّهُ پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے ۳۸-۶

۱-۱۱ فَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِهِمْ بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی ۳-۷۵

۱-۱۱ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ تو معافی چاہے ان کی ۶۳-۶

(ایک ہمزہ محذوف)

۱-۳ لَا يَغْفِرُ اَنْ نہیں بخشتا ۴-۷ ۴-۵

۱-۳ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ بخشے گا جسے چاہے ۴-۲

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَهُمْ تاکہ بخشے ان کو ۴-۲

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ تا معاف کرے تم کو اللہ ۴۸-۲

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَكُمْ تاکہ بخشے تم کو ۱۴-۷۱

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَنَا تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ ۲۰-۲

۱-۳ هُمْ يَغْفِرُونَ (تیجاوزن) وہ معاف کر دیتے ہیں ۴۲-۳۷

۱-۵ وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا اگر تو ہم کو نہ بخشے ۷-۷

۱-۳ لِتَغْفِرَ لَهُمْ تاکہ تو ان کو بخشے ۷۱-۷

۱-۳ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِي اگر نہ بخشے مجھ کو ۱۱-۷

۱-۳ نَغْفِرْ لَكُمْ معاف کر دیں گے ہم تم کو ۲-۷

۱-۱۱ ثُمَّ لِيَسْتَغْفِرَ اللّٰهَ پھر اللہ سے بخشوائے ۴-۷

۱-۱۱ وَلْيَسْتَغْفِرْ دَنْ اور گناہ بخشواتے اس سے ۵-۷

۱-۱۱ اَنْ يَسْتَغْفِرُوا یہ کہ بخشش چاہیں ۹-۷

۱-۱۱ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ یا نہ مانگ ان کے لئے ۹-۷

۱-۱۱ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے ۲۷-۲

۱-۱۱ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي میں گناہ بخشواؤں تیرا اللہ سے ۱۹-۲

۱-۱۱ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي بخشواؤں تم کو ۹-۱۲

۱-۱۱ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ میں مانگوں گا معافی تیرے لئے ۷-۱۲

۱-۴ يُغْفَرُ لَهُمْ مَا معاف کیا جاویگا اسکو جو ہو چکا ۸-۸

۱-۴ سَيُغْفَرُ لَنَا عنقریب ہم کو معاف کیا جاویگا ۷-۱۲

۱-۱۱ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اے رب بخش ۳-۲۳

۱-۱۱ رَبِّ اغْفِرْ لِي اے میرے رب بخش مجھ کو ۴-۷۱

۱-۱۱ وَاغْفِرْ لَنَا اور بخش ہمارے لئے ۲-۵۹

۱-۱۱ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اور بخشش مانگ ان کے لئے ۳-۶۳

Marfat.com

۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ — اور بخشش مانگ انکے لیے ۳-۱۵۹

۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ — اور مغفرت چاہو اللہ ۲-۱۹۹

۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ — اور اے عورت تو بخشوا اپنا گناہ ۱۲-۲۹

۱۵-۱ غَافِرِ الذَّنْۢبِ (ج غَفْرَۃ) — گناہ بخشنے والا ۴۰-۳

۱۵-۱ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ — سب سے بہتر بخشنے والا ۷-۱۵۵

۱۵-۱۱ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ — اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں ۳-۱۷

۱۹-۱ غَفُوْرٌ — بخشنے والا ۲-۱۷۳

۱۹-۱ غُفُوْرًا — بخشنے والا ۴-۲۲

۱۹-۱ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ — اور میں بڑی بخشش والا ہوں ۲۰-۸۲

۱۹-۱ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا — تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا ۷۱-۱۰

۱۹-۱ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ — غالب بخشنے والا ۴۰-۴۲

۲۲-۱ مَغْفِرَةٌ — بخشش ۲-۲۶۳

۲۲-۱ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ — بخشش والا ۱۳-۷

۲۲-۱ بِالْمَغْفِرَةِ — بخشش کے ساتھ ۲-۱۷۵

۲۲-۱ كَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ — تو بخشش اللہ کی ۳-۱۵۷

۲۲-۱ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا — تیری بخشش چاہتے ہیں ۲-۲۸۵

۲۲-۱ اِسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ — بخشش مانگنا ابراہیم کا ۹-۱۱۵

غَفَرَ (یَغْفِرُ غَفْرًا) ڈھانپنا۔ مِغْفَر۔ خود۔ غَفَرَ الشَّيْبَ بِالْخِضَابِ خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا۔ غَفَرَ (یَغْفِرُ غَفْرًا وَغَفِيْرًا وَغُفَيْرَةً وَغُفْرَانًا وَمَغْفِرَةً وَغُفُوْرًا) الذَّنْبَ۔ گناہ معاف کیا۔ دہ پوشی کی۔ مَغَافِيْر۔ ایک قسم کی شہد ہے۔ غَفَّار۔ تل۔ غَفَرَ (یَغْفِرُ وَغَفِرَ یَغْفَرُ غَفْرًا وَغُفِرَ) الْمَرِيْضَ۔ نڈھال۔ غَفَّرَ الرَّجُلَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔ غِفْر۔ بچھڑا۔ غِفَارَة۔ ذرہ۔ غَفَّارَة۔ اوور کوٹ

غَفَلَ

۱-۲ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ — جس کا دل غافل کیا ہم نے ۱۸-۲۸

۳-۱ لَوْ تَغْفُلُوْنَ — کسی طرح تم بے خبر ہو ۴-۱-۱۰

۱۵-۱ بِغَافِلٍ (ج غُفُوْل عَقَل) — بے خبر نہیں ۲-۷۴

۱۵-۱ غَافِلًا — بے خبر ۱۴-۴۲

۱۵-۱ وَاَهْلُهَا غَافِلُوْنَ — اور اس کے اہل بے خبر ۶-۱۳۱

۱۵-۱ عَنْهُ غَافِلُوْنَ — اس سے بے خبر ہو ۱۲-۱۲

(مشغولون)

۱-۱۵ لَغَافِلُوْنَ — بے خبر ۱۰-۹۲

۱۵-۱ هُمْ اٰفِلُوْنَ — بے خبر ہیں ۷-۱۷۸

۱۵-۱ غَافِلِيْنَ — بے خبر تعافل کرتے تھے ۷-۱۳۵

۱۵-۱ غَافِلَاتِ الْمُؤْمِنٰتِ — بے خبر ایمان والیوں ۲۴-۲۳

۲۲-۱ فِيْ غَفْلَةٍ — وہ بھول رہے ہیں ۱۹-۳۵

۲۲-۱ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ — جس وقت بے خبر تھے ۲۸-۱۵

(بوقت قیلولۃ)

غَفَلَ (یَغْفُلُ غُفُوْلًا وَغَفْلًا وَغَفْلَةً) سَهَا عَنْهُ وَتَرَكَهٗ غَفَلَ الشَّيْءَ۔ سَتَرَهٗ۔ تَغَافَلَ۔ بے خبر ظاہر کیا، مگر حقیقت میں باخبر ہے مُغَفَّل بے وقوف۔ اَغْفَلَ الْكِتَابَ۔ کتاب مہمل لکھی۔ غَفَل۔ وحشت۔ غَفَلَهٗ۔ غافل کیا یا نام رکھا غَافِل

غَلَبَ

۱-۱ اَلَّذِيْنَ غُلِبُوْا — جن کا کام غالب تھا ۲۱-۱۸

۱-۱ غُلِبَتْ رُوْمُ — غالب ہوتی ہے ۲-۲۴۹

۱-۱ غَلَبَتْ عَلَيْنَا — اور کیا ہم پر زور ۲۳-۱۰۶

۲-۱ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ — پس ہار گئے اس جگہ ۷-۱۱۹

۲-۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ — مغلوب ہو گئے رومی ۳۰-۲

۳-۱ اَوْ يَغْلِبُ (یَظْفَرُ بِحَدٍّ) — یا غالب ہو دے ۴-۷۴

۳-۱ يُغْلَبُوْا — غالب ہوں ۹-۶۵

۳-۱ سَيُغْلَبُوْنَ — عنقریب جیت جاویں گے ۳۰-۳

۳-۱ لَعَلَّكُمْ تُغْلَبُوْنَ — شائد کہ تم غالب ہو ۴۱-۲۶

۹-۱ لَاَغْلِبَنَّ — غالب ہو کر رہوں گا میں ۵۸-۲۱

۴-۱ ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ — پھر ہار دئے جاویں گے ۳۰-۱

۴-۱ سَتُغْلَبُوْنَ — جلد ہی تم مغلوب ہو گے ۳-۱۲

۱۵-۱ وَاللّٰهُ غَالِبٌ — اور اللہ غالب ہے ۱۲-۲۱

۱۵-۱ فَلَا غَالِبَ لَكُمُ — کوئی بھی تم پر غالب نہ ہو سکیگا ۴-۱۶۰

۱۵-۱ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ — پھر تم غالب ہو ۵-۲۵

۱۵-۱ لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ — وہی ہیں غالب ۳۷-۱۷۳

۱۵-۱ لَنَحْنُ الْغَالِبِيْنَ — ہم ہیں جیتنے والے ۷-۱۱۲

۱۶-۱ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ — میں ہارا گیا ہوں ۵۴-۱۰

۱۹-۱ وَحَدَآئِقَ غُلْبًا — اور گنجان باغ ۸۲-۳۰

Marfat.com

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ اپنے ہار جانے کے بعد ۳۰-۳
غَلَبَ (یَغْلِبُ غَلْبًا وغَلَبَۃً ومَغْلَبًا ومَغْلَبَۃً) عَلَیْہِ۔ اس پر غالب آیا۔ غَلَبَ (یَغْلِبُ غَلْبًا) اس کی گردن موٹی ہوئی۔ تَغَلَّبَ۔ غالب آیا غَلَّابٌ ج غَلَّابُوْنَ۔ اَغْلَبُ۔ زیادہ غالب۔ غَلْبَاءُ۔ زیادہ درختوں کا باغ ج غُلْبٌ۔ حَدِیْقَۃٌ مَغْلُوْبَۃٌ۔ وہ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

غلظ

۱۱-۱ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی پھر موٹا ہوا۔ پھر کھڑا ہو گیا ۲۹-۴۸
(صار غلیظا واستد)
۱-۱۱ وَاغْلُظْ عَلَیْہِمْ اور سختی کر ان پر ۹-۴-۷
۱-۱۷ غَلِیْظَ الْقَلْبِ (ج غلاظ) سخت دل ۱۵۹-۳
(قاسیۃ)
۱-۱۷ عَذَابٌ غَلِیْظٌ (قوی) سخت عذاب ۱۴-۱۷
۱-۱۷ مِیْثَاقًا غَلِیْظًا عہد پختہ ۲۰-۴
۱-۱۷ مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ فرشتے تند خو ۶۶-۶
۱-۲۲ وَلْیَجِدُوْا فِیْکُمْ غِلْظَۃً پھر پائیں تمہارے اندر سختی ۱۲۳-۹
(لا غلظوا علیہم)

غَلَظَ (یَغْلُظُ غُلْظَۃً وغِلَاظَۃً) ضد رقیق ہوا۔ غُلِظَتِ السُّنْبُلَۃُ بالی میں دانہ آگیا۔ غَلَّظَ الْیَمِیْنَ۔ اَکَّدَھَا۔ اَغْلَظَ الْقَوْلَ۔ گال دی۔ غَلُظَ الْاَرْضِ۔ زمین کی سختی۔

غلف

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ ۸۸-۲ ۱۵۴-۴

غَلَفَ (یَغْلِفُ غَلْفًا) ڈھانپا اور غلاف میں رکھا۔ اَغْلَفُ جس کا ختنہ نہیں ہوا غِلَاف ج غُلُفٌ۔ غُلَّفٌ۔ غُلْفٌ ج غُلَفٌ۔ ختنہ میں جو غلاف یعنی گوشت کاٹا جاتا ہے

غلق

۳-۱ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ بند کر دے دروازے ۲۳-۱۲

غَلَقَ وغَلَّقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اُغْلِقَ عَلَیْہِ الْاَمْرُ۔ کام مشکل ہو گیا اُغْلِقَ الْقَاتِلُ فِیْ یَدِ الْوَلِیِّ۔ قاتل مقتول کے وارثوں کے حوالہ ہو گیا، اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقٌ ج اَغْلَاقٌ۔ جس سے دروازہ بند ہو، چابی وغیرہ

غلل

۱-۱ بِمَا غَلَّ ساتھ اسکے چھپائی اس نے ۱۶۱-۳
۱-۲ غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ (اسکت) انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں ۶۴-۵
۱-۳ اَنْ یَّغُلَّ (یخون فی الغنیمۃ) یہ کہ چھپا رکھے ۱۶۱-۳
۱-۳ وَمَنْ یَّغْلُلْ اور جو کوئی چھپاویگا ۱۶۱-۳
۱-۱۱ فَغُلُّوْہُ پھر اسے طوق ڈالو ۶۹-۶۹
۱-۲۲ مِنْ غِلٍّ (حقد) جو خفگی تھی ۴۳-۷
۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا (حقدا) ہمارے دلوں میں بیر ۵۹-۰۰
۱-۱۶ یَدُ اللّٰہِ مَغْلُوْلَۃٌ اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا ۵-۴
(مقبوضۃ عن ادرار الارزاق)
۱-۱۶ یَدَکَ مَغْلُوْلَۃً اپنا ہاتھ بندھا ہوا ۱۷-۶
۱-۷ وَالْاَغْلَالُ الَّتِیْ (الشدائد) اور وہ قیدیں جو ان پر تھیں ۷-۷۵
۱-۳۴ وَجَعَلْنَا الْاَغْلَالَ ڈالے ہم نے طوق ۳۳-۰
(واحدہ غُلٌّ)
۱-۷۶ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا زنجیریں اور طوق ۷۶-۰

غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا) الشیٔ خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی۔ غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا وغُلُوْلًا) خیانت کی۔ غَلَّ (یَغِلُّ غِلًّا وغَلِیْلًا) اس نے حسد اور دکھ کیا۔ ھٰذَا اَغَلُّ فِیْ عُنُقِکَ۔ یہ کام تیرے لئے ہے۔ غَلَّتِ الْاَرْضُ زمین نے غلہ پیدا کیا۔ غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا وغَلَّۃً) اس نے طوق پہنا۔ غُلٌّ ج اَغْلَالٌ۔ غُلُوْلٌ۔ طوق گردن یا بازو میں

غلم

اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلَامٌ (یحییٰ) کس طرح ہوگا میرے گھر لڑکا ۴۰-۳
ھٰذَا غُلَامٌ (یوسفؑ) یہ لڑکا ہے ۱۹-۱۲
لِاَھَبَ لَکِ غُلَامًا (عیسیٰ) تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ۱۹-۱۹
لَقِیَا غُلَامًا (قتیل خضر) دونوں نے ایک لڑکے کو ۷۴-۱۸
بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ (اسمعیلؑ) ایک حوصلے والے لڑکے کی ۳۷-۳۷
بِغُلَامٍ عَلِیْمٍ (اسحٰقؑ) ایک علم والے لڑکے کی ۵۱-۵۱
لِغُلَامَیْنِ یَتِیْمَیْنِ دو یتیم لڑکے ۱۸-۱۸
غِلْمَانٌ لَّھُمْ لڑکے انکی خدمت کے لئے ۵۲-۵۲
(ارقاء مماليك)

غُلَامٌ۔ ا جیت العبد ج غِلْمَانٌ۔ م۔ غُلَامَۃٌ۔ لونڈی ج غُلَّمٌ

Marfat.com

الامواج) جوانی کی موج سخت اٹھی۔ اَغْلَامِ مشت زنی کرنا۔ غَلِمَ (یَغْلَمُ غَلَمًا وغُلْمَۃً وَاغْتَلَمَ) وہ شہوت پر مجبور ہوگیا،

غلو

۱-۱۳ لَا تَغْلُوا فِیْ دِیْنِکُمْ — مت مبالغہ کرو اپنے دین میں — ۴-۱۷۱ ۵-۷۷

(لا تجاوزوا الحد)

غَلَا (یَغْلُوْ غُلُوًّا) زاد وارتفع۔ غَلَا (یَغْلُوْ غَلْوًا وغُلُوًّا) تیز دوڑ میں مقابلہ کیا۔ اِغْتَلَی الْبَعِیْرُ اونٹ تیز چلا۔ غَالٍ ج غُلَاۃ م غَالِیَۃ ج غالیات وغوال۔ غَلَاءٌ قیمت کا بڑھنا۔ غُلَوَان پہلی جوانی

علی

۱-۳ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ — کھولتا ہے پیٹوں میں — ۴۴-۴۵

۱-۲۲ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ — جیسے کھولتا پانی — ۴۴-۴۶

غَلَا (یَغْلِیْ غَلْیًا وغَلَیَانًا) القدر ہانڈی ابھری (لازم) غَلَّی (تَغْلِیَۃً اَغْلَاہُ) جوش دیا۔ ابھارہ (متعدی)۔

علہا

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاھُوْنَ — غفلت میں بھولے رہے — ۵۱-۱۱

(ضلالۃ تلھو)

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ مِنْ ھٰذَا — بے ہوشی میں اس سے — ۲۳-۶۳

(جہالۃ)

فَذَرْھُمْ فِیْ غَمْرَتِھِمْ — چھوڑ انکو انکی بے ہوشی میں — ۲۳-۵۵

فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ — موت کی سختیوں میں — ۶-۹۳

(سکرات)

غَمَرَ (یَغْمُرُ غَمْرًا) الماءُ۔ پانی اوپر آگیا، اور ڈھانپ لیا۔ غَمِرَ (یَغْمَرُ غَمَرًا وغُمُوْرًا) صَدْرُہٗ حسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا۔ غُمْر ناتجربہ کاری۔ جہالت، حقد، پیاس۔ غَمْرَۃُ الشیءِ ج غَمَرَات غِمَار۔ غُمْر سخت مزاحمت۔ غَمَارَہ۔ جہالت، بے خبری۔ غَمَرَاتُ الْمَوْتِ۔ نزع۔

غمز

۳-۶ یَتَغَامَزُوْنَ — آپس میں آنکھ مارتے — ۳۰-۸۳

غَمَزَہٗ (یَغْمِزُ غَمْزًا) بالعین او الجفن او الحاجب۔ اشارہ کیا غَمَزَہٗ بالرجل۔ مرد کو طعنہ دیا، اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی تَغَامَزَ القومُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا۔ اِغْتَمَزَہٗ اس کو طعنہ دیا۔ غَمَّاز مبالغہ کے لئے ہے۔ غَمْز ۵۔ آنکھ سے اشارہ کرنا کمینہ پن۔ مَغْمُوْز متہم۔ رَجُلٌ غُمَزٌ مِنْ قَوْمٍ غُمَزٍ۔ کمینے خاندان کا کمینہ آدمی

غمض

۲-۳ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ — مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ — ۲-۲۶۷

(بالتساھل وغض البصر)

غَمَضَ (یَغْمِضُ وغَمُضَ یَغْمُضُ غُمُوْضًا) اس کے معانی اور ماخذ چھپ گئے۔ اَغْمَضَ وغَمَّضَ عَنِ الشیءِ۔ تجاوز وتحمل وتجاوز بہ۔ غَمْض ج اَغْمَاض۔ غُمُوْض چشم پوشی،

غمّ

۱-۲۲ فَاَثَابَکُمْ غَمًّا بِغَمٍّ — پھر پہنچایا تمکو غم۔ عوض غم میں — ۳-۱۵۳

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ — تنگی کے بعد — ۳-۱۵۴

اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّۃٌ — اپنے کام میں شبہ — ۱۰-۷۱

(مستورا)

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ — بادلوں کے سایہ میں — ۲-۲۱۰

وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ — اور سایہ کیا ہمنے تمپر بادل کا — ۲-۵۷

غَمَّ (یَغُمُّ غَمًّا) ڈھانپا، غم ناک کیا، اَغَمَّتِ السَّمَاءُ۔ آسمان بادل والا ہوگیا۔ اَغَمَّہٗ اسے غمناک کیا۔ غُمَام۔ زکام۔ غَمَامَۃ۔ بادل کا ایک ٹکڑا ج غَمَائِم۔ غُمَامَۃ (پنجابی چھکو) کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھیتی سے کچھ نہ کھا سکے۔ یا کہ بچھی کے گھورے کا آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غُمَائِم۔ غُمَّہ اندوہ۔ اَمْرٌ غُمَّۃٌ کار پوشیدہ۔

غنم

۱-۱ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ — تم کو کچھ غنیمت سے — ۸-۴۱

(اخذتم من الکفار قہرا)

۱-۱ فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ — کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا — ۸-۶۹

۱-۱۸ فَعِنْدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ — اللہ کے پاس غنیمتیں ہیں — ۴-۹۴

(واصل مغنم)

۱-۱۸ اِلٰی مَغَانِمَ — غنیمتوں کی طرف — ۴۸-۱۵

مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ — گائے اور بکری سے — ۶-۱۴۶

غَنَمُ الْقَوْمِ — ایک قوم کی بکریاں — ۱۱-۷۸

Marfat.com

عَلٰی غَنَمِیْ اپنی بکریوں پر ۲-۱۸

غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا) الشیٔ۔ بغیر بدلہ ایک چیز لی۔ غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا وَغَنَمًا وَغَنِیْمَۃً) لوٹ کو پہنچا۔ تَغَنَّمَ۔ اِغْتَنَمَ۔ اِسْتَغْنَمَ۔ غنیمت جانا غَنِیْمَۃ ج غَنَائِم۔ غَنَم۔ بکری۔ اس کا واحد شاۃ ہے ج اَغْنَام غُنُوْم۔ اَغَانِم

غنی

۲-۱ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اس نے دولت دی اور خزانہ ۵۳-۴۸

۲-۱ عَائِلًا فَاَغْنٰی پھر بے پرواہ کر دیا ۹۳-۸

۲-۱ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ دولت مند کر دیا انکو اللہ نے ۹-۷۴

۲-۱ مَا اَغْنٰی عَنْهُ نہ کام آیا اس کو مال اس کا ۱۱۱-۲

۲-۱ فَمَا اَغْنٰی عَنْهُمْ (دفع) نہ بچایا انکو ۱۵-۸۴

۲-۱ مَا اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ کام نہ آئی تمہاری جماعت ۷-۴۷

۲-۱ مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ نہ کام آیا مجھ سے میرا مال ۶۹-۲۸

۲-۱ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ (دفعت) کچھ کام نہ آئے ۱۱-۲-۱

۱۱-۱ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی جو پرواہ نہیں کرتا ۸۰-۵

۱۱-۱ وَاسْتَغْنَی اللّٰهُ اللہ سے بے پرواہی کی ۶۴-۶

۵-۱ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا (یقیما) کبھی نہ بسے ان میں ۷-۹۲

۵-۱ كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کل یہاں نہ تھی آبادی ۱۰-۲۴

(لم تکن)

۳-۲ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ اٹکل کام نہیں دیتی ۱۰-۳۶

۳-۲ یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا بے پرواہ کریگا اللہ تعالےٰ ۴-۱۳۰

۳-۲ لَا یُغْنِیْ مَوْلًا کام نہ آوے کوئی رفیق ۴۴-۴۱

۳-۲ وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ اور کچھ کام نہ آئے طپش میں ۷۷-۳۱

۳-۲ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ایک کام میں لگا ہے جو کافی ہے اسکو ۸۰-۳۷

۳-۲ یُغْنِیْكُمُ اللّٰهُ دولت مند کرے تم کو اللہ تعالےٰ ۹-۲۸

۳-۲ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ کچھ نہ بچا سکتا تھا ۱۲-۶۸

۵-۲ فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا پھر وہ کام نہ آئے انکے ۱۰-۶۶

۷-۱ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ یہ ہرگز کام نہ آئیں گے تیرے ۴۵-۱۹

۳-۲ تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ کچھ کام نہیں آئی انکی سفارش ۵۳-۲۶

۳-۲ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (تنفع) کچھ کام نہیں کرتے ڈرانے والے ۵۴-۵

۵-۲ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ کچھ کام نہ آئی تمہاری ۹-۲۶

۷-۲ لَنْ تُّغْنِیَ عَنْهُمْ (دفع) ہرگز کام نہ آئیں گے اس کے ۳-۱۰

۳-۲ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ اور کام نہیں آتی نشانیاں ۱۰-۱۰۱

۳-۲ لَا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ کچھ کام نہ آئے مجھے انکی شفارش ۳۶-۲۳

۱۵-۲ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا سو بچاؤ گے ہم کو ۱۴-۲۱

(دافعون)

۱۷-۱ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ بے پرواہ خوبیوں والا ۲-۲۶۷

۱۷-۱ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا اور جو دولتمند ہے ۴-۵

۱۷-۱ وَهُمْ اَغْنِیَآءُ اور وہ غنی ہیں ۹-۹۴

۱۷-۱ وَنَحْنُ اَغْنِیَآءُ اور ہم مالدار ہیں ۳-۱۸۱

غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَغَنَاءً وَغُنْیَانًا) زیادہ دولتمند ہوگیا۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَمَغْنًی) بالمکان۔ مکان میں رہائش اختیار کی۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی) الرجلُ تَزَوَّجَ۔ غَنِیَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت گائی۔ غِنًی۔ عَاشَ غَنَّی الشِّعْرَ۔ شعر کو راگ سے پڑھا۔ مَا اَغْنٰی شَیْئًا۔ کَمْ یَنْفَعْ۔ اَغْنٰی۔ غنی بنایا۔ اَغْنٰی عنہُ۔ اس کو دور کیا۔ تَغَنّٰی۔ غنی ہوا، راگ سے شعر پڑھا۔ تَغَنَّتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے نکاح کیا۔ اِسْتَغْنَی اللّٰہُ۔ اللہ سے غنی ہونے کی دعا کی۔ غِنَاء۔ راگ۔ غَانِیَۃ۔ گانے والی یا نکاح کرنے والی عورت ج غانیات۔ غَوَان

غوث

۱۱-۱ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ پھر فریاد کی اس نے ۲۸-۱۵

۱۱-۳ هُمَا یَسْتَغِیْثَانِ اللّٰهَ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے ۴۶-۱۷

۱۱-۳ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّكُمْ جب تم فریاد کرنے لگو اپنے رب سے ۸-۹

(تطلبون منہ الغوث)

وَلَا یَغُوْثَ (ی زاید ہے) اور نہ یغوث کو ۷۱-۲۳

غَاثَ (یَغُوْثُ غَوْثًا وَاَغَاثَ اِغَاثَۃً وَمَغُوْثَۃً) مدد کی۔ اِسْتَغَاثَ اِسْتَعَانَ۔ مَغَاثٌ۔ پانی۔ غَوْث۔ غُوَاث۔ وہ مصیبت جس میں غیر کی مدد کی ضرورت ہو،

غور

اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ جب تھے دونو غار میں ۹-۳۹

(نقب فی جبل ثور)

۱۸-۱ اَوْ مَغَارَاتٍ (سراديب) یا غار ۹-۵۷

۲۲-۱ مَآؤُهَا غَوْرًا (مبنی غائرًا) اس کا پانی خشک ۱۸-۴۲

Marfat.com

۱-۲۲ مَاءُكُمْ غَوْرًا تمہارا پانی خشک ۶۷-۳۰

غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا) الغَوْر۔ گہرائی کو آیا۔ غَارَ الماءُ۔ ذَهَبَ فی الارض غَائِرٌ۔ نیچے جانے والا۔ غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا و غُؤُوْرًا و غِیَارًا) کسی کام میں گہری سوچ میں پڑ گیا۔ غَوْر۔ گہرا، گہری سوچ۔ غار۔ پہاڑ۔ مُغَار۔ مُغَارَة ج مَغَاوِر۔ مَغَارَات۔ پہاڑ کی غار۔

غوص

۱-۳ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے ۲۱-۸۲

۱-۱۹ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ عمارت بنانیوالے اور غوطہ لگانیوالے ۳۸-۳۷

غَاصَ (یَغُوْصُ غَوْصًا و غِیَاصًا و غِیَاصَةً و مُغَاصًا) فی الماءِ ڈبکی لگائی۔ فا۔ غَائِص۔ غَوَّاص۔ غَوَّاصَة۔ اس کو ڈبکی دی۔ غَوَّاص غوطہ لگا کر سمندر سے موتی نکالنے والا۔ غَوَّاصَة۔ آبدوز کشتی

غوط

۱-۱۵ مِنَ الْغَائِطِ (عن رتہ) جائے ضرورت سے ۴-۴۲ ۵-۷

غَاطَ (یَغُوْطُ غَوْطًا) گڑھا کھودا۔ غَاطَ فیہ۔ دَخَلَ۔ غَوَّطَ البئرَ کنواں کھودا، یہ لفظ کنایہ ہے، کہ باشرم آدمی پاخانہ پیشاب کے لئے گہری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے،

غول

۱-۲۲ لَا فِیْهَا غَوْلٌ نہ اس میں سر پھرتا ہے ۴۷-۳۷

(مایغتال عقولھم)

غَالَہٗ (یَغُوْلُ غَوْلًا) اسے ہلاک کر دیا، اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غَائِلَة

غوی

۱-۱ عَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا ۲۰-۱۲۱

۱-۱ وَمَا ضَلَّ ... وَمَا غَوٰی اور نہ بے راہ چلا ۵۳-۲

۱-۱ کَمَا غَوَیْنَا جیسے کہ آپ بہکے ہم ۲۸-۶۳

۱-۲ فَبِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ جیسا کہ تو نے مجھ گمراہ کیا ۷-۱۵

۱-۲ هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا جن کو ہم نے بہکایا ۲۸-۶۳

۲-۲ اَغْوَیْنٰهُمْ ان کو بہکایا ۲۸-۶۳

۱-۳ فَاَغْوَیْنٰكُمْ پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا ۳۷-۳۲

۲-۳ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ یہ کہ تم کو گمراہ کرے ۱۱-۳۴

۲-۹ لَاُغْوِیَنَّهُمْ میں ان کو راہ بہکا دوں گا ۱۵-۳۹

۱-۱۵ اِنَّكَ لَغَوِیٌّ بے شک تو بے راہ ہے ۲۸-۱۸

۱-۱۵ هُمُ الْغَاوُوْنَ اور سب بے راہوں کو ۲۶-۹۴

۱-۱۵ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ہو گیا بے راہوں سے ۷-۱۷۴

۱-۱۵ اِنَّا كُنَّا غٰوِیْنَ جیسے ہم خود گمراہ تھے ۲۷-۳۲

۱-۲۲ مِنَ الْغَیِّ (کفر) گمراہی سے ۲-۲۵۶

۱-۲۲ یَلْقَوْنَ غَیًّا دیکھیں گے گمراہی کو ۱۹-۵۹

(وادی جہنم)

غَوٰی (یَغْوِیْ غَیًّا) و غَوِیَ (یَغْوٰی غَوَایَةً) گمراہ ہوا۔ نامراد ہوا ہلاک ہوا۔ اَغْوٰی۔ غَوّٰی۔ گمراہ کیا۔ غَیّ۔ گمراہی۔ غَوِیٌّ۔ غَوِیَّان۔ گمراہ۔ غَادِیْ ج غَاوُوْنَ۔ غُوَاة۔ اَغْوٰی۔ عورت کو پسلانا اِنَّهٗ وَلَدُ غَیَّةٍ۔ وہ زنا کا بیٹا ہے (حرامزادہ ہے)

غیب

۷-۱۳ وَلَا یَغْتَبْ اور نہ برا کہے پیٹھ پیچھے ۱۲-۴۹

۱-۱۵ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ اور کوئی چیز نہیں جو کہ غائب ہو ۷۵-۲۷

۱-۱۵ وَمَا كُنَّا غَآئِبِیْنَ اور ہم کہیں غائب نہ تھے ۷-۶

۱-۲۲ یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ جانتے ہیں غیب کو ۱۴-۳۴

۱-۲۲ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ یقین لاتے ہیں بے دیکھی چیز کو ۳-۲

۱-۲۲ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اپنے بھید کی کسی کو ۲۶-۷۲

۱-۲۲ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ گمنام کنوئیں میں ۱۵-۱۲

غَابَ (یَغِیْبُ غَیْبًا و غَیْبَةً و غِیَابًا و غُیُوْبًا و مُغِیْبًا) عنہ غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غَابَہٗ (یَغِیْبُ غَیْبَةً و اغْتَابَہٗ اِغْتِیَابًا) گلہ گیا۔ غَیَّبَہٗ۔ اَبْعَدَہٗ۔ غَابَ (یَغِیْبُ غِیَابًا و غَیْبَةً و غَیَابَةً و غُیُوْبَةً) چھپا اور پردہ میں آگیا۔ غَیْبَة۔ غَیَابَة۔ زمین کی گہری قبر۔ ہر چیز کا اخیر۔ ہر چیز ڈھانپنے والی (غَیَابَةُ الرَّاعِیْ اور اں جب) وادی یا کنویں کی گہرائی۔ غَائِب ج غَیَّب۔ غُیَّب۔ غُیَاب۔ غَائِبَة البحر۔ سمندری کرم کا اجتماع ثمر کی صورت میں شاخ در شاخ۔ غُیَاب قبر۔ غُیَابُ الشَّجَرِ۔ جڑیں۔ غَیِّب۔ خلاف حَاضِر

غیث

۲-۳ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا پانی کی فریاد کریں گے ۲۹-۱۸

(من العطش)

۱-۴ یُغَاثُ النَّاسُ بارش برسائی جاویگی لوگوں پر ۲۹-۱۲

Marfat.com

۱-۴ - يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ پانی دیئے جاویں گے جیسے تیل ۱۸-۲۹
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ اور اتارتا بارش ۳۱-۳۴
كَمَثَلِ غَيْثٍ (مَطَرٍ) مانند بارش ۵۷-۲۰

غَاثَ (يَغِيثُ غَيْثًا) اللّٰهُ الْبِلَادَ۔ اللہ نے ملک میں بارش برسائی غَيْثًا مُغِيثًا۔ عام بارش۔ غَيْث۔ بارش یا وہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو۔

غیر

۳-۳ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۳-۱۲
۳-۳ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا (بِاَنْفُسِهِمْ) جب تک وہ نہ بدل ڈالیں ۱۳-۱۲ ۸-۵۴
۳-۹ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۸
۵-۵ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ جس کا مزہ نہیں بدلا ۴۷-۱۵
۵-۳ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا ہرگز بدلنے والا نہیں ۸-۵۴
۱۵-۲ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا غارت ڈالنے والے صبح کو ۱۰۰-۳

(تغییر)

بِغَيْرِ عَمَدٍ بغیر ستون ۱۳-۲
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ جن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۱-۷
غَيْرَ الَّذِي خلاف اس کے جو ۷-۵۳
لِغَيْرِ اللّٰهِ اللہ کے سوا اور کسی کا ۲-۱۷۲

نوٹ۔ مُغِيرَات کو اہل لغت غَوْر اور غَيْر دونوں میں لے آئے ہیں جلالین اور فتح الرحمٰن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے،

غَارَ (يَغَارُ غَيْرَةً وَغَيْرًا وَغَارًا) غیرت کی۔ فا۔ غَيْرَان۔ غُيُور۔ مِغْيَار اور وہ عورت غُيُور ہوئی ج غُيَارٰى۔ اسم غَيْرَت ہے۔ اَغَارَ عَلٰى اِمْرَاَتِهٖ۔ غیر مرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَهٗ (يُغِيرُ غَيْرًا وَغَيَّرَهٗ) اس کو تبدیل کیا یا دیت دی۔ تَغَيُّر۔ تبدل۔ غَيْر ج اَغْيَار۔ دوسرا۔

غیض

۲-۱ وَغِيضَ الْمَاءُ اور سکھا دیا گیا پانی ۴۴-۱۱
(ونقص الماء)
۳-۱ وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ اور سکھڑتے ہیں پیٹ ۱۳-۹
(تنقص)

غَاضَ (يَغِيضُ غَيْضًا وَمَغَاضًا وَتَغَيَّضَ) الْمَاءُ۔ پانی زمین کے اندر چلا گیا، سوکھ گیا، کم ہوا۔ غَيْض۔ وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی مَغِيض۔ پانی کے جمع ہونے کی جگہ، اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مَغَايِض

غیظ

۳-۱ يَغِيظُ الْكُفَّارَ غصہ کرے کافروں کو ۹-۱۲۰
(یغضب)
۳-۱ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ تاکہ جلائے ان سے جی کافروں کا ۲۹-۴۸
۳-۱ مَا يَغِيظُ جو اسے غصہ میں ڈالے ۱۵-۲۲
۱۵-۱ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ بے شک وہ ہم کو غصہ دلا ۵۵-۴۶
(فاعلون مایغیظنا) رہے ہیں۔
۲۲-۱ يَغِيظُهُمْ كُلَّمَا نَالُوا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے ۲۵-۳۳
۲۲-۱ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ اور دبا لینے والے غصہ ۱۳۴-۳
۲۲-۱ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ مرو اپنے غصہ میں ۱۱۹-۳
۲۲-۵ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا سنیں گے اس کا جھنجھلانا ۱۲-۲۵

(غلیانا کالغضبان اذا غلا صدرہ)

غَاظَ (يَغِيظُ غَيْظًا وَغَيَّظَ وَاَغَاظَ وَغَايَظَ) غصہ دلایا۔ تَغَيَّظَ الْحَرُّ گرمی زیادہ ہوئی۔ غِيَاظ۔ غم، محنت، مشقت،

---

(۸۰) ف

فؤاد

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ آنکھ اور دل ۳۶-۱۷
فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰى موسیٰ کی ماں کا دل ۱۰-۲۸
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ تسلی دیں تیرے دل کو ۱۲۰-۱۱
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ بعض لوگوں کے دل ۳۷-۱۴
اَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ (قلوبهم) انکے دل اڑ گئے ہوں گے ۴۳-۱۴

فَأَدَهٗ (يَفْأَدُ فَأْدًا) اسے درد دل پیدا ہوا۔ فَأَدَ الْخَوْفُ۔ ڈر پوک ہوا

فَأَدَ اللَّحْمَ فِي النَّارِ (مبنی شواہ) رِفْأَدٌ فَأْدًا وَفِئَادٌ يَفْأَدُ فَأْدًا (دل) کو ضرب لگی، فُؤَاد ج اَفْئِدَة۔ دل، اور اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے رافْتَادَ۔ اس نے بھوننے کے لئے آگ جلائی۔ فَئِيد۔ آگ، بھونا ڈرپوک، لالچی لگ،

فأی

فِئَةٌ تُقَاتِلُ ایک فوج لڑ رہی تھی ۱۳-۳
كَمْ مِنْ فِئَةٍ بارہا ایک جماعت ۴۹-۲

Marfat.com

إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً — جب بھڑو کسی فوج سے ۸-۴۶
فِئَتُكُمْ — تمہارا جتھا ۸-۱۹
فِي فِئَتَيْنِ — دونوں فوجوں میں ۳-۱۳
تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ — جب سامنے ہوئیں دونوں فوجیں ۸-۴۹

ج فئات۔ فئون۔ جماعت، فوج۔ فای (یفأی فأوا) الرأس ینا۔ فلقہ بالسیف۔ تلوار سے اس کا سر پھوڑا۔ توڑا۔ کاٹا۔ فوج ہمیشہ ن کا سر اتارنے کے لئے ہوتی ہے،

فتأ

۱۲-۸۵ تَاللَّهِ تَفْتَأُ — قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا

ث۔ اصل میں تَاللّٰهِ لَا تَفْتَؤُ تھا یعنی لَا تَزَالُ۔ یہاں لام تخفیف میں یا ہے۔ اگر مثبت ہوتا تو لازم تھا۔ لَتَفْتَؤُنَّ (دیکھو جلالین و جامع البیان) فتأ (یفتأ) ما فتی (یفتأ) یفعل ذلك۔ لا زال۔ یہ لفظ صرف ی اور مضارع پر آتا ہے۔ فتأہ۔ اسے کام سے روک دیا

فتح

۲-۷۶ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ — ظاہر کیا اللہ نے
۱۲-۶۵ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ — جب کھولی اپنی چیز بست
۶-۴۴ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ — کھولدئے ہم نے اوپر دروازے
۵۴-۱۱ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ — کھولدئے ہم نے دہانے آسمان کے
۴۸-۱ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ — ہم نے فیصلہ کردیا تیرے واسطے
۱۴-۱۵ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ — اور فیصلہ کے مانگتے
(استنصر رسل اللہ)
۲۱-۹۶ فُتِحَتْ يَأْجُوجُ — کھولدئے جاویں یاجوج اور ماجوج
۳۹-۷۱ فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا — کھولے جاویں اس کے دروازے
۳۴-۲۶ يَفْتَحُ بَيْنَنَا — پھر فیصلہ کریگا ہم میں
۳۵-۲ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ مِنْ رَحْمَةٍ — جو کچھ کھول دے اللہ تعالیٰ
۲-۸۹ يَسْتَفْتِحُونَ (یستنصرون) — وہ فتح مانگتے تھے
۸-۱۹ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا — اگر تم فیصلہ چاہتے ہو
۷-۴۰ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ — نہ کھولے جائینگے انکے لئے دروازے
۷-۸۹ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا (احکم) — اے رب فیصلہ کر ہمارے درمیان
۷-۸۹ فَافْتَحْ بَيْنِي — فیصلہ کر میرے اور انکے درمیان
۷-۸۹ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (الحاکمین) — بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

۳-۱۶ مُفَتَّحَةً لَهُمُ — کھولدئے گئے ہیں انپر دروازے ۳۸-۴۹
۱-۱۹ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ — فیصلہ چکانے والا علم والا ۴-۲۶
(الحاکم) (من اسماء الحسنیٰ)
۱-۲۰ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ — کنجیاں غیب کی ۶-۵۹
(خزائنہ او الطریقۃ الموصلۃ)
۱-۲۰ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ — یا جس گھر کے کنجیاں کے تم مالک ۲۴-۶۱
(خزنۃ لغیرکم)
۱-۲۰ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ — اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک ۲۸-۷۶
۱-۲۲ فَتْحٌ قَرِيبٌ — اور فتح جلدی ۱۳-۶۱
۱-۲۲ إِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ — اگر تم کو فتح ملے ۴-۱۶۰
۱-۲۲ فَتْحًا — فتح ۲۹-۱۱۸
۱-۲۲ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ — پہنچ چکا تمہارے پاس فیصلہ ۸-۱۹
۱-۲۲ فَتْحًا مُبِينًا — فیصلہ صریح ۱-۴۸
۱-۲۲ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ — فتح مکہ سے پہلے ۱۰-۵۷
۱-۲۲ يَوْمَ الْفَتْحِ — فیصلہ کا دن مراد دن قیامت ۲۹-۳۲

فَتَحَ (یَفْتَحُ فَتْحًا) کھولا۔ فَتَحَ الْبِلَادَ۔ غلبہ حاصل کیا، اور جبراً حکم بنا۔ فَتَحَ الْحَاكِمُ بَيْنَ النَّاسِ۔ قاضی نے فیصلہ کردیا۔ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فا۔ فَاتِحٌ۔ فَتَحَةٌ۔ فَاتِحُونَ۔ فُتْحٌ۔ مرد یا رزق جو کہ اللہ تعالیٰ کھولدیتا ہے ج فُتُوحٌ۔ فُتُوحَاتٌ۔ لڑائی سے ملک گیری۔ فَاتِحَةٌ ہر چیز کا اول۔ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ۔ الحمد شریف ج فَوَاتِحُ۔ فُتُوحٌ ج فُتُورٌ۔ پہلی موسمی بارش۔ فِتَاحٌ۔ فُتُوحَةٌ۔ حکومت۔ مُفْتَحٌ ج مَفَاتِحُ۔ مِفْتَاحٌ ج مَفَاتِيحُ۔ چابی۔ يَوْمُ الْفَتْحِ۔ یوم القیمۃ فَتْحٌ۔ زبر

فتر

۳۱-۱ لَا يَفْتُرُونَ — نہیں تھکتے ۲۰-۲۱
(دائمون فی التسبیح)
۴۳-۳۶ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ (یخفف) — نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے
۵-۲۲ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ — رسولوں کے انقطاع کے بعد ۱۹-۵
(انقطاع)

کعب بن احبار کہتا ہے کہ جب جانداروں سانس بے تکلف جاری ہوتا ہے فرشتے ایسے ہی تسبیح پڑھتے ہیں۔ فَتَرَ (یَفْتُرُ فُتُورًا و فَتَارًا و تَفْتِيرًا)

Marfat.com

اپنی تیزی کے بعد نرم ہوگیا۔ فَتَرَ عَنِ الْاَمْرِ قَصَّرَ فِیْہِ۔ فَتَرَ (یَفْتُرُ فَتْرًا وَفُتُوْرًا) جسمہ جسم کے جوڑ کمزور ہوئے۔ فَاتِرُ الْعَقْلِ بے وقوف فَتَرَہٗ (یَفْتُرُ فَتْرًا) اسے کمزور قیاس کیا۔ فَتْرٌ ضعف عقل۔ فَتْرَۃٌ ج فَتَرَاتٌ۔ انکساری وضعف

فتق

۱-۱ فَفَتَقْنٰهُمَا — پھر ہم نے کھولدیا دونوں کو ۲۱-۳۰

فَتَقَ (یَفْتِقُ فَتْقًا وَفَتَّقَ) پھاڑہ۔ فَتَقَ الْعَجِیْنَ آٹا خمیر کیا، فَتَقَ بَیْنَ الْقَوْمِ قوم میں افتراق پیدا کرکے ایک دوسرے پر حملہ کرادیا فَتْقٌ ج فُتُوْقٌ۔ ہرنیا، ترنج۔ پٹھے کے نیچے پردہ صفاق پھٹ جاتا ہے جس سے آنتیں پانی پیپ وغیرہ چمڑے کے نیچے لٹک جاتی ہے۔ فَتْقٌ مرض۔ فَتِیْقُ اللِّسَانِ۔ باتونی اور منہ پھٹ۔ فَتَّاقٌ۔ جو آٹا زیادہ خمیر ہوگیا ہو فَیْتَقٌ۔ دربان، ترکمان، لوہار، بادشاہ

فتل

۱-۱۷ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا — اور انپر ظلم نہ ہوگا تاگے برابر ۴-۴۹

(یَنْتَقِصُوْنَ قَدْرَ فَتْرَۃِ النَّوَاۃِ)

فَتَلَ (یَفْتِلُ فَتْلًا وَفَتَلَ) الحبل۔ رسی بٹی۔ قَتَلَ وَجْهَهٗ عَنْهُ اس سے رخ گردانی کی۔ فَتِیْلٌ بمعنی مَفْتُوْلٌ۔ مَا اَغْنٰی عَنْكَ فَتِیْلًا ای بقدر الفتیل ج فتیل۔ فتیلات

فتن

۱-۱ فَتَنُّوا الْمُؤْمِنِیْنَ — دین سے بچلائے ایمان والے ۱۴-۱۰

۱-۱ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ — تم نے بچلادیا اپنے آپ کو ۱۴-۵۷

۱-۱ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ (ابتلینا) آزمایا ہمنے انکے بعض کو ۶-۵۳

۱-۱ اِنَّمَا فَتَنَّاهُ — ہم نے اس کو جانچا ۲۴-۳۸

۱-۱ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا — اور جانچا ہمنے تم کو ذرا جانچنا ۲۰-۴۰

۱-۲ مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا — بعد اسکے کہ مصیبت میں ڈالے گئے ۱۶-۱۱۰

۱-۲ مَا فُتِنْتُمْ بِهٖ — تم بہک گئے اس بچھڑے میں ۲۰-۹۰

۱-۳ اَنْ یَّفْتِنُوْهُمْ — کہیں انکو بچلا نہ دے ۱۰-۸۳

(یَصُدُّوْهُمْ عَنْ دِیْنِهِمْ)

۱-۳ اَنْ یَّفْتِنُوْكُمُ الَّذِیْنَ — ستائیں گے تم کو کافر ۴-۱۰۱

۱-۳ لَیَفْتِنُوْنَكَ (یَسْتَزِلُّوْنَكَ) تجھ کو بچلادیں ۱۷-۷۳

۱-۳ لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ — تاکہ ہم انکو اسمیں جانچیں ۲۰-۱۳۱

۱-۴ یُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ — آزمائے جاتے ہیں ہر برس ۹-۱۲۶

۱-۴ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ — آگ پر الٹے سیدھے کئے جاویں گے ۵۱-۱۳

۱-۴ وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ — اور وہ جانچ نہ کئے جاویں گے ۲۹-۳۵

(یُخْتَبَرُوْنَ)

۱-۴ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ — تم لوگ جانچے جاتے ہو ۲۷-۱۳

۱-۹ لَا یَفْتِنَنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ — نہ بہکائے تم کو شیطان ۷-۱۲۰

(یُضِلَّنَّكُمْ)

۱-۱۳ وَلَا تَفْتِنِّیْ — اور مجھ کو گمراہی میں نہ ڈال ۹-۱۰۹

۱-۱۵ مَا اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ — نہیں تم اس کو بہکانے والے ۷-۱۶۲

۱-۱۶ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ (جُنُوْنٌ) کون ہے تم میں جو کہ پاگل ہو رہا ہے ۸-۶

۱-۲۲ فُتُوْنًا (بروزن ظُنُوْنًا) ذرا سا جانچنا ۲۰-۴۰

۱-۲۲ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ — ہم ایک آزمائش ہیں ۲-۱۰۲

۱-۲۲ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ — اور لوگوں کو دین سے بچلانا ۲-۲۱۷

(شرک۔ فساد)

۱-۲۲ فِتْنَتَهٗ (اضلالہ) گمراہ کرنا اس کا ۵-۴۱

۱-۲۲ فِتْنَةَ النَّاسِ — لوگوں کے ستانے کو ۹-۶۰

۱-۲۲ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ — پہنچے اس کو جانچ ۲۱-۳۵

۱-۲۳ اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ — نہ ہوگی کچھ خرابی ۲۱-۷۳

(عذاب لہم)

۱-۲۲ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ — انکے پاس کوئی فریب ۲۳-۲۳

(معذرتھم)

۱-۲۲ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ — یہ سب تیری آزمائش ہے ۷-۱۵۵

۱-۲۲ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ — چکھو مزہ اپنی شرارت کا ۱۴-۱۷

فَتَنَهٗ (یَفْتِنُ فَتْنًا وَفُتُوْنًا وَفَتَّنَ وَاَفْتَنَ) اوقعہ فی (لازم ومتعدی) فَهُوَ فَاتِنٌ ج فُتَّانٌ۔ فَتَنَ (یَفْتِنُ فُتُوْنًا) الی النساء۔ عورتوں کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا۔ فَتَنَ (یَفْتِنُ فَ مَفْتُوْنًا) گمراہ کیا۔ جلایا۔ چوری کی، روکا۔ فَاتِنٌ۔ چور۔ شیطان والا۔ فِتْنَةٌ۔ گمراہی، کفر، خواری، محنت، جنون، عبرت، عذاب، اولاد، آلیس میں اختلاف، لڑائی ج فِتَنٌ۔ فَتَّانٌ۔ چور۔ شیطان مفتون۔ مجنون۔ فَتَّانٌ۔ سونا۔ چاندی۔ فَتَّانَةٌ۔ گھسوٹی چاندی کا کھوٹ معلوم ہو۔ فَیْتَنٌ۔ ترکھان،

Marfat.com

فتو

۴ اَللّٰهُ يُفْتِيكُمْ — اللہ حکم دیتا ہے تم کو — ۴-۱۲۶، ۴-۱۷۵

۴ يَسْتَفْتُونَكَ — اور تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں (یطلبون منک الفتوی) فی النساء کے نکاح میں — ۴-۱۲۷، ۴-۱۷۵

۱۲ تَسْتَفْتِيَانِ — حقیقت تم چاہتے ہو — ۱۲-۴۱

۱۱ اَفْتِنَا فِي سَبْعٍ — حکم دے ہم کو — ۱۲-۴۶

۱۱ اَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ — تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی — ۱۲-۴۳

۱۱ اَفْتُونِي فِي اَمْرِي — مشورہ دو مجھے میرے کام میں — ۲۷-۳۲

(اشیروا علی)

۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ — اب پوچھ ان سے — ۳۷-۱۱، ۳۷-۱۴۹

۱۳ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ — اور مت تحقیق کر ان میں — ۱۸-۲۳

سَمِعْنَا فَتًى (ابراهيم) — سنا ہے ہم نے ایک نوجوان — ۲۱-۶۰

لِفِتْيَتِهِ — اپنے جوان کو — ۱۸-۶۱

فَتَيٰهَا (عَبْدَهَا) — اپنے غلام سے — ۱۲-۳۰

دَخَلَ ... فَتَيَانِ — داخل .... دو نوجوان — ۱۲-۳۶

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ — جب جا بیٹھے وہ دو نوجوان — ۱۸-۱۰

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ — وہ کئی جوان ہیں — ۱۸-۱۳

قَالَ لِفِتْيَانِهِ — کہدیا اپنے خدمتگاروں کو — ۱۲-۶۲

فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ — تمہاری آپس کی لونڈیاں ہیں مسلمان — ۴-۲۴

(واحد فتاۃ)

وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيٰتِكُمْ — اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر — ۲۴-۳۲

(اماءکم)

(يَفْتَى فَتًى وَتَفَتَّى تَفَتِّيًا) جوان ہونا۔ اِفتوی۔ فتوا دینا۔ تَفَتَّاءِ مسئلہ پوچھا۔ فَتَيَان۔ لیل ونہار۔ فُتُوی فُتَيَا۔ فتوی دینے والا۔ فَتًى۔ نوجوان۔ سخی، کریم۔ تثنیہ۔ فَتَوَان۔ فِتْيَان۔ مُفْتِي فتوی دینے والا۔ دینی مجتہد۔

فجر

۲۲ فَجٍّ عَمِيقٍ (طريق بعيد) راستہ دور سے — ۲۲-۲۷

فِجَاجًا سُبُلًا (مسالك) کشادہ راہیں — ۲۱-۳۱

سُبُلًا فِجَاجًا (واسعة) کشادہ رستے — ۷۱-۲۰

فَجَّرَ (يُفَجِّرُ فَجْرًا) القوس۔ کمان کی زہ کو بلند کر دیا۔ فَجَّرَ يَفْجُرُ

رِجْلَيْهِ۔ اپنے پاؤں کو کھولا، اور ان کو دور دور رکھا۔ اَفْجَرَ الْاَرْضَ زمین کو پھاڑا۔ فَجَرَ (يَفْجُرُ فَجْرًا) چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور رکھے۔ فَجٌّ ج فِجَاج۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فُجَّة۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف

فجر

۳-۱ فَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ — بہا دیے ہم نے زمین سے — ۵۴-۱۲

۳-۱۰ وَفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا — بہا دیے ہم نے دونوں کے بیچ — ۱۸-۳۳

۸-۱ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ — سو بہ نکلے — ۲-۶

(انشقت وسالت)

۲-۳ الْبِحَارُ فُجِّرَتْ — دریا بہ نکلیں — ۸۲-۳

۱-۳ لِيَفْجُرَ اَمَامَهُ — ڈھٹائی کرے اپنے سامنے — ۷۵-۵

(لیدن وصر علی الفجور)

۱-۳ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا — بہا نکالے تو ہمارے لیے — ۹۰-۱

۳-۳ يُفَجِّرُونَهَا — بہاتے ہیں اس کو — ۶-۷۶

۳-۳ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهَارَ — بہا دے نہریں — ۹۱-۱۷

۳-۵ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ — جاری ہوتی ہیں اس سے نہریں — ۷۴-۱۰

۱-۱۵ اِلَّا فَاجِرًا — نگر بدچلن — ۲۷-۱

۱-۱۹ كَالْفُجَّارِ — بے باک لوگوں کی مانند — ۲۸-۱۳

۱-۱۹ كِتٰبَ الْفُجَّارِ — عمل نامہ بدکاروں کا — ۸۳-۷

۱-۱۹ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ — منکر ہیں ڈھیٹ — ۴۲-۱۰

(واحد فاجر)

۲۲-۱ مِنَ الْفَجْرِ — صبح سے — ۵-۱

۲۲-۱ فُجُوْرَهَا — ڈھٹائی اس کی

۲۲-۳ تَفْجِيرًا — بہا نکالیں بکثرت — ۹۶-۱۷

فَجَرَ (يَفْجُرُ فُجُوْرًا) الساعۃ۔ باقی کا استعمال دیا اور ذمہ داری ہو گیا۔ فَجَرَ اللّٰهُ الْفَجَرَ خدا نے صبح ظاہر کی۔ فَجَرَ (يَفْجُرُ فُجُوْرًا) حق سے پھر گیا۔ فَجَرَ (يَفْجُرُ فَجْرًا وَفُجُوْرًا) جھوٹ بولا، زنا کیا گناہ کا مرتکب ہوا۔ فَاجَرَ (فِجَارًا وَمُفَاجَرَةً) الْبِرَّ تہ۔ عورت سے گناہ کا مرتکب ہوا۔ اَفْجَرَ جھوٹ بولا، کفر کیا، زنا کیا، حق سے پھرا صبح میں داخل ہوا۔ چشمہ پھوٹا۔ فَجِيرَة۔ مؤنث۔ فَجِيرَة۔ روشنی۔ فَاجِرَة۔ بدکار عورت۔ فَجِيرَة۔ فَجِيرَة

فُجّار۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَاجِر۔ زناکار۔ جادوگر ج فَاجِرُوْن۔ فُجّار۔ فَجَرَۃٌ۔ فَاجُوْر۔ زناکار ج فُجُوْر (نوٹ) فُجِّرَتْ۔ ایک دوسرے سے لائے جاویں گے، بیٹھا اور کھاری، سب کو ایک کیا جاوے گا۔ یہ قیامت کی نشانی ہے،

فجر

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ (متعلق من الکہف)	اور وہ میدان میں ہیں اس سے	۱۸-۱۷

فَجَارَ یَفْجُوْ فَجْوًا) الْبَابَ۔ دروازہ کھولا۔ فَجْوَۃ۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف یا مکان کا صحن ج فَجَوَات۔ فِجَاءٌ

فحش

۱-۱۵ فَعَلُوْا فَاحِشَةً	سب کر بیٹھیں کھلا گناہ	۳-۱۳۵
۱-۱۵ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	کریں بدکاری	۴-۱۵
۱-۱۵ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ (راد بار الرجال للواطۃ)	کرتے ہو تم بے حیائی	۷-۸۰
۱-۲۲ كَالْيَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ	نہیں حکم کرتا برے کام کا	۷-۲۷
۱-۲۲ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ	کہ برے کام اور بے حیائی کرو	۲-۱۶۹
۱-۲۲ وَتَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ	روکتی ہے بے حیائی سے	۲۹-۴۵
۱-۱۵ لَاتَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	نہ قریب جاؤ بے حیائی کے کام کے	۶-۱۵۱
۱-۱۵ حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	حرام کیا میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو	۷-۳۲

فَحُشَ (یَفْحُشُ فُحْشًا وَفَحَاشَةً) الْاَمْرُ۔ کام برا ہوا، فَحَشَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت بری ہوئی فَحَّشَ۔ برا کام کیا۔ اَفْحَشَ۔ برا کہا۔ فَاحِش برا، بد خلق بخیل۔ ہر کام میں حد سے گذرنے والا۔ فَاحِشَۃ ج فَوَاحِش فُحْشَاء۔ زنا۔ فُحْش۔ کلام یا فعل میں برا،

فخر

۱-۱۹ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ	اترانے والا شیخی خور	۱۱-۱۰
۱-۱۹ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	اترانا برائیاں کرنیوالہ	۳۱-۱۸
۱-۱۹ مُخْتَالًا فَخُوْرًا	اترانے والا بڑائی کرنیوالا	۴-۳۵
۶-۲۲ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ	اور بڑائیاں کرنا آپس میں	۵۷-۲۰
۱-۱۹ كَالْفَخَّارِ	جیسے ٹھیکرا	۵۵-۱۴

فَخَرَ (یَفْخَرُ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَۃً) اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی۔ فَخِرَ (یَفْخَرُ فَخْرًا وَتَفَخَّرَ) ناک چڑھایا، اور تکبر کیا۔ فَخَّرَ تکبر بڑائی۔ فَخَّارَۃ ٹھیکری ج فَخَّار۔ اِفْتَخَرَ۔ فخر کرنا۔ تَفَاخَرَ ایک دوسرے پر فخر کرنا،

فدی

۱-۱ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ	اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک قربانی	۳۷-۲
۱-۷ وَلَوِافْتَدٰى بِهٖ	اگر بدلہ دیوے اسکے بدلے سونا	۳-۱
۱-۷ لَافْتَدَوْا بِهٖ	تو سب دیدیویں اپنے بدلے	۵-۰
۱-۷ فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ	اسمیں کہ عورت بدلہ دیکر چھوٹ جاوے	۲-۹
۳-۷ لَوْيَفْتَدِيْ مِنْ	کسی طرح چھڑوائی میں دیکر	۷۰
۱۱-۷ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	تاکہ بدلہ میں دیویں اپنے	۱۰۵
۳-۴ تُفٰدُوْهُمْ	انکا بدلہ دے کر چھڑاتے ہو	۲-
۱-۲۲ فِدْيَةٌ طَعَامُ	اس کے ذمہ بدلہ ہے کھانا	۲-
فَفِدْيَةٌ	تو بدلہ دیدیوے	۲-
۱-۲۲ وَاِمَّا فِدَآءً	اور یا معاوضہ لیجیو	۴

فَدٰی (یَفْدِیْ فَدًّا وَفِدَآءً) الرَّجُلَ۔ آدمی کو قید سے چھڑا۔ فَادٍ۔ مفدی۔ مُفْدِیَۃٌ (فَدَتِ الْمَرْاَۃُ نَفْسَهَا مِنْ زَوْجِهَا) عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی۔ فَدٰی (فِدَاءً وَمُفَادَاۃً) آدمی کو چھوڑا، اور بدلہ لے لیا۔ اِفْتَدٰی بِهٖ۔ فَدَاءٌ۔ فِدْیَہ۔

فرت

عَذْبٌ فُرَاتٌ	میٹھا پیاس بجھانے والا	۵
مَآءً فُرَاتًا	پانی میٹھا پیاس بجھانے والا	۷

فَرُتَ (یَفْرُتُ فُرُوْتَۃً) الْمَاءُ۔ عَذُبَ۔ پانی میٹھا ہوا۔ فُرَات بڑا میٹھا پانی۔ دریائے فُرات۔ جو کہ خلیج فارس میں گرتا ہے فُرَاتَان۔ دریائے دجلہ اور فرات،

فرث

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ	گوبر اور لہو کے درمیان (سفل الکرش)	۱۶

اَفْرَثَ (فَرَّثَ) الْكَرِشَ۔ حیوان کا اوجھ پھاڑا، اور اس سے نکالا۔ فَرْث ج فُرُوث۔ لید۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں

فرج

۱-۲ اَلسَّمَآءُ فُرِجَتْ (انشقت)	اور جب آسمان میں جھروکے پڑ جائیں گے	۱-

Marfat.com

مَالَهَا مِنْ فُرُوْجٍ نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ ۵۰-۶

(شقوق)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو ۲۱-۹۱

لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ اپنی شہوۃ کی جگہ کو تھامتے ہیں ۲۳-۵ ۷۰-۲۹

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۰

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۱

فَرَجَ (یَفْرِجُ فَرْجًا وَفَرَّجَ) کھلا کیا، فراخ کیا۔ فتح کیا۔ فَرَّجَ اللّٰهُ الْغَمَّ اللہ تعالےٰ نے اس کا غم دور کیا۔ تَفَرَّجَ الْغَمُّ غم دور ہوا فرج ج فروج دو چیزوں کے درمیان خلل۔ کپڑے میں فرج پھٹتا ہے۔ آدمی میں فرج کا اطلاق قبل اور دبر دونوں کے لئے ہے فُرِّجَ مِنَ الرِّجَالِ جو آدمی اپنا بھید نہ چھپا سکے۔ مُفَرَّجٌ جنگل میں مقتول جس کے قاتل کا پتہ نہ ہو، یا جس کے مال، اولاد اور رشتہ دار نہ ہوں،

فرح

۱-۱ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے ۹-۸۲

۱-۱ رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا اس سے پھولا نہیں سماتا ۴۲-۴۸

۱-۱ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا جب وہ خوش ہوئے ۶-۴۴

۱-۱ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فریفتہ ہیں زندگانی دنیا پر ۱۳-۲۸

۱-۳ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ خوش ہوں گے مسلمان ۳۰-۴

۱-۳ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ۱۳-۳۸

۱-۳ يَفْرَحُوْا بِهَا خوش ہوں اس سے ۳-۱۲۰

۱-۳ تَفْرَحُوْنَ خوش رہو ۲۷-۳۶

۱-۱۱ فَلْيَفْرَحُوْا ان کو خوش ہونا چاہیئے ۱۰-۵۸

۱-۱۳ لَا تَفْرَحْ اترا مت ۲۸-۷۶

۱-۱۳ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰىكُمْ اور شیخی نہ کرو اس پر جو اس نے دیا ۵۷-۲۳

۱-۱۹ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ اترانے والا شیخی خور ہے ۱۱-۱۰

۱-۱۹ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ اس پر غش ہیں ۳۰-۳۲

(مسرور دون)

۱-۱۹ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰىهُمْ خوشی کرتے ہیں ۳-۱۷۰

۱-۱۹ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ نہیں بھاتے اترانے والے ۲۸-۷۶

فَرِحَ (یَفْرَحُ فَرَحًا) خوش ہوا۔ فَاْ۔ فَارِحٌ۔ فَرِحٌ۔ اَفْرَحَ۔ خوش کیا فَرْحٌ۔ سرور۔ فُرْحَتٌ۔ آرام۔ مُفَرِّحٌ۔ وہ دوائیں جو کہ دل کو فرحت اور آرام دیں۔ تَفْرِيْحٌ۔ آرام کرنا۔ مُفْرَحٌ۔ فقیر محتاج۔

فرد

۱-۱۹ يَاْتِيْنَا فَرْدًا آئے گا ہمارے پاس اکیلا ۱۹-۸۱

۱-۱۹ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا قیامت کے دن اکیلا ۱۷-۹۶

۱-۲۱ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا نہ چھوڑ مجھے اکیلا ۲۱-۸۹

۱-۲۱ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى تم ہمارے پاس آئے ایک ایک کر ۶-۹۴

مَثْنٰى وَفُرَادٰى دو دو اور ایک ایک ۴۴-۴۶

فَرَدَ (یَفْرُدُ ۔ فَرِدَ یَفْرَدُ ۔ فَرُدَ یَفْرُدُ وَالْفَرْدُ) اکیلا ہوا فَرِدٌ۔ جس کا ثانی دوسرا نہ ہو ج اَفْرَادٌ۔ فُرَادٰى۔ مُفْرَدٌ۔ مُنْفَرِدٌ اکیلا۔ فَرِيْدٌ ج فَرَائِدُ۔ بے نظیر یا موتی،

فردوس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی ۱۸-۱۰۸

يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے ۲۳-۱۱

فِرْدَوْسٌ ج فَرَادِيْسُ۔ مذکر مؤنث کے لئے۔ مُفَرْدَسٌ کھلی چھاتی والا۔ فَرْدَسَةٌ۔ فراخی،

فرر

۱-۳ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ جو بھاگتے ہیں شیر سے ۵۱-۴۹

۱-۴ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اگر بھاگو گے تم مرنے سے ۱۶-۳۳

۱-۱ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ پھر بھاگا میں تم سے ۲۱-۲۶

۱-۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ جس دن بھاگے مرد ۳۴-۸۰

۱-۳ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ جس سے تم بھاگتے ہو ۸-۶۲

۱-۱۱ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ سو بھاگو اللہ کی طرف ۵۰-۵۱

۱-۱۸ اَيْنَ الْمَفَرُّ (فرار) کہاں چلا جاؤں بھاگ کر ۱۰-۷۵

۱-۲۲ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا پیٹھ دیکر ان سے بھاگتے ۱۸-۱۸

۱-۲۲ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا ۳۳-۱۳

۱-۲۲ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ کچھ کام نہ آئے گا تمہارا یہ بھاگنا ۳۳-۱۶

فَرَّ (یَفِرُّ فَرًّا وَفِرَارًا وَمَفَرًّا) بھاگا۔ فَرَّ (یَفُرُّ فَرًّا وَفِرَارًا) جانور کے دانت دیکھنے تاکہ عمر معلوم کر سکے۔ فَرٌّ۔ بھاگنے والا ج فَارٌّ جیسے رَاكِبٌ ج رَاكِبٌ۔ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لئے فَرٌّ آئے گا۔ اگرچہ اس کی جمع فَارٌّ بھی ہے۔ فَرَارٌ۔ فَرُوْرٌ۔ فَرَارَةٌ۔ فَرُوْرَةٌ زیادہ بھاگنے والا فَرُوْرٌ۔ فَرْبَرٌ۔ فَرَارٌ۔ بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ مُفَرٌّ۔ بھاگنے کی جگہ،

Marfat.com

فرش

۱-۱ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا — اور زمین کو بچھایا ہم نے — ۵۱-۴۸
(مددناھا)

۱-۲۲ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا — بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے — ۶-۱۴۲
۱-۲۲ عَلٰى فُرُشٍ — بچھونوں پر — ۵۵-۵۴
۱-۲۲ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ — اور بچھونے اونچے — ۸۹-۱۳
۱-۲۲ الْاَرْضَ فِرَاشًا — زمین کو بچھونا — ۲-۲۲
(حال بساطھا)

۱-۲۲ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ — جیسے پتنگے بکھرے ہوئے — ۱۰۱-۴
(واحد فراشہ) (کغوغاء الجراد المنتشر)

فَرَشَ (یَفْرِشُ فَرْشًا وفِرَاشًا) بچھایا۔ فَرَشَ الرجلُ جھوٹ بولا فَرَشَ الْاَمْرَ۔ کام میں پھیلاوٹ پیدا کی۔ فَرَشَ عَنْهُ الْمَوْتُ۔ اس سے موت اٹھ گئی صحت یاب ہوگیا۔ مَا لَهُ وَاهٍ فَرَاشَةٌ۔ بطور حقارت اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو۔ فَرْشَة۔ بستر۔ فَرَاشَة ج فَرَاش۔ پروانہ فَرِيْش وہ سبزہ جو کہ زمین پر بچھے، اور ساق نہ ہو ج فَرَائِش۔ اَفْرَشَ الشَّاةَ لِلذَّبْحِ ذبح کے لئے بکری کو زمین پر پچھاڑہ۔ فَرْش۔ بھیڑ بکری کو کہتے ذبح کے لئے ہی پالے جاتے ہیں اور ذبح کے لئے پچھاڑے جاتے ہیں، یا گھاس والی زمین، فُرُش۔ عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ کَرِيْمُ الْمَفَارِش۔ وہ آدمی جس کے گھر اچھی عورتیں ہوں

فرض

۱-۱ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ — حکم بھیجا تم پر قرآن کا — ۸۵-۲۸
(انزلہ)

۱-۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ — مقرر کردیا اللہ تعالےٰ نے — ۶۶-۲
(شرع)

۱-۱ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ — جس نے لازم کرلیا ان میں حج — ۱۹۷-۲
(اوجب علی نفسہ)

۱-۱ مَا فَرَضْتُمْ — جو مقرر کرچکے تم — ۲۳۷-۲
۱-۱ وَفَرَضْتُمْ لَهُنَّ — اور ذمہ پر لازم کی ہم نے — ۲۴-۱
۱-۳ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً — یا نہ مقرر کیا ہو کچھ حق مہر — ۱۹۶-۲
۱-۱۵ لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ — نہ بوڑھی اور نہ بیاہی — ۶۸-۲
(ج فَرَض)

۱-۱۶ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا — حصہ مقرر کیا ہوا ہے — ۶-۴ ، ۱۱۷-۴
۱-۲۲ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ — مہر تو لازم ہوا آدھا — ۲۳۶-۲
(حق مہر)

۱-۲۲ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ — یہ حکم ہے اللہ کا — ۱۰-۴
(ورثہ کی بانٹ)

۱-۲۲ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ — ٹھہرایا ہوا اللہ کا — ۶۱-۹
(مال زکوٰۃ کے لئے)

(۱) فَرَضَ (یَفْرِضُ فَرْضًا) الْاَمْرَ۔ مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا (۲) فَرَضَتِ (تَفْرِضُ) وفَرُضَتِ (تَفْرُضُ فُرُوْضًا وفَرَاضَةً) الْبَقَرَةُ۔ گائے بوڑھی ہوئی۔ فَرْض۔ مقرر من جانب اللہ بندوں پر۔ عِلْمُ الْفَرَائِض۔ ورثہ۔ اصحاب الفرائض۔ جن کا حصہ قرآن مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے۔ اَفْرَضَتِ الْمَاشِيَةُ۔ گنتی میں جانور زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچے۔ فرضی تصور کیا گیا

فرط

۱-۳ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ — جو قصور کرچکے ہو یوسف کے حق میں — ۸۰-۱۲
۱-۳ عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ (قصرت) — میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی — ۵۶-۳۹
۱-۳ عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا (قصرنا) — کیسی کوتاہی کی ہم نے اسمیں — ۳۱-۶
۱-۳ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ (ترکنا) — ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں — ۳۸-۶
۱-۳ اَنْ تَقُوْلَ يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ — یہ کہ پر بھبک پڑے — ۴۵-۲۰
۳-۳ وَهُمْ لَا يُفْرِطُوْنَ — اور وہ کوتاہی نہیں کرتے — ۶۱-۶
(لا یقصرون فیما یؤمرون بہ)

۱۶-۶ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ — وہ بڑھائے جاتے ہیں — ۶۲-۱۶
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا — اور اس کا کام ہے حد پر نہ رہنا — ۲۸-۱۸
(متجاوزفیہ الحد)

(۱) فَرَطَ (یَفْرُطُ فُرُوْطًا) سبق وتقدم (۲) فَرَطَ (یَفْرُطُ فَرْطًا) فِي الْاَمْرِ۔ کام میں کوتاہی کی (۳) فَرَطَ (یَفْرُطُ فَرْطًا وفَرَاطَةً) الْقَوْمَ لوگوں کو پانی یا گھاس کے لئے پہلے روانہ کردیا۔ فا۔ فَارِط ج فَارِطُوْن فُرَّاط۔ فَرَّطَ۔ ضائع کیا، قصور کیا، عاجزی کی، ظلم کیا۔ اَفْرَطَ۔ حد سے گذر گیا۔ فَرَط۔ چھوٹا بچہ مرگیا، اور حوض کوثر پر والدین کا فرط بنا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، چھوٹے بچوں کے لئے نماز جنازہ میں پڑھتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا۔ لڑکی کے لئے۔ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

اجعلها لنا فرطا

فرع

۲۲-۱ فرعها فی السماء (غصنها) اور شاخیں ہیں آسمان میں ۱۴-۲۴

فَرَعَ۔ یَفْرَعُ فَرْعًا و فُرُوْعًا) الجبل۔ پہاڑ پر چڑھا۔ فَرَعَ القَوْمَ۔ قوم کا شان یا جمال بلند کیا۔ فَرَعَتِ درخت کی شاخیں زیادہ ہو گئیں فَرْع ج فُرُوْع۔ وہ مسائل جو زیادہ تر قیاس پر مبنی ہیں۔ فَرَعَ رَأْسَہٗ بِالعَصَا اس کے سر پر لاٹھی ماری کہ وہ بڑا پڑ گیا۔ فَرْعَة ج فِرَاع۔ پہاڑ کی چوٹی پر راستہ فَرْعُ الْاِنْسَان بچے اور جورُو،

فرعون

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون نے کہا ۷-۱۲۲۰

فَرْعَنَ (فَرْعَنَةً) الرجل۔ آدمی نے تکبر کیا۔ تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ کھیتی موٹی اور اونچی ہوئی۔ تَفَرْعَنَ عَلَیْنَا۔ طغیٰ و تجبّر یا فرعونی خصلت پیدا کی۔ فِرْعَون۔ فَرَاعِنَة۔ ملک مصر کے پہلے بادشاہوں کا لقب ہے۔ یہ لفظ قرآن مجید میں تقریباً ۷۲ دفعہ ہے

قرع

۱-۱ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ جب فارغ ہو تو محنت کر ۹۴-۷

۱-۳ سَنَفْرُغُ لَکُمْ جلدی فارغ ہونگے تمہارے لیے ۳۱-۵۵

(سنقصد لحسابکم)

۲-۳ اَفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۹۷-۱۸

۲-۱۱ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ۲۵۰-۲

(اصبب)

۱۵-۱ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا ہاں موسےٰ کے دل میں قرار نہ رہا ۱۰-۲۸

(خالیًا)

(۱) فَرَغَ (یَفْرُغُ و فَرِغَ یَفْرَغُ فَرَاغًا و فُرُوْغًا) من العَمَل۔ کام کو ختم کیا۔ فَرَغَ لَہٗ۔ اس کی طرف قصد کیا (فَرَغَ الرجلُ فُرُوْغًا) آدمی مر گیا۔ فَرَغَ الْمَاءَ۔ پانی گرایا۔ فَرِغَ (یَفْرَغُ فَرَاغًا) الماءُ۔ پانی گرا۔ اَفْرَغَ۔ فَرَّغَ۔ ڈالا، گرایا۔ تَفَرَّغَ۔ بے شغل ہوا

فرق

۱-۱ فَرَقْنَا بِکُمُ (خلقنا) جب پھاڑ دیا ہم نے ۵۰-۲

۱-۱ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰہُ پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ۱۰۶-۱۷

(انزلناہ متفرقا) قرآن کو جدا جدا کر کے

۳-۱ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ جن لوگوں نے راہیں نکالیں ۱۵۹-۶

۳-۱ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ پھوٹ ڈالی تو نے ۹۴-۲۰

۵-۱ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اور وہ جو پھوٹ پڑی ۴-۹۸

۵-۱ وَمَا تَفَرَّقُوْا اور جنہوں نے اختلاف ڈالا ۱۴-۴۲

۱-۳ قَوْمًا یَفْرَقُوْنَ وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے ۵۶-۹

(یخافون فیحلفون تقیۃ)

۳-۳ مَا یُفَرِّقُوْنَ بِہٖ جدائی ڈالتے ہیں اس سے ۱۰۲-۲

۳-۳ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ یہ کہ فرق نکالیں ۱۴۹-۴

۳-۳ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ ہم فرق نہیں کرتے کسی میں ۱۳۶-۲

۳-۵ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا اور جدا نہ کیا ۱۵۱-۴

۵-۴ فَتُفَرِّقَ بِکُمْ تم کو جدا کر دیگا ۱۵۳-۶

(ت حذف ہے تفعیل)

۵-۳ وَاِنْ یَّتَفَرَّقَا اور اگر دونوں جدا ہو جاویں ۱۳۰-۴

(ای الزوجان بالطلاق)

۳۰-۵ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ اس دن لوگ ہونگے قسم قسم ۱۴-۳۰

۱۳-۵ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ اور اختلاف نہ ڈالو اس میں ۴۲-۱۲

۱۳-۵ وَلَا تَفَرَّقُوْا اور پھوٹ نہ ڈالو ۱۰۳-۳

۱-۴ فِیْہَا یُفْرَقُ (یفصل) اسی میں جدا کیا جاتا ہے ۴-۴۴

۱-۱۱ فَافْرُقْ بَیْنَنَا سو جدائی کر دے ہم میں ۲۵-۵

۴-۱۱ اَوْ فَارِقُوْھُنَّ (اترکوھن) چھوڑ دو ان کو دستور سے ۲-۶۵

۱-۱۵ فَالْفٰرِقٰتِ پھر پھاڑنے والیاں ۴-۷۷

۵-۱۵ عَذَابٌ بَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ بھلا کئی معبود جدا جدا ۳۹-۱۲

۵-۱۵ مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ کئی دروازوں سے جدا جدا ۶۷-۱۲

۱-۱۷ فِرْیَقٌ مِّنْھُمْ (احبارھم) ایک فرقہ [illegible] ۷۵-۲

۱-۱۷ فَرِیْقًا ایک جماعت کو ۸۵-۲

۱-۱۷ فَرِیْقَانِ دو جماعت ہو کر ۲۵-۲۷

۱-۱۷ اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ دونوں فرقوں میں کون سا ۷۳-۱۹

۱-۱۹ وَالْفُرْقَانَ اور حق کو ناحق سے جدا کرنیوالے ۵۳-۲

۱-۱۹ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا کر دیگا تم میں فیصلہ ۲۹-۸

۱-۱۹ یَوْمَ الْفُرْقَانِ فیصلہ کے دن ۴۱-۸

(یوم یفرق الحق والباطل)

Marfat.com

۱-۲۲ فُرْقًا — بانٹ کر — ۷۷-۴
۳-۲۲ وَتَفْرِيقًا بَيْنَ — اور پھوٹ ڈالنے کو — ۹-۸-۱۰
۴-۲۲ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ — اور اب سمجھا کہ آیا وقت جدائی کا — ۷۵-۲۸
۴-۲۲ هٰذَا فِرَاقُ — اب جدائی ہے — ۱۸-۷۹
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ — ہوگئی ہر پھاٹک — ۲۶-۶۳
(قطعتمن البحر)
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ — ہر فرقہ میں سے — ۹-۱۲۳

فَرَقَ (یَفْرِقُ فَرْقًا وفُرْقَانًا) فَصَلَ۔ فَرَقَ الْبَحْرَ۔ فَلَقَهٗ۔ فُرْقٌ تورات، قرآن۔ المکیال۔ فَرْق۔ بالوں میں مانگ (پنجابی سوا بندا) فُرْقَان حق اور باطل میں تفریق، مدد، صبح۔ سحر۔ فِرْقَة ج فِرَق۔ جماعت۔ فَرِيق اَفْرَقَاء۔ اَفْرَقَة۔ فاروق۔ عمر بن الخطاب

فرع

۱-۱۵ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ — گھر تکلف کے — ۱۴۹-۲۶

فَرِهَ (یَفْرَهُ فَرَهًا) تکبر کیا۔ فَارِهٌ۔ فَرِهَةٌ۔ نشاط و بطر۔ اَفْرَهَ الرَّجُلُ زبردستی سے غلام بنایا۔

فری

۱-۷ فَمَنِ افْتَرٰى — پھر جو کوئی جوڑے — ۹۳-۳
۱-۷ اِفْتِرَاهُ — بنا لایا ہے — ۳۸-۱۰
۱-۷ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ — اگر میں بنا لایا ہوں — ۳۵-۱۱ ۴۸-۸
۱-۷ قَدِ افْتَرَيْنَا — بے شک ہم نے بہتان باندھا — ۸۸-۷
۳-۷ يَفْتَرِي الْكَذِبَ — بہتان جوڑتا ہے جھوٹا — ۱۰۵-۱۴
۳-۷ يَفْتَرُوْنَ — اپنی بنائی باتوں پر — ۲۴-۳
۳-۷ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ — طوفان باندھکا — ۱۲-۶۰
۳-۷ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا — تاکہ جھوٹ بنا لائے تو ہم پر — ۷۳-۱۷
۳-۷ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر افترا کرتے ہو — ۵۹-۱۰
۱۱-۷ لِيَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — تاکہ اللہ پر بہتان باندھو — ۱۱۶-۱۶
۱۳-۷ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — جھوٹ نہ بولو اللہ پر — ۶۱-۲۰
۴-۷ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ — جھوٹ بنا لیا جاوے اللہ کے سوا — ۳۷-۱۰
۴-۷ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى — بنائی ہوئی بات — ۱۱۱-۱۲
۱۵-۷ اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ — تو بنا لیوالا ہے — ۱۰۱-۱۶
۱۵-۷ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ — جھوٹ کہنے والے ہو — ۵۰-۱۱

(کاذبون علی اللہ)
۱۶-۷ مُفْتَرِي الْمُفْتَرِيْنَ — سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو — ۱۵۱-۷
۱۶-۷ سِحْرٌ مُّفْتَرًى — جادو ہے باندھا ہوا — ۳۶-۲۸
۱۶-۷ مُفْتَرَيَاتٍ — بنائی ہوئیں — ۱۳-۱۱
۲۲-۷ اِفْتِرَاءً عَلَيْهِ — اللہ پر بہتان باندھکر — ۱۳۸-۶
۱-۲۲ شَيْئًا فَرِيًّا (منکرا عظیما) — چیز طوفان کی — ۲۷-۱۹

فَرٰى (یَفْرِي فَرْيًا) عَلَيْهِ الْكَذِبَ۔ اس پر طوفان جوڑا۔ اِفْتَرٰى عليه الكذب۔ اس پر طوفان باندھا۔

فز

۳-۱۱ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ — بنی اسرائیل کو چین نہ دے — ۱۰۳-۱۷
(خروج موسیٰ وقومہ)
۳-۱۱ فَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ — وہ تو تمکو چاہتے ہیں کہ گھبرا دیں — ۷۶-۱۷
۱۱-۱۱ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ — اور گھبرا لے ان میں جس کو تو — ۶۴-۱۷
(استخف) — گھبرا سکے

اِسْتَفَزَّهٗ۔ اسے اضطراب میں ڈالا۔ عقل کھودی۔ فَزٌّ خفیف آدمی۔ اِفْتَزَّ عَلَيْهِ۔ غالب آیا۔ فَزَّ (یَفُزُّ فَزًّا) علیحدہ ہوا۔

فزع

۱-۱ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ — سو گھبرا جائے — ۸۷-۲۷
(خاف الخوف)
۱-۱ فَفَزِعَ مِنْهُمْ — تو ان سے گھبرایا — ۲۲-۳۷
۱-۱ اِذْ فَزِعُوْا — جب گھبرائیں — ۱۵-۳۴
۲-۳ حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ — جب کہ گھبراہٹ دور ہو جاوے — ۲۳-۳۴
۱-۲۲ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ — اور انکو گھبراہٹ سے — ۸۹-۲۷
۱-۲۲ اَلْفَزَعُ الْاَكْبَرُ — اس بڑی گھبراہٹ میں — ۲۱-۲۷

فَزِعَ (یَفْزَعُ فَزَعًا) گھبرایا۔ فَزَع۔ گھبراہٹ۔ فَزَّعَ (یُفَزِّعُ تَفْزِيْعًا) ڈرایا یا ڈرایا۔ فُزِّعَ۔ جس چیز سے گھبراہٹ پیدا ہو۔ اَفْزَعَ۔ ڈرایا۔ فَزِعَهٗ ڈرایا۔ فَازِع ج فَزِعَة۔ ڈرنے والا۔ فُزَّاعَة ڈرپوک یا زیادہ ڈرانے

فسر

۱-۳ يُفَسِّرُ اللّٰهُ — کشادی دے تم کو اللہ — ۵۸-۱۱
۱-۱۱ فَافْسَحُوْا — کھل جاؤ — ۵۸-۱۱
۵-۱۱ تَفَسَّحُوْا (تفاسحوا) — کھل کر بیٹھو — ۵۸-۱۱

Marfat.com

سَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا وفُسُوحًا) لَہٗ فی المَجْلِسِ مجلس میں اس کے لئے فراخی کی فَسَحَ (یَفْسَحُ فَسْحًا) چلنے میں قدم فاصلہ پر رکھا فَسُحَ یَفْسُحُ فَسَاحَۃً) المکانُ۔ جگہ فراخ ہوئی۔ فا۔ فَسَاحٌ۔ فُسُحٌ

فسد

۱-۱	لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ	خراب ہو جاتا ملک۔	۲-۲۵۱
۱-۱	لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ	خراب ہو جائیں آسمان	۲۳-۲۲
	(خرجت عن نظامہا)		
۱-۱	لَفَسَدَتَا	دونوں خراب ہو جاتے	۲۱-۲۲
	(خرجتا عن نظامہما)		
۲-۱	اَفْسَدُوْھَا	اس کو خراب کر دیتے ہیں	۲۷-۳۴
۲-۳	مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا (یا لمعاصی)	جو فساد کرے اس میں	۳۰۰۰
۲-۳	لِیُفْسِدَ فِیْھَا	تاکہ اس میں خرابی ڈالے	۲۰۵۰۲
۲-۳	وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	فساد کرتے ہیں ملک میں	۲۷۰۲
۱-۳	اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	یہ کہ خرابی ڈالو تم ملک میں	۴۷-۲۲
۱-۲	لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ	فساد نہ ڈالو ملک میں	۱۱۰۲
۱-۳	لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ	تاکہ شرارت کریں ہم ملک میں	۷۳-۱۲
۹-۲	لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ	تم خرابی کرو گے ملک میں	۴-۱۷
۱۵	یَعْلَمَ الْمُفْسِدَ	خرابی کرنیوالے کو	۲۰۰۲
۱۵-۱	مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ	دھوم اٹھاتے ہیں مکر میں	۹۵-۱۸
۱۵-۱	الْمُفْسِدُوْنَ	بگاڑ کرنیوالے	۱۲۰۲
۱۵-۱	مُفْسِدِیْنَ	فساد مچاتے ہیں	۶۰۰۲
۱۵-۱	بِالْمُفْسِدِیْنَ	فساد کرنیوالے	۶۴-۳
۲۲-۱	وَفَسَادٌ کَبِیْرٌ	بڑی خرابی ہوگی	۷۳-۸
۲۲-۱	فِی الْاَرْضِ فَسَادًا	ملک میں فساد کرنے کو	۳۲-۵
۲۲-۱	اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ	فساد کرنے کو	۳۳-۵
۲۲-۱	ظَھَرَ الْفَسَادُ	پھیل پڑی خرابی	۴۱-۳۰
۲۲-۱	لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ	ناپسند کرتا ہے فساد کو	۲۰۵-۲
۲۲-۱	عَنِ الْفَسَادِ	بگاڑ کرنے سے	۱۱۷-۱۱

فَسَدَ (یَفْسُدُ) فَسَدًا وفُسُوْدًا) ضد صَلَحَ فھو فَسِیْدٌ ج فُسْدٌ ای۔ فاسد۔ اَفْسَدَہٗ۔ اسے بگاڑا۔ فساد۔ ولعب یا ظلم سے مال لینا۔

فسر

۲۲-۳	اَحْسَنَ تَفْسِیْرًا	اور اس سے بہتر بتلا کر	۲۵-۲۳

فَسَرَ (یَفْسِرُ فَسْرًا) واضح کیا۔ بیان کیا۔ فَسَرَ (یَفْسُرُ فَسْرًا وتَفْسِیْرًا) الطبیبُ حکیم نے بول دیکھ کر بیمار کی تشخیص کی۔ چنانچہ تَفْسِیْرَۃ۔ بول دیکھ کر بیماری معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔ تفسیر۔ تاویل۔ کشف۔ واضح۔ بیان شرح ج تفاسیر

فسق

۱-۱	فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ	سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے	۱۰-۱۸
	(خرج عن طاعتہ)		
۱-۱	عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا	نافرمانوں پر	۱۳۲-۱۰
۱-۱	وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا	جو نافرمان ہوئے	۱۰۶-۱۰۲
۱-۱	فَفَسَقُوْا فِیْھَا	پھر انہوں نے نافرمانی کی	۱۷-۱۰
۱-۳	یَفْسُقُوْنَ	حکم عدولی کرتے تھے	۵۹-۲
	(یخرجون عن الطاعۃ)		
۳-۱	بِمَا کُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	تم نافرمانی کرتے تھے	۳۰-۱۰
۱۵-۱	اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی گنہگار	۶-۴۹
۱۵-۱	کَانَ فَاسِقًا	ہوتا فرمان بر ہے	۱۸-۳۲
۱۵-۱	اِلَّا الْفَاسِقُوْنَ	مگر وہی نافرمان ہیں	۵۹-۲
۱۵-۱	لَفَاسِقِیْنَ	نافرمان	۱۰۱-۰۰
۱۵-۱	اِلَّا الْفَاسِقِیْنَ	مگر بدکاروں کو	۲۶-۰۰
	(خارجین عن الملۃ)		
۲۲-۱	ذٰلِکُمْ فِسْقٌ	یہ گناہ کا کام ہے	۳-۵
	(خروج عن الطاعۃ)		
۲۲-۱	وَاِنَّہٗ لَفِسْقٌ	یہ کھلا گناہ ہے	۱۲۱-۰۰
	(خروج عن ما یحل)		
۲۲-۱	رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	ناپاک یا گناہ کی چیز	۱۴۵-۶
۲۲-۱	فَاِنَّہٗ فُسُوْقٌ بِکُمْ	گناہ کی بات ہے	۲۸۲-۲
	(خروج عن الطاعۃ)		
۲۲-۱	وَلَا فُسُوْقَ (معاصی)	اور نہ گناہ کرنا	۱۹۷-۲
۲۲-۱	الْفُسُوْقَ	اور گناہ	۷-۴۹
۲۲-۱	الْفُسُوْقُ	اور گناہ کی بات	۱۱-۴۹

Marfat.com

فَسَقَ (یَفْسُقُ وفَسَقَ یَفْسِقُ فِسْقًا وفُسُوْقًا) حق کے راستہ سے الگ ہوا۔ فَاسِق ج فَسَقَۃ۔ فُسَّاقٌ۔ فَاسِقُوْنَ۔ فُسَق۔ فُسَّاق۔ فِسِّیْق ہمیشہ یا بڑا فاسق

فشل

۱-۱ حَتّٰی اِذَا فَشِلْتُمْ — یہاں تک جب تم نے نامردی کی ۳-۱۵۲

۱-۱ لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی — تم لوگ نامردی کرتے ۸-۴۴

(القتال)

۱-۳ اَنْ تَفْشَلَا — یہ کہ نامردی کریں ۳-۱۲۲

(تجبنا عن القتال)

۱-۳ فَتَفْشَلُوْا (تجبنوا) — پس نامرد ہو جاؤ گے ۸-۴۶

فَشِلَ (یَفْشَلُ فَشَلًا) کمزور ہوا، سست ہوا، ڈرپوک ہوا۔ فا۔ فَشِلٌ۔ فَشِیْلٌ۔ فُشَیْلٌ ج فُشُلٌ۔ اَفْشَالٌ

فصح

۱-۲۱ ھُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا — اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ۲۸-۳۴

فَصَحَ (یَفْصُحُ فَصَاحَۃً) جَادَتْ لُغَتُہٗ وَحَسُنَ مَنْطِقُہٗ فَھُوَ فَصِیْحٌ ج فُصَحٌ۔ فُصَحَاء۔ فِصَاحٌ۔ اَفْصَحَ۔ فصاحت سے کلام کی۔ فصیح ہوا، دلی خواہش کو پوری طرح ظاہر کیا،

فصل

۱-۱ فَصَلَ طَالُوْتُ (خرج) — جب باہر نکلا ۲-۲۴۹

۱-۱ فَصَلَتِ الْعِیْرُ (خرجت) — جب جدا قافلہ ہوا ۱۲-۹۴

۱-۳ فَصَّلَ لَکُمْ — واضح کر چکا ہے تمہارے لئے ۶-۱۱۹

۱-۳ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ (بینا) — کھول کر بیان کر دئے ہم نے پتے ۶-۹۷

۱-۳ فَصَّلْنٰہُ عَلٰی عِلْمٍ — مفصل بیان کر دیا ہم نے خبرداری سے ۷-۵۲

۱-۳ فَصَّلْنٰہُ تَفْصِیْلًا — سنائی ہم نے کھول کر ۱۷-۱۲

۲-۳ فُصِّلَتْ — کھول دی گئی ہیں۔ ۱-۱۱ / ۴۱-۴۴

۱-۳ یُفْصِلُ بَیْنَکُمْ — فیصلہ کر دیگا درمیان تمہارے ۶۰-۳

۱-۳ یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ — فیصلہ کر دیگا ان کے درمیان ۲۲-۱۷

۲-۳ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (یبین) — ظاہر کرتا ہے نشانیاں ۱۰-۵

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (نبین) — تفصیل سے بیان کرتے ہیں اپنی ۶-۵۵

۱-۵ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ — سب سے اچھا فیصلہ کرنیوالا ۶-۵۷

کِتٰبٌ مُّفَصَّلٌ — کتاب واضح ۶-۱۱۴

۱-۶ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ — نشانیاں جدی جدی ۷-۳۲

۱-۱۷ فَصِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْہِ (عشیرتہ) — اور اپنے گھرانے کو ۷۰-۳

۱-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ — فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-

۱-۲۲ لَقَوْلٌ فَصْلٌ — یہ بات ہے دوٹوک ۸۶-

۱-۲۲ یَوْمَ الْفَصْلِ — فیصلے کا دن ۴۴-

۳-۲۲ وَتَفْصِیْلَ الْکِتٰبِ — اور بیان کرتا ہے ۱۱-۷

۳-۲۲ تَفْصِیْلًا لِّکُلِّ شَیْءٍ — اور تفصیل ہر چیز کی ۶-۷

حَمْلُہٗ وَفِصَالُہٗ (فطامہ) — حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا ۳۱-

اَرَادَ فِصَالًا (فِطَامًا) — اگر ماں باپ دودھ چھڑا لیں ۲-۳

(۱) فَصَلَ (یَفْصِلُ فَصْلًا) کاٹنا۔ بیان کیا فیصلہ کیا، دودھ پلانے سے دیا (۲) فَصَلَ (یَفْصُلُ فُصُوْلًا) الرجل عن البلد آدمی شہر سے خارج ہوا۔ فَصَلَ الکلام۔ بیان کیا۔ کلام مجمل نہ کی۔ فَصَلَ الشیء جزء کو حصوں میں بانٹ دیا۔ فَصَلَ الثوب۔ کپڑے کو سلائی کے لئے کاٹا۔ اَفْصَلَ المولود۔ بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آگیا۔ اِنْفَصَلَ۔ جدا ہوا۔ تَفَصَّلَ عضو عضو کاٹا۔ اِسْتَفْصَلَ تفصیل طلب کی۔ فَصْل، دو چیزوں کے درمیان حد۔ فَصْل۔ ہڈیوں کے جوڑ (مَفْصِل) اور موسم بہار۔ ربیع۔ خزاں، خریف۔ فَصْل۔ جنس، حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ فَصِیْل۔ دیوار گرد شہر ج فِصَال۔ فِصْلان۔ فَصِیْلہ۔ ران کا گوشت ج فَصَائِل۔ فِصَال۔ دودھ چھڑانا۔ فَاصِلہ۔ فَوَاصِل۔ فَیْصَل۔ حاکم ج فَیَاصِلُ۔ مَفْصَل۔ ہڈیوں کے جوڑ ج مَفَاصِل۔ مِفْصَل۔ زبان۔ مُفَصَّلَۃ۔ قبضہ جو کہ دروازہ کھڑکی میں لگتا ہے۔

فصم

۸-۲۲ لَا انْفِصَامَ لَھَا — جوڑ ٹوٹنے والا نہیں ہے ۲-۲۵۶

(انقطاع لَھَا)

فَصَمَ (یَفْصِمُ فَصْمًا) الشیء۔ توڑ دیا۔ کاٹ دیا۔ فُصِمَ البابُ گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ المطرُ۔ بارش تھم گئی۔ اِنْفِصَام۔ ٹوٹنا

فضح

۱-۱۳ فَلَا تُفْضَحُوْنَ — سو مجھ کو رسوا مت کرو

فَضَحَہٗ (یَفْضَحُہٗ فَضْحًا) کشف مساوئہ۔ اس کے کھولے۔ فَضَحَ القمرُ النجومَ۔ ستاروں پر چاند بوجہ کثرت

لب آیا۔ فُضَیحَۃ ج فَضَائِحُ۔ عیب جوئی۔ رسوائی،

فضّ

۱-۱ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ تو متفرق ہو جاتے ۳-۱۵۹

(تفرقوا)

۸-۱ اِنْفَضُّوْا اِلَیْهَا متفرق ہو جاویں اس کی طرف ۶۲-۱۱

۸-۳ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا یہاں تک کہ متفرق ہو جاویں ۶۳-۷

(یتفرقوا عنہ)

سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ چھت چاندی سے ۴۳-۳۳

وَالْفِضَّةَ چاندی سے ۳-۱۴

فَضَّ (یَفُضُّ فَضًّا) الشَّیْءَ۔ توڑا اور وہ ٹوٹ گئی۔ فَضَّ الْقَوْمَ۔ قوم کو جدا جدا کر دیا۔ لَاْفُضَّ فُوْكَ۔ تیرا منہ نہ توڑا جائے (دعا ہے) اِنْفَضَّ۔ متفرق ہوا۔ تفضیض۔ چاندی لوٹنا

فضل

۴-۱ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بڑائی دی اللہ نے ۴-۳۴

۴-۱ فَضَّلَكُمْ بڑائی دی تم کو ۷-۱۳۹

۴-۱ فَضَّلْنَا ہم کو بزرگی دی ۲۷-۱۵

۴-۱ فَضَّلْتُكُمْ (اباءکم) بڑائی دی میں نے تم کو ۲-۴۷

۴-۳ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فضیلت دی ہم نے ۲-۲۵۳

۴-۲ فُضِّلُوْا جن کو بڑائی دی گئی ہے ۱۶-۷۱

۳-۳ وَنُفَضِّلُ بَعْضَنَا اور ہم بڑھائے دیتے ہیں ایک کو ۱۳-۴

۵-۳ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْكُمْ یہ کہ بڑائی کرے تم پر ۲۳-۲۴

(یتشرف علیکم)

۳-۲۲ اَكْبَرُ تَفْضِیْلًا اور بڑی فضیلت ۱۷-۲۱

۱-۲۲ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ہر زیادتی والے کو زیادتی ۱۱-۳

۱-۲۲ وَفَضْلًا اور بڑائی کا ۲-۲۶۸

۱-۲۲ فَضْلُ اللّٰهِ اللہ کا فضل ۲-۶۴

۱-۲۲ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ اور نہ بھولو احسان کرنا آپس میں ۲-۲۳۷

فَضُلَ (یَفْضُلُ وَفَضِلَ یَفْضَلُ) اس کی بزرگی باقی رہی۔ زیادہ ہوئی بزرگی میں زیادہ ہوا۔ فَضَّلَهٗ۔ اس کو بزرگی دی۔ فَاضِل۔ فاخر۔ اَفْضَل سب سے اچھا۔ تَفَضَّلَ۔ بزرگی کو پہنچا۔ تَفَاضُل۔ ایک دوسرے پر دونوں نے بڑائی جتائی۔ فَضْل۔ بچی ہوئی چیز ج فُضُوْل۔ فَضْلَہ۔ ہر چیز کا بھوگ۔ پخانہ، پیشاب، پسینہ۔ لعاب دہن۔ مال غنیمت بانٹنے سے جو بقایا رہے۔ فُضَالَۃ۔ بقیہ ج فُضَلَات۔ فَضِیْلَۃ ج فضائل بزرگی۔ فُضُوْل۔ واہیات باتیں

فضی

۲-۱ اَقْضِیْ بَعْضُكُمْ پہنچ چکا ایک تمہارا دوسرے تک ۴-۲۰

فَضَا یَفْضُوْ فَضَاءً (فُضُوًّا) المَكَانُ۔ جگہ خالی ہوئی یا فراخ ہوئی، اَفْضٰی اِلَیْهِ۔ وَصَلَ۔ اَفْضٰی اِلٰی امْرَاَۃٍ۔ باشرہا وجامعہا فَضَاء۔ زمین اور آسمان کے درمیان خالی جگہ،

فطر

۱-۱ فَطَرَ النَّاسَ (خلق) تراشا لوگوں کو ۳۰-۳۰

۱-۱ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ (خلق) جس نے بنائے آسمان ۶-۷۹

۱-۱ فَطَرَهُنَّ جس نے انکو بنایا ۲۱-۵۶

۱-۱ فَطَرَكُمْ (خلقکم) پیدا کیا تم کو ۱۷-۵۱

۱-۱ فَطَرَنِیْ (خلقنی) مجھ کو بنایا ۳۶-۲۲

۱-۱ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا جس نے ہمیں پیدا کیا ۲۰-۲۰

۸-۱ اِذِ السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ جب آسمان چر جاوے ۱-۸۲

۵-۳ یَتَفَطَّرْنَ پھٹ پڑیں ۱۹-۹۱ ۴۲-۵

۱۵-۱ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ بنا کر لانے والا آسمانوں کا ۴۲-۱۱

۱۵-۱ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ جو بنانے والا ہے آسمانوں کا ۶-۱۴

۱۵-۱ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ اے پیدا کرنے والے آسمانو کے ۱۲-۱۰۱

۱۵-۸ اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ آسمان پھٹ جانے والا ہے ۷۳-۱۸

(منشق)

۲۲-۱ فِطْرَتَ اللّٰهِ (خلقتہ) وہی تراش اللہ کی ۳۰-۱

۲۲-۱ مِنْ فُطُوْرٍ کچھ درز۔ شگاف ۳-۶۷

(صدع و شقوق)

فَطَرَ (یَفْطِرُ فَطْرًا) الشَّیْءَ۔ پھاڑا۔ فَطَرَ الْاَمْرَ۔ اختراع کیا۔ ابتدا کیا پالا۔ فَطَرَ (یَفْطِرُ فِطْرًا وَفُطُوْرًا) الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے روزہ کھولا اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے کھایا پیا۔ مُفْطِر ج مَفَاطِیْر۔ روزہ کھولنے والا۔ تَفَطَّرَ۔ اِنْفَطَرَ۔ پھٹا۔ فِطْر۔ رمضان کے بعد عید کیونکہ روزہ کھل جاتا ہے۔ صَدَقَۃُ الْفِطْرِ۔ روزہ میں کمی بیشی از قسم خطا وغیرہ کے لئے تقرار کو خیرات۔ فِطْرَۃ ج فِطَر۔ طبیعت، پیدائشی خصلت۔ فُطُور

Marfat.com

معدہ کے انبضام میں گڑبڑ۔ فَظِیْر۔ برخلاف غَلِیْظ۔ تازہ گوندھا ہوا آٹا

فظ

۱-۲۲ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا (سیئ الخلق) تذخر ۳-۱۵۹

فَظَّ (یَفِظُّ فَظَاظَةً وَفِظَاظًا وَفَظَظًا) بدخلق ہوگیا۔ فَظٌّ اَفْظَاظٌ بدخلق۔ فَظٌّ۔ ایک سمندری درندہ نہایت کریہہ المنظر، نر کے اوپر کے جبڑے میں دو بے دانت ہوتے ہیں،

فعل

۱-۱ بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ	جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے	۷-۱۵۴
۱-۱ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ	اس کام پر جو کیا گمراہوں نے	۷-۱۷۲
۱-۱ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ	کیا ہے اس کو انکے بڑے نے	۲۱-۶۳
۱-۱ فَعَلُوْا فَاحِشَةً	کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ	۳-۱۳۵
۱-۱ فِيْ مَا فَعَلْنَ	اس میں کہ کریں وہ عورتیں	۲-۲۳۴
(من التزین والتعرض للخطاب)		
۱-۱ وَفَعَلْتَ	اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت	۲۶-۱۹
۱-۱ فَاِنْ فَعَلْتَ	پھر اگر تو ایسا کرے	۱۰-۱۰۶
۱-۱ فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ	کیا تم نے یوسف سے	۱۲-۸۹
۱-۱ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ	اور میں نے نہیں کیا اسکو اپنے حکم سے	۱۸-۸۳
۱-۱ فَعَلْتُهَآ اِذًا	کر نے وہ کام کیا	۲۶-۲۰
۱-۱ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ	کیسا کیا ہم نے ان سے	۱۴-۴۵
۱-۲ فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ	جیسا کہ کیا گیا ہے	۳۴-۵۴
۱-۳ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ	کرتا ہے جو چاہے	۳-۴۰
۱-۳ مَنْ يَّفْعَلُ	جو تم میں یہ کام کرتا ہے	۲-۸۵
۱-۳ يَفْعَلُوْنَ	کریں گے	۲-۷۱
۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اگر تو نے ایسا نہ کیا	۵-۶۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْا	اور جو کرو گے	۲-۱۹۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْنَ	جو تم کرتے ہو	۱۶-۹۱
۱-۵ لَمْ تَفْعَلُوْا	نہ کر سکو	۲-۲۴
۱-۷ لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کر سکو گے	۲-۲۴
۱-۳ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ	کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے	۳۷-۳۴
۱-۳ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	یا کہ چھوڑیں ہم	۱۱-۸۷
۱-۴ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا	کیا جاوے اس کے ساتھ	۷۵-۲۵
۱-۴ مَا يُفْعَلُ بِيْ	جو کیا جاویگا میرے ساتھ	۴۶-۹
۱-۱۵ اِنِّيْ فَاعِلٌ	میں کرنے والا ہوں	۱۸-۴۰
۱-۱۵ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ (مودون)	زکوٰۃ دیا کرتے ہیں	۲۳-۴
۱-۱۵ وَاِنَّا لَفَاعِلُوْنَ	یہ کام کرنیوالے ہیں	۱۲-۷۱
۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ	اگر تم کرنے والے ہو	۱۲-۷۰
۱-۱۱ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	کر ڈال جو تو حکم دیا گیا	۳۷-۲۰
۱-۱۱ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ	کرو جو تم کو حکم ملا ہے	۲-۸۰
۱-۱۱ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اور بھلائی کرو	۲۲-۷۷
۱-۱۶ كَانَ مَفْعُوْلًا	ہے کیا ہوا	۲۸-۴
۱-۱۹ فَقَالَ لِمَا	کر ڈالتا ہے جو چاہے	۱۱-۱۰
فِعْلَ الْخَيْرَاتِ	کرنا نیکیوں کو	۲۱-۷۳
۱-۲۲ فَعَلْتَكَ الَّتِيْ	اپنی ایک کرتوت	۲۶-۲۰

فَعَلَ (یَفْعَلُ فَعْلًا) کام کیا۔ فَعْل مصدر ہے۔ فَعْلَة۔ ایک دفعہ کرنا۔ فِعْل اسم ہے ج فِعَال۔ اَفْعَال ج اَفَاعِيْل۔ اِفْتَعَلَ شروع کیا۔ فِعْلَة۔ عادت،

فقل

۵-۱ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ (طلب تعرف)	خبر لی اڑتے جانوروں کی	۲۷-۲۰
۱-۳ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ	کیا تم گم پاتے ہو	۱۲-۷۲
۱-۳ نَفْقِدُ صُوَاعَ	ہم نہیں پاتے پیالہ	۱۲-۷۲

فَقَدَ (یَفْقِدُ فَقْدًا وَفُقْدَانًا وَفُقُوْدًا وَاَفْتَقَدَهٗ) ا ر م پایا۔ اَفْقَدَهٗ۔ اس کو گم کر دیا۔ تَفَقَّدَهٗ۔ طَلَبَهٗ عِنْدَ غَيْبَتِهٖ۔ فَقِيْد۔ المَفْقُوْد۔ گم

فقر

۱-۱۵ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ	ان پر وہ آئے ٹوٹے جس سے کمر ٹوٹے	۷۵-۲۵
۱-۱۷ اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ	اللہ فقیر ہے	۳-۱۸۱
۱-۱۷ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٍ	اچھی میں اس کا محتاج ہوں	۲۸-۲۴
۱-۱۷ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا	جو کوئی محتاج ہو	۴-۴
۱-۱۷ الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ	برے حال کے فقیروں کو	۲۲-۲۸
۱-۱۷ وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور پہنچاؤ فقیروں کو	۲-۲۷۱

Marfat.com

۱-۱۷ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ اگر ہوں گے مفلس ۲۴-۳۲
۱-۱۷ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ خیرات ان فقیروں کے لیے ہے ۲-۲۷۳
۱-۲۲ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وعدہ دیتا ہے تم کو تنگدستی کا ۲-۲۶۸

(۱) فَقَرَ (یَفْقَرُ فَقْرًا) پیٹھ درد یا ٹوٹنے کی شکایت کی، وہ فَقِیْرٌ یا فَقِرٌ یا مَفْقُوْرٌ ہے (۲) فَقُرَ (یَفْقُرُ فَقَارَۃً وَافْتَقَرَ) فقیر ہوا۔ اَفْقَرَہٗ اسے کنگال کر دیا۔ تَفَاقَرَ۔ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فُقُرٌ ج فُقَرٌ۔ ضد غنی۔ ذُوالْفَقَارِ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی تلوار کا نام۔ فِقْرُ الظَّہْرِ ریڑھ کی ہڈیاں ج فَوَاقِرُ۔ فَاقِرَۃٌ۔ وہ سخت مصیبت جس نے گویا پیٹھ کے مہرے توڑ دیئے۔

فقع

۱-۱۵ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا خوب گہری ہے اس کی زردی ۲-۶۹
(شدید الصفرۃ)

فَقَعَ (یَفْقَعُ فَقْعًا وَفُقُوْعًا) لونہٗ سخت زرد رنگ والا ہوگیا۔ فَقَعَ الرَّجُلُ۔ آدمی بوجہ سخت گرمی چل بسا۔ فَقِعَ (یَفْقَعُ فَقَعًا) اِشْتَدَّ لَوْنُہٗ زیادہ استعمال زردی کے لئے اَفْقَعَ۔ محتاج یا بدحال ہوا،

فقه

۱-۳ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا سمجھیں کوئی بات ۴-۷۷
۱-۳ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُوْنَ تاکہ وہ سمجھ جاویں ۶-۶۵
۱-۳ اَنْ یَّفْقَهُوْهُ تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں ۶-۲۵
(لا یفہموا القرآن)
۱-۳ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ تاکہ سمجھیں میری بات ۲۰-۲۸
۱-۳ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا ۱۷-۴۴
(تفہمون)
۱-۳ مَا نَفْقَهُ کَثِیْرًا (نفہم) ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں ۱۱-۹۱
۵-۱۱ لِیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں ۹-۱۲۳

فَقِهَ (یَفْقَهُ فَقْهًا وَفَقَهَ یَفْقَهُ۔ فَقَاهَۃً) عالم اور فقیہ ہوا۔ فَقِهَ (یَفْقَهُ فِقْهًا وَتَفَقَّهَ) سمجھا۔ فَقَهَ (یَفْقُهُ فَقْهًا) الرَّجُلُ علم میں دوسرے آدمی پر غالب آیا۔ فَقَّهَ۔ اَفْقَهَ۔ سکھایا۔ فَقِیْهٌ۔ م فَقِیْهَۃٌ دین میں سمجھدار۔ فُقَهَاءُ ج فُقَهَاءُ

فكر

۳-۱ اِنَّهٗ فَكَّرَ اس نے فکر کیا ۷۴-۱۸

۵-۳ یَتَفَكَّرُوْنَ اور فکر کرتے ہیں ۲-۱۹۱
۵-۳ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا ۷-۱۸۴
۵-۳ تَتَفَكَّرُوْنَ تاکہ تم غور کرو ۲-۲۱۹
۵-۳ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا پھر دھیان کرو ۳۴-۴۶

فَكَّرَ (یُفَكِّرُ فَكْرًا وَفِكْرًا وَاَفْكَرَ وَتَفَكَّرَ) سوچا، غور کیا فِكْرٌ ج اَفْكَارٌ

فاك

۸-۱۵ مُنْفَكِّیْنَ باز آنے والے ۹۸-۱
(زائلین عما ہم علیہ)
۲۲-۱ فَكُّ رَقَبَةٍ چھڑانا گردن کا ۹۰-۱۳
فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَفَكَاكًا) الاسیر۔ قیدی کو چھڑایا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا) الْعَقْدَ۔ عقدہ حل کیا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا) الرَّجُلُ آدمی بوڑھا ہوگیا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا وَافْتَكَّ) الرَّهْنَ۔ رہن کو چھوڑا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَانْفَكَّ) الْعَظْمُ۔ ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی فَكَّكَہٗ۔ فَصَّلَہٗ۔ مَا انْفَكَّ۔ از افعال ناقصہ بمعنی ہمیشہ رہا
فَكٌّ ج فُكُوْكٌ۔ جبڑا۔

فكه

۵-۳ تَفَكَّهُوْنَ (ت حذف ہے) باتیں بناتے ۶۵-۵۶
(تعجبون من ذلک)
۱-۱۵ فَكِهِیْنَ باتیں بناتے ۳۱-۸۳
(متعجبین بذکرہم المومنین)
۱-۱۵ فَاكِهُوْنَ (ناعمون) باتیں کرتے ۵۵-۳۶
۱-۱۵ فِیْهَا فَاكِهِیْنَ (ناعمین) باتیں بناتے تھے ۲۷-۴۴
فَاكِهَةٌ میوے ۵۷-۳
بِكُلِّ فَاكِهَةٍ ہر میوہ ۵۷-۴۴
وَفَوَاكِهَ مِمَّا اور میوے جس قسم کے ۷۷-۴۲
فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ میوے اور انکو عزت ہے ۳۷-۴۲
فَكِهَ (یَفْكَهُ فَكَهًا وَفُكَاهَةً) خوش طبع۔ مزاح۔ ہنسنے والا اور بنسانے والا۔ فَاكِهٌ۔ فَكِهٌ۔ فَكَّهَ الرَّجُلَ۔ اس کو پھل کھلایا۔ تَفَكَّهَ۔ پھل کھایا۔ تَتَعَجَّبَ۔ تَنَدَّمَ۔ فَاكِهَۃٌ۔ خوش طبعی کی۔ فُكَاهَةٌ خَبِیْثَةٌ فَاكِهٌ۔ پھل والا۔ فَاكِهَةُ الشِّتَاءِ۔ برف،

Marfat.com

فلح

۲-۱ اَفْلَحَ الْیَوْمَ (فاز) جیت گیا آج ۲۰-۶۴
۲-۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کامیاب نکال لے گئے ایمان والے ۲۳-۱
۲-۳ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ نہیں کامیاب ہوتے مجرم ۱۰-۱۷
۲-۳ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹
۲-۳ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۲۳-۱۱۸
۲-۳ لَا یُفْلِحُوْنَ بھلائی نہیں پاتے ۱۰-۶۹
۲-۵ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۱۸-۲۰
۱۵-۱ الْمُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ۱-۵
۱۵-۱ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ چھوٹنے والوں سے ۲۸-۶۷

فَلَحَ (یَفْلَحُ فَلْحًا) الْاَرْضَ۔ زمین پھاڑی۔ فَلَّاحٌ۔ زمیندار۔ فِلَاحٌ آلات کشاورزی۔ فِلَاحَۃٌ سرداری۔ فَلْحٌ ج فُلُوْحٌ۔ شق کرنا۔ پھاڑنا، اَفْلَحَ۔ خلاصی پائی۔ فَلَحَ۔ فَلَاحٌ۔ مراد اصلاح الحال۔ بقاء۔ نجات۔ بقوتنا الفلاح۔ مراد سحری ہے۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ مراد نجات کے طریقہ پر آؤ،

فلق

۸-۱ فَانْفَلَقَ (فانشق) پھر دریا پھٹ گیا ۲۶-۶۳
۱۵-۱ فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑ نکالتا ہے دانہ ۶-۹۵
۱۵-۱ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی کا ۶-۹۶
بِرَبِّ الْفَلَقِ (الصبح) صبح کے رب کی ۱۱۳-۱

فَلَقَ (یَفْلِقُ فَلْقًا، فَلَقًا) پھاڑا فَلَقَ اللّٰہُ الصُّبْحَ۔ اندھیرا دور کیا، فَلْقٌ مصدر ہے۔ فَلَقٌ ج فُلُوْقٌ۔ صبح۔

فلک

وَالْفُلْکِ الَّتِیْ (سفن) اور وہ کشتیوں میں ۲-۱۶۴
فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۳۶-۴۰
کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ سب اپنے اپنے گھر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳

فُلْک۔ واحد جمع۔ مذکر، مؤنث سب کے لئے ایک ہی لفظ ہے۔ فَلَک ج فُلُک۔ فُلْک۔ اَفْلَاک۔ ہر ایک گول چیز ستاروں کا مدار۔ فَلَکِیٌّ، آسمانی حساب کا عالم۔ مَفْلُوْکٌ مصیبت زدہ۔ فَلَکَ (یَفْلُکُ فَلْکًا) الثدی الجاریۃ۔ لڑکی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے،

فلن

لَوْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا نہ پکڑا ہوتا میں نے فلانے کو دوست ۲۵-۲۸

یہ لفظ نام کے قائم مقام آتا ہے۔ ذوی العقول کے لئے ال ساتھ نہ آوے گا اور غیر ذوی العقول کے لئے ال ساتھ آئے گا،

فنا

۳-۳ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر نہ کہو مجھ کو کہ بڈھا بہک گیا ۱۲-۹۴
(تفھمونی لصدقتمونی)

فَنِدَ (یَفْنَدُ فَنَدًا وَاَفْنَدَ) بوڑھا ہوا، اور عقل جاتی رہی فَنِدَ فِی الرَّأْیِ۔ رائے میں خطا کی۔ فَنَّدَہٗ۔ کَذَّبَہٗ۔ لَامَہٗ۔ خَطَّأَ رَأْیَہٗ وَضَعَّفَہٗ۔ فَنَدٌ۔ عجز۔ نعمت کا کفر ج اَفْنَادٌ

فن

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (اغصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۴۸

فَنَنٌ واحد ہے ج۔ اَفَانِیْنُ۔ سیدھی اور لمبی شاخیں۔ اَفْنُوْنٌ۔ وہ شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفَنُّنٌ۔ کاریگری۔ فِیْنَانٌ۔ لمبے بالوں والا آدمی۔ فَنَاءٌ۔ وہ درخت جس کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں

فنی

۱-۱۵ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ جو کوئی ہے زمین پر فناہ ہونیوالا ہے ۲۶-۵۵
(ھالک)

فَنِیَ (یَفْنٰی فَنَاءً) مرا یا قریب المرگ ہوگیا۔ اَفْنَاہُ الشَّیْءُ۔ ہلاک کیا، مار دیا فَانٍ۔ وہ بوڑھا جو کہ قریب المرگ ہو۔ فَنَاءٌ۔ ضد بقاء۔ فَنٍ۔ وہ آدمی جس کا نسب نامہ معدوم ہو،

فوت

۱-۱ عَلٰی مَا فَاتَکُمْ (غنیمۃ) اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۳-۱۵۳
فَلَا فَوْتَ (ای لا یفوتنا) نہ بچ سکیں بھاگ کر ۳۴-۵۱
۲۲-۶ مِنْ تَفْوُتٍ (عدم تناسب) کچھ فرق ۳-۶۷
فَاتَ (یَفُوْتُ فَوْتًا وَفَوَاتًا) الْاَمْرُ۔ مضی وذھب وقت فعلہ کام کرنے کا وقت ہاتھ سے نکل گیا، اور واپس نہ ہوسکا۔ تَفَاوَتَ (تَفَاوُتٌ) الشیئان۔ دونوں الگ الگ ہوگئیں،

فوج

فَوْجٌ سَاَلَھُمْ (جماعۃ) ایک گروہ پوچھیں گے ۶۷-۸
فَوْجًا مِّمَّنْ یُّکَذِّبُ ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ۲۷-۸۳

Marfat.com

فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا پھر تم آؤ گے غول کے غول ۷۸-۱۸
فَوْجٌ ج اَفْوَاجٌ۔ فُؤُوْجٌ۔ جبج اَفَاوِجٌ۔ اَفَاوِيْجٌ

فور

۱-۱ فَارَ التَّنُّوْرُ جوش مارا تنور نے ۱۱-۴۰ ۲۳-۲۷
۱-۳ وَهِيَ تَفُوْرُ اور وہ اچھل رہی ہوگی ۶۷-۷
۱-۲۲ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ وہ آئیں تم پر اسی دم ۳-۱۲۵
(من غضبہم)
فَارَتِ (تَفُوْرُ فَوْرًا وفَوَرَانًا وفُؤُوْرًا) القِدْرُ۔ ہانڈی ابلنے لگی۔ فَارَ الْمَاءُ۔ چشمہ پھوٹا، اور پانی جاری ہوا۔ اَفَارَتِ الْقِدْرُ۔ ہانڈی کو جوش دیا، فَوْرٌ۔ جلدی۔ فَوْرَتُهُ من الحَرِّ او البردِ۔ سردی یا گرمی کا جوش۔ فَوَّارَةٌ پانی اچھالنے کا آلہ۔ فَيُّوْرٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا ہے کیونکہ کفار کو احد میں بدر کے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ (نال غایتہ مطلوبہ) اس کا کام بن گیا ۳-۱۸۵
۱-۳ فَاَفُوْزَ تو پاتا میں بڑی مراد ۴-۷۲
۱-۲۲ فَوْزًا عَظِيْمًا بڑی مراد ۴-۷۲
۱-۲۲ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ یہی ہے بڑی کامیابی ۶-۱۶
(تجارۃ الظاھرۃ)
۱-۱۵ هُمُ الْفَائِزُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ہیں ۹-۲۱
(ظافرون بالخیر)
۱-۱۸ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ڈرنے والوں کو انکی مراد ملتی ہے ۷۸-۳۱
۱-۱۸ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ چھوٹ گئے عذاب سے ۳-۱۸۸
(منجاۃ)
۱-۱۸ بِمَفَازَتِهِمْ انکے سجاوٹ کی جگہ ۳۹-۶۱
فَازَ (يَفُوْزُ فَوْزًا) بالامرِ۔ کامیاب ہوگیا۔ فَازَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ۔ نجات پائی۔ فَوَّزَ۔ فَازَ الرجلُ۔ آدمی ہلاک ہوگیا، مرگیا،

فوض

۳-۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اور میں سونپتا ہوں اپنا کام ۴۰-۴۴
فَوَّضَ (تفویضًا) الامرَ۔ کام سپرد کیا۔ فَوَّضَ المرأۃَ۔ بغیر حق مہر عورت سے نکاح کیا۔ فَاوَضَهُ (مفاوضۃً) فی الامرِ۔ اس کو برابر کیا شریک کیا، اس کو نوکر رکھا،

فوق

۱-۱ فَلَمَّا اَفَاقَ جب ہوش میں آیا ۷-۱۴۳
مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ نہیں ہے اس میں وقفہ ۳۸-۱۵
(رجوع امر وقتما بین الحلبتین)
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ اور جاننے والے کے اوپر ۱۲-۷۶
مِنْ فَوْقِهٖ اس کے اوپر ۲۰-۴۰
فَوْقَهُنَّ اپنے اوپر ۶۷-۱۹
فَمَا فَوْقَهَا جو اس سے بڑھ کر ہے ۲-۲۶
مِنْ فَوْقِهِمْ اپنے اوپر سے ۵-۶۶
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ تمہارے اوپر ۲-۶۳
فِي الْاٰفَاقِ دنیا میں ۴۱-۵۲
(اقطار السموات والارض)
فَاقَ (يَفُوْقُ فَوْقًا وفَوَاقًا) الشيءَ۔ اونچا کیا۔ فَاقَ اَصْحَابَهُ۔ اپنے ساتھیوں سے فضیلت لے گیا۔ فَاقَ (فُوَاقًا) اس کے سینہ سے ہوا اوپر چڑھی، ہچکی لگی۔ اَفَاقَ۔ مرض سے صحت کی طرف پھرا۔ تَفَوَّقَ بزرگی لے گیا۔ اِفْتَاقَ۔ اِفْتَقَرَ۔ فقیر ہوگیا۔ فَاقَهُ۔ حاجت نقر فوق ضد تحت۔ ظرف زمان۔ اقمتُ فوقَ شهرٍ بعد زیادہ فُوَاق ص ج اَفْوَقَهُ۔ اِفْقَةٌ جبج۔ اَفْوَقَات۔ محاورہ ہے (امهلني قدرَ فُوَاقِ حالبٍ) وقت ما بین الحلبتین۔ حدیث میں ہے عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ قَدْرَ فُوَاقِ

فوم

وَفُوْمِهَا (حنطتہا) زمین سے اگی ہوئی گندم ۶۱-۲
فَوَّمَ۔ اِخْتَبَزَ۔ روٹی پکائی۔ فُوْمٌ حنطۃ۔ وہ تمام اناج جس سے روٹی پکتی ہے ج فُوْمَان۔ واحد فُوْمَة۔ بالی گندم جمع تکسیر تفویم روٹی پکانا۔ فَامِيٌّ۔ نانبائی

فوہ

لِيَبْلُغَ فَاهُ تاکہ آپہنچے اس کے منہ تک ۱۵-۱۳
بِاَفْوَاهِهِمْ (باقوالہم غیر مفید) اپنے منہ ۳۲-۹
يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ کہتے ہیں اپنے منہ سے ۱۶۷-۳
قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے ۳۳-۴
فَاهَ (يَفُوْهُ فَوْهًا وتَفْوَهًا) منہ سے بولا فَاوٍ۔ ناطق۔ تَفَوَّهَ

Marfat.com

المکان۔ مکان کے اندر داخل ہوا۔ فَیْئَۃ۔ بلیغ، کلام۔ کَلَّمْتُہٗ فَاہُ اِلٰی فِیْ محاورہ، روبرو، یا منہ ملا کر باتیں کیں۔ تَفَاوَہَ الْقَوْمُ۔ مکالمہ کیا۔ فُوَیْہ اسم تصغیر فُوْہ۔ فَاہٍ رفیع اَفْوَاہ منہ فُوْہَۃ ج فُوْہَات۔ اَفْوَاہ فَوَائِہ۔ جھوٹی خبر۔ فم بھی اس سے نکلتے ہیں،

فرھ

۳-۱ فَفَہَّمْنٰہَا سُلَیْمٰنَ پھر ہم نے سمجھا دیا ۲۱-۷۹

فَرِہَ (یَفْرَہُ فَرَہًا وَفَرَاہَۃً وَفَرَاہِیَۃً) سمجھنا، جاننا۔ فَرَّہَ سمجھایا، بتایا۔ فَرَاہَۃ فَرِہِیْم سمجھدار۔ اِسْتَفْرَہَ۔ پوچھنا،

فی

دیکھو بحث حروف

فیء

۱-۱ فَاِنْ فَاءَتْ پھر اگر پھر آیا ۴۹-۹

۱-۱ فَاِنْ فَاءُوْا (رجعوا) پھر اگر باہم مل گئے ۲-۲۲۶

۱-۲ اَفَاءَ اللّٰہُ (ردّ) لوٹایا اللہ نے ۵۹-۳۳

۱-۳ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰی (ترجع) یہاں تک کہ پھر آوے ۴۹-۹

۳-۵ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ (تتقلب) ڈھلتے ہیں ۱۶-۴۸

فَاءَ (یَفِیْءُ فَیْئًا) رجع، پھرا۔ فَاءَ الظِّلُّ۔ سایہ پھرا، بدلہ۔ تَحَوَّلَ۔ فَاءَ (یَفِیْءُ فَیْئًا وَفُیُوْءًا) الامر۔ کام کی طرف پھرا۔ اَفَاءَ۔ لازم متعدی پھرا۔ پھیرا۔ تَفَیَّاَ۔ تَقَلَّبَ۔ فَیْء۔ سایہ، خراج، مال غنیمت ج اَفْیَاء فُیُوْء۔ پرندوں کا ایک ٹکڑا،

فیض

۲-۱ اَفَاضَ النَّاسُ سب لوگ پھریں ۲-۱۹۹

۲-۱ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ جب طواف کر کے لوٹو عرفات سے ۲-۱۹۸
(انصرفتم عنہا)

فَاضَ (یَفِیْضُ فَیْضًا وَفَیَضَانًا وَفُیُوْضًا وَفُیُوْضَۃً وَفَیْضُوْضَۃً) السَّیْلُ۔ طغیانی کثرت سے آئی، جاری ہوئی۔ فَاضَتْ عَیْنُہٗ۔ وہ خوب رویا، آنکھوں نے آنسو برسا لئے۔ فَاضَ الْخَبَرُ۔ خبر مشہور ہوئی اَفَاضَ الْمَاءَ۔ پانی گرایا۔ اَفَاضَ الْاِنَآءَ۔ برتن پانی سے زیادہ بھر دیا، کہ اب وہ بہنے لگا۔ مَاءٌ فَیْضٌ۔ زیادہ پانی۔ فَیَّاض۔ جَوَّاد۔ مُسْتَفِیْض فائدہ حاصل کرنا۔ فَاضَ صَدْرُہٗ بھیت بتایا

فیل

۱۰۵-۱ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ہاتھی والوں کے ساتھ

فَالَ (یَفِیْلُ فَیْلَۃً وَفُیُوْلَۃً وَفَیْلُوْلَۃً) الرجلُ۔ آدمی ہاتھی کی طرح بڑا اور موٹا ہو گیا۔ تَفَیَّلَ الرجلُ۔ آدمی موٹا ہوا۔ تَفَیَّلَ الشَّبَابُ جوانی زائل ہوئی۔ دَاءُ الْفِیْل۔ ایک بیماری ہے جس میں پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں۔ فِیَال۔ جہاوت۔ فِیْل۔ واحد ج فِیَلَۃ اَفْیَال۔ فُیُول۔

ق (۵۰)

ق

۵۰-۱ قٓ وَالْقُرْاٰنِ قسم ہے قرآن کی

(دیکھو بحث حروف مقطعات)

قبح

۲۸-۴۲ مِنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ان پر برائی ہے

(مبعودین)

قَبُحَ (یَقْبُحُ قُبْحًا وَقَبَاحَۃً وَقُبَاحًا وَقُبُوْحًا وَقُبُوْحَۃً) برا ہوا (لازم) قَبَّحَہٗ (یُقَبِّحُہٗ قَبْحًا وَقُبُوْحًا وَقَبَّحَہٗ) اللّٰہُ۔ اللہ نے اسے نیکی سے برطرف کیا۔ فَہُوَ مَقْبُوْحٌ۔ قَبُحَ ضد حَسُنَ۔ قَبِیْح ج قِبَاح۔ قَبْحٰی۔ قَبْحٰی۔ قَبِیْحَۃ ج قَبَائِح

قبر

۸۰-۲۱ فَاَقْبَرَہٗ اس کو قبر میں رکھوا دیا

۹-۵۵ عَلٰی قَبْرِہٖ اس کی قبر پر

۱۰۲-۱۸ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یہاں تک کہ جا دیکھی تم نے قبریں

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اللہ اٹھائیگا قبر میں پڑے ہوؤں کو ۲۱-۷

(مقبورین)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جب قبریں زیروزبر کردی جائیں ۸۲-۴

قَبَرَ (یَقْبُرُ قَبْرًا و مَقْبَرًا) المَیِّتَ۔ دَفَنَہٗ۔ اَقْبَرَہٗ۔ اس کے لئے قبر کھودی۔ اسے دفن کیا۔ مقتول کو وارثوں کے حوالہ کیا کہ اسے دفن کردیں۔ مَقْبُرَۃ۔ مِقْبَرَۃ ج مَقَابِرُ

قبس

۳-۷ نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ہم روشنی لیں تمہارے نور سے ۵۷-۱۳

(نستضئ منہ)

مِنْهَا بِقَبَسٍ اس سے سلگا کر ۲۰-۱۰

(مشعلۃ فی رأس قنبلۃ)

بِشِهَابٍ قَبَسٍ انگارا سلگا کر ۲۷-۷

قَبَسَ (یَقْبِسُ قَبْسًا) منہ النَّارَ۔ اخذ ھا شُعْلَۃً۔ قَبَسَ النَّارَ اوقدھا۔ قَبَسَ العِلْمَ۔ تعلمہ۔ استفادہ۔ اَقْبَسَہٗ عِلْمًا اسے علم سکھایا۔ اِقْتَبَسَ منہ العلم او النار۔ اس سے علم لیا یا آگ سلگائی۔ قَابِسٌ ج اَقْبَاسٌ آگ کا طالب۔ مِقْبَاسٌ بھٹی۔ قابوس خوبصورت انسان، آتشیں رخ

قبل

۲-۱ فَاقْتَتَلَ بَعْضُهُمْ پھر منہ ایک دوسرے کی طرف ۲۷-۳۷

۲-۱ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ کہنے لگے منہ کرکے انکی طرف ۷۱-۱۲

۲-۱ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ پھر سامنے سے آئی اسکی عورت ۲۹-۵۱

۲-۱ اَقْبَلْنَا فِيْهَا آئے ہیں ہم جس میں ۸۳-۱۲

۵-۱ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا پھر قبول کی اس کو اس کے رب نے ۳۷-۳

۵-۲ فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا قبول کی گئی ایک کی ۲۸-۵

۵-۳ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ تو ان سے قبول نہ ہوگا ۳۹-۵

۹-۱ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ قبول کرتا ہے توبہ ۱۰۵-۹

۲۴-۱ وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ اور نہ قبول کرو انکی ۴-۲۴

۵-۳ يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ قبل کرتا ہے اللہ تعالےٰ ۲۷-۵

۵-۳ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ ہم قبول کرتے ہیں ۱۶-۴۶

۴-۱ وَلَا يُقْبَلُ اور نہ قبول کیا جائے گا ۴۸-۲

۸-۱ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ کبھی انکی توبہ قبول نہ ہوگی ۹۰-۴

۵-۶ لَمْ يُتَقَبَّلْ نہ قبول کی گئی ۲۸-۵

۵-۸ لَنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے ۵۳-۹

۱۱-۱ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ آگے آ اور مت ڈر ۳۱-۲۸

۱۱-۵ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ اور قبول کر میری دعا ۴۰-۱۴

۱۱-۵ تَقَبَّلْ مِنَّا قبول کر ہم سے ۱۲۷-۲

۱۱-۵ فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ قبول کر مجھ سے ۳۵-۲

۱۵-۱ قَابِلِ التَّوْبِ توبہ قبول کرنے والا ۳-۴۰

۱۵-۶ مُتَقٰبِلِيْنَ آمنے سامنے ۴۷-۱۵

۱۵-۱۱ مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ سامنے آنے والا ۲۴-۴۶

۲۲-۱ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ اچھی طرح کا قبول ۳۰-۳

قِبْلَةً تَرْضٰهَا جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے ۱۴۴-۲

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (متقابلۃ) اپنے گھر قبلہ کے رو ۸۷-۱۰

قِبْلَةَ الَّتِيْ وہ قبلہ ۱۴۳-۲

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ان کے اس قبلہ سے ۱۴۵-۲

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ ان کے اس قبلہ سے ۱۴۲-۲

قِبْلَتَكَ تیرے قبلہ کو ۱۴۵-۲

لَا قِبَلَ لَهُمْ (مقابلۃ) جن کا مقابلہ نہ ہو سکے ۳۷-۲۷

قِبَلَ الْمَشْرِقِ (جھۃ) مشرق کی طرف ۱۷۷-۲

مِنْ قِبَلِ الْعَذَابِ باہر کی طرف عذاب ۱۳-۵۷

(من عندنا کا)

قُدَّامَهُمْ مِّنْ قُبُلِ (قدام) پیچھا آگے سے ۲۶-۱۲

وَحَشَرْنَا ..... قُبُلًا ہر چیز ان کے سامنے ۱۱-۶

(واصل قبیل ای قبیلا قبیلا)

يَا يَتَرَاَّسُ الْعَذَابُ قُبُلًا یا آئے عذاب ان پر سامنے سے ۵۶-۱۸

۱۷-۱ وَالْمَلٰٓئِكَةُ قَبِيْلًا فرشتے سامنے ۹۲-۱۷

(مقابلۃ وعیانا)

۱۷-۱ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ وہ اور اس کی قوم ۲۷-۷

(جنود ابلیس)

۱۷-۱ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ ذاتیں اور قبیلے ۱۳-۴۹

مِنْ قَبْلُ پہلے سے ۲۵-۱

مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے ۶-۷

Marfat.com

قَبْلِهَا اُمَمٌ	اس سے پہلے امتیں	۱۳-۳۲
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	۲-۴
مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے پہلے	۲-۲۱
مِنْ قَبْلِي	میرے پہلے	۴۶-۱۷
مِنْ قَبْلِنَا	ہم سے پہلے	۲-۲۸۶

قَبِلَ (یَقْبَلُ قَبْوًا) الشَّیْءَ۔ اَخَذَہٗ۔ قَبِلَ الْکَلَامَ۔ صَدَّقَہٗ (۲) قَبُلَ (یَقْبُلُ قَبْلًا) ۔ المکانَ۔ اَقْبَلَ۔ قَابَلَہٗ۔ مُقَابِلَۃٌ۔ اس کا مقابلہ کیا۔ اَقْبَلَ عَلَیْہِ ضد اَدْبَرَ عَنْہُ۔ تَقَبَّلَ اللّٰہُ۔ اِسْتَجَابَہُ اللّٰہُ اِسْتَقْبَلَ۔ استقبال کیا۔ قَبْل۔ ضد بعد۔ ظرف زمانی۔ قُبُل۔ ضد دُبُر۔ اقبال۔ قُبْلَۃٌ ج قُبَل۔ بوسہ۔ قابلیت۔ لیاقت۔ قبیل ضامن ج قُبُل۔ قُبَلَاء۔ قَبِیْل۔ اطاعت۔ قبائل الرأس۔ سر کی ہڈیاں بمعہ مہرے گردن۔ زمانہ استقبال۔ آیندہ زمانہ۔ قابل۔ لائق یا سال آیندہ۔ قِبَالَۃٌ۔ آنے والی رات۔ مَقْبُوْل منظور۔ قُبِلَتِ التَّرْبِیَۃُ۔ ہوا چلی۔ قِبْلَۃٌ کعبہ کا لقب ہے۔ قبلہ و کعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے۔ قَبَائِلُ الشَّجَرِ۔ درخت کی ٹہنیاں،

قتر

۵-۱ وَلَمْ یَقْتُرُوْا (یضیقوا)	اور نہ تنگی کریں	۶۷-۲۵
۱۵-۲ عَلَی الْمُقْتِرِ الضَّیِّقِ الرِّزْقِ)	اور تنگی دلے پر	۲۳۶-۲
۱۹-۱ اَلْاِنْسَانُ قَتُوْرًا (بخیلا)	انسان دل کا تنگ	۱۰۰-۱۷
۲۲-۱ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّۃٌ (سوداء)	سیاہی اور نہ رسوائی	۲۶-۱۰
۲۲-۱ تَرْهَقُهَا قَتَرَۃٌ (غبرۃ)	چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی (ظلمت و سواد)	۴۱-۸۰

قَتَرَ (یَقْتُرُ قَتْرًا وَّقُتُوْرًا) عَلٰی عِیَالِہٖ۔ عیال پر خرچ تنگ کر دیا۔ فا۔ قَتَّرَ قَتْوًا۔ قَتَّرَ۔ قَتَّرَ عَلٰی عِیَالِہٖ۔ عیال پر تنگی ڈالی۔ اَقْتَرَ۔ قَلَّ مَالُہٗ و قَتَرَ عَلٰی عِیَالِہٖ۔ ابو قِتْرَۃٌ۔ ابلیس،

قتل

۱-۱ وَقَتَلَ دَاوٗدُ	اور مار ڈالا داؤد نے	۲۵۱-۲
۱-۱ قَتَلَہٗ	مارے اس کو	۹۵-۵
۱-۱ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَھُمْ	قتل کیا اپنی اولاد کو	۱۴۰-۶
۱-۱ قَتَلَھُمْ	ان کو قتل کیا	۱۷-۸
۱-۱ وَقَتَلْتَ نَفْسًا	اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو	۴۰-۲۰
۱-۱ اَقَتَلْتَ نَفْسًا	کیا تو نے مار ڈالی ایک جان	۷۴-۱۸
۱-۱ قَتَلْتُمْ نَفْسًا	مار ڈالا تم نے ایک شخص کو	۷۲-۲
۱-۱ فَلِمَ تَقْتُلُوْھُمْ	پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو	۱۸۳-۳
۱-۱ قَتَلْتُ مِنْھُمْ نَفْسًا	میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جان کا	۳۳-۲۸
۱-۱ قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ	ہم نے قتل کیا مسیح کو	۱۵۶-۴
۱-۴ قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ (لعنھم)	ہلاک کرے انکو اللہ	۳۰-۹
۱-۴ قَاتَلَ مَعَہٗ	اس کے ساتھ ہو کر لڑے	۱۴۶-۳
۱-۴ وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا	لڑے اور مارے گئے	۹۵-۳
۱-۴ فَاِنْ قَاتَلُوْکُمْ	پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے	۱۹۱-۲
۱-۴ فَلَقٰتَلُوْکُمْ	پھر ضرور لڑتے تم سے	۸۹-۴
۱-۷ مَا اقْتَتَلَ الَّذِیْنَ	نہ لڑتے وہ لوگ	۵۳-۲
۱-۷ مَا اقْتَتَلُوْا	وہ باہم نہ لڑے	۲۵۳-۲
۱-۷ اِقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا	آپس میں لڑیں	۹-۴۹
۱-۲ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ	مارا گیا۔ پھر جاؤ گے تم	۱۴۴-۳
۱-۲ فَقُتِلَ کَیْفَ (لعن)	مارا جائے کیسا	۲۰-۷۴
۱-۲ قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ	مارے گئے اٹکل کرنے والے	۱۰-۵۱
۱-۲ قُتِلَ الْاِنْسَانُ	مارا جائے انسان (لعن الکافر)	۱۷-۸۰
۱-۲ وَمَا قَتَلُوْا	اور نہ مارے جاتے	۵۶-۴
۱-۲ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ	کس گناہ کے بدلے ماری گئی	۹-۸۱
۱-۲ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں	۱۵۷-۳
۱-۲ مَا قُتِلْنَا ھٰھُنَا	نہ مارے جاتے اس جگہ	۱۴۴-۳
۳-۲ قُتِّلُوْا (تقتیلا)	نہ مارے جاتے	۳۳-۳
۴-۲ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اگر ان سے لڑائی ہوتی	۵۹-۴
۴-۲ وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ	اگر تم سے لڑائی ہوتی	۵۹-۴
۱-۳ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا	قتل کرے مسلمان کو	۲-۴
۱-۳ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ	خون کرتے تھے پیغمبروں کے	۲-۲
۱-۳ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ	قتل کرتے ہیں نبیوں کو (یقاتلون)	۳-۳
۱-۳ وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ	قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو	۷-۹
۱-۳ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ	یہ کہ مار ڈالیں مجھے	۲۶-۲۸

Marfat.com

۱-۱۳ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں	۶۰-۱۲
۱-۳ لَتَقْتُلَنِيْ	تو مجھ کو مارے	۵-۲۸
۱-۳ اَنْ تَقْتُلَنِيْ	تو خون کرے میرا	۲۸-۱۹
۱-۳ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ	کیوں قتل کرتے ہو	۲-۹۱
۱-۵ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	تم نے ان کو نہیں مارا	۸-۱۷
۱-۱۳ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ	نہ مارو یوسف کو	۱۲-۱۰
۱-۳ ذَرُوْنِيْ اَقْتُلْ مُوْسٰى	چھوڑو میں قتل کروں	۴۰-۲۶
۱-۳ لَاَقْتُلَنَّكَ	تاکہ میں تجھے مار ڈالوں	۵-۳۱
۱-۹۰ لَاَقْتُلَنَّكَ	میں تجھ کو مار ڈالوں گا	۵-۲۷
۳-۷ يَقْتَتِلَانِ	دونوں لڑتے ہوئے	۲۸-۱۵
۳-۳ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	مار ڈالتے تھے تمہارے	۷-۱۴۱
۳-۳ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	اب ہم مار ڈالیں گے	۷-۱۲۶
۴-۱۲ فَلْيُقَاتِلْ	سوچا چاہیئے لڑیں	۴-۷۴
۴-۳ حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ	جب تک وہ نہ لڑیں تم سے	۲-۱۹۱
۴-۳ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	ایک فوج لڑتی ہے	۳-۱۳
۴-۳ لَا تُقْتِلُوْنَ	تم نہیں لڑتے	۴-۷۴
۴-۳ اَلَّا تُقَاتِلُوْا	یہ کہ تم اس وقت نہ لڑو	۲-۲۴۶
۴-۱۳ وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ	اور نہ لڑائی کرو ان سے	۲-۱۹۱
۴-۳ نُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ہم لڑیں اللہ کے راہ میں	۲-۲۴۶
۴-۱ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مارے گئے اللہ کے راہ میں	۲-۱۵۴
(بیستشہدن)		
۴-۱ فَيُقْتَلَ اَوْ يَغْلِبَ	پھر مارا جاوے یا غالب ہووے	۴-۷۴
۴-۱ وَيُقْتَلُوْنَ	اور مارے جاتے ہیں	۴-۷۳
۴-۴ يُقَاتَلُوْنَ	جن سے کافر لڑتے ہیں	۲۲-۳۹
۴-۳ اَنْ يُّقْتَلُوْا	ان کو قتل کیا جاوے	۵-۳۴
۱۲-۱ اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ	مار ڈالو یوسف کو	۱۲-۹
۴-۱ وَاقْتُلُوْهُمْ	مار ڈالو ان کو	۴-۸۹
۴-۱ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	مار ڈالو اپنی اپنی جان	۲-۵۴
(ای یقتل البری منکم المجرم)		
۴-۱۲ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	سو تو جہاد کر اللہ کی راہ میں	۴-۸۴
۴-۱۲ فَقَاتِلَا	تم دو لڑو	۵-۲۴

۴-۱۱ وَقَاتِلُوْهُمْ	لڑو ان سے	۲-۱۹۳
۱-۱۶ فِي الْقَتْلٰى (واحد قتیل)	مقتولوں میں	۲-۱۷۸
۱-۲۲ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ	مار ڈالنے سے بھی زیادہ سخت ہے	۲-۱۹۱
۳-۲۲ تَقْتِيْلًا	جان سے مارا جانا	۴-۶۱
۴-۲۲ قِتَالٍ فِيْهِ	لڑنا اس میں	۲-۲۱۷
۴-۲۲ لِلْقِتَالِ	لڑائی کے لئے	۳-۱۱۰
۴-۲۲ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا	اگر ہم کو معلوم ہو لڑائی کرنا	۳-۱۶۷
۴-۲۲ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	تم پر لڑائی کرنا	۲-۲۱۶

قَتَلَ (یَقْتُلُ قَتْلًا وَتَقْتَالًا) قتل کیا۔ ف۔ قَاتِلٌ ج قَاتِلُوْنَ قَتِيْلٌ قُتَّالٌ۔ قَتَلَ الْجُوْعَ۔ بھوک کی تیزی جاتی رہی۔ اَقْتَلَكَ۔ اسے قتل کرایا۔ تَقَاتَلَ۔ اِقْتَتَلَ۔ آپس میں لڑے۔ قَتُوْلٌ۔ زیادہ قتل کرنے والا۔ قَتْلٌ۔ مَقْتَلٌ ج مَقَاتِلُ۔ قتل کی جگہ۔ قَتِيْلٌ۔ اَلْمَقْتُوْلُ ج قَتْلٰى قُتَلَاءُ۔ قَتَالٰى

قثاء

مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا ترکاری اور ککڑی ۲-۶۱

اَقْثَأَ الْمَكَانُ۔ جگہ میں ککڑیاں زیادہ ہوئیں (خیار) قِثَّاءٌ۔ دونوں طرح درست ہے مُقْثَاءَةٌ ج مَقَاثِئُ۔ ککڑی کی جگہ

قحم

۷-۱ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ نہ دھسا گھاٹی پر ۹۰-۱۱

(جاوزھا)

۷-۱۵ هٰذَا اَفْوَجٌ مُّقْتَحِمٌ یہ ایک فوج دھستی آتی ہے ۱۰۰-۵۹

(داخل)

قَحَرَ (یَقْحَرُ قَحْرًا وَقُحُوْمًا) نبی اکرم بغیر سوچے [illegible] مشکل کام میں ڈالدیا (لازم) اَقْحَرَهُ قَحْرٌ (متعدی) [illegible] ڈالا اَقْحَمَ الْفَرَسُ رَاكِبَهُ۔ گھوڑا نے سوار کو منہ کے بل گرایا۔ اَقْحَمَ فَرَسَهُ النَّهْرَ۔ اپنے گھوڑے کو زبردستی دریا یا ندی میں ڈالا۔ اَقْحَمَ نَفْسَهُ۔ اپنے وجود کو محنت اور سختی میں ڈالا۔ قَحْمٌ ج قَحُوْمٌ۔ بڑی عمر۔ قَحُوْمٌ۔ بڑی عمر والا۔ قُحْمَةٌ۔ مشکل کام۔ ہلاکت۔ اَقْحَطَ وَقَحِمَ۔ وہ جگر اجو کہ لوٹا دکر ہا اٹھا نا پڑے

قدام

۲۲-۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا پھر آگ سلگانے والے جھاڑ کر ۱۰۰-۲

قَدَحَهُ (یَقْدَحُهُ قَدْحًا وَاَقْدَحَهُ) مارا (لازم) اَقْدَحَهُ قَدْحٌ (متعدی) [illegible] ڈالا اَقْدَحَ الْفَرَسُ رَاكِبَهُ۔ گھوڑا نے سوار کو منہ کے بل گرایا۔ اَقْحَمَ فَرَسُهُ النَّهْرَ۔ اپنے گھوڑے کو زبردستی دریا یا ندی میں ڈالا۔ اَقْحَمَ نَفْسَهُ۔ اپنے وجود کو محنت اور سختی میں ڈالا۔ قَحْمٌ ج قَحُوْمٌ۔ بڑی عمر۔ قَحُوْمٌ۔ بڑی عمر والا۔ قُحْمَةٌ۔ مشکل کام۔ ہلاکت۔ اَقْحَطَ وَقَحِمَ۔ وہ جگر اجو کہ لوٹا دکر ہا اٹھا نا پڑے

Marfat.com

ہندہ۔ قَادِحٌ۔ قَدٌ ح۔ وہ کرم جو کہ دانت یا درخت کو کھا جاتا ہے۔ قَدٌ ح پیالہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا جب کہ خالی ہے۔ اگر شراب سے بھرا ہے۔ تو اس کو کاس کہتے ہیں ج اَقْدَاحٌ۔ قَدَّاحٌ۔ پیالہ ساز۔ قَدَّاحَۃٌ۔ قَدَّاحٌ سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہے۔

قَدَّ

۱-۱ قَدَّتْ قَمِیْصَہٗ۔ پھاڑا اس عورت نے یوسف کا کرتہ (شقت) ۱۲-۲۵

۱-۲ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ پھٹا ہوا آگے سے ۱۲-۲۶

۱-۲ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ پھٹا ہوا پیچھے سے ۱۲-۲۷ ۱۲-۲۸

۱-۲۲ طَرَائِقَ قِدَدًا کئی راہ پر بٹے ہوئے ۷۲-۱۱

قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ بے شک ہم نے بیان کر دیں نشانیاں ۲-۱۱۸

وَلَقَدْ کُنْتُمْ بے شک تھے تم ۳-۱۴۳

قَدَّ (یَقُدُّ قَدًّا و قَدَدًا) القَمِیْصَ: قمیص کو لمبائی میں پھاڑا۔ قلم کو چونکہ عرض میں کاٹتے ہیں۔ اس لئے اس کو قط کہتے ہیں۔ قَدَّ المسافر الفلاۃ مسافر جنگل کو گذر گیا۔ قَدَّ الکلام: بات ٹوکدی۔ قَدَّ اللحم: گوشت بوٹی بوٹی کر دیا۔ قُدَّ۔ اس کو (قُدَّ اد) درد شکم ہوا۔ تَقَدَّدَ (تَشَقَّقَ) تَقَدَّ القَوْمُ: قوم متفرق ہو گئی۔ قَدّ۔ قامت، کہا جاتا ہے، تیرا قد کتنا ہے؟ یعنی تو کتنا اونچا ہے ج اَقُدّ۔ قُدُوْد۔ قِدَاد۔ اَقِدَّۃ ۔ قد حرف تحقیق دیکھو بحث حروف

قَدَّار

۱-۱ فَقَدَرَ عَلَیْہِ رِزْقَہٗ اس پر رزق تنگ کرتا ہے ۸۹-۱۶ (ضیق)

۱-۱ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ (عظمتہٖ) اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو ۶-۹۱

۱-۱ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ پھر ہم اسکو پورا کر سکے ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۳ کَیْفَ قَدَّرَ کیسا ٹھیرایا ۷۴-۱۹

۱-۳ قَدَّرَ فِیْہَا اَقْوَاتَھَا اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں ۴۱-۱۰

۱-۳ قَدَّرَہٗ مَنَازِلَ اور مقرر کیں اس کے لئے منزلیں ۱۰-۵

۱-۳ قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۱۶

۱-۳ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ بانٹ دی ہیں منزلیں ۳۶-۳۹

۱-۳ قَدَّرْنٰھَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ مقرر کیا ہم نے اسکو رہ جانیوالوں میں ۲۷-۵۷

۱-۲ قَدَّرْنَا فِیْھَا السَّیْرَ مقرر کر دی ہم نے انہیں آنے جانے کی ۳۴-۱۸

۱-۳ قَدَّرْنٰکُمُ الْمَوْتَ ہم ٹھہرا چکے تم میں مرنا ۵۶-۶۰

۱-۲ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ۵۴-۱۲

۱-۲ قُدِرَ عَلَیْہِ رِزْقُہٗ اور جس کو پیٹی تلی ملتی ہے ۸۹-۱۶

۱-۳ لَا یَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر ۱۶-۷۵

۱-۳ یَبْسُطُ .... یَقْدِرُ کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ۱۳-۲۸

۱-۷ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ اَحَدٌ کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ۹۰-۵

۱-۳ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ۲-۲۶

۱-۳ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْھِمْ تمہارے قابو پانے سے پہلے ۵-۳۴

۱-۵ لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْھَا جو تمہارے بس میں نہ آئی ۴۸-۲۱

۱-۷ لَنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ۲۱-۸۷

۳-۳ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ (یحصی) اٹکتا ہے رات اور دن کو ۷۳-۲۰

۳-۱۱ وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ اور اندازے سے جوڑ ۳۴-۱۱

۱-۱۵ ھُوَ الْقَادِرُ وہی غالب ہے ۶-۶۵

۱-۱۵ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ اللہ کو قدرت ہے ۶-۳۷

۱-۱۵ قَادِرُوْنَ عَلَیْھَا یہ ہاتھ لگنے کی ۱۰-۲۴ (متمکنون من تحصیل ثمرھا)

۱-۱۵ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۱۵ بَلٰی قٰدِرِیْنَ کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں ۷۵-۴

۱-۱۵ عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۲۵-۶۸

۷-۱۵ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ زبردست کا قابو میں لے کر ۴۲-۵۴

۷-۱۵ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ (قادر) بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ۵۵-۵۴

۷-۱۵ نَاَنَّا عَلَیْھِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ۴۲-۴۳

۱-۱۶ مَقْدُوْرًا ٹھہر چکا ۳۸-۳۳

۱-۲۲ کَانَ مِقْدَارُہٗ ہے پیمانہ اس کا ۴۲-۵

۱-۲۲ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ اس کے یہاں اندازہ ہے ۸-۱۳

۱-۲۲ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زور آور ۹۶-۶

۱-۲۲ (قدرھا) تَقْدِیْرًا ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۶

۱-۲۲ حَقَّ قَدْرِہٖ (عظمتہٖ) پورا پہچانا اس کا ۹۱-۶

۱-۲۲ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ شب قدر میں ۱-۹۷

۱-۲۲ قَدَّ ... جَعَلَ قَدَرًا (میقاتا) ۳-۶۵

۱-۲۲ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایک وعدہ مقرر تک ۷۷-۲۲
عَلَی الْمُقْتِرِ قَدَرُہٗ (ط ق) تنگی والے پر اس کے موافق ۲-۲۳۶
فَسَالَتْ ..... بِقَدَرِھَا اپنے اندازے سے ۱۷-۱۳
عَلٰی قَدَرٍ یٰمُوْسٰی تقدیر سے اے موسیٰ (بھوکر) ۴۰-۲۰
قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی ۱۳-۳۴
قَدَرَ (یَقْدُرُ) وقَدِرَ (یَقْدَرُ) قَدْرًا وقَدْرَۃً ومَقْدُرَۃً ومِقْدَارًا وقَدَارَۃً وقُدْرَۃً وقُدْرًا) عَلَیْہِ اس پر قوی ہوا قَدَرَ (یَقْدِرُ) قَدْرًا) الْاَمْرَ کام کی تدبیر کی۔ قیاس کیا۔ مقدار بنایا۔ قَدَرَ (یَقْدِرُ) قَدْرًا) اللّٰہُ عَظَمَتَہٗ۔ قَدَرَ وقَدَّرَ (اللّٰہُ) اس نے فیصلہ کیا۔ قَدَرَ الرِّزْقَ۔ رزق تقسیم کیا۔ قَدَرَ عَلٰی عِیَالِہٖ۔ ضَیَّقَ۔ قَدَرَ عَلٰی شَیْءٍ۔ اقتدار حاصل ہونا۔ اَقْدَرَ الْاِنْسَانُ۔ ہانڈی میں پکایا قَدَرٌ۔ طاقت ج اَقْدَارٌ۔ قَادُوْرَۃٌ کسی کا اندازہ کیا۔ قیاس کیا۔ اِقْتَدَرَ (متمکن ہوا) مُقْتَدِرٌ (وقَادِرٌ) باورچی بھی کہتے ہیں۔ مؤنث قَادِرَۃٌ۔ قَدَرِیَّۃٌ۔ برعکس جَبْرِیَّہ۔ جو کہ تقدیر سے انکاری ہے۔ قُدْرَۃٌ۔ قوت۔ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ من اسماء الحسنیٰ۔

قدس

۳-۲ وَنُقَدِّسُ لَکَ (لام زائد ہے) اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو ۲-۳۰
۱-۱۶ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طوی میں ۲۰-۱۲
۱-۱۶ اَلْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ (مطہرہ) زمین پاک میں ۵-۲۳
۱-۱۹ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ وہ بادشاہ ہے پاک ذات ۵۹-۲۳
۱-۲۲ نَزَّلَہٗ رُوْحُ الْقُدُسِ پاک فرشتے نے ۱۶-۱۰۲
۱-۲۲ بِرُوْحِ الْقُدُسِ روح پاک ۲-۸۷
قَدَّسَ (یُقَدِّسُ) قُدْسًا (طَہُرَ وتَبَارَکَ۔ قَدَّسَ اللّٰہُ۔ اس نے اسے پاک کیا۔ اس پر برکت نازل کی۔ قَدَّسَ اللّٰہَ۔ نَزَّھَہٗ۔ قَدَّسَ الرَّجُلُ (آدمی بیت المقدس کو پہنچا۔ تَقَدَّسَ۔ تَطَہَّرَ۔ قِدِّیْسٌ۔ پاک ہو کر مرنے والا، روح القدس۔ عیسائیوں میں تین خداؤں سے ایک خدا۔ تعلیم اسلام میں یہ جبرئیل فرشتہ ہے۔ خَطِیْرَۃُ الْقُدُسِ۔ جنت۔ قادس۔ بیت الحرام۔ مُقَدَّسٌ۔ وہ قبلہ جس کی طرف نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پہلے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے۔ شب معراج میں اسی جگہ آپ نے سب پیغمبروں کی امامت فرمائی، اور پھر آسمانوں پر براق پر سوار ہو کر تشریف لے گئے قُدُّوْسٌ[1] من اسماء الحسنیٰ۔ اس کو قَدُّوْس بھی پڑھ سکتے ہیں،

تتمہ

۱-۱ قَدِّمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا (عملنا) اور ہم پہنچے ان کے کام کی طرف ۲۳-۲۵
۱-۳ مَنْ قَدَّمَ لَنَا ھٰذَا جو کوئی لایا ہمارے پاس ۷۰-۳۰
۱-۳ مَا قَدَّمُوْا جو آگے بھیج چکے ۱۲-۳۶
۱-۳ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ ۹۲-۲
۱-۳ مَا قَدَّمَتْ لِاَھْلِھَا جو کما تم نے اپنے واسطے ۱۲-۲۰
۱-۳ قَدِّمُوْہُ لَنَا تم ہی پیش لائے ہمارے لئے ۵۱-۳۰
۱-۳ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ میں پہلے ہی ڈرا چکا تھا ۵۰-۲۸
۱-۳ قَدَّمَتْ لِحَیَاتِیْ جو کچھ آگے بھیج دیا اپنی زندگی کے ۸۹-۲۴
۱-۵ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ ۲-۴۸
۱-۳ یَقْدُمُ قَوْمَہٗ (یتقدم) آگے ہوگا اپنی قوم کے ۱۱-۹۸
۳-۳ وَمَا تُقَدِّمُوْا اور جو کچھ آگے بھیجو گے ۲-۱۱۰
۱۳-۳ لَا تُقَدِّمُوْا نہ آگے بڑھو اللہ سے ۱-۴۹
(لا تتقدموا بقول وفعل)
۵-۳ اَنْ یَّتَقَدَّمَ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۶-۷۴
۱۱-۳ یَسْتَقْدِمُوْنَ (یتقدمون) نہ آگے کر سکتے ہیں ۱۰-۷۵
۱۱-۳ تَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ تعجیل کر سکو گے ۲۶-۳۴
۱۱-۳ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۲-۲
۱۵-۱۱ مُسْتَقْدِمِیْنَ آگے بڑھنے والوں کو ۲۴-۱۵
۱۷-۱ مُدَجِّجُوْنَ الْقَدِیْمِ جیسے ٹہنی پرانی ۲۹-۳۶
۱۷-۱ فِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ اسی قدیم غلطی میں ہے ۱۰۵-۱۲
فَتِلْکَ اِنْ قُدِّمَ (قول زبانے کسی کا بگڑ گیا)
قَدَامَرْجَلِیْ یا یہ پاؤں
(یعنی تقدم مرسلتی)
وَثَبَتَتْ اَقْدَامُکُمْ جمے رہے تمہارے پاؤں ۷-۴۷
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا اور جما رکھ ہمارے پاؤں ۲۵۰-۲
تَحْتَ اَقْدَامِنَا اپنے پاؤں کے نیچے ۲۱-۴۱
بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے ۶۱-۵۵
۱-۲۱ وَاٰبَآؤُکُمُ الْاَقْدَمُوْنَ اور تمہارے باپ دادے اگلے ۷۶-۲۶
قَدَمَ (یَقْدُمُ قَدْمًا وقُدُوْمًا) الْقَوْمَ آگے بڑھ گیا قَدِمَ (یَقْدَمُ قُدْمًا ومَقْدَمًا) اِلَی الْمَدِیْنَۃِ شہر کو آیا۔ قَدِمَ مِنْ سَفَرِہٖ

[1] قُدُّوْس میں لام زائد ہے ۱۲

سفر سے واپس آگیا۔ قَدِمَ اِلَی الْاَمْرِ۔ قصد کیا۔ قَدَمَ (یَقْدُمُ مُرُوْقُدُمٌ
یَقْدُمُ مُرَقَدُمًا وَقُدُوْمًا وَاَقْدَمَ) عَلٰی قِرْنِہٖ۔ جرأت کی، بہادری کی
اَقْدَمَ یَمِیْنًا۔ قسم اٹھائی قَدُمَ (یَقْدُمُ مُرَقِدُمًا وَقَدَامَۃً) اس کے
وجود کو گذرے مدت ہوگئی۔ فا۔ قَدِیْمٌ ضد حدیث۔ قَدَمَ الْقَوْمَ
قوم سے آگے بڑھا۔ قَدَّمَہٗ ضد اَخَّرَہٗ۔ تَقَدَّمَ ضد تَاَخَّرَ۔ قَدِمٌ
زمانہ قدیم۔ قَدَمٌ ج اَقْدَامٌ۔ قُدَامٌ۔ پاؤں یا پاؤں کا تلہ۔ بہادر آدمی،
قَادِمٌ ج قُدُوْمٌ۔ قُدَّامٌ۔ قَادِمُوْنَ۔ قَدِیْمٌ ج قُدَمَاءُ۔ قُدَّامٰی
قَدَائِمُ مُقَدَّمٌ آگے بڑھایا ہوا۔ اَقْدَمُ ج اَقْدَمُوْنَ۔ مُقَدِّمَۃٌ۔
لشکر کا اگلا حصہ۔ مُقَدَّمَۃُ الْکِتَابِ۔ دیباچہ

قلو

۷-۱۱ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ — سو تو چل انکے طریقہ پر — ۶-۹۰
۷-۱۵ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ — انہی کے قدموں پر چلتے ہیں — ۴۳-۲۳
اِقْتَدٰی (اِفْتَعَلَ) بِفُلَانٍ فِی کَذَا۔ تَسَنَّنَ بِہٖ وَفَعَلَ فِعْلَہٗ پیروی
کی۔ قِدْوَۃٌ۔ قُدْوَۃٌ۔ قِدَایَۃٌ۔ مرشد،

قلف

۱۰-۱ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ — اور ڈالدی انکے دلوں میں دھاک — ۳۳-۲۶ ۵۹-۲
۱-۱ فَقَذَفْنٰهُ (طٰہٰ) فِی النَّارِ — سو ہم نے اس کو پھینک دیا — ۲۰-۸۷
۱-۳ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ — حق کو برسا رہا ہے — ۳۴-۴۸
(یلقیہ الی انبیاءہ)
۱-۳ یَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ (سبا) — اور پھینکتے ہیں بن دیکھے — ۳۴-۵۳
۱-۳ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ — ہم پھینک مارتے ہیں حق کو — ۲۱-۱۸
۱-۴ وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ (صٰفّٰت) — اور پھینکے جاتے ہیں — ۳۷-۸
۱-۱۱ اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ — کہ ڈال اس کو صندوق میں — ۲۰-۳۹
(القیہ)
قَذَفَ (یَقْذِفُ قَذْفًا) بقولہٖ۔ بغیر سوچے سمجھے کلام کی۔ قَذَفَ الْحَجَرَ
پتھر پھینکا۔ قَذَفَ الْمُحْصِنَۃَ۔ آزاد عورت کو تہمت لگائی۔ مُقَذَّفٌ۔ زانیہ
ہوا۔ قَذْفٌ۔ قے کرنا۔ گالی دینا۔ قَذَافٌ۔ منجنیق

قرء

۱-۱ فَقَرَءَاهُ عَلَیْهِمْ — پھر وہ اس پر پڑھ کر سناتا — ۲۶-۱۹۹
۱-۱ قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ — تو پڑھنے لگے قرآن — ۱۶-۹۸
(اذا اردت قرءتہ)

۱-۱ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ — پھر جب ہم پڑھنے لگیں اسکو فرشتہ کی زبانی — ۷۵-۱۸
۱-۲ قُرِءَ الْقُرْاٰنُ — پڑھا جائے قرآن — ۷-۲۰۴
۱-۳ یَقْرَءُوْنَ الْکِتٰبَ — پڑھتے ہیں کتاب — ۱۰-۹۴
۱-۳ لِتَقْرَءَہٗ عَلَی النَّاسِ — پڑھے تو اس کو لوگوں پر — ۱۷-۱۰۶
۱-۳ کِتٰبًا نَّقْرَءُہٗ — کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں — ۱۷-۹۳
۲-۳ سَنُقْرِئُکَ — البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو — ۸۷-۶
۱-۱۱ اِقْرَاْ کِتٰبَکَ — پڑھ لے کچھ اپنا — ۱۷-۱۴
۱-۱۱ اِقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ — پڑھو میرا کچھ — ۶۹-۱۹
۱-۱۱ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ — پڑھ لیا کرو جو کہ آسان ہو — ۷۳-۲۰
۱-۲۲ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ — قرآن پڑھنا فجر کا — ۱۷-۷۸
۱-۲۲ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ — ساتھ رہے انکے پڑھنے کے — ۷۵-۱۸
(قرءتک ایاہ)
۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا — قرآن عربی زبان کا — ۴۱-۳
ثَلٰثَۃَ قُرُوْٓءٍ — تین حیض تک — ۲۲۷-۲
قَرَءَ (یَقْرَءُ قَرْءًا وَقِرَاءَۃً وَقُرْاٰنًا وَاقْتَرَءَ) پڑھا۔ قَرَاَ (یَقْرَءُ
قِرَاءَۃً) علیہ السلام۔ اس کو السلام علیکم پہنچایا۔ قَرَاَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی
حاملہ ہوئی۔ قَرَاءُ الْحَامِلُ۔ وَلَدَتْ۔ اَقْرَءَ۔ پڑھایا۔ پڑھوایا۔ قِرَاءَۃٌ
پڑھائی۔ قُرْاٰنٌ۔ کتاب الٰہی جو کہ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر اترا۔ قرآن
خود قرآن کا نام ۶۸ دفعہ آیا ہے، کسی الہامی کتاب نے اپنا نام اس کثرت
سے نہیں گنایا قَارِیٌ۔ قِرَاءَۃٌ ج قُرَّاءٌ۔ قَارِءُوْنَ۔ مِقْرَءٌ۔ رحل
جس پر قرآن مجید رکھا جاتا ہے۔ قَرْءٌ ج اَقْرَاءٌ۔ قُرُوْءٌ۔ اَقْرُوْءٌ
مِنَ الْاَضْدَادِ۔ حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دَعِی الصَّلٰوۃَ اَیَّامَ اَقْرَائِکِ

قرب

۳-۱ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَیْهِمْ — پھر انکے سامنے رکھا — ۵۱-
۳-۱ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا — جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز — ۵-
۳-۱ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا — اور نزدیک بلایا اس کو بھید کہنے کو — ۱۹-
۷-۱ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ — نزدیک آگیا لوگوں کے — ۲۱-
۷-۱ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ — قریب آگیا ہوان کا وعدہ — ۵۰-۷
(قرب)
۷-۱ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ — پاس آگئی قیامت — ۵۴

۷-۱۱ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ — سجدہ کر اور نزدیک ہو — ۹۶-۱۹
۳-۳ تُقَرِّبُكُمْ — نزدیک کرے تم کو — ۳۴-۳۷
۳-۳ لِيُقَرِّبُونَا — ہم کو پہنچادیں اللہ کی طرف — ۳۹-۳
۱-۱۳ لَا تَقْرَبَا — اور پاس مت جانا — ۳۵-۲
۱-۱۳ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ (لَا تصلوا) — نزدیک نہ جاؤ نماز کے — ۴۳-۴
۱-۱۳ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ (یں خلوا) — نہ نزدیک آنے پائیں — ۲۸-۹
۱-۱۳ فَلَا تَقْرَبُوهَا — سو انکے نزدیک نہ جاؤ — ۱۸۷-۲
۱-۱۳ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ (بالجماع) — اور انکے نزدیک نہ ہو — ۲۲۲-۲
۱-۱۳ وَلَا تَقْرَبُونِ — ۶۰-۱۲
۱۶-۳ الْمُقَرَّبُونَ — جو مقرب ہیں — ۲۱-۸۳
۱۶-۳ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ — اور اللہ کے مقربوں میں — ۴۵-۳
۱۶-۳ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ — یہ لوگ ہیں مقرب — ۱۶-۵۶
۱۷-۱ فَإِنِّي قَرِيبٌ — سو میں قریب ہوں — ۱۸۶-۲
۱۷-۱ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ — انکے گھر کے نزدیک — ۳۳-۱۲
۲۱-۱ لَأَقْرَبُ مِنْ هٰذَا رَشَدًا — اس سے زیادہ نزدیک — ۲۴-۱۸
۲۱-۱ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — تو قریب ہے پرہیزگاری سے — ۲۳۷-۲
۲۱-۱ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ — کونسا بہت قریب ہے — ۵۷-۱۷
۲۱-۱ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ — یا اس سے بھی قریب — ۷۷-۱۶
۲۱-۱ وَالْأَقْرَبُونَ (متوفون) — اور قرابت والے — ۶-۴
۲۱-۱ وَالْأَقْرَبِينَ — اور رشتہ داروں کے لیے — ۱۸۰-۲
۲۱-۱ ذَا الْقُرْبٰى — قرابت والے — ۱۰۶-۵
۲۱-۱ ذِي الْقُرْبٰى — رشتہ داروں کو — ۱۷۷-۲
۲۱-۱ أُولِي قُرْبٰى — قرابت والے — ۱۱۴-۹
۲۲-۱ بِقُرْبَانٍ — قربانی — ۱۷۳-۳
۲۲-۱ قُرْبَانًا — کچھ نیاز — ۲۷-۵
۲۲-۱ قُرْبَانًا آلِهَةً — معبود بڑے در جھپانے کو — ۲۸-۴۶
۲۲-۱ قُرْبَةً لَهُمْ — نزدیکی ہے انکے لیے — ۱۰۰-۹
۲۲-۱ قُرُبَاتِ — نزدیک ہونا — ۱۰۰-۹
ذَا مَقْرَبَةٍ — جو قرابت والا ہے — ۱۵-۹۰

قَرُبَ (یَقْرَبُ وَقَرِبَ یَقْرُبُ قُرْبًا وَقُرْبَانًا) نزدیک ہوا۔ اَقْرَبَ قَرَّبَ۔ نزدیک کیا یا پاس رکھا۔ اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ۔ وعدہ نزدیک آیا قُرْبَ ضد بُعْدَ۔ قُرْبَة۔ وہ نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں ج قُرَب قُرُبَات، قِرْبَة۔ مشک جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے۔ قُرْبٰى۔ قَرِيبَة قَرَابَة۔ رحم کے طرف سے نزدیک۔ قَرِيب۔ نزدیک۔ تَقْرِيب۔ شادی خوشی اکٹھ۔ تَقْرِيبًا۔ تَخْمِينًا۔ مَقْرَبَة۔ قَرَابَت۔ والد کی طرف کے رشتہ دار

قرح

۱-۲۲ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ — اگر تمہیں زخم پہنچا ہے — ۱۴۰-۳
(جراح)
۱-۲۲ قَرْحٌ مِثْلُهُ — زخم اس کے مانند — ۱۴۰-۳
۱-۲۲ أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ — پہنچا انکو زخم — ۱۷۲-۳
قَرَحَ (یَقْرَحُ قَرْحًا وقَرَاحًا) زخم دیا۔ قَرَحَ الْبِئْرَ۔ کنواں کھودا۔ قَرَحَ الْأَرْضَ۔ زمین سے انگوری باہر نکالی۔ قَرِحَ (یَقْرَحُ قَرَحًا) خارش نکلی۔ قَرِحَ قَلْبُهُ مِنَ الْحُزْنِ۔ غم سے اس کا دل زخمی ہوگیا۔ أَقْرَحَهُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اس کے جسم میں قروح نکالے۔ قَرْح۔ زخم۔ خارش۔ قُرَاح۔ کنواں کھودنے میں جو پانی پہلے آتا ہے۔ قَرِيح۔ جَرِيح۔ زخم دینے والا، قُرْحَة جسم کے اندر زخم

قرد

كُونُوا قِرَدَةً — ہو جاؤ بندر — ۶۵-۲
جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ — بعض کو بندر کر دیا — ۶۰-۵
قِرْد ج أَقْرَاد۔ أَقْرُد۔ قُرُود۔ قِرَد۔ قِرْدَة۔ قِرْدَة۔ مؤنث قِرْدَة ج قِرَد

قرا

۱-۲ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ (تُمْ اقررتم قبلتم) — پھر تم نے قبول کیا — ۸۴-۲
۱-۲ قَالُوا أَقْرَرْنَا — بولے ہم نے اقرار کیا — ۸۱-۲
۱-۱۱ إِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا — ۱۴۳-۷
(ثبت)
۱-۳ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا — تاکہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ — ۵۰-۳۳
۱-۳ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ — کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں — ۵۱-۳۳
۲-۳ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ — اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم — ۵-۲۲
۱-۱۱ وَقَرِّي عَيْنًا — اور آنکھ ٹھنڈی رکھ — ۲۵-۱۹

Marfat.com

۱-۱۱ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ[1]	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۳۳-۱۲۳
۱۱-۱۵ اَرَاَہٗ مُسْتَقِرًّا (مساکنا)	دیکھا اسکو دھرا ہوا	۲۷-۴۰
۱۱-۱۵ اَمْرٌ مُسْتَقِرٌّ	اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر	۳-۵۴
۱۱-۱۵ عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ	عذاب جو ٹھہر چکا ہے	۳۸-۵۴
۱۱-۱۸ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	زمین میں ٹھکانہ ہے	۳۶-۲
(موضع قرار)		
۱۱-۱۸ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا (مسکنہا فی الدنیا)	جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے	۱۱-۶
۱۱-۱۸ فَمُسْتَقَرٌّ	پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے	۹۸-۶
۱۱-۱۸ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا	اور سورج چلا آتا ہے اپنے ٹھہرے ہوئے راستہ پر	۳۸-۳۶ ۲۸-۳۶
۲۲-۱ مِنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ (نعیم جنۃ)	آنکھوں کی ٹھنڈک	۱۷-۳۲
۲۲-۱ قُرَّۃُ عَیْنٍ لِّیْ	یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے	۹-۲۸
۲۲-۱ مَا لَھَا مِنْ قَرَارٍ (شجرۃ خبیثۃ)	کچھ نہیں اسکو ٹھہراؤ	۲۶-۱۴
۲۲-۱ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا	بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ	۶۴-۴۰
۲۲-۱ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ	ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نکھرا	۵۰-۲۳
۲۲-۱ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ (رحم)	ایک جمے ہوئے ٹھکانہ میں	۱۳-۲۳
۲۲-۱ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (جہنم)	اور وہ برا ٹھکانا ہے	۲۹-۱۴
۲۲-۱ دَارُ الْقَرَارِ (جنۃ)	جم کر رہنے کا گھر	۳۹-۴۰
مِنْ قَوَارِیْرَ (زجاج)	شیشے سے	۴۴-۲۷
کَانَتْ قَوَارِیْرَ	جو ہو رہے ہیں شیشے کے	۱۵-۷۶
قَوَارِیْرَ مِنْ فِضَّۃٍ	شیشے ہیں چاندی کے	۱۶-۷۶

[1] جلالین میں ہے، کہ اصل میں اِقْرَرْنَ ہے۔ ایک "ر" حذف ہے، مگر دوسرے سے وَقَرْنَ میں لاتے ہیں۔ قَرَّ (یَقِرُّ قَرَارًا وَقُرُوْرًا وَقَرًّا وَتَقْرَارًا وَتَقِرَّۃً) ٹھہرا۔ قَرَّ (یَقِرُّ قَرًّا) الْیَوْمُ۔ آج کا دن ٹھنڈا رہا۔ قَرَّ (یَقِرُّ قَرًّا) الْقِدْرُ۔ ہنڈیا میں ٹھنڈا پانی ڈالدیا۔ قَرَّتْ (کَفَرِحَ قُرَّۃً وَقَرَّۃً وَقُرُوْرًا) عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھیں خوشی سے ٹھنڈی ہوئیں۔ اَقَرَّ (اِقْرَارًا) ٹھہرا۔ رکھا مقرر کیا۔ تَقَرَّ۔ ثابت رہا۔ قَرَّتَانِ۔ صبح و شام۔ یَوْمُ الْقَرِّ۔ عرفہ کا دن جب کہ حاجی منیٰ میں قرار پکڑتے ہیں۔ قَرَارٌ۔ مُسْتَقَرٌّ۔ ثابت مطمئن۔ اَھْلُ الْقَرَارِ۔ جو کہ خانہ بدوش نہ ہو، قَرَارَۃٌ قُرَارَۃٌ۔ پکتی ہنڈیا میں سرد پانی ڈالنا کہ سالن جل نہ جائے۔ قَارُوْرَۃٌ۔ شراب کا برتن۔ یا مطلق شیشہ ج قَوَارِیْر۔ حکیموں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے، کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لئے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں،

قریش

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ — اس لئے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱۰۶

قَرَشَ (یَقْرُشُ، قَرْشًا) الشَّیْءَ۔ یہاں اور وہاں سے لے کر اکٹھا کیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قریش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے، کہ جس نے قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا، نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لئے سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اِقْتَرَشَ۔ قَرَّشَ لِعِیَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لئے کمانا قَرَّشَ الْمَاءَ۔ پانی جمع کیا۔ قَرْشٌ ج قُرُوْشٌ۔ جو آدمی ادھر ادھر سے چیز جمع کرے۔ قِرْشٌ۔ قُرَیْشٌ۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جیسے بحری کتا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتدا میں یہ لقب دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے،

قرض

۲-۱ وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ	قرض دیا اچھا نہ اللہ کو	۵۷
۲-۱ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰہَ	اور قرض دو گے اللہ کو	۱۸
۳-۱ تَقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ	کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو	۱۸
۳-۲ یُقْرِضُوا اللّٰہَ (ربا انفاق مالہ فی سبیل اللہ)	قرض دے اللہ کو	۲
۴-۳ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ	اگر تم قرض دو اللہ کو	۱۷
۴-۳ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ	اور قرض دو اللہ کو	۲۰
۴-۳ قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	۲۰

قَرَضَ (یَقْرِضُ قَرْضًا) فِی سَیْرِہٖ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرَضَ جگہ چھوڑ گیا۔ قَرَضَ۔ قَرَّضَ۔ کاٹا۔ قَرِضَ (یَقْرِضُ قَرَضًا) مر گیا۔ قَرِضَ رِبَاطُہٗ۔ رسی توڑ گیا۔ مر گیا۔ اَقْرَضَہٗ۔ اسے قرض دیا۔ اَقْرَضَ اس سے قرض لیا۔ قَرْضٌ۔ قُرُوْضٌ۔ معینہ وقت تک ادھار دینا رد ی مال۔ تَقْرِیْضٌ۔ تنقید۔ مِقْرَاضٌ ج مَقَارِیْضُ قینچی، القراض مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔ مِقْرَضَیْنِ۔ قینچی زیادہ فصیح ہے،

قرطس

فِیْ قِرْطَاسٍ — کاغذ میں

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ جسے تم ورقہ ورقہ کرکے لوگوں کو دکھلاتے ہو ۶-۹۱

قِرْطَسٌ۔ قِرْطَاسٌ۔ کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے۔

قرع

۱۵-۱ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ ان کی کرتوت پر صدمہ ۱۳-۳۳
(داھیۃ)

۱۵-۱ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو ۶۹-۴
(لاھا تقرع القلوب باھوالھا)

۱۵-۱ اَلْقَارِعَةُ وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۱

۱۵-۱ مَا الْقَارِعَةُ کیا ہے وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۲

قَرَعَ (یَقْرَعُ قَرْعًا) الباب۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اَقْرَعُ الرجلُ۔ آدمی کو ڈنڈا پیٹا، اَقْرَعُ۔ گنجا۔ قَرَعَ رَاْسَہٗ بِالْعَصَاء۔ اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا۔ قَرَعَ (یَقْرَعُ قَرْعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا، اور غالب آگیا۔ قَرَعٌ ج قُرُوْحٌ کم اس کل کا کدو۔ قَارِعَةُ الطَّرِیْقِ۔ بڑا راستہ۔ مِقْرَعٌ ج مَقَارِعُ۔ مارنے کا ڈنڈا،

قرف

۷-۳ اَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوْهَا اور مال جو تم نے کمائے ہیں ۹-۲۴
(اکتسبتموھا)

۷-۳ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً جو کمائی کریگا نیکی کی ۴۲-۲۳
(یکتسب)

۷-۳ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ جو کمائی کرتے تھے ۶-۱۲۰

۷-۳ وَلْیَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ اور کئے جاویں جو کہ وہ برے کام ۷-۱۱۳
(یکتسبوا)

۷-۱۵ مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ کرنیوالے ہیں ۶-۱۱۳

قَرَفَ (یَقْرِفُ قَرْفًا) لِعِیَالِہٖ اپنے عیال کے لئے کمایا۔ قَرَفَ الرجلُ کَذَبَ وخَلَطَ۔ اِقْتِرَافٌ۔ اِکْتِسَابٌ

قرن

۱۵-۲ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانیوالے ۴۳-۱۳
(مطیقین)

۱۵-۷ جَاءَ مَعَهٗ ... مُقْتَرِنِيْنَ آویں اسکے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر ۴۳-۵۳
(متتابعین)

۱۶-۱ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۴-۴۹
۳۸-۳۸
(مُشَدَّدِیْنَ)(مصفدین)

۱۷-۱ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ میرا تھا ایک ساتھی ۳۷-۵۱

۱۷-۱ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ پھر کیا برا ساتھی ہے ۴۳-۳۸

۱۷-۱ قَالَ قَرِيْنُهٗ (ملک) بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا ۵۰-۲۶

۱۷-۱ فَسَاءَ قَرِيْنًا بہت برا ساتھی ہے ۴-۳۷

۱۷-۱ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ اور پیچھے لگا دئے ہم نے انکے ساتھ ورتے ۴۱-۲۵

مِنْ قَرْنٍ کئی امتیں ۶-۶

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ کئی امتوں کو ۶-۶

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو ۱۰-۱۳

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ کئی جماعتیں اور ۲۳-۴۳

عَنْ ذِی الْقَرْنَيْنِ ؕ ذوالقرنین سے ۱۸-۸۴

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ ۢ بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا ۲۸-۷۶

قَرَنَ (یَقْرِنُ قَرْنًا) الشیءَ۔ ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا۔ قَرَنَ الثَّوْرَیْنِ۔ ایک نیر (پنجابی میں دوبیل جوڑے) قَرَنَ (یَقْرُنُ قِرَانًا) الفرسَ گھوڑے کے پچھلے کھرا گلوں کے ساتھ کر دیئے۔ قَرَنَ (یَقْرُنُ قَرْنًا) فُلَانٌ قَرِیْنٌ۔ دو سینگوں والا ہوا۔ تَقَارَنَ۔ دو آدمی ساتھی ہوئے۔ اِقْتَرَنَ۔ بالکل قریب کیا۔ قَرْنٌ۔ سینگ۔ قَرْنُ الشَّمْسِ۔ سورج کا پہلا کنارہ ظاہر ہونا۔ قَرِیْنُ الشَّیْطَانِ۔ شیطان کا تابعدار۔ قَرْنُ القومِ۔ قوم کا سردار۔ وَجِیْدُ القَرْنِ۔ گینڈا۔ قَرْنٌ۔ ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ۔ یا ایک زمانہ کے لوگ ج قُرُوْنٌ۔ قِرَانٌ۔ وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں ؕ ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں۔ مگر وہ توحید پرست تھا۔ پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا، دارا کی لڑکی سے شادی کی، شراب کے خمار میں مرا، نہایت سفاک تھا، راجپوتانہ پر فتح پائی۔ مولانا ابوالکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نہایت شدت سے انکار کیا ہے، اور کہا ہے، کہ امام فخر الدین رازی اس غلطی کے پہلے بانی ہیں۔ اصل میں فارس کا بادشاہ "سارس" ہے جس پر ذوالقرنین کا لقب صادق آتا ہے ۲ قارون۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم تھا، جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے، قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دھڑا میں ہو کر قوم کا غدار بنا، اور بے شمار مال و دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے مرا، کہتے ہیں، کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا، اور خالہ زاد بھائی تھا۔ قَرِیْنَةٌ مِنْ کَلَامٍ ج قَرَائِنُ

قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ۱۰-۹۸

Marfat.com

مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ (بیت المقدس) گذرا ایک شہر پر ۲-۲۵۹
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَۃِ (مکہ) اسی بستی سے ۴-۷۴
اَهْلَ قَرْیَۃٍ اسْتَطْعَمَا ایک گاؤں کے لوگوں تک ۱۸-۷۷
هٰذِهِ الْقَرْیَۃَ (اریحا) اس شہر میں ۲-۵۸
اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۱۳
مِنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْ (مکہ) اس تیری بستی سے ۴۷-۱۳
مِنْ قَرْیَتِكُمْ (بستی لوط) اپنے اس شہر سے ۷-۸۱
مِنْ قَرْیَتِنَا (بستیان شعیب) اپنے اس شہر ۷-۸۷
مِنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ[۵۳] ان دو بستیوں کے کسی بڑے پر ۴۳-۳۱
مُهْلِكِ الْقُرٰی ہلاک کرنیوالا بستیوں کو ۶-۱۳۱
فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ[۵۴] بستیوں کے کوٹ میں ۵۹-۱۴

[۵۱] اسی بستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے [۵۲] اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا [۵۳] مکہ اور طائف [۵۴] مدینۃ النبیؐ میں یہود کی بستیاں مراد ہیں۔ معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہدیتے ہیں، چونکہ گاؤں، شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے۔ اس لئے ماضی، مضارع اور مصدر میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قریتا الانصار۔ مدینہ شریف قَرٰی (نَقْرِیْ قِرًی قَرَائٌ) الضیف۔ مہمان کی میزبانی کی۔ قَرٰی (نَقْرِیْ قَرْیًا) الماءَ فی الحوض۔ پانی حوض میں جمع کیا۔ قَرْیَۃٌ۔ شہر، گاؤں بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں قَارِیٌّ گاؤں میں رہنے والا،

قسر یا قسور

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَۃٍ بھاگے بیر شیر سے ۵۱-۷۴

قَسْوَرٌ۔ قَسْوَرَۃٌ ج قَسَاوِرُ۔ قَسَاوِرَۃٌ۔ غالب، شیر، بہادر لڑکا۔ بہادر نوجوان، بعض نے قسور کے معنی شور و غل کے کئے ہیں، کہ آپ کی تعلیم سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور و غل یا شیر سے بھاگتے، اور بدکتے ہیں

قس

۱-۱۹ قِسِّیْسِیْنَ وَرُهْبَانًا عالم اور درویش ۵-۸۵
علماء و عباداً)

قَسٌّ کا درجہ اُسْقُف اور شماس کے درمیان ہوتا ہے ج قِسِّیْسُوْنَ ز قُسُوْس۔ کاہن۔ قَسَّ (قُسُوْسَۃً وَقِسِّیْسَتًا) صَارَ قِسِّیْسًا عالم بنا قُسٌّ۔ عُقَلَاء

قسط

۲-۳ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْهِمْ انصاف کا سلوک ۶۰-۸
(تقسطوا الیھم بالعدل)

۲-۳ اَلَّا تُقْسِطُوْا (تعدلوا) انصاف نہ کرسکو گے ۴-۳

۲-۱۱ وَاَقْسِطُوْا اور انصاف کرو ۴۹-۹

۱-۱۵ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ کچھ ہم میں بے انصاف ہیں ۷۲-۱۴
(جائرون)

۱-۱۵ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ اور جو بے انصاف ہیں ۷۲-۱۵
(جائرون)

۲-۱۵ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ دوست رکھتا ہے انصاف والوں کو ۴۹-۹
(عادلین)

۱-۲۱ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ اس میں تمہارے لئے پورا انصاف ہے ۲۸۲-۲

۱-۲۲ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۱۸-۳

قَسَطَ (یَقْسِطُ قَسْطًا وَقُسُوْطًا) ظلم کیا، اور حق سے برطرف ہوا۔ قَاسِطٌ ج قَاسِطُوْنَ۔ قُسَّاط۔ قَسَطَ (یَقْسُطُ قِسْطًا وَاَقْسَطَ) انصاف کیا قِسْط۔ انصاف، عدل۔ مقدار، ماپ، حصہ، نصیب۔ قُسْط۔ ایک تول ہے جو کہ بطور دوائی مستعمل ہے۔ اَقْسَطُ ج قُسْط۔ مُقْسِطٌ۔ عادل من اسماء الحسنیٰ

قسطس

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ سیدھی ترازو سے ۱۷-۵
۲۶-۲

قِسْطَاس۔ میزان

قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ ہم نے بانٹ دی ہے انہیں روزی ۴۳-

۱-۲ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ۵-

۱-۲ اَقْسَمْتُمْ (حلفتم) تم قسمیں کھایا کرتے تھے ۷-

۱-۴ وَقَاسَمَهُمَا اور ان دونوں کے سامنے قسم کھائی ۷-
(اقسم لھما باللہ)

۱-۶ تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ (احلفوا) بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ۴۷-

۱-۳ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَۃَ کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو ۳۲-

۲-۳ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ قسم کھائیں گے گنہگار ۳۰-
(یحلف)

Marfat.com

۲-۳ فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ (یحلفان) پھر قسم کھائیں اللہ کی ۵-۹-۱۰
۲-۱۳ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ ۲۴-۵۳
۲-۳ فَلَآ اُقْسِمُ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ۵۶-۷۵
۳-۱۱ اَنْ تُسْتَقْسِمُوْا یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ۵-۳
(تطلبوا القسم والحکم)
۳-۱۵ فَالْمُقْسِمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والیاں حکم سے ۵۱-۴
۱۵-۷ عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ بانٹنے والوں پر ۱۵-۹۰
۱۶-۱ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ایک ترتہ ہے بانٹا ہوا ۱۵-۴۴
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم ۵۶-۷۶
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ ہے ان چیزوں کی قسم پوری ۸۹-۵
۲۲-۱ اِنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ بانٹنا ہے۔ ان کے درمیان ۵۴-۲۸
(مقسوم)
۲۲-۱ قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہ بانٹنا بہت بھونڈا ۵۳-۲۲
۲۲-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ۴-۸
قَسَمَ (یَقْسِمُ قَسْمًا) تقسیم کیا۔ قَسَمَ الدَّهْرُ الْقَوْمَ۔ قوم متفرق ہوگئی تَقَاسَمُوْا قَاسَمُوْا۔ حَالَفُوْا۔ اِسْتَقْسَمَ طلب تقسیم کی۔ قَسْمٌ۔ عطا، رائے شک، خلق، عادت۔ قَاسِمٌ تقسیم کرنے والا۔ قَسْمٌ یمین۔ قِسْحٌ اَقْسَمَ حجہ اَقَاسِيْمُ مختلف۔ قِسْمَةٌ نصیب۔ قَسَّامُ ازل۔ اللہ تعالیٰ ابو القاسم۔ کنیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم

قسو

۱-۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ پھر تمہارے دل سخت ہوگئے ۲-۷۴
(صلبت)
۱-۱ وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ لیکن سخت ہوگئے انکے دل ۶-۴۳
۱۵-۱ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قَاسِيَةً انکے دلوں کو سخت ۵-۱۴
۱۵-۱ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۲
۱۵-۱ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ سو خرابی ہے انکو جنکے دل سخت ہیں ۳۹-۲۲
۲۲-۱ اَوْ اَشَدَّ قَسْوَةً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴
قَسَا (یَقْسُوْ قَسْوًا وَقَسْوَةً وَقَسَاوَةً وَقَسَاءً) صلب و غلظ فا۔ قاس ج قُسَاةٌ۔ اَرْضٌ قَاسِيَةٌ۔ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ لیلۃ قَاسِيَةٌ۔ سخت اندھیری رات۔

قشعر

۱۵-۳ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ۳۹-۲۳
(تر تعلی)
اِقْشَعَرَّ جِلْدُهٗ۔ اِرْتَعَدَ۔ تَقَبَّضَ۔ تَخَشَّنَ۔ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ۔ فا۔ مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّوْنَ قَشَاعِرُ۔ اِقْشَعَرَّ الشَّعْرُ۔ سردی یا گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

قصد

۱-۱۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹
(توسط الی بیب والاسراع)
۱۵-۱ سَفَرًا قَاصِدًا اور سفر ہلکا ۹-۴۳
۱۵-۷ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال ۳۱-۳۲
(متوسط)
۱۵-۷ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ۵-۶۹
۲۲-۱ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ اور اللہ پر پہنچتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹
(بیان الطریق المستقیم الموصل الی الحق)
قَصَدَ (یَقْصِدُ قَصْدًا) الرجلُ۔ آدمی کی طرف چلا۔ قَصَدَ اِلَيْهِ اس پر اعتماد کیا۔ قَصَدَ فِيْ مَشْيِهٖ سیدھا چلا۔ قَصَدَ (یَقْصِدُ قَصْدًا وَاقْتَصَدَ) فِي النَّفَقَةِ۔ خرچ میں افراط و تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ کرتا رہا۔ رَجُلٌ قَصِيْدٌ، آدمی جو کہ نہ لاغر ہو نہ فربہ۔ طَرِيْقٌ قَصِدٌ سیدھا راستہ۔ قَصِيْدَةٌ ج ۳-۱۰ اشعار سے زیادہ کا مجموعہ۔ مَقْصَدٌ ج مَقَاصِدُ مَقْصُوْدٌ۔ عام مشہور لفظ ہے۔ قَاصِدٌ مِنَ السَّفَرِ ج قَوَاصِدُ اہل اور قریب راستہ،

قصر

۳-۱ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ کچھ کم کرو نماز میں سے ۴-۱۰۰
۷-۲ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ پھر وہ کمی نہیں کرتے ۷-۲۰۲
(یکفون عنہ)
۱۵-۱ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ حوریں نیچے نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ ۳۸-۵۱
(حابسات الاعین)
۱۵-۳ وَمُقَصِّرِيْنَ اور بال کٹائے ہوئے ۴۸-۲۷
۵۵-۱۶ خُيُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲
(مستورات)

Marfat.com

وَقَصْرٍ مَشِيْدٍ اور کتنے محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ چنگاریاں جیسے محل ۷۷-۳۲
مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا نرم زمین میں محلات ۷-۷۴
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا اور کردے تیرے واسطے محلات ۲۵-۱۰

قَصَرَ (یَقْصُرُ قُصُوْرًا) الشَّیْءُ چیز کم ہوگئی یا کم سستی ہوگئی۔ قَصَرَ عَنِ الشَّیْءِ۔ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ قَصَرَ حَنَقُهُ الْغَضَبُ۔ غصہ ساکن ہوگیا۔ قَصَرَ السَّرَاحُ عَنِ الرِّمَاحِ۔ تیر نشانہ پر نہ لگا۔ قَصَرَ الصَّلٰوةَ۔ تھوڑی سی نماز چھوڑ دی۔ قَصَرَهَا (یَقْصُرُ قَصْرًا) فِی بَیْتِهٖ۔ عورت کو اپنے گھر میں بند رکھا یا گھیر رکھا۔ قَصَرَ (یَقْصُرُ قَصْرًا وَقِصَارًا وَقِصَارَةً) ضد طال۔ قِصَرٌ چھوٹا۔ قِصَارٌ۔ دھوبی۔ قِصَارَةٌ۔ دھوبی پیشہ۔ قَصْرٌ۔ قَصْرٌ وَقُصَارَةٌ و قَصَارًا وَقُصُوْرًا) تقصیر کرنا۔ عام مشہور ہے۔ میری تقصیر کیوں آئی۔ قَصَرٌ قُصَارَةٌ۔ چھان۔ بھوسی جو آٹا چھاننے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے۔ قَیْصَرٌ ج قَیَاصِرَةٌ۔ روم کے بادشاہوں کا لقب۔ مَقْصُوْرَةٌ حجرہ ج مَقَاصِیْرُ۔

قصر

۱-۱ وَقُصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ اور بیان کیا اس سے احوال ۲۸-۲۵
۱-۱ قَصَصْنَا عَلَیْكَ سنایا ہم نے تجھ پر انکے احوال ۱۶-۱۱۸ ۴۰-۷۷
۱-۳ یَقُصُّ الْحَقَّ بیان کرتا ہے حق بات ۶-۵۷
۱-۳ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ سناتے ہیں تم کو ۶-۱۳۰ ۷-۱۳۴
۱-۱۲ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ نہ بیان کرنا اپنا خواب ۱۲-۵
۱-۳ نَقُصُّ عَلَیْكَ کہ سناتے ہیں ہم تم کو ۱۱-۷ ۱۲-۱۰۰
۱-۳ نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ کہ سنائیں ہم تم کو ۱۱-۱ ۱۲-۰
۱-۵ لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَیْكَ جن کے احوال نہیں سنائے ہم نے تجھ پر ۴۰-۱۶۳
(لتخبرھم عن علم بما فعلوہ)
۱-۵ لَمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ نہیں سنایا ہم نے تجھ کو ۴۰-۷۸
۱-۹ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے ۷-۶
۱-۱۱ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ سو بیان کر احوال ۷-۱۷۵
۱-۱۱ قُصِّیْهِ اس کے پیچھے چلی جا ۲۸-۱۱
(اتبعی اثرہ حتی تعلمی خبرہ)
كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸
(المماثلۃ)
فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ قصاص میں بڑی زندگی ہے ۲-۱۷۹
وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ۲-۱۹۴
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلہ انکے برابر ہے ۵-۴۵
عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا اپنے پیر پہچانتے ۱۸-۶۵
اَحْسَنَ الْقَصَصِ کھول کر بیان کرنا ۱۲-۳
لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ بیان سچا ۳-۶۲
(خبر)
فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ انکے احوال سے اپنا حال قیاس کرلے ۱۲-۱۱۱

قَصَّ (یَقُصُّ قَصًّا) الشَّعْرَ۔ بال کاٹے۔ قَصَّ (یَقُصُّ قَصَصًا) واقعہ بیان کیا۔ قَصَّ (یَقُصُّ قَصًّا وَقَصْصًا وَتَقَصَّصَ) پیچھے پیچھے چلا۔ قَاصَّ (قِصَاصًا وَمُقَاصَّةً) بدلہ لیا۔ قِصَّةٌ ج قِصَصٌ حال۔ قُصَّاصٌ قصہ خوان خطیب۔ اَلْمِقَصُّ قینچی۔

قصف

۱-۱۵ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ ایک سخت جھونکا ہوا سے ۱۷-۹
قَصَفَ (یَقْصِفُ قَصْفًا) توڑا یا کاٹا (متعدی و لازم) قَصَفَ الرَّعْدُ بجلی کڑکی۔ قَصَفَ (یَقْصِفُ قَصْفًا) النَّبْتُ۔ سخت آندھی سے جھک گئی رِیْحٌ قَاصِفٌ۔ بڑی سخت آندھی۔

قصم

۱-۱ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ کتنی بیس ڈالی ہم نے بستیاں ۲۱-۱۱
(اھلکنا)
قَصَمَ (یَقْصِمُ قَصْمًا) الرَّجُلَ۔ آدمی کو مار ڈالا۔ قَصَمَ الشَّیْءَ۔ توڑا قَاصِمَةٌ ہلاکت۔ قَصَمَ۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

قصو

۱-۱۷ مَكَانًا قَصِیًّا ایک بعید مکان میں ۱۹-
(بعید من اھلھا)
۱-۲۱ مِنْ اَقْصَى الْمَدِیْنَةِ شہر کے پرلے سرے سے ۲۸-۲۰
۱-۲۱ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى مسجد اقصیٰ تک ۱۷-
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وہ پرلے کنارہ پر ۸-۴۲
قَصَارَ (یَقْصُرُ قَصْرًا وَقُصُوْرًا وَقُصَارَ قَصَارًا وَقَصِیَ (یَقْصٰی قَصًا) دور ہوا۔ اَقْصٰی فُلَانًا۔ اسے دور کیا۔ اَقْصٰی جس اونٹ کے تھوڑے کان کٹے ہوں۔ قُصْوٰی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی کا نام شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رو تھی ممکن ہے کہ دونوں صفتیں

Marfat.com

ہوں یہ اونٹنی بڑی زود آور تھی۔ اس کی سواری پر اگر نزول وحی ہو جاتا تو پاؤں پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی اور چل نہ سکتی تھی، پیشاب جاری ہو جاتا تھا، دوسرا کوئی سواری کا جانور یہ خدمت سرانجام نہ دے سکتا تھا۔

قضب

وَقَضْبًا اور ترکاری ۸۰-۲۸

قَضَبَ (یَقْضِبُ قَضْبًا) الرجلَ ڈنڈا سے مارا۔ قَضْب۔ قَضَّبَ۔ توڑا قَضِیْب ج قُضْبَان، قِضْبَان۔ درخت کی توڑی ہوئی ٹہنی، یہاں مراد ترکاری ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں ؎

قَضْبا مولی گاجر شلغم شکر قندی بھی نامے ؛ جو دچہ زمین ترکاری دی جڑھ پیدا کر کے پالے

قضّ

۸-۳ اَنْ یَنْقَضَّ فَاَقَامَہٗ گرا چاہتی تھی تو اس کو سیدھا کر دیا ۱۸-۷۷

(یسقط)

قَضَّ (یَقُضُّ قَضًّا) الحائطَ۔ دیوار کو گرایا۔ اِنْقَضَّ الحائطُ دیوار پڑی اور گری

قضی

۱-۱ اِذَا قَضٰی اَمْرًا جب حکم کرتا ہے کسی کام کو ۲-۱۱۷

(اراد ایجادہ)

۱-۲ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا مقرر کر دیا ایک وقت ۶-۲

۱-۱ قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ پوری کر چکا موسےٰ مدت ۲۸-۲۹

۱-۱ قَضٰی نَحْبَہٗ پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳-۲۳

۱-۱ قَضٰی عَلَیْھَا الْمَوْتَ مرنا ٹھہرا دیا ہے ۳۹-۴۲

۱-۱ فَقَضٰی عَلَیْہِ (فقتلہ) پھر اس کو تمام کر دیا ۲۸-۱۵

۱-۱ فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا یعقوب کے جی میں سو پوری کر چکا ۱۲-۶۸

۱-۱ فَقَضٰھُنَّ پھر پورے کر دئے وہ ۴۱-۱۲

۱-۱ قَضٰی زَیْدٌ مِنْھَا جب زید تمام کر چکا اس عورت سے ۳۳-۳۷

۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْھُنَّ جب پوری کریں ان سے ۳۳-۳۷

۱-۱ مِمَّا قَضَیْتَ جو فیصلہ کیا تو نے ۴-۲۴

۱-۱ فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَنَاسِکَکُمْ پھر جب پورا کر چکو اپنے حج ۲-۲۰۰

(ادیتم) کے کام کو

۱-۱ قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ جب نماز پڑھ چکو ۴-۱۰۳

(فرغتم)

۱-۱ قَضَیْتُ فَلَا اُعَادُ اَنْ میں پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو ۲۸-۲۸

۱-۱ وَقَضَیْنَا اِلٰی بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی ۱۷-۴

(اوحینا) اسرائیل کو

۱-۱ اِذْ قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم ۲۸-۴۴

(اوحینا)

۱-۲ قُضِیَ الْاَمْرُ طے کیا جاوے قصہ ۲-۲۱۰

۱-۲ لَقُضِیَ الْاَمْرُ طے ہو چکا ہوتا جھگڑا ۶-۵۸

۱-۲ فَلَمَّا قُضِیَ جب ختم ہو گیا ۴۶-۲۹

(فرغ من قرءتہ)

۱-۲ قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ جب تمام ہو چکے نماز ۶۲-۱۰

۱-۳ رَبُّکَ یَقْضِیْ رب تیرا فیصلہ کر دیگا ۱۰-۹۳

۱-۳ لِیَقْضِیَ اللّٰہُ تاکہ کر ڈالے اللہ ۸-۴۲

۱-۳ لَمَّا یَقْضِ مَا اَمَرَہٗ (لم یفعل) ابھی تک پورا نہیں کیا جو ۸۰-۲۳

۱-۳ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ نہیں فیصلہ کرتے کچھ ۴۰-۲۰

۱-۳ اِنَّمَا تَقْضِیْ یہی تو فیصلہ کرے گا ۲۰-۷۲

۱-۴ لِیُقْضٰی اَجَلٌ تاکہ پورا کیا جاوے وعدہ ۶-۲۰

۱-۴ اَنْ یُّقْضٰٓی اِلَیْکَ پورا ہو جاتا تیری طرف ۲۰-۱۱۴

۱-۴ لَا یُقْضٰی عَلَیْھِمْ نہ ان پر حکم بھیجا جاوے ۳۵-۳۶

۱-۱۱ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّکَ چاہیئے کہ فیصلہ کرے ہم پر تیرا رب ۴۲-۷۷

۱-۱۱ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ چاہیئے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل ۲۲-۲۹

(یزیلوا)

۱-۱۱ فَاقْضِ مَا اَنْتَ سو کر گزر جو تو ۲۰-۷۲

۱-۱۱ ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَیَّ پھر کر گذرو میرے ساتھ ۱۰-۷۱

(مضمر فیما ارد تموہ)

۱-۱۵ مَا اَنْتَ قَاضٍ جو تو فیصلہ کرنے والا ہے ۲۰-۷۲

۱-۱۵ کَانَتِ الْقَاضِیَۃَ وہی موت ختم کرنیوالی ہوتی ۶۹-۲۷

(القاطعۃ لحیاتی)

اَمْرٌ مَّقْضِیٌّ کام مقرر ہو چکا ۱۹-۲۱

حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱

قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَآءً) الشیءَ بتایا، اندازہ کیا، فارغ ہوا۔ قَضٰی حاجتہ حاجت پوری کی اور فارغ ہو گیا۔ قَضٰی وَطَرَہٗ اپنی مراد کو پہنچا۔ قَضَی الدَّیْنَ۔ قرضہ ادا کیا۔ قَضَی الصَّلٰوۃَ۔ نماز ختم کی۔ قَضٰی نَحْبَہٗ۔ مر گیا

Marfat.com

قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَآءً وقَضْیًا وقَضِیَّۃً) دو آدمیوں کے جھگڑا میں فیصلہ کیا۔ قَضِیَّۃٌ جھگڑا۔ قَاضِیْ ج قُضَاۃ۔ حاکم۔ قَاضِی الْقُضَاۃ حاکم اعلیٰ۔ قَاضٍ۔ قَاتِل۔ قَاضِیَۃ۔ موت،

قطر

عَیْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا — ۱۲-۳۴

اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا — ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا — ۹۶-۱۸

سَرَابِیْلُھُمْ مِنْ قَطِرَانٍ — کرتے ان کے گندھک کے — ۵۰-۱۴

مِنْ اَقْطَارِھَا لَوْ اَسِیْھَا — شہر مدینہ کے کناروں سے — ۱۴-۳۳

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (لَوْ اَسِیْ) — آسمان اور زمین کے کناروں سے — ۳۳-۵۵

قَطَرَ (یَقْطُرُ قَطْرًا) البَعِیْرَ اونٹ کو گندھک کا طلا دیا قَطَرَ (یَقْطُرُ قَطْرًا وَقَطَّرَ وَاَقْطَرَ) الْاِبِلَ۔ اونٹ کو قطار میں شامل کیا۔ اَقْطَارُ الدِّنیا چاروں طرف۔ قِطْر۔ گندھک۔ قُطْر۔ جانب۔ قُطْرِ دائرہ ○ قُطْرِ مستطیل ▭ قُطْرِ مربع □۔ قَطْرَۃٌ ج قَطْرَاتٌ۔ پانی کا قطرہ یا چوئیہ قِطْرَان قِطْرَان سیال گندھک۔ قِطَار ج قُطُر، قُطُرَات۔ اونٹ کی قطار۔ قَاطِرٌ انجن، جو گاڑیوں کی ایک قطار لے کر چلتا ہے،

قط

عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا (کِتَابَ اَعْمَالِنَا) جلدی دے ہم کو چٹھی ہماری ۱۶-۳۸

لفظ قَطْ ظرف زمان ماضی کے لئے ہے۔ جیسے مَا فَعَلْتُ ھٰذَا قَطُّ قِطّ ج قُطُوْط۔ نصیب۔ ساعۃ من اللیل۔ کتاب المحاسبۃ۔ قَطْ قَطْ بس بس، ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فقط۔ بس۔ قَطَّ (یَقُطُّ قَطًّا۔ اِقْتَطَّ) قلم کو قط لگایا۔ قِطَّہ پرچی

قطع

۱-۱ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ — نہیں کاٹ ڈالا تم نے کوئی کھجور کا درخت — ۵۹-۵

۱-۱ وَقَطَّعْنٰھُمُ (استاصلنا) اور جڑ کاٹی ان کی — ۷-۷۲

۱-۱ ثُمَّ لَقَطَعْنَا — پھر کاٹ ڈالتے ہم — ۶۹-۴۶

۱-۳ فَقَطَّعَ اَمْعَآءَھُمْ — کاٹ نکالے انکی آنتیں — ۴۷-۱۵

۱-۳ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ — کاٹ ڈالے ان عورتوں نے اپنے ہاتھ — ۱۲-۳۱ ۱۲-۵۰

۱-۳ وَقَطَّعْنٰھُمْ فِی الْاَرْضِ — اور متفرق کر دیا ہم نے انکو — ۷-۱۶۷

(فرقنا)

۱-۵ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ — یہ کہ ٹکڑے ہو جاویں انکے دل — ۹-۱۱۱

۱-۵ تَقَطَّعَ بَیْنَکُمْ — منقطع ہو گیا تمہارا علاقہ — ۶-۹۴

(تشتت جمعکم)

۱-۵ وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَھُمْ — اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے اپنے — ۲۱-۹۳

۱-۵ وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ — اور منقطع ہو جائیں گے انکے علاقے — ۲-۱۶۶

۱-۲ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ — کاٹ دی گئی جڑ — ۶-۴۵

۲-۳ قُطِّعَتْ لَھُمْ ثِیَابٌ — کترے گئے ہیں انکے لئے کپڑے — ۲۲-۱۹

۲-۳ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ — ٹکڑے ہو دے اس سے زمین — ۱۳-۳۰

(شققت)

۱-۳ وَیُقْطَعَ دَابِرَ — اور کاٹ ڈالے جڑ — ۸-۷

۱-۳ لِیَقْطَعَ طَرَفًا — تاکہ ہلاک کرے بعضے کو — ۳-۳۱

(لیھلک طائفۃ)

۱-۳ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ — اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو — ۲-۲۷

۱-۳ وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا — اور نہیں عبور کرتے کوئی میدان — ۹-۱۲۰

(بالسفر)

۱-۳ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ — اور راہ مارتے ہیں — ۲۹-۲۹

(طریق المارۃ)

۳-۳ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَکُمْ — اور قطع کرو اپنی قرابتیں — ۴۷-۲۲

۹-۳ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ — ضرور کاٹونگا تمہارے ہاتھ — ۷-۲۰

۴-۳ اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِنَّ — یا کاٹ دئے جاویں انکے ہاتھ — ۵-۱۲

۱-۱۱ ثُمَّ لْیَقْطَعْ (لیختنق) — پھر کاٹ ڈالے — ۲۲-۱۵

۱-۱۱ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ — ۵-۳۸

۱-۱۵ مَا کُنْتُ قَاطِعَۃً اَمْرًا — میں نہیں طے کرتی کوئی کام — ۲۷-۲۷

(قاضیۃ)

۱-۱۶ دَابِرُ ھٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ — کاٹی گئی ہے — ۱۵-۷۳

۱-۱۶ لَا مَقْطُوْعَۃٍ — نہ اس میں سے ٹوٹا — ۵۶-۳۳

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ (طائفۃ) کچھ رات سے — ۱۱-۱۱

قِطَعًا مِّنَ اللَّیْلِ — اندھیری رات کے ٹکڑوں سے — ۱۰-۲

قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ — کھیت ہیں مختلف — ۱۳-۱۳

قَطَعَ (یَقْطَعُ قَطْعًا وَمَقْطَعًا وَتِقْطَاعًا) الشیٔ ٹکڑے کیا۔ جدا کیا، فیصلہ کیا، روک دیا، باطل کیا۔ قَطَعَ الصلوٰۃَ نماز کو توڑ دیا قَطَعَ (یَقْطَعُ قَطْعًا وَقُطُوْعًا) النھر۔ دریا عبور کیا۔ قَطَعَ الْوَادِیَ

بنگل طے کیا۔ قَطَعَ (یَقْطَعُ قَطْعًا وقِطَاعًا وتَقْطَاعًا) ماءُ البئرِ پانی کا کنویں کا پانی ختم یا کم ہوگیا۔ قَطَّعَہٗ۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ قَاطَعَ الأَجِیْرَ زدوری مقرر کی۔ اِنْقَطَعَ۔ ٹوٹا قِطْعٌ ج اَقْطَاعٌ۔ اَقْطُعٌ۔ قِطَاعٌ جو درخت سے کاٹا جائے قِطْعَۃٌ ج قِطَعٌ ٹکڑا یا شعر۔ کاغذ کی تَقْطِیْعٌ ج تَقَاطِیْعُ قَطَّعُوْا اَمْرَھُمْ۔ تَقَتَّمُوْہُ لے لوگ ان کی بدکاری سے ڈر کر راستہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اسلئے کہ وہ فطرتاً توالد و تناسل کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ اغلام کرتے ہے چھت کے ساتھ رسی باندھ کر پھانسی بھی لے لیں، خودکشی کرلیں۔ تو بھی نبی صلعم کا کامرانی رک نہیں سکتی (ترجمہ شبیر احمد صاحب مرحوم) حروف مقطعات ۲۹ سورتوں کے شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں، ذیل میں وہ حروف نمبروار درج ہیں

ایک حرفی تین ہیں۔ ص ۳۸ ق ۵۰ ن ۶۸ = ۳

دو حرفی نو ہیں { حٰمٓ ۴۰ ۴۱ ۴۳ ۴۲ ۴۵ ۴۶ = ۶ / طٰسٓ ۲۷ طٰہٰ ۲۰ یٰسٓ ۳۶ = ۳ }

سہ حرفی تیرہ ہیں { الٓمٓ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۵ = ۵ / الٓرٰ ۱۰ ۱۲ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ = ۶ / طٰسٓمٓ ۲۶ و ۲۸ = ۲ }

چار حرفی دو ہیں۔ الٓمٓرٰ ۱۳ الٓمٓصٓ ۷ = ۲

پانچ حرفی دو ہیں۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۴۲ کٓہٰیٰعٓصٓ ۱۹ = ۲

تفصیل کے لئے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ۔ حروف تہجی وار درج ہیں اس لئے نمبروں میں تقدیم و تاخیر ہوگئی ہے۔

قطف

قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ (ثمارھا) جس کے میوے جھکے پڑتے ہیں ۶۹-۲۳

ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا نزدیک کر رکھے ہیں اس کے گچھے ۷۶-۱۴

قَطَفَ (یَقْطِفُ قَطْفًا وَاقْتَطَفَ وقَطَّفَ) الثَّمَرَ پھل توڑا قِطْفٌ اسم ہے، اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَافٌ وقُطُوْفٌ قَطَفَ الشَّیْءَ۔ جلدی پکڑا اور سمیٹ کر لے گیا، اِقْتَطَفَ الکلامَ خلاصۂ کلام

قطمیر

مِنْ قِطْمِیْرٍ گٹھلی کے ایک چھلکے کی ۳۵-۱۳

قطمیر یا قِطْمٌ۔ کھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر کھجور کا میوہ ہے، عرب کہتے ہیں۔ مَا اَصَبْتُ مِنْہُ قِطْمِیْرًا ای شیئًا

قطن

شَجَرَۃٍ مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ایک درخت بیل دار ۳۷-۱۴۶

یقطین۔ بیلدار درخت پر بولا جاتا ہے، زیادہ استعمال دراز کدو پر ہے جسے ہم پیٹھ کدو کہتے ہیں۔ واحد یقطینۃ (قطن روئی)

قعد

۱-۱	وَقَعَدَ الَّذِیْنَ	اور بیٹھ رہے	۶-۹۱
۱-۱	وَقَعَدُوْا (عن الجہاد)	اور آپ بیٹھ رہے	۹-۱۴۴
۱-۳	فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا	سو بیٹھا رہ جائیگا تو	۱۷-۲۲
۱-۳	نَقْعُدُ مِنْھَا	بیٹھا کرتے تھے ہم	۷۲-۹
۱-۹	لَاَقْعُدَنَّ لَھُمْ	میں ضرور بیٹھوں گا	۷-۱۶
۱-۱۱	فَاقْعُدُوْا	سو بیٹھ رہو	۹-۸۷
۱-۱۱	وَاقْعُدُوْا لَھُمْ	اور بیٹھو ان کے لئے	۹-۶
۱-۱۱	قِیْلَ اقْعُدُوْا	حکم ہوا کہ بیٹھے رہو	۹-۴۶
۱-۱۳	فَلَا تَقْعُدْ	تو مت بیٹھ	۶-۶۸
۱-۱۳	فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ	تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ	۴-۱۴۰
۱-۱۳	وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو راستہ پر	۷-۸۶
۱-۱۵	قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا	بیٹھا یا کھڑا	۱۰-۱۲
۱-۱۵	اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ	ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں	۵-۲۴
۱-۱۵	لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ	برابر نہیں بیٹھ رہنے والے	۴-۹۵
۱-۱۵	مَعَ الْقَاعِدِیْنَ	بیٹھنے والوں کے ساتھ	۹-۴۶
۱-۱۵	یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ	جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں	۲-۱۲۷
۱-۱۵	بُنْیَانُھُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ (اساس)	عمارت پر بنیادوں سے	۱۶-۲۶
۱-۱۵	وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ (عن الحیض والولد)	اور جو بیٹھنے والی ہیں عورتیں	۲۴-۶۰
۱-۱۷	قَعِیْدٌ (قاعدون)	بیٹھنے والا	۱۷-۵۰
۱-۱۸	فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ (فی مجلس حق)	بیٹھنے کی جگہ میں	۵۴-۵۵
۱-۱۸	بِمَقْعَدِھِمْ خِلٰفَ	اپنے بیٹھ رہنے سے	۹-۸۲
	مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ (مراکز یقفون فیہا)	لڑائی کے ٹھکانوں پر	۳-۱۲۱

Marfat.com

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ٹھکانوں میں سننے کے واسطے ۷۲-۹

۱۵ ؍شوال ۳ھ بروز ہفتہ جنگ احد کا واقعہ پیش آیا۔ قَعَدَ (یَقْعُدُ قُعُوْدًا ومَقْعَدًا) کھڑا تھا بیٹھ گیا۔ قَعَدَ عَنْ حَاجَتِہٖ۔ تاخیر کی۔ قَعَدَ للحربِ لڑائی کے لئے تیار ہو بیٹھا۔ قَعَدَتِ المرأۃُ۔ قعدت زوجہا۔ خاوند گم ہو گیا۔ قَعْدَۃ۔ صرف ایک دفعہ بیٹھنا جیسا کہ دو سجدہ کے درمیان ذو قعدہ قمری گیارہواں مہینہ۔ قاعدۃ۔ وہ عورت جو کہ نکاح، حیض، بچہ جننے سے رک جائے ج قَوَاعِد۔ قاعدۃ۔ قانون۔ بنیاد مکان ج قواعد۔ قَعِیْد واحد، جمع مذکر، مؤنث سب کے لئے یکساں ہے یعنی حافظ اور نگہبان، قعیدۃ وہ عورت ہے، جو کہ گھر کی نگہبان اور محافظ ہے۔ گھر میں بیٹھی رہتی ہے۔ فلانٌ مُقْعَدُ الأُنُفِ (پنجابی) پھینہ نک تے ناساں چوڑیاں

قعر

۸-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑ پڑیں ۵۴-۲۰

قَعَرَ (یَقْعَرُ قَعْرًا) الشَّجَرَۃَ۔ درخت کو جڑھ سے اکھاڑا۔ قَعَرَ البئرَ کنویں کی تہ کو پہنچا۔ قَعَرَتِ المرأۃُ۔ عورت نے حمل گرایا۔ قَعُرَ (یَقْعُرُ قَعَارَۃً) الماءُ۔ پانی بہت نیچے چلا گیا۔ قَعَرَ البئرَ۔ کنواں گہرا کیا۔ اِنْقَعَرَ۔ انقلعَ اَوْمَاتَ۔ اکھڑا یا مر گیا۔ قَعْر ج قُعُوْر۔ گہرائی،

قفل

اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل ۴۷-۲۴

اَقْفَلَ۔ تَقَفَّلَ البابَ۔ دروازہ کو تالہ لگایا۔ تَقَفَّلَ۔ اِنْقَفَلَ۔ اِقْتَفَلَ البابُ۔ دروازہ بند ہو گیا۔ قُفْل ج اَقْفَال۔ اَقْفُل۔ قُفُوْل۔ تالہ۔ قافلہ عام مشہور لفظ ہے۔ مُقْفَلُ الیدین بخیل

قفو

۳-۱ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بالرُّسُلِ اور پے در پے بھیجے اسکے پیچھے رسول ۴۷-۸۷ ۵۷-۴۹ ۲۷-۵۷

(اتبعناھم رسولًا فی اثر رسول)

۱۷-۱۳ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ اور پیچھے نہ پڑ اس بات کی کہ ۱۷-۳۶

بِهٖ عِلْمٌ (تتبر) نہیں تجھے اس کا کچھ علم

قَفَا (یَقْفُو قَفْوًا وقُفُوًّا) الرجلَ تہمت لگائی، یا اس کی گردن پر پیچھے کی طرف مارا۔ قَفْوَۃ۔ تہمت لگانا۔ قَفَا اَثَرَہٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ قَفَّی آیا۔ قَفَّی فلانًا زیدًا۔ اس کو زید کے پیچھے پیچھے چلایا۔ قَفَّیْتُ عَلٰی اَثَرِہٖ بفلان۔ میں نے اس کے پیچھے آدمی روانہ کیا۔ قَفَا۔ قَفَاء۔ گردن کا پچھلا حصہ ج اَقْفٍ واَقْفِیَۃ۔ قَافِیَۃ۔ شعروں کے آخر کا وزن ج قَوَافٍ۔ قَافِیَہ تنگ کرنا، ہر طرف سے گھیرنا۔ مُقَفًّی۔ نثر میں نظم کی طرح کی قافیہ بندی،

قلب

۳-۱ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ الٹتے رہے ہیں تیرے کام ۹-۴۸

(دبروا لك الحیل)

۸-۱ اِنْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ پھر گیا الٹا اپنے منہ پر ۲۲-۱۱

۸-۱ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ پھر چلے آئے مسلمان ۳-۱۷۳

(رجعوا من البدر)

۸-۱ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۷-۱۱۸

۸-۱ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِكُمْ تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں ۳-۱۴۴

(رجعتم الکفر)

۸-۱ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْهِمْ جب تم پھر کر جاؤ گے ان کی طرف ۹-۹۵

(رجعتم)

۳-۳ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ (یتندم) کف افسوس ملتا رہ گیا ۱۸-۳

۳-۳ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ اور کروٹیں بدلاتے ہیں ہم انکی ۱۸-۸۰

۳-۳ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ اور ہم الٹ دیں گے انکے دل ۶-۱۱۰

(نحول)

۳-۵ تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ جس میں الٹ جاویں گے دل ۲۴-۳۷

(تضطرب)

۳-۸ یَنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ جو کوئی پھر جاویگا الٹے پاؤں ۲-۳

(یرتد)

۳-۸ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ لوٹ آویگی تیری طرف تیری نگاہ ۶۷-

(یرجع)

۳-۸ یَنْقَلِبُوْنَ الٹتے ہیں۔ ۲۶-

۳-۸ فَیَنْقَلِبُوْا خَائِبِیْنَ پھر جاویں محروم ہو کر ۳-۷

(یرجعوا)

۳-۸ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ پھر جاؤ گے تم نقصان میں ۳-

۴-۲ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ (تردون) پھیرے جاؤ گے تم ۲۹-

۴-۳ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ جس دن اوندھے ڈالے جاویں گے ۳۳-

۱۵-۸ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ اپنے رب کی طرف پھرنے والے ۷-

(راجعون) ہیں

Marfat.com

باجبتری کو تقویم بھی اسی لئے کہتے ہیں، کہ ایک حساب معین سے تاریخوں کا
اندازہ رکھا جاتا ہے۔ قَاوَمَ۔ قِوَامًا۔ قَامَ مَقَامَہٗ۔ اَقَامَہٗ۔ اسے کھڑا کیا
تَقَامَ۔ اعتدال۔ قَوْمٌ۔ ج اَقْوَامٌ۔ اَقَاوِمُ۔ اَقَاوِیْمُ۔ اَقَاوِیْمُ۔
ہمیشہ۔ رکوع کے بعد ایک دفعہ سیدھا کھڑا ہونا۔ قَوَام۔ عدل۔ اعتدال
وام۔ قِوَام۔ خوراک جو کہ انسان کے لئے کافی ہو۔ قِوَام شربت۔ شربت
ں اعتدال پیا جائے، کہ نہ تو جم جائے، اور نہ ہی خراب ہو جائے۔ قَامَۃ ج
مات وقِیَم۔ آدمیوں کی جماعت۔ قَیِّمُ الْمَرْأَۃِ۔ خاوند۔ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ
ین الامۃ القیمۃ۔ قَائِمٌ ج قُوَّمٌ قُیَّمٌ قُوَّامٌ۔ قُیَّامٌ۔ کھڑا ہونے والا
ئِمَۃٌ۔ ج قَائِمَات وقَوَائِم۔ قَوَائِمُ۔ چارپائی کے پائے۔ قَوِیْمٌ۔
چھے قد وقامت والا۔ قَیَّام۔ قَیُّوْم۔ تھامنے والا۔ قَیُّوْم۔ من الاسماء
لحسنیٰ۔ مَقَامِ ابراھیم، دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر
ڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان
ی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ
ں دزا پیچھے رکھے گئے، اب اس پر ایک عمارت ہے۔ اور پتھروں پر غلاف
بڑھا ہے۔ مَقَام ج مَقَامَات۔ قیمت۔ مشہور لفظ ہے،

قوّ

۲۲-۱ بِقُوَّۃٍ	زور کے ساتھ	۲-۶۳
۲۲-۱ اُولِی الْقُوَّۃِ	صاحب قوت	۲۸-۷۶
۲۲-۱ ذُوالْقُوَّۃِ	صاحب قوت	۵۱-۵۸
۲۲-۱ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی	سکھلایا اس کو سخت قوتوں والے نے	۵۲-۵
۱۷-۱ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	طاقتور	۸-۵۲
۱۷-۱ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ	زبردست ہے غالب	۵۷-۲۵
۱۷-۱ قَوِیًّا عَزِیْزًا	زبردست غالب	۳۳-۲۵
۱۷-۱ ھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ	زبردست غالب	۱۱-۶۶
۲-۲۲ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ	اور اسباب برتنے کو جنگل والوں کے	۵۶-۷۳

قَوِیَ (یَقْوٰی قُوَّۃً) ضد ضعف۔ قَوِیَ (یَقْوٰی قُوَّۃً وقَوًی) بھوکا ہوا۔ قَوِیَ الْمَطَرُ۔ بارش بند ہو گئی۔ قَوِیَتِ (قَیًّا وقَوَایَۃً) الدَّارُ گھر خالی ہوا۔ قَوَّی الرَّجُلَ۔ قوت دی۔ اَقْوٰی۔ فقیر ہوا۔ اَقْوَی الْقَوْمُ زاد راہ کم ہو گیا۔ اَقْوَی الرَّجُلُ۔ بھوکا ہوا۔ تَقَاوِی عام اور مشہور لفظ ہے جس سال بارش نہ ہو یا زیادہ بارش ہو جائے، اور فصل تباہ ہو جائے۔ تو غربت دور کرنے کے لئے حکومت وقت امداد کرتی ہے۔ جسے بالاقساط واپس لیا جاتا ہے۔ اس کے اصلی معنی ہیں، رات کو بھوکا رہنا۔ یا ہی امداد کے معنی بھی نکلتے ہیں
قُوَّۃٌ ج قُوَّات۔ قُوًی۔ قِوًی۔ قُوٰی عقل۔ مَقْوِی۔ طاقت ور۔ بَلَدٍ مُقْوٍ۔ جہاں بارش نہ ہو،

قهر

۱۳-۱ فَلَا تَقْهَرْ	اس کو مت دبا	۹-۹۳
۱۵-۱ وَھُوَالْقَاھِرُ (قادر)	وہی غالب ہے	۱۸-۶
۱۵-۱ وَاِنَّا فَوْقَھُمْ قَاھِرُوْنَ	ہم ان پر زور آور ہیں	۱۲۶-۷
۱۹-۱ وَھُوَالْوَاحِدُ الْقَھَّارُ	وہ ہے اکیلا غالب	۱۸-۱۳

قَھَرَہٗ (یَقْھَرُ قَھْرًا) غلبہ۔ اَقْھَرَہٗ۔ اسے غضب ناک پایا۔ قَاھِرٌ شَامِخٌ ج قَوَاھِرُ۔ قَاھِرَہ۔ مصر کا دارالخلافہ۔ قَھَّارٌ من اسماء الحسنیٰ،

قبض

۳-۱ قَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَاءَ	اور لگا دئے ہم نے ان کے پیچھے ساتھی	۴۱-۲۵
(سببا)		
۳-۳ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا	ہم مقرر کر دیں اس کیلئے ایک شیطان	۳۶-۴۳
(نسلط)		

قَیَّضَ اللّٰہُ لَہٗ۔ قَدَّرَ اللّٰہُ لَہٗ۔ قَیَّضَ اِبِلَہٗ۔ اونٹ کو داغ دیا۔

قبل

۱۵-۱ اَوْھُمْ قَائِلُوْنَ	یا کہ ہوں وہ دوپہر کو سونے والے	۴-۷
(نائمون بالظہیرۃ)		
۱۸-۲۲ اَحْسَنُ مَقِیْلًا	اور خوب ہے دوپہر کے آرام کی	

قَالَ (یَقِیْلُ قَیْلًا وقَائِلَۃً۔ وقَیْلُوْلَۃً) دوپہر کو سویا۔ قَائِلَۃ۔ دوپہر۔ قَیَّلَہٗ۔ اسے دوپہر کو پانی پلایا۔ تَقَیَّلَ دوپہر کو سویا۔ قَیْلَۃ۔ قَیْلُوْلَۃ۔ دوپہر کو وہی ہوئی اونٹنی۔ مَقِیْلًا۔ اسم ظرف اور مصدر۔

كاس

۲۷-۴۵ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ	پیالہ صاف شراب کا	

ك

(دیکھو بحث حروف)

وَكَأْسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۷۸-۳۴

کاس۔ پینے کا برتن ج کؤوس۔ اکؤس۔ کاسات رکاس

کبت

۱-۲ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ — اوندھے ڈالے جائیں انکے منہ — ۲۷-۹۰

مَنْ يَمْشِي مُكِبًّا (واقعا) بھلا جو چلے اوندھا — ۶۷-۲۲

کَبَّ (یَکُبُّ کَبًّا) الرجل۔ منہ کے بل گرایا۔ دے مارا۔ کَبَّ الغَزْل۔ کاتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا۔ کباب۔ سیخ پر بھونا ہوا گوشت۔

کبت

۱-۲ كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ — جیسے کہ خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۲ كُبِتُوا (اذلوا) — خوار ہوئے — ۵۸-۵

۱-۳ أَوْ يَكْبِتَهُمْ (يذلهم بالهزيمة) یا ذلیل کرے انکو — ۳-۱۲۷

کَبَتَ (یَکْبِتُ کَبْتًا) غصہ کی حالت میں گرایا۔ خوار کیا، توڑا۔ ذلیل کیا، روکیا ہلاک کیا،

کبد

فِي كَبَدٍ (نصب شدة) محنت میں — ۹۰-۴

كَبَدٌ (یَکْبَدُ کَبَدًا) اس کے جگر پر مارا۔ کَبِدٌ (یَکْبَدُ کَبَدٌ او کَبِدٌ) درد جگر کی شکایت کی جسے درد ہوا سے مَکْبُود کہتے ہیں۔ کَبْد۔ کَبِد جگر ج اَکْباد۔ کُبُود۔ کَبِد سختی۔ کُباد۔ درد جگر

کبر

۱-۱ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ — اگر تم پر گراں ہے انکا منہ پھیرنا — ۶-۳۵

۱-۱ كَبُرَتْ كَلِمَةً (عظمت) کیا بڑی بات — ۱۸-۵

۱-۲ أَكْبَرَتْهُ (عظمته) ششدر رہ گئیں — ۱۲-۳۱

۱-۱۱ وَاسْتَكْبَرَ (قال انا خير منه) اور تکبر کیا — ۲-۳۴

۱-۱ وَاسْتَكْبَرُوا — اور تکبر کیا انہوں نے — ۴-۱۷۲

۱-۱۱ أَسْتَكْبَرْتَ (همزة توبيخ) کیا تو نے تکبر کیا — ۳۸-۷۷

۱-۱۱ إِسْتَكْبَرْتُمْ — تم نے تکبر کیا — ۲-۸۲

۱-۳ مِمَّا يُكْبِرُ فِي صُدُورِكُمْ — جو مشکل سمجھو اپنے جی میں — ۱۷-۵۰

۱-۳ أَنْ يَكْبَرُوا — یہ کہ بڑے نہ ہو جاویں — ۴-۵

۳-۵ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا — یہ کہ تکبر کرے تو یہاں — ۷-۱۲۰

۳-۵ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ — تکبر کرتے ہیں زمین میں — ۷-۱۴۶

۳-۱۱ وَلَيَسْتَكْبِرْ — اور تکبر کرے — ۴-۱۷۲

۳-۱۱ وَيَسْتَكْبِرُ — اور تکبر کرے — ۴-۱۷۲

۳-۱۱ لَا يَسْتَكْبِرُونَ — تکبر نہیں کرتے — ۵-۷

۳-۱۱ تَسْتَكْبِرُونَ — تم تکبر کرتے ہو — ۷-۷

۳-۳ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ — تاکہ بڑائی کرو اللہ کی — ۲-۵

۳-۱۱ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا — اس کی بڑائی کر بڑا جان کر — ۱۷-۱۷

۳-۱۱ فَكِبْرِيَاءُ — بڑائی بول — ۷۸-۲۴

۵-۱۵ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ — غرور والے سرکش کے — ۴۰-۳۵

۵-۱۵ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ — ٹھکانا غرور والوں کا — ۱۶-۷۲

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرًا — غرور سے — ۳۱-۴۵

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرُونَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-۲۳

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرِينَ — تکبر کرنے والے — ۱۶-۲۳

۱۷-۱ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ — لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے — ۲-۲۱۷

۱۷-۱ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا — چھوٹا معاملہ یا بڑا — ۲-۲۸۲

۱۷-۱ قَالَ كَبِيرُهُمْ — بولا ان میں کا بڑا — ۱۲-۸۹

۱۷-۱ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ — البتہ وہ بھاری ہے — ۲-۱۴۳

۱۷-۱ لِكَبِيرِكُمُ الَّذِي — وہی تمہارا بڑا ہے — ۲۰-۷۱

۱۷-۱ سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا — اپنے سرداروں اور بڑوں کا — ۳۳-۶۷

۱۹-۱ مَكْرًا كُبَّارًا — بڑا داؤ — ۷۱-۲۲

۲۱-۱ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ — بہت بڑا اللہ کے نزدیک — ۲-۲۱۷

۲۱-۱ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا — گنہگاروں کے سردار — ۶-۱۲۳

۲۱-۱ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى — اپنے رب کے بڑے نمونے — ۲۰-۲۳

۲۱-۱ الْآيَةَ الْكُبْرَى — وہ بڑی نشانی — ۷۹-۲۰

۲۱-۱ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى — بڑا ہنگامہ — ۷۹-۳۴

لَإِحْدَى الْكُبَرِ — وہ ایک چیز ہے بڑی چیزوں میں کی — ۷۴-۳۵

۲۲-۱ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ — کوئی بات نہیں انکے دلوں میں غرور کے — ۴۰-۵۶

۲۲-۱ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ — اور جس نے اٹھایا اسکا بڑا بوجھ — ۲۴-۱۱

بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا — ۳-۷۳

أَصَابَهُ الْكِبَرُ — پہنچا اس کو بڑھاپا — ۲-۲۶۶

مَسَّنِيَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا — ۱۵-۱۹

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ (الملك) اور اس کے لئے بڑائی ہے — ۴۵-۴۵

۲۲-۳ تَكْبِيرًا — بڑا جان کر — ۱۷-۱۱۱

۲۲-۱۱ إِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ — غرور کرنا ملک میں — ۳۵-۴۳

Marfat.com

۱۱- قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کہو بات معقول — ۳۳-۳۲
۱۱- وَ لْيَقُوْلُوْا — اور کہیں بات — ۴-۱۰۰
۱۵- قَالَ قَائِلٌ — بولا ایک ان سے — ۳۷-۵۱
۱۵- وَالْقَائِلِيْنَ — اور کہنے والے ہیں — ۳۲-۱۸
بَعْضَ الْاَقَاوِيْل — کوئی بات — ۶۹-۴۰
۲۲- قَوْلًا غَيْرَ — بات — ۲-۵۹
۲۲- قَوْلِ الثَّابِتِ — بات ثابت — ۱۴-۲۷
۲۲- مِثْلَ قَوْلِهِمْ — ان ہی کی سی بات — ۲-۱۱۸
۲۲- وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ — نہ ہوا جواب ان کا — ۳-۱۴۷
۲۲- اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا — اللہ سے سچا کون ہے — ۴-۱۲۲
۲۲- وَاَقْوَمُ قِيْلًا — اور سیدھی ٹھکانے کی بات — ۷۳-۶
۲۲- اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا (قولا) — مگر ایک بولنا سلام علیکم — ۵۶-۲۶
۴۲- وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ — قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ یارب — ۴۳-۸۸

(یَقُوْلُ قَوْلًا وَقِيْلًا وَقَوْلَةً وَمَقَالًا وَمَقَالَةً) کہا۔ قال بیدیہ اور پکڑا۔ قال برأسہ۔ اشارہ کیا۔ قَالَ بِرِجْلِهٖ چلا۔ قال الحائط دیوار یعنی گری۔ قال عنہ۔ روایت کیا۔ قَالَ عَلَيْهِ۔ بہتان باندھا۔ قَالَ اجتہاد کیا قَوَّلَ (اقال۔ اقالۃ۔ اَقْوَلَ اِقْوَالًا) ادعاہ علیہ قَوَّلَ علیہ۔ ابتدا عائبًا۔ قال۔ قیل۔ دونوں مصدر ہیں قَوْلٌ ج اَقَاوِيْل حبہ اقاویل۔ قَائِلٌ ج قَوَّلٌ قَيَّلٌ۔ قَالَةٌ قَوْلًا قَوَّالٌ گانے والے۔

قوم

۳- قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ — کھڑا ہوا اللہ کا بندہ — ۱۹-۷۲
۱- اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا — کھڑے رہ گئے — ۲۰-۲
۱- اِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ — کھڑے ہوں نماز کو — ۱۴۲-۴
۱- اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ — جب تم اٹھو نماز کو — ۶-۵

(اردت لغیر القیام)

۱۰- اَقَامَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھی نماز — ۱۵۹-۷
۱۰- فَاَقَامَهٗ — اسے سیدھا کر دیا — ۷۸-۱۸
۱۰- اَقَامُوا الصَّلٰوةَ (ادامو علیہا) — قائم رکھو نماز کو — ۲۷۷-۲
۱۰- فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ — پھر نماز میں کھڑا کرے — ۱۰۲-۴
۱۰- لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ — اگر قائم رکھو گے نماز — ۱۲-۵

(اردت لغیر القیام)

۱۰- اَقَامَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھی نماز — ۱۵۹-۷
۱۰- فَاَقَامَهٗ — اسے سیدھا کر دیا — ۷۸-۱۸
۱۰- اَقَامُوا الصَّلٰوةَ (ادامو علیہا) — قائم رکھو نماز کو — ۲۷۷-۲
۱۰- فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ — پھر نماز میں کھڑا کرے — ۱۰۲-۴
۱۰- لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ — اگر قائم رکھو گے نماز — ۱۲-۵

۱۱- فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ — جب تک سیدھے رہیں تمہارے لئے — ۷-۹
۱۱- وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا — اگر یہ راہ پر سیدھے چلتے اللہ پر — ۱۶-۷۲
۱۲- يَقُوْمُ الْحِسَابُ — جس دن قائم ہو حساب — ۴۱-۱۴
۱۲- يَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا — دونوں کھڑے ہوں انکی جگہ — ۱۰۷-۵
۱۲- لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا — نہ اٹھیں گے قیامت کو — ۲۷۵-۲

(من القبر)

۱۲- اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ (مؤنث) — کھڑا ہے آسمان — ۲۵-۳۰
۱۲- اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى — تو اٹھتا ہے نزدیک — ۲۰-۷۳
۱۲- اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ — تو کھڑا ہوا ہے میں — ۱۰۸-۹
۱۲- اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى — یہ کہ قائم ہو یتیموں کے حق میں — ۱۲۷-۴
۱۲- اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ — یہ کہ قائم رکھیں اللہ کا حکم — ۲۳۰-۲
۱۲- يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ — قائم رکھتے ہیں نماز کو — ۳-۲

(یقیمون علیہا)

۲- حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ — جب تک نہ قائم کرو توریت کو — ۶۶-۵
۲- فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ — نہ قائم کریں گے ہم انکے لئے — ۱۰۵-۱۸
۱۱- اَنْ يَّسْتَقِيْمَ — یہ کہ سیدھا چلے — ۸۱-۲۸
۱۱- قُمِ الَّيْلَ — کھڑا رہ رات کو — ۲-۷۳
۱۱- قُوْمُوْا لِلّٰهِ — کھڑے رہو اللہ کے لئے — ۲۰۸-۲
۱۱- فَلْتَقُمْ طَّآئِفَةٌ — چاہیے کہ ایک جماعت اٹھ کھڑی ہو — ۱۰۲-۴
۱۱- اَقِمِ الصَّلٰوةَ بِذِكْرِيْ — قائم رکھ نماز کو میری یاد کے لئے — ۱۴-۲۰
۱۱- اَنْ اَقْمِرْ وَبَرْهَنْ — یہ کہ سیدھا کر منہ اپنا — ۱۰۵-۱۰
۱۱- اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز — ۴۳-۲
۱۱- اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ — سیدھے کرو اپنے منہ
۱۱- اَقِمِ الصَّلٰوةَ — قائم رکھ نماز
۱۱- فَامْتَقِحْ كَنَا — صبح سیدھی پڑھ
۱۱- فَاسْتَقِيْمُوْا — سو تم سیدھے رہو — ۱۰۰-۱۰
۱۱- فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ — سو تم سیدھے رہو اسی کی طرف — ۶-۴۱
۱۱- فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ — تم سیدھے رہو انکے لئے — ۷-۹
۱۳- لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا — تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی — ۱۰۸-۹
۱۵- قَائِمٌ يُّصَلِّيْ — کھڑا نماز پڑھتا — ۲۹-۳
۱۵- اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ (رقیب) — کھڑا ہے جو کرتا ہے — ۳۱-۳۹

Marfat.com

۱-۱۵ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ	وہی حاکم انصاف کا ہے	۳-۱۸
۱-۱۵ یَشْهَدُ بِهِمْ قَآئِمُوْنَ	اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں	۷۰-۳۳
۱-۱۵ وَالْقَآئِمِیْنَ	اور کھڑے رہنے والوں کو	۲۲-۲۶
۱-۱۵ قَآئِمَةٌ عَلٰی اُصُوْلِهَا	کھڑا اپنی جڑھوں پر	۵۹-۵
۱-۱۵ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ	اس کی عورت کھڑی تھی	۱۱-۷۱
۲-۱۵ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ	قائم رکھوں نماز کو	۱۴-۴۰
۲-۱۵ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ	قائم رکھنے والے نماز کے	۲۲-۳۵
۲-۱۵ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ	اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں پر	۱۴-۱۶۱
۱-۱۵ اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	راہ سیدھی	۱-۵
۱-۱۵ صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا	راستہ تیرے رب کا سیدھا	۶-۱۲
(لاعوجج لہ)		
۱-۱۵ صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا	میرا راستہ سیدھا	۶-۱۵۳
۱-۱۷ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ	یہی ہے راستہ سیدھا	۹-۳۷
۱-۱۷ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ	یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی	۹۸-۵
۱-۱۷ قَیِّمًا (مستقیمًا)	ٹھیک اتاری	۱۸-۲
۱-۱۸ نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ	آرام ہے ہمیشہ کا	۹-۲۲
۱-۱۸ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ (دائم)	عذاب برقرار رہنے والا	۹-۶۸
۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ ؑ	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ	۳-۹۷
۱-۱۸ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	مقام محمود میں	۱۷-۷۹
۱-۱۸ خَافَ مَقَامِیْ	ڈرا میرے سامنے کھڑے ہونے سے	۱۴-۱۴
۱-۱۸ مَقَامِیْ وَتَذْكِیْرِیْ	میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا	۱۰-۷۱
(بآیٰتی فیکم)		
۱-۱۸ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	ڈرا کھڑے ہونے اپنے رب کے آگے	۴۶-۵۵
۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِكَ	تو اٹھے اپنی جگہ سے	۲۷-۳۹
۱-۱۸ لَا مُقَامَ لَكُمْ	تمہارے لیے ٹھکانا نہیں	۱۳-۳۳
۱-۱۸ دَارُ الْمُقَامَةِ (الْاِقَامَةِ)	آباد رہنے کے گھر میں	۳۵-۳۵
۱-۱۸ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا	ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی	۲۵-۶۶
۱-۱۹ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (وسط)	بیچ اس کے ایک سیدھی گذران	۲۵-۶۷
۱-۱۹ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ	مرد حاکم ہیں عورتوں پر	۴-۳۴
(مسلطون)		
۱-۱۹ كُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ (مواظبین)	قائم رہو انصاف پر	۴-۱۳۵

۱-۱۹ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	زندہ ہے سب کا تھامنے والا	۲-۳
۱-۲۱ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور بہت درست رکھنے والا ہے	۲-۲
۱-۲۱ وَاَقْوَمُ (اعدل)	اور بڑا درست	۴-۱۷
۱-۲۱ وَاَقْوَمُ قِیْلًا	اور سیدھی نکلتی ہے بات	۴-۸۷
دِیْنًا قِیَمًا (مستقیمًا)	دین صحیح	۶-۱۶۱
۱-۲۲ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا	جنکو بنایا اللہ نے تمہارے لیے گذران	۵-۴
(من قامرای تقوم بمعاشکم)		
۱-۲۲ اِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ	اچانک کھڑے ہوویں ہر طرف دیکھتے	۷۵-۹
(یوم القیمۃ)		
۱-۲۲ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا	کھڑے اور بیٹھے	۱۰۳-۴
۱-۲۲ بَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا	گھر ہے بزرگی والا امن کا باعث	۹۷-۵
۱-۲۲ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۶۸ دفعہ)	قیامت کے دن	۱۰۳-۲
۲-۲۲ یَوْمَ اَقَامَتِكُمْ	اور جس دن گھر ہوں	۸۰-۱۶
۲-۲۲ اِقَامِ الصَّلٰوةِ	اور نماز قائم رکھنے سے	۷۳-۴
۳-۲۲ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ	خوب اندازے پر	۹۵-۴
(تعدیل صورتہ)		
یٰقَوْمِ	اے میری قوم	۴۰-۳۰
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ	جب کہا نوح نے اپنی قوم کو	۷۱-۱۰
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا	۷۰-۱۰
لِقَوْمِكُمَا	مقرر کرو اپنی قوم کے لیے	۲۳-۱۰
لِقَوْمِكُمْ		۲۰-۵
اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا	میری قوم نے ٹھہرایا ہے قرآن کو	۳۰-۵
هٰؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا	یہ ہماری قوم ہے ٹھہرا لیا ہے	۱۷-۸

قَامَ (یَقُوْمُ قَوْمًا وَقَوْمَةً وَقِیَامًا وَقَامَةً) الامر عنا: تم الماء: ساکن ہوا۔ قَامَ الحَقُّ: ظاہر ہوا۔ قَامَ عَلَی الْاَمْرِ: دام۔ قَامَ الشَّیْءَ: عَدَّلَهٗ۔ قَوَّمَ الْمَتَاعَ: اسباب کی قیمت مقرر کی۔ تقویم البلدان: خط استوا، جو کہ زمین کا وسط ہے۔ اس کو صفر شمار کر کے شمال کی طرف زمین ۹۰-۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسا ہی مشرق و مغرب میں بھی۔ مثلاً انگریزوں نے شہر گرینوچ کو صفر شمار کر کے ۳۶۰ کئے ہیں۔ ہر نقشہ میں یہ فرضی نشان اس لئے دیا گیا ہے۔ تاکہ شمالاً جنوباً غرباً ایک مقام سے دوسرے مقام تک فاصلہ معلوم ہو سکے یعنی اندازہ

Marfat.com

اقْمَطَرَّ الیومُ۔ اشتدَّ، قَمَاطِرُ، قَمْطَرِیرٌ۔ دونوں کے معنی سخت دن کی سختی کے ہیں۔ قِمَطْر، قِمَطْرٌ حقیقت میں اس لکڑی کو کہتے ہیں، جو کہ مجرموں کے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے کے لئے مقرر ہے۔ جلالین والا اسے قطر میں لایا ہے

قمح

مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ (سیاط) منگریاں ہیں لوہے کی ۲۲-۲۱

قَمَحَ (یَقْمَحُ قَمْحًا) الرجلَ منگری یا کوڑے یا ہتھوڑے سے اسے مارا ذلیل کیا، قہر کیا۔ اصل میں مِقْمَحٌ اس لوہے کو کہا جاتا ہے، جو کہ مہادت ہاتھی کو چلانے کے لئے سر پر مارتا ہے۔ قَمَحَہٗ۔ اس کے سر پر ہتھوڑا مارا۔ مَقْمُوْعٌ مَقْمُوْرٌ

قمل

وَالْقُمَّلَ چیچڑیاں۔ یا جوئیں (یا سری ۷-۱۳۳

(السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قَمِلَ (یَقْمَلُ قَمَلًا) رَأْسَہٗ۔ اس کا سر جوؤں والا ہو گیا، یا زیادہ ہوئیں، فَھُوَ قَمِلٌ قُمَّلٌ جمع ہے۔ قُمَّلَۃٌ چیچڑی یا جوں۔ یا اونٹ کی جوں، سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہاں قُمَّل سے مراد سسری ہے کہ گندم کو تباہ کرتی ہے۔

قنت

۳-۱ وَمَنْ یَّقْنُتْ مِنْکُنَّ (لطہٰ) جو کوئی تم میں اطاعت کرے ۳۳-۳۱

۱۱-۱ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ (الطیبہ) اے مریم بندگی کر ۳-۴۳

۱۵-۱ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ اللَّیْلِ جو بندگی میں لگا ہوا ہے ۳۹-۹

۱۵-۱ اُمَّۃً قَانِتًا (مطیعًا) فرمانبردار ۱۶-۱۲۰

۱۵-۱ کُلٌّ لَّہٗ قَانِتُوْنَ (مطیعون) سب اسی کے تابعدار ہیں ۲-۱۱۶

۱۵-۱ وَالْقَانِتِیْنَ (مطیعین لله) اور حکم بجا لانیوالے ۴-۱۷

۱۵-۱ لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ (مطیعین ساکتین) ادب سے ۲-۲۳۸

۱۵-۱ قَانِتٰتٌ حَافِظٰتٌ تابعدار ہیں نگہبانی کرنیوالیاں ۴-۳۴

(مطیعات لازواجھن)

۱۵-۱ وَالْقٰنِتٰتِ بندگی کرنے والی عورتیں ۳۳-۳۵

۱۵-۱ قَانِتٰتٍ نمازیں کھڑی ہونیوالیاں ۶۶-۱۵

قَنَتَ (یَقْنُتُ قُنُوْتًا) تابعداری کی، نمازیں کھڑا ہوا، اللہ کے سامنے عاجزی کی قَنُتَ (یَقْنُتُ قَنَاتَۃً) تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی۔ اَقْنَتَ۔ نمازیں لمبا قیام کیا۔ تواضع کی، دشمن کے لئے بددعا کی۔ قَانِتٌ۔ ہمیشہ بندگی کرنے والا، نمازی ج قُنَّتٌ۔ قَنِیْتٌ۔ تھوڑا کھانے والا یا والی۔ اِمْرَاَۃٌ قُنُوْتٌ عورت اپنے خاوند کی تابعدار۔ دعائے قنوت۔ جو کفار مسلمانوں پر زیادتی کریں ان کے حق میں بددعا کرنا

قنط

۱-۱ مَا قَنَطُوْا (یٰسٓ) آس توڑ چکے ۴۲-۱۸

۳-۱ وَمَنْ یَّقْنَطُ کون ہے کہ اس کو توڑ سے ۱۵-۵۶

۳-۱ اِذَا ھُمْ یَقْنَطُوْنَ (الزمر) تو آس توڑ بیٹھیں ۳۰-۳۶

۱۳-۱ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ آس مت توڑو اللہ کی رحمت سے ۳۹-۵۳

(تیاسوا)

۱۵-۱ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ سو تو نہ ہونا امیدوں سے ۱۵-۵۵

(الحجر)

قُنُوْطٌ آس توڑ بیٹھنے ناامید ہو کر ۴۱-۴۹

قَنِطَ (یَقْنَطُ قَنَطًا) قَنَطَ (یَقْنُطُ قُنُوْطًا) قَنَطَ (یَقْنِطُ قَنَاطَۃً) ناامید ہوا۔ قَنَّطَہٗ۔ اسے منع کیا۔ قَنَّطَہٗ اسے ناامید کیا۔ ق۔ قَانِطٌ ج قُنَّطٌ۔ قُنُوْطٌ۔ ناامید

قنطر

بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ ڈھیر مال کا ۷۵-۳

اَحْلَلْنَ لَھُنَّ قِنْطَارًا بہت سا مال ۴-۱۹

وَالْقَنَاطِیْرِ (المال الکثیر) خزانے ۱۴-۳

الْمُقَنْطَرَۃِ (المجتمعۃ) جمع کئے ہوئے ۱۴-۳

قَنْطَرَ (قَنْطَرَۃً) الرجلُ۔ بہت مال کا مالک ہوا، جو کہ (۱۰۰ رطل) کے ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آ بسا۔ قَنْطَرَۃٌ دریا، نہری نالہ پل۔ قَنَاطِیْرُ ج قَنْطَرَۃٌ (نوٹ) صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

قنع

۱۵-۱ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ صبر کر بیٹھنے والے کو اور مانگنے والے کو ۲۲-۳۶

۱۵-۲ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِھِمْ (الصّٰفّٰت) اوپر اٹھانے اپنے سر ۴۳-۱۴

قَنِعَ (یَقْنَعُ قَنَاعَۃً وَقُنُوْعًا) تھوڑے پر صبر کیا۔ قَنَعَ (یَقْنَعُ قُنُوْعًا) سوال کیا اور عاجزی۔ اَقْنَعَ رَأْسَہٗ اور صُوْتَہٗ۔ اپنا سر یا آواز بلند کیا۔ اَقْنَعَتِ الشَّاۃُ۔ بکری دودھ چڑھا گئی۔ اَقْنَعَہٗ بِہٖ فِی الصَّلٰوۃِ۔ نماز میں ہاتھ لمبے کئے اور دعا کی۔ تَقَنَّعَ۔ قناعت ظاہر کی۔ قَانِعٌ ج قَانِعُوْنَ۔ اَقْنَاعٌ

قنو

قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ (انعام جین) گچھے جھکے ہوئے ۹۹-۶

قَنَا یَقْنُوْ قَنْوًا وَقُنُوًّا وَقُنُوًّا وَاقْتَنٰی) المال۔ مال جمع کیا۔ اور اس کو اپنے لئے رکھا قَنَاءٌ۔ قِنْوٌ۔ گچھا جج اَقْنَاءٌ۔ قِنْیَانٌ۔ قِنْوَانٌ

قنی

۲-۱ اَغْنٰی وَاَقْنٰی — اسی نے دولتمند کیا اور خزانہ دیا ۵۳-۴۸

قَنَی (یَقْنِیْ وَقَنِیَ یَقْنٰی قَنْوًا وَقُنُوًّا وَاَقْنٰی وَاَقْتَنٰی وَاسْتَقْنٰی) الحیاءَ۔ حیا کو خزانہ بنایا۔ یا لازم پکڑا۔ اَقْنَاہُ اللّٰہُ۔ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

قوب

۱-۱ قَابَ قَوْسَیْنِ (مقدار) فرق دو کمان کی برابر ۵۳-۹

قَابَ (یَقُوْبُ قَوْبًا) الرجل۔ قَرُبَ۔ هَرُبَ۔ قَیْبٌ۔ قَابٌ مقدار، نصف و ترقوس (هو علی قاب قوسین) کنایہ از قرب قُوْبَۃ ایک جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے چھلی کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں

قوت

۲-۱۵ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا — قدرت رکھنے والا ۴-۸۵

(مقتدرًا)

وَقَدَّرَ فِیْهَا اَقْوَاتَهَا — اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اس کی ۴۱-۱۰

قَاتَ (یَقُوْتُ قَوْتًا وَقِیَاتَۃً) الرجل۔ رزقہ، عالہ قوت ج اقوات خوراک۔ مُقِیْتٌ۔ المقتدر، الحافظ الشیء من اسماء الحسنٰی

قوس

قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی — دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۵۳-۹

قَوِسَ (یَقْوَسُ قَوَسًا وَقَوَّسَ) الرجل۔ کبڑا ہو گیا۔ تَقَوَّسَہُ الشیبُ۔ اسے بڑھاپے نے کبڑا کر دیا۔ قَوْس۔ کمان مونث۔ ذکر، اسم تصغیر قُوَیْسَۃٌ۔ اَقْوَس۔ کبڑا۔ قَوْس۔ ڈاٹ، پل یا دروازہ، کپڑا بن۔ آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے۔

قوع

ثَلْعًا صَفْصَفًا (منبسطًا) صاف میدان ۲۰-۱۰۶

کَسَرَابٍ بِقِیْعَۃٍ (واصل قاع) ریت جنگل میں ۲۴-۳۹

قاع۔ میدان ج اَقْوَاع۔ اَقْوُع۔ قِیْعَان۔ قِیْعَۃُ الدار۔ قَاعُ الدار۔ دالان (پنجابی دہرا)

قول

۱-۱ قَالَ رَبُّكَ — کہا تیرے رب نے ۲-۳۰

۱-۱ قَالَا رَبَّنَا — بولے دونوں اے ہمارے رب ۷-۲۳

۱-۱ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ — بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں ۲-۱۴

۱-۱ قَالَتْ رَبِّ — کہنے لگی ۳-۴۷

۱-۱ قَالَتِ الْیَهُوْدُ — کہا یہودیوں نے ۲-۱۱۳

۱-۱ قَالَتَا اَتَیْنَا — وہ بولے دونوں ۴۱-۱۱

۱-۱ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ — وہ بولیں حاشا للہ ۳۱-۱۲ ۵۱-۱۲

۱-۱ عَاَنْتَ قُلْتَ — کیا تو نے کہا ۱۱۶-۵

۱-۱ وَاِذْ قُلْتُمْ — جب تم نے کہا ۶۱-۲

۱-۱ مَا قُلْتُ لَهُمْ — میں نے انکو کچھ نہیں کہا ۱۱۷-۵

۱-۱ قُلْنَا — ہم نے کہا ۲۴-۲

۱-۵ تَقُوْلَ عَلَیْنَا — اور یہ بنا لایا ہم پر ۷۰-۶۹

۱-۵ تَقَوَّلَہٗ (اختلق القرآن) قرآن خود بنا لایا ۳۳-۵۲

۱-۳ مَنْ یَّقُوْلُ — جو کہتا ہے ۸-۲

۱-۳ یَقُوْلُ مِنْهُمْ — کہے ۱۹-۲۱

۱-۳ سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ — اب کہیں گے بے وقوف ۱۴۲-۲

۱-۳ حَتّٰی یَقُوْلَا — کہتے ہیں دونو ۱۰۲-۲

۱-۳ فَیَقُوْلُوْنَ — وہ سب مرد کہتے ہیں ۶۶-۲

۱-۳ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ — وہ بولے کیا کچھ اور بھی ہے ۳۰-۵۰

۱-۱۳ لَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ — نہ کہو ان کو ہوں ۲۳-۱۷

۱-۳ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ — یا کہتے ہو اللہ پر ۸۰-۲

۱-۱۳ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا — نہ کہو راعنا ۱۰۴-۲

۱-۳ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ — اور میں نہیں کہتا تم کو ۳۱-۱۱

۱-۵ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ — کیا میں نے نہ کہا تم کو ۳۲-۲

۱-۳ اِنْ نَّقُوْلُ — ہم تو یہی کہتے ہیں ۵۴-۱۱

۱-۹ لَیَقُوْلُنَّ ذَهَبَ — ضرور کہے گا ۱۰-۱۱

۱-۹ لَیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ — ضرور کہیں گے ۸-۱۱

۱-۹ ثُمَّ لَنَقُوْلُنَّ لِوَلِیِّهٖ — ہم ضرور کہیں گے ۴۹-۲۷

۱-۴ مَا یُقَالُ لَكَ — تجھ کو یہی کہا جاتا ہے ۴۴-۴۱

۱-۱۱ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ — کہو اللہ ایک ہے ۱-۱۱۲

۱-۱۱ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا — کہو دونو اسے بات ۴۶-۲۰

۱-۱۱ قُوْلُوْا حِطَّۃٌ — کہو بخشش ۵۸-۲

۱-۱۱ فَقُوْلِیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ — کہیو میں نے مانا ہے رحمٰن کا ۲۶-۱۹

Marfat.com

۵-۱۸ مُنْقَلَبَكُمْ بازگشت تمہاری ۴۷-۱۹

(منصرف کم بالزمار)

۸-۱۱۸ اَیَّ مُنْقَلَبٍ (مرجع) کس کروٹ پر ۲۲۷-۲۰۶

۱۸-۱۸ خَيْرٌ مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (مرجع) بہتر اس سے وہاں پہنچ کر ۳۶-۱۸

۵-۲۲ تَقَلُّبَ وُجُوهِهِمْ (تصرف) بار بار اٹھنا تیرے منہ کا ۱۴۴-۲

۵-۲۲ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا چلنا پھرنا کافروں کا ۱۹۶-۳

۵-۲۲ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۲۱۹-۲۶

۵-۲۲ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ انکے چلنے پھرنے میں ۱۹۷-۱۶

(فی اسفارھم لتجارۃ)

كَانَ لَهٗ قَلْبٌ (عقل) جس کے اندر دل ہے ۳۷-۵۰

غَلِيْظَ الْقَلْبِ سخت دل ۱۵۹-۳

اٰثِمٌ قَلْبُهٗ گنہگار ہے اس کا دل ۲۸۳-۲

عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ دل کی بات پر ۲-۴-۲

عَلٰى قَلْبِكَ تیرے دل پر ۹۷-۲

وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ لیکن چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جائے میرے دل کو ۲۶۰-۲

مِنْ قَلْبَيْنِ دو دل ۴-۳۳

لَهُمْ قُلُوْبٌ انکے دل ہیں ۱۷۹-۷

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ انکے دلوں پر ۷-۲

ضَغَتْ قُلُوْبُكُمَا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۳-۴

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ جو تمہارے دلوں میں ہے ۱۸۴-۲

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ہمارے دل ۸۸-۲

قَلَبَ (یَقْلِبُ قَلْبًا) الشیٔ پھیرا۔ اس کو منہ سے یا حالت سے پھیر دینا۔ الٹا کر دیا۔ باطن کو ظاہر کیا۔ قَلَبَ الْمَجْنُوْنَ عَيْنَيْهِ دیوانہ غصہ میں آ گیا۔ قَلَبَ الْمِعْلَمَ الصَّبِيَّانَ۔ استاد نے تختی دے دی۔ قَلَبَ الْاَرْضَ ہل چلایا۔ کو زمین تہ و بالا ہو جائے۔ قَلَبَ (یَقْلِبُ قَلْبًا) اس کے دل کو صدمہ پہنچایا، یا ضرب لگائی۔ اَقْلَبَهٗ۔ حَوَّلَهٗ۔ قَلَّبَ الْاَمْرَ۔ کام کا انجام سوچا۔ تَقَلَّبَ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ کروٹ بدلی۔ قَلْبٌ۔ دل۔ فواد۔ عقل۔ میانہ لشکر۔ قُلَّابٌ۔ دل کی بیماری۔ قَالِبٌ ج قَوَالِبُ۔ قلبوت۔ ہر چیز کا سانچا جیسے پاپوش کا ہوتا ہے۔ افعال القلوب ظن وغیرہ۔ قُلَّابٌ بیڑا یا قلیب۔ کنواں یا ڈل۔ مَقْلُوْبٌ۔ شیر۔ لہ فی ان کان الدابۃ

قلد

وَلَا الْقَلَآئِدَ اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈالکر لیجائیں ۵-۲

وَالْقَلَآئِدَ اور جنکے گلوں میں پٹہ ڈالکر لیجائیں ۵-۹۷

۲-۱ اَلْمَقَالِيْدُ التفوات کنجیاں آسمانوں کی ۶۳-۳۹

قُلَّدَ (یُقَلِّدُ) قُلْدًا الحبل۔ رسی بٹی۔ قَلَّدَ الرَّجُلُ السَّيْفَ تلوار گلے میں لٹکائی۔ قَلَّدَ الْمَزَارِعَ کھیتی کو پانی دیا۔ قَلَّدَ الدَّيْنَ۔ قرض ان کے ذمہ لگایا۔ قِلْدٌ بٹا ہوا رسا ج اَقْلَادٌ۔ قُلُوْدٌ۔ قِلَدٌ۔ جو تمیا بخار میں تین روز باری ہو۔ قِلَادٌ اَقْلِدَةٌ۔ پچھلا حِلَاد ج قَلَائِدُ گلے کا ہار۔ قُلُوْدٌ زیادہ پانی والا کنواں۔ تَقْلِيْدٌ (ج تقالید و تقلیدات) قرآن اور حدیث کو چھوڑ کر بغیر ثبوت اور بلا سوچے کسی امام کا متبع بن جانا۔ اِقْلِيْدٌ (ج اَقَالِيْدُ و مِقْلَدٌ اور مِقْلَادٌ ج مَقَالِيْدُ) چابی۔ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ۔ کاموں کی ذمہ داری۔ مُقَلِّدٌ۔ بغیر ثبوت اور بلا سوچے امام کے پیچھے جانے والا۔

قلح

وَلْيَسْتَاْوُوْا اَقْلِحِيْ اور اسے آسمان تو تھم جا ۴۴-۱۱

(اُمْسِكِيْ عن المطر)

قَلَحَ (یَقْلَحُ قَلْحًا) وَقَلَّحَ وَاقْتَلَحَ اجڑے کھارا۔ قَلَحَ الْوَالِيْ فُلَانًا امیر نے معزول کیا۔ قَلِحَ (یَقْلَحُ قَلَحًا) وَقَلَحَهُ الرَّاكِبُ۔ سوار کا ٹھی پر جم کر نہ بیٹھ سکا۔ اَقْلَحَهٗ اسے چھوڑا۔ اَقْلَحَ السَّفِيْنَةُ کشتی کے بادبان اتار لئے۔ قَلَحَهٗ یَقْلَحُ قَلْحًا۔ قلعہ۔ مِقْلَاحٌ (پنجابی کھوبانی)

قلل

۱-۱ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ تھوڑا ہو یا اس سے ۷-۴

۲-۱ اَقَلَّتْ سَحَابًا اٹھاتے ہیں بادل ۵۷-۷

(حملت الریاح)

۳-۳ وَيُقَلِّلُكُمْ فِيْ اَعْيُنِهِمْ اور تم کو تھوڑا دکھائے ان کو ۴۵-۸

۱-۱۰ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ دنیا کا اسباب تھوڑا ۷۷-۴

(ستقیس)

۱-۱۷ ثُمَّنًا قَلِيْلًا تھوڑا مول ۴۱-۲

۱-۱۷ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ تھوڑی جماعت ۲۴۹-۲

۱-۱۷ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ ایک تھوڑی جماعت نے ۵۵-۲۶

۱-۲۱ اَنَا اَقَلُّ مِنْكَ مَالًا میں کم ہوں تجھ سے ۳۹-۱۸

۱-۲۱ وَاَقَلُّ عَدَدًا اور گنتی میں تھوڑے ۲۴-۷۲

Marfat.com

قَلَّ (یَقِلُّ قِلًّا وقِلَّۃً) ضد کثر۔ قَلَّ الرجلُ۔ مال کم ہو گیا۔ اَقَلَّ الشیٔ کم کیا۔ اَقَلَّتْہُ الرِّعْلُ۔ اس کو بجلی پہنچی۔ قُلَّۃ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ایک انسان کی ایک جماعت قَلِیلٌ ج قَلِیلُوْن۔ اَقِلَّاء۔ قُلُّ قُلُّوْنَ۔ اِسْتِقْلَال مُسْتَقِلّ برداشت کرنا، برداشت کرنے والا، قُلَّۃ چھوٹی دیوار

قلم

ن وَالْقَلَمِ	قسم ہے قلم کی	۶۸-۱
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	علم سکھایا قلم سے	۹۶-۴
مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ	جتنے درخت ہیں قلم ہوں	۳۱-۲۷
یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ لہ	ڈالتے تھے اپنے قلم	۳-۴۴

قَلَمَ (یَقْلِمُ قَلْمًا وقَلَّمَ) القَلَمَ قلم کو تراشا۔ قَلَمَ الظُّفُرَ۔ ناخن آتارا سر قلم کرنا۔ مار ڈالنا۔ قَلَمٌ ج اَقْلَام، قِلَام۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد مستعمل ہوتا ہے، قلم تراشنے سے پہلے قلم کو یَرَاعَۃ یا قَصَبَۃ کہا جاتا ہے قُلَامَۃ۔ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے۔ اِقْلِیْم ج اَقَالِیْم۔ مُقَلَّمَۃ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ مِقْلَام۔ چاقو۔ مَقْلُوْم۔ جس کی حجامت بن چکی ہے۔ مِقْلَمَۃ ج مَقَالِم۔ قلمدان لہ ہزار دن میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی تھے

قلی

۱-۱ وَمَا قَلٰی (بغضك)	نہ بیزار ہوا	۹۳-۳
۱-۱۵ مِنَ الْقَالِیْنَ	البتہ بیزار ہوں	۲۶-۱۶۸
(المبغضین اشد بغضا)		

قَلٰی (یَقْلِی قَلْیًا) وقَلِیَ (یَقْلَاہُ قِلًی وقَلَاءً ومَقْلِیَۃً) اَبْغَضَہٗ فا۔ قَالٍ ج من القَالِیْن۔ قَلَی اللَّحْمَ۔ گوشت بھونا۔ مِقْلَاۃ مِقْلٰی ج مَقَالٍ۔ فری پان یا کڑہی قَلَّاء یا درچی قُلّٰی۔ پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی کھوپڑی۔

قمر

۲-۱۶ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ	پھر انکے سر اونچے ہو رہے ہیں	۳۶-۸
(رافعون رؤسھم)		

قَمَحَ (یَقْمَحُ قُمُوْحًا وقَمَاحًا وتَقَمَّحَ وانْقَمَحَ) البَعِیْرُ۔ اونٹ پانی پی چکا، اور سر اونچا کیا۔ اَقْمَحَ الغُلُّ الاَسِیْرَ۔ طوق نے قیدی کا سر اونچا کر دیا۔ اَقْمَحَ الرجلُ وغَضَّ بَصَرَہٗ۔ آدمی نے سر اٹھایا اور دور دیکھا۔ قَمْحٌ۔ گندم۔ ایک دانہ کو قَمْحَۃٌ کہتے ہیں۔

قمر

وَالْقَمَرِ	اور چاند	۲۲-۱۸
قَمَرًا مُّنِیْرًا	چاند روشن	۲۵-۶۱
کَلَّا وَالْقَمَرِ	قسم ہے چاند کی	۷۴-۳۲
وَالْقَمَرَ	اور چاند کو	۱۲-۴

قَمِرَ (یَقْمَرُ قَمَرًا) الشیٔ۔ بہت روشن ہوئی۔ اَقْمَرَ اللیلُ۔ رات چاندنی ہوئی۔ قَمَرَ آءَ چاندنی رات۔ اَقْمَرَ الھِلَالُ۔ ہلال قمر ہو گیا تَقَمَّرَ چاندنی رات میں شکار کو نکلا۔ قَمَر جدید معلومات کے مطابق زمین سے ۲۴۰۰۰ میل کے فاصلہ پر زمین کے گرد چکر لگانیوالا ایک سیارہ ہے جو کہ خود روشن نہیں بلکہ اس کی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن یا ۲۹ دن میں ایک دور ختم کرتا ہے اور اس کو قمری ایک ماہ شمار کیا جاتا ہے۔ تیس سال میں سے ۱۹ سال ۳۵۴ دن کے اور ۱۱ سال ۳۵۵ یوم کے ہوتے ہیں۔ اسے دور صغیر کہتے ہیں۔ اس دور میں ۳۰ یا ۲۹ کی تاریخیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ تیس سال کے بعد وہی جنتری کام دے گی مگر دنوں میں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور صغیر کا ایک دور کبیر ہوگا۔ جو کہ ۲۱۰ سال کا ہوتا ہے ۲۱۰ سال گذرنے کے بعد وہی وہی تاریخیں بالترتیب کام دینگی مختلف حالتوں میں قمر کے عرب نے مختلف نام رکھ دیے ہیں پہلے ۳ یوم کو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر قمر پھر ۲۶ یا ۲۷ کے بعد بھی ہلال بولا جاتا ہے دیکھو المنجد تحت ہلال ج اَقْمَار۔ قَمَرَان۔ حروف قمری جن کے ساتھ ال پڑھا جاوے۔ یہ چودہ حروف ہیں۔ قَمَرَان۔ سورج و چاند۔ قُمَار بازی۔ جوا۔ قُمْرِیّ۔ ایک جانور کا نام ہے۔

قمص

اِنْ کَانَ قَمِیْصُہٗ	اگر ہے کرتہ اس کا	۲۶-۱۲
عَلٰی قَمِیْصِہٖ	اس کے کرتہ پر	۱۸-۱۲
وَقَدَّتْ قَمِیْصَہٗ	پھاڑا اس کا کرتہ	۲۷-۱۲
اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ	لے جاؤ قمیص میری	۹۳-۱۲

قَمَّصَ وتَقَمَّصَ القَمِیْصَ۔ قمیص پہنی۔ تَقَمَّصَ لِبَاسَ الذُّلِّ۔ ذلت کا لباس کا پہنا۔ تَقَمَّصَ الثَّوْبَ۔ کپڑے سے کرتہ کا کپڑا علیحدہ کیا۔ ج اَقْمِصَۃ۔ قُمُص۔ قُمْصَان

قمطر

عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا	اداسی والے سختی سے	۱۰-۷۶
(شدید البلاء)		

کَبُرَ (یَکْبُرُ کِبْرًا) بڑا میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ (یَکْبُرُ کَبُرًا) اس سے عمر میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرًا و کُبْرًا و کُبَارَۃً) عزت میں بڑا ہونا اور جسیم ہو گیا۔ کَبَّرَ (تَکْبِیْرًا و تَکْبَارًا) اللہ اکبر کہا۔ بڑا کہا، یا بڑا بنایا۔ اَکْبَرَ الْاَمْرَ کام بڑا معلوم کیا۔ تَکَبَّرَ خود بڑا بننا، مُکَابَرَۃ۔ خاندانی فضیلت، ایک کا دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بیان کرنا۔ کُبَّار۔ کُبَّار کا پر۔ کُبَّیْر۔ کُبَیْر متکبر۔ من اسماء الحسنیٰ

کبکب

رباعی فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا (القوا) اوندھے ڈالے جائیں گے ۲۶-۹۴

کَبْکَبَۃ۔ کَبْکَبَۃ۔ کَبْکَبَۃ۔ قلبہ وصرعہ۔ اس کو اوندھا پٹخایا۔

کتب

۱-۱ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ جو کچھ لکھا اللہ تعالیٰ نے ۲-۱۸۷

۱-۱ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہٖ لکھ دیا اللہ نے تمہارے لئے اپنی ۶-۱۲
(قضی) رحمت

۱-۱ کَتَبَتْ اَیْدِیْھِمْ لکھا انکے ہاتھوں نے ۲-۷۹
(من المختلق)

۱-۱ لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا کیوں فرض کی تو نے ہم پر ۴-۷۷

۱-۱ وَکَتَبْنَا عَلَیْھِمْ (فرضنا) حکم کرتے ہم اس پر ۴-۶۵

۱-۷ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَھَا نقلیں ہیں پہلوں کی جنکو اس نے لکھ رکھا ہے ۲۵-۵
(استکتبھا وانتسخھا من ذلک القوم)

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸
(فرض)

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ فرض کئے گئے تم پر روزے ۲-۱۸۳

۲-۱ مَا کُتِبَ لَھُنَّ (فرض) جو ان کے لئے مقرر کیا ہے ۴-۱۲۷

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ فرض ہوئی ان پر لڑائی ۴-۱۵۴

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ فرض ہوئی تم پر لڑائی ۲-۲۱۶

۳-۱ وَاللّٰہُ یَکْتُبُ (یامر بکتب) اور اللہ لکھتا ہے ۴-۸۱

۳-۱ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ لکھتے ہیں کتاب ۴-۷۹

۳-۱ فَسَاَکْتُبُھَا سو اس کو لکھ دوں گا ۷-۱۵۵

۳-۱ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا اب لکھ رکھیں گے ہم ۴-۱۸۱
(نامر بکتب)

۳-۱ وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا اور ہم لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲

۴-۱ سَتُکْتَبُ شَھَادَتُھُمْ ابھی لکھی جاویگی انکی شہادت ۴۳-۱۹

۱-۱۱ وَاکْتُبْ لَنَا (واجب) اور لکھ ہمارے لئے ۷-۱۵۶

۱-۱۱ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ سو تو لکھ ہم کو ۳-۵۳

۱-۱۱ فَاکْتُبُوْہُ لکھو اس کو ۲-۲۸۲

۱-۱۱ وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ اور چاہیے کہ لکھے ۲-۲۸۲

۱-۱۱ فَلْیَکْتُبْ سو لکھے ۲-۲۸۲

۴-۱۱ فَکَاتِبُوْھُمْ (مکاتبۃ) سو انکو لکھ کر دیدو ۲۴-۳۳

۱-۳ اَلَّا تَکْتُبُوْھَا یہ کہ اسے نہ لکھو ۲-۲۸۲

۱-۱۵ کَاتِبٌ بِّالْعَدْلِ لکھنے والا عدل سے ۲-۲۸۲

۱-۱۵ وَلَمْ تَجِدُوْا کَاتِبًا نہ ملے تم کو کاتب ۲-۲۸۳

۱-۱۵ وَاِنَّا لَہٗ کٰتِبُوْنَ ہم اس لئے لکھنے والے ہیں ۲۱-۹۴

۱-۱۵ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱

۱-۱۶ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۷-۱۵۷

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ (قرآن مجید) یہ کتاب ۲-۲

یُعَلِّمُہُ الْکِتَابَ (الکتابۃ) سکھائیگا اسکو لکھنا یا کتاب ۳-۴۸

کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ کتاب بیان کرنے والی ۵-۱۷

(قرآن و لوح محفوظ)

یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ (مکاتبۃ) چاہیں مکاتبت آزادی کی ۲۴-۳۳

یَبْلُغَ الْکِتٰبُ (عدۃ المکتوب) پہنچ جائے مدت ۲-۲۳۵

اِذْھَبْ بِّکِتٰبِیْ ھٰذَا (خط) لے جا میرا یہ خط ۲۷-۲۸

کِتٰبُ الْفُجَّارِ (اعمال الکفار) اعمالنامہ گنہگاروں کا ۸۳-۷

کِتٰبٌ اَیْلَقُمُہٗ (مکتوبا) ایک تحریر کر دیکھے گا اس کو ۱۷-۱۳

کِتٰبًا مُّوَقُوْتًا (مکتوبا) فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں ۴-۱۰۳

کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (مکتوبا) لکھا ہوا ایک وقت مقرر ۱۰-۱۲۹

فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ (لوح محفوظ) اللہ کی کتاب میں ۹۲-۳۵

تُدْعٰٓی اِلٰی کِتٰبِھَا (اعمال) بلایا جاوے اپنے دفتر کی طرف ۴۵-۲۸

اِقْرَأْ کِتٰبَکَ (اعمال) پڑھ اپنا لکھا ۱۷-۱۴

ھٰذَا کِتٰبُنَا (اعمال) یہ ہے ہمارا دفتر ۴۵-۲۸

اِقْرَءُوْا کِتٰبِیَہْ (اعمال) پڑھ لیجیو میرا لکھا ۶۹-۱۹

وَکُتُبِہٖ اس کی کتابوں پر ۲-۲۸۵

فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ کتابیں ہیں لکھی ہوئی مضبوط ۹۸-۳

کَتَبَ (یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابًا و کِتَابَۃً) اس نے لکھا۔ کَتَبَ اللّٰہُ مقرر

Marfat.com

کیا اللہ نے۔ کَتَبَ عَلَیْہِ۔ قضی بہ علیہ۔ کَتَبَ الْوَلَدَ۔ لڑکے کو لکھنا سکھلایا۔ کَاتَبَہٗ مُکَاتَبَۃً۔ ایک دوسرے کی طرف لکھا، یا غلام کو آزاد ہونے کی رقم مقرر کر کے لکھدی۔ اِکْتَتَبَ الْکِتَابَ۔ اس سے خط لکھوایا۔ اِکْتَتَبَ الْغُلَامَ۔ لڑکے کو کتابت سکھلائی۔ کِتَاب ج کُتُب۔ اَھْلُ الْکِتَاب کتاب والے۔ مراد یہود اور عیسائی۔ اُمُّ الْکِتَاب۔ فَاتِحَۃُ الْکُتُب۔ کِتَابَۃ خوشنویسی۔ یا غلام آزاد ہونے کے لئے رقم مقرر کرنا۔ کَاتِب ج کَاتِبُوْنَ کُتَّبَۃٌ کُتَّاب۔ لکھنے والا۔ مَکْتَبَۃ۔ لکھنے یا پڑھنے کی جگہ ج مَکَاتِب۔ مَکْتَبَۃ کتب خانہ۔ مَکْتُوْب ج مَکَاتِیْب خط کُتُبِیّ۔ تاجر کتب،

کتم

۱-۱ کَتَمَ شَھَادَۃً (اخفی) چھپائی گواہی ۲-۱۴۰

۱-۳ یَکْتُمُ اِیْمَانَہٗ چھپاتا تھا اپنا ایمان ۴۰-۲۸

۱-۳ وَمَنْ یَّکْتُمْھَا اور جو چھپائے اس کو ۲-۲۸۳

۱-۳ یَکْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا چھپاتے ہیں جو اتارا ہم نے ۲-۱۵۹

۱-۳ لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ البتہ چھپاتے ہیں حق کو ۲-۱۴۶

۱-۳ اَنْ یَّکْتُمْنَ مَا خَلَقَ یہ کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اس نے ۲-۲۲۸

۱-۳ کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ (تسرون) تم چھپاتے تھے ۲-۳۳

۱-۳ تَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ تم حق چھپاتے ہو ۳-۷۱

۱-۱۳ وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ اور مت چھپاؤ حق کو ۲-۲۸۳

۱-۳ وَلَا تَکْتُمُوْنَہٗ اور نہ چھپاؤ گے تم اس کو ۳-۱۸۳

۱-۳ وَلَا نَکْتُمُ شَھَادَۃَ اللّٰہِ اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی ۵-۱۰۶

کَتَمَ (یَکْتِمُ کَتْمًا وَکِتْمَانًا وَکَتَمَ فَاکْتَتَمَ) چھپایا۔ کَتُوْم بہت چھپانے والا، اَکْتَم۔ بڑے پیٹ والا،

کثر

۱-۱۰ اَوْ کْثَرَ یا زیادہ ہو ۴-۶

۱-۱ وَلَوْ کَثُرَتْ اگرچہ بہت ہوں ۸-۱۹

۱-۲ فَاَکْثَرُوْا فِیْھَا الْفَسَادَ پھر بہت ڈالی ان میں خرابی ۹-۱۲

۱-۲ فَاَکْثَرْتَ جِدَالَنَا بہت جھگڑا کر چکا تو ۱۱-۳۲

۱-۳ فَکَثَّرَکُمْ پھر تم کو بڑھا دیا ۷-۸۶

۱-۱۱ قَدِ اسْتَکْثَرْتَ (اغویتم) تم نے بہت کچھ تابع بنائے ۶-۱۲۷

۱-۱۱ لَاسْتَکْثَرْتَ مِنَ الْخَیْرِ تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا ۷-۱۸۸

۱-۱۱ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور چاہے ۷۴-۶

کَثَّرَ (یُکَثِّرُ تَکْثِیْرًا وَکَثَارَۃً) زیادہ ہوا۔ خار کَثِیْر۔ کُثَار۔ کَثِیْر۔ کَاثَرَ کَیْثُرُ۔ اَکْثَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ اَکْثَرَ الشَّیْءَ۔ چیز کو زیادہ کیا۔ تَکَاثَرَ الْقَوْمُ۔ تَفَاخَرُوْا فِی الْکَثْرَۃِ۔ اِسْتَکْثَرَ الشَّیْءَ۔ اس کو زیادہ دیکھا۔ کُثَیِّر صندقل۔ مِکْثَار۔ یاوہ گو،

کدح

۱۵-۸۴ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ تکلیف اٹھانی ہے اپنے رب کے (تجاھد فی عملک) پہنچنے میں

۲۲-۱ کَدْحًا کھپ کھپ کر ۸۴-۶

کَدَحَ (یَکْدَحُ کَدْحًا) فی العمل۔ کام میں نمایاں کوشش کی۔ کَدَحَ رَأْسَہٗ بِالْمُشْطِ۔ کنگھی سے بال کھولدیئے کَدُوْح ج کُدُح خارخشک

کدر

۸۱-۱ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ جب تارے جھڑ پڑیں ۸۱-۲

کَدَرَ (یَکْدُرُ) وَکَدِرَ (یَکْدَرُ) وَکَدُرَ (یَکْدُرُ) وَکَدَّرَ (یُکَدِّرُ) وَکَدَارَۃً وَکُدُوْرَۃً وَکُدْرَۃً وَکَدَرًا ہو گیا۔ اِنْکَدَرَتِ النُّجُوْمُ۔ تناثرت (المنجدن) انقضت وتساقطت (جلالین) کُدَارَۃ (گھوڑی کی) مُکَدَّر (ہونا، ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے،

کدی

۵۳-۲ اَعْطٰی قَلِیْلًا وَاَکْدٰی لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا

کَدِیَ (یَکْدٰی کَدْیًا) الرَّجُلُ۔ بخل فی العطاء۔ کَدِیَ الْحَافِرُ (کُدْیَۃٌ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکالا جائے

کمر ۳۰۲
کمس ۳۰۲
کمل ۳۰۲
کمن ۳۰۲
کنز ۳۰۲
کنس ۳۰۲
کنع ۳۰۲
کنف ۳۰۲
کنن ۳۰۲
کنی ۳۰۲

Marfat.com

۱۷-۱ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا گمراہ کرتا ہے ان مثالوں سے بہت لوگوں کو ۲-۲۶

۱۷-۱ وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَھْلِ دل چاہتا ہے بہت سے اہل ۲-۱۰۹

۱۷-۱ مَغَانِمَ کَثِیْرَۃٌ بہت غنیمتیں ہیں ۴-۹۴

۱۹-۱ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر ۱۰۸-۱

۲۱-۱ وَمَا اَکْثَرُ النَّاسِ اور اکثر لوگ نہیں ہیں ۱۲-۱۰۳

۲۱-۱ بَلْ اَکْثَرُھُمْ بلکہ زیادہ ان میں ۲-۱۰۰

۲۱-۱ وَاَکْثَرُ نَفِیْرًا زیادہ تمہارے لشکر ۱۷-۶

۲۲-۱ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۰

۲۲-۱ کَثَّرَکُمْ تمہاری زیادتی ۹-۲۶

۲۲-۶ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ۱۰۲-۱

۲۲-۶ وَتَکَاثُرٌ بہتات ڈھونڈنی ۱۰۲-۵

کَثَرَ (یَکْثُرُ کَثْرَۃً وَکَثَارَۃً) زیادہ ہوا۔ خار کَثُرَ۔ کَثِیْر۔ کُثَار۔ کَاثَرَ کَیْثُرُ۔ اَکْثَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ اَکْثَرَ الشَّیْءَ۔ چیز کو زیادہ کیا۔ تَکَاثَرَ الْقَوْمُ۔ تَفَاخَرُوْا فِی الْکَثْرَۃِ۔ اِسْتَکْثَرَ الشَّیْءَ۔ اس کو زیادہ دیکھا۔ کُثَیِّر صندقل۔ مِکْثَار۔ یاوہ گو،

کدر

۸۱-۱ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ جب تارے جھڑ پڑیں ۸۱-۲

کَدَرَ (یَکْدُرُ) وَکَدِرَ (یَکْدَرُ) وَکَدُرَ (یَکْدُرُ) وَکَدَّرَ (یُکَدِّرُ) وَکَدَارَۃً وَکُدُوْرَۃً وَکُدْرَۃً وَکَدَرًا ہو گیا، اِنْکَدَرَتِ النُّجُوْمُ۔ تناثرت (المنجد) انقضت وتساقطت (جلالین) کُدَارَۃ (گھوڑی کی) مُکَدَّر (ہونا، ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے،

کدی

۵۳-۲ اَعْطٰی قَلِیْلًا وَاَکْدٰی لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا

کَدِیَ (یَکْدٰی کَدْیًا) الرَّجُلُ۔ بخل فی العطاء۔ کَدِیَ الْحَافِرُ (کُدْیَۃٌ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکالا جائے

کذب

۱-۱ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	جھوٹ بولا اللہ پر	۳۲-۳۹
۱-۱ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ	نہیں جھوٹ کہا رسول کے دل نے	۱۱-۵۳
۱-۱ كَذَبُوا عَلَى	بہتان باندھا اللہ پر	۲۴-۶
۱-۱ فَكَذَبَتْ	وہ جھوٹی ہے	۲۷-۱۲
۱-۳ كَذَّبَ الَّذِيْنَ	جھٹلایا ان لوگوں نے	۱۴۸-۶
۱-۳ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو	۳۹-۷
۱-۳ فَكَذَّبُوْهُ	جھٹلایا انہوں نے اس کو	۶۳-۷
۲-۳ فَكَذَّبُوْهُمَا	جھٹلایا انہوں نے دونوں رسولوں کو	۴۹-۲۳
۲-۳ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ	اگر جھٹلا دیں تجھ کو	۱۸۴-۳
۱-۳ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ	جھٹلایا ان سے پہلے	۴۲-۲۲
۱-۳ كَذَّبَتْ بِهَا	تو نے اسے جھٹلا دیا	۵۹-۲۹
۱-۳ كَذَّبْتُمْ	تم نے جھٹلایا	۸۷-۲
۱-۳ كَذَّبُوْنِ	مجھے جھٹلایا	۲۶-۲۳
۱-۳ فَكَذَّبْنَا	ہم نے جھٹلا دیا	۹-۶۹
۱-۲ قَدْ كُذِّبُوْا	بے شک جھٹلائے گئے	۱۱۰-۱۲
۲-۳ كُذِّبَ مُوْسٰى	جھٹلائے گئے موسےٰ	۴۴-۲۲
۲-۳ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ	جھٹلائے گئے کئی رسول	۱۸۴-۳
۲-۳ كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا	جھٹلائے گئے اور ایذا دیئے گئے	۳۴-۶
۲-۳ كُذِّبَتْ رُسُلٌ	جھٹلائے گئے پیغمبر	۳۴-۶
۲-۳ يُكَذِّبُوْنَ	جھوٹ بولتے وہ	۱۰-۲
۱-۳ تُكَذِّبُوْنَ	تم جھوٹ بولتے ہو	۱۵-۲۶
۳-۳ يُكَذَّبُ	جھٹلایا تجھے	۸۳-۲۷
۳-۳ يُكَذِّبُكَ	جھٹلائے تجھے	۹۵-۷
۳-۳ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وہ تجھے نہیں جھٹلاتے	۳۳-۶
۳-۳ لَا يُكَذِّبُوْنَ	نہیں جھٹلاتے	۱۱-۸۳
۳-۳ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ	یہ کہ مجھے جھٹلا دیں	۱۲-۲۶
۳-۳ تُكَذِّبَانِ	تم دونوں یعنی جن و انس جھٹلاتے ہو	۱۳-۵۵
۳-۳ تُكَذِّبُوْنَ	تم جھٹلاتے ہو	۱۰۶-۲۳
۳-۳ وَلَا تُكَذِّبَ	اور نہ ہم جھٹلا دیں	۴۶-۷۴
۱-۱۵ كَاذِبًا	جھوٹا	۲۸-۴۰
۱-۱۵ لَوْ تَقَحَّمُهَا كَاذِبَةٌ	نہیں ہے اسکے ہو پڑنے میں کوئی جھوٹ	۲-۵۶
۱-۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ	کیسی چوٹی جھوٹی	۱۶-۹۶
۱-۱۵ الْكَاذِبُوْنَ	جھوٹے	۱۰۵-۱۲
۱-۱۵ لَكَاذِبُوْنَ	جھوٹے	۲۸-۶۱
۱-۱۵ كَاذِبِيْنَ	جھوٹے	۲۷-۱۱
۳-۱۵ اِنَّ وَعْدَهُ لَكَاذِبٌ	جھٹلانے والے	۶۹-۶۹
۳-۱۵ الضَّالُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ	گمراہ جھٹلانیوالے	۵۱-۵۶
۳-۱۵ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ	انجام جھوٹے لوگوں کا	۱۳۷-۳
۳-۱۵ لِلْمُكَذِّبِيْنَ	جھٹلانے والوں کے لئے	۱۱-۵۲
۱-۱۶ غَيْرَ مَكْذُوْبٍ	جو جھوٹا نہ ہوگا	۶۵-۱۱
۳-۲۲ بِاٰيٰتِنَا كُنَّا	ہماری آیتوں کو بکواکر	۲۰-۷۸
۳-۲۲ فِيْ تَكْذِيْبٍ	جھٹلانے میں	۱۹-۸۵

كَذَبَ (یکذِبُ کَذِبْ یا وکذِبْ یا وکذَبَۃ وکذابا وکِذّابا) وہ جھوٹ بولا۔ کَذَبَتِ الْعَيْنُ۔ حق سے خیانت کی۔ کَذَبَ الرَّاعِی۔ الٹا سیدھا۔ اَکْذُوْب ج اَکَاذِیْب۔ کَاذِیْب۔ کَذِبَۃ۔ کُذَّاب۔ کَاذِبَۃ ج کَوَاذِب۔ مَکْذُوْب ج مَکَاذِیْب جھوٹ

کرب

اِنْکَرَبَا دیکھو بحث حروف

کرب

وَمِنْ نَّحْلٍ كَرْبٍ (خ) ہر نخلستان سے ۶۴-۶

وَمِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (خ) بڑی گھبراہٹ سے ۷۶-۲۱ ۷۶-۳۷

كَرَبَ (یکرُبُ کَرْبًا) الفتح۔ غم زیادہ ہونا۔ کَرَبَ الْاَکَّارُ الْاَرْضَ ہوا۔ کَرَبَ الْحَبْلَ۔ رسی بٹی۔ (کَرِبَ یکرَبُ کَرَبًا) سزن بمشقت۔ کَرِبَۃ۔ روٹی پیدا کرنے والی گدی۔ کَرَابَۃ ج کَرَائِب سخت دہشت۔ کَرُوْبِیُّوْن۔ فرشتے۔

لَرَآنَ فِیْ کَرَبَۃٍ کسی طرح تو کہ یہ دنیا کی طرف سے ۵۸-۳۹

اَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً کیا اب ہو تو کہ ہمیں ایک دفعہ دنیا ۱۰۷-۲ ۱۰۲-۲۶

رَجَعَتْ اِلَی الدُّنْیَا کی طرف لوٹ جانا

رَدُّوْہَا کَرَّۃً الْخَلِیْقَۃ (پھر ہم نے ان کو دی نشاۃ ثانیہ کی باری ۶-۱۷

إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (رجعت) اسوقت پھرنا ہے لوٹنے کا ۷۹-۱۲

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ نظر کو ۲-۲۰-بار ۶۷-۴

كَرَّ (یَکُرُّ کَرًّا وَکُرُوْرًا) پھرنا۔ کَرَّ یَکُرُّ کَرًّا وَکُرُوْرًا وَتَکْرَارًا) سوار نے پھر پھر کر دشمن پر حملہ کیا۔ حَیْدَرٌ کَرَّارٌ۔ یہ لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے (اَلْهَزَمُ عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ) فَرَّ لِلْجُبْنِ كَانَ ثُمَّ رَجَعَ لِلْقِتَالِ۔ كَرَّ یَکُرُّ كَرِيْرًا) المَرِيْضُ۔ جَادَ بِنَفْسِهٖ عِنْدَ المَوْتِ۔ اہل ہیئت کے حساب میں ۱۰۰×۱۰۰۰=۱۰۰۰۰۰ برس کا ایک کَرّ کا ہے۔ اس کی جمع کَرّات ہے۔ كَرَّ كَالْاَرْضِ۔ زمین گول ہے۔ ۲۴ گھنٹے میں اپنے محور پر چکر لگاتی ہے۔ اور سال میں سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔ كُرَّةٌ ھوائی۔ زمین کے گرد ہوا کا چکر جو کہ سطح زمین سے ۷۰ میل تک ہے

کرسی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ اور ڈال دیا ہم نے اس کے تخت پر ۳۸-۳۴

كُرْسِيُّ المَلِكِ۔ بادشاہی تخت، کرسی، چارپائی۔ اہل علم کو بھی کہتے ہیں۔ هُوَ اَهْلُ الْكُرْسِيِّ۔ كَرْسَى البِنَاءَ۔ مکان کی بنیاد رکھی۔ كُرْسِيٌّ۔ بنیاد كُرْسِيٌّ ج كَرَاسِيُّ۔ كَرَاسٌ

کرم

۲-۱ فَاَكْرَمَهٗ پھر اس کو عزت دی ۸۹-۱۵

۲-۱ اَكْرَمَنِ مجھ کو عزت دی ہے ۸۹-۱۵

۳-۱ كَرَّمْتَ عَلَيَّ (فضلت) تو نے مجھ پر بڑھا دیا ۱۷-۶۲

۳-۱ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ (فضلنا) ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو ۱۷-۷۰

۳-۲ لَا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ کوئی نہیں پر تم عزت نہیں رکھتے ۸۹-۱۷

۱۱-۲ اَكْرِمِيْ مَثْوَاهُ آبرو سے رکھ اس کو ۱۲-۲۱

۱۵-۲ مِنْ مُّكْرِمٍ (مسعد) کوئی عزت دینے والا ۲۲-۱۸

۱۶-۲ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ بلکہ وہ بندے ہیں عزت دیئے ہوئے ۲۱-۲۶

۱۶-۲ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ابراہیم کے مہمانوں کی جو کہ عزت والے تھے ۵۱-۲۴

۱۶-۲ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ عزت دیئے ہوئے ہیں ۳۶-۲۷

۱۶-۳ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ لکھا ہے عزت کے ورقوں میں ۸۰-۱۳

۱۷-۱ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ اپنے رب کریم پر ۸۲-۶

۱۷-۱ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ سو میرا رب بے پرواہ ہے عزت والا ۲۷-۴۰

۱۷-۱ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ بے شک یہ قرآن ہے عزت والا ۵۶-۷۷

۱۷-۱ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ رسول عزت والا ۴۴-۱۷

۱۷-۱ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (جبریل) ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا ۸۱-۱۹

۱۷-۱ مَلَكٌ كَرِيْمٌ (یوسف) فرشتہ ہے بزرگ ۱۲-۳۱

۱۷-۱ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (خط سلیمان) ایک خط عزت کا ۲۷-۲۹

۱۷-۱ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ثواب ہے عزت کا ۵۷-۱۱

۱۷-۱ رِزْقٌ كَرِيْمٌ روزی عزت کی ۸-۴

۱۷-۱ زَوْجٍ كَرِيْمٍ خاصی چیزیں ۲۶-۷

۱۹-۱ كِرَامٍ بَرَرَةٍ بڑے درجے والے نیک کار ۸۰-۱۶

۱۹-۱ مَرُّوْا كِرَامًا (معرضین) نکل جائیں بزرگانہ ۲۵-۷۲

۱۹-۱ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱

۲۱-۱ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ اور رب تیرا بڑا کریم ہے ۹۶-۳

۲۱-۱ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ بڑی عزت والے تم ہیں ۴۹-۱۳

۲۲-۲ وَالْاِكْرَامِ عظمت والا ۵۵-۷۸

كَرُمَ (یَکْرُمُ کَرَامَةً وَكَرَمًا وَكَرَمَةً وَكَرَمًا) عزت پائی۔ كَرَمَ (یَکْرُمُ كَرْمًا) بخشش میں زیادہ ہوا۔ كَرَمَ السَحَابُ۔ بارش ہوئی (كَرَّمَ تَكْرِيْمًا) عزت دی۔ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ۔ اللہ نے اسے عزت دی یا دے۔ اَكْرَمَ كَرَامَةً۔ اولیاء اللہ سے جیسے نبی سے معجزہ ہوتا ہے۔ كَرِيْمَتَانِ دو آنکھیں

کرہ

۱-۱ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اگرچہ ناراض ہوں گنہگار ۸-۸

۱-۱ وَكَرِهُوْا اَنْ يُّجَاهِدُوْا اور گھبرائے یہ کہ جہاد کریں ۹-۹

۱-۱ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بیزار ہیں اللہ کی نازل کتاب سے ۴۷-۹

۱-۱ فَكَرِهْتُمُوْهُ گھن آتا ہے تم کو اس سے ۴۹-

۱-۱ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ اگر وہ عورتیں تمہیں نہ بھاویں ۱۹-۴

۱-۲ وَمَآ اَكْرَهْتَنَا جو زبردستی کروایا تو نے ہم سے ۲۰-

۱-۳ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ نفرت ڈال دی تمہاری جی میں ۷-۴۹

۱-۲ مَنْ اُكْرِهَ جس پر زبردستی کی گئی ۱۶-

۱-۳ مَا يَكْرَهُوْنَ جس کو اپنا جی نہ چاہے ۱۶-

۱-۴ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شائد کہ تم کو بری لگے ایک چیز ۲-۲

۲-۳ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا ۲۴-

۲-۱۳ وَلَا تُكْرِهُوْا اور زبردستی نہ کرو ۲۴-

۱۵- لَكَارِهُونَ راضی نہ تھے ۸-۵
۱۵- لَوْكُنَّا كَارِهِينَ کیا ہم بیزار ہوں تو بھی ۷-۷
۱۶- عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا تیرے رب کی بیزاری ۱۷-۳۸
۲۲- طَوْعًا اَوْكَرْهًا خوشی سے یا لاچاری سے ۳-۸۳
۲۲- كُرِهَ لَكُمُ (مکروہ) وہ بری لگتی ہے تم کو ۲-۲۱۶
۲۲- حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا اٹھایا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے ۴۶-۱۵
۲۲- لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ. زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں ۲-۲۵۶
۲۲- اِكْرَاهِهِنَّ انکی بے بسی کے پیچھے ۲۴-۳۳
(کَرِهَ (یَکْرَہُ کُرْهًا وکَرَاهَةً وکَرَاهِيَةً ومَكْرَهَةً ومَكْرُوْهَةً) ضد حَبَّ فا۔ کَارِهَةً مفعم مَكْرُوْهَةً (۲) کَرُهَ (یَکْرُہُ کَرَاهَةً وکَرَاهِيَةً) ج ہوا، فا۔ کَرِيْهٌ۔ کَرَّهَ۔ ضد حَبَّبَ۔ اَكْرَهَ۔ زبردستی کی،

کسب

۱-۱ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً جس نے کمایا گناہ ۲-۸۱
۱-۱ بِمَا كَسَبَا جو دونوں نے کمایا ۵-۴۱
۱-۱ بِمَا كَسَبُوْا جو انہوں نے کمایا ۲-۲-۲
۱-۱ لَهَا مَا كَسَبَتْ (ما علمت) جو اس نے کمایا ۲-۲۸۶
۱-۱ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ قصد کیا تمہارے دلوں نے ۲-۲۵۵
۱-۱ بِمَا كَسَبْتُمْ جو تم نے کمایا ۲-۱۳۴
۱-۷ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ جتنا اس نے گناہ کمایا ۲۴-۱۱
۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبُوْا جو انہوں نے کمایا ۴-۳۱
۱-۷ مَا كْتَسَبَتْ جو اس نے کمایا ۲-۲۸۶
۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبْنَ جو کمایا ان عورتوں نے ۴-۳۱
۱-۳ مَنْ يَكْسِبْ اِثْمًا جو کمائے گناہ ۴-۱۱۰
۱-۳ يَكْسِبْهُ کماتا ہے اس کو ۴-۱۰۰
۱-۳ يَكْسِبُوْنَ (من الزہی) جو کماتے ہیں ۲-۷۹
۱-۳ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ جو کماتا ہے ہر تن ۶-۱۶۴
۱-۳ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو ۶-۳
كَسَبَ (یَکْسِبُ كَسْبًا وتَكَسَّبَ واكْتَسَبَ۔ کمایا۔ كَسَبَ الشَّيْءَ جمع کیا۔ كَسَبَ الْاِثْمَ تحمّلہ۔ كَسْبَةٌ۔ جو چیز کہ کمائی جائے کَوَاسِبُ ہاتھ اور پاؤں۔ اَبُوْ كَاسِبٍ۔ بھیڑیا

كسا

۱-۲۲ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو ۲۴-۱
(عدم نفاقہا)
كَسَدَ (یَکْسُدُ كَسَادًا وكُسُوْدًا) الشئی چیز بند رہی، نہ بکی۔ خریدار کوئی نہ آیا۔ كَسَدَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا، کہ خریدار نہ آئے، کہ کوئی چیز خریدیں اب بازار اور چیزیں کاسد ہیں۔ کاسد۔ کھوٹا

كسف

كِسَفًا اَوْ تَاتِيَ (قطعا) ہم پر ٹکڑے ٹکڑے ۱۷-۹۲
يَجْعَلْهُ كِسَفًا رکھتا ہے اس کو تہ بہ تہ ۳۰-۴۸
اَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا کوئی ٹکڑا آسمان سے ۲۶-۱۸۷
كَسَفَ (یَکْسِفُ كَسْفًا) الثوب قطعہ۔ كَسَفَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ۔ سورج چاند کو چھپا دیا۔ كَسَفَ بَصَرَهٗ۔ اندھیرے کی كَسْفَتِ (یَکْسِفُ كُسُوْفًا) الشمس۔ دن کو سورج چھپ گیا۔ سورج کو گرہن لگا (كِسْفَةٌ ج كِسَفٌ اَكْسَافٌ۔ كُسُوْفٌ) ٹکڑا۔ سورج گرہن جب چاند زمین اور سورج کے درمیان ہوتا ہے۔ چاند گرہن جب کہ سورج اور چاند کے درمیان زمین حائل ہو جاتی ہے۔

كسل

۱-۱۹ قَامُوْا كُسَالٰى کھڑے ہوں ہارے جی سے ۴-۱۴۲
۱-۱۹ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى مگر وہ ہارے جی سے ۹-۵۴
كَسِلَ (یَکْسَلُ كَسَلًا وتَكَاسَلَ) بوجھل ہوا۔ فا۔ كَسْلَانُ۔ كَسَالٰى كُسَّالٰى۔ كُسَالٰى

كسو

۱-۱ فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت ۲۳-۱۴
۱-۳ ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا پھر ہم پہناتے ہیں [illegible] گوشت ۲-۲۵۹
۱-۱۱ وَاكْسُوْهُمْ اور انکو پہنا کر رہو ۴-۵
۱-۲۲ اَوْ كِسْوَتُهُمْ یا کپڑا پہنانا دس محتاجوں کو ۵-۹۲
۱-۲۲ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ اور کپڑا ان عورتوں کا ۲-۲۳۳
كَسَا (یَکْسُوْ وکَسَوَ واكْسٰى) الثوب۔ کپڑا پہنایا۔ كَسَى (یَکْسُوْ وكَسِيَ یَکْسٰى) الثوب۔ کپڑا پہنا۔ فا۔ كَاسٍ۔ مذ عاری ج كُسَاةٌ۔ كِسَاءٌ ج اَكْسِيَةٌ۔ کپڑا۔ كِسْوَةٌ۔ لباس ج كُسًى۔ كِسًى۔

Marfat.com

کشط

۱-۲ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ جب آسمان کی کھال اتاری جاوے ۸۱-۱۱

کَشَطَ (یَکْشِطُ کَشْطًا) الشیٔ۔ پردہ دور کیا۔ کَشَطَ الْجُلَّ عن الفرس گھوڑے سے تاہر دا اتار دیا۔ کِشَاط۔ اِنْکِشَاف۔ کَشَّاط۔ کھال اتارنے والا۔ مراد قصاب ہے،

کشف

۱-۱ کَشَفَ الضُّرَّ عَنْکُمْ جب کھولتا ہے سختی کو ۱۶-۵۴

۱-۱ کَشَفْتُ عَنْ سَاقَیْہَا کھولیں اپنی پنڈلیاں ۲۷-۴۴

۱-۱ لَئِنْ کَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ اگر تو نے دور کر دیا ہم سے یہ عذاب ۷-۱۳۴

۱-۱ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ کھولدی ہم نے تجھ سے تیری ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتک) اندھیری

۱-۳ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو کہ ۶-۴۱

۱-۴ یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ جب کھولی جاوے پنڈلی ۶۸-۴۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اے رب ہمارے کھول دے ہم سے یہ آفت ۱۲-۴۴

۱-۱۵ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ (رافع) کوئی نہیں دور کرنے والا اسکو ۶-۱۷

۱-۱۵ اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب ۱۵-۴۴

۱-۱۵ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ سوا کے اللہ کے کھول کر دکھانیوالا ۵۳-۵۸

۱-۱۵ ھَلْ ھُنَّ کَاشِفَاتُ ضُرِّہٖ کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف ۳۹-۳۸

۱-۲۲ کَشْفُ الضُّرِّ عَنْکُمْ کہ کھول دیں تکلیف کو ۱۷-۵۶

کَشَفَ (یَکْشِفُ کَشْفًا وَکَاشِفَۃً) پردہ دور کیا۔ ننگا کیا۔ ظاہر کیا۔ کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ۔ غم دور کیا۔ کَاشَفَہٗ۔ اس کو اطلاع دی۔ کَاشِف ج کَشَفَۃ کھولنے والا، دور کرنے والا، اِنْکِشَاف۔ حالات معلوم ہونا۔ تَکَاشُفُ الْعُیُوْبِ ایک دوسرے کے عیب نکالے۔ مُکَاشَفَہ۔ نیک آدمی نے غیب سے اطلاع پائی۔ کَشْف کرامت۔ کرامت کا ظاہر ہونا

کظم

۱-۱۵ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ اور دبانے والے غصہ ۳-۱۳۴

۱-۱۵ لَدَی الْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ گلوں کو اور وہ دبا رہے ہونگے ۴۰-۱۸

(ممتلئین غما)

۱-۱۶ اِذْ نَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا ۶۸-۴۸

(مملوءًا غما)

۱-۱۷ فَھُوَ کَظِیْمٌ وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا ۱۲-۸۴

۱-۱۷ وَھُوَ کَظِیْمٌ (مملوء اغما) اور جی میں گھٹتا رہے ۱۶-۵۸

کَظَمَ (یَکْظِمُ کَظْمًا وَکُظُوْمًا) غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا۔ کَظْم ج اَکْظَام۔ کِظَام۔ مخرج سانس۔ کَظِیْمَۃ ج کَظَائِمُ۔ دو کنویں زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں، مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں

کعب

اِلَی الْکَعْبَیْنِ ٹخنوں تک ۵-

بَالِغَ الْکَعْبَۃِ پہنچنے والی کعبہ کو ۵-

کَوَاعِبَ اَتْرَابًا نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب ۷۸-

کَعَبَتِ (تَکْعُبُ کُعُوْبًا وَکُعُوْبَۃً وَکِعَابَۃً) الجاریۃ۔ لونڈی کے ابھرے اور بڑے ہوئے۔ کَعَبَ الشیٔ۔ مکعب کر دیا۔ کَعْب ج کُعُوْب ٹخنہ اور ہر اونچی چیز اَعْلَی اللّٰہُ کَعْبَتَہُمْ۔ اللہ نے ان کا شان بلند کر دیا۔ ذَھَبَ کَعْبَتُھُمْ۔ ان کا شان جاتا رہا۔ کُعَیْب۔ عورت کے ابھرے پستان۔ کُعَیْبَۃ۔ کنواریں۔ فا۔ کَاعِب ج کَوَاعِب۔ نوجوان عورت کے پستان ابھی ابھرے ہوں۔ مُکَعَّب۔ علم حساب میں ایک چیز جو کہ ست جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری۔ تیسری۔ چوتھی نیچی اوپر کی غرض سب اطراف ایک گز ہونگی۔ کَعْبَۃ۔ ج کِعَاب۔ کُعُوْب جو کہ نام بیت الحرام۔ یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف۔ امت محمدیہ کا یہ مرکز ہے کی بنیاد دیں ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہما السلام نے مقام ابراہیم پر کھڑے کرا دیں۔ دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہو کر اپنی نماز ادا کرتے ہیں مقدس گھر تقریباً چورس ہے۔ اس لئے اس کو کعبہ بولتے ہیں۔ حضرت علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت حلیم اس میں شامل تھا۔ تو جب اسے حلال روزی سے مسقف کرنا چاہا۔ تو سارے ملک میں اتنی نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں۔ (نیز دیکھو بیت تحت عنوان ارض القرآن)

کفت

۴-۲۲ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی ۷-۴۰

(ضامتہ)

کَفَتَ (یَکْفِتُ کَفْتًا وَکِفَاتًا وَکُفُوْتًا وَکُفَاتًا وَتَکَفَّتَ) سمیٹنا (اَللّٰھُمَّ اکْفِتْ اِلَیْکَ) اے اللہ اسے سمیٹ لے۔ اسے مار دے۔ کَفَتَ الشیٔ۔ چیز الٹ پلٹ ہو گئی۔ کَفَتَ الشیٔ۔ قبضہ کیا۔ کَفَتَ چیز کا الٹ پلٹ ہونا۔ سمیٹنا۔

Marfat.com

کفر

۱-۱	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ	اور کفر نہیں کیا سلیمان نے	۲-۱۰۲
۱-۱	فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	جب وہ منکر ہوگیا	۱۶-۵۹
۱-۱	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک جو لوگ کافر ہو چکے	۲-۶
۱-۱	فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی	۱۶-۱۱۲
۱-۱	اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ	کیا تو منکر ہوگیا اس سے	۱۸-۳۷
۱-۱	وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ	اور اگر تم ناشکری کروگے	۱۴-۷
۱-۱	اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا	مجھے قبول نہیں جو تم اسے	۱۴-۲۲
۱-۱	كَفَرْنَا بِكُمْ (انکرنا کم)	ہم منکر ہوتے تم سے	۶۰-۴
۱-۲	كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ان پر سے اتاریں انکی برائیاں	۴۷-۲
	(عفر لہم)		
۲-۱	لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ	تو ہم دور کر دیتے ان سے	۵-۶۵
۲-۱	لِمَنْ كَانَ كُفْرًا	جس کی قدر نہ کی جاتی تھی	۵۴-۱۴
۳-۱	لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ	جو منکر ہیں رحمان سے	۴۳-۳۳
۳-۱	وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو کوئی منکر ہوگیا اس سے	۲-۱۲۱
۳-۱	يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ	منکر ہوگئے تمہارے شرک سے	۳۵-۱۴
۳-۱	يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں سے	۳-۲۱
۳-۱	اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ	کہ اس کو نہ مانیں	۶-۶۰
۳-۱	كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	کس طرح تم کافر ہوتے ہو	۳-۲۸
۳-۱	اَمْ اَكْفُرُ	یا میں ناشکری کرتا ہوں	۳۰-۲۷
۳-۱	وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ	اور نہیں مانتے بعضوں کو	۴-۱۵۰
۳-۳	وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ	اور اتار دی ان سے	۵-۴۸
۳-۹	لَاُكَفِّرَنَّ	البتہ دور کروں گا ان سے	۳-۱۹۵
۳-۲	نُكَفِّرْ عَنْكُمْ	معاف کر دیں گے تم سے	۴-۳۱
۴-۱	يُكْفَرُ بِهَا	انکار کیا جاتا اس سے	۴-۱۴۰
۸-۱	فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ	ہرگز ناقدری کی جاوے گی اس کی	۳-۱۱۵
۱۱-۱	اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ	جب کہے انسان کو منکر ہو	۱۶-۵۹
۱۱-۱	وَمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ	جو چاہے نہ مانے	۱۸-۲۸
۱۱-۲	وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا (رحط)	دور کر دے ہم سے برائیاں	۱۹۳-۳
۱۱-۲	فَلَا تَكْفُرْ	سو تو کافر مت ہو	۱۷-۸۰
۱۱-۳	وَّلَا تَكْفُرُوْنِ	اور میری ناشکری نہ کرو	۲-۱۵۲

	مَآ اَكْفَرَهٗ	کیسا ناشکرا ہے	۱۷-۸۰
	(من افعال التعجب)		
۱-۱۵	كَافِرٌ بِهٖ	اول منکر اس سے	۲-۴۱
۱-۱۵	اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ	اے منکرو	۱۰۹-۱
۱-۱۵	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اور کافروں کے واسطے	۲-۹
۱-۱۵	وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	تو ہے ناشکرا	۲۶-۱۹
	(حماحل ین من نعمتی)		
۱-۱۵	وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اور دوسری فوج کافروں کی ہے	۳-۱۳
۱-۱۵	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	ناموس کافر عورتوں کے	۶۰-۱۰
۱-۱۵	هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ	جو منکر ہیں ڈھیٹھ	۸۰-۴۲
۱-۱۵	اَعْجَبَ الْكُفَّارَ	خوش لگا کسانوں کو اس کا سبزہ	۵۷-۲۰
۱-۱۵	وَهُمْ كُفَّارٌ	وہ کافر ہی رہے	۲-۱۶۱
۱-۱۵	كُفَّارًا حَسَدًا	کافر بنا دیں جب اپنے دل کے	۲-۱۰۹
۱-۱۵	اَكُفَّارُكُمْ	کیا تم ہیں جو منکر ہیں	۵۴-۴۳
۱-۱۹	وَاِمَّا كَفُوْرًا	یا ناشکری کرنیوالا ہے	۷۶-۳
۱-۱۹	لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ	ناامید ہے ناشکرا	۱۱-۹
۱-۱۹	لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ	بے انصاف ہے ناشکرا	۱۴-۳۴
۱-۱۹	فَاجِرًا كَفَّارًا	ڈھیٹھ حق کا منکر	۷۱-۲۷
۱-۱۹	كَفَّارٍ اَثِيْمٍ	ناشکر گنہگار سے	۲-۲۷
	فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ	سو وہ گناہ سے پاک ہوگیا	۵-۹۵
	ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا	۵-۸۹
	اَوْ كَفَّارَةُ طَعَامِ	یا کفارہ چند	۵-۹۵
	فَكَفَّارَتُهٗ اِطْعَامُ	سو اس کا کفارہ کھانا دینا	۵-۸۹
۱-۲۲	وَكَفَرَ بِهٖ	اور اس کو نہ مانا	۲-۲۱۷
۱-۲۲	بِكُفْرِهِمْ	انکے کفر کے سبب	۲-۸۸
	(لعدم قبولہم)		
۱-۲۲	فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ	سو اکارت نہ کریں انکی سعی کو	۲۱-۹۴
۱-۲۲	اِلَّا كُفُوْرًا	نہیں رہا جاتا بے انصاف لئے سوائے ناشکری	۱۷-۹۹
	جَزَآؤُهُمْ كَانَ كَفُوْرًا	جس کی سزا ہے کافور	۷۶-۵

كَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا) ڈھانپنا۔ كَفَرَ اللَّيْلُ الشَّيْءَ۔ رات نے چیز کو ڈھانپا
كَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا وَكُفُوْرًا وَكُفْرَانًا) ضد ایمان۔ كُفْرَان نعمت

Marfat.com

گفر۔ ڈھانپا یا کفارہ دیا۔ کَفر۔ کُفر۔ کُفرۃ۔ رات کی سیاہی۔ کافر۔ سمندر۔ بادل۔ زراعت۔ رات ج کافِرُون۔ کَفرۃ۔ کُفّار و کِفّارًا۔ کافُور سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے۔ جو کہ کافور درخت سے اترتی ہے ج کَوافِر و کَوافِیر۔ کُفّار۔ ایمان سے خالی۔ کَفرۃ۔ نعمت کے کفر کرنے والے۔ کُفّار۔ کسان۔

کفت

۱-۱ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ	پھر روک دئے انکے ہاتھ	۵-۱۲
۱-۱ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو	۶-۱۱۳
۳-۳ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ	بند کردے لڑائی کافروں کی	۴-۸۳
۱-۳ حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ (یں تعون)	جب روک نہ سکیں گے	۲۱-۳۹
۱-۳ (لَمْ) يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ	اور اپنے ہاتھ نہ روکیں	۴-۹۰
۱-۱۱ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ	تھامے رکھو اپنے ہاتھ	۶-۷۶
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ	جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ	۱۳-۱۵
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ	رہ گیا ہاتھ ملتا	۱۸-۴۲
كَآفَّةً	پورے (کامل)	۲-۲۰۸
اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	سو سارے لوگوں کے واسطے	۳۴-۲۸

كَفَّ (يَكُفُّ كَفًّا) عَنِ الْاَمْرِ۔ کام سے بند رہا۔ کام ترک کیا۔ كَفَّهٗ۔ اس کو بند کیا۔ كُفَّ بَصَرُهٗ۔ وہ نابینا ہوا۔ تَكَفَّفَ النَّاسَ۔ لوگوں کی طرف ہتھیلی کی۔ كَفَفَ۔ سوال کے لئے ہاتھ لیا کیا۔ كَفّ ج اَكُفّ۔ كُفُوْف كُفّ۔ ہتھیلی بمعہ پانچوں انگلیاں۔ كَفَّ الْاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ كَفَّ الثَّوْبَ کپڑے کا حاشیہ الٹا دوسری بار سیا۔ كَفَاف۔ گذران کا رزق كَفَّة المیزان۔ چھابہ۔ كُفَّةٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جماعت۔ كَافَّة۔ مر۔ جماعت

کفل

۳-۱ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا	اور سپرد کی زکریا کو	۳۷-۳
۳-۱ يَكْفُلُ مَرْيَمَ (یر بی)	پرورش میں لے مریم کو	۴۴-۳
۳-۱ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ	جو اس کو پالے	۴-۲۰
۳-۱ يَكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ (یر ضعونہ لکم)	کہ اس کو پال دیں تمہارے لئے	۲۸-۱۲
۲-۱۱ قَالَ اَكْفِلْنِيْهَا	کہا حوالے کردے میرے وہ بھی	۳۸-۲۳
۱۶-۱ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا	اپنا ضامن	۱۶-۹۱
۱-۲۲ يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا (نصیب من الوزر)	ایک بوجھ اس میں	۴-۸۵
۱-۲۲ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ (نصیبین)	دو حصے اپنی رحمت سے	۵۷-
وَذَا الْكِفْلِ	ذوالکفل کو	۲۱-۵

(۱) كَفَلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا وَّكَفَالَةً) فُلَانًا۔ اسے پالا، اس پر خرچ کیا۔ (۲) كَفَلَ (يَكْفِلُ) كَفَلَ (يَكْفُلُ) كَفْلًا وَّكُفُوْلًا۔ اسے ضامن دیا۔ یا اس کا ضامن بنا۔ كَفَّلَهٗ وَاَكْفَلَهٗ۔ اسے پالا، اپنے ساتھ ملا لیا۔ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ۔ میں اور یتیم کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں، اور انگلی شہادت اور درمیانی کی طرف اشارہ کیا،

کفو

كُفُوًا اَحَدٌ	اس کے جوڑ کا کوئی	۱۱۲-

الكُفْو (والكُفْء)۔ المثل والنظير

کفی

۱-۱ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا	کافی ہے اللہ حمایتی	۴-
۱-۱ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا	کافی ہے کہ یہ گناہ	۴-
۱-۱ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ	کافی ہے دوزخ	۴-
۱-۱ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ	ہم کافی ہیں تیری طرف سے	۱۵-
۱-۳ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ	سو اب کافی	۲-
۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ	کیا تیرا رب تھوڑا ہے	۴۱-
۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ	کیا انکو یہ کافی نہیں	۲۹-
۱-۷ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	کیا تم کو کافی نہیں	۳-
۱-۱۵ بِكَافٍ عَبْدَهٗ	کافی اپنے بندے کو	۳۶

كَفٰى (يَكْفِيْ كِفَايَةً) پورا ہو گیا۔ فا۔ کافٍ۔ كِفْي۔ جو چیز کافی ہو۔ ج كُفْيٌ خوراک۔ كِفًى۔ کافی پورا۔ مُكَافَات۔ احسان کا بدلہ احسان۔ كَافِلٌ الرَّجُلُ۔ نائب،

کلأ

۱-۳ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ (یحفظکم)	کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری	۲۱

كَلَأَ (يَكْلَأُ كَلْأً وَّكَلَاءً وَّكِلَاءَةً) اللّٰهُ۔ حفاظت کی۔ كَلَأَ وَكَلَى (كَلَأً) الْمَكَانُ۔ گھاس زیادہ ہوا۔ كَلَأ ج اَكْلَاء۔ گھاس تر یا خشک مَكْلَأَة چراگاہ۔ كَلَأ۔ دریا کا کنارہ۔ مُكَلَّأ۔ بندرگاہ۔ دریا کا ساحل

Marfat.com

کلب

کَمَثَلِ الْکَلْبِ	جیسے کتا	۷-۱۷۵
وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ	اور کتا انکا پسار رہا ہے	۱۸-۱۰
مِنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ	شکاری جانور شکار پر دوڑانے کو	۵-۵

کَلِبَ (یَکْلَبُ کَلَبًا) الْکَلْبُ۔ کتا باؤلا ہوگیا، یا کہ داء الکلب ہوگیا کَلِبَ الزَّمَانُ۔ زمانہ سخت ہوگیا۔ کَلِبَ الرَّجُلُ۔ آدمی باؤلا ہوگیا یا بغیر بھوک زیادہ کھا گیا، یا حریص ہوگیا۔ کَلِبَ الرَّجُلُ۔ بوجہ ہلکا ہونا آدمی کی عقل زائل ہوگئی۔ کَلِبَ الرَّجُلُ۔ آدمی جنگل میں ہے، رات کا وقت ہے، آبادی کا پتہ نہیں، اب وہ کتے کی طرح بھوکنا شروع کر دیتا ہے، تاکہ نزدیک والی بستی کے کتے آواز سنیں اور وہ بھی بھوکیں، کہ اسے آبادی کا پتہ چل جائے، اور اس طرف روانہ ہو جائے۔ کَلَّبَ الْکَلِیْبَ۔ کتے کو شکار سکھایا۔ تَکَالَبَ الْقَوْمُ۔ قوم نے دشمنی ظاہر کی۔ اِمْرَأَةٌ کَلِبَةٌ۔ بدمزاج عورت۔ کَلْبٌ ج کِلَابٌ۔ اَکْلُبٌ جمع اَکَالِبُ۔ کِلَابَاتٌ۔ کَلْبُ الْعَاءِ۔ اوبلاؤ (لدھر) کُلَّابٌ۔ بلکاؤ سے عقل جاتا رہنا۔ کَالِبٌ۔ کُلَّابٌ۔ کتوں والا یا کتوں کو شکار سکھلانے والا مُکَلِّبٌ۔ ہر زخم دینے والا جانور یا شکار سکھلانے والا۔ کُلَّبَتَانِ۔ سنتھی (لوہار کا آلہ)

کلم

کَالِحُوْنَ (عابسون باسورون)	بدشکل ہو رہے ہوں گے	۲۳-۱۰۴

کَلَحَ (یَکْلَحُ کُلُوْحًا وَکَلَاحًا) وجہہ۔ عَبَسَ وتکشر۔ ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو نیچے اوپر کیا، کہ دانت نظر آئیں، کَلَحَ الرَّجُلُ تَبَسَّمَ

کلف

۲-۲۸۶ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ تکلیف نہیں دیتا	۲-۲۸۶
۶-۱۵۲ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا	ہم تکلیف نہیں دیتے	۶-۱۵۲
۲-۲۳۳ لَا تُکَلَّفُ نَفْسٌ	تکلیف نہیں دی جاتی	۲-۲۳۳
۲۸-۹۰ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ (من المتقیلین)	اور نہیں میں اپنے آپ کو بنانے والا	۲۸-۹۰

کَلَّفَ (یُکَلِّفُ کَلْفًا) الْاَمْرَ۔ کام کو مشقت سے برداشت کیا۔ تَکَلَّفَ الْاَمْرَ۔ کام کو مشقت سے یا خلاف عادت اٹھایا۔ تَکَلُّفٌ (یَتَکَلَّفُ تَکَلُّفًا) کُلْفَتٌ۔ کُلْفَةٌ۔ مشقت۔ کَلَفٌ۔ سیاہی زردی میں مائل ہوئی۔ کُلْفَةٌ مشقت۔ کَلِیْفٌ مشکل کام۔ کَلَافَةٌ سخت محنت۔ اَکْلَفُ مُکَلَّفٌ

کل

قُلْ کُلٌّ یَعْمَلُ	کہو ہر کوئی عمل کرتا ہے	۱۷-۸۴
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	ہر چیز پر	۲-۲۰
وَکُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا اللہ نے	۴-۹۵
کُلًّا نُّمِدُّ	ہر ایک کو ہم پہنچاتے ہیں	۱۷-۲۰
یُدَبِّرُ الْاَمْرَ کُلَّهٗ	رجوع ہے سب کام کا	۱۱-۱۳
عَلَی الَّذِیْنَ کُلَّمَا	ہر دین پر	۶-۲۳
کُلُّهُمْ جَمِیْعٌ	حاضر تمام	۱۰-۹۶
وَکُلُّهُمْ اٰتِیْهِ	اور ہر ایک ان میں آنیوالا ہے	۱۹-۹۵
اَدْبَرَ الْاَسْمَاءَ کُلَّهَا	سب چیزوں کے	۲-۳۱
بِاٰیٰتِنَا کُلِّهَا	ہماری سب نشانیوں کو	۲۰-۵۶
اٰتَیْتَ کُلَّ مَا	جو تم نے دیا سب کی سب کو	۱۴-۳۱
کُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ	جب چمکتی ہے ان پر	۲۰-۲
وَکُلٌّ عَلٰی مَوْلَاهُ	اور وہ بھاری ہے اپنے صاحب	۱۶-۷۶
یُوْرَثُ کَلَالَةً	میراث ہے۔ باپ بیٹا کچھ نہیں	۱۲-۴
فِی الْکَلَالَةِ (لا والد له ولا ولد)	کلالہ میں۔ باپ اولاد نہیں ہے	۱۷۶-۴
کَلَّا سَتُکْتَبُ	ہرگز نہیں	۱۹-۷۹

کَلَّ (یَکِلُّ کَلًّا وَکَلَّةً وَکَلَالًا وَکُلُوْلًا وَکَلَالَةً وَکُلُوْلَةً) تھکا ماندہ کال۔ کَلَالٌ جس کا والد اور اولاد نہ ہو

کلا

کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	ہرگز نہیں	۳-۱۰۲

کَلَّا یہ حرف ہے اس کے معنی ردع / زجر / تنبیہ کے ہیں۔ وہ بھی مطلب کے آتا ہے۔ تعجب پر تنبیہ یہ ہے کہ سبب رغب اور حکومت [illegible] کے الفاظ بدلے جاتے ہیں۔ دشمن سے [illegible] کو دشمن کی مجلس میں استعمال نہیں کر سکتا۔ اس کے بدلے دو چیزیں قابل ذکر ہیں۔ پہلی یہ کہ اول نصف قرآن شریف میں یہ لفظ نہیں آیا۔ دوسری یہ کہ مدینہ شریف میں جب کہ حکومت تھی۔ یہ لفظ قرآن مجید نے استعمال نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمکن کی اشد ضرورت تھی اور دشمن کی طرف دشمن ہیں۔ آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ دلائل سنتے ہیں۔ مانتے ہیں مگر آپ کے دل بارگاہ پر تسلیم کے سلسلہ میں کفار کے سب کے برخلاف ہیں، اثر نقا

یہ لفظ ۱۸ دفعہ آتا ہے اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

تکلّل تاج پہنا۔ اکلیل۔ تاج کلیات جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کل کی تشریح کے لئے دیکھو بحث حروف

کلم

۲-۳ کَلَّمَ اللّٰہُ	کلام فرمایا اللہ نے	۲-۲۵۳
۷-۳ کَلِمٰتٍ رَبُّہٗ	کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے	۷-۱۲۴
۶-۳ کَلَّمَھُمُ الْمَوْتٰی	باتیں کرتے ان سے مردے	۶-۱۱۱
۱۳-۳ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی	یا بولیں ان سے مردے	۱۳-۳۳
۳-۳ وَیُکَلِّمُ النَّاسَ	باتیں کرے گا لوگوں سے	۳-۴۶
۴۲-۳ اَنْ یُّکَلِّمَہُ اللّٰہُ	اس سے باتیں کرے اللہ	۴۲-۵۱
۲-۳ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ	اور نہ بات کرے ان سے اللہ	۲-۱۷۴ / ۳-۷۷
۲-۳ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ	کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ	۲-۱۱۸
۲۷-۳ تُکَلِّمُھُمُ (مؤنث)	ان سے باتیں کریگی	۲۷-۸۲
۳۶-۳ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْھِمْ	بولینگے ہم سے ان کے ہاتھ	۳۶-۶۵
۴۱-۳ / ۱۹-۹ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ	یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے	۴۱-۳ / ۱۹-۹
۲۳-۱۹ وَلَا تُکَلِّمُوْنِ	اور میرے ساتھ کلام نہ کرو	۲۳-۱۹
۲۶-۱۹ فَلَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ	ہرگز نہ کلام کرونگی آج	۲۶-۱۹
۳۳-۱۹ کَیْفَ نُکَلِّمُ	ہم کیسے کلام کریں	۳۳-۱۹
۲۵-۲۰ فَھُوَ یَتَکَلَّمُ	سو وہ بول رہی ہے	۲۵-۲۰
۳۸-۷۸ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ	بول نہ سکیں گے	۳۸-۷۸
۱-۵-۱۱ لَا تَکَلَّمُ نَفْسٌ	بات نہ کرے گا کوئی انسان	۱-۵-۱۱
(ت حذف ہے)		
۲۴-۵ اَنْ تَکَلَّمَ ھٰذَا	یہ کہ مہنہ پر لائیں یہ	۲۴-۱۶
۳۵-۱۰ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ	چڑھتا ہے کلام ستھرا	۳۵-۱۰
(لا الہ الا اللہ ونحوھا)		
۱۷-۱۰ / ۶-۴۴ یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ	پھیرتے ہیں کلام کو	۱۷-۱۰ / ۶-۴۴
(من نعت فعل)		
۶-۱۱۵ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ	اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی سچی	۶-۱۱۵
(بالکلم والمواعیظ)		
۳-۴۵ کَلِمَۃٍ مِّنْہُ	اس کی بات	۳-۴۵
۱۴-۲۵ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ (الکفر)	گندی بات	۱۴-۲۵

۲۲-۱ کَلِمَۃً طَیِّبَۃً	بات ستھری	۱۴-۲۴
(لا الہ الا اللہ)		
۲۲-۱ وَکَلِمَۃُ اللّٰہِ	اور اللہ کی بات	۹-۴۱
(کلمۃ الشہادۃ)		
۲۲-۱ وَلَوْلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ	اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی	۱۰-۱۹
(بتاخیر الجزاء)		
۲۲-۱ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ	حکم عذاب کا	۳۹-۹ / ۳۹-۷۱
(لاملان جہنم)		
۲۲-۱ کَلِمَۃُ الْفَصْلِ	بات فیصلہ کی	۱۴-۴۲
۲۲-۱ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی	ادب کی بات	۴۸-۶
(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)		
۲۲-۱ وَکَلِمَتُہُ اَلْقٰھَا	اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اس کو	۴۰-۷
۲۲-۱ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا	پہلے ہو چکا ہمارا حکم	۱۷۱-۳۷
(بالنصر)		
۲۲-۱ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمَاتٍ	چند باتیں	۳۷-۲
(ربنا ظلمنا)		
۲۲-۱ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ	کئی باتوں میں سو وہ اسنے پوری کیں	۱۲۴-۲
(باوامر ونواہ)		
۲۲-۱ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ	اللہ کی باتیں	۶-۶
۲۲-۱ لِکَلِمٰتِ رَبِّیْ	میرے رب کی باتیں	۱۸-۱۸
(لکلمات علمہ وحکمتہ)		
۲۲-۱ مَا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ	نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں	۳۱-۳۱
(المعبر بہا عن معلوماتہ)		
۲۲-۱ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ	کوئی بدلنے والا اس کی بات کو	۱۸-۲
(مواعیدہ)		
۲۲-۱ بِکَلِمَاتِ رَبِّھَا (بشرالعہد)	اپنے رب کی باتوں کو	۶۶-۶
کَلَامَ اللّٰہِ (فی التورٰۃ)	اللہ کا کلام	۲-۲
وَبِکَلَامِیْ (تکلیمی ایاک)	اور اپنے کلام کے ساتھ	۱۴۴-۷
۲۲-۲ تَکْلِیْمًا	بول کر	۱۶۴-۴

کَلَمَہٗ (یکلِمُ کَلْمًا) زخم دیا۔ کَلْمٌ۔ زخم دیا یا بات کی۔ کَالِمَہٗ اس مکالمہ کیا۔ تَکَلَّمَ (تَکَلُّمًا و تِکَلَّامًا) بات کی۔ کُلُوْمٌ ج کُلُوْمٌ کَلَّامٌ

Marfat.com

زخم۔ کَلِمَۃ ج کَلِمٌ۔ کَلِمٰتٌ۔ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ کَلَام۔ بات۔ کَلِیْمُ اللّٰہ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ مُتَکَلِّم کلام کرنے والا۔ مُتَکَلِّمِیْن منطقی لوگ

کِلَا

اٰتَتْ اُکُلَھَا	یا دونوں	۱۷-۲۳
کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ	دونوں باغ	۱۸-۳۳

یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں، مگر معانی میں تثنیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مرد کے لئے کِلَا آئے گا۔ اور عورت کے کِلْتَا آئے گا۔ رَءَیْتُ کِلَا الرَّجُلَیْنِ وَرَءَیْتُ کِلْتَا الْمَرْءَتَیْنِ۔ جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ رَءَیْتُ رَجُلَیْنِ کِلَیْھِمَا۔ رَءَیْتُ الْمَرْاَتَیْنِ کِلْتَیْھِمَا۔ زَیْدٌ وَعَمْرٌ کِلَاھُمَا قَائِمَانِ

کمل

۲-۱ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ	میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین	۵-۴
۲-۱۱ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ	اور اسواسطے کہ پوری کرو گنتی	۲-۱۸۵
۲-۱۵ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ	دو برس پورے	۲-۲۳۳
۲-۱۵ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ	دس روزے ہوئے پورے	۲-۱۹۶
۱۵-۱ لِیَحْمِلُوْا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَۃً	تاکہ پورا بوجھ اٹھائیں اپنے پورے	۱۶-۲۵

کَمَلَ (یَکْمُلُ) کَمُلَ (یَکْمُلُ) کَمِلَ (یَکْمَلُ) کَمَالًا وَکُمُوْلًا وَتَکَمُّلًا وَاکْتَمَلَ) پورا ہوا۔ اَکْمَلَ۔ کَمَّلَ۔ اِسْتَکْمَلَ۔ پورا کیا، تکمِلَۃ۔ تتمہ۔ کَامِل ج کَمَلَۃ۔ کَمِیْل۔ کَامِل ج کُمَّلٌ

کمہ

۱-۲۱ وَتُبْرِئُ الْاَکْمَہَ	اور تو اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو	۵-۱۱۰
۱-۲۱ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ	اور میں اچھا کرتا تھا مادرزاد اندھے کو	۳-۴۹

(ولد اعمٰی)

کَمِہَ (یَکْمَہُ کَمَہًا) عَمِیَ وصَارَ اَغْشٰی فہو اَکْمَہُ۔ مؤنث کَمْہَاءُ ج کُمْہٌ۔ پیدائشی اندھا۔ کَمِہَ النَّہَارُ۔ دھوپ میں غبار پیدا ہو گیا اور سورج نظر نہ آیا۔ تَکَمَّہَ فِی الْاَرْضِ۔ زمین میں حیران و پریشان پھرا مُکَرْقَمُ الْعَیْنَیْنِ جس کی آنکھیں نہ کھلیں (ذَھَبَتْ اِبِلُہٗ کُمَیْھَی) معلوم نہیں کہ اونٹ کدھر آوارہ ہو گیا

کنّ

۱-۱۹ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ (لکفور)	اپنے رب کا ناشکرا ہے	۶-۱۰۰

کَنَدَ (یَکْنُدُ کُنُوْدًا) النِّعْمَۃَ۔ نعمت کی ناشکری کی۔ کُنْد۔ نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لئے۔ کَنُوْد۔ جو مصیبتوں کو گنے، اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر بخیل، عاصی اَرْضٌ کَنُوْدٌ۔ جس میں کچھ نہ اگے

کنز

۱-۱ مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ	جو گاڑھ رکھا تم نے اپنے لئے	۹-۳۶
۱-۳ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ	گاڑھ رکھتے ہیں سونا	۹-۳۵
۱-۳ مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ	جو تھے تم گاڑتے	۹-۳۶
۱-۲۲ لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْہِ کَنْزٌ	کیوں نہ اترا اس پر خزانہ	۱۱-۱۲
۱-۲۲ اَوْ یُلْقٰی اِلَیْہِ کَنْزٌ	یا آ پڑتا اس پر خزانہ	۲۵-۸
۱-۲۲ وَکَانَ تَحْتَہٗ کَنْزٌ لَّھُمَا	اور اسکے نیچے مال گڑا تھا ان دونوں کا	۱۸-۸۲
۱-۲۲ وَکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ	اور خزانے اور عمدہ مکان	۲۶-۵۹
۱-۲۲ وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ	اور دیئے تھے اس کو خزانے	۲۸-۷۶

کَنَزَ (یَکْنِزُ کَنْزًا) المالَ۔ جمع کیا۔ دفن کیا۔ کَنَزَ (یَکْنِزُ) تَنْزًا التَّمْرَ موسم سرما کے لئے اپنے محلات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ کَنِیْز۔ وہ کھجوریں جو سرما کے موسم کے لئے ذخیرہ کی جائیں۔ کَنَزَ الْجُحُرَ۔ موٹا اور طاقتور کِنَاز۔ لونڈی یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ کَنَّاز۔ زیادہ جمع کرنے والا مَکْنَز جمع مَکَانِز۔ وہ صندوق جس میں خزانہ بند ہو،

کنس

الْجَوَارِ الْکُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانیوالے	۸۱-۱۶

کَنَسَ (یَکْنُسُ کُنُوْسًا وتَکْنِسُ) الظَّبْیُ۔ ہرن غائب ہوا اور

Marfat.com

کناس میں چھپ گیا۔ تَکَنَّسَ الرجلُ۔ آدمی خیمہ کے اندر چلا گیا۔ کَنِیْس ج کُنُس یہود کے عبادت خانے۔ کِنَاس ج اَکْنِسَۃ۔ کُنُس ہرن کا گھر۔ کَانِس ہرن کناس میں رہنے والا ج کُنَّس۔ کُنُوس۔ کَوَانِس۔ مَکْنَس۔ وحشی جانوروں کے رہائش کی جگہ۔ جَوَارِ الْکُنَّس۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں اور کبھی سورج کے پاس جاکر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپے ہیں اسی طرح روحانی طور پر انبیاء علیہ السلام ستارے ہیں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی۔ اور کبھی فترہ ہوا آخر میں فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو کہ بمنزلہ سورج ہیں جنکی روشنی میں سب انبیاء علیہم السلام کی شریعت (چھپ گئی) منسوخ ہوگئی۔

کنن

۲-۱ اَوْ اَکْنَنْتُمْ (اضمرتم) یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں ۲-۲۳۵

۲-۳ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں ۲۸-۶۹

(تخفی قلوبھم)

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً انکے دلوں پر ڈال رکھے ہیں پردے ۶-۲۵

(اعطیۃ)

قُلُوْبُنَا فِیْ اَکِنَّۃٍ ہمارے دل غلاف کے اندر ہیں ۴۱-۵

مِنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں ۱۶-۸۱

۱۶-۱ کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ۳۷-۴۹

(مستور)

۱۶-۱ اَللُّؤْلُؤُ الْمَکْنُوْنُ موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ۵۲-۲۳

(المصون)

۱۶-۱ فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں ۵۶-۷۸

کَنَّ (یَکُنُّ کَنًّا وَکُنُوْنًا وَکَنَّنَ وَاَکَنَّ) ڈھانپنا اور دھوپ سے بچانا۔ کَنَّ الْعِلْمَ۔ علم چھپانا۔ اِکْتَنَّتِ الْمَرْاَۃُ۔ بوجہ حیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ کِنّ ج اَکْنَان۔ اَکِنَّۃ۔ بچاؤ۔ پردہ۔ گھر۔ کَنَّۃ۔ بیٹے یا بھائی کی عورت ج کَنَائِن۔ کُنَّۃ ج کُنَّات۔ کِنَان۔ دروازے کا چوکھٹ۔ کَانُوْن ج کَوَانِیْن۔ چولہا جب کہ گرم ہے۔ بنو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے

کوب

مِنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ سونے کی اور آبخورے ۴۳-۷۱

(اقداح بلا عری)

یا کُوَاب وَاَبَارِیْق آبخورے اور کوزے ۵۶-۱۸

وَاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَا اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے ۷۶-۱۵

کَاَفْلَاکٍ کَوْکَبٌ جیسے ایک ستارہ ۲۴-۳۵

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا گیارہ ستاروں کو ۱۲-۴

رَاَیْتُ کَوْکَبًا دیکھا ایک ستارہ ۶-۷۶

یَزِیْدُ تِیْتَدِنِ اَلْکَوَاکِبُ ایک رونق جو تارے ہیں ۳۷-۶

کَابَ (یَکُوْبُ کَوْبًا وَاَلْکَتَابَ) کوب سے پانی پیا۔ کوب اس پیالہ یا برتن کو کہتے ہیں جس کو پکڑنے کی مٹھی نہ ہو ج اَکْوَاب۔ کَوْکَبٌ ج اَکْوَاب۔ ستارہ۔ سخت گرمی، قوم کا سردار۔ کَوْکَبٌ ابْدُنٌ۔ سرچشمہ چاہ۔ پانی نکلنے کی جگہ،

کود

۱-۱ مَا کَادَ یَزِیْغُ قریب تھا کہ پھر جاویں ۹-۱۱۶

۱-۱ اِنْ کَادَ لَیُضِلُّنَا یہ تو ہم کو بچلا ہی دیتا ۲۵-۴۲

۱-۱ وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کرتے ۲-۷۱

۱-۱ وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ (قاربوا) اور قریب تھے کہ مجھ کو مار ڈالے ۷-۱۵۰

۱-۱ وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَکَ اور وہ لوگ تو چاہتے تھے کہ تجھے بچلا دیں ۱۷-۷۳

۱-۱ وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھبرا دیں مجھ کو ۱۷-۷۶

۱-۱ اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ قریب تھی کہ ظاہر کر دے بے قراری کو ۲۸-۱۰

۱-۱ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ تو لگ جاتا جھکنے ۱۷-۷۴

(قاربت)

۱-۱ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ تو تو ڈالنے لگا تھا مجھے گڑھے میں ۳۷-۵۶

۱-۳ یَکَادُ الْبَرْقُ (یقرب) قریب ہے کہ بجلی ۲-۲۰

۱-۳ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ اور اس کو گلے سے اتار نہیں سکتا ۱۴-۱۷

۱-۵ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا (لم یقرب) لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے ۲۴-۴۰

۱-۳ لَا یَکَادُوْنَ یَفْقَھُوْنَ ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں ۴-۷۸

(لا یقاربون)

۱-۳ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ ابھی آسمان پھٹ پڑیں ۱۹-۹۰

۱-۳ اَکَادُ اُخْفِیْھَا لہ میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں ۲۰-۱۵

کَادَ (یَکُوْدُ کَوْدًا وَّمَکَادًا وَّمَکَادَۃً) کام کرنے کے لئے نزدیک تو آیا، مگر کیا نہیں، یہ افعال مقاربہ سے ہے (کَادَ یَفْعَلُ۔ کَبِدَ یَفْعَلُ) دونوں طرح ہے لہ ارادہ کے معنی میں بھی آتا ہے (اَکَادُ اُخْفِیْھَا) ای اُرِیْد۔ اور کبھی کلام کے صلہ میں بھی آتا ہے (کَمْ یَکَدْ یَرٰھَا) لَمْ یَرَھَا

Marfat.com

کور

۲- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ — جب سورج کی دھوپ تہ ہو جاوے ۸۱-۱
(وعوّرت)

۳۰ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ — لپیٹتا ہے رات کو دن پر ۳۹-۵
(یدخل)

۳۰ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ — اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر ۳۹-۵
(یکور کورًا) العمامۃ - پگڑی کو سر پر لپیٹا - کوّر المتاع - اسباب کو دوسرے پر رکھ دیا - کوّر اللہ اللیل علی النہار - رات کو دن میں کیا - کُوِّرَتِ الشمس - روشنی اکٹھی کی جاوے گی - یا کہ روشنی کو پگڑی کی لپیٹا جاوے گا - کور - پگڑی کے پھیرا اور طبیعت - مکوّر - پگڑی

کوکب

دیکھو (کوب)

کون

۱- وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ — وہ تھا وہ کافروں میں کا ۲-۳۴

۱- وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ (ینبغی) — اور نبی کا کام نہیں ۳-۱۶۱

۱- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ — اور مومن کا کام نہیں ۴-۹۲

۱- مِمَّا كَانَا فِيْهِ (من النعیم) — تھے دونوں اس میں ۲-۳۶

۱- كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ — تھے وہ حکم عدولی کرتے ۲-۵۹

۱- وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً — اگر وہ ایک لڑکی ہے ۴-۱۱

۱- كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ — دونو عورتیں تھیں ماتحت ۶۶-۹

۱- اِنْ كُنْتَ يُؤْمِنُ — اگر وہ عورتیں ایماندار ہیں ۲-۲۲۸

۱- اِنَّ كَيْدَكُنَّ — بے شک تمہارا فریب بڑا ۱۲-۲۸

۱- وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ — اور تھا تو فساد کرنیوالوں میں ۱۰-۹۱

۲- لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ — ہوتے تم خسارہ اٹھانے والے ۲-۶۴

۱۰- اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ — تھی تو خطاکار ۱۲-۲۹

۱۰- اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ — اگر ہو تم چاہتی ۳۳-۲۷

۱۰- اَيْنَمَا كُنْتُ — میں جہاں کہیں ہوں ۱۹-۳۱

۱۰- اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ — مگر ہم تم پر ہوتے ہیں ۱۰-۷۱

۱۰- وَمَا اسْتَكَانُوْا (خضعوا) — اور نہ دب گئے ۳-۱۴۶

۱۰- فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ — پھر نہ عاجزی کی انہوں نے ۲۳-۷۷
(تتوا ضعوا)

۱-۳ مَا يَكُوْنُ لِيْ — مجھ کو لائق نہیں ۵-۱۱۶

۱-۳ فَيَكُوْنُ — ہو جاتا ہے ۲-۱۱۷

۱-۳ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ لِبَدًا — اور ہو جائیں گے ان کے مخالف ۷۲-۱۹

۱-۳ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ — باقی نہ رہے فساد ۲-۱۹۳

۱-۳ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ — ہو وہ چھپ کر ۱۶-۱۶

۱-۳ فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاءً — ہو جاؤ تم برابر ۴-۸۹

۱-۳ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ — یہ کہ ہوں میں جاہلوں میں ۲-۶۷

۱-۳ اَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ — میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں ۱۱-۴۶

۱-۳ اَكُنْ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ — میں ہو جاؤں بیجا بے عقل ۱۱-۳۳

۱-۵ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ — جس کے گھر والے نہ رہتے ہوں ۲-۱۹۶

۱-۵ فَلَمْ يَاْتِ يَنْفَعُهُمْ — پھر نہ ہوا کہ کام آئیں ۴۰-۸۵

۱-۵ اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ — اگر نہ ہوں دو مرد ۲-۲۸۲

۱-۵ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ — نہ تھی زمین اللہ کی ۴-۹۷

۱-۵ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا — نہ میں تھی بدکار ۱۹-۲۰

۱-۵ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ — ہم نہ کھلاتے تھے ۷۴-۴۴

۱-۹ لَيَكُوْنَنَّ اَهْدٰى — البتہ ضرور ہوگا ۳۵-۴۲

۱-۹ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ — ہم ضرور ہوں گے خسارہ اٹھانیوالے ۷-۲۳

۱/۹-۱۳ فَلَا تَكُوْنَنَّ — تو کبھی نہ ہو ۲-۱۴۷

۱-۱۱ فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ دُوْنِكُمْ — پھر وہ بٹ جاویں تمہارے پیچھے ۴-۱۰۲

۱-۱۱ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ — چاہیئے کہ ہوں ۳-۱۰۴

۱-۱۱ كُنْ فَيَكُوْنُ — ہو جا ۲-۱۱۷

۱-۱۱ كُوْنُوْا قِرَدَةً — ہو جاؤ (بج مذکر) ۲-۶۵

۱-۱۱ يٰنَارُ كُوْنِيْ — اے آگ ہو جا (مؤنث) ۲۱-۶۹

۱-۱۳ وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ — اور نہ ہو (واحد) ۱۱-۶۲

۱-۱۳ وَلَا تَكُوْنُوْا — اور نہ ہو (جمع) ۸-۴۷

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ — اور ضرور ہوگا بے عزت ۱۲-۳۲
(ان مخففہ سے)

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ — ہر طرف سے ۱۰-۲۲

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا — بدتر اپنے درجہ میں ۵-۶۰

اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا ۷-۱۴۳

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ — ٹھہرے رہو تم اپنی اپنی جگہ ۱۰-۲۸

عَلٰی مَکَانَتِہِمْ — جہاں کہ جگہ (انکی جگہ پر) — ۳۶-۶۷
عَلٰی مَکَانَتِکُمْ — تم اپنی جگہ پر — ۶-۱۳۶

نوٹ:۔ اہل لغت استکانوا کو کین میں بھی لانے میں معنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو مکن میں بھی درج کرتے ہیں، اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں۔
کَانَ (یَکُوْنُ کَوْنًا وَکِیَانًا وَکَیْنُوْنَۃً) ہوگیا، وجود میں آیا۔ افعال ناقصہ میں آتا ہے۔ کَوَّنَ (تکوین) الشَّیْءَ۔ اَحْدَثَہٗ اور جعلہٗ۔ اِسْتَکَانَ۔ عاجز اور ذلیل ہوا۔ کَوْن۔ عالم وجود دنیا۔ کائن۔ حادث۔ کَائِنَۃ ج کَوَائِن کائنات۔ مَکَان ج اماکن۔ مَکَانَۃ ج مَکَانَات

کوی

۴-۱ فَتُکْوٰی بِھَا (تحرق) — داغ دیے جاوینگے اس سواد چاندی سے — ۹-۳۵
کَوٰی (یَکْوِیْ کَیًّا) فلانًا۔ کاویہ کے ساتھ اس کے چمڑے کو جلادیا۔ کَوَتِ العقربُ۔ بچھو نے کاٹا۔ کَاوِیَۃ (مکاواۃ) الرمل۔ گالی دیں۔ کَوَّاء بدزبان۔ کَوٰی نَفْسَہٗ۔ اپنی بے جا تعریف کی۔ مِکْوٰی ج مَکَاوٍ۔ استری کَاوِیَۃ۔ داغ دینے کا آلہ۔ کَوَانِیْ بِعَیْنِہٖ۔ مجھے گھور کر دیکھا،

کہف

اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَہْفِ — غار والے — ۹-۱۸
عَنْ کَہْفِہِمْ حَرٍ — ان کی کھوہ سے — ۱۷-۱۸
فِیْ کَہْفِہِمْ حَرٍ — اپنی کھوہ میں — ۲۵-۱۸

تَکَہَّفَ الجبلُ۔ پہاڑ پھٹا اور غار ہوگئی۔ اِکْتَہَفَ الکَہْفَ۔ غار میں داخل ہوا۔ غار اور کَہْف میں فرق ہے۔ کَہْف اگر چھوٹی ہو، تو اسے غار کہتے ہیں۔ ج کُہُوف

کہل

فِی الْمَھْدِ وَکَہْلًا — گود میں اور جبکہ پوری عمر میں ہوگا — ۳-۴۶ ۵-۱۱۳

کَہَلَ (یَکْہَلُ کَہْلًا وَکَہَلَ یَکْہُلُ کُہُوْلَۃً) کہل میں آیا۔ کَہْل ۳۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر ج کُہُوْل۔ کَہَال۔ کُہْلَان۔ کَاہِل ج کَوَاہِل بمعنی۔ فلانٌ شَدِیْدُ الکَاہِلِ۔ بڑی برادری والا کُہُوْل۔ جنگبوت

کہن

۱-۱۵ وَلَا بِقَوْلِ کَاہِنٍ — اور نہ کہا پریوں والے کا — ۴۲-۶۹
۱-۱۵ بِکَاہِنٍ — جنوں سے خبریں لینے والا — ۲۹-۵۲
کَہَنَ (یَکْہَنُ کَہَانَۃً وَتَکْہَنَ) تَکْہِیْنًا) غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا کَہَنَ (یَکْہُنُ کَہَانَۃً) وہ کاہن ہوگیا۔ کَہَانَۃ۔ کسب کاہن کَہُوْنَت۔ کاہن کی مزدوری۔ کَاہِن ج کُہَّان۔ کَہَنَۃ۔ اسرار غیب بتانے والا،

کھیعص

دیکھو بحث حروف مقطعات

کی

دیکھو بحث حروف

کید

۱-۱ کِدْنَا لِیُوْسُفَ — داؤ بتایا ہم نے یوسف کو — ۱۲-
۱-۱ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ — وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں — ۸۶-
۱-۳ فَیَکِیْدُوْا لَکَ — پھر وہ فریب بناویں گے تیرے لیے — ۱۲-
۱-۳ وَاَکِیْدُ کَیْدًا — اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں — ۸۶-
۱-۹ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ — میں علاج کرونگا تمہارے بتوں کا — ۲۱-
۱-۱۱ ثُمَّ کِیْدُوْنِ — پھر برائی کرو میرے حق میں — ۷-
۱-۱۱ فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا — سو برائی کرو میرے حق میں سب مل کر — ۱۱-
(اختالوا ھلاکی)
۱-۱۶ ھُوَ الْمَکِیْدُوْنَ — وہی داؤ میں آجاتے ہیں — ۲-
(المغلوبون المرھنکون)
۱-۲۲ اِنْ کَانَ لَکُمْ کَیْدٌ — اگر کچھ تمہارا داؤ ہے — ۷۷-
۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ — بے شک فریب شیطان کا — ۴-
۱-۲۲ ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ — کچھ جاتا رہا اس کی تدبیر سے — ۲-
۱-۲۲ کَیْدُھُمْ شَیْئًا — کچھ ان کے فریب سے — ۳-۱۲
۱-۲۲ یَکِیْدُھِنَّ عَلِیْمٌ — ان کا فریب تو جانتا ہے — ۵-۱۲
۱-۲۲ فَصَرَفَ عَنْہُ کَیْدَھُنَّ — دفع کیا ان سے انکا فریب — ۳۴-
۱-۲۲ فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ — مقرر کرو اپنی تدبیر — ۷۱-
۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ — بے شک یہ تمہارا بڑا فریب ہے — ۲۸-
۱-۲۲ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ — بے شک میرا داؤ پکا ہے — ۴۲-

کَادَ (یَکِیْدُ کَیْدًا) مکر کیا، فریب دیا۔ فریب سکھایا۔ لڑا، ہرا۔ حیلہ کیا۔ کَیْد ج کِیَاد۔ حیلہ، مکر، خبث، لڑائی۔ مَکِیْدَۃ۔ مکر، خبث۔ کَیَّاد۔ بڑا حیلہ گر،

Marfat.com

کیف

کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ کس طرح کفر کرتے ہو تم اللہ سے ۲-۲۸ دفعہ یہ لفظ قرآن مجید میں آیا ہے، یہ ایک مبہم لفظ ہے، کہ مبنی بر فتحہ ہے اور استفہام کے لئے آتا ہے، اور کبھی شرط کے لئے بھی آجاتا ہے۔ کَیْفَ تُنْفِقُ اَصْنَعُ۔ کَیْفَ الشَّیْءُ چیز کی حالت معلوم کی کَیْفِیَّۃٌ ج کَیْفِیَّات۔ صفت اور حال،

کیل

۱- وَاِذَا کَالُوْھُمْ (کالوا لھم) اور جب ناپ پر دیں ۳-۸۳

۱- اِذَا کِلْتُمْ جب ناپ کر دینے لگو ۱۷-۳۵

۱- اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ جب وہ ناپ کریں ۲-۸۳

ل (لام)

ل

دیکھو بحث حروف

لا

دیکھو بحث حروف

لات

وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ اور وقت نہ رہا خلاصی کا ۳-۳۸

(ای لیس الحین حین فرار)

لات۔ لیس کے معنی میں آتا ہے۔ اس کا اسم محذوف ہوتا ہے (کَمَا فِیْ قَوْلِہٖ وَلَاتَ سَاعَۃُ مَنْدَمٍ (ای لَاتَ السَّاعَۃُ سَاعَۃُ مَنْدَمٍ) ان کی بلاغت سے شمار ہوتا ہے (جامع البیان)

لاک

وَالْمَلَکُ عَلٰی اَرْجَآئِھَا اور فرشتے ہونگے اسکے کناروں پر ۶۹-۱۷

وَجَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ آئے تیرا رب اور فرشتے ۸۹-۲۲

اَلَّآ اَنْ تَکُوْنَا مَلَکَیْنِ مگر یہ کہ ہو جاؤ تم دو فرشتے ۷-۲۰

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ اور جو اتارا گیا ۲ فرشتوں پر ۲-۱۰۲

لَوْ کَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِکَۃٌ اگر ہوتے زمین پر فرشتے ۱۷-۹۵

عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ اس پر فرشتے ہیں ۶۶-۶

لَا نُنْزَلَ مَلٰٓئِکَۃٌ اتارتا فرشتے ۲۵-۲۱

اَصْحٰبُ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِکَۃً دوزخ کے داروغے مگر فرشتے ۷۴-۳۱

وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَقُضِیَ اور فرشتے اور فیصلہ ہو ۳۹-۷۱

تَتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اتریں اس رات فرشتے ۹۷-۴

قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَۃِ کہا تیرے رب نے فرشتوں کو ۲-۳۰

اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِکَۃَ یہ کہ ٹھہراؤ تم فرشتوں کو ۳-۸۰

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۳۳-۵۶ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اس پر اور سلام بھیجو

لِلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ اللہ کا اور اسکے فرشتوں کا ۲-۹۸

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ۳۳-۵۶

اَلْاَکْثَرُ (الْاَکْتَہُ) اِلٰی فُلَانٍ۔ اس سے پیغام پہنچایا۔ اَلْاَکِیُّ اِلٰی فُلَانٍ میرا اسے پیغام دینا اور اصلہ اَلْاَکُ۔ اِسْتَلَاکَ لَکَ۔ اس کا پیغام لے گیا۔ اَلْمَلَاکُ وَالْمَلْاَکُ۔ پیغام اَلْمَلَاکُ وَالْمَلَکُ۔ رسول یرسل اللہ لتبلیغ الناس ارادۃ تعالیٰ ج مَلَائِکَۃٌ وَمَلَائِکُ وَاَمْلَاکٌ اس کا مفرد مَلَاکٌ بھی تحریر ہوتا ہے جس کی جمع مَلَائِکٌ ہے مگر ازروئے معنی لَاکٌ مفرد زیادہ موزوں ہے۔ کیونکہ مَلَکٌ۔ اَلَکَ مَلُوْکٌ۔ مَالَکَ سب کے معنی ذمہ کے ہیں۔ فرشتہ [illegible] بھی مناسب نہیں ہے۔ ملک۔ مملکۃ وغیرہ [illegible] میں آتے ہے۔

الک

مِنْ ذَھَبٍ وَلُؤْلُؤًا سونے اور موتی سے ۲۲-۲۳

کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ گویا وہ موتی ہیں اپنے خول کے اندر ۵۲-۲۴

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا موتی بکھرے ہوئے ۱۹-۷۶

لَاکَ (لَاکَۃٌ وَتَلَاکَ) الشَّجُّ اور البرق بمعنہ یا کہی ہے۔ لُؤْلُؤٌ موتی ج لَالِیٌ۔ لُؤْلِیٌ موتی کے رنگ کا۔ اللَّئَالَۃُ ریشہ۔

لبّ

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ — اے عقل مندو — ۲-۱۷۹

إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ — مگر عقل والے — ۳-۷

لَبِبَ (يَلْبَبُ لَبَبًا وَلُبًّا وَلَبَابَةً) صاحب عقل ہوا۔ لُبّ ج اَلْبَاب اَلُبّ لَبَبَاكَ۔ ای البایاك یعن الباب واقامۃ علی اطاعتك بعد اقامۃ واجابۃ بعد اجابۃ۔ میں تیرا حکم مانتا ہوں۔ لُبّ لُباب ہر چیز کا مغز اور اصل۔ بعض صرفی اس کو کَبُبَ یَلْبُبُ میں لاتے ہیں، مگر مضاعف میں یہ باب نادر ہے،

لبث

۱-۱ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ (ماتاخر) — پھر دیر نہ کی — ۱۱-۶۹

۱-۱ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ — پھر رہا قید میں — ۱۲-۴۲

۱-۱ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ — رہتا اسی کے پیٹ میں — ۳۷-۱۴۴

۱-۱ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ — اور مدت گزری انپر غار میں — ۱۸-۲۵

۱-۱ كَمْ لَبِثْتَ (مكثت ذهنا) — تو کتنی دیر یہاں رہا — ۲-۲۵۹

۱-۱ فَلَبِثْتَ سِنِينَ — پھر تو ٹھہرا رہا کئی برس — ۲۰-۴۰

۱-۱ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا — دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی — ۱۷-۵۲

۱-۱ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ — کتنی دیر رہے تم — ۲۳-۱۱۲

۱-۱ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا (مكثت) — رہا میں ایک یوم — ۲-۲۵۹

۱-۱ لَبِثْتُ فِيكُمْ — ٹھہرا میں تم میں — ۱۰-۱۶

۱-۱ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا — بولے ہم رہے ایک دن — ۲۳-۱۱۴

۱-۵ وَمَا تَلْبَثُوا بِهَا — اور دیر نہ کریں اس میں — ۳۴-۱۵

۱-۳ وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ — اس وقت نہ ٹھہریں گے — ۱۷-۷۶

۱-۵ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا — جیسے کہ نہیں ٹھہرے — ۱۰-۴۵

۱-۱۵ لَبِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا — رہا کریں اس میں قرنوں — ۷۸-۲۳

لَبِثَ (يَلْبَثُ لُبْثًا وَلَبْثًا وَلُبَاثًا وَلَبَاثًا وَلَبِيثَةً) ٹھہرا۔ تَلَبَّثَ۔ ٹھہرا۔ توقف کیا۔ لَبَّثَ۔ اَلْبَثَ ٹھہرایا۔ لُبْثَة۔ توقف

لبس

۱-۱ وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ (شبهنا) — اور انکو اس شبہ میں ڈالتے — ۶-۹

۱-۳ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا — یا بھڑا دے تم کو مختلف کرکے — ۶-۶۵

۱-۳ مَا يَلْبِسُونَ — جس شبہ میں اب پڑے ہیں — ۶-۹

۱-۳ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ — کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ — ۳-۷۱

(لِمَ تخلطون)

۱-۵ وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ — اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے یقین — ۶-۸۲

(یخلطوا)

۱-۱۱ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ — اور ملا دیں ان پر — ۶-۹

۱-۱۳ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ — اور نہ ملاؤ صحیح میں — ۲-۴۲

۱-۳ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا — اور پہنیں گے کپڑے سبز — ۱۸-۳۱

۱-۳ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا — گہنا جو پہنتے ہیں — ۱۶-۱۴

۱-۱۹ كَبُوسٍ تَكْرِيرٌ (ع) — ایک تمہارا لباس ہے — ۲۱-۸۰

لِبَاسَهُمَا — ان دونوں کا لباس ہے — ۷-۲۰

وَلِبَاسُهُنَّ فِيهَا — اور انکی پوشاک اس میں — ۲-۲۲

هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ — وہ عورتیں تمہاری پوشاک ہیں — ۲-۲۲

وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ — اور تم اپنی عورتوں کے لباس ہو — ۲-۲۲

لِبَاسُ التَّقْوَى — اور لباس پرہیزگاری کا — ۷-۲۶

(العمل الصالح)

لِبَاسُ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ — تن کے کپڑے ہو گئے بھوک اور ڈر — ۱۶-۱۱۲

اللَّيْلَ لِبَاسًا — اور رات کو اوڑھنا — ۱۰-۷۸

(ساتر بسوادك)

۱-۲۲ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ (شك) — بلکہ وہ دھوکہ میں — ۲۷-۶۳

لَبَسَ (يَلْبِسُ لَبْسًا) عَلَيْهِ الْأَمْرَ۔ ملا دیا۔ مشکوک کر دیا، خلط

لَبِسَ (يَلْبَسُ لُبْسًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہننا۔ اَلْبَسَهُ۔ اسے پہنایا۔ پہننا اور شبہ میں پڑنا دونوں معنی ہیں۔ لِبْس ج لُبُوس۔ لِبَاس ج لُبُس۔ لَبُوس۔ درع یا زیادہ کپڑے تَلْبِيس حقیقت چھپا ظاہر ہونا۔ مِلْبَس ج مَلَابِس۔ جو چیز پہنی جائے۔ لُبْس۔

لبد

عَلَيْهِ لِبَدًا — اس پر جھرمٹ — ۱۹-۷۲

مَالًا لُبَدًا — مال ڈھیروں — ۶-۹۰

لَبَدَ (يَلْبُدُ لُبُودًا) الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ۔ ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی لُبْدَة (ج لِبَد لُبَد۔ اَلْبَاد۔ لُبُود) الاسد۔ شیر کے ایال۔ اَبُو لُبْدَة شیر

Marfat.com

لَبُوسَۃ وِالتِبَاس بشبہ میں پڑنا

لبن

لَبَنًا خَالِصًا — دودھ خالص — ۱۶-۶۶

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ — اور نہریں دودھ کی — ۴۷-۱۵

(یَلْبَنُ لَبَنًا) الرجل۔ آدمی کو دودھ پلایا۔ لَبَنٌ بِالْعَصَا۔ بڑا سخت مارا۔ لَبَنَ (یَلْبَنُ لَبْنًا) الرجل۔ زیادہ کھایا۔ لَبِنٌ۔ لِبْنٌ۔ انیٹ۔ اس کا جمع لِبْنَۃٌ ہے۔ لَبِنٌ۔ لَبُوْنٌ۔ دودھ چاہنے والا جوان۔ لِبَانٌ۔ لُبْنٌ۔ لُبْنَۃٌ۔ دودھ پلانے والی۔ بِنْتُ لَبُوْنٍ ۲ سالہ اونٹنی کا بچہ۔ لُبَانٌ تھن۔ لُبْنُ الشَّجَرَۃِ۔ گوند وغیرہ۔ لُبَانٌ۔ صنوبر۔ کندر۔ ایک درخت ہے جو کہ خوردوانی کام آتا ہے۔ لَبَّنَ۔ پنیر جسے دودھ کی غذا دی جائے۔ لَبَّانٌ پنیر بنانے والا

لجأ

۱۸-۱۰ لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَاً — اگر وہ پائیں کوئی جگہ پناہ — ۹-۵۱

۱۸-۱۰ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ — کوئی پناہ نہیں اللہ سے — ۹-۱۱۹

۱۸-۱۰ مَا لَکُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ — نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ — ۴۲-۴۷

(یَلْجَأُ لَجْأً وَلُجُوْءً وَلِجَاءً یَلْجَأُ لَجَأً وَاِلْتِجَاءً) پناہ لی۔ لَجَاءٌ۔ ایک قسم کا ہتھیار جو دوسرے کو وارث بنایا۔ تَلْجِئَۃٌ۔ فقہاء کے نزدیک یہ ہے، کہ مسئلہ کو خلاف اصل کر کے پوچھنا۔ لَجَاجٌ اَلْجَأُ۔ قلعہ، وارث۔ بیوی۔ لَجَائِجُ مَلَاجِئُ

لجّ

۱۰-۱ لَلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ — برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں — ۲۳-۷۲

۱۰-۱ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ — پڑا رہے اپنی شرارت میں — ۶۷-۲۱

(اثبتوا فی طغیانهم)

۱۷۰ حَسِبَتْهُ لُجَّۃً — خیال کیا کہ پانی ہے گہرا — ۲۷-۴۴

۱۷۰ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ (عمیق) — گہرے دریا میں — ۲۴-۴۰

(یَلُجُّ لَجًّا وَلَجَاجًا وَلَجَاجَۃً) عَنَدَ فی الخصومۃ۔ جھگڑا میں اپنی پر اڑا رہا۔ لُجٌّ۔ گہرا پانی یا بڑی جماعت۔ فلانٌ لُجَّۃٌ وَاسِعَۃٌ۔ وہ فراخی والا ہے۔ ج اُلُجٌّ۔ لُجَجٌ۔ لَجَائِجُ

لحد

۳۰-۷ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِهٖ — کجراہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں — ۱۷۹-۷

(یمیلون عن الحق)

۳۰-۱۶ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ — جسکی تعریض کرتے ہیں اسکی زبان — ۱۰۳-۱۶

۲-۳ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا — ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں — ۴۰-۴۱

۷-۱۸ وَلَنْ تَجِدَ ... مُلْتَحَدًا — اور تو نہ پاویگا ... کوئی جگہ بچنے کی — ۱۸-۲۷

(مَلْجَأً)

۷-۱۸ وَلَنْ اَجِدَ ... مُلْتَحَدًا — اور نہ پاؤنگا اسکے سوا کسی رہنے کی جگہ — ۷۲-۲۲

۲۲-۲ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍ — اور اس میں چاہیے ٹیڑھی راہ — ۲۲-۱۵

لَحَدَ (یَلْحَدُ لَحْدًا) المیت۔ دفنہ۔ لَحَدَ اللَّحْدَ۔ قبر کی سامی کھودی لَحَدَ اِلٰی فُلَانٍ۔ اس کی طرف مائل ہو گیا۔ لَحَدَ فِی الدِّیْنِ ظلم کی طرف مائل ہوا۔ اَلْحَدَ فِی الْحَرَامِ۔ حرام کو حلال کیا۔ اِلْحَادٌ۔ کفر مُلْحِدٌ ج مَلَاحِدُ۔ مُلْحِدُوْنَ۔ ٹیڑھی چال والے۔ وہ جگہ مُلْتَحَدٌ مَلْجَأٌ لَحْدٌ۔ قبر میں سامی جہاں مردہ رکھا جاتا ہے۔ ج اَلْحَادٌ۔ لُحُوْدٌ

لحف

۲-۲۲ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا — نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر — ۲۷۳-۲

لَحَفَ (یَلْحَفُ لَحْفًا) اس کو لحاف کے ساتھ ڈھانپا۔ لَحَفَہُ الثَّوْبَ اس کو کپڑا اپنایا۔ اَلْحَفَ السائلُ۔ اَلَحَّ۔ الحاح کیا۔ تَلَحَّفَ۔ اپنے اوپر لحاف لے لیا۔ لِحَافٌ ج لُحُفٌ۔ عام طور پر جسے لیف کہتے ہیں دو تہ کپڑا میں روئی بھر دی جاتی ہے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچیں۔

لحق

۲-۱ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَکَآءَ — جن کو اس سے ملاتے ہو — ۲۴-۲۷

۲-۱ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ — پہنچا دیا ہم نے ان تک اولاد کو — ۵۲-۲۱

۵-۱ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ — جو ابھی نہیں پہنچے انکے پاس — ۴-۱۷۰

۵-۱ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ — جو ابھی نہیں ملے اس کو — ۳-۶۲

۱۱-۲ وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ — اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں — ۱۰۱-۱۲

لَحِقَہُ (یَلْحَقُ لَحَقًا وَلُحَاقًا) اس کو پایا۔ اَدْرَکَہُ۔ تَلَاحَقَ۔ ایک کے پیچھے پیچھے چلا۔ لَحَقٌ۔ وہ پھل جو پہلے کے بعد آوے۔ اَلْحَقُّ۔ لَحَقُ الْغَنَمِ۔ بکری کے بچے۔ اَبُو لَاحِقٍ۔ باز۔ مَلْحُوْقٌ بِالْکِتَابِ۔ جو کتاب بن چکنے کے بعد شامل کیا جاوے

لحم

وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ — اور خنزیر کا گوشت — ۱۷۳-۲

نَکْسُوْهَا لَحْمًا — پھر ہم اس پر گوشت پہناتے ہیں — ۲۵۹-۲

اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ — یا خنزیر کا گوشت — ۱۳۵-۶

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُهَا — اللہ کو نہیں پہنچتا انکا گوشت — ۳۷-۲۲

Marfat.com

لَحَمَ (یَلْحَمُ لَحْمًا) القَصَّابُ، العَظْمَ۔ قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا۔ لَحَمَہٗ۔ سے وکھ دیا۔ لَحَمَ (یَلْحَمُ لَحْمًا) اسے گوشت کھلایا لَحِمَ (یَلْحَمُ لَحَمًا) اسنے گوشت کی خواہش کی۔ لَحِمَ (یَلْحَمُ لَحَمًا) وَلَحُمَ یَلْحُمُ لَحَامَۃً۔ وہ لحیم یا موٹا ہو گیا، یا گوشت زیادہ کھانیکی خواہش کی۔ اَکَلَ لَحْمًا۔ اس نے میز کھایا۔ تَلَاحَمَ القَوْمُ۔ لڑنے لُحْمَۃ قرابت۔ لَحْمَۃ گوشت کا ٹکڑا۔ لَحَّامٌ۔ قصاب۔ مُلَحَّمٌ۔ جسے گوشت کھلایا جاوے۔ لَحْمٌ ج لِحَامٌ۔ لُحُوْمٌ۔ لُحْمَانٌ۔ اَلْحُمُ۔ گوشت، مَلْحَمَۃٌ ج مَلَاحِمُ۔ لڑائی میں قتل کا سخت موقعہ

لحن

فِیْ لَحْنِ القَوْلِ — بات کے ڈھب سے — ۴۷-۳۰

لَحَنَ (یَلْحَنُ لَحْنًا) کلام۔ کلام سمجھی۔ لَحَنَ (یَلْحَنُ لَحْنًا وَلُحُوْنًا وَلَحَانَۃً وَلَحَانِیَۃً) کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی۔ لَحْنٌ۔ سریلی آواز سے پڑھنا۔ اَلْحَنُ۔ فصیح کلام۔ لُحْنٌ ج اَلْحَانٌ۔ لُحُوْنٌ۔ آواز یا کلہ پڑھنے میں غلطی

لحی

لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ — نہ پکڑ میری ڈاہڑی — ۹۴-۲۰

لِحَاءُ (لِحَاءٌ) اس کی داڑھی اگی۔ لَحْیٌ۔ نچلا جبڑا۔ داڑھی اگنے کی جگہ، لِحْیَۃٌ ج لُحًی۔ اَلْجَ۔ لَحْیَانُ۔ بڑی داڑھی والا

لدا

۱-۱۹ قَیِّمًا لِّدًا — جھگڑالو لوگوں کو — ۹۸-۱۹

۱-۲۱ اَلَدُّ الْخِصَامِ — سخت جھگڑالو ہے — ۲۰۴-۲

لَدَّ (یَلُدُّ لَدًّا وَلَدَادًا وَلَدَادَۃً وَاَلَدَّ) الرجل۔ اس سے سخت لڑائی لڑا، اور غالب آیا۔ لَدَّ (یَلُدُّ لَدَدًا) سخت جھگڑنے والا، فَاْ اَلَدُّ۔ مؤ لَدَّاءُ ج لُدٌّ

لدن

۱-۱۸ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ — ایک حکمت والے کے پاس سے — ۱۱-۱

۱-۱۸ مِنْ لَّدُنْہُ — اللہ کی طرف سے — ۱۸-۲

۱-۱۸ مِنْ لَّدُنْکَ — تو اپنے پاس سے — ۴-۷۵

(مِنْ عِنْدِکَ)

۱-۱۸ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا — میری طرف سے الزام — ۱۸-۷۶

۱-۱۸ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا — اپنے پاس سے علم — ۱۸-۶۵

لَدُنْ۔ لُدُنْ۔ لَدُنْ ولُدُنْ۔ ظرف زمانی یا مکانی۔ لَدُنْ جس الطَّعَامِ۔ باسی خوراک۔

لدی

۱-۱۸ لَدَی الْبَابِ — دروازہ کے پاس — ۱۲

۱-۱۸ لَدَی الْحَنَاجِرِ — پھیپھڑوں کو — ۱۰

۱-۱۸ لَدَیْہِ خُبْرًا — اس کے پاس کی خبر — ۸

۱-۱۸ وَمَا کُنْتَ لَدَیْہِمْ — اور نہ تھا تو ان کے پاس

۱-۱۸ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ — میرے پاس بھیجے ہوئے

۱-۱۸ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ — ہمارے پاس جگہ پائی

لَدَی ظرف مکانی اور مبنی ہے، جس کے معنی لَدُنْ کے ہیں

لذّ

وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ — اور جس سے آنکھیں آرام پائیں

لَذَّۃٌ لِّلشَّارِبِیْنَ — مزہ ہے پینے والوں کے واسطے

لَذَّ (یَلَذُّ لَذَاذًا ولَذَاذَۃً) الشئی۔ لذیذ ہوئی۔ لَذَّ (یَلَذُّ تَلْذِیْذًا) لذیذ پایا۔ لَذَّذَہٗ۔ اسے لذیذ بنایا۔ فَھُوَ لَذٌّ۔ لَذِیْذٌ لِذَاذٌ۔ لَذَّۃٌ ج لَذَّاتٌ۔ رَجُلٌ لَذٌّ۔ خوش طبع مُلَذَّۃٌ ج شہوت

لزب

۱-۱۵ مِنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ — چمٹنے والے گارے سے

(۱) لَزِبَ (یَلْزَبُ لَزَبًا ولَزُبَ یَلْزُبُ لُزُوْبًا) الشئی ہو کر چمٹی (۲) لَزَبَ (یَلْزُبُ لُزُوْبًا) سخت ہوا اور ثابت رہا تَرَاکَمَ۔ ایک دوسرے پر چڑھا۔ طِیْنٍ لَّازِبٍ۔ بوجہ سخت چکنا کر چمٹ جائے۔ لُزُوْبَۃٌ۔ لِزْبٌ۔ لِزَبَاتٌ۔ سخت سال (تَلْزِبُ لَزْبًا) العَقْرَبُ۔ بچھو نے ڈنگ چلایا۔ مِلْزَبٌ مَلَازِیْبُ۔ بے حد بخیل

لزم

۳-۱ اَلْزَمَھُمْ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی — تاکید رکھا ان کو ادب کی بات

۳-۱ اَلْزَمْنَاہُ طَائِرَہٗ فِیْ — لگا دی ہم نے اس کی بری قسمت

۳-۲ اَنُلْزِمُکُمُوْھَا — کیا ہم تمکو مجبور کر سکتے ہیں

(اَنجبرکم علی قبولھا)

۲۲-۱ لَکَانَ لِزَامًا — ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ

۲۲ یَکُوْنُ لِزَامًا ہوتی ہے مشہد بھیڑ ۲۵-۷۷

(یَلْزَمُ لُزُوْمًا وَلَزْمًا وَلِزَامًا وَلِزَامَۃً وَلُزُوْمَۃً وَلُزْمَۃً وَلُزْمَانًا) ن اور دائم رہا۔ لَزِمَ الْاَمْرُ۔ کام واجب ہوگیا۔ اَلْزَمَ اِلْزَامًا۔ ثابت ہمیشہ کیا، لازم کیا۔ لِزَام۔ موت اور حساب۔ مُلَازِم۔ نوکر مُلَازَمَت ی۔ لَازِم۔ مَلْزُوْم۔ واجب۔ مُلْزِم جس پر گناہ کا الزام ہے۔ لَازِم وَازِم۔ ضروری۔ مِلْزَمَۃ۔ لوہا پکڑنے کے لئے پیچدار شکنجہ۔ جو کہ لوہاروں پاس عام ہوتا ہے، اس کے پیچھے لکڑی ہوتی ہے،

لسن

لِسَانَ صِدْقٍ (ذکر الحسن) سچا بول ۱۹-۵۰

عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ داؤد کی زبان پر ۵-۷۸

لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ بولی اس آدمی کی ۱۶-۱۰۳

اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ۲۸-۳۴

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی ۹۸-۱۴

یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِکَ یہ قرآن تیری زبان پہ ۱۹-۹۸

لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ تو نہ چلا اس کے پڑھنے میں اپنی زبان ۷۵-۱۶

بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ تیز تیز زبانوں سے ۲۳-۱۹

وَاَلْسِنَتُھُمْ بِالسُّوْءِ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ ۶۰-۲۰

لَیًّا بِاَلْسِنَتِھِمْ موڑ کر اپنی زبان کو ۴-۴۵

یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَھُمْ زبان موڑ کر پڑھتے ہیں کتاب ۲-۷۸

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری ۳۰-۲۲

ن (یَلْسَنُ لَسْنًا۔ وہ قادر کلام اور فصیح ہوا۔ لَسَنَ (یَلْسُنُ لَسَنًا) اس ے زیادہ زبان آور ہوا۔ لَسَنَتُ الْعَقْرَبُ۔ اس کو بچھو نے کاٹا لَاسِن رجل جھگڑے اور کلام میں اس پر غالب آیا۔ لِسْن۔ زبان۔ لغت۔ کلام ن۔ فصاحت۔ لِسَان۔ کلام کرنے، چکھنے، اور کھانے کا منہ میں آلہ ہے ر مونث دونوں کے لئے ہے، مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے۔ اور بولی ج اَلْسِنَۃ سُن۔ لُسُن۔ لِسَانَات۔ لِسَانُ الْعَرَبِ۔ عرب کی لغت۔ لِسَانُ یْزَان۔ ترازو کا اوپر والا کنڈا۔ لِسَانُ حَال۔ کیفیت اور حالت۔ حرفِ ثَانِیَہ۔ لِسَانُ النَّار۔ آگ کا شعلہ۔ ذُوْ لِسَانَیْنِ۔ دوغلا۔ تَلَسَّنَ عَلَیْہِ ر تہمت لگائی۔

لطف

۵-۱۱ وَلْیَتَلَطَّفْ اور نرمی سے جائے ۱۸-۱۹

۱-۱۷ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ میرا رب تدبیر کرنے والا ہے ۱۲-۱۰۰

۱-۱۷ ھُوَ اللَّطِیْفُ وہ نہایت لطیف ہے ۲-۲-۱۰

۱-۱۷ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا بھید جاننے والا خبردار ۳۴-۲۲

لَطُفَ (یَلْطُفُ لُطْفًا وَلَطَافَۃً) پتلا اور چھوٹا ہونا ضد لَطُفَ لَطَافَۃً۔ کلام نرم ہوئی۔ لَطَّفَ۔ اسے لطیف بنایا۔ تَلَطَّفَ اس میں نرمی ہوئی۔ لُطْف۔ احسان ج اَلْطَاف۔ لُطْفَۃ۔ ہدیہ لُطْف جو اللہ قبول کرے۔ لَطِیْف ج لِطَاف، اُلْطَفَاء۔ لَطِیْفَۃ ج لَطَائِف مسرت آمیز کہانیاں

لظی

اِنَّھَا لَظٰی وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۱۵-۷۰

۵-۳۰ نَارًا تَلَظّٰی (تتوقد) بھڑکتی ہوئی آگ کی ۱۲-۱۲

لایک تا حذف ہے)

لَظِیَتِ (تَلْظٰی لَظًی وَتَلَظِّتِ) النَّارُ۔ آگ بھڑکی۔ لَظًی مذ۔ آگ و شعلہ۔ لَظَّی النَّارُ۔ آگ بھڑکائی۔ لَظٰی۔ اسم معرفہ غیر منصرف ہے، اور دوزخ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اسم علم ہے

لعب

۱-۳۰ وَیَلْتَعِبْ اور کھیلے ۱۲-۱۲

۱-۳۰ یَلْعَبُوْنَ (یتشاغلون) کھیلتے ہوئے ۵۷-۱۲

۱-۴۳ وَیَلْعَبُوْا اور کھیلیں ۸۳-۴۳

۱-۴۳ وَنَلْعَبُ اور ہم دل لگی کرتے ہیں ۶-۶۱

۱-۲۲ لَعِبٌ وَّلَھْوٌ کھیل اور تماشا ۳۶-۲۹

۱-۲۳ ھُزُوًا وَّلَعِبًا ہنسی اور کھیل ۵۸-۵

۱-۱۵ وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ اور جو انکے بیچ ہے کھیلتے ہوئے ۳۸-۴۴

۱-۱۵ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ کھیلنے والوں کا ۱۶-۲۱

لَعِبَ (یَلْعَبُ لَعِبًا وَلَعِبًا) کھیلا۔ لَعِبَ بِہٖ (لَعِبَ بِہٖ لَعِبًا) اس کو لے کر کھیلا۔ لُعَاب۔ منہ سے لعاب بہنے والی۔ لُعْبَۃ۔ جس سے کھیلا جائے۔ لَاعِبَۃ۔ لڑکی۔ لَاعِبَۃ۔ تھوکنے والا مذ۔ لَاعِبَۃ۔ لَعِبَتْ بِہِ الْاُمُوْرُ۔ امور اس کو ساتھ لئے رہے۔ لُعَاب۔ مربہ کا شیرہ۔ مُلَعَّب ج مَلَاعِب۔ اکھاڑہ لَعِبَتْ بِہِ الدُّنْیَا۔ دنیا میں مبتلا رہا۔ مِلْعَبَۃ۔ لڑکے کا بچہ آنکھ کھیلنے والا کرتہ مَلْعُوْب۔ بوجہ مرض جس کی لعاب بہتی رہے۔

لعل

لَعَلَّ السَّاعَةَ	شاید کہ وہ گھڑی	۶۳-۳۳
لَعَلَّ اللّٰهُ يُحْدِثُ	شاید کہ اللہ تعالےٰ پیدا کرے	۶۵-۱
لَعَلَّهٗ يَتَزَكّٰى	شاید کہ وہ سنورتا	۸۰-۳
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ	شاید کہ ان کو معلوم ہو	۱۲-۴۶
لَعَلَّكَ تَرْضٰى	تاکہ تو راضی ہو	۲۰-۱۳
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ	سو تو کہیں چھوڑ بیٹھیگا	۱۱-۱۲
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا	۱۸-۶
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	۲-۲۱
لَعَلِّيْ اَرْجِعُ	تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے	۱۲-۴۶
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ	شاید کہ ہم راہ قبول کریں	۲۶-۴۰

اہل لغت اس حرف مشبہ بہ فعل کو حَلّ میں نکتے ہیں۔ اس میں پہلا ل زائد ہے۔ یہ خبر کو رفع اور اسم کو نصب دیتا ہے، اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے (المنجد) اور اللہ تعالےٰ کے کلام میں تحقیق کے لئے آتا ہے (جلالین)

لعل قیمتی پتھر

لعن

۱-۱ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ	لعنت کی کافروں پر	۶۴-۳۳
۱-۱ وَلَعَنَهٗ (ابعدہٗ من رحمتہ)	اور اس کو لعنت کی	۹۲-۴
۱-۱ وَلَعَنَهُ اللّٰهُ	جس کو اللہ نے لعنت کی	۱۱۷-۴
۱-۱ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لعنت کی انپر اللہ نے	۸۹-۲
(ابعدہم من رحمتہ)		
۱-۱ لَعَنَتْ اُخْتَهَا	لعنت کریگی دوسری امت کو	۳۷-۷
۱-۱ لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ	ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر	۴۷-۴
۱-۱ لَعَنّٰهُمْ (ابعدنٰھم من رحمتنا)	ہم نے ان کو لعنت کی	۱۴-۵
۲-۱ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ملعون ہوئے کافر	۸۱-۵
۲-۱ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا	اور ملعون ہوئے اپنے کہنے پر	۶۷-۵
۲-۱ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا	انکو پھٹکار ہے دنیا میں	۲۳-۲۴
۲-۱ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ	اور لعنت کریں گے ایک دوسرے کو	۲۵-۲۹
۳-۱ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ	جس کو لعنت کرے اللہ	۵۱-۴
۳-۱ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	لعنت کرتا ہے انکو اللہ	۱۵۹-۲
۳-۱ اَوْ نَلْعَنَهُمْ (نمسخھم قردۃ)	یا ہم لعنت کریں	۴۷-۴
۱۱-۱ وَالْعٰنِهُمْ	اور پھٹکار کر انکو	۳۳-۸
۱۵-۱ اَللّٰعِنُوْنَ	لعنت کرنیوالے	۵۸-۲
۱۶-۱ مَلْعُوْنِيْنَ	پھٹکارے ہوئے	۳۳-۱
۱۶-۱ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ	وہ درخت جس پر پھٹکار ہے	۱۷-۲
۲۲-۱ لَعْنًا كَبِيْرًا	بڑی پھٹکار	۳۳-۳
۲۲-۱ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ	سو لعنت ہے اللہ کی	۹-۲
۲۲-۱ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ	میری پھٹکار ہے	۳۸-۸

لَعَنَ (یَلْعَنُ لَعْنًا) خوار کیا، گال دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا۔ لَعَنَهٗ عَنَّ بِهٖ۔ لَاعَنَهٗ (لِعَانًا) ایک نے دوسرے پر لعنت کی۔ لَاعَنَ الْحَاكِمُ بَيْنَهُمَا۔ فیصلہ کیا۔ لَعْنَةٌ ج لِعَان۔ لَعَانَات۔ لَعَّان۔ زیادہ لعنت کرنیوالا۔ مَلْعُوْن۔ مُسَيَّبُ الْمَطْرُوْد۔ مَشْئُوم۔ مَمْسُوْخ۔ مَلْعَن بخانہ کی جگہ ج مَلَاعِن۔ مَلْعُوْن ج مَلَاعِيْن

لغب

۲۲-۱ فِيْهَا لُغُوْبٌ	اس میں تھکنا	۳۵
۲۲-۱ مِنْ لُّغُوْبٍ	کچھ تکان	۵۰

لَغَبَ (یَلْغُبُ) لَغُبَ (یَلْغُبُ) لَغِبَ (یَلْغَبُ) لَغَبًا و لُغُوْبًا۔ تھکا۔ لَغَبَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ۔ وُلُغٌ۔ لَاغِبٌ ضعیف ج لُغُبٌ۔ لُغُوْبٌ۔ ضعیف۔ احمق۔ بکواسی،

لغو

۱۱-۱ وَالْغَوْا فِيْهِ	اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں	۴۱-۲۱
۱۵-۱ لَا تَسْمَعْ فِيْهَا لَاغِيَةً	نہیں سنتے اس میں بکواس	۸۸
۲۲-۱ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	بیہودہ قسموں پر	۲۵-۲
۲۲-۱ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ	نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے	۲۳
۲۲-۱ سَمِعُوا اللَّغْوَ	اور جب سنیں نکمی باتیں	۲۸
۲۲-۱ فِيْهَا لَغْوًا	وہاں بک بک	۱۹

لَغٰى (یَلْغُوْ لَغْوًا) بک بک کی۔ لَغَى الشَّيْءُ۔ فضول گئی۔ لَغَا الرَّجُلُ۔ خاب۔ لَغٰى (یَلْغُوْ لَغًا و لَغَا (یَلْغٰى) و لَغِيَ (یَلْغَى) لَغًى و لَغَايَةً و لَاغِيَةً و مَلْغَاةً) فی قولہٖ۔ بک بک کی۔ لُغَةٌ ج لُغًى۔ لُغَات لُغُوْن۔ ہر قوم اور ہر زبان کے اصطلاحی الفاظ۔ لَاغِيَة۔ فاحشہ۔ اَسْمِعْ لَغْوَاهُمْ وَلَا تَخَفْ طَغْوَاهُمْ۔ ان کی سنتا جا، مگر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ لَغْو۔ کتے کا بھونکنا۔

لفت

۱-۳ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا (لترد نا) کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ۷۸-۱-۱۰

۷-۱۳ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْکُمْ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی ۱۵ ۱۱ ۶۵ ۸۱

لَفَتَ (یَلْفِتُ لَفْتًا) فلانًا۔ اس کو پھیرا (متعدی) اِلْتَفَتَ پھرا (لازم) لِفْتٌ (صغیم)

لفح

۱-۳ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ جھلس دیگی انکے منہ کو آگ ۲۳-۵-۱۰

لَفَحَتِ (تَلْفَحُ لَفْحًا و لَفَحَانًا) النَّارُ فلانًا۔ ان کے چہرہ کو آگ پہنچی اور اسے جلایا۔ نَارٌ لَفُوْحٌ و لَافِحَۃٌ۔ جلانے والی ج لَوَافِحُ۔ لَفَحَہٗ بِالسَّیْفِ اسے تلوار سے مارا،

لفظ

۱-۳ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ نہیں بولتا کوئی بات ۵۰-۱۸

لَفَظَ (یَلْفِظُ) لَفِظَ (یَلْفَظُ لَفْظًا) منہ سے بولا۔ لفظ کے اصل معنی پھینکنے کے ہیں۔ اس لئے لَافِظَۃٌ چکی کو کہتے ہیں، کہ آٹا باہر پھینکتی ہے، سمندر کو بھی کہتے ہیں، کہ موتی باہر پھینکتا ہے۔ تَلَفُّظٌ۔ کلام۔ لفظ ج الفاظ

لفف

۱-۷ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ پٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۷۵-۲۹

(شدۃ فراق الدنیا بشدۃ اقبال الاخرۃ)

وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (ملتفۃ) اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ۷۸-۱۶

۱-۱۷ جِئْنَا بِکُمْ لَفِیْفًا (جمیعا) لے آویں گے ہم تم کو سمیٹ کر ۱۷-۴-ط

لَفَّ (یَلُفُّ لَفًّا) المیتَ فی کَفَنِہٖ میت کو کفن میں لپیٹا۔ لَفَّ الاشجار درخت بوجہ گھنے ہونے کے ایک دوسرے سے ملے۔ اِلْتَفَّ فی ثَوْبِہٖ وہ اپنے کپڑے میں لپٹا۔ لَفِیْف ج اَلْفَاف۔ گھنا یا لپٹا ہوا۔ جاءوا الفافًا ای لفیفًا۔ لِفّ ج اَلْفَاف۔ لُفُوْف۔ گروہ مردم اور باغ لِفَافَۃ جو پاؤں پر لپیٹا جاوے ج لَفَائِف۔ لفافۃ۔ بند خط۔ لَفِیْفَہ مجموعہ۔ مَلْفُوْف۔ لفافہ میں بند۔ لفیف۔ جس مادہ میں دو حرف علت ہوں۔ اگر حروف علت الگ الگ ہیں تو مقروق کہلائے گا جیسے وطیٔ اور اگر حروف علت اکٹھے ہوں۔ تو مقرون جیسے طوی

لفو

۲-۱ اَلْفَیَا سَیِّدَهَا (وجدا) دونوں کو ملے عورت کے خاوند سے ۱۲-۲۵

۲-۱ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ (وجدوا) پایا انہوں نے اپنے باپوں کو ۳۷-۶۹

۲-۱ مَا اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ (وجدنا) جس پر دیکھا ہم نے ۲-۱۷۰

لَقَارَ یَلْفُوْ لَفْوًا) فلانا حقہٗ حق پورا نہ دیا۔ اَلْفَاۃ (الفاء) وَجَدَہٗ تَلَافِی۔ بدلہ

لقب

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور چڑانے کے لئے برے نام نہ ڈالو ۴۹-۱۱

(واحد لقب) لَقَبٌ ج اَلْقَاب۔ اصل نام کے سوا دوسرا نام خواہ نیکی کے لئے ہے یا بدی کے لئے۔ لَقَّبَہٗ چڑانے کے لئے اس کا نام رکھا، لَاقَبَہٗ۔ سَابَّہٗ بِالْاَلْقَاب

لقح

وَاَرْسَلْنَا الرِّیَاحَ لَوَاقِحَ اور چلائیں ہمنے ہوائیں بس بھری ۱۵-۲۲

تلقح السحاب فیمتلی ماءً)

لَقَحَ (یَلْقَحُ لَقْحًا) النخلَ۔ نر کھجور کا بور لے کر مادہ کھجور پر ڈالا لَقِحَتِ (تَلْقَحُ لَقْحًا و لَقَاحًا و لَقَاحًا) المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ لَقُوْح مادہ جس پر پھل (بور) ڈالا گیا۔ لِقْحَۃ۔ دودھ پلانے والی عورت۔ لَاقِحٌ بارآور ہوا ج لَوَاقِح۔ لَوَاقِح۔ باردار عورت، مُلَاقِیْح۔ مائیں،

لقط

۷-۱ فَالْتَقَطَہٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے ۲۸-۸

۷-۳ یَلْتَقِطْہُ بَعْضُ السَّیَّارَۃِ اٹھا لے جائے اس کو کوئی مسافر ۱۲-۱۰

(یا خذہ)

لَقَطَ (یَلْقُطُ لَقْطًا) الشیءَ۔ بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھالی۔ لَقَطَ العلمَ من الکتب۔ کتابوں سے علم حاصل کیا۔ لَقَطَ الطائرُ الحبَّ پرندہ نے زمین سے دانہ اٹھایا۔ اِلْتَقَطَ الشیءَ۔ بغیر قصد بغیر طلب ایک چیز مل گئی۔ لُقْطَۃ ج لُقَط۔ زمین پر پڑی ہوئی چیز۔ لَقِیْط۔ گرایا ہوا بچہ حرامزادہ۔ لُقَطَہ۔ گری ہوئی چیز کہ مالک کو پتہ نہیں۔ مِلْقَط چمٹا، سنڈاسہ موچنا۔ مِلْقَاط قلم۔

(ق ف)

۱-۳ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ (تبتلع) نگلنے جو انہوں نے بنایا ۲۶-۴۵ ۷-۱۱۶

۱-۳ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوْا نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ۲۰-۶۹

بعض نے تَلَقَّفُ کی قرأت کی ہے۔ اس صورت میں ایک ت حذف ہے

لَقِفَ (یَلْقَفُ لَقْفًا و لَقَافًا و اِلْتَقَفَ) نگل گیا، جلدی کھا گیا لَقِفَ الطعامَ نگل گیا۔ تَلَقَّفَ مَنِّیْ کُنْ۔ حفظ کیا،

لقم

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ (ابتعلہ) پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ۳۷-۱۴۲

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ دی ہم نے لقمان کو حکمت ۳۱-۱۲

لَقِمَ (يَلْقَمُ لَقْمًا) الطعامَ جلدی کھا گیا۔ لَقَمَ (يَلْقُمُ لَقْمًا) الطريقَ راستہ (منہ) بند کیا (اَلْقَمَهٗ ولَقَّمَهٗ) الطعامَ اسے کھلایا۔ اِلْتَقَمَ الطعامَ نگل گیا۔ لُقَمٌ۔ بڑا راستہ۔ لَقْمَةٌ۔ ایک دفعہ لقمہ لیا۔ لُقْمَةٌ ج لُقَمٌ ایک لقمہ۔ لَقِيْمٌ۔ جو کھایا جائے

لقی

۱-۱ لَقِيَا غُلٰمًا دونوں ملے ایک لڑکے کو ۱۸-۷۵

۱-۱ لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جب ملاقات کرتے ہیں ۲-۱۴ ۲-۷۶

۱-۱ لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا جب تم سے ملتے ہیں ۳-۱۱۹

۱-۱ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ جب بھڑو تم کافروں سے ۸-۱۵ ۴۷-۴

۱-۱ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا ہم نے پائی اپنے اس سفر میں ۱۸-۶۲

۲-۱ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ جو تم سے سلام علیک کرے ۴-۹۴

۲-۱ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ یا لگائے کان ۵۰-۳۷

۲-۱ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ پڑا ڈالے اپنے بہانے ۷۵-۱۵

۲-۱ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ ڈال دیں وہ تختیاں ۷-۱۵۰

۲-۱ اَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اور رکھ دئے زمین پر پہاڑ ۱۶-۱۵

۲-۱ اَلْقٰى عَصَاهُ ڈال دیا اپنا عصا ۷-۱۰۶

۲-۱ فَاَلْقٰى اِلَيْهِ ڈال دیا اس کو ۲۰-۲۰

۲-۱ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ جس کو ڈالا مریم کی طرف ۴-۱۷۱
(اوصلہا)

۲-۱ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ اور پیش کریں تم پر صلح ۴-۹۵

۲-۱ فَلَمَّآ اَلْقَوْا جب انہوں نے ڈالا ۱۰-۸۱

۲-۱ فَاَلْقُوْٓا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ تب وہ ڈالیں گے ان پر بات ۱۶-۸۶

۲-۱ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ اور آ پڑیں اللہ کے آگے ۱۶-۸۷

۲-۱ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا اور نکال ڈالے جو اس میں ہے ۸۴-۴

۲-۱ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ اور ڈالی میں نے تجھ پر ۲۰-۳۹

۲-۱ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ اور ہم نے ڈال رکھی ہے ۵-۶۴

۳-۱ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً (اعطاہم) اور ملا دی انکو تازگی ۷۶-۱۱

۵-۱ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ (تلقن) سیکھ لیے آدم نے ۲-۳۷

۷-۱ فَالْتَقَى الْمَآءُ پھر مل گیا سب پانی ۵۴-۱۲

۷-۱ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ جس دن بھڑ گئیں دو فوجیں ۳-۱۵۵

۷-۱ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا دو فوجوں میں جو مقابلہ ہوا ۳-۱۳

۷-۱ اِذَا الْتَقَيْتُمْ جب تم نے مقابلہ کیا ۸-۴۴

۲-۲ اُلْقِيَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ کیا اتری اس پر نصیحت ۵۴-۲۵

۲-۲ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ میرے پاس ڈالا گیا ایک خط ۲۷-۲۹

۲-۲ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں ۷-۱۱۹

۲-۲ اُلْقُوْا مِنْهَا جب ڈالے جاویں گے اس میں ۲۵-۱۳

۳-۱ يُلْقٰهُ مَنْشُوْرًا دیکھیگا اس کو کھلی ہوئی ۱۷-۱۳

۳-۱ يَلْقَ اَثَامًا جا پڑا گناہ میں ۲۵-۶۸

۳-۱ يَلْقَوْنَ غَيًّا آگے دیکھ لیں گے گمراہی کو ۱۹-۵۹

۳-۱ اِلٰى يَوْمِ يُلْقَوْنَهٗ جس دن تک وہ ملیں گے ۹-۷۸

۳-۱ اَنْ تُلْقُوْهُ (تشاھدونہ) اس کی ملاقات ۳-۱۴۳

۳-۲ يُلْقِى الرُّوْحَ اتارتا ہے بھید کی بات ۴۰-۱۵

۳-۲ يُلْقِى الشَّيْطٰنُ جو ملاتا ہے شیطان ۲۲-۵۱

۳-۲ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ جب ڈالتے گئے اپنی قلم ۳-۴۴

۳-۲ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات ۲۶-۱۲۳

۳-۲ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ پیش کریں تمہاری طرف صلح ۴-۹۱

۳-۲ اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ یا تو تو ڈالے ۷-۱۱۴

۳-۲ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ (تو صلون) پیغام بھیجتے ہو ۶۰-۱

۴-۱۳ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ نہ ڈالو اپنی جان کو ۲-۱۸۵

۳-۲ سَاُلْقِيْ فِىْ قُلُوْبِ میں ڈالوں گا دلوں میں ۸-۱۲

۳-۲ سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ہم بھی ڈالیں گے تم پر ایک بات ۷۳-۵

۳-۳ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ اور تجھ کو تو قرآن پہنچتا ہے ۲۷-۶
(یلقی علیک وحیا من اللہ)

۴-۳ حَتّٰى يُلْقُوْا یہاں تک کہ مل جاویں ۴۳-۳
۷۱-۴

۷-۳ يَلْتَقِيٰنِ دونوں مل کر چلتے ہیں ۵۵-

۵-۳ اِذْ يَتَلَقَى الْمُتَلَقِّيٰنِ جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے ۵۰-
(یا خذ او یثبت المکان)

۵-۳ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ (رت حذف ہے) جب لینے لگے تم اس کو ۲۴-۵

۵-۳ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اور لینے آویں گے ان کو فرشتے ۲۱-۳

Marfat.com

۲-لم اَوْ يُلْقٰى عَلَيْهِ كَنْزٌ — یا ڈالا جاتا اس پر کوئی خزانہ ۲۵-۸
۳-لم فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ — پھر تو پڑے دوزخ میں ۱۷-۳۹
۳-لم وَمَا يُلَقّٰىهَآ — اور یہ بات ملتی ہے انہی کو ۴۱-۳۵
۳-لم وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا — وہ لیے آویں گے ان کو وہاں ۲۵-۷۵
۱۱-۲ اَلْقِ عَصَاكَ — ڈال دے اپنی لاٹھی ۷-۱۱۷
۱۱-۲ فَاَلْقٰهَا — ڈال اس کو انکی طرف ۲۷-۲۸
۱۱-۲ فَاَلْقٰهَا يٰمُوْسٰى — ڈال اس کو اے موسے ۲۰-۱۹
۱۱-۲ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ — ڈالو تم دونو جہنم میں ۵۰-۲۴
۱۱-۲ قَالَ اَلْقُوْا — کہا ڈالو ۷-۱۱۵
۱۱-۲ وَاَلْقُوْهُ — اور ڈالو اس کو ۱۲-۱۰
۱۱-۲ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ — ڈال دے اس کو دریا میں ۲۸-۷
۱۱-۲ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ — پھر دریا اس کو لے ڈالے کنارہ ۲۰-۳۹
۱-۱۵ فَهُوَ لَاقِيْهِ — سو وہ اس کو پانے والا ہے ۲۸-۶۱
۱۵-۲ مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ — جو تم ڈالنے والے ہو ۱۰-۸۰
۱۵-۲ نَحْنُ الْمُلْقُوْنَ — ہم ہیں ڈالنے والے ۷-۱۱۴
۱۵-۲ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا — پھر فرشتوں کی جو تار کر لائیں وحی ۷۷-۵
۱۵-۴ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ — ملے گا مجھے میرا حساب ۶۹-۲۰
۱۵-۴ فَمُلَاقِيْهِ — پس اسے ملنے والا ہے ۸۴-۶
۱۵-۴ مُلَاقِيْكُمْ — تم کو ضرور ملنے والی ہے ۶۲-۸
۱۵-۴ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ (بالبعث) — روبرو ہونیوالے ہیں اپنے رب کے ۲-۴۶
۱۵-۵ الْمُتَلَقِّيَانِ — دو لینے والے ۵۰-۱۰
۱۸-۱ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ (جہنم) — دوزخ والوں کی طرف ۷-۴۶
۱۸-۱ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ — مدین کی طرف ۲۸-۲۲
۱۸-۱ مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ — اپنی جان کی طرف سے ۱۰-۱۵
۲۲-۴ بِلِقَآءِ اللّٰهِ — اللہ کی ملاقات کو ۷-۳۱
۲۲-۴ لِقَآءَ رَبِّهٖ — اپنے رب کی ملاقات کو ۱۸-۱۱۱
۲۲-۴ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا — نا امید ہیں ہماری ملاقات سے ۱۰-۷
۲۲-۳ يَوْمَ التَّلَاقِ — ملاقات کے دن سے ۴۰-۱۵

لَقِيَ (يَلْقٰى لِقَآءً وَلِقَاءَةً وَلِقَايَةً وَلُقْيَانًا وَلُقْيَانَةً) ملاقات کی۔ ملا۔ دیکھا۔ لقی۔ ٹالا۔ اَلْقٰى پھینکا۔ اَلْقٰى اِلَيْهِ الْقَوْلَ۔ بات پہنچائی۔ اَلْقَى بَيْنَهُ الْقَوْلَ۔ سکھلایا۔ اَلْقَى اِلَيْهِ الشَّعْرَ۔ مان جانا۔ تَلَقّٰى۔ لَقِيَ۔ تَلَاقَوْا۔ تَحَايَوْا

لٰكِنْ

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ — ولیکن نہیں سمجھتے ۱۲-۲
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا — لیکن شیطانوں نے کفر کیا ۱۰۲-۲
وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — لیکن وہ جھکا زمین کا ۱۷۶-۷
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ — لیکن وہ قوم ہیں جھوٹ تے ہیں تم سے ۵۶-۹
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ — لیکن تم نے بچلا دیا اپنے آپ کو ۱۴-۵۷
وَلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ — لیکن میں رسول ہوں ۶۱-۷
لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ — پر میں تو یہی کہتا ہوں ۳۸-۱۸
(لكن انا اقول)
وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا — لیکن ہم نے پیدا کی کئی جماعتیں ۴۵-۲۸

لَكِنَ (يَلْكَنُ لَكْنًا وَلُكْنَةً وَلُكُوْنَةً) الرجل۔ آدمی لکنت والا ہوا۔ لَكِنٌ ج لُكْنٌ۔ (لِكْنٌ لِكَنٌ) دیکھو سبک حروف

لَمَحَ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ — جیسے پلک جھپکنے کی ۷۷-۱۶
كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ — جیسے پلک جھپکنے کی ۵۰-۵۴

لَمَحَهٗ (يَلْمَحُهٗ لَمْحًا) البصر۔ امتد الی شیئ۔ لَمَحَهٗ (يَلْمَحُهٗ لَمْحًا وَلَمَحَانًا وَتَلْمَاحًا) البرق۔ بجلی چمکی اور روشنی دی لَمْحَةٌ جلدی کی نظر یا وزدیکی نظر چوری دیکھنا

لَمَزَ

يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ — طعن دیتے ہیں تمکو خیرات بانٹنے میں ۵۸-۹
(یعیبك)
يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ — طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات دینے والوں کو ۷۹-۹
(یعیبون)
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ — اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے ۱۱-۴۹
(لا یعیب بعضکم بعضا)
هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ — طعنہ دینے والے عیب چننے والے ۱-۱۰۴

لَمَزَ (يَلْمِزُ لَمْزًا) عَابَهٗ۔ لَمَّازٌ۔ لُمَزَةٌ۔ زیادہ عیب کی جستجو کرنے والا۔ یا منہ پر بات کہنے والا۔ لَمَّازٌ چغلخور۔ لَمَزَ الشَّيْبُ اس کا بڑھاپا ظاہر ہو گیا۔

Marfat.com

لمس

۱-۱ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ اور پھر چھولیں اس کو اپنے ہاتھ ۶-۶
۱-۱ لَمَسْنَا السَّمَآءَ (طلبا) ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو ۷۲-۸
۴-۱ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ یا پاس گئے تم عورتوں کے ۴
۱۱-۷ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا پھر ڈھونڈھو نور روشنی ۵۷-۱۳

لَمْسَہٗ (یَلْمِسُ لَمْسًا) اسے چھوا (لَمَسَ زَیْدٌ امْرَاَتَہٗ) زید نے اس عورت سے نکاح کیا۔ لَامَسَہٗ۔ مَاسَّہٗ۔ اِلْتَمَسَ ڈھونڈا۔ لَمَاسَۃٌ حاجت، مقاربت۔ قوت لامسہ، ظاہری حواس میں چھونے کی قوت، تر خشک، نرم سخت معلوم کرنا،

لم

اِلَّا اللَّمَمَ مگر کچھ آودگی ۳۲-۵۳
اَکْلًا لَمًّا کھانا سمیٹ کر سارا ۱۹-۸۹
لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ ابھی پورا نہ کیا ۲۳-۸۰
اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا کوئی جی نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں ۴-۸۶
وَاِنْ کُلًّا لَمَّا اور جتنے لوگ ہیں سب وقت آیا ۱۱-۱۱۱
هَلُمَّ اِلَیْنَا (لازم ھ زائدہ ہے) چلو آؤ ہماری طرف ۱۸-۳۳
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَکُمُ تو کہہ دے کہ تم لاؤ ۱۵۰-۶
(ھ زائدہ ہے متعدی)
وَلَمَّا جَآءَهُمْ اور جب پہنچی ان کو ۸۹-۲
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ (استفہام) کیوں رخصت دیدی تو نے ۴۳-۹
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کیوں کہتے ہو ۲-۶۱
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ سچ بتانیوالی اس کتاب کو ۴۱-۲
اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم ۶-۹۳
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو ۲۴-۲
لِمَنْ حَوْلَهٗ اپنے گرد والوں سے ۲۵-۲۶
(ن۔ م سے تبدیل ہے۔ صراع)
لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ جو کچھ میں نے تم کو دیا ۸۱-۳

لَمَّ (یَلُمُّ لَمًّا) الشئی جمع کیا، شامل کیا۔ لَمَمٌ چھوٹے گناہ۔ اَلْاَکَمُّ الغلامُ۔ لڑکا گناہ کے قابل (جوان) ہوگیا یَلْمَلِمُ میقات برائے احرام یمن والوں کے لئے، اور اس سے دوسرے ملکوں کے لئے۔ لَمَّا۔ لِمَا۔ لَمْ لِمَ سب کے لئے دیکھو بحث حروف،

لن

دیکھو بحث حروف

لو

دیکھو بحث حروف

لوح

۱-۱۹ لَوَّاحَۃٌ لِّلْبَشَرِ (محرقۃ) جلا دینے والی ہے آدمیوں کو ۷۴-۲۹
۱-۲۲ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھا ہوا لوح محفوظ میں ۸۵-۲۲
کَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ لکھ دیا ہم نے اس کو تختیوں پر ۷-۱۴۵
وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ ڈالدیں وہ تختیاں ۷-۱۴۹
عَلٰی ذَاتِ الْاَلْوَاحِ تختوں والی پر ۵۴-۱۳

لَاحَ (یَلُوْحُ لَوْحًا) چمکا اور ظاہر ہوا۔ لَوَّحَ الشَّیْءَ بِالنَّارِ آگ سے تپایا۔ لِیَاحٌ صبح۔ لَوْحٌ تختی، ہڈی، ج اَلْوَاحٌ۔ لَوْحُ الْجَسَدِ جسم کی ہڈی۔ لُوْحٌ پیاس، اور زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔ تَلْوِیْحَاتٌ حواشی کتاب لَوَّحَہٗ بِالنَّعْلِ جوتا سے اس کی خوب مرمت کی،

لوذ

۱-۱۹ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۴-۲۴
لَاذَ (یَلُوْذُ لَوْذًا وَلُوَاذًا وَلِیَاذًا) بِالْجَبَلِ۔ پہاڑ کی اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا۔ اور اس میں پناہ لی۔ لَوْذٌ۔ پہاڑ کا کنارہ ج اَلْوَاذٌ۔ لِوَاذُ الشَّیْءِ۔ قِرَابَتُہٗ۔ مَلَاذٌ۔ جائے پناہ یا قلعہ،

لوط

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں سے ۳۷-۲۹
کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ جھٹلایا قوم لوط نے ۲۶-۱۶۰

لَاطَ (یَلُوْطُ لَوْطًا وَلِوَاطَۃً) فلانا بفلان۔ قوم اور پیغمبر دونوں کا نام لوط ہے، یہ قوم لوط نہایت بدمعاش قوم تھی، لونڈا بازی میں سخت بدنام کر رکھی تھے (وتاتون فی نادیکم المنکر) جب انکی تباہی کا وقت آگیا۔ تو حضرت ابراہیم سے ہوتے ہوئے فرشتے نوجوان لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط (بن ہاران بن تارخ) (ہاران حضرت ابراہیم کا بھائی ہے) علیہ السلام کے پاس پہنچے، تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی، حضرت لوط نے فرمایا فاتقوا اللہ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ شقی قوم نے جواب دیا۔ اَوَلَمْ نَنْهَکَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۔ حضرت لوط نے جواب میں کہا هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ

Marfat.com

ان کنتم فاعلین۔ تنگ آکر حضرت لوط نے کہا لوان لی بکم قوۃ او اٰوی الی رکن شدید۔ آخر میں قوم پر اکرنے پر آمادہ ہوئی (ولقد راودوہ عن ضیفہ)۔ تو پہلے اندھے کر دیئے گئے (فطمسنا اعینھم) پھر تختہ زمین ان پر الٹا دیا گیا جعلنا عالیھا سافلھا وامطرنا علیھم حجارۃ من طین

لوم

۱-۱	لُمْتُنَّنِیْ فِیْہِ	تم سب عورتوں نے مجھے طعنہ دیا تھا حق یوسف میں ۱۲-۳۲
۶-۳	یَتَلَاوَمُوْنَ	لگے ایک دوسرے کو الزام دینے ۶۸-۳۰
۱۱-۱	وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ	اور اپنے آپ کو الزام دو ۱۴-۳۲
۱۳-۱	فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ	سو مجھے الزام نہ دو ۱۴-۳۲
۱۵-۱	لَا یُحِبُّ	الزام دینے والے ۵-۵۴
۱۵-۱	وَھُوَ مُلِیْمٌ	اور وہ الزام کھایا ہوا تھا ۳۷-۱۴۲
۱۶-۱	فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ	سو نہیں تجھ پر الزام ۵۱-۵۴
۱۶-۱	مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا	الزام کھا کر دھکیلا جا کر ۱۷-۳۹
۱۶-۱	غَیْرَ مَلُوْمِیْنَ	نہیں کچھ الاہنا ۲۳-۶
۱۹-۱	النَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ	جی کی جو ملامت کرے برائی پر ۷۵-۲
۲۲-۱	لَوْمَۃَ	الزام ۵-۵۴

لَامَ یَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامًا وَمَلَامَۃً (ملامت کی فا۔ لَائِمٌ ج لُوَّمٌ۔ لَوَّامٌ مبالغہ۔ لَائِمَۃٌ ج لَوَائِمُ مفعم۔ مَلِیْمٌ۔ مَلُوْمٌ۔ مَلَامَۃٌ ج مَلَاوِمُ لَاوَمُوْا۔ ایک دوسرے کو ملامت کی۔ لُوْمَۃٌ۔ لَوَّامٌ۔ لَوَّامَۃٌ۔ زیادہ ملامت کرنے والا۔ لام۔ حروف ہجا ج لَامَات

لون

	مَا لَوْنُھَا	کیسا ہے اس کا رنگ ۲-۶۹
	مُخْتَلِفًا اَلْوَانُھَا	طرح طرح کے ان کے رنگ ۳۵-۲۷
	مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہٗ	رنگ برنگ کی ۱۶-۱۳
	مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ	جس کے مختلف رنگ ہیں ۱۶-۶۹
	اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ	بولیاں تمہاری اور رنگ ۳۰-۲۲

لَوْنٌ۔ رنگدار ہو گیا۔ لَوَّنَ۔ رنگدار بنایا۔ مُتَلَوِّنٌ۔ جو ایک حالت پر قائم نہ رہ سکے۔ لَوْنٌ۔ رنگ ج اَلْوَان

لوی

۱-۱	لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ	مٹکائے انہوں نے اپنے سر ۵-۶۳
۱-۳	یَلْوُوْنَ اَلْسِنَتَھُمْ	موڑ کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب ۷۸-۳

(یمیلونھا عن المنزل الی المحرف)

۳-۱	وَلَا تَلْوُوْنَ عَلٰٓی اَحَدٍ	اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے ۱۵۳-۳

(لَا تَلْتَفِتُوْنَ وَلَا تُقِیْمُوْنَ)

۳-۱	وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا	یہ کہ زبان مروڑو گے ۱۳۴-۴
۲۲-۱	لَیًّا بِاَلْسِنَتِھِنَّ	موڑ کر اپنی زبان کو ۴۶-۴
	اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی	لات اور عزیٰ کو ۱۹-۵۳

لَوَیٰ (یَلْوِیْ لَیًّا وَلُوِیًّا) الحبل۔ رسی بٹی۔ لَوَی الغلام۔ ۲۰ برس کی عمر کو پہنچا لَوَی (لَیًّا وَلَیَانًا) الامر عَنِّیْ۔ مجھ سے بات چھپائی۔ لَوَی الْحُزْنُ قَلْبَہٗ۔ غم اس کے دل پر چڑھ آیا۔ غالب آیا۔ یا ڈھانپ لیا لَوَی عَلَیْہِ۔ انتظار کیا اور ٹھہرا مَرَّ لَا یَلْوِیْ عَلٰی اَحَدٍ۔ لَا یَقِفُ وَلَا یَنْتَظِرُ لَوَارِیَ اَسَرَّ۔ انکار کیا۔ اِلْتِوَاء۔ کچھ عرصہ کے لئے چھوڑنا۔ یا لپیٹ کر رکھ دیا لِوَاء جھنڈا ج اَلْوِیَۃ۔ اَلْوِیَات۔ لَاوِیٌ ج لَاوُوْن۔ لاوی حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے۔ اس کی طرف نسبت کرنا۔ لَوَنٌ درد معدہ اور پیٹھ کا کبڑا پن۔ لُوَیٌ۔ جھوٹی کہانی۔ لَقَاءٌ ایک پرندہ ہے، کہ اکثر اپنی گردن مروڑے رکھتا ہے۔ لَوِیَّۃٌ۔ وہ طعام جو کسی کے لئے ڈھانپ کر رکھ دیا جائے ج لَوَایَا۔ لَات۔ ایک بت تھا طائف میں۔ اس کا رنگ سفید تھا جس پر عمارت تھی، اور دربان تھا جو تعظیم کرتا تھا۔ جامع البیان میں ہے، کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق تھا، کہا گیا خدا موجود ہے تو خدائی بھی موجود ہے۔ مجاہد کہتا ہے، کہ طائف میں ایک چٹان رہتا تھا، کبیر بکری کا گھی اور نبیذ ستوؤں میں ملا کر گذرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا۔ کام ختم کرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہو گئی۔

لهب

	وَلَا یَغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ	اور کچھ کام نہ آئے گا بچانے میں ۷۷-۲۱
	ذَاتَ لَھَبٍ	ڈیگ مارتی آگ میں ۱۱۱-۳
	اَبِیْ لَھَبٍ	ابولہب کے ۱۱۱-۱

لَھِبَتِ (تَلْھَبُ لَھَبًا وَلَھِیْبًا وَلُھَابًا وَلُھَبَانًا) النار بغیر دھوئیں کے آگ نے خالص شعلہ نکالا۔ لَھِبَ (یَلْھَبُ لَھَبًا وَلَھَبَانًا) الرجل پیاسا ہوا۔ لَھَبٌ۔ اَلْھَبُ۔ تیز آگ جلائی کہ دھواں بند ہو گیا۔ اَلرَّھَبُ الفرس۔ گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا، کہ غبار بلند ہوا۔ لُھَابٌ۔ لَزُوْبَۃٌ پیاس، لَھِیْبٌ۔ لِسَانُ النَّارِ شعلہ۔ لَھِیْبٌ۔ آگ کی گرمی لَھَبَانٌ

Marfat.com

گرمی کا دن۔ اَلرَّهَبُ فِی الْکَلَامِ۔ بات بڑی جلدی ختم کی۔ مُلْهَبٌ تیز رَو گھوڑا۔ جیسے آندھی،

لهث

۱-۳ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ اگر تو اس پر بوجھ لادے تو ہانپے ۷-۱۷۶
۱-۳ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْهَثْ یا اسے چھوڑ دے تو ہانپے ۷-۱۷۶
لَهِثَ (یَلْهَثُ لَهْثًا وَلُهَاثًا) الکلبُ۔ پیاس اور سخت گرمی سے کتے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لُهَاث۔ اندرونی گرمی بوجہ پیاس لُهْثَةٌ پیاس

لهج

۲-۱ فَالْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا سمجھ دی اس کو بدی کی اور بچکر چلنے کی ۹۱-۸
لَهِجَ (یَلْهَجُ لَهْجًا) الشیٔ پہنچا۔ اَلْهَجَ۔ اَوْحٰی۔ اَلْهَامٌ۔ وحی۔ ملانا، واقف کرنا، توفیق دینا،

لهو

۱۰۲-۱ اَلْهٰىکُمُ التَّکَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی مرض نے
(شغلکم عن طاعۃ اللہ)
۳-۱۵ وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ اور امید میں لگے رہیں ۳-۲
(یشغلھم)
۲۷-۲۴ لَا تُلْهِیْهِمْ (تشغلھم) نہیں غفلت میں ڈالتی ان کو ۳-۲
۹-۶۳ لَا تُلْهِکُمْ (تشغلکم) نہ غفلت میں ڈالیں تم کو ۳-۱۳
۱۰-۸۰ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی تو اس سے تغافل کرتا ہے۔ ۳-۵
(ت حذف ہے اصل میں تَتَلَهّٰی ہے) (تتشاغل)
۲۱-۳ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ (غافلۃ) کھیل میں پڑے ہیں ان کے دل ۱۵-۱
۳۲-۶ لَعِبٌ وَّلَهْوٌ کھیل اور جی بہلانا ۲۲-۱
۷۰-۶ لَعِبًا وَّلَهْوًا تماشا اور کھیل ۲۲-۱
۱۱-۶۲ مِنَ اللَّهْوِ تماشا سے

لَهِیَ (یَلْهٰی لَهْوًا) الرجلُ۔ کھیلا۔ لَهَا (یَلْهُوْ لُهِیًّا) عن الشیٔ۔ غافل ہوا۔ تَلَهّٰی یَتَلَهّٰی ا۔ اَعْرَضَ عَنْهُ۔ لَهَاۃ۔ حلق کا کوا (گھنڈی) ج لَهَوَات۔ لَهِیَات۔ لُهًی۔ مَلْهًی۔ اکھاڑہ۔ مِلْهًی کھیل والے ہتھیار ج مَلَاہٍ

لیت

۲۵-۲۸ لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا اے کاش میں نہ پکڑتا
۴-۷۳ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ اے کاش کہ میں ہوتا ان میں

یَلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ۶۹-۲۷
یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ اے کاش ہم پھر بھیج دیے جاویں ۶-۲۷
یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ اے کاش ہم کو ملے جیسا ۲۸-۷۹
یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ کسی طرح میری قوم معلوم کر لیں ۳۶-۳۶
یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں ۴۳-۳۸
لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ دیکھو ل۔ ات ۳۰۹-۳
اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ دیکھو لوی ۱۹-۵۳
وَمَا لَتَرْهُمْ دیکھو الت ۲۲-۵۲
لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ دیکھو الت ۱۴-۴۹

یہ حرف تمنا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو ضمہ دیتا ہے۔ کبھی تو ناممکن کے لئے آجاتا ہے (لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ) کبھی ممکن کے لئے آجاتا ہے۔ (لَیْتَ الْعَلِیْلُ صَحِیْحٌ)

لیس

لَیْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ بھی نہیں ۲-۴
لَیْسُوْا سَوَاءً وہ سب برابر نہیں ۳-۳
لَیْسَتِ النَّصٰرٰی نصارائی نہیں ۲-۱۳
لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ یہود نہیں ۲-۱۳
لَسْتَ مُؤْمِنًا تو مسلمان نہیں ۴-۴
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ حالانکہ تم اسے کبھی نہ لو گے ۲-۴
لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ تم نہیں جیسے کہ ہر کوئی عورتیں ۳۳-۳۲
قُلْ لَسْتُ عَلَیْکُمْ تو کہہ دے میں نہیں تم پر ۶-۶

لَیْسَ اصل میں لَیِسَ تھا، یہ صرف ماضی پر آتا ہے، مضارع پر نہیں آتا۔ نیز دیکھو بحث حروف

لیل

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ پردہ ڈالا اس پر رات نے ۶-۷۶
جَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا بنایا رات کو آرام کا سبب ۶-۶
لَیْلًا اَوْ نَهَارًا رات یا دن ۱۰-۱۰
یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ لائے تمہارے پاس رات ۲۸-۶
اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ پورے کرو روزے رات تک ۲-۱۸۷
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ قدر والی رات میں ۱-۹۷
فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ برکت والی رات میں ۳-۴۴

Marfat.com

ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً تیس رات ۷-۱۴۱
اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً چالیس رات ۷-۱۴۱
وَاَغْطَشَ لَیْلَھَا ڈھانپا اس کی رات کو ۷۹-۲۹
ثَلَاثَ لَیَالٍ سَوِیًّا تین رات تندرست ۱۹-۹
سَبْعَ لَیَالٍ سات راتیں ۶۹-۷
سِیْرُوْا فِیْھَا لَیَالِیَ سیر کرو اس میں رات کے وقت ۳۴-۱۸
لَایْلَۃٌ (مُلَایَۃٌ) اسے ایک رات نوکر رکھا (عَامَلَہٗ مُلَایَۃً) اس کو رات کی ڈیوٹی پر لگایا اَلَالَ الْقَوْمُ (اَلْاَءُ وَاَلْیَلُوا اِلْیَالًا) رات میں داخل ہوئے لَیْلٌ لَائِلٌ لمبی سخت سیاہ رات لَیْل۔ غروب سورج سے طلوع سورج تک ج لَیَالِیْ۔ اس میں ی غیر قیاس ہے۔ کبھی لَیَائِل بھی کہدیتے ہیں لَیْل خود جمع کے لئے بھی آتا ہے۔ واحد اس کا لَیْلَۃٌ ہے

م

جمع مذکر کے لئے بھی آتا ہے ذلک سے ذٰلِکُمْ۔ کنتُ سے کُنْتُمْ۔ معک سے مَعَکُمْ۔ معہ سے مَعَھُمْ

ما

دیکھو بحث حروف

مائۃ

مِائَۃٌ صَابِرَۃٌ سو شخص ثابت قدم ۸-۶۵
مِائَۃُ عَامٍ سو برس ۲-۲۵۹
مِائَۃُ حَبَّۃٍ سو دانہ ۲-۲۶۱
مِائَۃُ جَلْدَۃٍ سو درّہ ۲-۲۴
یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ غالب آئیں دو سو پر ۸-۶۵
ثَلٰثَ مِائَۃٍ سَنِیْنَ تین سو برس ۱۸-۲۵
اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ ایک لاکھ آدمی کی طرف ۳۷-۱۴۷

مَأَی (یَمْأَیُ مَأْیًا) القومُ۔ گن کر سو کیا۔ اب وہ صرف اشخاص مَمْئِیُوْن کہلائے۔ اَمْأَی (اِمْاءٌ) القومُ۔ وہ یک صد ہو گئے وہ مُمْئُوْن کہلائیں گے
مأی = ۱۰×۱۰ ج مِئَات۔ مِئُوْن۔ مُمْئُوْن ومِأَیٌ

مأروت دیکھو ھرت

متّع

۵-۱ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَۃِ جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرے کو ملا کر ۲-۱۹۶

لین

۱-۱ لِنْتَ لَھُمْ تو نرم دل مل گیا ان کو ۳-۱۵۹
(سہولت اخلاق لھم)
۲-۱ وَاَلَنَّا لَہُ الْحَدِیْدَ اور نرم کر دیا ہم نے اس کے لئے لوہا ۳۴-۱۰
۳-۱ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں ۳۹-۲۳
۱۷-۱ قَوْلًا لَّیِّنًا بات نرم ۲۰-۴۴
مِنْ لِّیْنَۃٍ [1] کوئی درخت کھجور ۵۹-۵

[1] صراح اور منتہی الارب نے لینہ کو لون میں درج کیا ہے لَانَ یَلِیْنُ لِیْنًا و لَیَانًا و لِیْنَۃً) نرم ہوا۔ فا۔ لَیِّنٌ۔ لَیِّنٌ۔ اَلَنَّ۔ لَیَّنَ۔ نرم کیا مُلَیِّنٌ قبض کو دور کرنے والی دوائی کریخانہ نرم آمدے۔ لِیْنَۃٌ۔ ضعف، کمزوری اور ناقص قسم از کھجور۔ لَیِّنٌ ج لَیِّنُوْنَ نرم

(۴۰)

۳-۱ وَلٰکِنْ مَّتَّعْتَھُمْ لیکن تو انہیں فائدہ پہونچاتا رہا ۲۵-۱۸
۳-۱ بَلْ مَتَّعْتُ ھٰٓؤُلَآءِ کوئی نہیں پھر میں نے برتنے دیا انکو ۴۲-۲۹
۳-۱ بَلْ مَتَّعْنَا ھٰٓؤُلَآءِ کوئی نہیں پر ہم نے عیش دیا ان کو ۴۴-۲۱
۳-۱ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ جسکو ہم نے فائدہ دیا حیاتی دنیا میں ۲۸-۶۱
۳-۱ وَمَتَّعْنٰھُمْ اِلٰی حِیْنٍ اور فائدہ دیا ہم نے انکو ایک وقت تک ۱۰-۹۸
۳-۳ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا فائدہ پونچائے تم کو اچھا فائدہ ۱۱-۳
۳-۳ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیْلًا اسکو بھی فائدہ پونچاؤں تھوڑے دن ۲-۱۲۶
۳-۳ اُمَتِّعْکُنَّ میں فائدہ دلاں تم عورتوں کو ۳۳-۲۸
۳-۳ نُمَتِّعُھُمْ قَلِیْلًا کام چلا دینگے ہم ان کا تھوڑے دنوں ۳۱-۲۴
۳-۳ سَنُمَتِّعُھُمْ ہم فائدہ دیں گے ان کو ۱۱-۱۰۸
۳-۵ یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ برت رہے ہیں اور کھاتے ہیں ۱۲-۴۷
۳-۵ ذَرْھُمْ یَاْکُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا چھوڑ ان کو کھائیں اور برت لیں ۱۵-۳
۳-۱۰ لَا تَمْتَعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا نہ چل پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں ۳۳-۱۶
۳-۳۴ یُمَتَّعُوْنَ فائدہ اٹھاتے ۲۶-۲
۱۱-۱ اِسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا کام نکالا ہم میں ایک نے ۶-۱۲۸
۱۱-۱ کَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے ۹-۶۹
۱۱-۱ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِھِمْ پھر فائدہ اٹھا گئے اپنے حصہ سے ۹-۶۹
(تمتعوا)
۱۱-۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ پھر فائدہ اٹھایا تم نے ۹-۶۹

Marfat.com

۱۱-۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ پھر جسکو کام میں لائے تم عورتوں سے ۴-۲۳
۱۱-۳ وَمَتِّعُوْهُنَّ اور ان کو کچھ خرچ دو ۲-۲۳۶
(اعطوھن مایتمتعن بہ)
۱۱-۵ وَلِيَتَمَتَّعُوْا اور مزے اڑاتے رہیں ۲۹-۶۶
۱۱-۵ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا برت لے ساتھ اپنے کفر کے ۳۹-۸
۱۱-۵ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ (عیشوا) عیش کرو اپنے گھروں میں ۱۱-۶۵
۱۱-۵ فَتَمَتَّعُوْا سو مزے اڑالو ۱۶-۵۵
۲۲-۱ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ۲-۳۶
۲۲-۱ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ (تمتیعا) خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۳۶
۲۲-۱ وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ اور برتنے کو جنگل والوں کے ۵۶-۷۳
۲۲-۱ فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (حاصلھم) کھولی اپنی چیز بست ۱۲-۶۵
۲۲-۱ عِنْدَ مَتَاعِنَا (ثیابنا) اپنے اسباب کے پاس ۱۲-۱۷
وَاُمْتِعَتِكُمْ اور اپنے اسباب سے ۴-۱۰۱
مَتَعَ (یَمْتَعُ مَتْعًا و مُتْعَةً) بالشیٔ لے گیا۔ مَتَعَ (یَمْتَعُ مُتُوْعًا) لمبا ہوا۔ مَتَعَ النَّهَارُ سورج آخری بلندی کو پہنچا۔ اَمْتَعَ۔ مَتَّعَ اللّٰهُ اللہ نے فائدہ دیا۔ تَمَتَّعَ۔ اِسْتَمْتَعَ۔ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا مُتْعَةٌ۔ اسم زاد قلیل۔ مُتْعَةُ الْمَرْاَةِ ج مُتَعٌ۔ عورت کو بعد از طلاق کپڑے وغیرہ دینا۔ اس کو متعۃ الطلاق بھی کہتے ہیں۔ مُتْعَةٌ۔ عورت سے تھوڑی مدت کے لئے نکاح کرنا۔ مَتَاعٌ ج اَمْتِعَةٌ۔ ہر نفع دینے والی چیز متعۃ الحج۔ حج کے ساتھ عمرہ کرنا۔

متن

۱۷-۱ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ میرا داؤ پکا ہے ۴۵-۴۶ و ۶۸/۴۵
۱۷-۱ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ زور آور مضبوط ۵۱-۵۸
مَتُنَ (یَمْتُنُ مَتَانَةً) سخت ہوا۔ فا۔ مَاتِنٌ وَمَتِيْنٌ ج مِتَانٌ مَتْنٌ چیز کا ظاہر۔ متن الکتاب۔ اصل کتاب خلاف شرح وحواشی۔ مَاتِن مصنف کتاب۔ متن الارض۔ بلندی زمین۔ مَتْنٌ۔ متین کیا تمتینین خیمہ کے رسے ج مَتَانِيْنُ

متی

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ (و وقعہ) کب ہوگی۔ اللہ کی مدد ۲-۲۱۴
اسم ظرف کے لئے استفہام ہے۔ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ نیز دیکھو بحث حروف۔

مثل

۵-۱ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا پھر بن کر آیا اسکے آگے آدمی ۱۹-۱۶
۲۲-۱ مَثَلُ الَّذِيْنَ مثال ان لوگوں کی ۲-۲۶۱
۲۲-۱ فَمَثَلُهٗ (نظیر) سو اس کی مثال ۲-۲۶۴
۲۲-۱ مَثَلُهُمْ ان کی مثال ۲-۲۶
۲۲-۱ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ یہ شان ان کی ہے توریت میں ۲۹-۴۸
۲۲-۱ كَمَثَلِ الَّذِيْ ایسی ہے جیسے ۲-۱۷۱
۲۲-۱ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کوئی مثال مچھر کی ۲-۲۶
۲۲-۱ مِثْلُ رِيَاحٍ خُنْدُوْهُ سامنے پھر آئے ان کو لے لیویں ۷-۴۸
۲۲-۱ مِنْ مِّثْلِهٖ کشتی جیسی چیزوں کو ۳۶-۴۲
۲۲-۱ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ ۲۱-۴۳
۲۲-۱ اَوْ مِثْلِهَا یا اس کے برابر ۲-۶
۲۲-۱ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ اور زمین بھی اتنی ہی ۶۵-۶۵
۲۲-۱ مِثْلُكُمْ جیسے تم ۴۳-۴۳
۲۲-۱ مِثْلَنَا ہم جیسا ۱۱-۱۷
۲۲-۱ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا پہنچا چکے تم اس کے دوچند ۳-۵
۲۲-۱ مِثْلَيْهِمْ اس سے دوچند ۳-۲
۲۲-۱ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ اور بتلائے ہم نے تم کو سب قصے ۱۲-۱۴
۲۲-۱ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ۱۳-۱۳
۲۲-۱ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ جیسے موتی کے دانے ۵۶-۵۶
۲۲-۱ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ لوگوں کو ان کے احوال ۴۷-۴۷
۲۲-۱ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں ۴۷-۴۷
۲۲-۱ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ امت ہے تمہاری طرح ۶-۶
۲۱-۱ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ جب بولیگا ان میں اچھی راہ و روش والا ۲۰-۲۸
(ج اماثل)
۲۱-۱ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى اور موقوف کرادیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-۲۰
۲۱-۱ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ان سے پہلے بہت عذاب ۱۳-۱۳
(عقوبات) (واحد مُثْلَةٌ)
مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ قلعے اور تصویریں ۳۴-۳۴
(واحد تمثال)
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ (اصنام) یہ کیسی مورتیں ہیں ۲۱-۲۱

Marfat.com

مَثَلَ (یَمْثُلُ مُثُوْلًا) مثل ہوا۔ مَثَلَ الْقَمَرُ۔ چاند ظاہر ہوا، اور غائب ہو۔ (ضد) مَثَّلَ (یُمَثِّلُ مَثْلًا و مُثْلَۃً) عذاب کیا، قتل کیا، ناک کان کاٹے، حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ: اپنے قدیمی رسم کے مطابق قریش نے یہی وتیرہ اختیار کیا مَثَلَ (یَمْثُلُ مَثَالَۃً) وہ بزرگ ہوا۔ مَثَّلَ تَمْثِیْلًا۔ صورت بنائی۔ مَمَاثَلَۃ۔ ہم شکل بنایا۔ اَمْثَلَہُ الْحَاکِمُ۔ قصاص میں حاکم نے قتل کیا۔ تَمَثَّلَ۔ تَصَوَّرَ۔ مِثَال ج اَمْثِلَۃ۔ مُثُل۔ مُثْل۔ مَثِیْل شبیہ۔ نظیر۔ فاضل ج مُثُل

مجد

۱-۱۷ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بڑائیوں والا ۱۱-۷۳

۱-۱۷ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ قسم ہے اس قرآن بڑے شان والے کی ۵۰-۱

مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجَادَۃً) بزرگ ہوا۔ فا۔ مَاجِدٌ۔ مَجِیْدٌ ج اَمْجَاد مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجْدًا) صاحب مجد ہوا۔ مَجَّدَہٗ۔ اَمْجَدَہٗ۔ عَظَّمَہٗ۔ اَثْنٰی عَلَیْہِ۔ مَجَدَ الْعَطَاءَ بخشش زیادہ کی۔ تَمَاجَدَ۔ تَفَاخَرَ۔ مَجْدٌ عزت، اونچی زمین جیسے نجد کی ج اَمْجَاد۔ مَاجِدٌ اچھی خصلت والا۔ عزت والا۔ مر۔ مَاجِدَۃٌ ج مَوَاجِدُ۔ اَمْجَدُ۔ اسم تفضیل ج اَمَاجِدُ۔ مَجِیْدِیٌّ سلطان عبدالمجید کے زمانہ کا ۲۰ قرش کا چاندی کا سکہ ہے۔ ابن سعود سے پہلے حجاز میں بھی یہی سکہ جاری تھا،

مجس

وَالْمَجُوْسَ (واحد مجوسی) ۱۷-۲۲

مَجَّسَہٗ۔ اس کو مجوسی بنایا۔ تَمَجَّسَ۔ وہ مجوسی بنا۔ مجوسی مجوسی (آگ پوجنے والے) دو خالق یزدان و اہرمن کے قائل۔ خیر و شر کے الگ الگ خالق ماننے والے ہیں۔ اور کہتے ہیں نیک برا نہیں کرتا اور جو برا کرتا ہے وہ نیک نہیں ہے اس لیے برے کام کا خالق اہرمن ہے حالانکہ چیز کے غلط استعمال کا نام برائی ہے جیسا کہ مکھیا میں بیشمار فوائد ہیں اب جو کوئی زیادہ مقدار میں کھائیگا جان ہلاک ہوگی۔ تو یہ مکھیا کا گناہ نہیں ہے۔ بلکہ غلط استعمال میں موت ہے ایسا ہی عورت کے ساتھ تعلق فی نفسہٖ برا نہیں ہے۔ مگر شارع نے جس عورت سے روک دیا ہے وہ زنا ہے اور وہ برائی ہے۔ یہ لوگ حضرت نوح کے سوا سب پیغمبروں کے دشمن ہیں۔ آگ بھی پوجتے ہیں۔ سورج پرستی بھی کرتے ہیں۔ غرض ان کے عقاید میں اہل تفسیر نے بے حد اختلاف کیا ہے۔

محص

۳-۳ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ (یعنی اور اس کا تھا جو تمہارے دل میں ۳-۱۵۴

مَحَصَ (یَمْحَصُ مَحْصًا) النَّارُ بِالذَّہَبِ۔ آگ سے (کھٹائی میں پکا کر) سونا صاف کیا۔ مَحَّصَ۔ نَقَّصَ و طَہَّرَ۔ پاک کیا۔ مَحَّصَ اللّٰہُ عَنْہُ گوشت ستھرا بنایا۔ اَمْحَصَ مِنَ الْمَرَضِ۔ تندرست ہوا۔ مَحِصَ الْمَدِیْنُ بِوَسْطِ بِرِیْحِلَہٖ۔ روح نکلتے وقت چھڑیاں چلائیں،

محق

۱-۳ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا (یَنْقُصُہٗ) مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ بیاج کو ۲-۲۷۶

۱-۳ یَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ (یُہْلِکُ) مٹائے کافروں کو ۳-۱۴۱

مَحَقَ (یَمْحَقُ مَحْقًا) باطل کیا، محو کیا، بے برکت کر دیا۔ ہلاک کیا۔ امْحَقَ الْمَالُ۔ فنا ہوا (لازم و اَنْمَحَاق۔ محو ہونا۔ یا مٹنا

محل

وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ اور اس کی پکڑ سخت ہے ۱۳-۱۳

(القوۃ)

مَاحَلَہٗ (یَمْحَلُہٗ و مُمَاحَلَۃً) اس کو قوت دی۔ مَحَّلَہٗ اس کو قوت دی مَحَلَ (یَمْحَلُ) و مَحِلَ (یَمْحَلُ) و مَحُلَ (یَمْحُلُ مَحَالَۃً و مَحُوْلًا) الی السلطانِ۔ مر۔ مِحَال۔ فریب، مکر، جدال، عذاب، عقاب، شدت، قوت، ہلاک کرنا، ہلاک ہونا، تدبیر، عداوت، لا مُحَالَۃ۔ ضروری

محن

۱-۷ اِمْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ دلوں کو جانچ لیا اللہ نے ۴۹-۳

۱۱-۷ فَامْتَحِنُوْھُنَّ وطن چھوڑ نے والیاں تو جانچ لو ان کو ۶۰-۱۰

مَحَنَ (یَمْحَنُ مَحْنًا و اِمْتَحَنَ اِمْتِحَانًا) فلانًا۔ جانچ لیا۔ امتحان لیا، تجربہ کیا۔ مَحَنَہٗ حَشَرَہٗ سَوْدَاءَ۔ اسے بیس دست لگائے۔ مَحَنَ الْفِضَّۃَ۔ چاندی کو آگ میں ڈال کر صاف کیا۔ مَحَنَہٗ مصیبت میں آزمائش ج مِحَن۔ مَحَنَ الْاَدِیْمَ چمڑی کو زد کیا اور کھینچا۔

محنن

۱-۱ فَمَحَوْنَا اٰیَۃَ الَّیْلِ پھر مٹایا رات کا نمونہ ۱۷-۱۲

(طمسنا)

۱-۳ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۱۳-۳۹

۱-۳ وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۴۲-۲۴

(یہاں واؤ گر چکی ہے)

مَحَارِیْبُ جَمْعُ مِحْرَابٍ و مِحْرَابٌ) مٹایا۔ قَامَ مَحْنِیٌّ۔ وَمَحْنُوْنٌ

مَحَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ وَصُبْحُ اللَّیلَ۔ آندھی بادل اڑا لے گئی صبح ہوئی رات جاتی رہی۔ مَحْو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں نشان ہے کہ گویا چاند مٹ گیا ہے (المنجد)۔ مَحَا یَمْحُو وَیَمْحٰی مَحْوًا وَاَمْحٰی وَامْتَحٰی) مٹ گیا،

مخر

وَتَرَی الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیهِ اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں اس میں ۱۶-۱۴
پانی پھاڑ کر
(تشقق بجریها)

وَتَرَی الْفُلْكَ فِیهِ مَوَاخِرَ اور دیکھے تو جہازوں کو کہ چلتے ہیں ۳۵-۱۲
پانی پھاڑ کر اس میں

مَخَرَتِ (تَمْخَرُ مَخْرًا وَمُخُورًا) السفینۃ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی اور آواز دیتی ہوئی جاری ہوگئی۔ مَخَرَ الْاَرْضَ۔ زراعت کے لئے ہل سے زمین پھاڑی مَخَرَ الذِّئْبُ الشَّاۃَ۔ بھیڑیے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مَخْرَۃ۔ منہ کی گندی ہوا۔ مَاخُور۔ فساق کی مجلس۔ اِمْتَخَرَ العظمَ۔ ہڈی سے مغز نکالی۔ مَاخِرٌ جمع مؤنث،

مخض

فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درد زہ ۲۳-۱۹
(وجع الولادۃ)

(۱) مَخِضَتِ (تَمْخَضُ مَخَاضًا وَمُخِضَتْ وَمَخَضَتْ وَتَمَخَّضَتْ) الحامِلُ۔ عورت نے بچہ جنا۔ عورت مَاخِض ج مُخَّض وَمَوَاخِض
(۲) مَخَضَ (یَمْخَضُ مَخْضًا) اللبنَ۔ دودھ بلویا۔ اب وہ دودھ مَخِیض مَمْخُوض ہے۔ مَخَضَ الشَّیْءَ سخت حرکت دی۔ مَخَضَ الرَّائِیَ بات الٹ پلٹ کر کے سوچی، اور انجام حاصل کیا۔ مَخَضَ بِالدَّلْوِ۔ ڈول کو کنویں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر جائے۔ اَمْخَضَ اللبنُ دودھ بلونے کے قابل ہوگیا۔ مِمْخَض، مِمْخَضَۃ ج مَمَاخِض۔ وہ برتن (چمڑی) جس میں دودھ بلویا جاتا ہے۔ بنت مَخَاض

مدا

۱-۱ مَدَّ الْاَرْضَ (بسطها)	پھیلائی زمین	۱۳-۳
۱-۱ مَدَّ الظِّلَّ	دراز کیا سایہ	۲۵-۴۵
۱-۱ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	زمین کو ہم نے پھیلایا	۵۰-۷
(دحوناها)		
۲-۱ اَمَدَّكُمْ (انعم علیکم)	پونہچائے تم کو	۲۶-۱۳۶
۲-۱ وَاَمْدَدْنٰكُمْ	اور ہم نے قوت دی تم کو	۱۷-۶
۲-۱ وَاَمْدَدْنٰهُمْ (رزقناهم)	اور مکانا لگا دیا ہم نے ان پہ	۵۲-۲
۱-۲ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ	اور جب زمین پھیلا دی جاوے	۸۴-۲
(زیدت فی سعتها)		
۱-۳ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ	اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں	۳۱-۲
۱-۳ وَیَمُدُّهُمْ (یمهلهم)	اور ترقی دیتا ہے ان کو	۱۵-۲
۱-۳ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ	کھینچتے چلے جاتے ہیں انکو گمراہی میں	۷-۱
۱-۳ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ	عذاب میں لمبا	۱۹-۱۰
۲-۳ اَنْ یُّمِدَّكُمْ (یعینکم)	مدد کو بھیجے۔	۳-۳
۲-۳ یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ	تو مدد بھیجے	۳-۳
۲-۳ وَیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ	اور بڑھا دیگا تم کو مال میں	۶-۷۱
۲-۳ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ	کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال میں	۳۶-۲۷
۲-۳ نُمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ (نعطی)	ہر ایک کو ہم پونہچائے جاتے ہیں	۲۰-۱۷
۲-۳ نُمِدُّهُمْ بِهٖ	مدد دیتے ہیں ہم	۲۳
۱-۱۲ فَلْیَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ	چاہیے کہ کھینچ لے جائے اس کو	۱۹-۱۹
۱-۱۱ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ	تان لے ایک رسی	۲۲-۲۲
۱ و ۱ / ۱۳ و ۹ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ	مت پسار اپنی آنکھیں	۲۰ / ۱۳۱
۱۵-۲ اِنِّیْ مُمِدُّكُمْ (معینکم)	میں تمہاری مدد کرنیوالا ہوں	۸۳
۱-۱۶ وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (دائم)	اور سایہ لمبا	۵۶
۱-۱۶ مَّالًا مَّمْدُوْدًا	مال پھیلا کر	۷۴
(واسعا متصلا من الزروع والضروع والتجارۃ)		
۳-۱۶ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ	لمبے لمبے ستونوں میں	۱۰۴
بِسَبَبِهٖ مَدَدًا	ویسا ہی اس کی مدد کو سیاہی	۱۰۹
مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ	سیاہی ہو کر لکھے میرے رب کی باتیں	۱۰۹
اِلٰی مُدَّتِهِمْ	ان کے وعدے تک	۹۰
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا	عذاب سے لمبا	۱۰۹
لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا	لمبا	۱۹

مَدَّ (یَمُدُّ مَدًّا) الشَّیْءَ۔ پھیلایا۔ مَدَّ اللّٰهُ عُمُرَهٗ۔ اللہ اس کی عمر مَدَّ مِنَ الدَّوَاۃِ۔ لکھنے کے لئے دوات سے سیاہی لی۔ مَدَّ الدَّوَاۃَ میں سیاہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ الْبَحْرُ۔ سمندر میں مد ہوگیا۔ برخلاف جزر نَظَرَهٗ اِلَیْهِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الْحَرْفَ حرف کو مد سے پڑھا۔ الْكِتَابَ۔ سیاہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی۔ مَدَّ اَمَدَّ الرَّجُلُ

Marfat.com

ن - مَدَّ النَّہَارُ - سورج اونچا آگیا، اور روشنی پھیل گئی تَمَدَّ - اِمْتَدَّ - فراخ ہوا
دَّ - سیلاب ج مُدُود - مَدّ - مَدَّہ سے لفظ کھینچنے کی علامت
ل ج اَمْدَاد و مِدَاد - ایک پیمانہ ہے - مُدَّۃ ج مُدَد - ایک زمانہ
در ایک عرصہ مِدَاد - سیاہی یا دیئے کا تیل - مَادَّہ - اصل چیز جیسے مادہ
در روح ج مَوَادّ - مَاذَاتٌ - مَادِی - مادہ کی طرف نسبت برخلاف
روحی - مَدِید - طویل -

مدن

وَاِلٰی مَدْیَنَ — اور مدین کو — ۷-۸۳
مَکَّرْتُمُوْہُ فِی الْمَدِیْنَۃِ (مصر) جو بنایا تم نے اس شہر میں — ۷-۱۲۲
وَقَالَ نِسْوَۃٌ فِی الْمَدِیْنَۃِ — کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں — ۱۲-۳۰
وَجَآءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ (قوم لوط) اور آئے شہر کے لوگ — ۱۵-۶۷
یَوْرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ — یہ اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں — ۱۸-۱۹
(اصحاب کہف کا شہر)
یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ — دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر نے کھانا طلب کیا — ۱۸-۸۲
وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ (قوم ثمود) اور تھے اس شہر میں — ۲۷-۴۸
مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ (جہاں حضرت عیسٰے کے حواری گئے)
اور آیا شہر کے پرلے پاسے سے — ۳۶-۲۰
وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ جھوٹی خبریں مشہور کرنے والے — ۳۳-۶۰
(مدینۃ النبی)
لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ — اگر پھر گئے مدینہ میں — ۶۳-۸
وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ (مصر) اور بھیج شہروں میں — ۷/۱۱۰ ۲۶/۳۶ ۲۶/۵۴
مَدَنَ (یَمْدُنُ مُدُوْنًا) الْمَدِیْنَۃ - شہر کو آیا - مَدَنَ - شہر کی بنیاد رکھی،
تَمَدَّنَ - شہری زندگی شروع کی، اور وہی خلق پیدا کیا - تَمَدُّنٌ - تَتَعَمَّرَ
مَدَائِن - ایک شہر کا نام بھی ہے، کہ جہاں کسریٰ کا پایہ تخت تھا

مرء

۱۷-۱ ھَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا — رچتا پچتا — ۴-۴
اِنِ امْرُؤٌ ھَلَکَ — اگر کوئی مرد مر گیا — ۴-۱۷۵
یَفِرُّ الْمَرْءُ — بھاگے مرد — ۸۰-۳۴
یَنْظُرُ الْمَرْءُ — دیکھے گا آدمی — ۷۸-۴۱
اَبُوْکَ امْرُؤٌ سَوْءٍ — تیرا باپ برا آدمی (نہ تھا) — ۱۹-۲۸
لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ — ہر مرد کو ان میں سے — ۲۴-۱۱
بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ - مرد میں اور اس کی عورت میں — ۲-۱۰۲
بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ — آدمی سے اس کے دل کو — ۸-۲۴
وَاِنِ امْرَاَۃٌ — اگر کوئی عورت — ۴-۱۲
اِمْرَاَۃُ عِمْرٰنَ — عورت عمران کی (حضرت مریم پیدا ہوئی) — ۳-۳۵
(حسنۃ بنت فاقوذ)
اِمْرَاَتُ الْعَزِیْزِ (زلیخا) عزیز کی عورت — ۱۲-۳۰
وَامْرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ (سارہ) اور عورت اس کی کھڑی ہوئی — ۱۱-۷۳
وَامْرَاَتُہٗ (ام جمیل) اور عورت اس کی (زوجہ ابولہب) — ۱۱۱-۴
اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَۃً — میں نے پایا ایک عورت کو — ۲۷-۲۳
(بلقیس)
اِمْرَاَۃَ فِرْعَوْنَ (مومنۃ) فرعون کی عورت — ۶۶-۱۱
اِمْرَاَتَ لُوْطٍ (کافرۃ) لوط کی عورت — ۶۶-۱۰
اِمْرَاَتَ نُوْحٍ (کافرۃ) نوح کی عورت — ۶۶-۱۰
وَامْرَتٰنِ — دو عورتیں — ۲-۲۸۲
اِمْرَاَتٰنِ تَذُوْدٰنِ — (دو عورتوں کو (دونوں میں ایک ہماری ماں اور حضرت موسیٰ کی زوجہ ہیں) — ۲۸-۲۳
مَرَءَ وَمَرِئَ (یَمْرَءُ وَمَرِیَ یَمْرَیُ مَرَاءَۃً) الطعام - رچنا پچنا ہوا - مَرَأَ (یَمْرَءُ مَرْأً) الرَّجُلُ - آدمی نے کھانا کھایا - مَرِیَ (یَمْرَیُ مَرًی) مرد شکل، لباس اور کلام میں عورت بنا - مَرِیَ (یَمْرَیُ مُرُوْئَۃً) صاحب مروت ہوا - مَرَّأَہٗ - اس کو رچتا پچتا کہا - تَمَرَّأَ - تکلف سے مروت کی - مَرْءٌ ج رِجَالٌ - مَرِیٌٔ - منہ سے لے کر معدہ تک غذا کی نالی ج مُرُوْءٌ - طَعَامٌ مَرِیٌٔ - طیب - ھَنِیْٓـًٔا مَرِیْٓـًٔا - دُعَآءٌ لِلْاٰکِلِ وَالشَّارِبِ - اِمْرَاَۃٌ ج نِسَآءٌ وَنِسْوَۃٌ - مَرِیْئَۃٌ - مقام صحت افزاء

مرن

وَمَآ اُنْزِلَ — ایک فرشتہ ہے یا بادشاہ — ۲-۱۰۲

مرج

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ (ارسل) ملے ہوئے چلائے دو دریا — ۲۵-۵۳ / ۱۹-۵۵
فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ (مضطرب) پڑے ہیں الجھی ہوئی بات میں — ۵-۵۰
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ — آگ کی لپٹ سے — ۱۵-۵۵
(شعلہ بے دھواں خالص من الدخان)
وَالْمَرْجَانُ (راسل مرجان) مونگا — ۵۸-۵۵
مَرِجَ (یَمْرَجُ مَرَجًا) الْاَمْرُ وَالْعَرْفُ وَالْاَمَانَۃُ - بگڑا، خراب ہو گیا
بے قرار ہو گیا - مَرَجَ (یَمْرَجُ مَرْجًا) جانور کو مرج میں چرنے کے لئے

ردانہ کیا۔ مَرَجَہُ الْکَذِبُ۔ جھوٹ بولا (مَرَجَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ) ملایا۔ مَرْجٌ چراگاہ ج مُرُوجٌ۔ مَارِجٌ بخت شعلہ والی آگ مَمْرَجٌ جھوٹی اور سچی باتیں ملانے والا اور یاتونی۔ مَرْجَانٌ۔ مونگا۔ اَمْرٍ مَرِیْجٍ (ملبس و مختلط)

مرح

۱-۳ وَبِمَا کُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ — تم اکڑتے تھے — ۴۰-۷۴

۱-۲۲ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا — اور نہ چل زمین پر اترا تا ہوا — ۱۷-۳۷

مَرِحَ (یَمْرَحُ مَرَحًا وَمَرَحَانًا) الزَّرْعُ۔ بالی نکالی۔ مَرِحَ السَّحَابُ بارش ہوئی۔ مَرِحَ الرَّجُلُ۔ فرحت اور نشاط میں اتنا بڑھا کہ اپنا درجہ بھول گیا۔ مَرَحٌ۔ مَرِحٌ وَمِرَاحٌ وَمِرِّیْحٌ ج مِرِّیْحُوْنَ مِرَاحٌ۔ حد سے زیادہ خوشی۔ مَرَّحَ الْجِلْدَ۔ تیل یا گھی سے مالش کی،

مرد

۱-۱ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۹-۱۰۲

۱-۱۵ شَیْطَانٍ مَارِدٍ — شیطان سرکش — ۳۷-۳

۲-۱۶ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ (مسلس) محل ہے جڑاؤ کیا ہوا — ۲۷-۴۴

۱-۱۶ شَیْطَانًا مَرِیْدًا — شیطان سرکش کو — ۴-۱۱۶

(تمارس عن الطاعۃ نطعۃ ہو لہ فیہا وہو ابلیس)

مَرَدَ (یَمْرُدُ مُرُوْدًا وَمَرَدَ یَمْرِدُ مُرُوْدَۃً) نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا۔ مَرَدَ علی النفاق۔ سخت نفاق پر مصر رہا۔ تَمَرَّدَ۔ غرور و بے فرمانی کی۔ مَارِدٌ بے فرمان متکبر۔ بِنَاءٌ مَارِدٌ۔ بلند مکان ج مَرَدَۃٌ۔ مَارِدُوْنَ۔ مُرَّادٌ مَرِیْدٌ خبیث شریر ج مَرَدَاءُ۔ اَمْرَدُ جس کی مونچھیں ہوں اور داڑھی نہ ہو۔ مَرَادٌ ج مَرَادٍ۔ بلند گردن

مر

۱-۱ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ — گذرا ایک شہر پر — ۲-۲۵۹

۱-۱ مَرَّ السَّحَابِ — جیسے گذرا بادل — ۲۷-۸۸

۱-۱ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا — اور جب گذرے کھیل والی باتوں سے نکل جاویں — ۲۵-۵۵

۱-۱ فَمَرَّتْ بِہٖ — چلی پھرتی رہی اس کے ساتھ — ۷-۱۸۹

(ذہبت وجاءت لحفتہ)

۱-۳ یَمُرُّوْنَ عَلَیْہَا (یشاھدونہا) — جن پر گذر ہوتا رہتا ہے — ۱۲-۱۰۵

۱-۳ وَہِیَ تَمُرُّ — اور وہ چلیں گے — ۲۷-۸۸

۱-۳ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْہِمْ — گذرتے ہو ان پر — ۳۷-۱۳۷

مَرَّۃً — ایک دفعہ — ۹-۱۲۶

اَوْ مَرَّتَیْنِ — یا دو دفعہ — ۹-۱۲۶

سَنُعَذِّبُہُمْ مَرَّتَیْنِ — ہم ان کو عذاب دیں گے دو بار — ۹-۱۰۱

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ — طلاق رجعی ہے دو بار تک — ۲-۲۲۹

ثُلُثَ مَرَّاتٍ — تین بار — ۲۴-۵۸

۱-۲۲ ذُوْ مِرَّۃٍ — زور آور نے — ۵۳-۶

۱-۲۱ اَدْہٰی وَاَمَرُّ — بہت آفت ہے اور بہت کڑوی ہے — ۵۴-۴۶

۱-۱۵ سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ (دائم) — یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا — ۵۴-۲

مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا وَمُرُوْرًا وَمَمَرًّا) گذرا۔ مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا وَمِرَّۃً) اس پر صفرا غالب ہوئی۔ مَرَّ (یَمُرُّ مَرَارَۃً) کڑوا ہوا۔ مَرِیْرٌ۔ اسے کڑوا کیا اِسْتَمَرَّ۔ ہمیشہ رہا۔ دائم رہا۔ مُرٌّ۔ ضد حلو۔ کڑوا۔ مِرٌّ۔ خلط بدن صفراج مِرَارٌ۔ اَمَرُّ الْحَبْلَ۔ رسی بٹی۔ مَا یُمِرُّ وَمَا یُحْلِیْ۔ نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان۔ اَبُوْ مُرَّۃَ۔ ابلیس۔ مَرَارَۃٌ ج مَرَائِرُ۔ پتہ

مرض

۱-۱ وَاِذَا مَرِضْتُ — اور جب میں بیمار ہوں — ۲۶-۸۰

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ — اور نہ ہی بیمار پر تکلیف — ۲۴-۶۱

۱-۱۷ اِنْ کُنْتُمْ مَرْضٰی (یضرہ الماء) — اگر تم بیمار ہو — ۴-۴۳

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی — اور نہ ہی بیماروں پر — ۹-۹۲

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۲-۱۰

(شک و نفاقا)

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۵-۵۲

(ضعف اعتقاد)

۱-۲۲ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا — پھر بڑھا دی اللہ نے ان کی بیماری — ۲-۱۰

مَرِضَ (یَمْرَضُ مَرَضًا) صحت کی اعتدال سے گرا۔ اور بیمار ہو گیا فا۔ مَارِضٌ مَرِیْضٌ۔ مَرِضٌ۔ مَرَّضَہٗ۔ اسے بیمار کر دیا۔ اَمْرَضَ (لازم و متعدی) ہوا۔ اور بیمار کیا۔ تَمَرَّضَ۔ اپنے کام میں ضعیف ہوا۔ تَمَارَضَ۔ بناوٹی بنا۔ مَرَضٌ ج اَمْرَاضٌ۔ بیماری۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ۔ دین میں ناقص۔

مرو

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ — صفا اور مروہ — ۲-۱۵۸

مَرْوٌ۔ سخت پتھر ہے، جسے دوسرے لفظوں میں صفوان کہتے ہیں۔ ا۔ کا واحد مَرْوَۃٌ ہے تفصیل کے لئے دیکھو ریاچہ وغیرہ ص۔ مروان بن حکم (مروانیہ)۔ یزید کے وقت میں مدینہ کا حاکم،

Marfat.com

مری

۶-۱ فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (تجادل) پھر لگے مکرانے ڈرانے کو ۵۴-۳۶

۴-۳ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ جو جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں ۴۲-۱۸
(یجادلون)

۴-۳ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ کیا تم اس سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے ۵۳-۱۲

۴-۱۳ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ (تجادل) سو مت جھگڑ ان کی بات میں ۱۸-۲۲

۶-۳ أَلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ (تشک) نعمتیں اپنے رب کی تو جھٹلائے گا ۵۳-۵۵

۷-۳ فِيهِ يَمْتَرُونَ (یشکون) جس میں وہ جھگڑتے تھے ۱۵-۶۳

۷-۳ ثُمَّ أَنتُمْ تَمْتَرُونَ (تشکون) پھر بھی تم شک کرتے ہو ۶-۲

۹-۷/۱۳ فَلَا تَمْتَرُنَّ سو اس میں ہرگز شک نہ کرو ۴۳-۶۱

۷-۱۵ مِنَ الْمُمْتَرِينَ (شاکین) شک کرنے والوں میں ۲-۱۴۷

۲۲-۴ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا مگر سرسری جھگڑا ۱۸-۲۲

۲۲-۱ فِي مِرْيَةٍ دھوکہ میں ۱۱-۱۰۹

مَارٰی (مِرَاءً مُمَارَاۃً) جھگڑا کیا، تنازعہ کیا۔ تَمَارٰی۔ تجادلا۔ اِمْتَرٰی شک کیا۔ مِرْیَۃ جھگڑا اور شک۔ اور جو دودھ دوہا جائے۔ مَرِیٌّ۔ مَرَایَا۔ زیادہ دودھ والی اونٹنی۔ مَارٰی۔ گائے کا بچھڑا۔ ثلاثی مجرد میں دودھ دوہنے اور تھن پستانے میں یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے۔ مَرٰی (یَمْرِیْ مَرْیًا) تھن میں دودھ آنے کے لئے بار بار ہاتھ لگایا۔ هَنِيْئًا مَرِيْئًا کو هَنِيْئًا مَرِيًّا بھی پڑھا گیا ہے جس کے معنے دودھ دوہنے پر سیر ہونے والا کے ہیں، کہ ہضم بھی ہو جائے

مَارِیَۃ۔ بنت شمعون قبطیہ۔ مادر حضرت ابراہیم بن نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم (یعنی صاف ستھرے اور گورے رنگ والی عورت) جسے مقوقس شاہ مصر نے ۶ھ میں آنحضرت کے دعوت نامہ پر ہدیۃً بطور لونڈی روانہ کیا۔ ان کے پیٹ سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے، جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

مریم

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ ۶۶-۱۲

مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ بغیر شادی اللہ تعالیٰ کے امر سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ عمران کے گھر اولاد نہ ہوتی تھی ان کی زوجہ حنہ بنت فاقوذا نے حمل کی حالت میں نذر مانی تھی کہ خدمت بیت المقدس کے لئے جو کچھ پیٹ کے اندر ہے آزاد کر دونگی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ عمران قبل سے پہلے وفات پا گئے تو کفیل مریم حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان کے لئے مخلوت خانہ جسے محراب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریا کتنی دفعہ ان کے پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں ہوتیں۔ عالم حیرانگی میں پوچھا کہ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ هو من عند الله ان الله یرزق من یشاء بغیر حساب۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔ قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اچھی انگوری کیساتھ بڑھایا جوان ہوئیں پہلی دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لئے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ نہانے غسل فرما رہی تھیں تو جبرائیل نوجوان تندرست مرد کی شکل میں انکو نظر آنے گئے۔ مریم نے کہا انی اعوذ بالرحمٰن منك ان كنت تقیا فرشتہ نے کہا ایک لڑکے کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے خاص ایلچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریم فرمانے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتے نے پروردگار کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ ہی پیدا کرنا تجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ ہوئیں اور بوقت پیدائش دور جگہ منتظر فرمائی۔ جب دردزہ شروع ہوا ایک تنہ کھجور کا آسرا لیا۔ اور کہنے لگی یلیتنی مت قبل هذا وكنت نسيا منسيا فرشتے نے آواز دی غم نہ کر کھجور کے تنہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لئے چشمہ بھی تیرے رب نے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سریا جسے کہا جاتا ہے سردار کے (جیسے) کے معنی لئے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو کہہ دینا۔ میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کرونگی جب حضرت عیسیٰ کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے والدین نہایت پاک دامن تھے تم فریا کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو بچہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) نے تقریر فرمانی شروع کی۔ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا تاحیات زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرونگا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور سرکش پیدا نہیں کیا مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

یہود تو معاذ اللہ حضرت مریم کو زناکار اور حضرت عیسیٰ کو ولد الزنا کی تہمت لگاتے ہیں عیسائی عرب نے حضرت مریم کو خداوند کی جورو قرار دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام خداوند کے پیارے بیٹے قرآن مجید نے تمام قصہ بیان فرما کر بتایا کہ خدا کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن باپ پیدا ہیں۔ اور خداوند کے رسول ہیں انجیل انپر نازل ہوئی۔ یہود اور

مزج

وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے ۲۷-۸۳

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا جس کی ملونی ہے کافور ۵-۷۶

كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا جس کی ملونی ہے سونٹھ ۱۷-۷۶

مَزَجَ (یَمْزُجُ مَزْجًا و مِزَاجًا) ملایا، مخلوط کیا۔ مَزَجَ السَّنبلُ۔ بالی سبزہ

Marfat.com

کے بعد کھٹے رنگ پر آگئی۔ اِمْتَزَجَ۔ اِخْتَلَطَ۔ مِزِجَ شہد یا پانی جو کہ شراب میں ملایا جائے مِزَاجٌ مصدر اَمْزِجَۃٌ طبیعت، حال، صحیح یا غلط۔ مَزَّاجٌ متلون مزاج

مزق

۳۴-۱۹ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اور کر ڈالا ہم نے چیر کر ٹکڑے ٹکڑے (قطعتہم)

۳۴-۷ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے (قطعتم)

مَزَّقَ۔ مَزَقَ (یَمْزِقُ مَزْقًا و مَزَقَۃً) الثوب۔ کپڑا پھاڑا مَزَّقَھُمْ اللّٰہُ۔ منتشر کر دیا۔ پھوڑ دیا۔ تَمَزَّقَ۔ تَفَرَّقَ۔ مَزِجَ۔ غرض غضب بے عزتی کی اِنْمَزَقَ۔ پھٹ گیا۔ مِزْقَۃٌ۔ پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ج مِزَقٌ

مزن

۵۶-۶۹ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ تم نے اتارا اس کو بادل سے (السحاب)

مَزَنَ (یَمْزُنُ مَزْنًا و مُزُوْنًا و مَزَنَانًا) القربۃ۔ مشک بھری تَمَزَّنَ علی القوم۔ قوم پر بارش کی طرح سخاوت کی۔ مُزْن۔ بادل اور بارشی پانی۔ حَبُّ الْمُزْنِ۔ ژالہ۔ مَزَنٌ۔ طریقہ، حال۔ مُزَیْنَۃ۔ مضر کا ایک قبیلہ، مُزَنَۃ۔ بادل کا ٹکڑا۔

مسح

۵-۷ ۱-۱۱ فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ مل لو اپنے منہ کو

۵-۷ ۱-۱۱ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ مل لو اپنے سر کو

۵-۷۵ ۱-۱۷ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول

۳۳-۳۸ ۱-۲۲ فَطَفِقَ مَسْحًا گلا جھاڑنے

مَسَحَہٗ (یَمْسَحُہٗ مَسْحًا) بالدُّھن۔ اس کو تیل کی مالش کی۔ مَسَحَہٗ بالسَّیْفِ۔ قتل کیا۔ مَسَحَہُ اللّٰہُ۔ خدا نے اسے (نیک یا بد) پیدا کیا مَسَحَہُ اللّٰہُ مَا بِكَ مِنْ عِلَّۃٍ۔ خدا تیری بیماری دور کرے، اور تجھے صحت بخشے۔ مَسَحَہٗ (یَمْسَحُہٗ مَسْحًا و مِسَاحَۃً) زمین کی پیمائش کی مِسَاحَۃٌ مصدر و اسم۔ زمین کے حجم، سطح۔ طول و عرض کی پیمائش۔ مسیح بمعنی مَمْسُوْحٌ بالدھن ج مُسَحَاءُ۔ زیادہ سفر کرنے والا۔ چاندی کا ٹکڑا۔ صدیق۔ مسیحی عیسائی۔ مَسَّاحٌ۔ زمین کی مساحت کرنے والا

مسد

۵-۱۱۱ حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ کی

مَسَدَ (یَمْسُدُ مَسْدًا) الحبل۔ مونجھ کی رسی بٹی۔ مَسَدٌ۔ لیف۔ مِسَادٌ۔ اَمْسَدُ مضبوط رسہ بٹا ہوا

مسّ

۷- ۱-۱ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو

۳- ۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ پہنچ چکا ہے قریش کو بھی

۱۰- ۱-۱ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ کسی تکلیف کے پہنچنے پر

۱۷- ۱-۱ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جب لگ جائے اس کو برائی

۷- ۱-۱ اِذَا مَسَّهُمْ (اصابھم) جب پہنچا اس پر

۸- ۱-۱ لَمَسَّكُمْ تو پہنچتا تم کو

۷- ۱-۱ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچی

۲۱- ۱-۱ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ مجھ پر پڑی ہے تکلیف

۱۲- ۱-۱ مَسَّتْنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی

۵۰- ۱-۱ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان

۱۱- ۱-۱ مَسَّتْهُ پہنچا اس کو

۲۰- ۱-۱ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ پہنچی ان کو سختی

۵۶- ۳-۱ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ اسکو وہی چھوتے ہیں جو پاک کئے گئے ہیں

۶- ۳-۱ يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ پہنچے ان کو عذاب

۳- ۵-۱ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ کچھ نہ پہنچی ان کو برائی

۱۹ ۳-۱ اَنْ يَّمْسَسْكَ عَذَابٌ پہنچے تم کو

۱۷ ۳-۱ اِنْ يَّمْسَسْكُمُ اللّٰهُ اور پہنچاوے تم کو اللہ تعالیٰ

۱۴۰ ۳-۱ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ اگر پہنچا تم کو زخم

۳ ۵-۱ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے (بتزوج)

۵ ۳-۱ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ نہ پہنچے ہم کو مشقت

Marfat.com

۱-۷ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ (تصیبنا) ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی ۲-۸۰
۱-۵ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ اگرچہ نہ لگی ہو اسکو آگ ۲۴-۳۵
۱-۳ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (تصیبکم) لگے گی تم کو آگ ۱۱-۱۱۴
۱-۳ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ اگر پہنچے تم کو بھلائی ۳-۱۲۰
۱-۱۳ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح ۷-۷۲
۱-۵ مَالَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (تجامعوھن) اس وقت کہ انکو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ۲-۲۲۶
۱-۳ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ان کو ہاتھ لگاؤ ۳۳-۴۹
۱-۹ وَلَمَسَّكُمْ اور تم کو پہنچے گا ۳۶-۱۸
۳-۶ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں ۵۸-۳ ۵۸-۴
۲۲۰ مِنَ الْمَسِّ پٹ کر ۲-۲۷۵
مَسَّ. سَقَرَ مزہ آگ کا ۵۴-۴۸
۱-۲۲ لَامِسَاسَ مت چھیڑو ۲۰-۹۷
مَسَّ (یَمَسُّ مَسًّا وَمَسِیْسًا) چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ مجامعت کی۔ مَسٌّ مَسًّا جنون۔ مَمْسُوس مجنون۔ مَاسَّہٗ (مُمَاسَّۃً وَمِسَاسًا) اس کو چھوا۔ اس کی طرف آیا، پہنچا۔ اس کو ملایا۔ تَمَاسَّا۔ ایک دوسرے کو چھوا۔ مجامعت کی۔ مَسِیْس تانبا

مسك

۱-۲ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ اگر روک لے اپنی روزی ۶۷-۲۱
۱-۲ اِنْ اَمْسَكَهُمَا تو کوئی نہ تھام سکے اس کو ۳۵-۴۱
۱-۲ مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ جو پکڑ رکھیں تمہارے لئے ۵-۵
۱-۲ اِذَا لَامْسَكْتُمْ (لبخلتم) تو خرچ بند کر رکھتے تم ۱۷-۱۰۰
۱-۱۱ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ (تمسک) اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط ۲-۲۵۶
۳-۲ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ تھام رکھتا ہے آسمان کو ۲۱-۶۰
۳-۲ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ تھام رہا ہے آسمانوں کو ۳۵-۴۱
۳-۲ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ پھر رکھ چھوڑتا ہے ۳۹-۴۲
۳-۲ وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ جو کچھ روک رکھے ۳۵-۲
۳-۲ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ رہنے دے انکو ذلت قبول کرکے ۱۶-۵۹
(یترکہ بلا قتل)
۳-۲ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ کوئی نہیں تھام رہا انکو مگر اللہ ۱۶-۷۹
۱۳-۲ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ۶۰-۱۰
۱۳-۲ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ اور نہ روکو ان کو ۲-۲۳۱

۳-۲ يُمْسِكُوْنَ بِالْكِتٰبِ خوب پکڑ رہے ہیں کتاب کو ۷-۱۶۹
۱۱-۲ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ سو احسان کر یا رکھ چھوڑ ۳۸-۲۲۹
۱۱-۲ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ رہنے دے اپنے پاس جورو کو ۳۲-۳۳
۱۱-۲ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ رکھو ان کو موافق دستور کے ۲-۲۳۱
۱۱-۱۱ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ سو تو مضبوط پکڑے رہ ۴۳-۴۳
۱۵-۲ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں ۲۵-۲
۱۵-۲ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ کیا وہ ایسے ہیں کہ روک دیں اسکی رحمت ۲۹-۳۸
۱۵-۱۱ قُهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ سو انہوں نے مضبوط پکڑ رکھا ہے ۴۳-۲۱
۲۲-۲ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اس کے بعد رکھ لینا ۲۲۹-۲
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۲۶-۸۳
مَسَكَ (یَمْسِكُ مَسْكًا) پر تعلق رکھنا یا مضبوط پکڑنا۔ مَسَكَ۔ تَعَلَّقَ مَسَّكَہٗ۔ اس کو کستوری ملی۔ اَمْسَكَہٗ۔ قَبَضَہٗ۔ اَمْسَكَ۔ حَبَسَ اَمْسَكَ اللّٰهُ الْغَيْثَ۔ بارش بند کی۔ اِسْتَمْسَكَ بِہٖ۔ تَعَلَّقَ اِسْتَمْسَكَ بَوْلُہٗ۔ پیشاب بند ہو گیا۔ مَسَكٌ۔ جلد ج مُسُك۔ اسی سے مَسَكَۃٌ ہے مِسْك۔ خون ناقہ۔ اس کو عربی میں غزال المسک کہتے ہیں۔ دا سر مِسْكَۃ ج مِسَك۔ الامساک۔ مَسَاک۔ اَلْمِسَاک بخل۔ مُسَّاکَۃ جہاں پانی کا ذخیرہ جمع رکھا جائے۔

مسی

۲-۳ حِيْنَ تُمْسُوْنَ جب تم شام کرو ۲۰-۱۷
(تدخلون فی المساء) اَمْسٰی (تمسیۃً)۔ دعا دی کہ تیری شام بابرکت ہو۔ مَسّٰی بِہِ اللَّیْلُ۔ اس کے ہمراہ بوقت شام آیا۔ اَمْسٰی (اَمْسَاءُ وَمُنْسًی) شام میں داخل ہو گیا۔ یہ افعال ناقصہ میں شمار ہوتا ہے۔ جیسے اَمْسٰی زَیْدٌ صَانِعًا۔ زید بنانے والا ہوا یا شام کو بنانا۔ مَسّٰی ج اَمْسِیَۃ (وقت) زوال سورج سے لے کر تا غروب سورج

مشج

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ دو رنگی بوند سے ۷۶-۲
(اختلاط) مَشَجَہٗ (یَمْشُجُہٗ مَشْجًا) اسے ملایا۔ مَشِیْج و مَشِیْجَۃ و مَشِیْجَۃ ج اَمْشَاج۔ مرد اور عورت کے پانی سے پیدا کیا۔ اَمْشَاج کے معنی مخلوط کے ہیں۔ نطفہ میں جن خلیوں کا خلاصہ ہوتا ہے، وہ مختلف چیزوں سے مرکب ہے۔ اگر عورت کا پانی نہ بھی شمار کریں، تو بھی صرف مرد پر اس کا اطلاق ہو سکتا ہے (شبیر احمد)

Marfat.com

مشی

۱-۱ مَشَوْا فِیْہِ — چلنے لگتے ہیں اس روشنی میں ۲-۲۰
۱-۳ یَمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ — لیے پھرتا ہے اس کو لوگوں میں ۶-۱۲۲
۱-۳ یَمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ — چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۲۴-۴۵
۱-۳ یَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں ۲۵-۷
۱-۳ یَمْشُوْنَ بِھَا — جن سے چلتے ہیں ۷-۱۹۴
۱-۳ تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَاءٍ — چلتی تھی شرم سے ۲۸-۲۵
۱-۳ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُكَ — چلنے لگی تیری بہن ۲۰-۴۰
۱-۳ تَمْشُوْنَ بِہٖ — جس کو تم لیے پھرتے ہو ۵۷-۲۸
۱-۱۱ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا — چلو اور جمے رہو ۳۸-۶
۱-۱۱ فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِھَا — چلو پھرو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵
۱-۱۳ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ — اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا ۱۷-۳۷
۱-۱۵ سَتَاْوِیْ بِنَمِیْرٍ — چغلی کھاتا پھرے ۶۸-۱۱
۱-۲۲ فِیْ مَشْیِكَ — اپنی چال میں ۳۱-۱۹

مَشٰی (یَمْشِیْ مَشْیًا وَتَمْشَاءً) چلا۔ مَشٰی زَیْدٌ۔ راہ پائی۔ مِشْیَۃٌ اسم ہے۔ مَشَتِ (تَمْشِیْ مَشَاءً) المرأۃ او الماشیۃ۔ کثرت اولاد والی ہوئی۔ مَشَی الرجلُ۔ چلا۔ مُشِیَّۃٌ ارادہ۔ فا۔ ماشٍ ج مُشَاۃٌ وَمَاشُوْنَ۔ مَاشِیَۃٌ۔ اونٹ، گائے بھینس، بھیڑ بکری ج مَوَاشٍ مَشَّاءٌ۔ زیادہ چلنے والا یا چغلخور (تَمَشّٰی۔ مَشٰی) مشی بطنُہ۔ دست شروع ہو گئے۔ تَمَاشَیَا۔ دونوں ایک ساتھ چلے،

مصر

اِهْبِطُوْا مِصْرًا — اترو کسی شہر میں ۲-۶۱
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ — اپنی قوم کے لیے مصر میں ۱۰-۸۷
مِنْ مِصْرَ — مصر سے ۱۲-۲۱
مُلْكُ مِصْرَ — ملک مصر ۴۳-۵۱

مَصَّرَ المکانَ۔ مکان شہر میں بنایا۔ تَمَصَّرَ المکانُ۔ گھر شہر بن گیا مِصْرٌ ج اَمْصَارٌ مَصُوْرٌ۔ شہر۔ مِصْرٌ شمالی افریقہ کا ایک علاقہ (تفصیل کے لئے دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) مِصْرَانِ۔ کوفہ و بصرہ مِصْرِیٌّ۔ مصر کا باشندہ۔ مِصْرٌ سرخ مٹی کو بھی کہتے ہیں۔ المَصِیْرَۃ ج اَمْصِرَۃ۔ معدہ کے بعد جہاں طعام پہنچتا ہے،

مضغ

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَۃٍ — پھر گوشت کی بوٹی سے ۲۲-۵
الْعَلَقَۃَ الْمُخَلَّقَۃَ — لہو جمے سے گوشت کی بوٹی ۲۳-۴

مَضَغَ (یَمْضَغُ مَضْغًا) الطعامَ۔ زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور دانت سے چبایا۔ اَمْضَغَ۔ مَضَّغَ۔ مضغہ بنایا۔ اَمْضَغَ اللحمَ گوشت اچھی مُضْغَۃٌ ج مُضَغٌ۔ گوشت کا ٹکڑا اور دل۔ مَضِیْغَۃٌ۔ جو گوشت ہڈی ہوتا ہے۔ مَوَاضِغُ۔ چبانے والی داڑھیں (اضراس) مَمْضَاغٌ۔

مضی

وَمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ — اور چلی آئی مثال اگلوں کی ۴۳-۸
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّۃُ — تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی ۸-۲
اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا — یا چلا جاؤں میں قرنوں ۱۸-۶۰
وَامْضُوْا حَیْثُ تُؤْمَرُوْنَ — اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے ۱۵-۶۵
فَمَا اسْطَاعُوْا مَضِیًّا — نہ آگے چل سکیں ۳۶-۶۷

مَضٰی (یَمْضِیْ وَمَضَایَمْضُوْ مُضُوًّا وَمُضِیًّا) چلا گیا، اور خالی ہوا (مُضُوًّا) لسبیلہ۔ مرگیا۔ مَضٰی (یَمْضِیْ وَیَمْضُوْ مُضَاءً وَمُضُوًّا) عَلَی الْاَمْرِ۔ اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا، یہاں تک کہ پورا کر دیا۔ مُضُوَاءٌ۔ ذَاھِبٌ ماضٍ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ مَضَاءٌ پختہ ارادہ والا،

مطر

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھِمْ — اور برسایا ہم نے اوپر مینہ ۷-۲
وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھَا — اور برسائے ہم نے اس پر ۱۱-۲
اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ — برسایا گیا برا برساؤ ۲۵-۲
فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَۃً — تو ہم پر برسا دے پتھر ۸-۳
عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا — ابر ہے کہ ہم پر برسے گا ۶-۴۶
عَلَیْھِمْ مَطَرًا — ان پر بارش ۶-۷۳
اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ — تکلیف ہو مینہ سے ۷-۱۰۲

مَطَرَتِ (تَمْطِرُ مَطْرًا و اَمْطَرَتْ) السماءُ۔ آسمان نے مینہ برسایا۔ اَمْطَرَ الرجلُ۔ پیشانی سے پسینہ جاری ہوا۔ یا بارش میں گیا۔ مَطَرَ مُطُوْرًا) القِرْبَۃَ۔ مشک بھری۔ مَطَرَ الطَّیْرُ۔ پرندہ تیزی سے تَمَطَّرَ۔ بارش کے لئے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ اللّٰہُ۔ بارش کے لئے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ الزَّرْعُ کھیتی بارش کی محتاج ہوئی۔ مَطَارٌ۔ تیز رو گھوڑا۔ بڑی بارش والا بادل۔ مَطَرٌ ج اَمْطَارٌ۔ بادل کا پانی۔

Marfat.com

مطو

۵-۳ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی گیا اپنے گھر اکڑتا ہوا ۷۵-۳۳
(یَتَبَخْتَرُ فی مشیتہ)
مَطِیَ وتَمَطّٰی (یَمْطٰی مَطًا) اِمْتَدَّ وطَالَ

معر

مَعَرَ الرَّاکِعِیْنَ جھکنے والوں کے ساتھ ۲-۴۳
اٰمَنُوْا مَعَہٗ ایمان لائے اس کے ساتھ ۲-۲۱۴
مَعَرَهَا سَائِقٌ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ۵۰-۲۱
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے ۲-۹۱
طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ ایک فوج ان سے تیرے ساتھ ۴-۱۰۲
اِنِّیْ مَعَكُمَا میں تم دونوں کے ساتھ ہوں ۲۰-۴۶
اِنَّا مَعَكُمْ ہم تمہارے ساتھ ہیں ۲-۱۴
اَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ بھیج ہمارے ساتھ بنی اسرائیل ۷-۱۰۵
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل ۱۲-۱۲
(مَعْ کو دیکھو بحث حروف میں)

معز

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ اور بکری میں سے دو ۶-۱۴۳
مَعَزَ (یَمْعَزُ مَعْزًا) الرَّاعِیْ المعزی من الضان۔ چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے بکریاں زیادہ بنالیں مَعْز اسم جمع ہے۔ اس کا واحد مَاعِزٌ ہے ج اَمْعُزٌ و مَعِیْزٌ یہ لفظ زیادہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر کبھی کبھی مَاعِزَۃٌ ج مَوَاعِزُ بھی آجاتا ہے مَعَّازٌ بکریوں کا چرواہا اور مالک،

معن

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ جہاں ٹھہرنیکا موقعہ تھا اور پانی نتھرا ۲۳-۵۰
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ اور پیالہ نتھری شراب کا ۵۶-۱۸
یَاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ لادے تمہارے پاس پانی نتھرا ۶۷-۳۰
یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ مانگے کی دیویں برتنے کی چیزیں ۱۰۷-۷
نوٹ۔ معین کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔ مَعَنَ (یَمْعُنُ مَعْنًا) النِّعْمَۃَ۔ کفران نعمت کیا۔ مَعَنَ بالحق۔ جان بوجھ کر حق سے انحراف کیا، مُعُنَ (یَمْعُنُ مُعُنًا و مَعَنَ یَمْعُنُ مُعُوْنًا) الماءُ۔ پانی آسانی سے جاری ہوا۔ وہ پانی معین ہے۔ اَمْعَنَ الوَادِیْ۔ وادی میں پانی زیادہ ہوا مَعُنَ جس سے نفع اٹھایا جاوے۔ کم۔ زیادہ۔ آسان مشکل۔ لمبا، چھوٹا۔ کچا پکا۔ اور رکا ہوا (من الاضداد) مَاعُوْن۔ بارش، پانی، برتنے والی چیز۔ گھر کی ادنیٰ ادنیٰ چیز جو کہ استعمال میں آوے

معی

نَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ کاٹ ٹکڑے ان کی آنتیں ۴۷-۱۵
مَعًی، مِعًی ج اَمْعَآءٌ و اَمْعِیَۃٌ آنتیں، مذکر ہیں، مگر کبھی کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں،

مقت

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے ۴۰-۱۰
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے ۴۰-۱۰
فَاحِشَةً وَّمَقْتًا بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا ۴-۲۲
(اشد البغض)
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں ۶۰-۲
مَقَتَ (یَمْقُتُ و مَاقَتَ) الرجلُ۔ سخت دشمن شمار کیا۔ مَقُتَ (یَمْقُتُ مَقَاتَۃً) فلانٌ الیَّ۔ میرا بدترین دشمن ہے۔ مَقَتَہٗ۔ اَبْغَضَہٗ۔ تَمَقَّتَ الیَّ ضد تَحَبَّبَ اِلَیَّ۔ تَمَاقَتُوْا۔ ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھے زَوَایَا الْمَقْتِ۔ عرب میں رواج تھا کہ باپ کی عورت کے ساتھ (حقیقی والدہ کے سوا) باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے۔ ایسا وہ عورت مَقْتِیٌّ ہے مَقِیْتٌ۔ غصہ ور آدمی یا جس پر غصہ ہو،

مکث

۱-۱ ۱ فَمَكَثَتْ غَیْرَ بَعِیْدٍ پس زیادہ دیر نہ کی ۲۷-۲۲
۱-۳ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ سو باقی رہتا ہے زمین میں ۱۳-۱۷
۱-۱۱ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو ۲۰-۱۰
۱-۱۵ اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ تم کو ہمیشہ رہنا ہے ۴۳-۷۷
(مقیمون فی العذاب)
۱-۱۵ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا جس میں رہا کریں ہمیشہ ۱۸-۳
مَكَثَ (یَمْكُثُ مَكْثًا و مُكُوْثًا) ٹھہرا۔ رہائش اختیار کی، فا۔ مَاكِثٌ اور مَكِیْثٌ ج مُكْثَاءُ و مَكِیْثُوْنَ۔ ٹھہرنے والا مُكْث اسم ہے،

مکر

۱-۱ مَكَرَ اللّٰهُ مکر کیا اللہ نے ۳-۵۴
(جازاھم علی مکرھم)

Marfat.com

۱-۳ وَمَكَرُوْا	مکر کیا انہوں نے	۳-۵۴
۱-۳ مَكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ	مکر بنایا تم نے اس شہر میں	۷-۱۲۳
۱-۱ وَمَكَرْنَا مَكْرًا	اور ہم نے بنایا ایک فریب	۲۷-۵۰
۱-۳ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ	اور جب فریب کرتے تھے	۸-۳۰
۱-۳ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ	اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا	۸-۳۰
۱-۳ وَيَمْكُرُوْنَ	اور وہ بھی داؤ کرتے تھے	۸-۳۰
۱-۳ لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا	تاکہ حیلہ کریں وہاں	۶-۱۲۳
۱-۳ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ	اور جو حیلے کرتے تھے سو اپنی جان پر	۶-۱۲۳
۱-۳ مَا تَمْكُرُوْنَ	جو تم حیلہ بازی کرتے ہو	۱۰-۲۱
۱-۱۵ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ	اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے	۳-۵۴
(اقواھم واقدرھم)		
۱-۲۲ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْمَكْرُ	تو یہ مکر	۷-۱۲۲
۱-۲۲ مَكْرِهِمْ	اپنا داؤ	۱۵-۴۶
۱-۲۲ مَكْرًا	ایک فریب	۲۷-۵۰
۱-۲۲ لَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	جب سنا عورت نے انکا فریب	۱۲-۳۱

مَكَرَ (یَمْکُرُ مَکْرًا) الرجل۔ فریب دیا۔ مَكَرَ الارض۔ پانی دیا۔ مَكَرَ اللّٰهُ فُلَانًا۔ سزا دی۔ مَكْرَةٌ۔ اسے خضاب لگایا۔ مَكَرَ الثَّوْبَ۔ مکر سے کپڑا رنگا (سرخ رنگ کی مٹی)۔ مَكْرٌ۔ فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی مٹی۔ مَكْرَةٌ۔ تدبیر، لڑائی میں حیلہ ج مَكَرٌ۔ مُكُوْرٌ۔ فا۔ مَاكِرٌ ج مَكَرَةٌ مُكَّارٌ۔ مَكُوْرٌ۔ بڑا فریبی اور صاحب تدبیر

مك

بِبَطْنِ مَكَّةَ	بیچ شہر مکہ کے	۲۴-۴۸

مَكَ (یَمُكُّ مَكًّا وَتَمُكَّكَ وَامْتَكَّ) المخ۔ ہڈی چوس کر مغز نکالی۔ اِمْتَكَّ الفَصِيْلُ مَافِي ضَرْعِ اُمِّهٖ۔ بچہ نے ماں کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں کو خالی کر دیا۔ مَكَاكٌ۔ مَكَاكَةٌ۔ وہ مخ ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے چل کر دنبی کی ہڈی تک (فقر الظہر) میں چلی گئی ہے۔ جس سے انسان کی حیاتی وابستہ ہے، اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقعہ ہو جاتی ہے مُكَوْكٌ جلاہوں کی نال جس سے کپڑا کے لئے دھاگہ بہم پہنچتا ہے۔ مکۃ (تشریح کے لئے دیکھو بك اور دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) منتہی الادب میں ہے، کہ مك کے معنی ہیں چوسنا۔ اور ہڈی سے مخ نکالنا۔ جب کوئی مکہ شریف میں حج کے لئے جاتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں، اور وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام مکۃ شریف ہے

مكن

۲-۱ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ	پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا	۸-۷۱
۲۳-۱ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ (ان میں عمر ہے)	جتنقدر دیا مجھ کو میرے رب نے	۱۸-۹۲
۱۰-۳ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	جگہ دی ہم نے یوسف کو	۱۲-۲۱
۱-۳ مَكَّنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ (اعطیناھم مکانا)	جما دیا تھا ہم نے ملک میں	۶-۶
۱-۳ مَكَّنَّكُمْ فِي الْاَرْضِ	ہمنے تم کو جگہ دی زمین میں	۷-۹
۳-۳ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا	ہم نے جگہ نہیں دی انکو حرمت والے	۲۸-۵۷
۵-۳ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ (لم نعطکم)	کہ اتنا تم کو نہیں جمایا	۶-۶
۹-۳ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ	ضرور جما دیگا انکے لئے دین انکا	۲۴-۵۵
۱۷-۱ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ	ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر	۱۲-۵۴
۱۷-۱ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ	عرش والے کے پاس درجہ پانیوالہ	۸۱-۲۰
۱۷-۱ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ	ایک جمے ہوئے ٹکانے میں	۲۳-۱۳
۱۸-۱ اِعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اسے قوم کام کیے جاؤ اپنی جگہ پر	۳۹-۴۰
۱۸-۱ مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	برائی کی جگہ بھلائی	۷-۹۴
۱۸-۱ فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ	سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اسکی جگہ	۷۸-۱۲

مَكُنَ (یَمْكُنُ مَكَانَةً) عند الامیر۔ بلند مرتبہ ہوا۔ مَكِنَتِ (تَمْكَنُ مَكْنًا) الجرادۃ ونحوھا۔ مکڑی نے انڈے دیئے۔ یا اس کے پیٹ میں انڈے جمع ہوئے۔ اب مکڑی کو مَكُوْنٌ ج مَكَانٌ بولتے ہیں۔ مَكَّنَهٗ وَاَمْكَنَهٗ۔ اس کو اس پر غلبہ دیا۔ اَمْكَنَ الامرُ۔ کام آسان ہو گیا۔ تَمَكَّنَ عند الامیر۔ صاحب منزلت ہوا۔ مَكْنٌ مَكِنٌ۔ مکڑی وغیرہ کے انڈے مُكْنَةٌ۔ قوت و شدت۔ مُكَانٌ۔ جگہ (مفعل من کون) ج اَمْكِنَةٌ اَمْكُنٌ جج اَمَاكِنُ۔ مَكَانَةٌ۔ قدر، منزلت، رفعت شان ج مکانات مَكِيْنٌ۔ امیر کے پاس صاحب عزت ج مُكَنَاءُ مُتَمَكِّنٌ۔ جگہ لینے والا مُمْكِنٌ۔ جو آسانی سے ہو سکے

مكو

۱-۲۲ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً	سیٹی بجانی اور تالیاں	۳۵-۸
(صفیرا)		

Marfat.com

مَکَا (یَمْکُوْ مَکًا وَمَکْوًا) انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی میکائیل۔ ایک فرشتہ ہے۔ مَکْوَہ۔ موٹی ران،

ملؤ

۷-۱ هَلِ امْتَلَئْتِ	کیا تو بھر بھی چکی	۵۰-۳۰
۲-۱ مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا	بھرا ہوا ہے سخت چوکیدار دستے	۷۲-۸
۲-۱ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا	پھر جائے تو ان سے دہشت سے	۱۸-۱۸
۹-۱ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	میں ضرور بھرنی ہے دوزخ	۱۸-۷
۱۵-۱ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ	پھر بھرنیوالے ہیں اس سے پیٹ	۳۷-۶۶
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا	زمین بھر کر سونا	۳-۹۱
(مقدار ما یملاھا)		
مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ	گزرتے اس پر سردار	۱۱-۳۸
يٰاَيُّهَا الْمَلَاُ	اے سردارو	۱۲-۴۳
وَمَلَائِهٖ زِيْنَةً	اسکے سرداران کو	۱۵-۸۸
اِلَى الْمَلَاِ	طرف سرداران	۲-۶-۲۴
وَمَلَائِهٖ	اس کے سرداروں کی	۷-۲-۱
وَمَلَئِهِمْ	اور ان کے سردار	۱۰-۸۳
اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اوپر کی مجلس تک	۳۷-۷

مَلَأَ (یَمْلَأُ مَلْأً وَمَلَاءَۃً) الاناء۔ برتن بھرا وہ برتن مَمْلُوْءٌ ہے مُلِئَ (یَمْلُوْ وَمُلِیَ مَلَاءَۃً) اسے زکام ہوا۔ مَلِأَ (یَمْلَأُ مَلَأً وَتَمْلَأً) اِمْتَلَأَ فَهُوَ مَلْآنُ۔ معدہ میں امتلا پیدا ہو گیا۔ اَمْلَأَہٗ اس کا سبب زکام بنا مِلْأٌ جو برتن میں بھرا جائے ج اَمْلَاءٌ۔ اِنَّهٗ لَمِلْءُ جَفْنِهٖ۔ وہ بے فکر ہو کر سوتا ہے۔ اَلْمَلَأُ جماعت، قوم، سردار، جو کہ آنکھوں کو تکبر اور سینہ کو ہیبت سے بھر دیتے ہیں ج اَمْلَاءٌ۔ مَلَاءٌ۔ مُلَاءَۃٌ۔ وہ زکام جو کہ امتلا معدہ سے شروع ہو جاتا ہے۔ مُلَاءَۃٌ تہ بند۔ مِلَاءَۃٌ۔ پُرکھلا مِلِیٌّ مَلِیٌّ ج مِلَاءٌ غنی، مقتدر۔ فلانٌ مِلْءُ کِسَائِہٖ۔ وہ بڑا موٹا ہے۔ اِمْتِلَاءٌ کھانے سے معدہ پر بوجھ

ملح

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ	اور یہ کھاری ہے کڑوا	۲۵-۵۳

مَلَحَہٗ یَمْلَحُہٗ مَلْحًا) الطعام۔ طعام نمکین کیا۔ مَلَحَہُ اللّٰہُ فِیْہِ۔ اللہ اس کے عیش میں برکت دے۔ مَلَحَ یَمْلَحُ وَمَلَحَ یَمْلُحُ مُلُوْحَۃً وَمَلَاحَۃً وَمُلُوْحًا) الماءُ۔ پانی نمکین ہوا۔ اب پانی ملیح ہے مَلَّحَہٗ اس میں نمک ڈالا۔ مَلَّحَہُ الْمُتَکَلِّمُ۔ بیان کیا۔ مِلْحٌ نمک ج مِلَاحٌ

ملاحت۔ کشتی بانی۔ مِلَاحٌ۔ وہ ہوا جو کہ کشتی روانہ کرتی ہے۔ مَلَّاحٌ کشتی بان یا نمک فروش

ملق

۲-۲۲ مِنْ اِمْلَاقٍ	بھوک سے	۶-۱۵۱
۲-۲۲ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۱۷-۳۱

اَمْلَقَ (اِمْلَاقًا) سب کچھ خرچ کیا۔ یہاں تک کہ فقیر ہو گیا۔ اَمْلَقَ الدَّهْرُ مَالَہٗ۔ اس کے ہاتھ سے سب کچھ جاتا رہا۔ تَمَلَّقَ۔ مَلَقَ (یَمْلُقُ مَلْقًا) چاپلوسی کی۔ مَلِقَ (الثوبُ) دھویا۔ مَلِقَہٗ بِالْعَصَا۔ اس کو سوٹے مارا۔ مَلَقٌ۔ دوستی۔ بہت لطف، دعا۔ مَلِقٌ۔ بڑی چاپلوسی کرنے والا، مِمْلَاقٌ بخت فقیری

ملك

۱-۱ اَوْ مَا مَلَكَتْ مَفَاتِحَهٗ	جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو	۶۱-۲۴
۱-۱ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا اپنے ہاتھ کے مال باندیوں پر	۶-۲۳
۱-۱ مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	یا اپنے ہاتھ کے مال	۶۱-۲۴
۱-۱ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	جو مال ہے تیرے داہنے ہاتھ کا	۵۲-۳۳
۱-۱ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے	۳-۴
(السراری)		
۱-۳۱ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ	یا کون مالک ہے کان کا	۳۱-۱۰
۱-۳۰ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ	نہیں قدرت رکھتے ان سے	۲۱-۷۸
۱-۳۰ اِمْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ	عورت جو انپر حکومت کرتی ہے	۲۳-۲۷
۱-۳۰ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ	سو تو ان کے لئے کچھ نہیں کر سکتا	۵-۴۲
۱-۳۰ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	میں مالک نہیں اپنے واسطے	۱۸۷-۷
۱-۱۵ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ	مالک روز جزا کا	۴-۱
۱-۱۵ يَتَمَلَّكُ (فرشتہ)	اے مالک	۷۷-۴۳
۱-۱۵ فَهُمْ لَهَا مَالِكُوْنَ	تو وہ ان کے مالک ہیں	۷۱-۳۶
(ما یملکون)		
۱-۱۶ عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	ایک بندہ پرایا مال	۷۵-۱۶
(ج ممالیک)		
۱-۱۷ جِنْدَ مَلِيْكٍ مُقْتَدِرٍ	نزدیک بادشاہ جبکا	۵۵-۵۴
۱-۱۹ مَلِكِ النَّاسِ	لوگوں کے بادشاہ کی	۲-۱۱۴
۱-۱۹ اَلْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	بادشاہ پاک ہے	۱-۶۲

Marfat.com

۱-۱۹ وَقَالَ الْمَلِكُ	بادشاہ نے کہا	۱۲-۴۳
۱-۱۹ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ	سو بہت اچھا ہے اللہ بادشاہ	۲۳-۱۱۴
۱-۱۹ صُوَاعَ الْمَلِكِ	بادشاہ کا پیمانہ	۱۲-۷۲
۱-۱۹ اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا	مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ	۲-۲۴۶
۱-۱۹ اِنَّ الْمُلُوْكَ	بے شک بادشاہ	۲۷-۳۴
۱-۱۹ جَعَلَكُمْ مُلُوْكًا	بنایا تم کو بادشاہ	۶-۲۲
۱-۲۲ يَمْلِكُنَا (بامرنا)	اپنے اختیار سے	۲۰-۸۷
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ	سلیمان کی بادشاہی کیوقت	۲-۱۰۲
لَهُ الْمُلْكُ	اسی کی شاہی ہے	۲-۲۴۷
شَدَدْنَا مُلْكَهٗ	اور قوت دی ہمنے اس کی حکومت کو	۳۸-۲۰
اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ	نشانی اس کی حکومت کی	۲-۲۴۸
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بادشاہی آسمان اور زمین کی	۲۰-۱۰۷
(خزائن المطر والرزق)		
هَبْ لِيْ مُلْكًا	بخش مجھے وہ بادشاہی	۳۸-۳۵
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُلْكًا	اور دی ہمنے انکو بڑی سلطنت	۴-۵۳
مَلَكُوْتُ السَّمٰوٰتِ	عجائبات آسمانوں کے	۷-۷۵
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (ملک)	حکومت ہر چیز کی	۳۶-۸۳
مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ	فرشتہ موت کا جو	۳۲-۱۱
لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ	۶-۸
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا	اور اگر اتاریں ہم فرشتہ	۶-۹
مَلَكٌ كَرِيْمٌ	فرشتہ ہے بزرگ	۱۲-۳۱
وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا	اور فرشتے ہیں قطار در قطار	۸۹-۲۲
عَلَى الْمَلَكَيْنِ	دو فرشتوں پر	۲-۱۰۲
(ساحرین قول ابن عباس)		
قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	دیکھو ملک	

مَلَكَ (يَمْلِكُ مُلْكًا وَمَلْكًا وَمَمْلُكَةً) مالک ہوا۔ مَلَكَ عَلَى الْقَوْمِ غالب آیا مَلَكَ نَفْسَهٗ اپنی جان پر قابو پایا۔ قادر ہوا۔ مَلَكَ الْمَرْاَةَ عورت سے نکاح کیا۔ مَلَّكَهٗ امْرَاَةً۔ عورت سے اس کا نکاح کرایا مُلِّكَتِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةُ اَمْرَهَا۔ طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دے دیا۔ مَلِكٌ۔ صاحب

ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مُلْكٌ۔ بادشاہی۔ ج اَمْلَاكٌ۔ مُلُوْكٌ۔ مَلَكٌ۔ الَّتِ ابنۃ۔ پاؤں اس کا واحد مِلاک ہے۔ مَلَكٌ۔ فرشتہ۔ مَلَاكٌ۔ فرشتہ ج مَلَائِكَةٌ وَمَلَاٰئِكٌ (دیکھو لاک) مَلِكٌ۔ اللہ عزوجل اور صاحب ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مَلَكَةٌ۔ مہارت۔ مَلَكَ الطَّرِيْقَ۔ شرک مَالِكٌ ج مُلَّاكٌ۔ مَلَّكٌ۔ ابو مَالِكٍ۔ بھوکا اور بڑھاپا۔ مَلَاكُ الْجَبَرِ۔ دل مَلَكَةٌ ج مُلُوْكَةٌ۔ مُلْكٌ۔ مَلَكُوْتٌ۔ بڑی شاہی و عزت مَلَكُوْتٌ آسمانی پاک لوگوں کا مقام مَمْلَكَةٌ ج مَمَالِكُ۔ مَلِيْكٌ۔ صاحب، ملک بادشاہ ج مُلَكَاءُ۔ مَمْلُوْكٌ ج مَمَالِيْكُ

ملل

۱-۳ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ	کہ خود بتلا دے	۲-۲۸۲
۲-۱۱ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ	بتلا دے اس کا کارگذار	۲-۲۸۲
۲-۱۱ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	بتلاتا جاوے وہ شخص	۲-۲۸۲
عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیم کے مذہب سے	۲-۱۳۰
فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ	پچھلے دین میں	۳۸-۷
فِيْ مِلَّتِنَا	ہمارے دین میں	۷-۸۸
اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ	اگر ہم لوٹ آویں تمہارے دین میں	۷-۸۸
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ	جب تک تو تابع نہ ہو انکے دین کا	۲-۱۲۰

مَلَّ (يَمُلُّ مَلًّا) الثوب۔ کپڑا سیا مَلَّ الْخُبْزَ۔ روٹی کو گرم سواہ پر مَلَّ (يَمِلُّ مَلًّا) اس کو ملال پہنچا۔ مَلَّ الْمَحْمُوْمُ۔ بخار والے کو ملال پہنچا۔ تَمَلَّلَ مِلَّةً۔ دین میں آیا۔ مَلَّةٌ۔ گرم راکھ یا گرم کوئلہ۔ رَجُلٌ مَلَّةٌ جو آدمی جلدی گرم (ناراض ہو جائے) مُلَّى۔ وہ روٹی جو کہ گرم راکھ پر پکنے کے لئے رکھی جائے اُمْلِلْتُ (اِمْلَالًا) اَوْ اَمْلَيْتُ (اِمْلَاءً) الکتاب کتاب لکھنے کے لئے کاتب سے کہا۔ مَمْلَلَةٌ۔ اندرونی بخار۔ سوکھا۔ مِلَّةٌ طریق۔ راستہ۔ دین ج مِلَلٌ

ملی

۱-۲ وَاُمْلِيْ لَهُمْ	اور دیر کے وعدے کئے	۴۷-۵
۱-۲ فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ	سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو	۱۳-۷
(امہلت)		
۱-۲ اَمْلَيْتُ لَهَا	میں نے ان کو ڈھیل دی	۲۲-۸
۲-۲ وَاُمْلِيْ لَهُمْ	اور میں انکو ڈھیل دوں گا	۱۳-۷
۲-۳ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ (نمل)	تو ہم مہلت دیتے ہیں ان کو	۳-۸

Marfat.com

۲-۴ فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ (تقرأ) سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اسکے پاس ۲۵-۵
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا (دھر طویلا) اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت ۱۹-۴۶
مَلَا (یملؤ ملؤا) البعیر۔ اونٹ تیز و توڑا۔ مَلَّى وَامْلَى اللّٰهُ عُمْرَهٗ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ اَمْلٰى عَلَيْهِ الكتابَ۔ اسے کتاب لکھنے کا حکم دیا، اور اس نے لکھ دیا۔ اَمْلٰى علیہ الزمانُ۔ لمبا عرصہ ہوا۔ مَلَاءٌ۔ گرم راکھ۔ ملوان دن، رات۔ مَلِيٌّ۔ مدت عیش اور طویل زمانہ۔ اِنْتَظَرْتُهٗ مَلِيًّا۔ بڑی مدت تک میں اس کا انتظار کرتا رہا۔ اِمْلَاءٌ۔ مہلت اور جو لکھ اجاوے ج اَمَالِيُّ۔ اَمَالِيُّ

مَنَعَ

۱-۱ مِمَّنْ مَنَعَ — جس نے روکا — ۲-۱۱۴
۱-۱ وَمَا مَنَعَهُمْ — اور نہیں موقوف ہوا — ۹-۵۴
۱-۱ مَا مَنَعَكَ — تجھے کیا مانع ہوا — ۷-۱۱
۱-۱ وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُرْسِلَ — اور ہم نے اس لئے موقوف کیں — ۱۷-۵۹
۱-۲ مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ — روکی گئی ہم سے بھرتی — ۱۲-۶۳
۱-۳ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ — اور مانگی نہ دیں برتنے کی چیزیں — ۱۰۷-۷
۱-۳ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ — یا انکے معبود ہیں کہ انکو بچا لیتے ہیں — ۲۱-۴۳
۱-۳ وَتَمْنَعُكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ — اور (نہ) بچایا تم کو — ۴-۱۴۰
۱-۵ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ — بچانیوالے ہیں انکو انکے قلعے — ۵۹-۲
۱-۱۶ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ — اور نہ روکا ہوا — ۵۶-۳
۱-۱۹ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ — نیکی سے روکنے والا — ۵۰-۲۵
۱-۱۹ مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا — پہنچے اسکو بھلائی تو بے توفیق ہو — ۷۰-۲۱

مَنَعَ (یَمْنَعُ مَنْعًا و مَنَعَهٗ) باز رکھا۔ مَنِعٌ اپنے آپ کو روکنے والا۔ مَنَعَ (یَمْنَعُ مَنَاعَةً) زور آور ہوا۔ مَنِيْعٌ۔ عزیز القدر۔ مَنَعَةٌ۔ قوت، غلبہ اور قلعہ ج مَنَاعَاتٌ۔ مَمْنَعَةٌ۔ روکنے اور آپ کو بچانے کی قوت۔ مَنَاعَتُ وجود میں وہ قوت جو کہ بیماری کا مقابلہ کرتی ہے۔ مَانِعٌ ج مَانِعُوْنَ مَنُوْعٌ۔ مسک، بخیل۔ مَنُوْعٌ۔ مَنَّاعٌ۔ زیادہ یا سخت منع کرنے والا،

مِنْ

۱-۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ — اللہ نے احسان کیا — ۱۶۴-۳
۱-۱ مَنَنَّا عَلَيْكَ — احسان کیا ہم نے تم پر — ۳۷-۲۰
۱-۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ — ولیکن اللہ احسان رکھتا ہے — ۱۱-۱۴
۱-۳ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ — تجھ پر احسان رکھتے ہیں — ۱۷-۴۹
۱-۳ تَمُنُّهَا عَلَيَّ — تو مجھ پر احسان رکھتا ہے۔ — ۲۲-۲۶

۱-۱۳ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ — اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے — ۶-۷۴
۱-۱۴ لَا تَمْنُنْ عَلَيَّ — مجھ پر احسان نہ رکھو — ۱۷-۴۹
۱-۳ اَنْ تَمُنَّ عَلٰى — یہ کہ تم پر احسان کریں — ۵-۱۸
۱-۱۱ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ (اعط) — اب تو احسان کر — ۳۹-۳۸
۱-۱۶ اَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ — ثواب ہے جو موقوف نہ ہو — ۸-۴۱
(منقطع)

۱-۲۲ مَنًّا وَّلَا اَذًى — احسان کرتے ہیں نہ ستاتے ہیں — ۲۶۲-۲
۱-۲۲ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ — پھر یا احسان کیجو — ۴-۴۷
۱-۲۲ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى — احسان رکھ کر یا ستا کر — ۲۶۴-۲
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى — تم پر من اور سلویٰ — ۸۰-۲۰
نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ — ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے — ۳۰-۵۲
مِنْ قَبْلُ — پہلے سے — ۲۰۶-۲
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ — پھوٹ نکلے اس سے — ۶۰-۲
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ — جو ان دونوں سے بہتر ہے — ۶۱-۲۸
كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ — ایک جماعت ان میں سے — ۷۵-۲
رُزِقُوْا مِنْهَا — رزق دیئے جاویں گے — ۲۵-۲
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُمْ — ہر پہاڑ پر ان سے — ۲۶۰-۲
وَاٰيَةً مِّنْكَ — اور ایک نشانی تجھ سے — ۱۱۴-۵
اِعْتَدَوْا مِنْكُمْ — جو حد سے بڑھے تم سے — ۶۵-۲
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُمْ — جو آئے تم سب میں سے — ۲۳-۲
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى — آئے گی میری طرف سے ہدایت — ۳۸-۲
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا — اے رب قبول کر ہم سے — ۱۲۷-۲
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ — جو کہتا ہے ایمان لائے — ۸-۱
(موصولۃ)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا (شرط) جو بھی عمل نیک کرے — ۲۶-۴۱
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (من۔ ما) اور اس سے ہم نے انکو دیا ہے — ۳-۲۹
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ — کس چیز سے پیدا کیا گیا — ۵-۸۶
(استفہامیۃ)

بِمَنْ مَّتَّعْتَ (مِنْ۔ مَنَّ) جس نے منع کیا — ۱۱۴-۲
مَنَّ (یَمُنُّ مَنًّا) احسان کیا۔ مَنَّ (یَمُنُّ مَنًّا وَمِنَّةً (اَمْنَنَ) کام کرکے اچھا یا برابر دیا۔ مَنَّ جنگل میں بنی اسرائیل پر اوس کی طرح رات کو درختوں پر

Marfat.com

گرنے والی مٹھی چیز جس پر بنی اسرائیل گذارہ کرتے رہے (مشابہ ترنجبین) مَن وزن ہے جو کہ شرعاً ۱۸ مثقال ہے اور عرفاً ۲۸ مثقال ہے۔ مِنَّۃ۔ ج مِنَن۔ احسان۔ مَنُون۔ موت۔ رَیْبَ المنون۔ گردش زمانہ۔ مَنَّان بہت زیادہ احسان کرنے والا۔ من اسماء الحسنیٰ۔ مَنِین ضعیف ضد قوی مبنون۔ مقطوع

منو

وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَۃَ الْاُخْرٰی اور تیسری مناۃ پچھلی ۵۳-۲۰

مناۃ۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (تشبیر احمر) مکہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ مورید میل کا ایک بت تھا (المنجد) اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے بالمقابل یہ تین بت عورتوں کے نام والے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے۔ دَارِیْ مَنَادَارِہٖ۔ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے،

منی

۵-۱ مَا تَمَنّٰی جو چاہے ۵۳-۲۴

۵-۱ اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ جب لگا خیال باندھنے ڈال ۲۲-۵۲
(قرأ) دیا شیطان نے

۵-۱ تَمَنَّوُا الْمَکَانَ جو آرزو کرتے تھے اسکے مرتبے کی ۲۸-۸۲

۳-۲ مَا تُمْنُوْنَ جو تم ٹپکاتے ہو ۵۶-۵۸
(تریقون المنی فی الارحام)

۹-۲ وَلَاُمَنِّیَنَّھُمْ انکو امیدیں دلاؤں گا ۴-۱۱۹
(القی فی قلوبھم طول الحیوۃ)

۴-۵۳ مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی منی سے جو ٹپکی ۳۷-۴۵

۴-۵۳ مِنْ نُّطْفَۃٍ اِذَا تُمْنٰی بوند منی سے جو ٹپکائی جاوے ۵۳-۴۶

۳-۴ وَیُمَنِّیَنَّھُمْ اور ان کو امیدیں دلاتا ہے ۴-۱۲۰
(نیل الامال فی الدنیا)

۳۰-۵ وَلَا یَتَمَنَّوْنَہٗٓ اَبَدًا اور نہ آرزو کریں گے موت کی ۶۲-۷

۷-۵ وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ اَبَدًا اور ہرگز آرزو نہ کریں گے ۲-۹۵

۳۰-۵ تَمَنَّوُا الْمَوْتَ (رت حزت) آرزو کرتے تھے موت کی ۳-۱۴۳

۱۳۰-۵ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ اور حرص مت کرو ۴-۳۲

۱۱-۵ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ مانگو موت ۲-۹۴

مِنْ نُّطْفَۃٍ مَّنِیٍّ منی سے ۷۵-۳۷

قِیْ اُمْنِیَّتِہٖ (قرأۃ) اس کے خیال میں ۲۲-۵۲

اِلَّآ اَمَانِیَّ (الاکاذیب) سوائے جھوٹی آرزوؤں کے ۲-۷۸

تِلْکَ اَمَانِیُّھُمْ یہ آرزوئیں ہیں ان کی ۲-۱۱۱
(شھواتھم الباطلۃ)

وَغَرَّتْکُمُ الْاَمَانِیُّ (الاطماع) اور بہک گئے اپنے خیالوں میں ۵۷-۱۴

لَیْسَ بِاَمَانِیِّکُمْ نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے ۴-۱۲۲

وَلَآ اَمَانِیِّ اَھْلِ الْکِتٰبِ اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر ۴-۱۲۲

مَنٰی (یَمْنِیْ مَنْیًا) اللّٰہُ الْخَیْرَ لِفُلَانٍ۔ اسے پسند کیا۔ تَمَنّٰی (تَمْنِیَۃً) الرجلَ الشَّیْءَ۔ رغبت دلائی۔ مَنَّی النُّطْفَۃَ۔ منی گرائی۔ اَمْنَی الدَّمَ۔ منیٰ (قربانگاہ) میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمْنَی الحاجُّ۔ حاجی منیٰ میں آیا اور ڈیرا لگایا۔ اَمْنَی النُّطْفَۃَ۔ عورت سے جماع کیا یہاں تک کہ رحم میں منی گرائی۔ تَمَنَّی الشَّیْءَ۔ خواہش کی۔ تَمَنَّی الکتابَ۔ کتاب پڑھی۔ تَمَنَّی الرجلُ۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے مُتَمَنِّیٌ خواہش کرنے والا۔ مَنِیَّۃٌ۔ ج مَنَایَا۔ موت۔ مَنِیَّۃٌ۔ ج مُنًی۔ خواہش اُمْنِیَّۃٌ۔ ج اَمَانٍ وَاَمَانِیُّ۔ خواہشات، جھوٹ۔ کذب۔ مِنًی مکہ شریف سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے کہ جہاں حاجی حج سے پہلے مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذارتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جا کر حج ادا کرتے۔ مشعر الحرام رات گذار کر پھر منیٰ میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔ رمی کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں۔ قربانی کرتے ہیں۔ حلق دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ (حج) بیت الحرام کا طواف کر کے یہاں واپس آ کر ۲-۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہاں ہی اسمٰعیل کو قربانی کیلئے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

موت

۱-۱ اَفَائِنْ مَّاتَ پھر اگر مر جاوے ۳-۱۴۴

۱-۱ مَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ مر گئے اور کفر کی حالت میں ۲-۱۶۱

۱-۱ مَا مَاتُوْا نہ مرتے ۳-۱۵۶

۱-۱ اَفَائِنْ مِّتَّ اگر تو مر گیا ۲۱-۳۴

۱-۱ ءَاِذَا مِتُّمْ جب تم مرے ۲۳-۳۶

۱-۱ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا مرتی میں اس سے قبل ۱۹-۲۳

۱-۱ ءَاِذَا مَا مِتُّ جب مرا میں ۱۹-۶

Marfat.com

۱-۱	ءَاِذَا مِتْنَا	بھلا جب ہم مر گئے ۲۳-۸۲
۱-۲	هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰى	وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے ۵۳-۴۴
۱-۳	ثُمَّ اَمَاتَهٗ	پھر اسے مارا ۸۰-۲۱
۱-۲	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ	مارا اس کو اللہ نے ۲-۲۵۹
۱-۲	اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ	تو نے مارا ہمیں دو دفعہ ۴۰-۱۱
۱-۲	اَوْ مُتُّمْ (دونوں طرح درست)	تم مارے جاؤ ۳-۱۵۷
۱-۳	يَوْمَ يَمُوْتُ	جب وہ مرے گا ۱۹-۱۴
۱-۳	ثُمَّ مَاتَ وَهُوَ كَافِرٌ	پھر وہ مر جاوے ۲-۲۱۷
۱-۳	يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ	مرتے ہیں وہ کافر ہیں ۴-۱۷
۱-۳	فَيَمُوْتُوْا	کہ مر جاویں ۳۵-۳۶
۱-۳	بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ	کس ملک میں مرے ۳۱-۳۴
۱-۳	اَنْ تَمُوْتَ (نفس)	کہ مر جاوے ۲-۱۴۵
۱-۵	لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا	نہیں مرتی اپنی نیند میں ۳۹-۴۲
۱-۳	وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ	اور اس میں مرو گے ۷-۲۴
۱-۳	وَيَوْمَ اَمُوْتُ	جب میں مرونگا ۱۹-۳۳
۱-۳	نَمُوْتُ وَنَحْيَا	ہم مرتے ہیں ۲۳-۳۷
۱/۱۳ و ۹	فَلَا تَمُوْتُنَّ	کبھی نہ مرو تم ۲-۱۳۲
۲-۳	وَيُمِيْتُ	وہ مارتا ہے ۲-۲۵۸
۲-۳	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	پھر تم کو مارے گا ۲-۲۸
۲-۳	يُمِيْتُنِيْ	مجھے مارے گا ۲۶-۸۱
۲-۳	فَاُمِيْتَ	میں بھی مارتا ہوں ۲-۲۵۸
۲-۳	نُمِيْتُ	ہم مارتے ہیں ۱۵-۲۳
۱-۱۱	مُوْتُوْا	مر جاؤ ۲-۲۴۳
	اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا (بالکفر)	بھلا جو ہے مردہ ۶-۱۲۲
	بَلْدَةً مَّيْتًا	ملک مردہ ۲۵-۴۹
	لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	مرے ہوئے بھائی کا گوشت ۴۹-۱۲
	وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً	اگر ہے مردار ۶-۱۳۹
	الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ (ج میتات)	زمین مردہ ۳۶-۳۳
	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کیا گیا تم پر مردار ۵-۳
	الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ	مردار اور خون ۲-۱۷۳
	اِنَّكَ مَيِّتٌ	تو مرنے والا ہے ۳۹-۳۰
	بِلْدَةً مَّيْتًا	واسطے مردہ شہر ۷-۵۷
	مِنَ الْمَيِّتِ	مردہ سے ۳-۲۷
	وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ	اور نہیں ہے وہ مرنے والے ۱۴-۱۷
	وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ	اور نکالتا ہے مردہ کو ۱۰-۳۱
	وَاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ	اور وہ بھی مرنے والے ہیں ۳۹-۳۰
	لَمَيِّتُوْنَ	البتہ مرنے والے ۲۳-۱۵
	اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ	کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں ۲۷-۵۸
	وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا	تھے تم مردے ۲-۲۸
	(نُطْفًا فی الاصلاب او ترابًا)	
	اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ	مردے نہ زندہ ۱۶-۲۱
	وَلَا الْاَمْوَاتُ	اور نہ مردے ۳۵-۲۲
	يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى	زندہ کریگا اللہ مردوں کو ۲-۷۳
	كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى	کس طرح تو زندہ کریگا مردوں کو ۴-۲۶۰
	وَتُخْرِجُ الْمَوْتٰى	نکالتا ہے تو مردوں کو ۵-۱۱۳
	وَاُحْيِ الْمَوْتٰى	زندہ کرتا ہوں مردوں کو ۳-۴۹
	حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ	جب آئی یعقوب کو موت ۲-۱۳۳
	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	مانگو موت ۲-۹۴
	وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	نہیں اختیار رکھتے موت کی ۲۵-۳
	حَذَرَ الْمَوْتِ	ڈر موت ۲-۱۹
	قَبْلَ مَوْتِهٖ	اس کی موت سے پہلے ۴-۱۵۹
	بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کی موت کے بعد ۲-۲۶۰
	مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	تمہاری موت کے بعد ۲-۵۶
	اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	مگر پہلی موت ۴۴-۵۶
	مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	ہماری پہلی موت ۴۴-۳۵
	مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	ہماری پہلی موت ۳۷-۵۹
	وَمُمَاتِيْ	اور میرا مرنا ۶-۱۶۲
	صِنْفَ الْمَمَاتِ	دگنا موت کا ۱۷-۷۵
	وَمَمَاتُهُمْ (ج میتات)	اور انکی موت ۴۵-۲۱

مَاتَ (یَمُوْتُ مَوْتًا) مرا۔ مَاتَتِ الرِّيْحُ ہوا ساکن ہوگئی۔ مَاتَتِ النَّارُ آگ بجھی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہوگئی۔ مَاتَ الْحَشٰى بخار کا زور کم ہوگیا مَاتَ فُوْقَ الرَّمْلِ کچھوے پر سخت نیند آگئی۔ مَاتَ الْحَرُّ گرمی زائل

ہوگئی۔ مَاتَ الثوبُ۔ کپڑا پرانا ہوگیا۔ مَاتَ الطریقُ۔ راستہ بند ہوگیا۔ اَمَاتَ نَفْسَہٗ۔ نفس پر قہر کیا۔ اَمَاتَ غَضَبَہٗ۔ غصہ ٹھنڈا کیا۔ اَمَاتَ الرجلُ۔ بچہ مرگیا۔ اَمَاتَ القَوْمُ۔ مال مویشی مرگئے۔ اَمَاتَ اللحمَ۔ گوشت گل گیا۔ اُمِیْتَتِ اللفظُ۔ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتُ اَحْمَرُ۔ قتل مَوْتُ الاَبْیَض طبعی موت مَوْتُ الاَسْوَد۔ گلا گھوٹ کر مرا۔ میتہ۔ مُردار

موج

۱-۳ یَوْمَئِذٍ یَمُوْجُ — اس دن کہ ایک دوسرے پر گھستے ۱۸-۹۹
(یختلط بعضھم بعضًا)

وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج ۳۱-۳۲

وَحَالَ بَیْنَھُمَا الْمَوْجُ — اور حائل ہوئی دونوں میں موج ۱۱-۴۳

مَاجَ (یَمُوْجُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا وَتَمَوَّجَ) البحرُ۔ سمندر کا پانی اٹھا مَوْجُ الشباب۔ آغاز جوانی۔ مَوَّاج۔ زیادہ موجوں والا۔ مَوْجَۃُ الناقۃ اونٹنی کی تیز رفتاری۔ مَوْجٌ۔ پانی کی ٹھاٹھ۔ نارراستی کی طرف کوچ۔ ج اَمْوَاج (ماجَ) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَۃٌ ہے

مور

۱-۳ یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — جس دن لرزے آسمان ۹-۵۲
(تتحرک وتتدور)

۱-۳ فَاِذَا ھِیَ تَمُوْرُ — پھر تبھی وہ لرزنے لگے ۱۶-۶۷
(تتحرک بکم وترتفع فوقکم)

۱-۲۲ السَّمَآءُ مَوْرًا — آسمان کپکپا کر ۹-۵۲

مَارَ (یَمُوْرُ مَوْرًا) البحرُ۔ سمندر نے موج لگائی اور بڑھا۔ مَارَ الدمُ عَلَی الارضِ۔ خون زمین پر گرا اور پھیلا۔ مَارَ الدمَ۔ خون گرایا۔ مَارَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے گرد اڑائی۔ مَارَتِ الشَّیْءُ۔ بڑی سرعت سے حرکت کی، اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرٌ۔ نرم چال۔ مُوْرٌ۔ غبار۔ تَمَوَّرَ۔ جَاءَ وَذَھَبَ مترددًا

موسیٰ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی — جب کہا موسیٰ نے ۲-۵۴

موسیٰ بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ چونکہ انکا صندوق دریا میں تیرتا ہوا ایک درخت سے جا لگا، تو ان کا نام موسیٰ ہوا۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں موسیٰ استرے کو کہتے ہیں۔ ج مَوَاسٍ و مُوْسَیَات (مَاسَ الرَّاْسَ) سر مونڈا۔ الماسُ۔ ایک قیمتی پتھر بڑا چمکیلا، جو کہ ہر چیز کو کاٹتا ہے۔ موسیٰ کو دسی میں بھی لے آتے ہیں۔ یہ مرسل ہیں

مول

لَا یَنْفَعُ مَالٌ	نہ نفع دے مال	۲۶-۲۸
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ	مال اور اولاد	۱۸-۴۷
وَاٰتَی الْمَالَ	دیا مال	۲-۱۷۷
مِنْ مَّالٍ	مال سے	۲۳-۵۶
لَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مَالًا	نہیں سوال کرتا میں اس پر مال کا	۱۱-۲۹
مَالُہٗ وَوَلَدُہٗ	اس کا مال اور اس کی اولاد	۷۱-۲۱
مِنَ الْاَمْوَالِ	مال سے	۲-۱۵۵
اَکْثَرُ اَمْوَالًا	زیادہ مال ہیں	۹-۷۰
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا	اور مال جو کمایا	۹-۲۵
اَمْوَالُھُمْ	انکا مال	۳-۱۰
اَمْوَالَھُمْ	ان کا مال	۴-۲
اَمْوَالُکُمْ	تمہارے مال	۸-۲۸
رُؤُسُ اَمْوَالِکُمْ	اصل مال تمہارے	۲-۲۷۹
بِاَمْوَالِکُمْ	اپنے مال کے ساتھ	۴-۲۴
اَمْوَالِ النَّاسِ	مال لوگوں کے	۲-۸۸
اَمْوَالَھُمْ اِلٰی اَمْوَالِکُمْ	انکے مال اپنے مال کے ساتھ	۴-۲
مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَہْ	نہ کام آیا میرے میرا مال	۶۹-۸
اَمْوَالُنَا	ہمارے مال	۱-۴۸

مَالَ (یَمُوْلُ وَیَمَالُ مَوْلًا) صاحب مال ہوا۔ مَیِّل۔ صاحب مال
اَمَالَہٗ (یَمُوْلُہٗ مَوْلًا) اسے مال دیا۔ مالیۃ۔ معاملہ وغیرہ

موہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	آسمان سے بارش	۲-۲
کَمَآءٍ اَنْزَلْنَاہُ	جیسے کہ بارش اتارا ہم نے اس کو	۱۰-۴
مِنْ مَّآءٍ	پانی سے	۲-۴
بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	ایک پانی سے	۱۳-
مَآءُھَا غَوْرًا	پانی اس کا گہرا	۱۸-
مَآءُھَا وَمَرْعٰھَا	پانی اس کا اور چراگاہ	۷۹-
مَآءُکُمْ غَوْرًا	تمہارا پانی گہرا	۶۷-
مِنْہُ الْمَآءُ	پانی سے	۲-

Marfat.com

دُفِقَ مِنَ الْمَآءِ	نچے گیا پانی	۸۶-۶
خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	پیدا کیا بوند منی سے آدمی کو	۵۴-۲۵
مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ	ایک خوار پانی سے (منی)	۳۲-۸
مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ	پانی اچھلنے والے سے (منی)	۸۶-۶
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ	پانی (منی) سے ہر چیز زندہ کو	۲۱-۳۰
مَآءً حَمِيْمًا	گرم پانی	۴۷-۱۵
مَآءً غَدَقًا	دافر پانی	۷۲-۱۶
مَآءً فُرَاتًا	میٹھا پانی	۷۷-۲۷
مَآءَ مَدْيَنَ	مدین کے پانی پر	۲۸-۲۳

اهَتِ (تَمُوْهُ وتَمَاهُ مَوْهًا ومَاهَةً ومُوُوهًا) البئرُ۔ پانی کنوئیں
ل زیادہ ہوگیا۔ مَاهَتِ السفينةُ۔ کشتی میں پانی داخل ہوگیا۔ اَمَاهَ الرجلَ
ی کو پانی پلایا۔ اَمَاهَ الحَوْضَ۔ پانی سے حوض بھر دیا۔ مَوَّهَ القِدْرَ
ٹڈی میں پانی زیادہ ڈال دیا۔ مَوَّهَ بِمَاءِ الذَّهَبِ والفِضَّةِ۔ چاندی
سونے پر پانی چڑھایا مُوَيْهَةٌ۔ اسم تصغیر ہے مَاءُ الوَجْهِ۔ چہرے کی
ونق يَنَاتُ الماءِ۔ آبی جانور۔ واحد ابن الماء ہے۔ مَاهَت۔ چیک
اهِيَةٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی زیادہ ہو۔ مَاهِيَةٌ۔ کیفیت۔ حقیقت ج
اهِيَات۔ مَائِيٌّ۔ سیال ج مَيَاهٌ۔ اَمْوَاهٌ

مهل

۱-۱ وَمَهِّدْتُ لَهُ (لبطلہ)	اور تیاری کر دی میں نے	۷۴-۱۴
۱-۳ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	سو وہ اپنی راہ سنوارتے ہیں	۴۴-۳۰
(یوطئون منازلہم فی الجنۃ)		
۱-۱۵ فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ	سو کیا خوب بچھانا ہم جانتے ہیں	۴۸-۵۱
۳-۲۲ تَمْهِيْدًا	خوب تیاری	۷۴-۱۴
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (ج مہد)	جبکہ ماں کی گود میں ہوگا	۴۶-۳
الْاَرْضَ مَهْدًا (فراشا)	زمین کو بچھونا	۵۳-۲۰
الْاَرْضَ مِهَادًا	زمین کو بچھونا	۷۸-۶
مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	جہنم کا بچھونا ہے	۴۱-۷
جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ	جہنم بے شک برا ٹکانا ہے	۲۰۶-۲

هَّدَ (یَمْهَدُ مَهْدًا) الفراش۔ بستر بچھایا مَهَّدَ لِنَفْسِهٖ اپنے لئے
ایا۔ مَهَّدَ عُذْرَهٗ۔ اس کا عذر قبول کیا۔ اِمْتَهَدَ۔ پھیلا۔ مِهْيَدٌ
ا۔ س مکھن،

مهل

۲-۱۱ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا	ڈھیل دے انکو تھوڑے دنوں تک	۸۲-۱۷
۳-۱۱ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	سو ڈھیل دے منکروں کو	۸۱-۱۷
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا	ڈھیل دے انکو تھوڑی سی	۷۳-۱۱
السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ	آسمان جیسے تانبا پگلا ہوا	۷-۸
(کدر الحب الفضۃ)		
كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ	جیسے پگلا ہوا تانبا کھولتا ہے	۴۵-۴۴
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ (کعکر الزیت)	جیسے پیپ	۲۹-۱۸

مَهَلَ (یَمْهَلُ مَهْلًا ومُهْلَةً وتَمَهَّلَ) کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی
اَمْهَلَهٗ ومَهَّلَهٗ الدَّيْنَ۔ قرض کی ادائیگی میں اسے مہلت دی۔ مَهْلٌ۔
نرمی۔ مُهْلٌ۔ معدنیات جواہر، چاندی، لوہا۔ تانبا گداختہ، اور بہنے والی
گندھک، اور مردہ انسان (لاش) کی آلائش (زرد آب مردہ) حضرت ابوبکر
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے، کیونکہ نئے
کپڑے تو زندوں کے کام آئیں گے، اور یہ پرانے کپڑے مُهْل (زرد آب
مردہ) اور مٹی کے لئے ہیں۔ مُهْلَاتٌ اسم ہے مُهْلَةٌ۔ کا جس میں جو کوئلہ
باقی زندہ رہ گیا ہے،

مهما

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لاوے	۱۳۱-۷
(ای کل شیء جئت بہ)		

اصل میں ما ما ہے۔ ھ تنبیہ کے لئے ہے (جلالین)۔ اسم۔ شرط۔ جازم
ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف

مهن

هُوَ مَهِيْنٌ (موسیٰ)	جس کی کچھ عزت نہیں	۲۸-۵۲
حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (ذراحات)	قسمیں کھانیوالے بے	۱۰-۱۰
مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ	ایک بے قدر پانی سے	۲۰-۷۷

مَهُنَ (یَمْهُنُ مَهَانَةً) حقیر ہوا ضعیف ہوا۔ مَهِيْنٌ ج مُهَنَاءُ
خوار۔ ذلیل بے قدر۔ مَاهِنٌ۔ نوکر، خادم۔ مَهَنَ (یَمْهَنُ مَهْنًا وَ
مَهْنَةً) الرجل۔ آدمی کی خدمت کی

مهيل

۱-۲ اَنْ تَبِيْنَ بِهِمْ	کبھی ان کو لیکر تمک پڑے	۳۱-۲۱
۱-۳ اَنْ تَبِيْنَ بِكُمْ (تترک)	کبھی تمک پڑے تم کو لے کر	۱۶-۱۶

Marfat.com

۱-۱۵ مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ خوان بھرا ہوا آسمان سے ۵-۱۱۲

مَادَ یَمِیْدُ مَیْدًا و مَیَدَانًا حرکت کی، بے قرار ہوا ٹیڑھا ہوا۔ مَادَتْ بِہِ الْاَرْضُ اسے چکر آیا، اور وہ گر پڑا۔ مَادَ الرَّجُلُ۔ آدمی کو دوار کی بیماری ہو گئی۔ مَائِدٌ ج مَیْدَی جسے دوار کی بیماری ہو۔ مَائِدَةٌ ج مَوَائِدُ و مَآئِدُ۔ خوان جس پر طعام چنا گیا ہے۔ یا صرف طعام۔ مَیْدَان ج مَیَادِیْن گھوڑے دوڑانے کی جگہ۔ مَیْدَنَة۔ خوانچہ جس پر روٹی موجود ہے،

میر

۱-۳ نَمِیْرُ اَھْلَنَا ہم لائیں اپنے گھر کو ۱۲-۶۵

مَارَ یَمِیْرُ مَیْرًا و اَمَارَ اَھْلَہٗ۔ اپنے گھر والوں کے لئے کھانا لایا۔ مِیْر طعام مِیْر۔ ذخیرہ کیا ہوا طعام ج مِیَرٌ۔ مَائِرٌ۔ عیال کے لئے کھانا لانے والا ج مُیَّار

میز

۱-۳ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ جب تک جدا نہ کرے ناپاک کو ۳-۱۷۹

۱-۳ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو ۳-۱۷۹

۵-۳ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ (تنقطع) ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑیگی جوش سے ۶۷-۸

۱-۱۱ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اور تم الگ ہو جاؤ آج ۳۶-۵۹

(انفردوا عن المؤمنین)

مَازَ یَمِیْزُ مَیْزًا و اَمَازَ الشَّیْءَ۔ الگ کیا۔ فضیلت دی۔ سن تمیز جوانی۔ تَمَیَّزَ۔ الگ ہو گیا، اور پارہ پارہ ہو گیا۔ امتیاز ج امتیازات۔ حاکم کا کسی کو خاص کام کے لئے الگ کر لینا۔ تمیز عقل

میل

۱-۳ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ تاکہ تم پر حملہ کریں ۴-۱۰۲

(بان یحملوا علیکم)

۱-۳ اَنْ تَمِیْلُوْا تم پھر جاؤ ۴-۱۲۹

۱-۱۳ فَلَا تَمِیْلُوْا پھر نہ پھر جاؤ ۴-۱۲۹

۱-۲۲ کُلَّ الْمَیْلِ بالکل پھر جانا ۴-۱۲۹

۱-۲۲ مَیْلًا عَظِیْمًا پھر جانا دور کا ۴-۲۷

۱-۲۲ مَیْلَةً وَاحِدَةً ایک بار حملہ کرنا ۴-۱۰۲

مَالَ یَمِیْلُ مَیْلًا و تَمْیَالًا و مَیَلَانًا و مَیْلُوْلَةً جھکا۔ رغبت دوست رکھا۔ مَالَ عَنِ الطَّرِیْقِ۔ راستہ چھوڑا۔ مَالَ الْحَائِطُ۔ گرنے لگی۔ مَالَ الْحَاکِمُ۔ حاکم بے انصافی پر تل گیا۔ مَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھلا۔ مِیْل۔ سرمچو سلائی، سڑک پر نشان، کہ فاصلہ معلوم ہو ج اَمْیَال۔ اَمْیُل۔ مُیُوْل۔ جس کی پیمائش ۴۰۰۰ ذراع ہے۔۔۔ گز محدثین کے نزدیک ہے۔ مگر ہاشمی میل ۱۰۰۰ باع ہے، باع ۲ ہاتھ ہے، تو ہاشمی میل ۱۰۰۰ گز کا ہوا،

(ن)

ن وَالْقَلَمِ ۱-۶۸

(۱) ن یکے از حروف مقطعات (۲) ن اعرابی جو کہ عامل سے گر جائے لَمْ یَفْعَلُوْا (۳) ن ضمیری جو گرے نہیں (۴) ن ثقیلہ و خفیفہ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَکُوْنًا (۵) ن متکلم ماضی اور مضارع میں۔ فَعَلْنَا۔ نَفْعَلُ (۶) ن تونیث کَتَبْنَ۔ کِتَابُ (۷) ن ضمیر المتکلم رَبَّنَا۔ اِنَّنَا۔ اُمَمٌ

نای

۱-۱ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِہٖ اور بچائے اپنا پہلو ۱۷-۸۳

(ثنا عطفہ)

۱-۳ وَیَنْئَوْنَ عَنْہُ اور بھاگتے ہیں اس سے ۶-۲۶

(یتباعدون عنہ)

نَأَی (یَنْأَی نَأْیًا) دور ہوا۔ فا نَاءٍ۔ مر نَائِیَةٌ۔ دور رہنے والا۔ نای بعید۔

(ن)

نای ج نایات۔ بانسری، فارسی میں نے کہتے ہیں،

نبّی نبی

۲-۱ فَلَمَّا اَنْبَاَھُمْ پھر جب بتلایا ان کو ۲

۲-۱ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا تجھ کو کس نے بتلایا ۶

۳-۱ نَبَّاَتْہُ بِہٖ جتلایا اس عورت کو ۶

۳-۱ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ بتلایا مجھے خبر والے واقف نے

۳-۱ نَبَّاَنَا اللّٰہُ بتلا چکا اللہ

۳-۱ نَبَّاَتْ بِہٖ جب خبر دی اس عورت نے

۳-۱ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا تم دونوں کو تعبیر بتاؤں گا

۳-۳ وَسَوْفَ یُنَبِّئُہُمُ اللّٰہُ جلدی خبردار کریگا اللہ

۳-۲ وَلَا یُنَبِّئُکَ اور نہ بتلا دیگا تم کو

۳-۳ یُنَبِّئُکُمْ بتلا دے تم کو

Marfat.com

۳-۳	فَيُنَبِّئُكُمْ	آگاہ کریگا تم کو	۵-۵۱
۳-۳	سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ	جتلادے انکو	۹-۶۵
۳-۳	أَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ (تخبرونه)	خبردار کرتے ہو اللہ کو	۱۰-۱۷
۳-۳	أَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ	کیا تم اسے خبردار کرتے ہو	۱۳-۲۵
۳-۳	أَأُنَبِّئُكُمْ (اخبرکم)	بھلا بتاؤں تم کو	۳-۱۵
۳-۳	وَأُنَبِّئُكُمْ	اور میں بتلاؤں گا تم کو	۳-۴۹
۳-۲	سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيْلِ	جلدی بتلاؤنگا تجھے	۱۸-۷۹
۳-۲	أَفَأُنَبِّئُكُمْ	بھلا میں تم کو بتلاؤں	۲۲-۷۲
۳-۲	فَنُنَبِّئُهُمْ	ہم خبر دیں گے ان کو	۳۱-۲۳
۳-۲	فَنُنَبِّئُكُمْ	ہم خبر دیں گے تم کو	۱۰-۲۳
۳-۲	هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	کیا بتلاویں تم کو	۱۸-۱۰۴
۳-۱۱	وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ (یستخبرونك)	اور تجھ سے پوچھتے ہیں	۱۰-۵۳
۲-۹	لَتُنَبِّئُنَّهُمْ	تو ضرور جتلاویگا ان کو	۱۲-۱۵
۲-۹	فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ	ضرور بتلاویں گے ہم ان لوگونکو	۴۱-۵۰
۲-۴	يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ	بتلایا جاویگا انسان	۷۵-۱۳
۲-۶	أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ	کیا نہیں بتلایا گیا	۵۳-۳۶
۲-۱۰	ثُمَّ لَتُنَبَّئُنَّ بِمَا	خبر دے جاؤ گے تم جو تم نے عمل کیا	۷-۶۵
۲-۱۱	أَنْبِئُوْهُمْ بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	بتلائے ان کو انکے نام	۳۳-۳
۲-۱۱	أَنْبِئُوْنِيْ بِأَسْمَآءِ	بتلاؤ مجھے ان کے نام	۳۱-۲
	(اخبرونی)		
۲-۱۱	نَبِّئْ عِبَادِيْ	خبر سنا دے میرے بندوں کو	۴۹-۱۵
۲-۱۱	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ	اور خبر دے انکو مہمان	۵۱-۱۵
۲-۱۱	نُبِّئْنَا بِتَأْوِيْلِهٖ	خبر دیں آپ انکی تعبیر کی	۳۶-۱۲
۲-۱۱	تُنَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ	خبر دو ہمیں ان کے علم سے	۴۳-۶
	إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ	اگر رکھے نبی	۵۰-۳۲
	قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ	کہا ان کو انکے نبی نے	۲۴۷-۲
	فَلَمَّا قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ	جب کہا انہوں نے اپنے نبی کو	۲۴۶-۲
	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ	لائق نہیں نبی کو	۱۱۳-۹
	وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ	اور نبی نیکوں سے	۳۹-۳
	وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ	اور دوسرے نبیوں کو	۸۴-۲

	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اور قتل کرتے نبیوں کو	۶۱-۲
	أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ	اللہ کے نبی	۹۱-۲
	وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَآءَ	قتل کرنا انکا نبیوں کو	۱۰۱-۳
	الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	حکمت اور نبوت	۷۹-۳
	النُّبُوَّةَ وَالْكُتُبَ	رسالت اور کتاب	۱۶-۵۷
	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	انکی اولاد میں رسالت	۲۶-۲۷
	هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ	وہ بڑی خبر ہے	۶۷-۳۸
	نَبَأُ الَّذِيْنَ	حال ان لوگوں کا	۷۱-۹
	مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِيْنَ	پیغمبروں کے احوال سے	۴۴-۶
	مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ	سبا سے ایک خبر لے کر	۲۲-۲۷
	عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ	بڑی خبر سے	۶۷-۷۸
	نَبَأَ ابْنَيْ اٰدَمَ	خبر آدم کے دو بیٹوں کی	۲۷-۵
	نَبَأَ بَعْضِ حِيْنٍ	انکے احوال کچھ عرصہ بعد	۸۸-۳۸
	نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ	بیان کرتے ہیں انکی خبر	۱۳-۱۸
	يَأْتِهِمْ أَنْبَؤُا (العواقب)	آتی ہے انکے پاس حقیقت	۵-۶
	فَعُمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَآءُ	پھر بند ہو جاویگی انپر باتیں	۶۶-۲۸
	مِنْ أَنْبَآئِهَا	ان بستیوں کے احوال سے	۱۰۰-۷
	عَنْ أَنْبَآئِكُمْ	تمہارے احوال سے	۲۰-۴۲
	مِنْ أَنْبَآءِ الْغَيْبِ (اخبار)	غیب کی خبروں سے	۴۴-۳
	مِنْ أَنْبَآءِ الرُّسُلِ	پیغمبروں کی خبروں سے	۱۲۰-۱۱

نَبَّاَ يُنَبِّئُ نَبْأً وَنَبَؤًا الشَّيْءَ۔ خبر ہونی اور ظاہر ہونی۔ نَبَّاَ تَنْبِيَةً وَتَنْبِيَاً وَاَنْبَاَ (افعال) خبر دینی، اطلاع دی، بتلایا۔ تَنَبَّاَ نبوت کا دعویٰ کیا۔ نُبُوَّةٌ نَبُوْءَةٌ۔ الہام، اخبار غیب من جانب اللہ۔ فَاَنْبَتَ۔ تَنْبِيْتُوْنَ بِاَنْبَاءِ۔ نَبِيٌّ۔ نبوت۔ [illegible]

۲-۱	وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا	اور بڑھایا اسکو	۳۷-۲
۲-۱	وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ (خلقکم)	اللہ نے اگایا تم کو	۱۷-۷۱
۲-۱	أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	وہ اگائے سات بالیں	۲۶۱-۲
۲-۱	وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ	اور اگائے ہر قسم	۵-۲۲
۲-۱	وَأَنْبَتَتْ شَجَرَةً	اور ہم نے اس میں اگائی	۱۹-۱۵
۳-۱	تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ	لے اگتا ہے تیل	۲۰-۲۳

Marfat.com

۲-۳ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا	یہ کہ اگاتے انکے درخت	۲۷-۶۰
۲-۳ یُنْبِتُ لَکُمْ بِہِ الزَّرْعَ	اگاتا ہے تمہارے لیے	۱۶-۱۱
۲-۳ مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ	جو اگاتی ہے زمین	۲-۶۱
۲۲-۱ نَبَاتُ الْاَرْضِ	زمین کی انگوری	۱۰-۲۴
۲۲-۱ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ	ہر اگنے والی چیز	۶-۹۹
۲۲-۱ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ	اسکا سبزہ اپنے رب کے حکم سے	۷-۵۸
۲۲-۱ نَبَاتًا حَسَنًا	اچھی انگوری	۳-۳۷

نَبَتَ (یَنْبُتُ نَبْتًا و نَبَاتًا) المکانُ۔ جگہ کھیتی والی ہوئی۔ نَبَتَ البقلُ ساگ اگا۔ نَبَتَ (یَنْبُتُ نُبُوْتًا) ثَدْیُ الجاریۃ۔ لڑکی کے پستان ابھرے۔ نَبَتَ (یَنْبُتُ نَبْتَۃً و نَبَاتًا) الانسانُ جوان ہوا نَبَتَ مَنْبَتَہٗ صِدْقٍ۔ صادقوں میں شمار ہوگیا۔ نَبَّتَ الشَّجَرَ۔ درخت لگایا۔ نَبَتَ الصَّبِیَّ۔ غیر کا بچہ پالا،

نبذ

۲-۱۰۰ نَبَذَ فَرِیْقٌ (طرح)	پھینک دیا ایک جماعت نے	
۲-۱۰۰ فَنَبَذُوْہُ (طرح المیثاق)	پھینک دیا انہوں نے اپنے وعدہ کو	۳-۱۸۷
۲۰-۹۶ فَنَبَذْتُھَا (القیتھا)	میں نے وہی ڈال دی	
۲۰-۱۴۵ فَنَبَذْنَاہُ بِالْعَرَاءِ	پھر ڈالدیا ہم نے ایک میدان میں	۳۷-
۲۸-۴ فَنَبَذْنَاھُمْ (طرحناھم)	پھینک دیا ہمنے انکو دریا میں	
۱۹-۹۶ اِذَا انْتَبَذَتْ مِنْ (اعتزلت)	جب جدائی ہوئی اپنے لوگوں سے	
۱۹-۲۲ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ (تحت بہ)	پھر کھسیو ہوئی اس کو لے کر	
۲۰-۶۹ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ	پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں	
۱۰۴-۴ لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ (لیطرحن)	پھینکا جاویگا اس روندنے والی میں	
۸-۵۸ فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی سَوَآءٍ (اطرح عھدھم)	پھینک دے انکا عہد ایسی طرح	

نَبَذَ (یَنْبِذُ نَبْذًا) ڈالا پھینکا، دے مارا نَبَذَ الاَمْرَ۔ مہلت دی نَبَذَ العَھْدَ۔ عہد شکنی کی۔ نَبَذَ العِنَبُ۔ انگور نبیذ ہوگیا۔ اِنْتَبَذَ عن القوم قوم سے ایک طرف ہوگیا۔ اِنْتَبَذَ مَکَانًا۔ دور کنارہ پکڑا۔ اَنْبَاذُ النَّاسِ اوباش آدمی۔ نُبَذٌ کا ج نُبَذَۃٌ۔ کنارہ۔ نَبِیْذٌ۔ کھجور یا انگور کا نچوڑ ج اَنْبِذَۃٌ نَبَّاذٌ۔ نبیذ بیچنے والا۔ مَنْبُوْذٌ۔ ولد الزنا۔ یا وہ لڑکا کہ ماں اسے راستہ میں ڈال کر چلی جائے۔ نَبِیْحَۃُ المنابذۃ۔ جاہلیت کی ایک بیع جو کہ از قسم جوا تھی۔ تَبْذِیْرٌ۔ مال چلا جانا، کہ باقی تھوڑا رہ جائے،

نبز

۴۹-۱۱ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (تعایروا)	اور نام نہ ڈالو چڑانے کو	

نَبَزَ (یَنْبِزُ نَبْزًا و نَبَزَہٗ) لَمَزَہٗ۔ برا نام رکھا۔ نَبَزَ لِیَتِیْمِکُمْ خواہ نسب ہو یا خلق ہو۔ نُبْزَۃٌ۔ لوگوں کو زیادہ القاب دینے والا نَبْزٌ لقب ج اَنْبَاءٌ

نبط

۲۷-۱۱ یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ (یتتبعونہ)	ان میں تحقیق کرنیوالے ہیں اسکی	

نَبَطَ (یَنْبِطُ نَبْطًا و نَبَّطَ و اَنْبَطَ و تَنَبَّطَ و اُسْتُنْبِطَ) البئر چشمہ پانی نکالا۔ نَبَطَ (یَنْبِطُ نَبْطًا و نُبُوْطًا) الماءُ چشمہ سے پانی جاری اِسْتَنْبَطَ۔ چھپنے کے بعد اسے ظاہر کیا۔ اختراع کیا۔ اجتہاد سے نکالا وہ پہلا پانی جو کہ کنویں میں حاضر ہو،

نبع

۶۰-۱۷ مِنَ الْاَرْضِ یَنْبُوْعًا	زمین سے چشمہ	
۲۳-۲۹ فَسَلَکَہٗ یَنَابِیْعَ	چلایا وہ پانی چشموں میں	

نَبَعَ (یَنْبُعُ و نَبَعَ یَنْبَعُ و نَبُعَ یَنْبُعُ نَبْعًا و نُبُوْعًا و نَبَعَانًا) چشمہ سے پانی پھوٹا۔ تَنَبَّعَ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹا۔ مَنْبَعٌ۔ پانی پھوٹنے کا مقام یَنْبُوْعٌ ج یَنَابِیْعُ۔ چشمہ۔ نَبِیْعَۃٌ۔ پسینہ۔ فَجَّرَ اللّٰہُ عَلٰی لِسَانِہٖ یَنَابِیْعَ الْحِکْمَۃِ۔ خداوند نے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری کر دیئے،

نبی

دیکھو نبأ یہ لفظ مشترک ہے

نتق

۷-۱۷۱ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ (رفعناہ من اصلہ)	جب اٹھائے ہم نے پہاڑ	

نَتَقَ (یَنْتِقُ نَتْقًا) الشَّیْءَ۔ پھاڑا۔ ہلایا، اٹھایا پھیلایا۔ نَتَقَتِ المرأۃُ عورت کی اولاد زیادہ ہوئی، اور پھیلی۔ نَتَقَ پھاڑنا، ہلانا اور کوئیں سے ڈول

نثر

۸۲-۱ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے جھڑ پڑیں	

Marfat.com

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا — خاک اڑتی ہوئی — ۲۵-۲۳

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا — موتی بکھرے ہوئے — ۷۶-۱۹

نَثَرَ (یَنْثُرُ نَثْرًا وَنِثَارًا) نثر میں کلام کی۔ پراگندہ کیا۔ پھیلایا۔ اَنْتَثَرَ۔ ناک جھاڑا اور صاف کیا اور مادہ نکالا۔ اِنْتَثَرَ۔ ناک میں پانی ڈال کر پھر ناک صاف کیا اور جھاڑا نَثْرَ متفرق پھینکا۔ نَثْرٌ۔ خلاف نظم۔ اِمْرَاَۃٌ نَثُوْرٌ۔ وہ عورت جس کی اولاد زیادہ ہے، نِثَار۔ جو حاضرین پر پھینکا جاوے۔ نَاثِرٌ۔ متکلم۔ یا نثر میں کتاب بنانے والا۔ مَنْثُوْر خلاف منظوم۔ تَنَاثَرُوا الْقَوْمُ۔ بیمار ہوئے اور مرے

نجد

هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ — دکھلائی اس کو دو گھاٹیاں — ۹۰-۱۰

(طریق الخیر والشر) نَجَدَ وَتَنَجَّدَ الشَّيْءُ۔ چیز بلند ہوئی۔ نجد۔ بلاد عرب کے مرتفع علاقوں کو نجد کہا جاتا ہے۔ تہامہ یمن اور زیریں علاقہ کو عراق اور شام کہا جاتا ہے ج اَنْجَادٌ و نُجُوْدٌ۔ عورت کے پستان۔ اسی لئے بعض مفسرین نے النجدین سے پستان مراد لئے ہیں۔ جن کو چوس کر بچہ پرورش پاتا ہے نجد اس راہ کو بھی کہتے ہیں جو اونچائی کی طرف جائے۔ اور چونکہ اونچی جگہ پر چڑھنا خصوصاً مشکل ہوتا ہے آدمی پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے نَجَدَ (یَنْجُدُ نُجُوْدًا) البدن جسم پسینہ پسینہ ہو گیا۔ نَجَدَ۔ محنت اور تکلیف اٹھائی اور بہادر ہوا،

نجس

۲۲-۱ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ — بے شک مشرک پلید ہیں — ۹-۲۸

(قذر الخبث باطنہم)

نَجَسَ (یَنْجُسُ نَجْسًا) ونَجِسَ (یَنْجَسُ نَجَاسَۃً) وہ گندہ اور پلید ہوا وہ چیز نَجَسٌ و نَجِسٌ ہے ج اَنْجَاس۔ نَجَّسَہٗ اسے پلید کر دیا دَاءٌ نَجِسٌ وہ بیماری جس سے آدمی صحت مند نہ ہو سکے

نجم

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ — جھاڑ اور درخت مشغول ہیں سجدہ میں — ۵۵-۶

النَّجْمُ الثَّاقِبُ — ستارہ ہے چمکتا — ۸۶-۳

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ — اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں — ۱۶-۱۶

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (الثریا) — قسم ہے ستارے کی جب گرے — ۵۳-۱

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ — اور ستارے کام میں لگے ہیں — ۱۶-۱۲

وَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹائے جائیں — ۷۷-۸

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْكَدَرَتْ — اور ستارے میلے ہو جاویں — ۸۱-۲

وَمَوَاقِعَ النُّجُوْمِ — تارہ ٹوٹنے کی — ۵۶-۷۵

نَجَمَ (یَنْجُمُ نُجُوْمًا) الشَّیْءُ۔ ظاہر ہوئی۔ بڑھی۔ نَجْمَتِ الْكَوَاكِبُ۔ ستارے طلوع ہوئے۔ نَجَمَ السِّنُّ وَالْقَرْنُ۔ دانت اور سینگ اگے۔ نَجَمَ الدَّيْنَ قرض تھوڑا تھوڑا ادا کیا۔ اَنْجَمَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان پر ستارے ظاہر ہوئے۔ نُجُوْمٌ۔ اَنْجُمٌ۔ اَنْجَامٌ۔ نُجُوْمٌ۔ ستارے اور عام اطلاق ثریا پر ہے نَجْمٌ بڑیاں۔ نَجَّامٌ۔ مُنَجِّمٌ۔ ستاروں کا حساب جاننے والا۔ نَجْمٌ۔ ترازو کا کانٹا،

نجا

۱-۱ نَجَّيْنٰهُمَا — جو بچا لئے ان دونوں میں — ۱۰-۴۵

۱-۱ نَجَّيْتَ مِنَ الْقَوْمِ — تو بچ آیا ظالم قوم سے — ۲۵-۲۸

۱-۲ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ — بچایا اس کو اللہ نے — ۲۸-۲۹

۱-۲ فَلَمَّا اَنْجٰىهُمْ — جب بچا دیا ان کو — ۲۳-۱۰

۱-۲ اِذَا اَنْجٰىكُمْ — جب چھڑا دیا تم کو — ۷-۱۴

۱-۲ لَئِنْ اَنْجٰىنَا — اگر ہم کو بچا لیوے — ۶۳-۶

۱-۲ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا — اگر ہم کو تو بچا لیوے — ۲۲-۱۰

۱-۲ فَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ — خلاصی دی ہم نے — ۱۶۵-۷

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُ — پھر بچا دیا ہم نے اس کو — ۶۳-۷

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُمْ — پھر بچا دیا ہم نے ان کو — ۹-۲۱

۱-۲ فَاَنْجٰىكُمْ — بچا دیا ہم نے تم کو — ۵۰-۲

۱-۳ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ — نجات دے چکا ہم کو اللہ — ۸۹-۷

۱-۳ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ — بچا دیا ان کو — ۶۵-۲۹

۱-۳ نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ — بچا دیا تم کو جنگل کی طرف — ۶۷-۱۷

۱-۳ نَجَّيْنَا — بچا دیا ہم کو — ۵۸-۱۱

۱-۳ فَنَجَّيْنٰهُ — خلاصی دی ہم نے اس سے — ۷۶-۲۱

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُمَا — اور بچا دیا ہم نے ان کو — ۱۱۵-۳۷

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُ — اور بچا دیا ہم نے ان کو — ۵۸-۱۱

۱-۳ فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ — نکالا ہم نے تم کو — ۴۰-۲۰

۱-۳ نَجَّيْتُكُمْ (اباء کم) — بچا دیا تم کو — ۴۹-۲

۱-۴ اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ (اردتم مناجیات) — جب کان میں بات کرنا چاہو رسول سے۔ — ۱۲-۵۸

۱-۶ اِذَا نَاجَيْتُمْ — جب کان میں بات کرو تم — ۹-۵۸

۳-۲ ثُمَّ يُنَجِّيْ — پھر دیتا ہے بچا لے — ۱۲-۷۰

۳-۲ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ — بچائے تم کو — ۱۰-۶۱

Marfat.com

۲-۳	نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ	بچا دیں گے مومنوں کو	۱۰-۱۰۳
۳-۳	وَيُنَجِّي اللّٰهُ	نجات دیگا اللہ	۳۹-۶۱
۴-۳	مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	بچاتا ہے تم کو	۶-۶۳
۳-۳	نُنَجِّ رُسُلَنَا	پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو	۱۰-۱۰۳
۳-۳	فَنُنَجِّيْ مَنْ نَّشَآءُ	بچا لیتے ہیں ہم جن کو	۱۲-۱۱۰
	(ن مذف ہے اصل میں فَنُنَجِّيَ تھا)		
۳-۳	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ	سو آج بچا دیتے ہیں ہم	۱۰-۹۲
	(نخرجل من البحر)		
۳-۹	لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ	ہم بچا لیں گے اس کو	۲۹-۳۲
۳-۶	وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْاِثْمِ	اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی	۵۸-۸
۳-۶	فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ	گناہ کی بات کان میں نہ کرو	۵۸-۹
۳-۱۱	وَنَجِّنِيْ	خلاص کر مجھ کو	۲۶-۱۱۸
۳-۱۱	وَنَجَّنَا	چھڑا دے ہم کو	۱۰-۸۶
۶-۱۱	وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ	اور کان میں بات کہو احسان کی	۵۸-۹
۱-۱۵	اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	کہ وہ بچنے والا ہے ان دونوں میں	۱۲-۴۲
۳-۱۵	اِنَّا مُنَجُّوْكَ	ہم تم کو بچا لینے والے ہیں	۲۹-۳۳
۳-۱۵	اِنَّا لَمُنَجُّوْهُ	ہم ان سب کو بچا لینے والے ہیں	۱۵-۵۹
	خَلَصُوْا نَجِيًّا	اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو	۱۲-۸۰
	قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا (مناجيا)	بلایا اسکو بھید کہنے کو	۱۹-۵۲
۲۲-۱	اِلَى النَّجْوَةِ	نجات کی طرف	۴۰-۴۱
	مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	مشورہ تین کا	۵۸-۷
	وَاِذْ هُمْ نَجْوٰى	جب وہ مشورت کرتے ہیں	۱۷-۴۷
	اِنَّمَا النَّجْوٰى	یہ جو ہے کانا پھوسی	۵۸-۱۰
	وَاَسَرُّوا النَّجْوَى	چھپائیں گے مشورہ	۲۰-۶۲
	فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ	ان کے اکثر مشورے	۴-۱۱۴
	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	کانا پھوسی سے پہلے	۵۸-۱۲

نَجَى (يَنْجُو نَجَاةً وَنَجَاءً وَنَجْوًا وَنَجَايَةً) خلاصی لی۔ نَجّٰى (يُنَجِّيْ نَجَاءً) بڑھا۔ نَجّٰى۔ اَنْجٰى۔ اِسْتَنْجٰى الشَّجَرَةَ۔ درخت کاٹا نَجَى الصَّبِيُّ۔ لڑکا بچا پھلا۔ نَجَّاهُ۔ اسے چھوڑ دیا۔ نَجَا الدَّوَاءُ۔ دوائی پی لی نَجٰى (يَنْجُوْ نَجْوًا وَنَجْوٰى وَنَاجٰى مُنَاجَاةً وَنِجَاءً) دل کا بھید چپکے سے بتایا۔ اَنْجٰى۔ القٰى نَجْوٰى کا۔ پخانہ پھلا۔ نَجَوَا النَّجْوُ مِنَ الْبَطْنِ۔ پیٹ سے ہوا یا پاخانہ خارج ہوا نَجَى وَاَنْجَى الْجِلْدَ۔ کھال اتاری، تَنَاجٰى۔ ایک دوسرے کو بھید بتایا اِسْتَنْجٰى خلاصی لی اور جائے پخانہ کو دھویا۔ اِسْتَنْجَى الثَّمَرَ پھل چنے۔ اِسْتَنْجَى الشَّجَرَةَ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ نَجْوٌ جو پیٹ سے خارج ہو خواہ پخانہ ہے یا ہوا، اور دو آدمی کے درمیان بھید ج نِجَاءٌ۔ نَجْوٰى۔ مُنَاجَاتٌ ج نجاوی نَجِيٌّ۔ بھید ج اَنْجِيَةٌ۔ مُنْجِيَةٌ۔ چائے پخانہ ج مَنَاجِيْ۔ مَنْجَاةٌ۔ باعث نجات (الصدق منجاة)

نحب

مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ — جو پورا کر چکا اپنا ذمہ — ۲۳-۳۳

(مات او قتل فی سبیل اللہ) نَحَبَ (يَنْحَبُ نَحْبًا وَنَحَّبَ) الرجل آدمی نے اپنی جان پر ایک چیز واجب کی۔ نَحَبَ (يَنْحِبُ نَحْبًا) الرجل آدمی زور سے رویا۔ نَحْب۔ سخت رونا۔ کھانسی، موت، شدت، اجل۔ وقت، مدت

نحت

۱-۳	يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ	اور تراشتے تھے پہاڑوں کے گھر	۱۵-۸۲
۱-۳	وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کے گھر	۷-۷۳
۱-۳	اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ	جو تراشتے ہو تم	۳۷-۹۵

نَحَتَ (يَنْحِتُ وَنَحِتَ يَنْحَتُ نَحْتًا) الْحَجَرَ وَالْعُوْدَ۔ تراشا درست کیا۔ نَحَتَ الْجَبَلَ۔ حَفَرَهَا۔ نَحَتَ الْكَلِمَةَ۔ کلام تراشی جسے مخفف کہتے ہیں۔ مثلاً بَسْمَلَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وحَوْقَلَ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ نَحَتَهٗ بِلِسَانِهٖ۔ اسے زبان سے تراشا۔ غیبت کی ملامت کی۔ گال دی،

نحر

۱-۱۱	وَانْحَرْ (نُسُكَكَ)	اور قربانی کر	۱۰-۱۰۸

نَحَرَ (يَنْحَرُ نَحْرًا وَنِحَارًا) الْبَهِيْمَةَ۔ قربانی کی یا گلا کاٹا یا مقابلہ کیا نَحَرَ الصَّلٰوةَ۔ اول وقت نماز پڑھی۔ نَحَرَ الْمُصَلِّيْ۔ نمازی چھاتی ابھار کر نماز کے کھڑا ہوا یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے۔ تَنَاحَرَ الْقَوْمُ۔ لڑائی میں ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔ اِنْتَحَرَ الرَّجُلُ۔ خودکشی کی۔ نَحَرَ عَلَى الطَّرِيْقِ۔ تابعداری کی نَحْر۔ نُحُوْر۔ اعلى الصدر۔ نَحْرُ النَّهَارِ۔ دن کا اول حصہ۔ يَوْمُ النَّحْرِ ۱۰ ذوالحجہ۔ مَنْحَر۔ قربانگاہ

نحس

	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ	ایک نحوست کے دن	۱۹-۵۴
	فِيْ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	کئی دن جو مصیبت کے تھے	۱۶-۴۱

Marfat.com

وَتُحَاسُ — اور دھواں سے ہوئے ۵۵-۳۵

نَحِسَ (یَنْحَسُ نَحَسًا وَنُحُسًا یَنْحُسُ نَحَاسَۃً وَنُحُوْسَۃً) الرجلُ آدمی بدقسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نَحِسٌ نَحِیْسٌ مَنْحُوْسٌ۔ یَوْمٌ نَحْسٌ نَحِسٌ ناحِسٌ ونَحِیْسٌ ج نُحُسَات۔ نُحُسَات ونَوَاحِسُ۔ نَحَسَہٗ۔ اس پر ظلم کیا۔ اَنْحَسَتِ النَّارُ۔ آگ کا دھواں زیادہ ہوا۔ نحس۔ ضد سعد۔ نحوس اَنْحُسُ۔ تکلیف، ظلم، دکھ۔ سرد ہوا۔ غبار۔ نحسان۔ زحل۔ مریخ۔ سعدان مشتری وزہرہ۔ نُحَسٰی۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ نِحَاس۔ آگ۔ دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

نحل

اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ — اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو ۱۱-۶۸

صُدُقٰتِہِنَّ نِحْلَۃً — مہر ان کے خوشی سے ۴-۴

(عن طیب نفس)

نَحَلَ (یَنْحَلُ نَحْلًا الرجلَ) آدمی کو کچھ دیا۔ نَحَلَ الْبِکْرَ أَۃَ۔ عورت کو حق مہر دیا۔ اسم نِحْلَۃٌ ہے۔ نَحَلَ (یَنْحَلُ وَنَحِلَ (یَنْحَلُ وَنَحُلَ (یَنْحُلُ نُحُوْلًا) جسمہٗ۔ بیماری یا گمان کی وجہ سے اس کا وجود لاغر ہو گیا، نحل۔ واحد نَحْلَۃ۔ شہد کی مکھی۔ نِحْلَۃ۔ عطیہ، ہبہ، بخشش، حق مہر، مذہب اور دیانت داری؛ ج نِحَل، نُحَل، نُحْلَان۔ عطیہ اور ہبہ۔ نُحُل۔ دیوتا پن

نحن

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — بے شک ہم اصلاح کرنیوالے ہیں ۲-۱۱

نحن۔ ضمیر تثنیہ وجمع متکلم۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

نخر

عِظَامٌ نَخِرَۃٌ (بالیۃ متفتتۃ) — کھوکھلی ہڈیاں ۷۹-۱۱

نَخِرَ (یَنْخَرُ نَخْرًا) العظمُ۔ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی

نخل

فَاکِہَۃٌ وَنَخْلٌ — میوے اور کھجوریں ۵۵-۶۸

حَفَفْنٰہُمَا بِنَخْلٍ — اور ہم نے ارد گرد دیں انکے کھجوریں ۱۸-۳۲

وَزَیْتُوْنًا وَنَخْلًا — زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ — کھجوریں جن کے ۵۵-۱۱

کُلِیْ مِنَ النَّخْلِ مِنْ جَنْیِہَا — اور کھجور سے اپنے نوشے سے ۶-۹۹

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ — کھجوریں اور زراعت ۶-۱۴۱

اِلٰی رَجْعٍ النَّخْلَۃِ — کھجور کے تنہ کے ساتھ ۱۹-۲۳

وَنَخْلٍ طَلْعُہَا — اور کھجور سے جس کے ۱۳-۴

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ — باغ کھجوروں سے ۲-۲۶

وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ — کھجوریں اور انگور ۱۶-۱۱

نَخْل۔ نَخِیل واحد نَخْلَۃ ونَخِیلَۃ۔ نَخَلَ الشیءَ۔ صاف اور خالص کیا نَخَلَ (یَنْخُلُ نَخْلًا) الدقیق۔ آٹا چھانا، اور چھان کر الگ کیا۔ نُخَال (چھان لا یَقْبَلُ اللّٰہُ اِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوْبِ۔ اصد خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا مُنْخُل ج مَنَاخِل۔ چھاننی، غربال

نذ

یَوْمَ التَّنَادِ — دن ہانک پکار ۴۰-۳۲

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا — اللہ کے شریک نہ بناؤ ۲۰-۲۲

(واحد ند)

نوٹ:۔ یَوْمُ التَّنَادِّ ویومُ التَّنَادِ کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں نہتی الارب والا التَّنَادُّ والتَّنَادُ مشدد ومخفف دونوں لایا ہے۔ صاحب صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے یہ مادہ مناسب ہی نہیں بلکہ انسب ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ایکدوسرے سے نفرت کریں گے اور بھاگیں گے اَلْاَخِلَّاءُ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ۔ نَدَّ (یَنِدُّ نَدًّا ونَدِیْدًا ونُدُوْدًا وَنِدَادًا) سخت نفرت کی اور بھاگا۔ نَادَّہٗ۔ اس کی مخالفت کی۔ تَنَادَّ الْقَوْمُ تَنَافَرُوْا۔ یَوْمُ التَّنَادِّ ویَوْمُ التَّنَادِ۔ یوم القیمۃ (المنجد) شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ اس زمن کو بذریعہ الہام یہ جتایا جا چکا تھا کہ کچھ عرصہ کے بعد فرعون اور اس کے ساتھی بحیرہ قلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں انکی ہانک پکار ہوگی، اس سے اگر یوم دنیا بھی مراد لیا جائے تو درست ہے۔ نِدٌّ ج اَنْدَاد۔ نظیر

نذر

۱-۱۵ فِیْ اَنْفُسِہِمْ نُذِرِہِمْ — اپنے جی میں اپنے ۵-۵

۱-۱۵ فَاَصْبَحَ بِہِمِ النُّذُرِ — کیا پہنچے ۵-۳۰

۱-۲۲ وَاَسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ — پہنچے پہنچے کھچائیں گے ۱۰-۵۴ ۳۴-۳۴

نُذُر مَرِیْنَ مُرِیْنَ مُرِیْنَ مَاوَنَذَا اُمَّۃٌ وَنَذَرَ مَا شرمندہ ہوا۔ فاد۔ نَادٍ صُرِّحَ نَادِمُوْنَ۔ وَنَذَا اَمْرُنَا یُخْرِجُ نُدَمَاءَ۔ نَدَامٌ۔ رفیق، ساتھی

نذر

۱-۴ نَادٰی اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ — اور پکاریں گے جنت والے ۴۴-۷

۱-۴ نَادٰی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور پکاریں گے اعراف والے ۴۸-۷

Marfat.com

۴-۱ نَادٰی اَصْحٰبُ النَّارِ	اور پکاریں گے دوزخ والے	۷-۵۰
۴-۱ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ	اور پکارا فرعون نے	۴۳-۵۱
۴-۱ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ	پھر پکارا اندھیروں میں	۲۱-۸۷
۴-۱ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ	جب پکارا اس کو اس کے رب نے	۷۹-۱۶
۴-۱ فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا	آواز دی اس کو نیچے سے	۱۹-۲۴
۴-۱ نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا	پکارا ان کو انکے رب نے	۷-۲۲
۴-۱ نَادٰانَا نُوْحٌ	پکارا ہمیں نوح نے	۳۷-۷۵
۴-۱ نَادٰوْا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے جنت والے	۷-۴۶
۴-۱ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو	۵۴-۲۹
۴-۱ وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ	اور پکاریں گے اے مالک	۴۳-۷۷
۴-۱ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ	پھر پکارا اس کو فرشتوں نے	۳-۳۹
۴-۱ وَاِذَا نَادَیْتُمْ (دعوتم)	اور جب پکارا تم نے	۵-۵۸
۴-۱ اِذْ نَادَیْنَا	جب ہم نے پکارا	۲۸-۷۶
۴-۱ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ	اور پکارا ہم نے اسے کہ اے ابراہیم	۳۷-۱۰۴
۴-۱ وَنَادَیْنٰهُ	اور ہم نے پکارا اسے	۱۹-۵۲
۴-۱ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ	ایک دوسرے کو بلایا انہوں نے	۲۸-۲۱
۴-۲ نُوْدِیَ یٰمُوْسٰٓی	آواز دیا گیا اے موسیٰ	۲۰-۱۱
۴-۲ نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ	پکارا گیا نماز کے لیے	۶۲-۹
۴-۲ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور پکارے جاویں گے	۷-۴۳
۴-۳ یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ (یدعوا)	دعوت دیتا ہے ایمان کی	۳-۱۹۳
۴-۳ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ (المنادی)	جس دن پکارے	۵۰-۴۱
۴-۳ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ	اور جس دن پکارے گا انکو	۲۸-۶۲
۴-۳ یُنَادُوْهُمْ	وہ ان کو پکاریں گے	۵۷-۱۴
۴-۳ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ	تجھے پکارتے ہیں	۴۹-۴
۴-۴ یُنَادَوْنَ	پکارے جاویں گے	۴۰-۱۰
۴-۱۱ یَقُوْلُ نَادُوْا	کہے گا پکارو	۱۸-۵۲
۴-۱۵ سَمِعْنَا مُنَادِیًا	سنا ہم نے ایک پکارنے والا	۳-۱۹۲
۴-۱۵ (یُنَادِی) الْمُنَادِ	پکارنے والا	۵۰-۴۱
اَحْسَنُ نَدِیًّا	اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس	۱۹-۷۳
فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ	سو چاہیئے بلالے اپنی مجلس والوں کو	۹۶-۱۷
فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ	اپنے مجلس میں برا کام	۲۹-۳۹

۴-۲۲ وَیَدْعُ (دَعَا)	اور پکارنے بلانے کو	۲-۱۷۱

نَدٌ (یَنِدُّ وَنَدُّوْا) القوم مجلس میں حاضر اور اکٹھے ہوئے۔ نَدَّ القوم مجلس میں ان کو بلایا۔ نَادٰی (مُنَادَاۃ وَنِدَآءٌ) الرجل۔ پکارا اور مجلس میں بٹھایا نَادَی بِیَدِہٖ کہ بھید کھول دیا۔ نَادَی الطریق۔ راستہ بتایا۔ نَدًی۔ بارش شبنم ج اَنْدَاءٌ۔ نِدَآءٌ۔ آواز۔ نَدْوَۃٌ۔ اسم ہے۔ جماعت اور مجلس اور مشورہ نَادِیٌ ج اَنْدِیَۃٌ۔ مجلس جب تک بیٹھی رہے۔ نَادِیَۃٌ مؤنث ج نادیات۔ تنادی یوم القیمۃ (دیکھو ند) اَنْدٰی الشیءَ۔ جَعَلَہٗ نَدِیًّا۔ یوم التنادی (دیکھو ند) دار الندوۃ قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قصی نے بنایا تھا قریش کا مشورہ گاہ تھا یہاں ہی حضور کے ستانیکو مجلسیں ہوتی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضور کے قتل کا بل پیش کیا اور پاس ہوگیا۔ خدا کی شان ۴۱ آدمی اس مجلس میں شریک تھے ۱۱ بدر میں مارے گئے ۳ باقی جو بچے تھے وہ صرف اس لیئے کہ انکی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب اسجگہ حنفی مصلی ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر صلوٰۃ بھیجتی ہے اور وہی قرآن جس کا سننا قریش کو ناگوار تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے۔

نَذَرَ

۱-۱ اَوْ نَذَرْتُمْ	یا قبول کرو گے کوئی منت	۲-۲۷۰
۱-۱ نَذَرْتُ لَكَ	میں نے نذر کیا تیرے	۳-۳۵
۱-۱ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ	میں نے مانا ہے رحمٰن کے لیے	۱۹-۲۶
۱-۲ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ	جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو	۲۱-۴۶
۱-۲ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	ڈرا چکا تھا انکو ہماری پکڑ سے	۳۶-۵۴
(خوفشرھم)		
۱-۲ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	کیا ڈرائے تو ان کو	۶-۲
۱-۲ اَنْذَرْتُكُمْ (خوفتکم)	ڈراتا ہوں تم کو	۱۴-۹۴
۱-۳ اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا	ڈرایا ہم نے تم کو	۴۰-۷۸
۲-۲ مَآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ	نہیں ڈرائے گئے	۶-۳۶
۲-۲ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا	جو جس سے ڈرائے گئے	۱۸-۵۶
۲-۳ وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو	۱۸-۴
۲-۳ لِّیُنْذِرَ بَاْسًا	تاکہ ڈرائے	۱۸-۲
۲-۳ لِّیُنْذِرَكُمْ بِهٖ	تاکہ ڈرائے تم کو ساتھ اس کے	۷-۱۹۳
۲-۳ وَیُنْذِرَ یَوْمَكُمْ	اور ڈرائے دھتے کو	۲-۳
۲-۳ وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ	تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو	۹-۱۲۳
۲-۳ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ	بے شک تو ڈراتا ہے ان کو	۱-۳۵

Marfat.com

۳۶-۱۱ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ — تو تو ڈراتا ہے
۶-۹۲ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی — تاکہ تو ڈرائے
۶-۲ لِتُنْذِرَ قَوْمًا — تاکہ تو ڈرائے ان کو
۲۱-۴۵ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ — ڈراتا ہوں تم کو
۶-۱۹ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈراؤں میں تم کو
۱۸-۴۵ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ — جب وہ ڈرائے جاویں
۱۴-۵۲ لِيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا — تاکہ ڈرائے جائیں اس کے ساتھ
۲۷-۲۱۴ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ (رکوع) — ڈرا اپنے قریبی رشتہ داروں کو
۷۴-۲ قُمْ فَاَنْذِرْ — اٹھ اور ڈرا
۱۶-۲ اَنْ اَنْذِرُوْا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ — یہ کہ خوف دلاؤ
۱۳-۸ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ — بے شک تو ڈرانیوالا ہے
۲۶-۲۰۸ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ — مگر اس کیلئے ڈرانیوالے ہیں
۲-۲۱۳ وَمُنْذِرِيْنَ — اور ڈرانے والا
۱۰-۷۳ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ — انجام جن کو ڈرایا گیا ہے
۲۷-۵۸ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ — برسانا جنکو ڈرایا گیا ہے
۵-۱۹ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا — خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
۵-۱۹ مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ — کوئی بشیر اور نہ نذیر
۲۵-۲۳ وَّنَذِيْرًا — اور ڈرانیوالا
۱۰-۱۰۱ اٰيٰتٌ وَّالنُّذُرُ — نشانیاں اور ڈرانیوالا
۵۴-۱۶ عَذَابِيْ وَنُذُرِ — میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا
۷۷-۶ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام آنا سنے کو یا ڈرانے کو
۲-۲۷۰ مِنْ نَّذْرٍ — کوئی منت
۷۶-۷ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو
۲۲-۲۹ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (هدیا والضحایا) — پوری کریں اپنی منتیں

اَنْذَرَ (یُنْذِرُ اِنْذَارًا وَنُذُرًا) منت ماننی۔ اَنْذَرَ (یُنْذِرُ اِنْذَارًا وَنَذِيْرًا وَنُذْرًا وَنُذُرًا) ڈرایا، خوف دلایا۔ نَذِيْر۔ اسم بمعنی اِنْذَار ج نُذُر۔ مُتَنَاذِرَة

نزع

۳۳-۲۲ وَنَزَعَ يَدَهٗ — اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ

(اخرجوا من حیث)

۷۲-۷ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ — اور نکال لیں گے ہم

۲۸-۴۳ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ — اور جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں

۱۱-۹ ثُمَّ نَزَعْنَا مِنْهَا مِنْهُ — پھر وہ چھین لیں اس سے

۲۰-۶۱۱ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ — پھر جھگڑے اپنے کام پر

۴-۵۹ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ — پھر اگر جھگڑ پڑو تم

(اختلف تم)

۳-۱۵۲ وَتَنَازَعْتُمْ — اور کام میں جھگڑا ڈالا

۸-۲۱ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ — اور جھگڑا ڈالتے تم کام میں

۷-۴۶ يَنْزِعُ عَنْهُمَا — اتروائے ان میں

۲۰-۵۴ تَنْزِعُ النَّاسَ — اکھاڑ مارا لوگوں کو

(تقتلهم من حفر الارض)

۳-۲۶ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ — سلطنت چھین لیوے

۱۹-۶۹ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ — پھر جدا کریں گے ہم

۲۲-۶۷ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ — چاہئے کہ تجھ سے جھگڑیں

۱۸-۲۱ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ — جب جھگڑ رہے تھے

۵۲-۲۳ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا — چھینتے ہیں وہاں پیالہ

(یتعاطون بینهم)

۸-۴۲ وَلَا تَنَازَعُوْا — اور آپس میں نہ جھگڑو

۱۰-۷۹ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا — قسم ہے کھینچ لانیوالوں کی

۱۶-۷۰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى — کھینچ لینے والی کلیجہ

نَزَعَ (یَنْزِعُ نَزْعًا) اکھاڑنا۔ نَزَعَ الامیرُ العاملَ: برطرف کیا، معزول کیا۔ نَزَعَ الشمسُ: سورج غروب ہوگیا۔ نَازَعَ (یُنَازِعُ نِزَاعًا) موت کے قریب ہونا۔ تَنَازَعَ: اختلف، نَزْع، نِزَاع، مُنَازَعَة: جان نکلنا اور جھگڑا۔ نِزَاع: جھگڑا۔ نَزِيْعَة: وہ عورت جو کہ غیر خاندان میں بیاہی جائے۔ انتزع: اکھڑنا، نکلنا

نزغ

۱۰۰-۱۲ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ — جھگڑا ڈال چکا تھا

(اغوی بینهم وافسد)

۵۲-۱۷ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ — جھگڑا کرواتا ہے ان میں

۲۰-۷ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ — اگر بھڑکے

(ان یصرفك عما امرت به)

۲۰-۷ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ — تجھ کو شیطان کی جھڑپ

نَزَغَ (یَنْزَغُ نَزْغًا) افسد۔ حثّ۔ نَزَغَ (یَنْزِغُ نَزْغًا) اکسانا

(۲)

Marfat.com

تیر سے مارا۔ نَزْع ج نَزَعَات۔ فساد کرنا۔ تباہی میں ڈالنا۔ دشمنی ڈالنا

نزف

۲-۳۷ وَلَا يُنْزِفُوْنَ — اور نہ بکواس کریں — ۵۶-۱۹

۲-۱۴ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ — اور نہ اس کو پی کر بہکیں — ۳۷-۴۷

(سکروں) نَزَفَ (ضَرَبَ يَنْزِفُ نَزْفًا) الماءُ البئرَ۔ کنویں کا سب پانی نکال لیا انْزَفَ الدَّمُ۔ نشتر لگا کر زیادہ خون نکالا۔ نُزِفَ ماءُ البئرِ۔ سب پانی نکالا گیا، نُزِفَ الرَّجُلُ۔ اس کی عقل چلی گئی۔ نُزِفَ فِي الْخُصُوْمَةِ۔ دلیل ٹھکرا دی گئی نَزَفَ الدَّمُ۔ سیلان خون

نزل

۱-۱ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ — لے کر اترا ہے اس کو فرشتہ — ۲۶-۱۹۳

۱-۱ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ — اور حق کے ساتھ اترا — ۱۷-۱۰۵

۱-۱ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ — جب اترے گی آ کے میدان میں — ۳۷-۱۷۷

۱-۱ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ — اور اترا ہے سچا دین — ۵۷-۱۶

۲-۱ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ — اتارا اللہ نے — ۲-۹۰

۲-۱ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ — اتارا آسمان سے — ۲-۲۲

۲-۱ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ — اور اتار دیا ان کو — ۳۳-۲۶

۲-۱ اَنْزَلَكَ — اس کو اتارا — ۴-۱۶۵

۲-۱ اَنْزَلَ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ — اتاری تیری طرف کتاب — ۳-۷

۲-۱ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ — اتارے تمہارے لیے چوپائے — ۳۹-۵

۲-۱ بِمَا اَنْزَلْتَ — جو تو نے اتارا — ۳-۵۳

۲-۱ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ — اتارے میری طرف — ۲۸-۲۴

۲-۱ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ — کیا تم نے اتارا اس کو — ۵۶-۶۹

۲-۱ وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ — جو اتاری میں نے — ۲-۴۱

۲-۱ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ — اور ہم نے اتارا لوہا — ۵۷-۲۵

(اخرجنا ہ من المعادن)

۲-۱ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ — اتارا تم پر — ۲-۵۷

۲-۱ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ — اتاری تجھ پر کتاب — ۲۹-۵۱

۳-۱ نَزَّلَ الْكِتٰبَ — اتاری کتاب — ۲-۱۷۵

۳-۱ مَا نَزَّلَ اللّٰهُ — اتارا اللہ نے — ۷-۷۰

۳-۱ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ — اس کو اتارا — ۲-۹۷

۳-۱ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ — اتارا اس کو پاک فرشتے نے — ۱۶-۱۰۲

۳-۱ نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا — اتارا ہم نے اپنے بندہ پر — ۲-۲۳

۳-۱ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا — اگر ہم اتارتے — ۶-۱۱۱

۳-۱ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ — اتارا ہم نے تم پر — ۲-۵۰

۳-۱ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ — نہیں لے کر اترے شیطان — ۲۶-۲۱۰

۲-۲ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ — جو اتاری ہوئی ہے — ۲-۴

۲-۲ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — جو اترا مسلمانوں پر — ۳-۷۲

۲-۲ وَمَا اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ — اور نہیں اتری توراۃ — ۳-۶۵

۲-۲ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ — اتاری جاتی ہے تیری طرف — ۲۸-۷

۲-۳ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ — کیوں نہ اتارا گیا — ۶-۳۷

۲-۳ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ — اترا اس پر قرآن — ۱۵-

۲-۳ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ — اتریں فرشتے — ۲۵-

۱-۳ وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ — جو اترتا ہے آسمانوں سے — ۵۷

۲-۳ سَاُنْزِلُ مِثْلَ — میں اب اتاروں گا — ۶-۹۳

۳-۳ اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ — اتارے اللہ — ۲-۹۰

۳-۳ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ — بھیجتا ہے بارش — ۳۱-

۳-۳ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً — اتارے ہم پر — ۵-

۳-۳ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ — اتارتا ہے فرشتے — ۴۲

۳-۳ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ — اتارتا تم پر — ۶-

۳-۳ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ — نہیں ہم اتارتے فرشتے — ۸-

۳-۳ وَمَا نُنَزِّلُهٗ — اور ہم نہیں اتارتے اس کو — ۱۵

۳-۵ يُتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ — اترتا ہے اس کا حکم — ۶۵

۳-۵ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ — کس پر اترتے ہیں شیطان — ۲۶

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ — اترتے ہیں — ۲۶

۳-۵ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — اترتے ہیں انپر فرشتے — ۱۲۱

۳-۵ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ — اترتے ہیں فرشتے — ۷

(ایک ت حذف ہے)

۳-۵ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا — ہم نہیں اترتے — ۶۴

۳-۴ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ — یہ کہ اترے تم پر — ۱۰۵

۳-۴ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ — نازل ہونے توراۃ — ۱۲۴

۲-۱۱ اُنْزِلَ عَلَيْنَا — اتارا ہم پر — ۲۱۱

Marfat.com

۲-۱۱ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا اتار مجھ کو ۲۳-۲۹
۲-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ یا ہم ہیں اتارنے والے ۵۶-۶۹
۲-۱۵ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ ہم اتارنے والے ہیں ۲۹-۳۴
۲-۱۵ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ہم ہیں اتارنے والے ۳۶-۴۸
۲-۱۵ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ میں خوب طرح اتارتا ہوں ۱۲-۵۹
۲-۱۵ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ میں اتاروں گا تم پر ۵-۱۱۵
۲-۱۶ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةَ مُنْزَلِيْنَ اتارے ہوئے فرشتوں سے ۳-۱۲۴
۱-۱۶ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا اترا ہے برکت والے ۲۳-۲۹
۲-۱۶ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ اترا ہے ۶-۱۱۴
۱۸- قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ مقرر کیں اس کے لئے منزلیں ۱۰-۵
۱-۱۸ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ مقرر کی ہم نے منزلیں ۳۶-۳۹
۱-۲۲ نَزَّلْنٰهُ اُخْرٰى اترنا ایک دفعہ اور ۵۳-۱۳
۲-۲۲ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ اترنا کتاب کا ۳۲-۲
۱-۲۲ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ وہ اترا ہوا ہے ۲۶-۱۹۲
۱-۲۲ تَنْزِيْلًا اتارا ہوا ۱۷-۱۰۶
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ یہ ہے مہمانی ۵۶-۵۷
نُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ مہمانی گرم پانی سے ۵۶-۹۳
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مہمانی اللہ کی طرف سے ۳-۱۹۸
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا فردوس مہمانی ۱۸-۱۰۸

(نَزَلَ (یَنْزِلُ نُزُوْلًا) نیچے آیا۔ نَزَلَ بِہٖ۔ اتارا۔ نَزَلَ عَنِ الْحَقِّ حق سے پھرا (۲) نَزَلَ (یَنْزِلُ نِزَالَةً) مسافر ہوا (۳) نَزَلَ (یَنْزِلُ نُزُوْلًا وَمَنْزِلًا) ...م کے پاس ٹھہرا اور مہمان بنا (۴) نَزَلَ (یَنْزَلُ نَزْلَةً) الرجلُ۔ زکام اترا ...زِلَ المکانُ۔ جگہ سخت ہے تھوڑی بارش سے بھی پانی بہنے لگا۔ نَزَّلَ اللّٰہُ وحی ...بھی۔ نَزْلَةٌ۔ مَرَّةٌ۔ نَزَّلَہٗ۔ اس کی عزت کی۔ نَزَّلَ الحاسب الرقم۔ رقم لکھی ...نَزَّلَ الضیفَ۔ مہمان رکھا۔ نَازَلَہٗ فی الحرب۔ لڑائی میں اس کے مقابلہ میں ...لًا۔ نُزُلٌ۔ مہمانی ج اَنْزَال۔ نُزَلٌ۔ نَزَّالٌ۔ جس کے پاس مہمان زیادہ ٹھہریں ...ازِلَةٌ۔ مصیبت۔ نَزِیْلٌ۔ مَنْزِلَةٌ۔ عزت، مرتبہ ج مَنَازِل

لیس

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ یہ جو مہینہ ہٹا دینا ہے ۹-۳۷
(التاخیر لحرمۃ الی شہر اٰخر)
۲-۶ تَاْكُلُ مِنْسَاتَهٗ کھا رہا تھا اس کا عصا ۱۴-۳۴

۱-۳ اَوْ نَنْسَهَا (قرأ ابن کثیر) بھلا دیں یا بھلا دیں اس کو ۲-۱۰۶
نَسَاْ يَنْسَاُ نَسْاً) الدابۃ۔ چارپایہ کو ہانکا اور ڈانٹا۔ پانی کے جہاز سے اندر ...کیا۔ نَسَاَ يَنْسَاُ نَسْاً وَمَسْاً) الشیٔ۔ اخّرہٗ۔ اِنْسَلَّ عَنْہُ اس سے ...پیچھے ہٹا۔ نَسْیٌ۔ زیادہ پانی والا دودھ۔ نُسَاءٌ۔ نَسِیْئَةٌ۔ تاخیر، تعجیل ...نَسِیٌّ۔ تاخیر۔ مَنْسَاةٌ۔ چرواہے کا بڑا سونٹا

لیس

فَجَعَلَ نَسَبًا وَّصِهْرًا جدا اور سسرال ۲۵-۵۴
بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا خدا میں اور جنوں میں ناتا ۳۷-۱۵۸
فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ تو قرابتیں ہوں گی ۲۳-۱۰۲
نَسَبَ (یَنْسِبُ نَسْبًا وَنِسْبَةً) نسب بیان کیا۔ نسب پوچھا۔ منسوب کیا ...بعض کے نزدیک نسب وہ ہے کہ جس سے نکاح نہ ہو سکے اور صہر وہ ہے جس ...سے نکاح ہو سکے۔ تَنَاسَبَا۔ تَمَاثَلَا۔ تَنَاكَحَا۔ اِنْتَسَبَ۔ نسب ظاہر کیا ...نَسَبٌ۔ قرابت ج اَنْسَاب۔ نِسْبَةٌ۔ دو چیزوں کے درمیان تعلق۔ نَسِیْبٌ ...قریب۔ مناسب۔ نَسَّابٌ۔ نسب جاننے والا ج نَسَّابُوْنَ۔ منسوب ...مناسب

لیس

۱-۳ فَيُنْسِخُ اللّٰهُ (سبحٰنہ) پھر اللہ مٹا دیتا ہے ۲۲-۵۲
۱-۳ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت ۲-۱۰۶
۱-۳ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ہم لکھواتے جاتے تھے ۲۹-۴۵
(مثبت و ناسخ)
وَفِيْ نُسْخَتِهَا (ما کتب) اور اس میں جو لکھا ہوا تھا۔ ۷-۴۵
نَسَخَ (یَنْسَخُ نَسْخًا) الشیٔ۔ زائل کیا۔ باطل کیا۔ منسوخ کیا۔ نَسَخَ الکتاب ...نقل کیا۔ حرف بحرف لکھا۔ تَنَاسَخَا۔ ایک دوسرے کا مرنا یا تناسخ ...وارث ایک دوسرے کے بعد مرگئے اور جائداد تقسیم نہ کی۔ کتاب ...منقول، یا جس سے کتاب منقول ہو ج نُسَّخٌ۔ نَاسِخٌ۔ کاتب۔ مَنْسُوْخٌ ...ایک کے روح کا دوسرے کے جسم میں جانا۔ تَنَاسُخِیَّةٌ۔ وہ لوگ جو تناسخ ...کے قائل ہیں (ہندو)

لیس

وَنُشُرًا اور نشر (بیتا) کو ۲۳-۷۱
نَشْرٌ ج نُشُوْرٌ۔ اَنْشُرٌ۔ بِنْسَارٌ مشہور پرندہ گدھ (پنجابی گرج) اس کی کنیت ...ابو ابرد، ابو اصبغ، ابو مالک، ابو مثال ابو کبیٹی اور اس کی مؤنث کا امر تشہیر

Marfat.com

نَسْرَان۔ دو ستاروں کے نام ہیں۔ نسر طائر، نسر واقع۔ نَاسُوْرج نَوَاسِیر مقعد کے پاس اندرونی پھوڑا۔ نَسَرَهٗ (یَنْسِرُ نَسْرًا) البازی او الذئب بانہ یا گدھ نے اس کا گوشت نوچا۔ مِنْسَر۔ چونچ۔ نُسَارِیَہ۔ عقاب اِسْتَنْسَرَ وہ گدھ کی عادت والا ہو گیا

نسف

۱-۲ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (قلعت) جب پہاڑ اڑا دیئے جاویں ۷۷-۱۰

۱-۳ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ بکھیر ڈالے گا ۲۰-۱۰۵

(یقلعها من الاصل)

۱-۲۲ نَسْفًا اڑا کر ۲۰-۹۷

۱-۹ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ ہم بکھیر دیں گے اسکو ۲۰-۹۷

نَسَفَ (یَنْسِفُ نَسْفًا) البناءَ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ دیا۔ نَسَفَ البَعِیْرُ اونٹ نے گھاس جڑ سے اکھاڑی۔ نسف الجبال۔ ذکرها۔ نَسَفَ الشیٔ چیز کو چھاج یا چھلنی میں ڈال کر صاف کیا، اور چھان یا چھٹن کو الگ کیا۔ نَسَفَ الحَبَّ چھاج میں اناج ڈال کر صاف کیا۔ نُسَافَة۔ چھان۔ مِنْسَف چھلنی اور چھاج نِسْف۔ اناج کو ہوا دیکر صاف کرنا

نسك

۱-۱۵ هُمْ نَاسِكُوْهُ (عاملون به) وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی ۲۲-۶۷

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ میری نماز اور میری قربانی ۶-۱۶۳

اَوْ نُسُكٍ یا قربانی ۲-۱۹۶

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ راہ بندگی کی ۲۲-۶۶

مَنَاسِكَكُمْ (عبادات حجکم) اپنے حج کے کام ۲-۲۰۰

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا قاعدے حج کرنے کے ۲-۱۲۸

(شرائع عبادتنا)

نَسَكَ (یَنْسُكُ نِسْكًا و نُسُكًا و نُسُكًا و نَسْكَةً و مَنْسَكًا) الرجلُ آدمی عبادت گذار پرہیزگار ہوا۔ نَسَكَ اللّٰهَ۔ قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ نَسَكَ الثوبَ۔ کپڑا دھو کر پاک وصاف کیا نَسُكَ (یَنْسُكُ) نَسَاكَةً اور متناسک ہوا۔ نِسْك۔ نُسُك۔ ہر وہ عبادت جو خداوند کی رضامندی کے لئے ہے۔ ذبیحہ۔ نَسِیْك۔ سونا چاندی۔ نَسِیْكَة۔ ذبیحہ۔ نَاسِك۔ عابد۔ زاہد ج نُسَّاك۔ مَنْسَك۔ مالوف جگہ۔ مَنْسِك۔ شریعت النسك۔ مذبح ج مناسك۔ مَنَاسِكُ الحج۔ حج کی عبادات،

نسل

۱-۳ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ہر اونچان سے پھسلتے ہوئے آویں ۲۱-(یسرعون)

۱-۳ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ۳۶

جَعَلَ نَسْلَهٗ بنائی اس کی اولاد ۳۲

یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ کھیتیاں اور جانیں ۲-

نَسَلَ (یَنْسُلُ نَسْلًا) الولدَ۔ لڑکا جنا۔ نَسَلَ الرجلُ۔ اولاد زیادہ نَسَلَ (یَنْسِلُ نَسَلًا و نَسَلَانًا) فی مشیته تیز چلا۔ تَنَاسَلَ الق توالدوا۔ نسل۔ خلق، اولاد۔ نَسُوْلَة وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لئے جائے۔ نَسَل۔ تھنوں سے خود بخود بہنے والا دودھ

نسو

وَقَالَ نِسْوَةٌ کہا عورتوں نے ۱۲

مَا بَالُ النِّسْوَةِ کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی ۱۲

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ نہ عورتیں عورتوں سے ۲۹

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ مومن عورتیں

رِجَالًا وَّنِسَآءً مرد اور عورتیں

اِنْ كُنَّ نِسَآءً اگر ہوں عورتیں

یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ اے نبی کی بی بیو

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ پیغام نکاح ان عورتوں کے

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ عورتوں کے بھید کو

نِسَآئُكُمْ تمہاری عورتیں

اِلٰی نِسَآئِكُمْ تمہاری عورتوں کی طرف

مِنْ نِّسَآئِهِمْ انکی عورتوں سے

اَوْ نِسَآئِهِنَّ یا اپنی عورتوں سے

نِسَآئَنَا وَنِسَآئَكُمْ ہماری عورتیں تمہاری عورتیں

نِسَآء۔ عورتیں اس کا واحد نہیں ہے۔ نَسَاء۔ ایک رگ ہے سخت جب اس میں درد ہوتا ہے، تو آدمی لنگڑا کر چلتا ہے، اور سخت درد ہوتا ہے اس سے عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس مَنْسُوْءٌ کہتے ہیں۔ نَسْوَة۔ دودھ کا ایک گھونٹ۔ نِسْوَة۔ نِسَاء جمع ہے۔ عورت کے لئے اس کا واحد کوئی نہیں ہے۔ نَسَأَ یَنْسَؤُ آدمی نے کام چھوڑا۔ اَنْسَأَهٗ۔ اس سے کام چھڑا لیا

Marfat.com

نسی

۱-۱	وَنَسِيَ خَلْقَهٗ	بھول گیا اپنی پیدائش	۳۶-۷۸
۱-۱	وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ	بھول گیا	۱۸-۵۰
۱-۱	فَنَسِيَ (ترك عهدنا)	پھر بھول گیا	۲۰-۱۱۵
۱-۱	فَنَسِيَهُمْ (تركهم من لطفه)	سو وہ بھول گیا ان کو	۹-۶۷
۱-۱	نَسِيَا حُوتَهُمَا	دونوں بھول گئے اپنی مچھلی	۱۸-۶۳
۱-۱	نَسُوا اللّٰهَ (تركوا طاعته)	بھولے اللہ کو	۹-۶۸
۱-۱	نَسُوا الذِّكْرَ (تركوا الموعظة)	بھلا بیٹھے تیری یاد	۲۵-۱۸
۱-۱	وَنَسُوا حَظًّا (تركوا حظا)	بھول گئے حصہ	۵-۱۴
۱-۱	إِذَا نَسِيتَ	جب تو بھول جائے	۱۸-۲۴
۱-۱	فَنَسِيتَهَا (تركتها)	تو نے اسے بھلا دیا	۲۰-۱۲۶
۱-۱	كَمَا نَسِيتُمْ	جیسے تم بھول گئے	۴۵-۳۳
۱-۱	نَسِيتُ الْحُوتَ	میں بھول گیا مچھلی	۱۸-۶۳
۱-۱	إِنْ نَسِينَا	اگر ہم بھول گئے	۲-۲۸۶
۱-۱	إِنَّا نَسِينَاكُمْ (تركناكم)	ہم نے تم کو بھلا دیا	۳۲-۱۴
۱-۲	فَأَنْسَاهُ الشَّيْطٰنُ	بھلایا اس کو شیطان نے	۱۲-۴۲
۱-۲	فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ	بھلایا انہوں نے اپنی جانوں کو	۵۹-۱۹
۱-۲	وَمَا أَنْسَانِيهُ	اور نہیں بھلایا مجھے	۱۸-۶۳
۱-۲	حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ	یہاں تک کہ بھلائی تم نے میری یاد	۲۳-۱۱۱
۱-۳	وَلَا يَنْسَى	اور نہیں بھولتا	۲۰-۵۲
۱-۱۳	وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ (تترك)	نہ بھول اپنا حصہ	۲۸-۷۷
۱-۳	فَلَا تَنْسٰى	سو تو نہ بھولے گا	۸۷-۶
۱-۳	وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ (تتركونها)	بھول جاتے ہو	۲-۴۴
۱-۳	وَتَنْسَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَتْرُكُونَ (تتركون)	اور بھول جاؤ تم	۶-۴۱
۱-۱۳	وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	نہ بھولو احسان کرنا	۲-۲۳۷
۱-۳	فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ (نتركهم في النار)	ہم انہیں بھلا دیں گے	۷-۵۰
۲-۳	أَوْ نُنْسِهَا (نمسرها)	یا بھلا دیں ہم	۲-۱۰۶

(ابن کثیر نے اسکو تسأیں درج کیا ہے دیکھو س ۱ بحثی تاخیر)

۹-۲	وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ	اگر بھلائے تجھ کو شیطان	۶-۶۸
۲-۴	وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى	تجھ کو بھلا دیں گے	۲۰-۱۲۶
۲۲-۱	وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا	بھولنے والا	۱۹-۶۴
۱-۱ / ۱۶-۲۲	نَسْيًا مَنْسِيًّا	بھولی بسری	۱۹-۲۳

(لاین کر و لاین کر) (۱) نَسِيَ (يَنْسٰى نَسْيًا و نِسْيَانًا و نِسْيَانَةً) الشيء بھول گیا (۲) نَسِيَ (يَنْسٰى نَسًا) عرق النسا کے درد کی شکایت کی، نَسٰى جس کو عرق النسا رہے (۳) نَسّٰى (يُنَسِّي تَنْسِيَةً) الرجل۔ عرق النسا پر مارا۔ نَسّٰى۔ اَنْسٰى۔ بھولایا۔ نَسِيٌّ۔ جو چیز کہ بھول جاوے۔ یا کر مالک بیوجہ اپنا مال اسے راستہ ہی میں چھوڑ جائے۔ نَسِيٌّ۔ زیادہ بھولنے والا۔ یا وہ جو اپنے لوگوں میں کسی گنتی اور شمار میں نہ آئے۔ مِنْسَاةٌ۔ سونٹا۔ اسکو نسی میں بھی لاتے ہیں

نشا

۱-۲	أَنْشَأَ جَنّٰتٍ	پیدا کئے باغ	۶-۱۴۱
۱-۲	أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ	بنا دئے تمہارے کان	۲۳-۷۹
۱-۴	أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ	جس نے بنایا ان کو	۳۶-۷۹
۱-۲	أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ	پیدا کیا تم کو	۲-۹۸
۱-۲	أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ	پیدا کیا تم کو زمین سے	۱۱-۶۱
۱-۲	أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا	پیدا کیا اس کا درخت	۵۶-۷۲
۱-۲	وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ	پھر پیدا کیں ہم نے	۶-۶
۱-۲	ثُمَّ أَنْشَأْنٰهُ خَلْقًا	پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے	۲۳-۱۴
۱-۲	أَنْشَأْنٰهُنَّ	اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو	۵۶-۳۵
۲-۳	يُنْشِئُ النَّشْأَةَ	اٹھائے گا پچھلا اٹھان	۲۹-۲۰
۲-۳	وَيُنْشِئُ السَّحَابَ (يخلق)	اٹھاتا ہے بادل بھاری	۱۳-۱۲
۲-۳	وَنُنْشِئَكُمْ (نخلقكم)	اور اٹھا کھڑا کریں ہم	۶۱-۵۶
۲-۴	أَوَمَنْ يُنَشَّؤُا (يربى)	بھلا ایسا شخص جو پرورش پاتا ہے	۱۸-۱۷
۲-۱۵	أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں	۷۲-۵۶
۱۶-۳	وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ	جہاز اونچے کھڑے	۲۴-۵۵
۲۲-۱	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ	پہلا اٹھان	۶۱-۵۶
۲۲-۱	عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى	دوسری دفعہ اٹھانا	۴۷-۵۶
۲۲-۲	إِنْشَاءً	اپنی امتحان پر	۳۵-۵۶
	إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ	اٹھنا رات کا	۶-۷۳

(القیام لیل النوم)

نَشَأَ (يَنْشَؤُ) و نَشُؤَ (يَنْشُؤُ نَشْأً و نُشُوًّا و نَشْأَةً و نَشَأً و نَشَاءً)

Marfat.com

الشیئ۔ زندہ ہوئی، پیدا ہوئی۔ ظہور میں آئی نَشَأَ الرجلُ۔ لڑکا جوانی اور دانائی کے قریب پہنچا۔ نَشَأَۃ السحابۃ۔ بادل اونچا ہوگیا۔ اَنْشَأَ الشیئ چیز نئی ایجاد کی، اَنْشَأَ مِنَ المکانِ جگہ سے نکلا۔ اِنْشَاءٌ لکھنا۔ نَشْئَۃ۔ نَشِیْئَۃ انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ نَاشِئ۔ لڑکا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم رکھے ج نَشْأ۔ اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج نَوَاشِئ۔ نَاشِئَہ۔ دن یا رات کا پہلا حصہ یا کہ سونے کے بعد اٹھنا، اور لڑکی جب کہ جوان ہو،

نشر

۲-۱ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَہٗ جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اسکو ۸۰-۲۲

۲-۱ فَاَنْشَرْنَا بِہٖ بَلْدَۃً (احیینا) ابھار کھڑا کیا ہم نے ۴۳-۱۱

۲-۱ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ جب اعمال نامے کھولے جاویں ۸۱-۱۰

(فتحت وبسطت)

۳-۱ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ (یبسط مطرہ) پھیلاتا ہے اپنی رحمت ۴۲-۲۸

۳-۱ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ پھیلاوے تم پر ۱۸-۱۶

۳-۲ ھُمْ یُنْشِرُوْنَ (الھتہ یحیونھا) وہ اٹھاویں گے ان کو ۲۱-۲۱

۳-۷ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ زمین میں پھیلے پڑتے ہو ۳۰-۲۰

۷-۱۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا کھا چلو تو آپ آپ چلے جاؤ ۳۳-۵۳

۷-۱۱ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ پھیلو زمین میں ۶۲-۱۰

۷-۱۵ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ابھارنیوالیوں کی اٹھا کر ۷۷-۳

۷-۱۵ خَبَارٌ مُنْتَشِرٌ مکڑی ہے پھیلی ہوئی ۵۴-۷

(لایبرون این ینا هبون)

۱۶-۱ فِیْ رَقٍّ مَنْشُوْرٍ کشادہ ورق میں ۵۲-۲

۱۶-۱ یَلْقٰہُ مَنْشُوْرًا دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ۱۷-۱۳

۱۶-۲ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ (بمبعوثین) نہ ہم اٹھائے جاویں گے ۴۴-۳۵

۱۶-۳ صُحُفًا مُنَشَّرَۃً ورق کھلے ہوئے ۷۴-۵۲

۲۲-۱ وَلَا حَیٰوۃً وَلَا نُشُوْرًا اور نہ جی اٹھنے کے ۲۵-۳

۲۲-۱ لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا نہیں امید رکھتے اٹھنے کی ۲۵-۴۰

۲۲-۱ النَّھَارَ نُشُوْرًا دن اٹھ کھڑے کے لئے ۲۵-۴۷

۲۲-۱ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ ایسا ہی ہے جی اٹھنا ۳۵-۹

۲۲-۱ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ابھارنیوالیوں کی اٹھا کر ۷۷-۳

(۱) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا) الثوب کپڑا پھیلایا۔ نَشَرَ الخبرَ مشہور کیا۔ نَشَرَ الخشبَ۔ لکڑی کو پھاڑا۔ نَشَرَتِ الریحُ۔ بادل والے دن ہوا چلی۔ ہوا نُشُوْر ہے

نُشْرَۃ۔ تعویذ (۲) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرٌ اَوْ نُشُوْرًا) اللّٰہُ الْمَوْتٰی۔ اللہ نے مردوں کو زندہ کیا۔ نَشِرَ (یَنْشَرُ نَشَرًا) الْمَوَاشِیْ۔ رات کو چرنے کے لئے مویشی ادھر ادھر پھیل گئے۔ اَنْشَرَہٗ۔ اسے زندہ کیا۔ اِنْتَشَرَ النہارُ دن لمبا ہوگیا۔ اِنْتَشَرَ الخبرُ۔ خبر مشہور ہوئی۔ مَنْشُوْر۔ فرمان شاہی جو بند لفافہ میں نہ ہو۔ یوم النشور۔ یوم القیمۃ۔ نُشْرَۃ۔ دیوانے اور بیمار کے لئے تعویذ۔ مِنْشَار۔ آری ج مَنَاشِیْر۔ نُشَارَۃ۔ لکڑی کا برادہ

نشز

۲-۱۱ کَیْفَ نُنْشِزُھَا کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں ۲۵۹-۲

(نحییھا ونرفعھا)

۱۱-۱۱ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۱۱-۱۱ فَانْشُزُوْا سو اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۲۲-۱ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ بدخوئی کا ڈر ہو ۳۴-۴

۲۲-۱ نُشُوْزًا او اِعْرَاضًا لڑنے سے یا جی پھر جانے سے ۱۲۷-۴

(۱) نَشَزَ (یَنْشُزُ نَشْزًا) عَنْ مکانِہٖ۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور چلا گیا۔ نَشَزَ الرجلُ بیٹھا تھا اٹھ کھڑا ہوا۔ نَشَزَ القومُ فی مجالسِہِمْ۔ دوسروں کو بٹھانے کے لئے سمٹ کر بیٹھے یا اٹھ کھڑے ہوئے (۲) نَشَزَتْ (تَنْشِزُ نُشُوْزًا) المرأۃُ بِزَوْجِھَا۔ عورت اپنے خاوند کے حکم سے بے فرمان اور برخلاف ہوگئی اب وہ عورت نَاشِزَۃ کہلائی ج نَوَاشِز۔ اَنْشَزَہٗ اسے اٹھایا۔ اَنْشَزَ اللّٰہُ عظامَ المیتِ۔ ہڈیوں کو مناسب جگہ پر رکھا اور جوڑا۔ نَشْز بے فرمانی ج نُشُوْز۔ نِشَاز ج اَنْشَاز (بلند جگہ) مرد ہم بستری چھوڑ دے، یا خوراک میں کمی کرے یا کہ اس سے زیادہ خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

نشط

۱۵-۱ وَالنّٰشِطٰتِ اور بند چھڑا دینے والوں کی ۷۹-۲

۲۲-۱ نَشْطًا کھول کر ۷۹-۲

(۱) نَشِطَ (یَنْشَطُ نَشَاطًا) کام میں خوش ہوا۔ نَشَطَتِ الدَّابَّۃُ۔ جانور چوپایہ موٹا ہوا (۲) نَشَطَ (یَنْشِطُ نَشْطًا) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا گیا (۳) نَشَطَ (یَنْشُطُ نَشْطًا) رسہ کو گانٹھ دی اور گانٹھ کو مضبوط کیا نَشَطَ الدَّلْوَ مِنَ البِئْرِ۔ کوئیں سے ڈول کھینچا۔ نَاشِط۔ جنگلی بیل کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ نَاشِطَۃ بڑے راستہ سے چھوٹے چھوٹے راستے نَاشِطَات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی طرح چلے جاتے ہیں۔ نَاشِطَات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے

Marfat.com

ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی مومن کا روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے،

نصب

۱-۲ کَیْفَ نُصِبَتْ	کس طرح کھڑے کر دیئے ہیں	۸۸-۱۹
۱-۱۱ فَرَغْتَ فَانْصَبْ	جب تو فارغ ہو تو محنت	۹۴-۷
	(تعب فی العبادۃ)	
۱-۱۵ عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ	محنت کرنیوالے تھکے ہوئے	۸۸-۳
۱-۱۷ نَصِیْبٌ مِمَّا کَسَبُوْا (ثواب)	حصہ ہے جو کمائی کی	۲-۲-۲
۱-۱۷ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا	حصہ مقرر کیا ہوا	۴-۶
۱-۱۷ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْکِتَابِ	ان کا حصہ لکھا ہوا	۳-۳۶
۱-۱۷ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ	نہ بھول اپنا حصہ	۲۸-۷۷
اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑے آتے ہیں	۷۰-۴۳
ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ	جو ذبح ہوا کسی تھان پر	۵-۴
(ج نصاب وھی الاصنام)		
وَالْاَنْصَابُ (الاصنام)	اور بت	۵-۹۰
لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ	اس میں مشقت	۳۵-۳۵
وَلَا نَصَبٌ (تعب)	اور نہ محنت	۹-۱۲۱
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (تعبا)	تکلیف	۱۸-۶۳
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ	ایذا اور تکلیف	۳۸-۴۱

نَصَبَهٗ (یَنْصِبُ نَصْبًا) المرض۔ اس کو مرض نے تھکا دیا۔ نَصَبَ الشَّجَرَةَ درخت لگایا۔ نَصَبَ لَهُ الْحَرْبَ۔ اس کے لئے لڑائی مول لی۔ نَصَبَ الْکَلِمَةَ۔ کلمہ کو زبر دی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبَ الْاَمِیْرُ فُلَانًا منصب عطا کیا۔ نُصُبُ الشَّیْءِ۔ المنصوب۔ اللہ کے سوائے جس کی پوجا کی جاوے ج انصاب۔ یا بیاری، مصیبت، حصہ ج نُصَاب۔ الْاَنْصَاب خانہ کعبہ کے گرد پتھر تھے، جن کی پوجا کی جاتی تھی، اور ان پر جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ نَصَبٌ۔ زبر ج اَنْصَاب۔ نَصِبٌ۔ بیمار اور دردمند۔ نصاب چاقو کا دستہ ج نُصُبٌ۔ نصیب۔ حصہ ج اَنْصِبَةٌ۔ اَنْصِبَاءُ۔ نُصُبٌ نَصِیْبَةٌ۔ وہ پتھر جو کہ حوض کے گرد گاڑا جائے۔ نصاب۔ وہ لوگ جو کہ نیکی میں مختی ہوتے ہیں۔ منصب۔ عزت، شرف۔ اَنْصَبَ الْمُحَدِّثُ سند بیان کی۔ مِنْصَبٌ لوہے کا چوڑا برائے ہنڈیا ج مناصب۔ منصوبۃ ارادہ، حیلہ۔ نَصِبَ (یَنْصَبُ نَصَبًا) تھکا۔ نُصُبَةٌ۔ راستہ پر بلند نشان

نصت

۲-۱۱ وَاَنْصِتُوْا	اور چپ رہو	۷-۲۰۳
۲-۱۱ قَالُوْا اَنْصِتُوْا	بولے چپ رہو	۴۶-۲۹

نَصَتَ (یَنْصِتُ نَصْتًا وَاَنْصَتَ وَانْتَصَتَ) لہٰذا اس کی کلام سننے کے لئے چپ رہا، اور غور سے سنا،

نصح

۱-۱ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ	جب کہ دل سے صاف ہوں	۹-۹۲
۱-۱ وَنَصَحْتُ لَكُمْ	اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی	۷-۷۹
۱-۳ وَاَنْصَحُ لَكُمْ	اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں	۷-۶۲
۱-۳ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ	یہ کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں	۱۱-۳۴
۱-۱۵ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ	خیر خواہ اطمینان کے لائق	۷-۶۷
۱-۱۵ وَهُمْ لَهٗ نَاصِحُوْنَ	اور وہ اس کیلئے خیر خواہ ہوں	۱۲-۲۸
۱-۱۵ وَاِنَّا لَهٗ لَنَاصِحُوْنَ	ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں	۱۲-۱۱
۱-۱۵ لِمَنَ النّٰصِحِیْنَ	خیر خواہوں سے	۷-۲۰
۱-۱۹ تَوْبَةً نَّصُوْحًا	صاف دل کی توبہ	۶۶-۸
۱-۲۲ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْٓ	میری نصیحت	۱۱-۳۴

نَصَحَ (یَنْصَحُ نُصْحًا وَنِصَاحَةً وَنَصَاحِیَّةً) خیر خواہی کی دوستی کی نَاصِحٌ ج نُصَّاحٌ۔ نَصَحَ (یَنْصُحُ نَصْحًا وَنُصُوْحًا) توبہ اس کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ الْعَسَلَ۔ شہد صاف کیا۔ نَصَحَ الثَّوْبَ وَتَنَصَّحَ الثَّوْبُ۔ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الْغَیْثُ الْبَلَدَ۔ بارش ہوئی، ملک سیراب ہو گیا۔ نِصَاحٌ ج نُصُحٌ وَنِصَاحَةٌ۔ سلائی کا دھاگہ مِنْصَحٌ۔ سوئی۔ نَاصِحٌ۔ دل کا صاف اور درزی نُصُوْحٌ ج نَاصِحٌ مذکر مؤنث دونوں کے لئے۔ نَصِیْحٌ ج نُصَحَاءُ۔ توبۃ النصوح۔ صادق توبہ۔ نَصِیْحَةٌ ج نَصَائِحُ۔ خیر خواہی،

نصر

۱-۱ نَصَرَهُ اللّٰهُ	مدد کی اس کی اللہ	۹-۴۱
۱-۱ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	مدد کی تمہاری اللہ نے	۱۲۳-۱۲۴
۱-۱ اَدُّوْا وَنَصَرُوْٓا	مدد دی اور مدد کی	۸-۷۴
۱-۱ وَنَصَرُوْهُ	اور اس کی مدد کی	۷-۱۵۶
۱-۱ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اگر انہوں نے انکی مدد کی	۵۹-۱۲
۱-۱ وَنَصَرْنٰهُ	اور مدد کی ہم نے اس کی	۲۱-۷۷

Marfat.com

۱-۱ وَنَصَرْنَاهُمْ	اور مدد کی ہم نے اس کی	۲۷-۱۱۶
۱-۷ وَلَمَنِ انْتَصَرَ	جو کوئی بدلہ لے	۴۲-۴۱
۱-۷ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	بدلہ لے ان سے	۴۷-۴
۱-۷ وَانْتَصَرُوْا	اور بدلہ لیا انہوں	۲۶-۲۲۷
۱-۱۱ اِسْتَنْصَرَهُ بِالْاَمْسِ	کل مدد مانگی تھی اس سے	۲۸-۱۸
۱-۱۱ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ	اور اگر تم سے مدد چاہیں	۸-۷۲
۱-۳ يَنْصُرُ مَنْ يَشَآءُ	مدد کرے جس کی چاہے	۳۰-۵
۱-۳ مَنْ يَنْصُرُهٗ	کون اس کی مدد کرتا ہے	۵۷-۲۵
۱-۳ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	مدد کرے تمہاری ان پر	۹-۱۵
۱-۳ مَنْ يَنْصُرُنِيْ (یمنعنی)	کون میری مدد کرتا ہے	۱۱-۳۰
۱-۳ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ	مدد دیگا تجھ کو اللہ	۴۸-۳
۱-۳ مَنْ يَّنْصُرُنَا	کون مدد دیگا ہم کو	۴۰-۲۹
۱-۳ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ	نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں	۷-۱۹۱
۱-۳ وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ	اور مدد کرتے ہیں اللہ کی	۵۹-۸
۱-۳ لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	نہ مدد دیں گے ان کو	۵۹-۱۲
۱-۳ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اگر انہوں نے مدد کی	۵۹-۱۲
۱-۳ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو گے اللہ کی	۴۷-۷
۱-۳ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا	ہم ضرور مدد کریں گے	۴۰-۵۱
۴-۳ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ	ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے	۳۷-۱۵
۷-۳ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (ینتقمون)	وہ بدلہ لیتے ہیں	۴۲-۳۹
۷-۳ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (تمتنعان)	تم بدلہ نہیں لے سکتے	۵۵-۳۵
۱-۴ لَا يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد نہ کئے جاویں	۳-۱۱۱
۱-۴ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ	پھر تم مدد نہ کئے جاؤ	۱۱-۱۱۴
۱-۷ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	اللہ اس کی کبھی مدد نہ کریگا	۲۲-۴۰
۱-۹ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ	اللہ اس کی ضرور مدد کریگا	۲۲-۶۰
۱-۹ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ	اللہ ضرور مدد کریگا اس کی	۲۲-۱۵
۱-۹ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	ضرور مدد کرو گے تم اس کی	۳-۸۱
۱-۹ لَتُنْصَرُنَّهُمْ	ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے	۵۹-۱۱
۱-۱۱ رَبِّ انْصُرْنِيْ	اے رب میری مدد کر	۲۳-۲۶
۱-۱۱ وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ	ہماری مدد کر	۲-۲۵۰
۱-۱۱ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	مدد کرو اپنے معبودوں کی	۲۱-۶۸
۷-۱۱ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ	میں ہار گیا سو بدلہ لے دے	۵۴-۱۰
۱-۱۵ اَضْعَفُ نَاصِرًا	بہت کمزور مددگاروں کے لحاظ سے	۷۲-۲۴
۱-۱۵ وَّلَا نَاصِرٌ	کوئی مدد کرنیوالا	۸۶-۱۰
۱-۱۵ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ	ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا	۴۷-۱۳
۱-۱۵ مِنْ نّٰصِرِيْنَ	مدد کرنیوالا	۳-۲۲
۱-۱۵ مِنْ اَنْصَارٍ (اعوان)	مددگار	۳-۲۲
۱-۱۵ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا	اللہ کے سوا مددگار	۳-۱۹۲
۱-۱۵ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	کون ہے میرا مددگار	۷۱-۲۵
۱-۱۵ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	مددگار	۳-۵۲
۱-۱۵ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مدد کرنیوالوں سے	۹-۱۰۰
۷-۱۵ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ	سب بدلہ لینے والے ہیں	۵۴-۴۴
۷-۱۵ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا	اور نہ تھا بدلہ لینے والے	۱۸-۴۴
۷-۱۵ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ	بدلہ لینے والوں سے	۲۸-۸۱
۱-۱۶ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا	ہے وہ مدد دیا ہوا	۱۷-۳۳
۱-۱۶ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ	انکو مدد دی جاتی ہے	۳۷-۱۷۲
۱-۱۷ وَلَا نَصِيْرٍ	اور نہ مددگار	۲-۱۰۷
۱-۱۷ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا	کافی اللہ مددگار	۴-۴۴
۱-۱۷ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ	بہتر مددگار	۳-۵۰
۱-۲۲ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ	کب ہوگی مدد اللہ کی	۲-۲۱۴
۱-۲۲ لَهُمْ نَصْرًا	انکے لئے مدد	۷-۱۹۱
۱-۲۲ عَلَيْكُمُ النَّصْرُ	لازم ہے تم پر مدد کرنا	۸-۷۲
۱-۲۲ جَآءَهُمْ نَصْرُنَا	آئی انکے پاس ہماری مدد	۱۲-۱۱۰
اَوْ نَصٰرٰى	یا عیسائی	۲-۱۱۱
وَالنَّصٰرٰى	اور عیسائی	۲-۶۲
وَلَا نَصْرَانِيًّا	اور نہ عیسائی	۳-۶۷

نَصَرَ (یَنْصُرُ نَصْرًا) مدد کی، نَصَّرَ کا۔ اس کو عیسائی بنایا۔ تَنَصَّرَ۔ عیسائی ہوگیا۔ تَنَاصَرَ۔ تعاون۔ اِنْتَصَرَ۔ بدلہ لیا۔ ظلم سے بچایا۔ مظلوم کی مدد کی۔ نَصْر بارش سے مدد۔ ناصرہ۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی لئے حضرت عیسیٰ کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نُصِرَتِ الْاَرْضُ۔ بارش ہوئی

نصف

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ	پھر آدھا ہے	۲۳۷-۲

Marfat.com

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ — اور تمہارے لئے آدھ — ۴-۱۱
فَلَهَا النِّصْفُ — اس عورت کو آدھ ملے گا — ۴-۱۰۰
نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ — ½ اور ⅓ — ۲۰-۷۳

نَصَفَ (يَنْصِفُ نَصْفًا) آدھ کو پہنچا، آدھ لیا۔ نَصَّفَ الشَّيْءَ۔ آدھا آدھا کر دیا۔ نَصَفَ الرَّجُلُ۔ ادھیڑ عمر کو پہنچا۔ اَنْصَفَ الرَّجُلُ۔ عادل ہوا۔ نِصْف ج اَنْصَاف ½ نَصَفْتُ عُمُرِیْ۔ میں ادھیڑ عمر کو پہنچا

نصو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا — اللہ کے ہاتھ میں چوٹی انکی — ۱۱-۵۶
(ای مالکها وقاهرها)
بِالنَّاصِيَةِ — چوٹی پکڑ کر — ۹۶-۱۵
نَاصِيَةٍ — کیسی چوٹی — ۹۶-۱۶
يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي — پیشانی کے بال سے — ۵۵-۴۱

نَصَى (يَنْصُوْ نَصْوًا وَاَنْصَى) الرَّجُلَ۔ آدمی کو ناصیہ سے پکڑا۔ نَصَتِ الْمَاشِطَةُ الْمَرْأَةَ۔ مانگ نکالی۔ تَنَصَّى الرَّجُلُ الْقَوْمَ قوم کی سردار عورت سے نکاح کیا۔ تَنَاصَى الْقَوْمُ۔ لڑائی میں ایک دوسرے کی چندیا پکڑی ناصِيَة۔ ماتھا، ماتھے کے بال ج نواصی۔ تاصیات۔ اَذَلَّ نَاصِيَتَهُ اسے بے عزت کیا

نضج

۱-۱ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ — جل جائے گی انکی کھال — ۴-۵۶
(احرقت) نَضِجَ (يَنْضَجُ نَضْجًا) اللَّحْمُ۔ گوشت گل گیا اور کھانے کے قابل ہوگیا۔ نَاضِج۔ نَضِيْج۔ باورچی۔ اَنْضَجَ اللَّحْمَ۔ گوشت گلایا۔ نُضْج۔ پکنا، مُنْضَج۔ گوشت بھوننے کی سیخ۔ هُوَ نَضِيْجُ الرَّأْيِ۔ وہ عقل مند ہے مُنْضِج۔ وہ دوائی کہ غلاظ کو پکا کر قابل اخراج کرے

نضخ

۱-۱۹ عَيْنٰنِ نَضَّاخَتَانِ — اور چشمے ابلتے ہوئے — ۵۵-۶۶
(فوارتان) نَضَخَ (يَنْضَخُ نَضْخًا وَنَضَخَانًا) الْمَاءُ۔ پانی چشمے سے بڑے جوش سے فوارہ ہو کر نکلا۔ نَضْخَة۔ بارش۔ نَضَّاخ۔ سخت مگر کثرت سے بارش۔ عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ۔ بڑے جوش سے ابھرنے والا فوارہ،

نضد

۱-۱۷ لَهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ — خوشے تہ برتہ — ۵۰-۱۰
(منضود)

۱-۱۶ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (متراکم) اور کیلے تہ برتہ — ۵۶-۲۹
۱-۱۶ مِنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ — کنکر تہ برتہ — ۱۱-۸۲
(متتابع)

نَضَدَ (يَنْضِدُ نَضْدًا وَنَضَّدَ) الْمَتَاعَ۔ اسباب کو ایک دوسرے کے اوپر رکھا، اب وہ اسباب مَنْضُوْد اور نَضِيْد ہے۔ اِنْتَضَدَ الْقَوْمُ۔ ساری قوم اٹھی اور کھڑی ہوگئی۔ نَضْد۔ گھر کا اسباب، چارپائی تہ برتہ بادل۔ عزت، شرف ج اَنْضَاد۔ رَأْيٌ مُنَضَّدٌ۔ پکا رائے،

نضر

۱-۱۵ نَاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — تازہ اپنے رب کی طرف دیکھنے والے — ۷۵-۲۲
۱-۲۲ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً — اور ملادی ان کی تازگی — ۷۶-۱۱
۱-۲۲ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (بہجۃ النعم) تازگی آرام کی — ۸۳-۱۴

(۱) نَضَرَ (يَنْضُرُ) نَضِرَ (يَنْضَرُ) وَنَضُرَ (يَنْضُرُ نَضْرًا وَنَضْرَةً وَنَضَارًا وَنُضُوْرًا وَنَضَارَةً) تازہ ہوا۔ فا۔ نَاضِرٌ۔ نَضِرٌ۔ نَضِيْرٌ۔ تروتازہ (۲) نَضَّرَهُ (يُنَضِّرُ نَضْرًا وَنَضَّرَ) اسے تروتازہ کیا۔ اَنْضَرَ الشَّجَرُ۔ درخت کے پتے سبز ہوگئے۔ نَضْرَة ج نِضَار۔ اَنْضَرُ۔ نُضْرًا وَنُضَيْرًا۔ سونا چاندی، زیادہ اطلاق سونے پر ہے، نَضْرَة۔ نعمت حسن۔ رونق عنایت سبیکۃ من الذہب

نطح

وَالنَّطِيْحَةُ (المنطوحۃ) اور سینگ مارنے سے — ۵-۴
(ما نُطِحَ من الاغنام فَمَاتَ) نَطَحَهُ (يَنْطَحُهُ نَطْحًا) الثَّوْرُ۔ بیل نے سینگ مارا۔ اِنْتَطَحَ الْكَبْشَانِ۔ دو بھیڑوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے نَاطِح۔ وحشی اور پرندہ ہو کہ مقابلہ کے لئے سامنے آئے بھیڑ، بکری، ہرن بیل، بھینس اور تمام سینگ والے جانور، نَطِيْح۔ وہ گھونسا جس کے اٹھنے پر دو دائرے ہوں۔ نَطَّاح۔ زیادہ سینگ مارنے والا جانور

نطف

مِنْ نُّطْفَةٍ — بوند سے — ۱۶-۴
نَطَفَ (يَنْطِفُ نَطْفًا وَتَنْطَافًا وَنَطَفَانًا وَنَطَافَةً) الْمَاءُ۔ صاف پانی تھوڑا تھوڑا گرا۔ نَطْفَةٌ الْقِرْبَةِ۔ مشک نے قطرہ قطرہ پانی گرایا۔ نَطَفَ الْمَاءَ۔ پانی گرایا۔ نَطَفَ۔ نَطَّفَ۔ اَنْطَفَ۔ اس پر بدکاری کا ہیضان باندھ لیا نَاطِفَة۔ وہ رات جس میں ساری رات قطرہ قطرہ بارش صبح تک ہوتی رہے۔ نَطِف بخل۔ نُطَافَة۔ وہ تھوڑا سا پانی جو کہ ڈول یا مشک میں باقی

Marfat.com

رہے نَطَفَتَا المرأۃُ. عورت نے کان میں بالی یا موتی ڈالا۔ نُطْفَۃ۔ یہاں مرد کا وہ پانی مراد ہے، جو کہ رحم عورت میں پہنچ کر توالد و تناسل کا موجب بنتا ہے قرآن شریف میں یہ لفظ گیارہ دفعہ آیا ہے

نطق

۲-۱ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ	جس نے بلوایا ہر چیز کو	۴۱-۲۱
۲-۱ اَنْطَقَنَا اللّٰہُ	بلوایا ہم کو اللہ نے	۴۱-۲۱
۳-۱ یَنْطِقُ بِالْحَقِّ	جو بولتا ہے سچ	۶۳-۲۳
۳-۱ کِتَابُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ	بولتا ہے تمہارے کام	۲۸-۲۵
۳-۱ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی	اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے	۵۳-۳
۳-۱ اِنْ کَانُوْا یَنْطِقُوْنَ	اگر وہ بولتے ہیں	۶۳-۲۱
۳-۱ مَا ھٰٓؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ	یہ نہیں بولتے	۶۵-۲۱
۳-۱ مَالَکُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ	تم کیوں کلام نہیں کرتے	۹۲-۳۷
۳-۱ مِثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ	جیسے کہ تم بولتے ہو	۲۳-۵۱
۲۲-۱ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ	ہمیں سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی	۱۶-۲۷

نَطَقَ (یَنْطِقُ نُطْقًا و مَنْطِقًا و نُطُوْقًا) کلام کی اور معانی سمجھے گئے نَطَقَ الکِتٰبُ۔ کتاب نے مفصل بیان کیا۔ نَطَّقَہٗ۔ اس کو بلایا۔ نِطَاق۔ توشہ دان کے لئے عورتوں کی پیٹی۔ مَنْطِق۔ علم کلام۔ نَفْسٌ نَاطِقَۃٌ۔ روح۔ مَنْطِقِیّ علم کلام کا ماہر۔ تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ۔ دو آدمیوں نے آپس میں گفتگو کی، مِنْطَقَۃ۔ جغرافیہ دانوں نے زمین کے پانچ حصے کئے ہیں۔ جو کہ خط استوا سے شمالاً جنوباً حسب ذیل ہیں۔

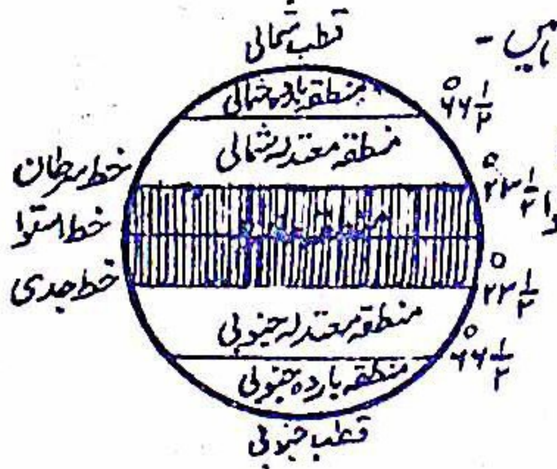

(۱) منطقہ حارہ۔ جہاں سے سورج سیدھا روز گذرتا ہے خط استوا اس کے نصف میں واقع ہے۔

(۲) منطقہ معتدلہ شمالی۔

(۳) منطقہ باردہ شمالی۔ (۴) منطقہ معتدلہ جنوبی۔

(۵) منطقہ باردہ جنوبی۔

نظر

۱-۱ ثُمَّ نَظَرَ	پھر نگاہ کی	۲۱-۷۴
۱-۱ نَظَرَ بَعْضُھُمْ	دیکھنے لگا	۱۲۸-۹
۱-۱ نَظَرَ نَظْرَۃً	پھر نگاہ کی ایک بار	۸۸-۳۷
۳-۱ مَنْ یَّنْظُرُ اِلَیْکَ	نگاہ کرتے ہیں تیری طرف	۴۳-۱۰
۳-۱ وَمَا یَنْظُرُ ھٰٓؤُلَآءِ	اور راہ نہیں دیکھتے	۴۹-۱۵
۳-۱ فَیَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ	پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو	۷-۱۲۸
۳-۱ ھَلْ یَنْظُرُوْنَ (یَنْتَظِرُوْنَ)	کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں	۲-۲۱۰
۳-۱ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ	تم دیکھ رہے تھے	۲-۵۵
۳-۱ اَنْظُرْ اِلَیْکَ	دیکھوں میں تجھے	۷-۱۴۲
۳-۱ لِنَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ	تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو	۱۰-۱۴
۳-۱ سَنَنْظُرُ	ہم اب دیکھتے ہیں	۲۷-۲۷
۳-۲ ثُمَّ... لَا تُنْظِرُوْنِ (تمہلون)	مہلت نہ دو مجھے	۱۰-۷۱
۳-۲ فَلَا تُنْظِرُوْنِ	مجھے مہلت نہ دو	۷-۱۹۴
۵۵-۱۱ ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ	سو اب کچھ نہیں جس کا تم انتظار کرتے ہو	۱۰-۱۰۲
۳-۷ مَنْ یَّنْتَظِرُ	جو راہ دیکھ رہا ہے	۳۳-۱۳
۳-۷ فَھَلْ یَنْتَظِرُوْنَ	نہیں انتظار کرتے	۱۰-۱۰۲
۳-۲ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ (یمہلون)	نہ ان کو مہلت ملے گی	۲-۱۶۲
۱۱-۱ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ	دیکھ اپنے گدھے کی طرف	۲-۲۵۹
۱۱-۱ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ	اب دیکھ اپنا کھانا	۲-۲۵۹
۱۱-۱ وَقُوْلُوْا انْظُرْنَا	اور کہو انظرنا	۲-۱۰۴
۱۱-۲ اُنْظُرُوْا اِلٰی ثَمَرِہٖ	دیکھو پھر درخت کے پھل کو	۶-۹۹
۱۱-۱ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ (انصرونا)	انتظار کرو ہماری ہم بھی روشنی لیں	۵۷-۱۳
۱۱-۱ فَانْظُرِیْ مَاذَا	پھر دیکھ لے جو تو حکم کرے	۲۷-۳۳
۱۱-۱ فَلْیَنْظُرْ اَھْلُ	اب دیکھے کیا جاتا رہا	۲۲-۵
۱۱-۱ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ	اب دیکھے انسان	۸۰-۴
۱۱-۱ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	چاہیئے کہ دیکھ لے ہر جی	۵۹-۱۰
۱۱-۲ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ (اخرنی)	مہلت دے مجھے	۱۳-۷
۱۱-۷ وَانْتَظِرُوْا	انتظار کرو	۱۸-۶
۱۱-۷ فَانْتَظِرُوْا	سو انتظار کرو	۷--
۱۵-۱ تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ	خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو	۹-۲
۱۵-۱ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ	سفید ہے دیکھنے والوں کے لئے	۷-۷
۱۵-۱ نَاظِرِیْنَ اِنَاہُ (منتظرین)	نہ راہ دیکھنے اسکے پکنے کی	۳۳-۳
۱۵-۱ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ	اپنے رب کو دیکھنے والا	۷۵-۷
۱۵-۱ فَنٰظِرَۃٌ بِمَ	پھر دیکھتے ہوں کس پر	۲۷-۳

Marfat.com

۷-۱۵ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ہم انتظار کرنیوالے ہیں ۲-۱۵۸
۷-۱۵ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ انتظار کرنے والے ۷-۱۴
۱۶-۲ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (موخرین) مہلت دیے گئے ۱۵-۸
۱۶-۲ هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ کیا ہم مہلت دیے جاویں ۲۶-۲۰۳
۲۲-۱ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ایک دفعہ دیکھنا ۳۷-۸۸
۲۲-۱ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ دیکھنا غشی والے کا ۴۷-۲۰
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ مہلت چاہیئے ۲-۲۸۰

نَظَرَ (يَنْظُرُ و نَظِرَ يَنْظَرُ نَظْرًا و مَنْظَرًا و تَنْظَارًا و نَظَرَانًا) غور سے دیکھا (۲) نَظَرَ (يَنْظُرُ نَظْرًا) فی الامر۔ تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا، نَظَرَ بَيْنَ النَّاسِ۔ مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ نَظَرَ اِلَيْ۔ جھکا۔ نَظَرَ فُلَانًا الدَّيْنَ قرضہ میں اس کو مہلت دی۔ نَظَرَ الشَّيْءَ بِاَعْيُنِهٖ بِنَظْرَةٍ۔ نَاظَرَهٗ۔ اس سے مناظرہ کیا۔ اَنْظَرَهٗ۔ اس کو مہلت دی۔ نَظَرٌ۔ آنکھ، دل کا دیکھنا۔ استدلال نَظْرَةٌ۔ لحہ، عیب، رحمت، نَظِرَةٌ۔ مہلت۔ نَظَرِيَّةٌ۔ ثبوت، خیال ج نظریات۔ نَظَارَةٌ۔ فراست۔ ناظور۔ آنکھ، آنکھ کی پتلی اور نگہبان، نَظَّارَةٌ۔ اونچی جگہ بیٹھ کر دور کی چیز کو دیکھنا۔ دوربین۔ نظیر۔ مثل ج نُظَرَآءُ نَظِيْرَةٌ ج نَظَائِرُ۔ مَنْظَرٌ ج مَنَاظِرُ۔ دیکھنے کی جگہ۔ مِنْظَارٌ ج مَنَاظِيْرُ شیشہ۔ منظور۔ مقبول۔ فِيْهِ نَظَرٌ۔ اس میں شک ہے،

نعج

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً ننانوں دنبیاں ۲۳-۳۸
وَلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ اور میرے یہاں ایک دنبی ۲۳-۳۸
اِلٰى نِعَاجِهٖ اپنی دنبیوں میں ۲۴-۳۸

نَعَجَ (يَنْعَجُ نَعْجًا) الرجلُ۔ بھیڑ کا گوشت کھایا۔ اب اگر اس گوشت نے معدہ میں ثقل پیدا کیا ہے، تو اس آدمی کو نَعِجٌ کہتے ہیں نَعْجَةٌ۔ ضان کا مؤنث، اس کا اطلاق بھیڑ، پہاڑی بکری اور جنگلی گائے پر ہے، اس کی جمع نِعَاجٌ ہے۔ نَاعِجَةٌ۔ سفید رنگ والی عورت۔ اَرْضٌ نَاعِجَةٌ۔ نرم زمین

نعس

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ڈالدی تم پر اونگھ ۸-۱۱
اَمَنَةً نُّعَاسًا امن ہوا اونگھ تھی ۳-۱۵۴

نَعَسَ (يَنْعَسُ نَعْسًا) الرجلُ۔ آدمی کے حواس میں فتور آگیا، اور نیند کے قریب ہوگیا، یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہوگیا۔ نَاعِسٌ ج نُعَّسٌ مؤ نَاعِسَةٌ ج نَاعِسَاتٌ و نَوَاعِسُ۔ اَنْعَسَهٗ۔ اس نے خیال کیا کہ وہ نعاس میں آرہا ہے، بدر میں یہ دعا لڑ رہے تھے، جو اس پر نعاس نقی کہ جیتے سونے کے قریب ہیں نَعَسَتِ السُّوْقُ۔ کساد بازاری ہوگئی، امام راغب کہتے ہیں نعاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے

نعق

۳-۱ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ پکارے کوئی شخص ۱۷۱-۲
(بصوت) نَعَقَ (يَنْعِقُ نَعْقًا و نَعِيْقًا و نُعَاقًا) الراعی۔ چرواہے نے اپنے مال کو آواز دی اور ڈانٹا۔ نَعَقَ الْغُرَابُ۔ کوا کائیں کائیں کرنے لگا، نَعَقَ الْمُؤَذِّنُ۔ موذن نے اونچی آواز سے آذان دی۔ نَعَّاقٌ۔ کثیر العنیق۔ ناعقان۔ جوزار کے دو ستارے ہیں

نعل

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اتار ڈال اپنی جوتیاں ۱۲-۲۰
(۱) نَعَلَ (يَنْعَلُ نَعْلًا) القومَ۔ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعِلَ (يَنْعَلُ نَعَلًا) جوتی پہنی۔ نَعَلَ۔ اَنْعَلَ۔ نَعَّلَ الدَّابَّةَ۔ نعلبندی کی۔ رجلٌ نَاعِلٌ و مُنَعَّلٌ۔ مراد غنی آدمی ہے۔ نَعْلُ الْفَرَسِ۔ کھری۔ تَنَعَّلَ الثَّوْبَ۔ کپڑے کو روندا۔ تصغیر نُعَيْلَةٌ۔ نَعْلٌ ج نِعَالٌ۔ اَنْعُلٌ جوتی نَعَّالٌ۔ موچی،

نعم

۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اللہ نے احسان کیا ۳۷-۳۳
۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا نسلانے نوازش کی دونوں پر ۲۵-۵
۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ احسان کیا اللہ نے ۶۹-۴
۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اللہ نے مجھ پر فضل کیا ۴-۱-
۲-۱ اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ انعام کرے کسی قوم پر ۵۴-۸
۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ تو نے احسان کیا اس پر ۳۷-۴۲
۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ جس پر تو نے فضل فرمایا ۶-۱
۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ تو نے احسان کیا مجھ پر ۱۹-۲-
۲-۱ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ میں نے احسان کئے تم پر ۴-۲-
۲-۱ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ آرام بھیجیں ہم ۸۳-۱۷
۳-۱ وَنَنْعَمُ (جعلہ ناعما) اسکو نعمت دی ۱۵-۸۹
۱۵-۱ نَاعِمَةٌ تر و تازہ ہیں ۸-۸۸
۱۷-۱ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ (رغد العیش) آرام ہے ہمیشہ کا ۲۳-۹
۱۷-۱ جَنَّتِ النَّعِيْمِ باغ ہیں نعمت کے ۳۴-۶۸

Marfat.com

۱۷-۱ نَعِيمًا وَمُلْكًا نعمت اور سلطنت بڑی ۷۶-۲۰
اُولِي النَّعْمَةِ جو آرام میں رہتے ہیں ۷۳-۲۱
وَنِعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا اور آرام کا سامان ۴۷-۲۷
نُعْمَاءَ بَعْدَ آرام ۱۱-۱۰
فَنِعِمَّا هِيَ تو کیا اچھی بات ہے ۲-۲۷۱
إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ اچھی نصیحت کرتا ہے ۴-۵۷
(فیہ ادغام میم اصل میں نعم ما تھا ای نعم شیئًا)
نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ کیا خوب مزدوری ہے ۳-۱۳۶
نِعْمَ الثَّوَابُ کیا خوب بدلہ ہے ۱۸-۳۰
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ کیا خوب ہے گھر ۱۶-۳۰
نِعْمَ الْعَبْدُ کیا خوب بندہ ۳۸-۳۰
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ کیا خوب بھلا عاقبت کا گھر ۱۳-۲۴
فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم ۵۱-۴۸
فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم ۳۷-۷۵
نِعْمَ الْمَوْلَى خوب حمایتی ہے ۱۶-۴۰
بِأَنْعُمِ اللَّهِ اللہ کے احسانوں کی ۱۶-۱۱۲
شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ حق ماننے والا اس کے احسانوں کو ۱۶-۱۲۱
نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً اتنی نعمتیں ۳۱-۳۰
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ اور کیا وہ احسان ہے ۲۶-۲۳
بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ اللہ کے احسان کے ساتھ ۳-۱۷۱
أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ کیا اللہ کی نعمت سے ۱۶-۷۲
يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ پورا کرتا ہے اپنا احسان ۳-۱۰۳
بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا اس کے فضل سے بھائی بھائی ۳-۱۰۳
نِعْمَتَكَ الَّتِي تیرے اس احسان کا ۲۷-۱۹
نِعْمَتِيَ الَّتِي میرے وہ احسان ۲-۴۰
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي تم پر اپنا احسان ۵-۴
قَالَ نَعَمْ بولا ہاں ۷-۱۱۳
قَالُوا نَعَمْ وہ بولے گے ہاں ۷-۴۳
قُلْ نَعَمْ کہہ ہاں ۳۷-۱۸
مِنَ النَّعَمِ مویشیوں میں سے ۵-۹۸
أَنْعَامًا مواشی ۲۵-۴۹ / ۳۶-۷۱

هٰذِهِ أَنْعَامٌ یہ مواشی ۶-۱۳۸
وَمِنَ الْأَنْعَامِ اور پیدا کئے مویشیوں میں ۶-۱۴۱
وَالْأَنْعَامُ اور جانور ۱۰-۲۴
كَالْأَنْعَامِ جیسے چوپائے ۷-۱۷۸
مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ چارپایوں کے چمڑے ۱۶-۸۰
وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ چراؤ اپنے چوپایوں کو ۲۰-۵۴
نَعَمَ (يَنْعَمُ وَنَعِمَ يَنْعَمُ نَعْمَةً وَمَنْعَمًا) عَيْشُهُ۔ اس کا عیش زیادہ ہوگیا نَعِمَ (يَنْعَمُ نَعَمًا) العودُ۔ لکڑی ہری اور تازی ہوگئی۔ نِعْمَ فعل غیر منصرف، جس کی گردان بھی آتی ہے۔ مدح کے لئے ہے، کبھی اس کے ساتھ صلہ ما لگایا جاتا ہے جیسے فَنِعِمَّا هِيَ، اَنْعَمَ۔ جَعَلَهُ نَاعِمًا۔ النِّعْمَةُ اچھی حالت۔ نِعْمَةٌ کا لفظ جنس کے لئے ہے، خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اِنْعَام کا لفظ غیر انسان پر نہیں بولا جاتا۔ اَنْعَمَ عَلَيَّ فُلَانٌ کبھی نہ آئے گا۔ نَعِيم کثرت نعمت کے لئے ہے۔ نَعَم۔ اصل میں صرف اونٹ کے لئے ہے مگر سب جانوروں پر استعمال ہوتا ہے، کیونکہ عربوں کے لئے اونٹ سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں ہے ج اَنْعَام۔ تَنَعَّمَ الرجلُ۔ آدمی نے نعمت حاصل کی۔ نَعَم۔ نِعِم۔ نُعَام۔ صرف جواب ہے معنی ہاں۔ نَعَامَة ج نَعَام۔ شتر مرغ مادہ کے لئے، کیونکہ نر شتر مرغ کو ظلیم کہتے ہیں نُعْمَان حیرہ کے بادشاہوں کے نام۔ اِنْعَام ج اِنْعَامَات۔ اِنْعَامَة۔ عطیہ

نفض

۲-۳ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ اب ہلائیں گے تیری طرف اپنے سر ۱۷-۵۱
(یجرکون) نَفَضَ (يَنْفِضُ نَفْضًا وَنُفُوضًا وَنَفَضَانًا) الرأسَ سر کو حرکت دی۔ اَنْغَضَ رَأْسَهُ تعجب یا تخوّل کے طور پر اپنے سر کو حرکت دی نَغْض۔ چلنے میں سر کا ہلنا اور پاؤں کا لڑکھڑانا۔ نَغَضَ اور نَغَّضَ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں نَاغِض ج نُغَّض۔ رعشہ وغیرہ میں جس کا سر ہلتا ہے

نفث

۱-۱۹ النَّفَّثَاتِ فِي الْعُقَدِ عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں ۱۱۳-۴
نَفَثَ (يَنْفِثُ نَفْثًا وَنَفَثَانًا) پھونک ماری نَفْثَةُ الْحَيَّةِ السَّمّ سانپ نے پھونکا اور زہر پہنچائی۔ نَفَثَ الْقَلَمُ قلم نے لکھا۔ نُفِثَ فِيَّ رُوْعِيْ۔ مجھ پر وحی کی گئی، الہام ہوا۔ نَفْثُ الشَّيْطَانِ۔ شعر اور غزل نَفْثَة ج نَفَثَات۔ پھونک۔ نَافِثٌ۔ نَفَّاث۔ جادوگر۔ اَلْمَنْفُوث جس پر جادو کا اثر ہوا۔ اَنَّهُ يَنْفُثُ عَلَى غَضَبِهِ۔ وہ نہایت غصہ کی حالت

Marfat.com

میں پھونکیں مارنے لگا

نفخ

۱-۲۲ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ (وقعۃ خفیفۃ) پہنچ جاوے انکو ایک بھانپ ۲۱-۴۶

نَفَحَتِ (تَنْفَحُ نَفْحًا و نَفْحَانًا و نُفُوْحًا و نَفَاحًا) الدَّابَّةُ الرجل جانور نے دولتی لگائی نَفَحَهُ بِالسَّيْفِ۔ تلوار سے اسے تھوڑا سا زخم دیا۔ نَفَحَ الطِّيْبُ۔ خوشبو پھیلی۔ نَفْحٌ۔ سرد ہوا کا چلنا۔ اگر گرم ہوا چلے تو اسے لَفْحٌ کہتے ہیں نَفْحَةٌ صرف ایک بار سرد ہوا کا چلنا نِيْئَةٌ نَفْحٌ۔ درست نہیں۔ نوٹ:۔ یہ لفظ خیر و شر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے،

نفخ

۱-۱ نَفَخَ فِيْهِ پھونکی اس میں ۳۲-۹

۱-۱ نَفَخْتُ فِيْهِ (جمعیت) پھونک دوں اس میں ۱۵-۲۹ / ۳۸-۷۲

۱-۱ فَنَفَخْنَا فِيْهِ پھونک دی ہم نے اس میں ۶۶-۱۲

۱-۱ فَنَفَخْنَا فِيْهَا پھونک دی ہم نے اس عورت میں ۲۱-۹۱

۱-۲ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ پھونک دی جاوے صور ۳۶-۱۰۰ / ۵۱-۲۰-۵۰

۱-۳ فَتَنْفُخُ فِيْهَا پھونک مارتا تھا تو ۵-۱۱۰

۱-۳ فَانْفُخْ فِيْهِ پھونک مارتا تھا میں اس میں ۳-۴۹

۱-۴ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ جب پھونک دیا گیا صور ۶-۷۳

۱-۱۱ قَالَ انْفُخُوْا کہا دھونکو ۱۸-۹۷

۱-۲۲ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ایک بار پھونکنا ۶۹-۱۳

نَفَخَ (يَنْفُخُ نَفْخًا و نَفْخَةً) پھونک ماری۔ نَفَخَتِ الرِّيْحُ ہوا اچانک آئی۔ نَفَخَهُ الطَّعَامُ طعام سے اس کو نفخ پیدا ہوا۔ اِنْتَفَخَ النَّهَارُ دن اونچا آگیا۔ اِنْتَفَخَ الرَّجُلُ تکبر کیا۔ نَفْخٌ۔ تکبر، فخر۔ مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ وسوسہ۔ نَفْخٌ۔ پیٹ پھولنا۔ نَفْخٌ۔ جوانی بھر آنا۔ نَفْخَةٌ۔ ایک پھونک پیٹ کا پھولنا۔ نُفَاخٌ۔ دردی بیماری۔ نَفِيْخٌ۔ جو پھونک مارنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مِنْفَاخٌ۔ پھوکنی ج مَنَافِيْخُ۔ مَنْفُوْخٌ۔ بڑے پیٹ والا، ڈرپوک، موٹا آدمی،

نفد

۱-۱ لَنَفِدَ الْبَحْرُ خرچ ہو چکے ہوں ۱۰۹-۱۸

۱-۱ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ نہ تمام ہوں ۲۷-۳۱

۱-۳ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ (یفنی) جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا ۹۶-۱۶

۱-۳ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ پوری ہوں میرے رب کی ۱۰۹-۱۸

۱-۲۲ مَالَهُ مِنْ نَّفَادٍ اس کو نہیں ہٹنا ۵۲-۳۸

نَفِدَ (يَنْفَدُ نَفْدًا و نَفَادًا) ختم ہوا، ٹوٹا۔ فنا ہوا۔ نَفِدَ زَادُ الْقَوْمِ زادراہ ختم ہو گیا۔ اَنْفَدَ الْقَوْمُ۔ مال ختم ہو گیا۔ یا زادراہ ختم ہوا۔ اَنْفَدَتِ الْبِئْرُ۔ پانی ختم ہوا۔ تَنَافَدَ الْقَوْمُ۔ جھگڑا کیا

نفذ

۱-۳ لَا تَنْفُذُوْنَ (تخرجون) نہیں نکل سکتے ۳۳-۵۵

۱-۳ اَنْ تَنْفُذُوْا نکل بھاگو ۳۳-۵۵

۱-۱۱ فَانْفُذُوْا نکل بھاگو ۳۳-۵۵

نَفَذَ (يَنْفُذُ نَفْذًا و نُفُوْذًا و نَفَاذًا) الشَّيْءُ۔ ایک چیز کو پھاڑ کر اس سے گذر گیا، اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الْحَاكِمُ۔ فرمان جاری کیا۔ فیصلہ کیا نَفَذَ الْكِتَابَ اِلٰى فُلَانٍ۔ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لِوَجْهِهٖ۔ اپنے حال پر رہا۔ نَفْذٌ ج اَنْفَاذٌ۔ نکلنا اور بھاگنا۔ طَرِيْقٌ نَافِذٌ۔ عام راستہ نَافِذَةٌ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گذرے ج نَوَافِذُ۔ مَنْفَذٌ ج مَنَافِذُ عام گذرگاہ

نفر

۱-۱ فَلَوْلَا نَفَرَ کیوں نہ نکلا ۱۲۲-۹

۱-۳ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً تاکہ کوچ کریں سب ۱۲۳-۹

۱-۳ اِلَّا تَنْفِرُوْا (تخرجوا) اگر تم نہ نکلو گے ۳۹-۹

۱-۱۱ لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ مت کوچ کرو گرمی میں ۸۲-۹

۱-۱۱ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا پھر نکلو بہ ہی جدا جدا (اخضوا الی قتالہ۔ یا دروا الی الجہاد)

۱-۱۱ اِنْفِرُوْا خِفَافًا نکلو ہلکے ۴۲-۹

۱-۱۵ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (وحشیۃ) گدھے ہیں بدکنے والے ۵۰-۷۴

۱-۱۷ اَكْثَرُ نَفِيْرًا (عشیرا) زیادہ کرو یا تمہارا لشکر ۶-۱۸

۱-۲۲ عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اپنی پیٹھ پر بھاگ کر ۴۶-۱۷

۱-۲۲ فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ شرارت اور بھڑکنے پر ۲۱-۶۷ (تباعدا عن الحق)

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کتنے لوگ جنوں کے ۱-۷۲

وَاَعْنَزُ نَفَرٍ اور آبرو کے لوگ ۳۵-۱۸

نَفَرَ (يَنْفِرُ نُفُوْرًا و نِفَارًا و نَفِيْرًا) الفرس۔ گھوڑا دوڑا۔ ذا۔ نَافِرٌ نُفُوْرٌ۔ نَفَرَ (يَنْفِرُ نَفْرًا) وبہ۔ اس سے نفرت کی۔ نَفَرَتْهُ اس نے

Marfat.com

منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفَرَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گیا۔ نَفَرَ (یَنْفِرُ نُفُوْرًا) الحاج مِنْ مِنًی۔ حاجی منیٰ سے مکہ کو واپس آگئے۔ اَنْفَرَہٗ۔ نَفَّرَہٗ۔ اسے بھگایا دوڑایا۔ یَوْمُ النَّفْرِ۔ ۱۲ ذی الحجہ جبکہ مناسک حج ختم ہو جائیں۔ اور مکہ کی طرف واپسی ہو جائے۔ تَنَفَّرَ۔ نفرت کی۔ نَفِیْر۔ نَفَرٌ۔ نَفَرَۃٌ۔ جماعت ۳ تا دس ج اَنْفَار۔ عِفْرٌ نِفْرٌ۔ عِفِرَّۃٌ نِفِرَّۃٌ۔ خبیث، مارو۔ نِفْرِیْت۔ عفریت نَافِر۔ غالب ج نَفَرٌ۔ نُفَّرٌ۔ نَفَارِیْر ج نَفْر (عصفور) چڑیاں مَنْفُوْر۔ مغلوب۔ اِسْتَنْفَرَ الظَّبْیُ۔ ہرن دوڑ گیا

نفس

۵-۱ اِذَا تَنَفَّسَ (اضاء)	جب دم بھرے	۸۱-۱۸
۶-۱۱ فَلْیَتَنَافَسِ (لیرغبوا)	ڈھکیں	۸۳-۲۶
۶-۱۵ اَلْمُتَنَافِسُوْنَ	ڈھکنے والے	۸۳-۲۶
نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ	کوئی شخص کسی کے	۲-۴۸
قَتَلْتُمْ نَفْسًا	مار ڈالا تم نے ایک شخص	۲-۷۲
کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ	اپنے اوپر رحمت کو	۶-۵۴
مَا فِیْ نَفْسِکَ	جو تیرے جی میں ہے	۵-۱۱۵
وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ	اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے	۳-۲۶
مَا فِیْ نَفْسِیْ	جو میرے جی میں ہے	۵-۱۱۵
وَالْاَنْفُسِ	اور جانوں کے	۲-۱۵۴
اَنْفُسَہُمْ	اپنی جانوں پر	۲-۵۳
بِاَنْفُسِہِنَّ	اپنے آپ کو	۲-۲۲۸
اَنْفُسَکُمْ	تمہاری جانیں	۲-۵۴
ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا	ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر	۷-۲۲
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ	اور جب جیوں کے جوڑے باندھے جاویں	۸۱-۷
بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ	جو تمہارے جی میں ہے	۱۷-۲۵

نَفِسَ (یَنْفَسُ نَفَسًا وَنَفَاسِیَۃً) بالشیٔ۔ بخل کیا، حسد کیا۔ نَفِسَہٗ یَنْفَسُ نَفَسًا) بِعَیْنٍ۔ نظر لگائی۔ نَفِسَتِ (تَنْفَسُ وَنَفِسَتْ نَفَسًا وَنَفَاسَۃً وَنَفَاسًا) المرأۃُ غلامًا۔ عورت نے لڑکا جنا اب لڑکا مَنْفُوْس ہے۔ نَفُسَ (یَنْفُسُ نَفَاسَۃً وَنِفَاسًا وَنُفُوْسًا وَنَفَسًا) نفیس اور مرغوب ہوا۔ تَنَفَّسَ۔ دم لیا۔ تَنَفَّسَ الصُّبْحُ۔ صبح ہوئی۔ دم لیا، روشنی ہوئی۔ تَنَفَّسَ الزَّہْرُ۔ دریا میں پانی زیادہ ہو گیا تَنَفَّسَ النَّہَارُ۔ دوپہر ہو گئی۔ تَنَافَسَ۔ رغبت کی۔ نفس۔ روح، خون، جسم، آنکھ عظمت، ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج اَنْفُس، نُفُوْس۔ نَفْسُ الامر حقیقت۔ فِیْ نَفْسِیْ اَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔ قصد اور ارادہ۔ نَفَس نسیم ہوا یا سانس۔ نِفَاس۔ عورت کی ولادت اور اس کے بعد کا خون۔ نَافِس حاسد۔ نَفِیْس۔ مرغوب اور زیادہ مال۔ نُفَسَاءُ۔ نَفْسَاءُ عورت کو کہتے ہیں جب کہ بچہ جنتی ہے ج نِفَاس۔ نُفُس۔ نَفَس و نَفَاس۔ نَفُوْس۔ حاسد کی آنکھ۔ مَنْفُوْس۔ نَفَس۔ وہ ہوا ہے، کہ منہ اور ناک سے بذریعہ حلق پھیپھڑہ میں جاتی ہے، اور خون کو صاف کرتی ہے۔ اگر کچھ عرصہ کے لئے تازہ ہوا بند ہو جائے، تو زندگی ختم ہو جاتی ہے

نفش

۱-۱ اِذْ نَفَشَتْ فِیْہِ غَنَمُ الْقَوْمِ	جب رو ند گئیں اسکو (اجاڑہ کر گئیں رعت لیلا یلا ر اع)	۲۱-۷۸
۱-۱۶ کَالْعِہْنِ الْمَنْفُوْشِ	اون دھنی ہوئی (کالصوف المندوف)	۱۰۱-۵

۱) نَفَشَ (یَنْفُشُ نَفْشًا وَنَفَّشَ) القُطْنَ۔ روئی کو دھنا۔ نَفَشَ فُلَانٌ عَلَی الشَّیْءِ۔ کھانے کے لئے آیا (۲) نَفَشَتِ (تَنْفُشُ وَنَفِشَتْ تَنْفَشُ نَفْشًا) الغنمُ۔ بوقت رات غیر کا مال بلا ایالی چر گیا۔ رات کو اجاڑہ کیا، جس جانور نے اجاڑہ کیا ہے۔ اس کو نَافِشَۃٌ ج نُفَّاشٌ۔ نَوَافِشُ نُفَّشٌ کہتے ہیں۔ اَنْفَشُ الابلِ۔ اونٹ کو بوقت رات اجاڑہ کے لئے چھوڑا۔ نَفَش۔ دھنی ہوئی روئی۔ متفرق اسباب، کثرت کلام، دعویٰ حامل۔ وہ اونٹ ہے کہ اَنْ یُتْرَکَ سُدًی۔ بغیر چرواہا کے رات کو چرنے یا دن میں۔ نَفِیْش۔ بوری میں منقرق مال۔ نَقَّاش متکبر

نفع

۱-۱ فَنَفَعَہَا اِیْمَانُہَا	پھر کام آنا انکو ایمان لانا	۸-۱
۱-۱ اِنْ نَفَعَتِ الذِّکْرٰی	اگر فائدہ کرے سمجھانا	۸۷-
۱-۳ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ	لوگوں کے کام کی چیزیں	۲-۴
۱-۳ وَلَا یَنْفَعُہٗ	اور نہ اس کا فائدہ کرے	۲-۲۲
۱-۳ وَلَا یَنْفَعُہُمْ	اور انکا فائدہ نہ کرے	۲-۲
۱-۳ مَا لَا یَنْفَعُکَ	تیرا بھلا نہ کرے	۱۰-۱
۱-۳ وَلَا یَنْفَعُکُمْ	اور کارگر ہوگی تمہیں	۱۱-۲
۱-۳ اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ	یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں	۲۲-۲
۱-۳ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ	نہیں نفع دیتی سفارش	۲۰-

Marfat.com

۳-۱ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى	کام آتا اسکے سمجھانا	۸۰-۴
۳-۱ فَمَا تَنْفَعُهُمْ	پھر کام نہ آوے گی انکے	۴۸-۷۴
۳-۱ وَلَا تَنْفَعُهَا	نہ نفع دے گی اسکو	۱۲۳-۲
۷-۱ لَنْ تَنْفَعَكُمْ	ہرگز نہ کام آویں گے	۶۰-۳
۲۲-۱ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا	فائدہ نہ نقصان	۱۶-۱۳
۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهٖ	اس کے نفع سے	۲۲-۱۳
۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهِمَا	ان کے فائدہ سے	۲۱۹-۲
وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو	۲۱۹-۲
دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ	اور کتنے فائدے	۵-۱۶
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ	فائدے اور پینے کے گھاٹ	۷۳-۳۶

نَفَعَ (یَنْفَعُ نَفْعًا) فائدہ دیا۔ (اِنْتَفَعَ۔ فائدہ حاصل کیا۔ نفع ضد ضرر نَفْعَۃ ج نَفَعَات۔ نَافِعٌ من اسماء الحسنیٰ۔ مَنْفَعَۃ اسم ہے ج مَنَافِع

نفق

۲-۱ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيْنَا	جو اس میں لگایا تھا	۴۳-۱۸
۲-۱ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ	خرچ کئے فتح مکہ سے پہلے	۱۰-۵۷
۲-۱ وَبِمَا اَنْفَقُوْا	اور اسواسطے کہ خرچ کئے انہوں نے	۳۳-۴
۲-۱ لَوْ اَنْفَقْتَ	اگر تو خرچ کر دیتا	۶۳-۸
۲-۱ وَمَا اَنْفَقْتُمْ	اور جو خرچ کرو گے تم	۲۷۰-۲
(اد یتم من زکوۃ وصدقۃ)		
۴-۱ نَافَقُوْا	جو منافق تھے	۱۶۶-۳
۲-۳ يُنْفِقُ مَالَهٗ	خرچ کرتا ہے اپنا مال	۲۶۴-۲
۲-۳ يُنْفِقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں	۳-۲
۲-۳ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا	نہیں خرچ کرتے اس کو	۳۵-۹
۲-۳ وَيُنْفِقُوْا	اور خرچ کریں	۳۱-۱۴
۲-۳ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	اس میں خرچ کرتے ہو	۲۶۷-۲
۲-۳ حَتّٰى تُنْفِقُوْا	جب تک کہ خرچ نہ کرو	۹۲-۳
۲-۱۱ اَنْفِقُوْا (تصدقوا)	خرچ کرو	۲۶۷-۲
۲-۱۱ نَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ	ان پر خرچ کرو	۶-۶۵
۲-۱۱ لِيُنْفِقْ	چاہیئے کہ خرچ کرے	۷-۶۵
۲-۱۱ فَلْيُنْفِقْ	تو خرچ کرے	۷-۶۵
۲-۱۵ وَالْمُنْفِقِيْنَ (المتصدقین)	خرچ کرنیوالے	۱۷-۳

۴-۱۵ اَلْمُنٰفِقُوْنَ	منافق مرد	۶۸-۹
۴-۱۵ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق عورتیں	۶۸-۹
۴-۱۵ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	منافق مرد	۱-۶۳
۱-۲۲ مِنْ نَّفَقَةٍ	خیرات سے	۲۷۰-۲
(ج نفقت۔ نفاق۔ انفاق)		
۱-۲۲ نَفَقَةً	کوئی خرچ	۱۲۲-۹
۱-۲۲ نَفَقَتُهُمْ	انکے خرچ کا	۵۵-۹
۴-۲۲ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ	اڑ رہے ہیں نفاق پر	۱۰۱-۹
۴-۲۲ كُفْرًا وَّنِفَاقًا	کفر میں اور نفاق میں	۹۸-۹
۲-۲۲ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ	اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جاوے	۱۰۰-۱۷
نَفَقًا فِي الْاَرْضِ	کوئی سرنگ	۳۵-۶
(سرنگ ج انفاق)		

نَفَقَ (یَنْفُقُ نَفَقًا۔ نَفِقَ یَنْفَقُ نَفَقًا) خرچ کیا۔ کم ہوا، اور فنا ہوا۔ نَفَقَ (یَنْفُقُ نُفُوْقًا) الرجل۔ آدمی مرا۔ روح نکل گئی۔ نَفَقَ (یَنْفُقُ) ونَفِقَ (یَنْفَقُ نَفَقًا) الیربوع۔ کنگرو سرنگ سے نکلا یا داخل ہوا (سند) نَفَقَ الْیَرْبُوْعُ۔ کنگرو اپنی نافقاء سے نکلا یا داخل ہوا۔ نَافَقَ (مُنَافَقَةً وَنِفَاقًا) فِی دِیْنِهٖ۔ اپنے دل میں کفر کو جگہ دی اور زبان سے ایمان ظاہر کیا اب وہ آدمی مُنَافِق ہو گیا۔ اَنْفَقَ الْمَالَ۔ مال خرچ کیا۔ اِنْتَفَقَ الرجلُ آدمی سرنگ میں داخل ہوا۔ نِفَاق۔ مُنَافَقَة۔ ۲ مصدر ہیں۔ نَافِقَاء کنگرو کی سرنگ، نِفَاق۔ شرع میں ایک دروازہ سے داخل ہونا، اور دوسرے دروازہ سے نکلنا۔ قد دخلوا بالکفر وھم قد خرجوا بہ

نفل

یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ	حکم غنیمت کا	۱-۸
(لغنائم)		
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ	کہہ مال غنیمت کا	۱-۸
نَافِلَةً لَّكَ	یہ زیادتی ہے تیرے لیے	۷۹-۱۷
وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً	اور یعقوب دیا انعام میں	۷۲-۲۱
(زیادۃ علی المسئول)		

نَفَلَ (یَنْفُلُ نَفْلًا) الرجلَ۔ مال غنیمت دیا، بچا ہوا دیا۔ زیادہ دیا۔ نَفَّلَ النَّفَلَ۔ اس کو دیا۔ نَفَّلَ۔ اس کو حصہ سے زیادہ دیا۔ نَافِلَۃ۔ جو کہ سوال پر زیادہ ہو یا پوتا یا جو واجب پر زیادہ ہو۔ عطیہ، مال غنیمت۔ تَنَفَّلَ۔ نفل

پڑھے۔ تَنَفَّلَ عَلٰی اَصْحَابِہٖ۔ مال غنیمت جتنا دیا تھا اس سے زیادہ لیا۔ نَفْل۔ جو فرض نہ ہو نہ واجب، مال غنیمت، ہبہ، زیادت ج نِفَال۔ اَنْفَال نَوْفَل۔ جوان خوبصورت، سمندر، عطیہ

نفو۔ نفی

۱-۴ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یا دور کئے جاویں اس جگہ سے ۵-۳۳

نَفْی (یَنْفِیْ نَفْیًا) انکار کیا۔ دفع کیا۔ ثابت نہ رکھا۔ نَفَی الرَّجُلَ نکالا اور قید خانہ میں بند کیا۔ جلاوطن کیا۔ نَفَی السَّیْلُ الْغُثَاءَ۔ گھاس پھوس کو طوفان بہا لے گیا۔ نَفِیّ۔ مَنْفِیّ۔ ہنڈیا ابلی اور باہر پھینک دیا۔ یا کہ چکی نے آٹا باہر پھینک دیا۔ مَنْفٰی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا۔ یا کہ جہاں سے جلاوطن کیا جائے مَنَافَات۔ فرق

نقب

۳-۱ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (تصرفوا) گھے کریدنے شہروں میں ۵۰-۳۶

۱۷-۱ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۱۲ سردار ۵-۱۳

(ھو الذی ینقب احوال القوم و یتفتش)

۲۲-۱ وَمَا اسْطَاعُوْا لَہٗ نَقْبًا نہ کر سکیں اس میں سوراخ ۱۸-۹۸

نَقَبَ (یَنْقُبُ نَقْبًا) الحائط۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نَقَبَ الْخُفَّ موزہ یا جوتی کو سیا۔ نَقَبَ فِی الْاَرْضِ۔ چلا۔ نَقَبَ عَنِ الْاَخْبَارِ بحث کی۔ نَقِبَ (یَنْقَبُ نَقَبًا) پہاڑی پر چلا اور سیر کی۔ نَقَبَ (یَنْقُبُ نِقَابَۃً وَنَقِبَ یَنْقَبُ نَقَبًا و نَقَبَ یَنْقُبُ نَقَابَۃً) علی القوم قوم پر نقیب ہوا۔ نَقَّبَ فِی الْاَرْضِ۔ جائے پناہ ڈھونڈنے کے لئے چلا ثَاقِبَۃ نِقَابًا و مَنَاقِبَۃً۔ مناقب میں فخر کیا۔ اَنْقَبَ الرَّجُلُ نقیب ہوا۔ تَنَقَّبَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے سخت پردہ کیا۔ نَقْب۔ پہلوئیں فرج پہاڑی راستہ ج نِقَاب۔ اَنْقَاب۔ نِقْبَۃ۔ پردہ کی حالت۔ نِقَاب عورت کے منہ کا پردہ۔ نَقِیْب ج نُقَبَآء

نقد

۲-۱ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا پھر تم کو اس نجات دی ۳-۱۰۳

۲-۳ وَلَا یُنْقِذُوْنِ نہ وہ مجھے چھڑائیں ۲۶-۲۳

۲-۳ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ پھلا تو خلاص کر سکے گا ۳۹-۱۹

۳-۱۱ لَا یَسْتَنْقِذُوْنَہٗ مِنْہُ نہ بچا سکیں اس کو ۲۲-۷۳

(لا یستردد)

۲-۴ وَلَا ھُمْ یُنْقَذُوْنَ (ینجون) نہ وہ چھڑائے جاویں ۳۶-۴۳

(۱) نَقَذَ (یَنْقُذُ نَقْذًا و نَقَذَ و اَنْقَذَ) بچایا اور خلاصی دلوائی تَنَقَّذَہٗ (۲) اِسْتَنْقَذَہٗ۔ خلاصی دلوائی (۲) نَقِذَ (یَنْقَذُ نَقَذًا) خلاصی پائی

نَقِیْذ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نَقِیْذَۃ۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا جائے جیسے تلوار، گھوڑا و دیگر سامان

نقر

۲-۱ فَاِذَا نُقِرَ جب بجنے لگے گی وہ ۷۴-۸

فِی النَّاقُوْرِ (ج نواقیر) کھوکھری چیز میں ۷۴-۸

لَا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا نہ دیں لوگوں کو تل برابر ۴-۵۲

لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ضایع نہ ہوگا تل برابر ۴-۱۲۳

نَقَرَ (یَنْقُرُ نَقْرًا) ڈنگا لگایا۔ نَقَرَہٗ۔ اسے عیب لگایا۔ نَقَرَ الشَّیْءَ بِالْمِنْقَارِ چونچ لگائی۔ نَقَرَ فِی الْحَجَرِ۔ پتھر پر لکھا۔ نَقِرَ (یَنْقَرُ نَقَرًا) فُلَانٌ وہ فقیر ہو گیا۔ نَقَرَ فِی النَّاقُوْرِ۔ نَفَخَ۔ نَقَرَ الطَّیْرُ الْحَبَّ۔ دانہ چنا۔ نَقَرَ الْخَشَبَ لکڑی میں سوراخ کیا۔ نَقِیْر۔ نقیر۔ نَقِیْرَۃ۔ گٹھلی میں ایک چھوٹا سا نشان جیسے اس پر چونچ لگ چکی ہے۔ نُقْرَۃ۔ چاندی یا سونے کی ڈلی۔ نَقَّارَۃ۔ دف، ڈھول، مِنْقَار۔ چونچ

نقص

۵-۱ وَلَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا نہ قصور کیا انہوں نے کچھ ۹-۵

۳-۱ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ (تاکل) جتنا گھٹاتی ہے زمین ۵۰-۴

۱۳-۱ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ نہ گھٹاؤ ناپ ۱۱-۸۴

۳-۱ تَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا گھٹاتے اس کے اطراف ۱۳-۴۳ ۲۱-۴۴

۴-۱ وَلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِہٖ اور نہیں گھٹتی ۳۵-۱۱

۱۱-۱ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ یا کہ اس سے کم کر دے ۷۳-۳

۱۶-۱ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (تامًا) بلا نقصان ۱۱-۱۱۰

۲۲-۱ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ اور نقصان مال سے ۵۵-۲

۲۲-۱ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ اور نقصان پھلوں سے ۱۲۹-۷

نَقَصَ (یَنْقُصُ نَقْصًا و تَنْقَاصًا و نُقْصَانًا) الشَّیْءُ۔ کم ہوئی نَقَصَ الشَّیْءَ۔ کم کیا۔ ناقص کیا۔ اِنْتَقَصَ الرَّجُلُ۔ عیب بیان کیا۔ دِرْھَمٌ نَاقِصٌ۔ کم وزن یا کھوٹے۔ نَقْص۔ نقصان۔ مصدر۔ نَقِیْصَۃ۔ بری خصلت ج نَقَائِص

نقض

۱-۱ نَقَضَتْ غَزْلَھَا (افسدت) توڑا اس نے اپنا سوت ۹۲-۱۶

۲-۱ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ (اثقل) جھکادی تیری پیٹھ ۳-۹۴

۳-۱ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ توڑتے ہیں عہد اللہ کا ۲۷-۲
(یفسدون ویترکون)

۳-۱ يَنْقُضُوْنَ عَرْدَهُمْ توڑتے ہیں عہد ۵۷-۸

۳-۱ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ اور نہیں توڑتے عہد ۲۲-۱۳

۱۳-۱ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ نہ توڑو قسموں کو ۹۱-۱۶

۲۲-۱ فَبِمَا نَقْضِهِمْ سو انکے عہد توڑنے پر ۱۴-۵ ۱۵۴-۴

نَقَضَ (یَنْقُضُ نَقْضًا) البناءَ۔ عمارت کو گرایا۔ نَقَضَ العَظْمَ ہڈی توڑی۔ نَقَضَ العَهْدَ۔ وعدہ خلافی کی۔ اِنْتَقَضَ وضوءُہٗ۔ وضو ٹوٹ گیا۔ اَنْقَضَ اَصَابِعَہٗ آواز کے لئے انگلیاں ماریں۔ اَنْقَضَ الحَمْلُ الظَّهْرَ۔ بوجھ ڈالا۔ اَنْقَضَ الشَّجَرَةَ۔ درخت اکھاڑا۔ تَنَقَّضَ الدَّمُ خون قطرہ قطرہ گرا۔ تَنَقَّضَ الجُرْحُ۔ زخم مندمل ہونے کے بعد پھر بہنے لگا، نَقِيْض۔ مخالف۔ نَقِيْضَة ج نَقَائِض۔ گرائے ہوئے بال

نقع

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (غبارا) اٹھانے والے اس میں گرد ۱۰۰-۴

نَقْعَہ۔ مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے۔ نَقْع بمعنی غبار، اس کی جمع نقاع و نُقُوْع ہے۔ نَقُوْع۔ میٹھا اور ٹھنڈا پانی، حکماء کے نزدیک وہ پانی والا پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے، صرف پانی نتھار کر میٹھا ڈال کر مریض کو دیا جائے۔ نَقَعَ الدَّوَاءَ فِی الْمَاءِ۔ فلانٌ نقوعُ الاذنِ ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے۔ نقیعہ۔ زیادہ پانی والا کنواں

نقم

۱-۱ وَمَا نَقَمُوْا اِلَّآ (انکر وا) اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے ۹-۷۴

۷-۱ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ بدلہ لیا ہم نے ان سے ۱۳۵-۷

۱۳-۱ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ (تنکر) اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی ہے ۱۲۵-۷

۵۹-۵ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ (تنکرون) کیا ضد ہے تم کو

۷-۳ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ اس سے بدلہ لے گا اللہ ۹۵-۵

۱۵-۷ مُنْتَقِمُوْنَ بدلہ لینے والے ۳۲-۲۲ ۴۱-۴۳ ۴۴-۱۶

۲۲-۷ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ زبردست ہے بدلہ لینے والا ۳-۴

نَقَمَ (یَنْقِمُ) و (نَقِمَ یَنْقَمُ نَقَمًا) عیب رکھنا۔ نَقَمَ مِنْ فلانٍ عَاقَبَہٗ۔ بدلہ لیا۔ اِنْتَقَمَ۔ بدلہ لیا۔ نَقَمَ الشَّیْءَ جلدی سے کھا لیا، نَقْمَة ج نِقَم۔ نِقْمٌ اسم ہے انتقام سے

نکب

۱۵-۱ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں ۷۴-۲۳
(عادلون)

۱۸-۱ فِیْ مَنَاكِبِهَا (جوانبہا) چلو اس کے کندھوں پر ۱۵-۶۷

نَكَبَ (یَنْكُبُ نَكْبًا) عن الطریق۔ راستہ چھوڑ دیا اور الگ ہو گیا رجلٌ نَكِبٌ عن الحق۔ انصاف سے منحرف (۲) نَكَبَ (یَنْكُبُ نَكَابَةً و نُكُوْبًا) فلانٌ علیٰ قومِہٖ کان منکبًا لھم ای عونا یعتمدون علیہ (۳) نَكَبَ (یَنْكُبُ نَكْبًا و نُكُوْبًا) عنہ۔ اس سے پھر گیا۔ نَكَبَ الاِنَاءَ برتن جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا۔ نَاكِبَہ۔ اس کے کندھے کے برابر ہو گیا۔ اِنْتَكَبَہُ الرجلُ اس کو کندھے پر رکھ لیا۔ مَنْكِبٌ ج مَنَاكِبُ۔ کندھا، یا ہر چیز کا کنارہ تَنَكَّبَ منہ پھیرا۔ یَتَرَنَّا فی مَنْكِبِ الاَرْضِ ہر طرف چلے۔ مَنْكِبٌ مِنَ الاَرْضِ راستہ اور اونچی جگہ۔ اَنْكَبُ۔ اونچے کندھے والا، بلند قامت۔ نَكْبٌ ج نُكُوْبٌ مصیبت۔ نَكْبَة ج نَكَبَات مصیبت۔ نَكْبَاءُ ج نَكْبٌ و نَكْنَآءَات۔ ہوا کا بگولا (پنجابی داوَ ورولا)

نکث

۱-۱ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا جو کوئی قول توڑے ۱۰-۴۸
(نقض البیعۃ)

۹-۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ اگر توڑیں اپنی قسمیں ۱۳-۹

۹-۱ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جو توڑیں اپنی قسمیں ۱۳-۹

۱۰-۳ يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ توڑتا ہے اپنے نقصان ۱۰-۴۸
(یرجع وبال نقضہ)

۱۳-۱ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ اچانک وہ وعدہ توڑتے ہیں ۷-۱۳
(ینقضون)

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ٹوٹے ہوئے ۹۲-۱۶

نَكَثَ (یَنْكُثُ نَكْثًا) العہدَ۔ عہد توڑا۔ اِنْتَكَثَ الحَبْلُ۔ رسی ٹوٹ گئی نِكْث ج اَنْكَاث۔ روئی یا اون جو ٹوٹ جائے اور دوبارہ کاتا جائے۔ حَبْلٌ نَكِثٌ۔ مَنْكُوْثٌ۔ نَكِيْثَة۔ نفس، طبیعت، سخت قوت،

نکح

۳-۱ مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ جو نکاح میں لائے ۲۱-۴

۱۰-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ جب نکاح میں لاؤ مومن عورتوں کو ۴۹-۳۳

۳-۱ اَلزَّانِیْ لَا يَنْكِحُ (یتزوج) بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۳-۲۴

Marfat.com

۳-۱ اَنْ یَّنْکِحْنَ الْمُحْصَنٰتِ کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۲-۲۴
۳-۱ لَا یَنْکِحُھَا نہیں نکاح کرتا ۴-۳۰
۳-۱ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا (تتزوج) جب تک نکاح کرے ۲-۲۱۰
۴-۱ اَنْ یَّنْکِحْنَ یہ کہ نکاح کریں ۲-۲۳۲
۳-۱ اَنْ تَنْکِحُوْھُنَّ نکاح کرو ان عورتوں سے ۴-۱۲۶
۱۳-۱ وَلَا تَنْکِحُوا الْمُشْرِکٰتِ نکاح مت کرو ۲-۲۲۱
(لا تتزوجوا)
۳-۲ وَلَا اَنْ تَنْکِحُوْا اور نکاح میں نہ لاؤ ۳۳-۵۱۲
۱۳-۲ وَلَا تَنْکِحُوا الْمُشْرِکِیْنَ اور نکاح نہ کردو ۲-۲۲۱
(لا تزوجوا)
۳-۲ اَنْ اُنْکِحَکَ یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ۲۸-۲۷
۱۱-۳ اَنْ یَّسْتَنْکِحَھَا (یتزوجھا) اسکو نکاح میں لائے ۳۳-۵۰
۱۱-۱ فَانْکِحُوْا (تزوجوا) نکاح میں لاؤ ۴-۳
۱۱-۱ فَانْکِحُوْھُنَّ ان سے نکاح کرو ۴-۲۴
۲۲-۱ اِذَا بَلَغَ النِّکَاحَ پہنچیں عمر نکاح کو ۴-۵
۲۲-۱ لَا یَجِدُوْنَ نِکَاحًا نہیں سامان نکاح کا ۲۴-۳۳
۲۲-۱ عُقْدَۃَ النِّکَاحِ نکاح کی گرہ ۲-۲۳۵

نَکَحَ (یَنْکِحُ نِکَاحًا وَنُکُحًا) المرأۃ۔ عورت سے شادی کی۔ نَکَحَ المرأۃُ عورت نے نکاح کیا۔ عورت نَاکِحٌ و ناکِحَۃٌ ہے۔ ذات زوج۔ نَکَحَ المطرُ الارضَ۔ زمین بارش سے سیراب ہوئی۔ نَکَحَ الدواءُ فلانًا۔ خامرہ و غلبہ۔ نَکَحَ النعاسُ عینیہ۔ اونگھ اس پر غالب آئی۔ اَنْکَحَہٗ وَ زَوَّجَہُ المرأۃَ۔ اس کے نکاح میں عورت دی۔ تَنَاکَحَ الاشجارُ۔ ایک دوسرے سے مل گئے مَنَاکِحُ۔ عورتیں۔ مَنْکُوْحَۃٌ۔ زوجہ۔ نکاح کے اصل معانی عقدہ کے ہیں، مگر استعارۃً جماع بھی مراد لیا جاتا ہے،

نکد

۱۹-۱ اِلَّا نَکِدًا کمر ناقص ۷-۵

نَکَدَ (یَنْکُدُ نَکْدًا) تھوڑا دیا۔ نَکِدَ (یَنْکَدُ نَکَدًا) الرجلُ عیش کم ہوگیا نَکِدَتِ البئرُ۔ پانی کم ہوگیا۔ اَنْکَدَہٗ (وجدہ نَکِدًا) قلیل الخیر تَنَکَّدَ۔ تَکَدَّرَ۔ نَاکِد۔ وہ اونٹنی ہے، کہ اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی نہ پلے ج نُکُدٌ۔ نَکَدٌ۔ نَکَدٌ ج اَنْکَاد۔ مَنَاکِیْد۔ قلیل الخیر۔ النَّکَدُ کل شئ خرج الی طالبہ بتعسیر (راغب)

نکر

۱-۱ نَکِرَھُمْ (بمعنی انکرھم) تو کھٹکا رکھا ان سے ۱۱-۷۰
۲-۳ مَنْ یُّنْکِرُ بَعْضَہٗ نہیں مانتے اس کی بعضی بات ۱۳-۳۶
۲-۳ ثُمَّ یُنْکِرُوْنَھَا پھر منکر ہو جاتے ہیں ۱۶-۸۳
۲-۳ آیٰتِ اللّٰہِ تُنْکِرُوْنَ اپنے رب کی نشانیاں نہ مانو گے ۴-۸۱
۱۱-۳ نَکِّرُوْا لَھَا عَرْشَھَا (غیروہ) روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ۲۷-۴۱
۱۵-۲ وَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ اور وہ نہیں پہچانتے تھے ۱۲-۵۸
۱۵-۲ اَفَاَنْتُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ کیا پھر اسکو نہیں مانتے ۲۱-۵۰
۱۵-۲ قُلُوْبُھُمْ مُّنْکِرَۃٌ ان کے دل نہیں مانتے ۱۶-۲۱
(جاھدۃ للوحدانیۃ)
۱۶-۲ مُنْکَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ایک ناپسند بات ۲-۵۸
۱۶-۲ عَنْ مُّنْکَرٍ برے کام سے ۵-۷۹
۱۶-۲ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ اپنی مجلس میں برا کام ۲۹-۲۹
۱۶-۲ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ اور منع کریں برے کاموں سے ۳-۴-۱
۱۶-۲ قَوْمٌ مُّنْکَرُوْنَ (لا اعرفکم) یہ لوگ اوپرے ہیں ۱۵-۶۲ ۲۵-۵۱
۱۷-۱ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ کیسا ہوا میرا انکار ۲۲-۴۴
۱۷-۱ مَالَکُمْ مِّنْ نَّکِیْرٍ ہو جانا ۴۲-۴۷
۲۱-۱ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ بری سے بری آواز ۳۱-۱۹
(اقبحھا)
۲۲-۱ شَیْئًا نُّکْرًا ایک چیز نامعقول ۱۸-۷۴
۲۲-۱ عَذَابًا نُّکْرًا برا عذاب ۱۸-۸۸
اِلٰی شَیْءٍ نُّکُرٍ ایک ناگوار چیز کی طرف ۵۴-۶

نَکِرَ (یَنْکَرُ نَکَرًا وَنُکْرًا وَنُکُرًا وَنَکِیْرًا) الامرَ۔ جہلہ۔ نَکِرَ الرجلَ نہ پہچانا۔ نَکُرَ (یَنْکُرُ نَکَارَۃً) الامرُ۔ کام سخت ہوگیا۔ نَکَّرَہٗ۔ غیرہ۔ نَکَّرَ الاسیرَ۔ نکرہ بنایا۔ اَنْکَرَہٗ۔ اس کا انکار کیا۔ نُکَارَۃ۔ جہالت، عقلمندی۔ نُکْر مصیبت۔ برا کام۔ نُکُرٌ۔ نُکُوْرٌ۔ بہت برا، اور نہ پہچاننا۔ مُنْکَر۔ مصدر۔ نَکِرَۃ۔ اسم نکرہ معرفہ کا الٹ، ناآشنائی۔ انکار الشئ۔ نَکَرٌ۔ اسم ہے انکار سے نَکِیْر اسم انکار۔ مُنْکَر۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج مُنْکَرَات مُنْکَر۔ مجہول۔ منکر۔ نکیر۔ قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں،

نکس

۲-۱ ثُمَّ نُکِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِھِمْ پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر ۶۵-۲۱

Marfat.com

۳-۳ نُنَكِّسْهُ (نقلبہ) اوندھا کردیں اسکو ۳۶-۶۸
۱-۱۵ نَاكِسُوا رُؤُسِهِمْ سر ڈالے ہوئے ہوں گے ۳۲-۱۲
(مطاطؤھا حیاءً) نَكَسَ (یَنْكُسُ نَكْسًا) سر کے بل پھرا۔ تہ و بالا کیا۔ مقدم و مؤخر کیا۔ نَكَسَ الخِضَابَ۔ خضاب پھر پھر لگایا۔ نُكِسَ المَرِيضُ۔ بیماری نے پھر عود کیا۔ نَكَسَ الرجلُ۔ قوت کے بعد کمزور ہو گیا۔ یا کہ کبڑا ہو گیا۔ اور سر نیچے ہو گیا نَاكِسٌ ج نَوَاكِسُ۔ سر نیچے ڈالنے والا۔ نُكَاس۔ مرض کا عود کرنا منکوس مِنَ الاولادِ۔ جو بچہ پیدائش کے وقت پہلے پاؤں باہر نکالے

نكص

۱-۱ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر ۸-۴۹
۱-۳ تَنْكِصُونَ (ترجعون قہقری) الٹے بھاگتے تھے تم ۲۳-۶۷
نَكَصَ (یَنْكِصُ نَكْصًا و نُكُوصًا و مَنْكَصًا) عن الامرِ۔ بند ہو گیا نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ۔ رجعَ عما كانَ عَلَيْهِ۔ جس کام پر تھا اسے ترک کر دیا نَكَّصَ۔ اسے پھیر دیا۔ اِنْتَكَصَ۔ پھرا۔ نُكُوص احجام عن شئ

نكف

۱-۱۱ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا جنہوں نے عار کی ۴-۱۷۳
۳-۱۱ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں ۴-۱۷۲
(یتکبر)
۳-۱۱ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ جس کو عار آوے ۴-۱۷۲
نَكَفَ (یَنْكِفُ نَكْفًا) اِسْتَنْكَفَ الرجلُ۔ تکبر کیا۔ اور باز رہا

نكل

۳۰-۲۲ وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا بہت سخت سزا دینے میں ۴-۸۴
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ سزا میں آخرت کی ۷۹-۲۵
نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ (عبرۃ) عبرت اللہ سے ۵-۳۸
اَنْكَالًا وَجَحِيْمًا بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر ۷۳-۱۲
نَكِلَ (یَنْكَلُ نَكَلًا) عذاب قبول کیا۔ نَكَّلَ (یُنَكِّلُ تَنْكِيْلًا) ایسی سزا دی کہ دوسرے عبرت حاصل کریں۔ نِكْل۔ قیود ج اَنْكَال۔ نُكُول۔ نُكْلَة۔ اسے عذاب کیا۔ رسوا کیا۔ نُكُول۔ دشمنوں سے باز رکھنا۔ کڑیالہ کا لوہا۔ لگام جہاد کا نام۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكْلَ عَلَى النَّكِلِ۔ خداوند تعالیٰ قوی مرد (غازی) کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے۔

نمرق

وَنَمَارِقُ (وسائد) غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵

نُمْرُق وَنُمْرُقَة تکیہ۔ چھوٹا سرہانہ

نمل

قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی نے ۲۷-۱۸
عَلٰى وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان پر ۲۷-۱۸
الآنامِل (اطراف الاصابع) ۳-۱۱۹
نَمَلَ (یَنْمُلُ و نَمِلَ یَنْمَلُ نَمْلًا و اَنْمَلَ) فی الشجر۔ درخت پر چڑھا یا سخن چینی کی۔ نَمِلَتْ (تَنْمَلُ نَمَلًا) یَدُہ۔ مخدر ہو گئے۔ نَمْل چیونٹی اور سخن چینی ج نِمَال اس کا واحد نَمْلَةٌ ہے۔ رجلٌ نَمِلٌ۔ کام میں بہت سست۔ اَنْمُلَة۔ انگلیوں کے جوڑ یا صرف پورے ج اَنَامِل نَمْلِيَّة۔ وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ طَعَامٌ مَنْمُوْلٌ جس پر چیونٹیاں چڑھ جائیں۔ نَمَّال۔ نامل۔ سخن چین

نمم

۱۷-۱ مَشَّاءٍ بِنَمِيْمٍ چغلی کھاتا پھرے کہ فساد پڑ جاوے ۶۸-۱۱
نَمَّ (یَنِمُّ نَمًّا) الحدیثَ چغلی کی نَمَّ الحدیثُ۔ ظاہر ہوئی نَامٌّ ج نَمَّامٌ مر۔ نَامَّة۔ سخن چینی کرنے والا۔ نَمَّام ج نَمُّوْن۔ اَنَمَّا۔ نِمَّة خیانت اور عیب والا۔ اصل النمیمۃ الہمس والحرکۃ الخفیفۃ

نهج

شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ایک دستور اور ایک راہ ۵-۴۸
(طریقا واضحا فی الدین تمشون علیہ)
نَهَجَ (یَنْهَجُ نَهْجًا و نُهُوْجًا اَنْهَجَ و انْتَهَجَ) الطریقُ او الامرُ کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ اَنْهَجَ الطریقَ۔ بیان کیا۔ واضح کیا۔ اَنْهَجَ الدَّابَّة۔ جانور کو ہانکا اور تیز چلایا کہ ہانپنے لگا۔ نَهَجَ (یَنْهَجُ و نَهِجَ یَنْهَجُ) الرجلُ۔ آدمی کا سانس اکھڑا۔ گھر کنے لگا۔ نَهْج۔ واضح راستہ نَهْجَة۔ نَهَجَات۔ مِنْهَج۔ مِنْهَاج ج مَنَاهِجُ راستہ نَهْجُ البَلَاغَة۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علیؓ کے خطبات ہیں

نهر

۱۳-۱ فَلَا تَنْهَرْ (تزجرہ) جو مانگتا ہے اس کو مت جھڑک ۹۳-۱۰
۱۳-۱ وَلَا تَنْهَرْهُمَا (تزجرھما) نہ جھڑک انکو ۲۳-۱۷
مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ آزمائش کرتا ہے ایک نہر ۲۴۹-۲
فِيْ جَنّٰتٍ وَنَهَرٍ جنت میں اور نہروں میں ۵۴-۵۴
خِلٰلَهُمَا نَهَرًا دونوں کے بیچ میں ایک نہر ۱۸-۳۴

Marfat.com

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ	نہریں ہیں پانی کی	۴۷-۱۰
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ	نہریں ہیں دودھ کی	〃
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	نہریں ہیں شراب کی	〃
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ	نہریں ہیں شہد کی	〃
رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا	پہاڑ اور نہریں	۱۳-۳
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	تلے ان کے نہریں	۲۵-۲
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	تلے انکے نہریں	۱۸-۴۲
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ	کام میں لگائیں تمہارے لیے نہر	۱۴-۳۳
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	ایک گھڑی دن سے	۴۶-۲۵
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	رات یا دن	۱۰-۲۴
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	رات اور دن	۴۱-۳۷
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن	۲-۱۶۴

نَهَرَ (یَنْهَرُ نَهْرًا) اللہ مرخون زور سے جاری ہوا۔ نَهَرَ الْمَاءُ۔ زمین میں پانی چلا اور اپنا راستہ خود بنالیا۔ نَهَرَ الْفَارَ۔ نہر کھودی یا نہر میں پانی جاری کیا۔ نَهَرَ السَّائِلَ۔ سائل کو ڈانٹا۔ نَهَارِیٌّ۔ ناشتہ۔ اَنْهَرَ الدَّمَ۔ نہر کو وسیع کیا۔ نَاهُوْرٌ۔ بادل۔ اَنْهَرَ فِی الْعَدْوِ۔ دوڑنے میں تاخیر کی۔ نَهِيْرَةٌ زیادہ دودھ دینے والا جانور۔ حَفَرْتُ الْبِئْرَ حَتّٰی نَهِرْتُ۔ میں نے کنواں کھودا اور پانی تک پہنچا۔ اَنْهَرَ الدَّمُ۔ خون جاری کیا۔ اَنْهَرَ الْعِرْقُ۔ خون رگ بند نہ ہوا۔ اَنْهَرَ الرَّجُلُ۔ صَارَ فِی النَّهَارِ۔ اَنْهَرَ الْبَطْنُ۔ دست جاری ہوئے ناہِرٌ۔ سفید انگور۔ نَهَارٌ ضد لیل۔ اَنْهُرٌ۔ نُهُرٌ۔ النَّهَار۔ شرع میں طلوع فجر سے شام تک،

نَهٰی

۱-۱ وَنَهَى النَّفْسَ	اور روکا اس نے جی کو	۷۹-۴۰
۱-۱ مَا نَهٰكُمَا	تم کو نہیں روکا	۷-۱۹
۱-۱ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ	جس سے منع کرے	۵۹-۷
۱-۱ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کریں	۲۲-۴۱
۱-۷ فَانْتَهٰى فَلَهٗ	وہ باز آگیا	۲-۲۷۵
۱-۷ فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجاویں	۲-۱۹۲
۲-۱ وَقَدْ نَهَوْا عَنْهُ	اس کی ممانعت ہو چکی تھی	۴-۱۶۱
۲-۱ عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ	جس سے روکے گئے تھے	۷-۱۶۵
۲-۱ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	جو منع ہو چکا ہے	۵۸-۲۸

۱-۲ اِنِّیْ نُهِيْتُ	مجھے روکا گیا ہے	۶-۵۶
۱-۳ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	اور منع کرتا ہے برے کاموں سے	۱۶-۹۰
۱-۳ اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يَنْهٰى	جو منع کرتا ہے	۹۶-۹
۱-۳ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبَّانِيُّوْنَ	کیوں نہ روکا انکو	۶-۶۶
۱-۳ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ	نہیں روکتا تم کو اللہ	۶-۸
۱-۳ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے برے کاموں سے	۳-۱۰۴
۱-۳ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	یہ لوگ روکتے ہیں اس سے	۶-۲۶
۱-۳ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ	روکتی ہے	۲۹-۴۵
۱-۳ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ	کیا تو ہم کو منع کرتا ہے	۱۱-۶۲
۱-۳ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہو برے کام سے	۳-۱۱۰
۱-۳ اِلٰى مَاۤ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ	جو تم سے چھڑاؤں	۱۱-۸۸
۱-۵ اَلَمْ اَنْهَكُمَا	میں نے تم کو نہیں روکا	۷-۱۷۱
۱-۵ اَوَلَمْ نَنْهَكَ	کیا تم کو منع نہیں کیا	۱۵-۷۰
۷-۵ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	اگر نہ باز آئے منافق	۳۳-۶۰
۷-۵ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	اگر نہ باز آیا	۹۶-۱۵
۷-۳ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ	تاکہ وہ باز آئیں	۹-۱۳
۷-۵ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	اگر نہ باز آئے	۵-۷۳
۷-۵ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ	اگر تو باز نہ آیا	۲۶-۴۷ ۲۶-۱۷ ۱۹-۷۶
۷-۳ وَاِنْ تَنْتَهُوْا	اگر باز آجاؤ	۸-۱۹
۷-۵ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا	اگر تم باز نہ آئے	۳۶-۸۶
۷-۳ لَا يَتَنَاهَوْنَ	نہ باز آتے	۵-۸۲
۴-۱ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جس سے تم روکے جاتے ہو	۴-۳۰
۱۱-۱ وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور باز رہ	۳۱-۷
۱۱-۷ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ	باز آؤ	۴-۱۷۱
۱۱-۷ فَانْتَهُوْا	باز آؤ	۵۹-۰
۱۵-۱ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور منع کرنیوالے	۱۱۴-۱
۱۵-۷ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ	کیا ہو تم باز آنے والے	۵-۹۱
اُولِی النُّهٰی	عقل رکھنے والوں کو	۲۰-۲۰ ۸-۲-
(واحد نُهْيَةٌ اصحاب العقول)		
۱۸-۱ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى	سدرۃ المنتہی کے پاس	۵۳-۱۴
۱۸-۱ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى	تیرے رب کی طرف سب کو پہنچنا ہے	۵۳-۴۲

Marfat.com

۱-۱۸ اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَهٰهَا تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی ۷۹-۴۴

نَهٰی (یَنْهٰی نَهْیًا) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا۔ فا۔ نَاہٖ۔ مر۔ نَاهِیَۃٌ وہ چیز مَنْهِیٌّ عَنْہ ہے اور اسم نُهْیَہ ہے ج نُهًی۔ نَهَی اللّٰہُ۔ حَرَّمَ اللہ۔ نَهٰی (یَنْهٰی نَهْیٌ) چھوڑ دیا۔ نُهُوْرٌ (یَنْهُرُ نُهُوْرًا وَّنُهَاوَۃً) بڑی دور رس عقل والا ہونا نَاهٰی القومُ عن المنکرِ۔ ایک دوسرے کو منع کیا۔ تَنَاهَی الماءُ۔ پانی جوہڑ میں ٹھہرا رہا۔ انتهی الشیءُ۔ اخیر کو پہنچی۔ اِنْتَهٰی عَنِ الشیءِ۔ رک گیا۔ اِنْتَهٰی الیاکَ الخبرُ۔ تجھے خبر پہنچی۔ نِهَایَۃٌ۔ نِهَایَۃٌ۔ اخیر۔ نُهَاءٌ۔ اخیر۔ نُهَاءٌ۔ پانی کا انقطاع نُهًی۔ جوہڑ۔ نِهَایَۃُ الدارِ۔ گھر کی چار دیواری۔ نُهًی المتناهی العقل ج نُهُوْن۔ فلانٌ مالَہٗ نَاهِیَۃٌ۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے،

نوء

۱-۳ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَۃِ (تثقل) البتہ تھک جاتے کئی مزدور ۲۸-۷۶

نَآءَ (یَنُوْءُ نَوْءًا وتَنُوْءًا) سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھانا نَآءَ بِالْحِمْلِ مشکل سے اٹھایا۔ نَآءَ بِہِ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے مشقت ڈالدی

نوب

۲-۱ خَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا ۳۸-۲۴

۲-۱ یَهْدِیْ.... مَنْ اَنَابَ جو رجوع ہوا ۱۳-۲۷

۲-۱ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ جو رجوع ہوا میری طرف ۳۱-۱۵

۲-۱ وَاَنَابُوْا اِلَی اللّٰہِ رجوع ہوئے اللہ کی طرف ۳۹-۱۷

۲-۱ وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے ۶۰-۴

۲-۳ مَنْ یُّنِیْبُ جو رجوع کرتا ہے ۴۲-۱۳

۲-۳ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۱۱-۸۸

۲-۱۱ وَاَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ (ارجعوا) اور رجوع کرو ۳۹-۵۴

۲-۱۵ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ (رجاع) نرم دل رجوع کرنے والا ۱۱-۷۵

۲-۱۵ مُنِیْبًا اِلَیْہِ رجوع ہو کر اس کی طرف ۳۹-۸

۲-۱۵ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْہِ (راجعین) رجوع کرنیوالے ۳۰-۳۱ ۳۰-۳۳

نَابَ (یَثُوْبُ نَوْبًا ومَتَابًا ومَنَابًا) قائم مقام کھڑا ہوا۔ فا۔ نَائِب۔ کام مَنُوْب فیہ۔ اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ مَنُوْب عَنْہٗ ہے۔ اَنَابَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ نَابَ اِلَی اللّٰہِ۔ توبہ کی۔ نَابَ (یَثُوْبُ نَوْبًا ونَوْبَۃً) فلان: الامر۔ پہنچا۔ اَنَابَ۔ قائم مقام کھڑا ہوا۔ اور کھڑا کیا۔ فا۔ مُنِیْب۔ جس کو کھڑا کیا وہ مُنَاب۔ سامنے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تَنَاوَبُوْا عَلَی الْمَاءِ۔ باری باری سے پانی نکالا۔ نَائِب ج نُوَّاب۔ نَائِبَۃ۔ عورت اور مصیبت۔ نَوْبَۃ۔ فرصت، دولت، آدمیوں کی جماعت، بخار کی باری۔ اَلنَّخْلُ تَنُوْبُ اِلَی الْخَلَایَا۔ نَوَّبَ فلانٌ باری دیا گیا۔ نیابت۔ نائب کا کام۔ رجوع۔ دل کا ڈھونڈنا

نور

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ (قرآن) اور تابع ہوئے اس نور کے ۷-۱۵۷

وَالنُّوْرَ الَّذِیْ (قرآن) اور وہ نور ۶۴-۸

لٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا (قرآن) کیا ہم نے اس کو روشنی ۴۲-۵۲

اَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا (قرآن) اتارا تمہاری طرف نور ۴-۱۷۳

جَآءَ بِہٖ مُوْسٰی نُوْرًا (تورات) جو نور موسیٰ لائے ۶-۹۱

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ اللہ روشنی ہے آسمانوں ۲۴-۳۵

(منورھا بالشمس والقمر)

اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا چمکے زمین رب کے نور سے ۳۹-۶۹

جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ (محمد) آئے تمہارے پاس نور ۵-۱۵

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ (ایمان) روشنی پر روشنی ۳۵-۲۲

جَعَلْنَاہُ نُوْرًا (ایمان) کرتے ہیں اسکو روشنی ۴۲-۵۲

تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا ۱۳-۱۶

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (ایمان) نہ اندھیرا نہ اجالا ۲۰-۳۵

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ کیا اندھیرا اور روشنی ۱-۶

جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا کیا چاند روشن ۱۶-۷۱

وَالْقَمَرَ نُوْرًا روشنی والا ۵-۱۰

یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا کرے تمہارے لئے روشنی ۲۸-۵۷

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ڈھونڈو تم نور روشنی ۱۳-۵۷

یَهْدِیْ اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ راہ دکھاتا اپنی روشنی کی ۳۵-۲۴

(دین الاسلام)

لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ تاکہ بجھائے اللہ کے نور کو ۳۲-۹

(ضوء دین الحق)

لَمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا اور جس کو نہ دی روشنی ۴۰-۲۴

(لم یهدہ الله)

فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ (فلم یهتد) کو کی روشنی نہیں ۴۰-۲۴

۱۵-۲ سِرَاجًا مُّنِیْرًا (شمس صلعم) دیا روشن ۴۶-۳۳

۱۵-۲ وَقَمَرًا مُّنِیْرًا چاند روشن ۶۱-۲۵

Marfat.com

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ کتاب روشن ۳-۱۸۴

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا اے آگ ہو جا ۲۱-۶۹

اَصْحٰبَ النَّارِ رہنے والے دوزخ کے ۲-۳۹

نَارًا لِّلْحَرْبِ آگ لڑائی کے لئے ۵-۶۴

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ کنارے پر آگ کے گڑھے کے ۳-۱۰۳

مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا سبز درخت سے آگ ۳۶-۸۰

اَلنَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ آگ جو تم سلگاتے ہو ۵۶-۷۱

نَارَ (یَنُوْرُ نَوْرًا وَنِیَارًا) روشنی کی۔ نَارَ النَّارَ۔ آگ دیکھی۔ نَارَ الْفِتْنَةَ فتنہ برپا کیا۔ نَارَ الْقَوْمُ۔ قوم ہار گئی۔ نَوَّرَ الشَّيْءُ۔ روشن ہوئی۔ نَوَّرَ الْمِصْبَاحَ دیا جلایا۔ نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ شگوفہ نکلا۔ نَوَّرَ لِفُلَانٍ۔ روشنی کی۔ نادرہ۔ اسے گالی دی۔ جَبَلُ النَّارِ۔ کوہ آتش فشاں۔ تَنَوَّرَ وَاَنَارَ الشَّيْءُ۔ چیز روشن ہوئی۔ اَنَارَ الشَّيْءَ۔ روشن کیا۔ اَنَارَ الْبَيْتَ۔ دیا جلا کر روشن کیا۔ نَائِرَة عداوت۔ نار۔ آگ ج اَنْوُرٌ۔ نِيْرَانٌ۔ نِيْرَةٌ۔ نَارَ الاِنْسَانُ۔ رات کے وقت دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لئے مختلف مقامات پر آگ روشن کی۔ نُوْر ج اَنْوَارٌ۔ نِيْرَانٌ۔ نَيِّر۔ اَلْمُنِيْر۔ اَنْوَر۔ زیادہ خوبصورت۔ نَوَّرَ الثَّمَرُ کھجور میں گٹھلی پیدا ہوئی۔ تَنَوَّرَ الرَّجُلُ۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس بیٹھا دیکھ لیا، جب کہ دیکھنے والا خود اندھیرے میں ہے۔ اور وہ نظر نہیں آ سکتا۔ نار اسم۔ تصغیر۔ نُوَيْرَة۔ مَنَار۔ روشنی کی جگہ ج مَنَاوِر۔ نَوْر درخت کا شگوفہ

نوس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ رب لوگوں کے ۱-۱۱۴

کہا گیا ہے کہ اناس اصل ہے۔ مَنْ تَاَنَّسَ یہ سے یعنی بڑی جماعت ج اَنَاسِیّ یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل اِنْسِیَان ہے جو کہ نسی اور انس سے مشتق ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ نَاسَ یَنُوْسُ سے ہے۔ اسم جمع کے لئے ہے واحد اِنْسَان ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ ذو لغاس ہے۔ النَّاس۔ جمع انسان کے لئے الگ بھی تراشا گیا ہے۔ اس کا واحد نہیں ہے،

نوش

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے ۳۴-۵۲

نَاشَ (یَنُوْشُ نَوْشًا) الشَّيْءَ۔ تناول کیا۔ لیا۔ طلب کیا۔ نَاشَ فُلَانٌ چلا۔ نَاشَ فُلَانًا۔ اس کا سر اور داڑھی پکڑنے کے لئے لپکا تَنَاوَشَ بِالرُّمْحِ نیزہ مارا۔ تَنَاوَشَهُ۔ تَنَاوَلَهُ۔ تَنَاوَشُوْهُمْ فِي الْقِتَالِ۔ تازو ھُمْ

تنوش۔ زور مند آدمی

نوص

وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ اور وقت نہ رہا خلاصی کا ۳۸-۳

(مضرب) نَاصَ (یَنُوْصُ نَوْصًا وَمَنَاصًا وَمَنِيْصًا) عَنْ قَوْمِهٖ دوڑا، بھاگا، الگ ہوا۔ نَاصَ فُلَانًا۔ دوڑ میں بڑھا۔ نَاصَ عَنْهُ پیچھے رہا نَوْص۔ جنگلی گدھا۔ مَنَاص (مضرب) بھاگنے کی جگہ،

نوق

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ اونٹنی اللہ کی ۷-۷۳

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی ۵۴-۲۷

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ پاؤں کاٹے اونٹنی کے ۷-۷۶

اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ دی ہم نے ثمود کو ناقہ ۱۷-۵۹

نَاقٌ۔ نُوْقٌ۔ اَنْوُقٌ۔ اَنْوَقُ

نوم

۱-۱۵ وَهُمْ نَائِمُوْنَ (راتوں) رات جب وہ سوتے ہوں ۷-۹۶ ۲۸-۱۹

وَلَا نَوْمٌ اور نہ نیند ۲-۲۵۵

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا تمہاری نیند کو تکان دفع کرنے کیلئے ۷۸-۹

۴-۲۲ فِي الْمَنَامِ خواب میں ۳۷-۱۰۲

۴-۲۲ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا نہیں مریں اپنی نیند میں ۳۹-۴۱

۴-۲۲ فِيْ مَنَامِكَ تیری خواب میں ۸-۴۴

۴-۲۲ مَنَامُكُمْ تمہاری نیند ۳۰-۲۳

(۱) نَامَ (یَنُوْمُ نَوْمًا) غَلَبَهُ فِي الرَّأْسِ۔ نَامَ (یَنَامُ نَوْمًا نَوْمًا نِيَامًا۔ اونگھا، سویا۔ اِسْتَنَامَ۔ نَامَةُ السُّوْقِ۔ بازار سرد پڑ گیا نَامَ الرِّيْحُ۔ ہوا ساکن ہو گئی نَامَتِ النَّارُ۔ آگ بجھ گئی نَامَ الْبَحْرُ سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نَامَ الْعِرْقُ۔ نبض بند ہو گئی۔ نَامَ عَنْ حَاجَتِهٖ غافل ہوا۔ نَوَّمَهٗ۔ اسے سلایا۔ اَنَامَهٗ۔ اسے سلایا۔ قتل کیا۔ نَائِم ج نِيَام نُوَّم۔ نُتَّم۔ نِيَّم۔ نِيْم۔ جس کپڑے میں سوئے۔ مَنَام۔ نیند، سونے کی جگہ۔ مَنَامَات۔ مَنَامَة۔ قبر اور کپڑا سونے والا۔ دماغ کے اعصاب کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں، اسی کا نام نیند ہے۔ النَّوْم موت خفیف و الموت نوم ثقیل

نون

وَذَا النُّوْنِ اور مچھلی والے کو ۲۱-۸۷

Marfat.com

ن وَالْقَلَمِ قسم ہے قلم کی ۶۸-۱

ذَاالنُّوْن۔ لقب حضرت یونسؑ۔ نُوْنَ الْکِلْمَۃَ۔ تنوین دی۔ نون۔ دوات مچھلی ج نِیْنَان۔ النُّوْن۔ نُوْنَۃ ج نُوْنَان مچھلی۔ نینوٰی۔ جائے پیدائش حضرت یونس علیہ السلام

نوی

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی پھوڑ نکالتا ہے دانہ اور گٹھلی ۶-۹۵

نَوٰی (یَنْوِیْ نَوَاۃً ونِیَّۃً ونِیَۃً) النواۃ گٹھلی ڈالی۔ نَوَّاۃ گٹھلی فروخت کرنے والا۔ نَوٰی۔ ارادہ ج نَوًی۔ نَوَایَات۔ نِیَّۃ۔ دل کا ارادہ وقصد

نیل

۳-۱ لَایَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ نہیں پہنچے گا میرا قرار ظالموں کو ۲-۱۲۴

۷-۱ لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا اللہ کو نہیں پہنچتا انکا ۲۲-۳۷

۳-۱ یَنَالُہُ التَّقْوٰی اس کو پہنچتا ہے ۲۲-۳۷

۳-۱ یَنَالُھُمْ نَصِیْبُھُمْ ملے گا ان کو جو انکا حصہ لکھا ہے ۷-۲۶

۳-۱ لَایَنَالُھُمُ اللّٰہُ بِرَحْمَۃٍ نہ پہنچے گی انکو اللہ کی رحمت ۷-۴۸

۳-۱ وَلَایَنَالُوْنَ اور نہیں چھینتے ہیں ۹-۱۲۱

۵-۱ بِمَا لَمْ یَنَالُوْا جو ان کو نہ ملی ۹-۷۵

۵-۱ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی ۳۳-۲۵

۳-۱ تَنَالُہٗ اَیْدِیْکُمْ پہنچتے ہیں تمہارے ہاتھ ۵-۹۴

۷-۱ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ہرگز حاصل نہ کر سکو گے نیکی ۳-۹۲

۲۲-۱ نَیْلًا لَّا کُتِبَ لَھُمْ کوئی چیز نہیں جو لکھا جاتا ہے ۵-۱۲۱

نَالَ (یَنِیْلُ ویَنَالُ نَیْلًا ونَالًا ونَالَۃً) پہنچا۔ فا۔ نائل مفعول مَنِیْل۔ امر۔ نَلْ۔ نیل۔ مراد۔ نِیْل۔ نیل امیض اور نیل اسود دو دریا مل کر دریائے نِیْل بنتا ہے۔ ا سے بحیرہ نیل بھی کہتے ہیں۔ نیل۔ بادل

(۵)

۱۱-۱ اِھْبِطُوْا مِنْہَا جَمِیْعًا تم نیچے اترو یہاں سے ۳۸-۳

۱۱-۱ اِھْبِطُوْا مِصْرًا (انزلوا) اترو کسی شہر میں ۶۱-۲

(۱) ھَبَطَ (یَھْبِطُ ھُبُوْطًا) الثمن قیمت کم ہو گئی۔ ھَبَطَہُ الزمان پہلے امیر تھا اب غریب ہے۔ ھَبْط۔ برائی میں پڑنا۔ نقصان اور ذلت جس اترنے میں ذلت ہو، وہاں ھبوط کا لفظ آتا ہے۔ عزت کا اترنا ہو تو لفظ انزال آتا ہے۔ جیسے قرآن، بارش۔ ملائکہ لازم و متعدی دونوں طرح پر آتا ہے

(۲) ھَبَطَ (یَھْبِطُ ھَبْطًا) آنا را۔ ھَبَطَ الْمَرَضُ لَحْمَہٗ مرض نے اسے ہلا کیا۔ ھَبَطَ فلانًا۔ اس کو مارا۔ ھَبَطَ اللَّیْلُ۔ شہر میں داخل ہوا۔ ھَبَطَ السُّوْقَ۔ بازار میں آیا،

ھبو

ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا غبار اڑتا ہوا ۲۵-۲۳

ھَبَآءً مُّنْبَثًّا غبار اڑتا ہوا ۵۶-۶

ھَبَارٌ (یَھْبُوْ ھُبُوًّا) الغبار۔ پھیلا اور چڑھا۔ ھَبَا الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا

ھَبَازِیٌّ۔ مرگیا۔ ھَابِیَۃ۔ قبر کی مٹی۔ ھَبَاءٌ۔ غبار ج اَھْبَآء

ھجد

۷۹-۱۷ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ

ھَجَدَ (یَھْجُدُ ھُجُوْدًا) رات کو سویا اور جاگا۔ تَھَجَّدَ الرجل آدمی جاگا اور سویا۔ ھَاجِد۔ سونے والا اور نماز پڑھنے والا۔ ھُجُوْد ج

(۵)

۵۔ ھَا اَنْتُمْ۔ ھٰٓؤُلَآءِ۔ اُولَآءِ۔ ھَاتُوْا۔ ھَاتَیْنِ۔ ھٰذَا۔ ھٰذَیْنِ۔ ھَاؤُمُ۔ ھُنَا۔ ھُنَالِکَ۔ ھٰھُنَا۔ سب کی تفصیل کے لئے دیکھو بحث حرف

ھامان

یٰھَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا اے ہامان بنا میرے لئے ۴۰-۳۶

قرآن مجید میں ھامان کا نام ۶ دفعہ آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ھامان عمارات میں فرعون کا مشیر اعلیٰ تھا یا ھامان بن لی صرحًا لعلی ابلغ الاسباب کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون وفرعون وھامان ولقد جاءھم موسیٰ بالبینٰت فاستکبروا فی الارض وما کانوا سابقین

ھبط

۳-۱ لَمَا یَھْبِطُ گر پڑتے ہیں ۲-۷۴

(من علو الی اسفل)

۱۱-۱ قَالَ فَاھْبِطْ مِنْھَا کہا تو اتر یہاں سے ۷-۱۲

۱۱-۱ یٰنُوْحُ اھْبِطْ اتر سلامتی کے ساتھ ۱۱-۴۸

(انزل من السفینۃ)

۱۱-۱ قَالَ اھْبِطَا مِنْھَا تم دونو یہاں سے اترو ۲۰-۱۲۳

۱۲-۱ اِھْبِطُوْا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ تم اترو تم ایک دوسرے کے ۲-۳۶ ۷-۲۴

Marfat.com

هُجُود۔ هُجَّد۔ بعض نے کہا ہے کہ هُجُود دن کا سونا ہے اور هُجُوع رات کا سونا ہے،

هجر

۴-۱	مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	جو وطن چھوڑ کر آئے انکے پاس	۵۹-۹
۴-۱	هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا	وطن ترک کیا انہوں نے	۲-۲۱۸
	(فارقوا اوطانهم)		
۴-۱	هَاجَرْنَ مَعَكَ	ان عورتوں نے تیرے ساتھ وطن چھوڑا	۳۳-۵۰
۱-۳	سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ	گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے	۲۳-۶۷
	(تترکون۔ تقولون غیر الحق یا بمعنی هذیان)		
۴-۳	وَمَنْ يُّهَاجِرْ	اور جو ہجرت کرے	۴-۸۹
۴-۳	حَتّٰى يُهَاجِرُوْا	یہاں تک کہ گھر چھوڑ نہ آئیں	۸-۷۲
	(هجرة صحيحة) (وتحققوا ايمانهم)		
۴-۵	وَلَمْ يُهَاجِرُوْا	اور نہیں گھر چھوڑا	۸-۷۲
۴-۳	فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا	وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے	۴-۹۷
۱-۱۱	وَاهْجُرْهُمْ ... جَمِيْلًا	اور چھوڑ دے انکو بھلی طرح	۷۳-۱۰
۱-۱۱	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ	اور گندگی سے دور رہ	۷۴-۵
۱-۱۱	وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا	اور دور ہو جا میرے پاس سے	۱۹-۴۶
۱-۱۱	وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ	اور جدا کرو انکو سونے میں	۴-۳۴
۴-۱۵	اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ	میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں	۲۹-۲۶
۴-۱۵	مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ	وطن چھوڑنے والا اللہ کیطرف	۴-۹۹
۴-۱۵	وَالْمُهَاجِرِيْنَ	اور وطن چھوڑنے والے	۳۳-۶
۴-۱۵	مُهَاجِرَاتٌ	وطن چھوڑنے والیاں	۶۰-۱۰
۱-۱۶	هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا	اس قرآن کو بک بک جھک	۲۵-۳۰
	(متروکا)	جھک کرتے ہیں	
۱-۲۲	هَجْرًا جَمِيْلًا	بھلی طرح چھوڑنا	۷۳-۱۰

هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا وَهِجْرَانًا) چھوڑا، چورا چورا کیا، کوٹا۔ ضد وصل۔ هَجَرَ الشَّيْءَ۔ ترک کیا۔ هَجَرَ زَوْجَهُ۔ عورت کو چھوڑا اگر طلاق نہ دی۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجِيْرًا) نیند یا مرض میں بڑبڑایا۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا) بِهِ فِي النَّوْمِ حلم۔ هَجَّرَ النَّهَارَ۔ گرمی زیادہ ہوئی۔ هَجَّرَ اِلَيْهِ۔ صبح کو گیا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَةً۔ دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجِرٌ۔ دوسروں سے فائق و فاضل هُجْرًا۔ هِجْرًا۔ قبیح کلام۔ هِجْرَةٌ۔ دوسرے ملک جانا۔ هَجُوْرِيٌّ۔ دوپہر کا کھانا هَجِيْرٌ۔ هَجِيْرَةٌ۔ هَجِيْرٌ۔ هَجِيْرَةٌ۔ وقت دوپہر۔ هٰذَا اَهْجَرُ مِنْ ذٰلِكَ۔ زیادہ لمبا، زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا

هجع

۵۱-۱۷	مَا يَهْجَعُوْنَ (ينامون)	جو سوتے	

هَجَعَ (يَهْجَعُ هُجُوْعًا وَهُجَاعًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا۔ هَجَعَ جُوْعُهُ۔ بھوک جاتی رہی۔ هَاجِعٌ ج هُجُوْعٌ۔ هُجَّعٌ۔ هِجَعٌ۔ غافل، احمق،

هدّ

۱۹-۹۱	وَخَرَّتِ الْجِبَالُ هَدًّا	اور گر پڑیں پہاڑ ٹھہ کر	
۲۷-۲۰	لَا اَرَى الْهُدْهُدَ	میں نے ہدہد نہیں دیکھتا	

هَدَّ (يَهُدُّ هَدًّا وَهُدُوْدًا) البناءَ۔ عمارت کو گرایا، اور توڑ دیا۔ هَدَّتْهُ الْمُصِيْبَةُ۔ مصیبت نے اس کو سختی سے توڑا۔ هَدٌّ۔ سخت آواز۔ هَدَّ (يَهِدُّ هَدًّا) الرجلُ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدٌّ هَادٌّ۔ سمندر یا بجلی کی آواز۔ هَدَّةٌ۔ دیوار گرنے کی آواز۔ هُدٌّ هُدٌّ وهُدٌّ هِدٌّ وهُدَّ اهْدَّ ج هُدَّا اِهْدَّ هَدِيْدٌ۔ پوپک (چکی راہ یا ترکھان) مشہور پرندہ ہے۔ اور ہر ایک چونچ سے ٹھونگ مارنے والا پرندہ۔ هَدَّادٌ۔ هَدَادِيْدُ۔ ڈرانا۔ هَدَدْتُ الْبَقَرَةَ بوقت ذبح گائے کو گرایا،

هدام

۲۲-۳۰	لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ	ڈھائے جاتے تکئے	

هَدَمَ (يَهْدِمُ هَدْمًا) البناءَ۔ عمارت گرادی۔ هَدَمَ الثوبَ۔ کپڑا پھاڑا۔ ضَرَبَهُ فَهَدَمَهُ۔ اس کو مارا اور بیٹھ توڑی۔ هُدِمَ الرجلُ فِي الْبَحْرِ۔ آدمی کو سمندر میں چکر آئے۔ هَدِمَ الثوبُ۔ کپڑا پرانا ہو گیا اِنْهَدَمَ۔ دیوار کا خود گرنا۔ هَادِمُ الذَّاتِ۔ موت، هَدْمٌ۔ احمق مخنث۔ آدمیت سے گرے ہوئے۔ هُدَامٌ۔ سمندر میں جو آدمیوں کو چکر آتے ہیں۔ عَلَيْهِ هِدْمٌ۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں

هدى

۷-۹	فَرِيْقًا هَدٰى	ایک فرقہ کو ہدایت کی	
۲-۱۳	فَهَدَى اللّٰهُ	پھر اب ہدایت دی اللہ نے	
۲-۳۰	هَدَى اللّٰهُ	راہ دکھائی اللہ نے	
۱۴-۳۰	لَهَدَى النَّاسَ	راہ پر لاتے سب لوگوں کو	
۱۶-۱	وَهَدَاهُ	اور چلایا اس کو	
۹-۲	يَعْنِيْ اِذْ هَدَاهُمْ	جبکہ اس کو راہ پر لا چکا	
۲-۲	كَمَا هَدٰىكُمْ	جس طرح تم کو سکھلایا	

Marfat.com

۱-۱ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ	مجھے سمجھائی میرے رب نے	۶-۱۶۱
۱-۱ وَقَدْ هَدٰىنِ	اور وہ مجھ کو سمجھا چکا	۶۰-۸۰
۱-۱ هَدٰىنَا سُبُلَنَا	سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں	۱۴-۱۳
۱-۱ اِذْ هَدَيْتَنَا	جب تو ہم کو ہدایت کر چکا	۳-۸
۱-۱ هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہدایت دی ہم نے	۶-۸۴
۱-۱ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا	جن کو ہم نے ہدایت کی	۱۹-۵۸
۱-۱ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اللہ ہم کو سلامتی کی راہ دکھا چکا	۶-۷۱
۱-۱ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	راہ دکھایا اس کو	۹۰-۱۰
۱-۱ هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ	ہم نے اس کو سمجھائی راہ	۷۶-۳
۱-۱ فَهَدَيْنٰهُمْ	ہم نے انکو راہ بتلائی	۴۱-۱۷
۱-۱ وَلَهَدَيْنٰهُمْ	اور ہم چلا دیں ان کو	۴-۶۷
۱-۷ فَمَنِ اهْتَدٰى	جو کوئی راہ پر آئے	۱۰-۱۰۸
۱-۷ ثُمَّ اهْتَدٰى	پھر راہ پر رہے	۲۰-۸۲
۱-۷ فَقَدِ اهْتَدَوْا	پس راہ پا گئے	۲-۱۳۷
۱-۷ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	جو لوگ راہ پر آئے ہیں	۴۷-۱۷
۱-۷ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ	جب تم راہ پر ہوئے	۵-۱۰۵
۱-۷ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ	اور اگر ہوں میں سیدھی راہ پر	۳۴-۵۰
۱-۲ فَقَدْ هُدِيَ	تو اس کو ہدایت ہوگی	۳-۱۰۱
۱-۲ وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ	اور راہ پائی ستھری	۲۲-۲۴
۱-۲ هُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ	اور راہ پائی	۲۲-۲۴
۱-۳ وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا	اور ہدایت کرتا ہے اسکے ساتھ	۲-۲۶
۱-۳ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	سیدھی راہ نہیں دکھلاتا	۲-۲۵۸
۱-۳ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ	" " " "	۲-۲۶۴
۱-۳ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ	" " " "	۹-۲۴
۱-۳ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ	اللہ پر نہیں چلا فریب دغا بازوں کا	۱۲-۵۲
۱-۳ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ	راہ نہیں دیتا جسکو بچلاتا ہے	۴۱-۳۷
۱-۳ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ	راہ نہیں دیتا جو ہے جھوٹا	۳۹-۳
۱-۳ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ	" " " " بے لحاظ	۴۰-۲۸
۱-۳ وَهَدَيْنٰهُ اِلٰى عَذَابِ	اور لے جا کے ان کو	۲۲-۴
۱-۳ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ	ہدایت کر دیا ان کو	۱۰-۹
۱-۳ وَلَا يَهْدِيْ هُمْ	اور نہ دکھلاوے انکو راہ	۴-۱۳۷

۱-۳ وَهَدَيْنٰكَ	چلائے تم کو سیدھی راہ	۴۸-۲
۱-۳ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ	بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو	۲۷-۶۳
۱-۵ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ	کیا نہیں ظاہر ہوا	۷-۱۰۰
۱-۵ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	کیا ان کو سوجھ نہ آئی	۲۰-۱۲۸
۱-۵ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	اگر نہ ہدایت کرتا مجھے	۶-۷۷
۱-۳ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ	لے جائے مجھ کو	۲۸-۲۲
۱-۳ اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ	دکھلائے مجھے میرا رب	۱۸-۲۴
۱-۳ يَهْدِ قَلْبَهٗ	راہ بتلائے اس کے دل کو	۶۴-۱۱
۱-۳ سَيَهْدِيْنِ	مجھے راہ بتلائے گا	۲۶-۶۲
۱-۳ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	راہ بتلاتے ہیں سچی	۷-۱۵۸
۱-۳ اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا	کیا ہم کو راہ سمجھائیں گے	۶۴-۶
۱-۳ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ	پھر تو راہ دکھلاتا اندھوں کو	۱۰-۴۳
۱-۳ وَهَدِيْ مَنْ تَشَآءُ	سیدھا رکھتے جس کو چاہے	۷-۱۵۵
۱-۳ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	تو راہ پر نہیں لا سکتا جسکو	۲۸-۵۶
۱-۳ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ	بے شک تو سمجھاتا ہے	۴۲-۵۲
۱-۳ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ	راہ پر لاؤ	۴-۸۷
۱-۳ وَاَهْدِيَكَ	دکھلاؤں تجھے	۷۹-۱۹
۱-۳ اَهْدِكَ صِرَاطًا	دکھلاؤں تجھے	۱۹-۴۳
۱-۳ وَمَا اَهْدِيْكُمْ	وہی راہ بتلاتا ہوں	۴۰-۲۹
۱-۳ اَهْدِكُمْ	پہنچا دوں تم کو	۴۰-۳۸
۱-۳ نَهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ	ہم راہ دکھلاتے ہیں	۴۲-۵۲
۱-۳ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا	سمجھا دیں گے ہم انکو انکی راہیں	۲۹-۶۹
۳-۷ فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	سو وہ راہ پاتا ہے	۱۰-۱۰۸
۳-۷ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ	جو آپ نہ پاوے راہ	۱۰-۳۵
۳-۷ وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا	اور نہ بات ہیں کہیں کا رستہ	۴-۹۷
۳-۷ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ	جن کو سوجھ نہیں	۲۷-۴۱
۳-۷ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ	اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں	۱۶-۱۶
۳-۷ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ	جب راہ پر نہیں آئے	۴۶-۱۱
۳-۷ فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا	ہرگز نہ آئیں گے راہ پر	۱۸-۵۸
۳-۷ اَهْتَدِيْ اِلَّا اَنْ يُّهْدٰى	کیا وہ سوجھ جاتی ہے	۲۷-۴۱
۳-۷ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ	تو راہ دکھلاتا ہے	۴۲-۵۲

Marfat.com

۷-۳	تَهْتَدُوْنَ (ترشدون)	تم سیدھی راہ پاؤ	۲-۵۳
۷-۳	تَهْتَدُوْا	پالوگے راہ راست	۲-۱۳۵
۷-۳	لِتَهْتَدُوْا بِهَا	انکے ذریعہ راستہ معلوم کرو	۶-۹۷
۷-۳	لِنَرْقُبَ اِلٰی	تاکہ ہم راہ پائیں	۷-۴۲
۷-۹	لَنَرُدَّنَّ یَتَرَقَّبُ سُلَنَا	ہم سمجھادیں گے اپنی راہیں	۲۹-۶۹
۱-۲	اِلَّا اَنْ یُّهْدٰی	راہ بتلایا جاوے	۱۰-۳۵
۱-۱	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ	بتلا ہم کو راہ	۱-۵
۱-۱	وَاهْدِنَا اِلٰی	بتلا ہم کو	۳۸-۲۳
۱-۱	فَاهْدُوْهُمْ رِدْلُوْهُمْ سَاقُوْهُمْ	چلاؤ ان کو	۳۷-۲۳
۱-۱۵	فَلَا هَادِیَ لَهٗ	اس کو کوئی راہ بتلانیوالا نہیں	۷-۱۸۵
۱-۱۵	وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ	سمجھانیوالہ ہے راہ	۲۲-۵۴
۱-۱۵	کَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا	راہ دکھلانے والا	۲۵-۳۱
۱-۱۵	لِکُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	ہر قوم کیلئے ہوا ہے راہ بتلانیوالہ	۱۳-۸
۱-۱۵	فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ	راہ بتلانیوالا کوئی نہیں	۱۳-۳۳
۱-۱۵	بِهَادِی الْعُمْیِ	راہ بتلانیوالا اندھوں کو	۲۷-۸۱
۷-۱۵	هُوَ الْمُهْتَدِیْ	وہی ہے راہ پانیوالہ	۷-۱۷۸
۷-۱۵	فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ	کوئی ان میں راہ پر ہے	۵۷-۲۶
۷-۱۵	لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ	راہ پانیوالے ہیں	۲-۷۰
۷-۱۵	لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ	راہ پانے والے	۲-۱۶
	مِنَ الْهَدْیِ	قربانی سے	۲-۱۹۶
	وَلَا الْهَدْیَ	نہ اس جانور کا جو کہ نیاز کعبہ کی ہو	۵-۲
	هَدْیًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ	بدلہ کا بطور نیاز پہنچایا جاوے	۵-۹۵
	وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا	اور نیاز کی قربانی کو بھی	۴۸-۲۵
	مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ	میں بھیجا کرتی ہوں انکی طرف تحفہ	۲۷-۳۵
	بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ	بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے	۲۷-۳۶
	مِنِّیْ هُدًی (کتاب و رسول)	میری طرف سے کوئی ہدایت	۲-۳۸
	عَلَی النَّارِ هُدًی (ہادیا)	آگ پر پوچھ کر راستہ کا کوئی پتہ	۲۰-۲-۱۰
	فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ	جو چلا میری راہ	۲-۳۸
	بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی	بغیر جانے اور بغیر دلیل کے	۲۲-۸
	تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی (ظهر له الحق)	کھل چکی اس پر سیدھی راہ	۴-۱۱۵

هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ	راہ بتلاتی ہے ڈرانیوالہ کو	۲-۲
فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ	چل انکے طریقہ پر	۶-۹۰
هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی	اللہ کی راہ بتلائی ہوئی وہی سیدھی راہ ہے	۲-۱۲۰
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی	ہدایت کے بدلے	۲-۱۶
لَیْسَ عَلَیْكَ هُدٰهُمْ	تیرے ذمہ نہیں انکا راہ پر لانا	۲-۲۷۲
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰهَا	ہر جی کو اس کی راہ	۱۳-۳۲
هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰی	یہ لوگ زیادہ راہ راست پر ہیں	۴-۵۰
اَهْدٰی اَمَّنْ	وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ	۶۷-۲۱
هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَا (موسی و هارون)	جو ان دونوں سے بہتر ہے	۲۸-۴۹
لَكُنَّا اَهْدٰی مِنْهُمْ	ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر	۶-۱۵۷

هَدٰی (یَهْدِیْ هُدًی وهُدًی یا وهِدْیَةٌ وهِدَایَةٌ) راہ نمائی کی هَدٰی (یَهْدِیْ هِدَآءً واَهْدٰی) العروس الی بَعْلِهَا۔ عورت کو خاوند کے گھر رخصت کیا۔ اَهْدَی الْهَدْیَ اِلَی الْحَرَمِ۔ قربانی کو حرم کی طرف ہانکا۔ اَهْدٰی لِفُلَانٍ تحفہ بھیجا۔ هادی ج هادون، هُدَاةٌ راہ نما اور سونٹا۔ هدایت۔ راہ پر آنا۔ هُدًی۔ سیدھی راہ۔ بیان دلالت هُدًی۔ طریقہ۔ قربانی کعبہ واحد هَدْیَةٌ۔ هُدِیٌّ۔ قیدی، عروس، قربانی کا جانور۔ هَدْهَدٌ۔ جس کو اللہ نے ہدایت دی ہو،

هرب

۱-۲۲ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور نہ تھکادیں گے اس کو بھاگ کر ۱۲-۷۲

هَرَبَ (یَهْرُبُ هَرْبًا وهُرُوْبًا ومَهْرَبًا وهَرَبَانًا) بھاگا۔ هَرَبَ فِی الْاَمْرِ۔ اَغْرَقَ۔ کام میں محو ہوا (۲) هَرِبَ (یَهْرَبُ هَرَبًا) الرجلُ سخت بوڑھا ہوا۔ هَرِبَةٌ۔ اسے بھگا دیا۔ تَهَارَبُوْا۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بھاگے۔ مَالَهٗ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ۔ نکما۔ پنجابی۔ نیہا کلے بدھا، تیہا جوراں کھڑیا،

هرت

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتے ۲-۱۰۲

مفردات راغب میں ہے۔ وانهرتُ سَعَةُ الشِّدْقِ۔ یقال هریتُ الشِّدْقَ واصلُهٗ من هَرِتَ ثوبَهٗ اِذَا مَزَّقَهٗ۔ یقال هَرَتَتِ الْمَرْاَةُ الْمُفَضَّاةُ۔ بعض کہتے ہیں۔ ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیطان ہیں،

Marfat.com

هرع

۲-۴ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ — بے اختیار اس کی طرف دوڑتے ہوئے ۱۱-۷۸
۲-۴ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ — انکے قدموں پر بے اختیار دوڑتے آتے ہیں ۳۷-۷۰

هَرَعَ (يَهْرَعُ هَرْعًا) الیہ۔ بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا۔ اَهْرَعَ اَسْرَعَ۔ اُهْرِعَ الرجلُ۔ کم عقل ہو گیا۔ غضب یا ضعف یا خوف یا سردی سے دوڑایا گیا۔ وہ آدمی مُهْرَعٌ ہوا۔ اَقْبَلَ الشیخُ یُهْرَعُ۔ جلدی دوڑا ہوا بیقرار ہو کر آیا۔ هُرَاعٌ۔ هَرَعٌ۔ بے قراری کی چال یا دوڑ۔ رَجُلٌ هَرِاعٌ۔ آدمی جلدی دوڑنے والا۔ هَرِعٌ۔ جاری خون۔ هَرْعَةٌ۔ چھوٹا چیچڑ

هرن

هَارُونَ اَخِي اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ — ہارون میرا بھائی ۲۰-۳۰

هارُونَ۔ موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں
چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں اس کا مادہ بھی نہیں ملتا۔ اس لئے معانی کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے،

هزء

۱۱-۲ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ — اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں ۶-۱۰
۱۱-۳ يَسْتَهْزِءُ بِهِمْ (يَجَازِيْهِمْ) — ہنسی کرتا ہے ان سے ۲-۱۵
۱۱-۳ يَسْتَهْزِءُوْنَ — ہنستے تھے ۶-۵
۱۱-۳ تَسْتَهْزِءُوْنَ — ٹھٹھے کرتے تھے ۹-۶۵
۱۱-۴ يُسْتَهْزَءُ بِهَا — اور ہنسی کی جاتی اس سے ۴-۱۳۹
۱۱-۱۱ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا — کہدے ٹھٹھہ کرتے رہو ۹-۶۴
۱۱-۱۵ مُسْتَهْزِءُوْنَ — ہنسی کرنیوالے ہیں ۲-۱۴
(تلاعب بالمؤمنين)
۱۱-۱۵ مُسْتَهْزِئِيْنَ — ٹھٹھہ کرنیوالوں کو ۱۵-۱۵
۱-۲۲ هُزُوًا — ہنسی ۲-۶۷ ۲-۲۳۱

هَزِءَ (يَهْزَءُ هُزْءًا وهُزُوًا ومَهْزَأَةً) مخول کیا۔ اِسْتَهْزَى بمعنی هَزِءَ۔ رجلٌ هُزَأَةٌ۔ جس سے ہر کوئی مخول کرے۔ رَجُلٌ هُمَزَأَةٌ۔ مخول لیا

هز

۱-۷ اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ (تحرکت) — تازی ہو گئی اور ابھری ۲۲-۵ ۴۱-۳۹
۳۷ تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَانٌّ (تتحرك) — پھنپھنانے جیسے سانپ کی لٹک ۲۷-۱۰ ۲۸-۱۰ ۳۱
۱۱-۱ هُزِّيْ اِلَيْكِ — اور ہلا اپنی طرف ۱۹-۲۴

هَزَّ (يَهُزُّ هَزًّا) الشیٔ۔ حرکہ۔ اِهْتَزَّ۔ بلا حرکت کی۔ اِهْتَزَّتِ

الْاَرْضُ۔ اَنْبَتَتْ۔ اِهْتَزَّتِ الْكَوْكَبُ۔ ستارہ ڈگا،

هزل

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ — اور نہیں وہ ہنسی کی بات ۸۶-۱۴
(یا للذهب والباطل)

(۱) هَزَلَ (يَهْزِلُ هَزْلًا) فی کلامہ۔ مزاح کیا۔ بیہودہ کلام کی (۲) هَزَلَ (يَهْزُلُ) وهَزِلَ (يَهْزَلُ هَزَلًا وهُزَالًا) کمزور ہوا۔ هُزَال دبلاپن۔ هَزْل۔ بے ہودہ کلام۔ بیہودہ کلام کو هُزَال سے تشبیہ دی ہے

هزم

۱-۱ فَهَزَمُوْهُمْ (کسرہ ھ) — شکست دی مومنوں نے ۲-۲۵۱
۱-۴ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — اب شکست کھائیگا یہ مجمع ۴۵-۴
۱-۱۶ مَهْزُوْمٌ دُمُّرُ — تباہ ہوا ۳۹-۱۱

هَزَمَ (يَهْزِمُ هَزْمًا) العدوَّ۔ دشمن بھگا دیا۔ هَزَمَ فلانًا۔ اتنا مارا کہ سُرین اندر داخل ہو گئی، اور ران باہر نکل آئی۔ هَزَمَ البئرَ۔ کنواں کھودا۔ هَزَمَ الليلُ۔ صبح ہوئی۔ اِهْتَزَمَ العصاءُ۔ ٹوٹا۔ اِهْتَزَمَ الشاةَ۔ بکری کو ذبح کیا۔ هَزِيْم۔ بجلی کی آواز، اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز۔ هَزِيْمَة۔ شکست ہندوانہ۔ لکڑی وغیرہ کے ٹوٹنے کو هَزْم کہتے ہیں،

هشش

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ — اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے ۲۰-۱۸
(احبط ورق الشجرة) هَشَّ (يَهُشُّ هَشًّا) درخت سے پتے جھاڑے نیچے کئے، اتارے۔ هَشَّ (يَهِشُّ هُشُوْشَةً) الکلام۔ بات کا پہلے بڑا چڑ چڑا تھا۔ اب نرم پڑ گئی۔ هَشَّ (يَهِشُّ هَشَاشَةً وهَشَاشًا) تبسم کیا، هَشِيْش۔ هَشِيْم۔ ہر نرم چیز۔ نرم طبع یا مرد ہشاش بشاش هَشٌّ۔ جلدی ٹوٹنے والا، اَنَابَهٗ هَشٌّ بَشٌّ۔ فرحہ مسرور۔ نرمی

هَشٌّ۔ وہ گھوڑا جسے جلد پسینہ آجائے،

هشم

۱۷-۱ كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱
۱۷-۱ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا (یابسا) — پھر کل ہو گیا چورا چورا ۱۸-۴۶

هَشَمَ (يَهْشِمُ هَشْمًا) الشیٔ۔ توڑا۔ هَشَمَ الشجرُ۔ خشکی سے پھٹ گیا۔ هَشَمَ الناقةَ۔ اونٹنی کو دوہا۔ هُشُمٌ۔ دودھ دوہنے والا هَشِيْم جود۔ هَشْم۔ سخی۔ اِهْتِشَام۔ هَشِيْمَة۔ سوکھی زمین ہے جس کا گھاس اور درخت سب سوکھ جائے۔ هَاشِم۔ توڑنے والا۔ هَشَمُ الثَّرِيْد لقوم

ھاشم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے۔ ان کا اصل نام (عمرو) تھا یہ نام اس لیے پڑ گیا کہ انکے زمانہ میں مکہ شریف میں سخت قحط پڑا۔ خدمت خلقت میں انہوں نے یہ انتظام کیا کہ بڑے برتن میں شوربا ڈال دیتے اور روٹیاں توڑ کر شوربا میں ڈال دیتے جب گداز ہو جاتیں تو لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اسی خیرات سے انکا نام ہاشم پڑ گیا۔

هضم

۲۲-۱ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا بے انصافی کا اور نہ کمی کا ۲۰-۱۱۲
(ینقص من حسناتہ)

۱۷-۱ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ (لطیف) جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸
هَضَمَ (یَهْضِمُ هَضْمًا) الشیٔ۔ توڑا۔ هَضَمَ فلانًا۔ ظلم اور غصب کیا اسم هَضِيْمَةٌ ہے۔ هَضَمَ حَقَّہٗ کم دیا یا نہ دیا۔ اِلْهَضْمُ الطعامُ۔ طعام معدہ میں ٹوٹا۔ هَاضِمٌ۔ نرم، جلدی ٹوٹنے والا۔ هَاضِمَةٌ۔ معدہ میں قوت ہضم کرنے والی۔ هَاضُوْمٌ۔ وہ دوائی ہے جو کہ انھضام معدہ میں قوت دے هَضِيْمٌ۔ مَهْضُوْمٌ۔ عورت نازک شکم۔ هضیمۃ۔ ہارنا۔ ظلم، غضب یا میت کے لئے روٹی

هطع

۱۵-۲ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُؤُسِهِمْ دوڑنیوالے اور اٹھانیوالے ۱۴-۴۳

۱۵-۲ مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ دوڑتے جاویں گے ۵۴-۸

هَطَعَ (یَهْطَعُ هَطْعًا وَهُطُوْعًا) خوف سے دوڑ کر جلدی سامنے آگیا، ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا۔ اس طرف آگیا، اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی هُطُوْعٌ۔ ٹکٹکی نظر سے دیکھنا۔ اِهْطَاعٌ۔ گردن لمبی اٹھا کر تیز بھاگنا،

هلع

۱۹-۱ خُلِقَ هَلُوْعًا (قلیل الصبر) بنایا گیا ہے جی کا کچا ۷۰-۱۹

هَلِعَ (یَهْلَعُ هَلَعًا) جزع۔ فا۔ هَلِعٌ۔ هَلُوْعٌ۔ حزین۔ هُلَعٌ۔ حریص شُحَّہٗ هَالِعٌ۔ هُلَعَةٌ۔ جو جلدی جزع کرے۔ هَلُوْعٌ۔ جو کہ جلدی جزع کرے یا کہ عجیلی کرے،

هلك

۱-۱ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۲۹-۲۹

۱-۱ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ اگر کوئی آدمی فوت ہو جاوے ۴-۱۷۵

۱-۱ مَنْ هَلَكَ جس کو مرنا ہے ۸-۴۳

۲-۱ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِہٖ غارت کر چکا ہے اس سے پہلے ۲۸-۸

۱-۲ وَاَنَّہٗ اَهْلَكَ اس نے غارت کیا ہے ۵۳-۵۰

۱-۲ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ ۲۶-۲۸

۱-۲ فَاَهْلَكْتُہٗ نابود کر گئی اس کو ۳-۱۱۷

۱-۲ اَهْلَكْنٰهُمْ پہلے ہی تو ان کو ہلاک کر دیتا ۷-۱۵۵

۱-۲ اَهْلَكْتُ مَالًا اَنْفَقْتُ مالًا میں نے خرچ کیا ۹۰-۶

۱-۲ كَمْ اَهْلَكْنَا کتنے ہلاک کر دئے ہم نے ۶-۶

۱-۲ اَهْلَكْنٰهَا ہم نے ہلاک کر دیں ۷-۴

۱-۲ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ہم نے انکو نابود کر دیا ۶-۶

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ برباد ہو گئے سخت ہوا سے ۶۹-۶

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ سو غارت کر دئے گئے ۶۹-۶

۱-۳ لِيُهْلِكَ تاکہ مرے ۸-۴۲

۲-۳ يُهْلِكُ الْحَرْثَ اور تباہ کرے کھیتیاں ۲-۲۰۵

۲-۳ لِنُهْلِكَ الْقُرٰى تاکہ ہلاک کر دے بستیوں کو ۱۱-۱۸

۲-۳ وَمَا يُهْلِكُنَا اِلَّا اور جو مرتے ہیں ہم سو زمانہ سے ۴۵-۳

۲-۳ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنِ اور نہیں ہلاک کرتے ۶-۶

۲-۳ اَتُهْلِكُنَا کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۷-۱۵۵

۲-۳ اَفَتُهْلِكُنَا (تعذبنا) کیا پھر تو عذاب کرتا ہے ۷-۷۳

۲-۳ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً غارت کریں ہم کسی بستی کو ۱۷-۶

۲-۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہیں مار رکھیا ہم نے ۷۷-۶

۲-۹ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ضرور غارت کر دیں گے ہم ۱۴-۳

۲-۴ هَلْ يُهْلَكُ کون ہلاک ہوگا ظالم لوگوں کے سوا ۴۷-۶

۱۵-۱ هَالِكٌ ہر چیز کو فنا ہے ۲۸-۸

۱۵-۱ مِنَ الْهَالِكِيْنَ یا تو ہو جاوے مردہ ۱۲-۵

۱۵-۲ مُهْلِكُ الْقُرٰى غارت کرنیوالا بستیوں کو ۲۸-۹

۱۵-۲ مُهْلِكُوْهُمْ غارت کرنیوالا ان کو ۷-۱۳

۱۵-۲ اِنَّا مُهْلِكُوْا ہم نے غارت کرنا ہے ۲۹-۱

۱۵-۲ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا ہم اسے تباہ کرنیوالے ہیں ۱۷-۸

۱۵-۲ مُهْلِكِي الْقُرٰى ہم ہرگز نہیں غارت کرنیوالے ۲۸-۹

۱۶-۲ مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ غارت ہونیوالوں میں ۲۳-

۲۲-۱ اِلَى التَّهْلُكَةِ ہلاکت میں ۵-۲

۱۸-۱/۲۲-۱ مَهْلِكَ اَهْلِہٖ جب تباہ ہوا اس کا گھر ۹-۲۷

۱-۱/۱۸-۲۲ لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا انکی ہلاکت کا ایک وعدہ ہے ۱۸-۱۰

هَلَكَ (يَهْلِكُ هَلَاكًا هُلْكًا وَهُلُوكًا وَتَهْلُوكًا وَمَهْلَكًا وَتَهْلُكَةً) مرا۔ اَهْلَكَ المالَ۔ باعَہ۔ هالك ج هَلْكَى۔ هُلَّك۔ هُلَّاك۔ هَالِكِي لوار۔ هَالُوك بکسر الفار۔ هَلُوك بدکار، شہوت پرست عورت۔ التهلكة ہر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ هَلَّاك۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

هل

وَمَا اُهِلَّ جس پر نام پکارا جاوے ۲-۱۷۳

عَنِ الْاَهِلَّةِ (واحد هلال) نئے چاند سے ۲-۱۸۹

هَلْ لَكَ کیا ہے تجھے ۷۹-۱۸

فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَآءَ سو اب کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں ۷-۵۳

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ کون تباہ ہوگا ۶-۴۷

هَلْ اَتٰى عَلَى (اَتٰى) کبھی گذرا ہے ۷۶-۱

هَلَّ (يَهِلُّ هَلًّا) الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هَلَّ الشهرُ۔ نیا مہینہ قمری چڑھا۔ هَلَّ المطرُ۔ سخت بارش ہوئی۔ هَلَّلَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا هَيْلَلَ سے ماخوذ ہے۔ اَهَلَّ الرجلُ۔ آدمی نے چاند کی طرف نظر کی۔ اَهَلَّ الصبيُّ لڑکا بوقت ولادت رویا۔ اُهِلَّ الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هِلَّال۔ خوبصورت آدمی۔ هَالٌ۔ ماہوار نوکر۔ اَهَلَّ القومُ الهلالَ۔ نیا چاند لوگوں نے دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا، اور کہا وہ چاند ہے۔ هَلَل۔ اول بارش۔ هِلَال کا اطلاق ۳ سے ۱۰ یوم تک ہے، اور آخر ماہ کے ۳ یوم بھی ہلال کا اطلاق آتا ہے۔ هل حرف استفہام ہے یعنی کیا،

هلم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ (متعدی) تو کہلا دو اپنے گواہ ۶-۱۵۰

هَلُمَّ اِلَيْنَا (لازم) چلے آؤ ہمارے پاس ۳۳-۱۸

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو لمم میں لاکر ھ زائد بیان کرتے ہیں۔ دوسرے اہل لغت اسے مستقل الگ کلمہ مانتے ہیں، پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے۔ دیکھو المنجد۔ اَهْلَمَ بفلانٍ بمعنی دَعَا۔ هَلُمَّ کلمہ بمعنی پکار، پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے، یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں واحد، جمع، مذکر، مونث سب ایک ہیں۔ اسی کو افصح خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے اہل لغت اس کی باقاعدہ گردان چلاتے ہیں۔ چنانچہ۔ هَلُمَّ هَلُمَّا۔ هَلُمُّوا هَلُمِّي۔ هَلُمَّا۔ هَلُمَّنَ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّ لَكَ۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّنَّ

همد

۱-۱۵ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً اور دیکھے تو زمین کو خراب پڑی ہوئی ۲۲-۵

(یا بستہ) هَمَدَ (يَهْمُدُ هُمُودًا وَهُمُدًا) الثوبُ۔ کپڑا کھدا ہو گیا۔ هَمَدَتِ الارضُ۔ وہ زمین جس میں حیاتی، انگوری اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَمَدَ النارُ۔ آگ بجھ گئی۔ هَمَدَ القومُ۔ مر گئے۔ هُمْدَة (سکتہ) هَمِيد۔ پرانا کپڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

همر

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (منصب) ٹوٹ کر برسنے والے سے ۵۴-۱۱

هَمَرَ (يَهْمُرُ هَمْرًا) الماءُ۔ پانی گرایا، اور گرایا۔ هَمَرَتِ العَيْنُ بِالدَّمْعِ آنکھوں نے آنسو برسائے۔ هَمَرَ الضرعَ۔ تمام دودھ دوہ دیا۔ هَمَرَ الكلامَ حقیقت کھل۔ اِنْهَمَرَ الماءُ۔ پانی گرا۔ بہ گیا۔ هَمَّار۔ زیادہ مینہ برسانے والا بادل۔ هَمَّار الرجال۔ فضول گو۔ هَمَرَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ هَمَرَ الفرسُ گھوڑے نے پاؤں مارا،

همز

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ شیطان کی چھیڑ سے ۲۳-۹۷

(نزغات تھرکہا یہ وسوسے یہ)

۱-۱۹ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ (عیاب) طعنے دینے والا ۶۸-۱۱

۱-۱۹ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ہر ایک طعنہ دینے والے ۱۰۴-۱

هَمَزَ (يَهْمِزُ هَمْزًا) آنکھ سے اشارا کیا، مارا، کاٹا۔ دفع کیا، اور غیبت کی، هَامِز۔ طعّان۔ غمّاز۔ عیاب ج هُمَّاز۔ ذا۔ هَمَّاز۔ هُمَزَة۔ هَمَزَة القَرَس۔ اڑی لگانی (هِمَّاز۔ اڑی) ج مَهَامِز۔ هَمَزَ العِنَبَ۔ انگور نچوڑا۔ هَمَزَ الكَلِمَةَ۔ او الحرفَ۔ ہمزہ "ء" و ایج هَمَزَات۔ هَمَزَ الشيطانُ۔ جنون

همس

۱-۲۲ لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا نہ تو سنے گا کسی کسی آواز ۲۰-۱۰۸

هَمَسَ (يَهْمِسُ هَمْسًا) الصوتَ آواز چھپایا۔ هَمَسَ اِلَيْهِ بِكَلِمَةٍ کانا پھوسی کی۔ هَمَسَ الطعامَ۔ منہ بند کر کے روٹی چبائی اور کھائی۔ هَمَسَ بالقدمِ۔ دبے پاؤں چلا۔ هَمُوس۔ رات کو چلنے والا کہ کسی کو خبر نہ ہو،

۱-۱ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ جبکہ ارادہ کیا دو گروہوں نے ۱۲۲-۳

۱-۱ وَهَمَّ بِهَا اور اس نے فکر کیا عورت کا ۱۲-۲۴

۱-۱ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا اور قصد کیا اس چیز کا جو کہ انکو نہ ملی ۹-۷۵
۱-۱ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۴
۱-۱ هَمَّتْ بِهٖ (قصد من الجماع) عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۴
۱-۱ إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٰنِ جب قصد کیا دو جماعتوں نے ۳-۱۲۶
۱-۱ لَهَمَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ تو قصد کر ہی چکی تھی ایک جماعت ۴-۱۱۲
۱-۱ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ اور ارادہ کیا ہر امت نے رسول پر ۴۰-۵
۱-۱ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ فکر میں پڑ رہا تھا اپنی جان ۳-۱۵۴

هُمٌّ ج مردوں کے لئے (هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ) هَمَّ (يَهُمُّ هَمًّا وَّمَهَمَّةً) بالشیٔ ارادہ کیا۔ هُمَامٌ۔ عالی ہمت بادشاہ۔ مُهِمٌّ مشکل کام۔ هُمُوْمٌ غم هَمٌّ غم، هِمَّتٌ۔ ارادہ۔ عالی هِمَّتٌ ج هِمَمٌ۔ بعید از همت ج هِمَمٌ هَمَّ الْاَمْرُ فلانًا۔ اسے قلقایا اور غم میں ڈالا۔ هَمَّ السَّقْمُ جَسَدَهٗ۔ بیماری نے دکھ دیا اور دبلا کر دیا۔ هَمَّ اللَّبَنَ۔ دودھ دوہ لیا۔ اِنْهَمَّتِ الْبَقْلَةُ ہنڈیا میں سبزی گل گئی۔ هَامَّةٌ جس کی سانپ کی سی زہر ہو۔ مَهْمُوْمٌ غمزدہ

هيمن

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ اور انکے مضامین پر نگہبان ۵-۴۸
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳

بہت سے اہل لغت اسے (امن) میں سے آتے ہیں۔ هَمْنَ هَيْمَنَةً ایمن کہا۔ هَمْنَ عَلٰى فلان کذا۔ نگہبان ہوا۔ مُهَيْمِنٌ بمعنی مؤمن و مُؤْتَمَنٌ مُهَيْمِنٌ۔ من اسماء الحسنیٰ

هنأ

۱۹-۱ فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا کھاؤ اسے رچتا پچتا ۴-۳
۱۹-۱ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا کھاؤ پیو رچتا ہوا ۴۳-۷۷ / ۲۴-۶۹ / ۱۹-۵۲

هَنَأَ (يَهْنُوْ يَهْنِأُ هَنْأً) کھلایا۔ هَنَّأَ فلانًا۔ اس کو عطا کیا۔ هَدِيَّةٌ هَنِيْئَةٌ هَنَأَ (هَنِئَ وَيَهْنَأُ وَيَهْنُؤُ هَنْأً وَهَنَاءً) گلے سے اترنے والا ہوا۔ هَنُوَ (يَهْنُؤُ هَنَاءَةً وَهَنَاءً) بغیر مشقت ہاتھ آگیا

هود

۱-۱ وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وہ لوگ جو یہود ہوئے ۲-۶۲
۱-۱ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ (تبنا) ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۷-۱۵۶
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا جو یہودی ہوا ۲-۱۱۱
كُوْنُوْا هُوْدًا (واحد هائد) یہودی ہو جاؤ ۲-۱۳۵
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ اور کہا یہود نے ۲-۱۱۳
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی ۳-۶۷
اَخُوْهُمْ هُوْدٌ ان کے بھائی ہود نے ۲۶-۱۲۴

هَادَ (يَهُوْدُ هُوْدًا) توبہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا۔ فا۔ هَائِدٌ ج هُوْدٌ۔ هَادَ فلان۔ یہودی بنا۔ هَوَّدَهٗ۔ اسے یہودی بنایا۔ تَهَوَّدَ۔ یہودی بنا اور حق کی طرف چلا۔ هَوْدَةٌ۔ هُوْدٌ۔ حضرت هود علیہ السلام۔ يَهُوْدِيٌّ۔ یہودی،

هور

۸-۱ فَاَهْوٰى بِهٖ اس کو لے کر ڈھ پڑا ۹-۱۰۹
۱۵-۱ عَلٰى شَفَا... هَارٍ اوپر کنارے کھائی کے جو گرنیوالی ہے ۹-۱۱۰

هَارَ (يَهُوْرُ هَوْرًا) البناءُ۔ عمارت گرائی اور گری۔ هَارَ (يَهُوْرُ هُوْرًا و هُوُوْرًا) البناءُ۔ عمارت پھٹ گئی مگر گری نہیں۔ دیوار هَائِرٌ۔ هَارٍ ہے، تَهَوَّرَ۔ گرا۔ رجلٌ هَائِرٌ۔ شدت زمانہ سے ضعیف اور گرنے والا۔ هَوَارَةٌ ہلاکت۔ هُوْرَةٌ۔ تہمت

هون

۱۰-۲ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ مجھے خوار کیا ہے ۸۹-۶
۳-۲ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ جس کو ذلیل کرے اللہ ۲۲-۸
۱۵-۲ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (ذو اهانة) ذلت والا ۹۰-۲
۱۵-۲ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ذلت والا عذاب ۱۴۳-۲
۱۶-۲ يَّخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا داخل ہوگا اس میں خوار ہو کر ۲۵-۱۹
۱۷-۱ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وہ مجھ پر آسان ہے ۱۹-۹
۱۷-۱ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا تم خیال کرتے اسے معمولی بات ۲۴-۵
۲۱-۱ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ زیادہ آسان ہے اس پر ۳۰-۷
۲۲-۱ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا دبے پاؤں ۲۵-

(یسکنت)

۲۲-۱ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ کیا رہنے دے اس کو ذلت قبول کر کے ۱۶-۶
۲۲-۱ عَذَابَ الْهُوْنِ (هين) ذلت کا عذاب ۴۱-۶ / ۳-۴۱

هَانَ (يَهُوْنُ هَوْنًا) الامرُ علی فلانٍ۔ کام آسان ہو گیا۔ هَانَ (يَهُوْنُ هُوْنًا و هَوَانًا و مَهَانَةً) الرجلُ۔ خوار ہوا۔ اَهَانَهٗ۔ اسے ذلیل اور خوار کیا۔ هَاوُنَ۔ چٹنی ج هَوَاوِيْنُ۔ هَوْنٌ۔ آرام، تسلی۔ هُوْنٌ۔ خواری،

هوى

۱-۱ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (غاب) قسم ہے ستارے کی جب گرے ۵۳
۱-۱ فَقَدْ هَوٰى (سقط فی النار) وہ پچکا گیا ۲۰-

Marfat.com

۲-۱ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى (اسقط) الٹی بستی کو پٹک دیا ۵۳-۵۱

۱۱-۱ اِسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے ۶-۷۱
(اضلته الشيطين)

۱-۳ لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمْ نہ بھایا تمہارے دلوں کو ۲-۸۷

۱-۳ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور جو جنیوں کی امنگ ہے ۵۳-۲۳

۱-۳ هَوٰى اِلَيْهِنَّ (تميل) مائل ہوں ان کی طرف ۱۴-۳۷

۱-۳ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ یا جا ڈالا اس کو ہوا نے ۲۲-۳۱

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى اور نہ پیل جی کی خواہش پر ۳۸-۲۶

وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى پیروی نہ کرو خواہش کی ۴-۱۳۵

اَفْئِدَةً هُمْ هَوَاءٌ دل انکے اڑتے ہوں گے ۱۴-۴۳
(خالية من العقل)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے ۵۳-۳

فَاَمَّا النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا جی کو مرضی سے ۷۹-۴۰

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے ۱۸-۲۸

اَهْوَاءَ قَوْمٍ اور نہ چلو خیالات لوگوں پر ۵-۷۷

اَهْوَاءَهُمْ انکی خواہش کی ۲-۱۲۰

اَهْوَاءَكُمْ تمہاری خوشی پر ۶-۵۶

بِاَهْوَائِهِمْ اپنے خیالات پر ۶-۱۱۹

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ اس ٹھکانہ گڑھا ہے ۱۰۱-۹

هَوَى (يَهْوِي هُوِيًّا وَهَوَيَانًا) الشيء اوپر سے نیچے گرا۔ هَوِيَ اوپر جانا۔ هُوِيٌّ۔ نیچے آنا۔ هَوَتِ الْاُمُّ۔ ہلاک ہوئی۔ اور گم ہو گئی۔ فِيْ هَاوِيَةٍ هَوِيَةٌ (يَهْوِيْ۔ هَوًى) دوست رکھا۔ اِسْتَهْوَتْهُ۔ اپنی مرضی پر گیا، اسے حیران کیا۔ اس کو اپنی مرضی پہلی معلوم ہوئی۔ هَاوِيَةٌ۔ دوزخ۔ هَوَاءٌ خالی جگہ ج اَهْوِيَةٌ۔ هَوًى۔ نیکی یا بدی کی خواہش۔ ارادہ نفس۔ میلان نفس ج اَهْوَاءٌ۔ فَاهِيَةٌ۔ خواہش کرنے والا۔ هَوَ۔ هُمَا۔ هُوَ۔ هِيَ۔ هُمَا۔ هُنَّ

هيت

۳-۳ وَهُيِّئْ لَكُمْ اور بنا دے تمہارے لئے ۱۸-۱۶

۱۱-۳ وَهُيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا (اصلح) اور پوری کر دے ہمارے کام میں درستی ۱۸-۱۰

۱-۲۲ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ پرندہ کی شکل ۳-۴۹
۵-۱۱۲

هَيَّأَ (يُهَيِّئُ وَاهَيَّ هَيَاءً وَهَيْئَةً وَهَيْئُوْبَةً) اپنی ہیئت میں ہوا۔ هَيَّءَ (تَهْيِئَةً وَهَيْئَةً) کا امر۔ تیار ہوا۔ هَيْئَةٌ ج هَيْئَاتٌ۔ حالت شکل علم ہیئت، سورج۔ چاند، سیاروں، ستاروں، ومدار سیاروں کی نسبت جاننے والا، کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے، کتنا حجم رکھتا ہے، زمین سے کتنے فاصلے پر ہے، اور گرمی سردی کا کیا اثر رکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

هيت

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ (هلم) شتابی کر ۱۲-۲۳

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اؤ دلیل اپنی ۲۷-۲۰
۲۴-۲۷
۲۲-۱۱۱
۲-۶۴

دونوں۔ هَاتُوْا کو اتی میں بھی اہل لغت لے آتے ہیں اور کہتے ہیں ھ تنبیہ کے لئے ہے ہات۔ اسم فعل بمعنی اعطنی۔ گردان۔ هَاتِ۔ هَتِيَا۔ هَاتُوْا۔ هَاتِيْ۔ هَتِيَا۔ هَاتِيْنَ۔ هَيْتَ لَكَ۔ واحد ہو یا جمع مذکر ہو یا مونث مگر بعد صدر تبدیل ہو جائیں گے۔ جیسے هَيْتَ لَكَ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتَ لَكُمْ۔ هَيْتِ لَكِ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتُنَّ لَكُنَّ۔ هَيْتَا هَيْتُمْ لَكُمْ هَيْتَ لَكُمَا

هيج

۱-۳۳ ثُمَّ تَهِيْجُ پھر آئے تیاری پر ۳۹-۲۱

۱-۳۹ ثُمَّ تَهِيْجُ (یہیلیس) پھر زور پر آتا ہے ۵۰-۲۰

هَاجَ (يَهِيْجُ هَيْجًا وَهَيَاجًا وَهَيْجَانًا) حرکت کی اور اٹھا۔ هَاجَ الْبَحْرُ۔ طغیانی پر آگیا۔ هَيْجَان۔ بے قراری، جوش۔ هَاجَتِ النَّبْتُ۔ کھیتی سوکھ گئی۔ هَاجَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ پیاسا ہوا،

هيل

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ریت کا تودے پھیلتے ۷۳-۱۴

هَالَ۔ يَهِيْلُ هَيْلًا عليه۔ التراب۔ اس پر مٹی ڈالی (هَيَّلَ اِهْتَالَ) التراب مٹی کرتے کرتے ٹیلہ بن گیا۔ هَالٌ۔ ریگ گرنے والی۔ هَالَةٌ۔ چاند کے گرد سفید غبار جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج هَالَاتٌ۔ هَيْلُوْلَةٌ۔ [illegible] کی روشنی جب دستوں سے اندر آجاتی ہے۔ تو اس کے ذرات دیکھے جاتے ہیں۔ هَيَال۔ ریگ کا گرنا،

هيم

وَارِدَ الْهِيْمِ پر میدان میں سرپٹ بھاگتے ہیں ۲۶-۱۲۵

شُرْبَ الْهِيْمِ جیسے پیاسے اونٹ تونے ہوئے ۵۶-۵۵

هَامَ (يَهِيْمُ هَيْمًا وَهُيُوْمًا وَهَيَامًا وَهَيْمَانًا وَهَيْمًا) علی وجہہ بغیر نشان آزادہ ہو کر چلا گیا۔ هَامَ (يَهِيْمُ هَيْمًا) پیاسا ہوا۔ هَيَام عشق کا جنون یا سخت پیاس۔ استسقاء اونٹ۔ هَيْمَان پیاسا سردی

هَيْمٰى۔ پیاسی عورت۔ هَيْمَا۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے۔ مَرَابِيُّوْمٍ۔ سخت پیاس۔ اَهْيَمُ۔ مستقی۔ هَيَام۔ خشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

هيه

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ کہاں ہوسکتا ہے کہاں ہوسکتا ہے ۲۳-۳۶

و

(۱) واو حرف عطف (۲) واؤ حالیہ (۳) واؤ استئناف (۴) واؤ معیت (۵) واؤ جو مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واؤ قسم (۷) واو ربّ (۸) واؤ ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفصل (۱۱) واو نائبہ۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

وأد

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ جب زندہ درگور پوچھی جاوے ۸۱-۸

وَأَدَ (یَئِدُ وَأْدًا) الْبِنْتَ۔ لڑکی کو زندہ درگور کیا۔ وہ لڑکی وَئِيْدٌ وَمَوْءٗدَةٌ مَوْءُوْدَةٌ ہوئی۔ وَأَدَ فلانًا۔ اس پر بوجھ رکھا۔ وَئِيْدٌ۔ وَأْدٌ۔ سخت جہیب آواز جیسے اولاگرتا ہے، جلالین میں اس کا مصدر (اد ۱ۃ) ہے

وأل

۱-۱۸ مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا اس کے سوا سر کنے کی جگہ ۱۸-۵۸

وَأَلَ (یَئِلُ وَأْلًا وَوَئِيْلًا وَوُءُوْلًا وَوَائِلَ وِئَالًا وَمُوَالَةً) نجات طلب کی وَأَلَ اِلَيْهِ۔ اس کی پناہ لی۔ وَأَلَ فلانًا۔ اس کو جائے پناہ بنایا وَأَلَ اِلَى اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف رجوع کیا۔ وَأْل۔ مَوْئِل مَوَالَة۔ جائے پناہ۔ وَالَة۔ باڑہ (باڑہ بھیڑ بکریوں کے لئے جائے پناہ ہوتا ہے)

وبر

مِنْ اَوْبَارِهَا اونٹ کے بالوں سے ۱۶-۸۰

وَبِرَ (یَوْبَرُ وَبَرًا وَاَوْبَرَ اِيْبَارًا) زیادہ اون والا ہوا۔ وہ جانور وَبِرٌ وَاَوْبَرُ۔ اَهْلُ الْوَبَرِ۔ اهل البدو۔ بنات الاوبر۔ پدھیڑے، وَبَرَ الرجلُ فی مَنْزِلِهٖ۔ گھر میں ٹھہرا۔ تَأْبِيْرُ نَخْلَةٍ۔ نر کھجور کا بیج لے کر مادہ کھجور پر ڈالنا۔

وبق

۲-۳۳ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا یا تباہ کر دے انکو بسبب کمائی کے ۴۲-۲۹

(بغیر قسم)

۱-۲۲ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا بنایا ہم نے انکے بیچ میں ایک جگہ ۱۸-۵۲

اسم فعل بمعنی بُعْدًا۔ اَيْهَاتَ۔ اَيْهَانَ۔ هَيْهَاتَ وَهَايَهَاتَ وَهَايَهَانَ۔ سب لغتیں صحیح ہیں۔

---

(۶)

وَبَقَ (یَبِقُ وَوَبِقَ یَبِقُ وَرَبِقَ یَبْقُ وَبَقًا وَوَبُوْقًا وَمَوْبِقًا) ہلاک ہوا۔ اَوْبَقَهٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ فَاوْبِقٌ۔ مَوْبِقًا۔ جائے ہلاکت قید خانہ۔ مَوْبِقٌ۔ گناہ

وبل

۱-۱۵ اَصَابَهٗ وَابِلٌ (مطر شدید) پہنچے اس کو زور کا مینہ ۲-۲۶۴، ۲-۲۶۵

۱-۱۷ اَخْذًا وَبِيْلًا (سخت پکڑ) وبال کی پکڑ ۷۳-۱۶

وَبَالَ اَمْرِهٖ سزا اپنے کام کی ۵-۹۵

وَبَالَ اَمْرِهِمْ سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵، ۶۴-۵

(عقوبۃ کفرھم)

وَبَالَ اَمْرِهَا سزا اپنے کام کی ۶۵-۹

وَبَلَ (یَبِلُ وَبْلًا) بالعصاء۔ عصا سے مارا، یا متواتر مارا۔ وَبَلَتِ السماءُ۔ وابل بارش نازل کی۔ وَابِل وَوَبِل۔ سخت بارش۔ وَبَال۔ بدانجام۔ وَبِيْل سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اُبِيْلَ عَلٰى وَبِيْلٍ۔ بوڑھا عصا پر۔ طَعَامٌ وَبِيْلٌ ایسا طعام کہ جس کا انجام سخت بدمضمی ہو،

وتد

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ اور فرعون میخوں والا ۸۹-۱۰

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑوں کی میخیں ۷۸-۸

وَتَدَ (یَتِدُ وَتْدًا اَوْتِدَةً وَوَتَدًا) الوتدُ مضبوط کرنا۔ وَتَدَ الوَتَدَ کلہ مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ فِيْ بَيْتِهٖ۔ اپنے گھر اقامت اختیار کی۔ وَتِدٌ ج اَوْتَاد۔ لکڑی کی میخ۔ اَوْتَادُ الْاَرْضِ۔ پہاڑ، اَوْتَادُ الْبَلَدِ۔ رؤسا اَوْتَادُ الْفَمِ۔ دانت۔ مِيْتَدٌ۔ جس سے میخ گاڑی جائے،

وتر

وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ اور ہرگز نہ نقصان دیگا تمہارے کاموں سے ۴۷-۵

(ینقصکم)

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا بھیجے ہم نے اپنے رسول لگاتار ۲۳-۴۴

(متتابعین)

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ — جفت اور طاق کی قسم — ۸۹-۳

وَتَرَ (یَتِرُ وَتْرًا وَتِرَةً) حَقَّهٗ۔ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرَ الْقَوْمَ۔ انکو طاق کیا۔ وَتَرَ الصَّلٰوۃَ۔ نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرَ الشَّیْءَ۔ جَعَلَهٗ وِتْرًا۔ اَوْتَرَ الْقَوْسَ۔ کمان کی رسی کو سخت کیا۔ تَوَاتَرَتِ الْاَشْیَاءُ۔ ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ تھوڑا تھوڑا عرصہ ٹھہر کر آئیں۔ وِتْر۔ فرد۔ بدلہ۔ ظلم ج اَوْتَار۔ وَتِیْرَة طریقہ، کینہ، ظلم، قبر۔ تَتْرٰی۔ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ۔ وَتْر۔ متواتر۔ ایک دوسرے کے بعد

وتن

۱۷-۱ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ — کاٹ ڈالتے اس کی گردن — ۶۹-۴۶

(نیات القلب) وَتَنَ (یَتِنُ وُتُوْنًا وَتِنَةً) الماءُ۔ صاف پانی قائم رہا اور منقطع ہوا۔ وَتَنَ (یَتِنُ وَتْنًا وَتِیْنًا) الرجلُ۔ آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی وَتِنَ۔ وتین کی شکایت کی۔ وتین۔ دل کی وہ رگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دورہ کرتا ہے

وثق

۴-۱ وَاثَقَکُمْ بِهٖ (عاھدکم علیہ) جب تم سے ٹھہرایا تھا — ۷-۵

۳-۲ وَلَا یُوْثِقُ — اور نہ قید کریگا — ۸۹-۲۶

۱۰/۱۲ او ۱۲/۱۲ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ (عھدا) عہد خدا کا — ۱۲-۶۶

" " اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ — جب دیا اس کو سب نے عہد — ۱۲-۶۶

۱-۲۰ مِیْثَاقَ الْکِتٰبِ — کتاب میں عہد — ۷-۱۶۸

" بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ — تم میں اور ان میں عہد ہو — ۴-۸۹

" مِیْثَاقًا غَلِیْظًا — عہد پختہ — ۴-۲۰

" مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ (توکیدًا) مضبوط کرنے کے بعد — ۲-۲۷

" وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ — اور نہ توڑ وعہد — ۱۳-۲۲

" اَخَذْنَا مِیْثَاقَهُمْ — لیا ان کا عہد — ۲-۶۳

" وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ — لیا ہم نے تم سے قرار — ۲-۶۳

۲۱-۱ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی (المحکم) — حلقہ مضبوط — ۳۱-۲۲ / ۲۵۶-۲

۲۲-۱ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ — اس جیسی قید کوئی — ۸۹-۲۶

۲۲-۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ — مضبوط باندھو توقید — ۴۷-۴

(مایوثق بہ الاسری)

وَثُقَ (یَثِقُ ثِقَةً وَوُثُوْقًا وَمَوْثِقًا) بفلانٍ۔ اسکے بیمن جانا۔ وَثِقَ مَوْثُوْقٌ بِهٖ۔ وَثُقَ (یَوْثُقُ وَثَاقَةً) الشیءُ۔ ثابت، محکم اور مضبوط ہونا

وَثُقَ الرجلُ۔ عہد دیا۔ وَثُقَ الامرُ۔ محکم کیا۔ ثِقَةٌ۔ جس پر اعتماد ہو۔ وِثَاق ج وُثُق۔ قیدی کو باندھنے کی رسی۔ وَثِیْق ج وِثَاق۔ محکم۔ وَثِیْقَة۔ جس پر اعتماد ہو ج وَثَائِق۔ اَوْثَق۔ اسم تفضیل۔ مرد ثقی۔ مَوْثِق۔ مِیْثَاق ج مواثق، مَیَاثِق، مَوَاثِیْق، مَیَاثِیْق۔ عہد۔

وثن

مِنَ الْاَوْثَانِ — بتوں (کی گندگی) سے — ۲۲-۳۰

اَوْثَانًا — بتوں کے نشان — ۲۹-۱۷

وَثَنَ (یَثِنُ وَثْنًا) اپنے عہد پر قائم رہا۔ وَثَن ج اَوْثَان۔ وُثُن مَوَاثِن۔ بت لغت میں قائم رہنے کے معنی ہیں، چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لئے انکو وَثَن کا خطاب دیا گیا، وَثَنِیّ۔ پجاری بت

وجب

۱-۱ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا — جب گر پڑے انکی کروٹ — ۳۶-۲۲

(سقطت الی الارض بعد النحر)

وَجَبَ (یَجِبُ وُجُوْبًا وَوَجِیْبًا) ثابت اور لازم رہا۔ وَجَبَ (وَجْبَةً) البُنْیَانُ۔ تحریکیا ہوا اونٹ گرا۔ وَجَبَ الحائطُ۔ دیوار گری وجب الرجلُ آدمی نے ۲۴ گھنٹہ میں صرف ایک دفعہ کھایا۔ وَجَبَ (یَجِبُ وَجْبًا وَوُجُوْبًا) الرجلُ۔ آدمی گرا اور مر گیا۔ ضَرَبَهٗ فَوَجَبَ۔ اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا۔ وَجَبَتِ الشمسُ۔ سورج ڈوب گیا۔ اِسْتَوْجَبَ اس کو لازم شمار کیا۔ وَجْب۔ بڑی مشک ج وِجَاب۔ وَجِیْبَة ج وَجَبَات سقطہ۔ وَجِیْبَة۔ وظیفہ۔ وَاجِب۔ لازم۔ مُوْجِب۔ سبب۔ مُوْجِبَة گناہ، جو کہ دوزخ میں لے جاوے، یا نیکی کہ بہشت میں لے جاوے فَوَجَبَتْ جمع مَوَاجِب۔ موت۔ وَجَبَ الْبَقَرُ۔ گائے کو مہ پھر کے بعد دودھ،

وجل

۱-۱ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا — پائے اس کے پاس رزق — ۳۷-۲

۱-۱ وَجَدْنَاهَا تَغْرُبُ — پایا کہ وہ ڈوبتا ہے — ۸۶-۱۸

۱-۱ وَجَدْنَا لَکَ عَابِدًا — پایا ہم نے تم کو — ۷-۹۳

۱-۱ فَوَجَدَا عَبْدًا — دیکھا دونوں نے ایک بندہ — ۶۶-۱۸

۱-۱ فَوَجَدَ فِیْهَا جِدَارًا — دیکھی دونوں نے وہاں ایک دیوار — ۷۷-۱۸

۱-۱ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ — دیکھی اپنی پونجی — ۶۵-۱۲

۱-۱ لَوَجَدُوا اللّٰهَ — اللہ کو پاتے — ۶۴-۴

۱-۱ فَهَلْ وَجَدْتُّمْ — کیا تم نے بھی پایا ہے — ۴۳-۷

Marfat.com

۱-۱ وَجَدْتُمُوْهُمْ	جہاں پاؤ تم ان کو	۴-۸۸	
۱-۱ وَجَدْتُ امْرَاَةً	میں نے دیکھی ایک عورت	۲۷-۲۳	
۱-۱ وَجَدْتُهَا	دیکھا میں نے ان کو	۲۷-۲۴	
۱-۱ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا	دیکھا ہم نے اپنا اسباب	۱۲-۶۵	
۱-۱ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا	۷-۴۴	
۱-۱ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا	اس کو پایا ہم نے جھیلنے والا	۳۸-۴۴	
۱-۱ فَوَجَدْنَا	پایا ہم نے اسکو	۷۲-۸	
۲-۱ مَنْ وُجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ	جس کے اسباب میں ہاتھ آئے	۱۲-۷۵	
۳-۱ يَجِدُ فِي الْاَرْضِ	پائے گا زمین میں	۴-۹۹	
۱-۱ يَجِدِ اللّٰهَ	پائے گا اللہ کو	۴-۱۰۹	
۵-۱ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	جس کو نہ ملی قربانی	۲-۱۹۶	
۵-۱ اَلَمْ يَجِدْكَ	کیا نہ پایا تجھ کو	۹۳-۶	
۳-۱ وَلَا يَجِدُوْنَ	اور نہ پائیں گے	۴-۱۲۰	
۳-۱ يَجِدُوْنَهٗ	پاتے ہیں اسکو لکھا ہوا	۷-۱۵۶	
۱۱-۱ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ	ایسا چاہیئے کہ معلوم کریں تم میں	۹-۱۲۴	
۳-۱ يَوْمَ تَجِدُ	جس دن موجود پاویگا	۳-۳۰	
۳-۱ وَلَا تَجِدُ	تو نہ پاویگا	۷-۱۷	
۷-۱ فَلَنْ تَجِدَ	تو کبھی نہ دیکھے گا	۴-۵۱	
۹-۱ وَلَتَجِدَنَّهُمْ	ضرور پائے گا تو انکو	۲-۹۶	
۹-۱ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	تو پاوے گا	۵-۸۲	
۳-۱ سَتَجِدُنِيْ	جلدی پائے گا تو مجھے	۳۷-۱۰۲	
۳-۱ سَتَجِدُوْنَ	اب تم دیکھو گے	۴-۹۰	
۵-۱ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا	نہ ملے تم کو لکھنے والا	۲-۲۸۳	
۳-۱ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ	پاؤ گے تم اس کو اللہ کے پاس	۲-۱۱۰	
۳-۱ لَا اَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	میں پاتا ہوں بو یوسف کی	۱۲-۹۴	
۳-۱ لَا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ	میں نہیں پاتا	۶-۱۴۶	
۳-۱ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ	میرے پاس کوئی چیز نہیں	۹-۹۳	
۱۵-۱ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا	نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت	۲۰-۱۱۵	
مِنْ وُّجْدِكُمْ (طاقت)	تمہاری طاقت	۶۵-۶	

وَجَدَ (يَجِدُ وَجْدًا وَجِدَةً وَجُوْدًا وَجُدَانًا) پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا۔ وَجَدَتِ الضَّالَّةُ گم شدہ مال مجھے مل گیا (وُجْدٌ وُجُوْدٌ) عدم سے وجود میں آیا، مَوْجُوْد جو چیز وجود رکھتی ہے۔ اَوْجَدَ ایجاد کیا۔ جِدَة غنی۔ رَجُل۔ تونگری وِجْدَان پانا۔ وَاجِد پانے والا۔ وجود ہستی۔ فرقہ وصفت وجودی ہمہ اوستی فرقہ۔ وَجْد جس میں حواس خمسہ موجود ہوں وجدان۔ عنایت وُجُد۔ سب لغتیں ہیں۔ موجودات دنیا،

وجس

۲-۱ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً	چھپایا اپنے دل میں خوف	۲۰-۶۷	

(احس)

۲-۱ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً	جی میں گھبرایا انکے ڈر سے	۱۱-۷۰ ۵۱-۳۸	

(اضمر) وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا) چھپا۔ اَوْجَسَ چھپایا۔ وَجَسَتِ الْاُذُنُ۔ کانوں نے تھوڑی بھنک سنی۔ وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا وَّوَجَسًا) جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی۔ اَوْجَسَ الرَّجُلُ محسوس کیا اور دل میں خوف چھپایا، یا خوف سے دل چھپ گیا۔ تَوَجَّسَ۔ دھیمی آواز پر کان دھرا۔ وَجَس۔ دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ تَوَجَّسَ الطَّعَامَ طعام تھوڑا تھوڑا چکھا

وجف

۲-۱ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ (اس پر تم)	نہیں دوڑائے اس پر	۶-۵۹	
۱۵-۲ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ	دھڑکنے والے	۶-۷۹	

(خائفة قلقة) وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا وَّوَجِيْفًا وَّجُوْفًا) بے قرار وَجَفَ (يَجِفُ وَجِيْفًا) الْقَلْبُ۔ خفقان ہوا۔ دل کا دھڑکنا۔ وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا وَّوَجِيْفًا) الْفَرَسُ گھوڑا تیز دوڑا اور ہانپا۔ اَوْجَفَ الْفَرَسَ گھوڑا دوڑایا۔ اَوْجَفَ (الْبَابَ)۔ دروازہ بند کیا۔ خفقان والے دل کو وَاجِف کہتے ہیں۔ واجف بھی کہتے ہیں،

وجل

۱-۱ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (خائف)	ڈر جائیں دل انکے	۲-۸	
۳-۱ لَا تَوْجَلْ (لَا تَخَفْ)	نہ ڈر	۱۵-۵۳	
۱۹-۱ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ	ڈرنے والے ہیں	۱۵-۵۲	

(خائفون)

قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	دل ڈرتے ہیں	۲۳-۶۰	

وَجِلَ (يَوْجَلُ وَيَيْجَلُ وَجَلًا وَّمَوْجَلًا) ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہوگئے وَجِلَ (يَوْجَلُ وَجَلًا وَّاَوْجَلَهٗ (متعدی) اس سے سخت ڈرا

وُجَّل۔ بوڑھے آدمی۔ وَجِلَ ج وُجِلُون۔ وِجَال۔ وَجِلَۃ۔ نوٹ۔ وَجِلَ (یَوْجَلُ وَیَیْجَلُ وَیَاجَلُ وَیِیْجَلُ) مضارع سب طرح درست ہے۔ وَجَلَ (یَوْجُلُ وَجَالَۃً) بوڑھا ہوا،

وجہ

۱۰۳	اِنِّیْ وَجَّھْتُ (قصص ت) میں متوجہ کرلیا	۶-۷۹
۵-۱	تَوَجَّہَ تِلْقَآءَ مَدْیَنَ (قصص بوجہہ) جب منہ کیا	۲۸-۲۲
۳-۲	اَیْنَمَا یُوَجِّھْہُ (یصرفہ) جس طرف اسے روانہ کرے	۱۶-۷۶
	فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ (قبلتہ التی رضیہا) وہاں ہی متوجہ ہے اللہ	۲-۱۲۵
	اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ اللّٰہِ اللہ ہی کی رضا جوئی میں	۲-۲۷۲
	یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ (ثوابہ) چاہتے ہیں اس کی رضا	۶-۵۲
	ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ فنا ہے مگر اس کی ذات	۲۸-۸۸
	وَجْہُ رَبِّکَ (ذاتہ) منہ تیرے رب کا	۵۵-۲۷
	وَجْہُ اَبِیْکُمْ تو بہ تمہارے باپ کی	۱۲-۹
	لِوَجْہِ اللّٰہِ (لطلب ثوابہ) خالص اللہ کی خوشی	۷۶-۹
	وَجْہَ النَّھَارِ (اولہ) دن چڑھے	۳-۷۲
	ظَلَّ وَجْھُہٗ سارا دن رہا اس کا منہ	۱۶-۵۸
	اَسْلَمَ وَجْھَہٗ تابع کردیا منہ اپنا	۲-۱۲
	عَلٰی وَجْھِھَا ٹھیک طرح پر	۵-۱۰۸
	فَصَکَّتْ وَجْھَھَا پیٹا اس نے اپنا ماتھا	۵۱-۲۹
	تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ سفید ہوں گے کئی منہ	۳-۱۰۶
	اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْھًا مٹا ڈالیں ہم کئی چہرے	۴-۴۷
	وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ کتنے منہ اس دن	۷۵-۲۲
	اِسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ سیاہ ہوئے انکے منہ	۳-۱۰۶
	اَقِیْمُوْا وُجُوْھَکُمْ سیدھے کرو اپنا منہ	۶-۲۸
	فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ اپنے منہ کو	۲-۱۴۴
	وَجْھِیَ اپنے منہ کو	۶-۷۹
	وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ (قبلۃ) ہر ایک کے لئے ایک جانب ہے	۲-۱۴۸
	وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا (ذا جاہ) مرتبے والا	۳-۴۵
	حَقٌّ عَلَی اللّٰہِ وَجِیْھًا اللہ کے ہاں آبرو والا	۳۳-۶۹

وَجَہَ (یَجِہُ وَجْھًا) منہ پر مارا اور پھیر دیا وَجُہَ (یَوْجُہُ وَجَاھَۃً) وجیہ ہوا۔ وَجَّہَہٗ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف کیا۔ وَجَّھَہُ الْاَمِیْرُ۔ شرف بخشا۔ اَوْجَہَ الرَّجُلُ) وجیہ بنایا، یا پایا۔ تَوَجَّہَ الْجَیْشُ لشکر مغلوب ہوگیا۔ وَجْہٌ ج اَوْجُہٌ۔ وُجُوْہٌ۔ اُجُوْہٌ۔ وجہ۔ جہت۔ قصد، نیت۔ وَجْہُ الْکَلَامِ دلیل ذُوْ وَجْھَیْنِ چغلخور۔ وَجِیْہٌ۔ صاحب عزت۔ سَفِیْرَۃٌ ج سَفِیْرَاتٌ وَجَاھَۃٌ۔ عزت، جاہ، مرتبہ۔ مُوَاجَہَۃٌ۔ استقبال۔ تَوْجِیْہٌ۔ دلیل دینا وَجِیْہٌ۔ سید القوم ج وُجَھَآءُ۔ وَجَّھَہُ الْمَیِّتَ۔ منہ قبلہ کی طرف کیا،

وحد

۱۵-۱	اِلٰـہٌ وَّاحِدٌ	ایک ہی معبود ہے ۲-۱۶۳
۱۵-۱	الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ	اکیلا غالب ۱۳-۱۶
۱۵-۱	اِلٰھُھَا وَاحِدٌ	وہی ایک معبود ۲-۱۳۳
۱۵-۱	اِنَّ اِلٰھَکُمْ لَوَاحِدٌ	حاکم تمہارا ایک ہی ہے ۳۷-۴
۱۵-۱	اُمَّۃً وَّاحِدَۃً (ایمان پر)	۲-۲۱۳
۱۵-۱	فَوَاحِدَۃً	تو ایک ہی عورت کرو ۴-۳
۱۷-۱	وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا	جس کو میں نے بنایا اکیلا ۷۴-۱۱
۲۲-۱	لَنَعْبُدَنَّ اللّٰہَ وَحْدَہٗ	بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی ۷-۶۹
۲۲-۱	اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ	یقین لائے ہم اللہ اکیلے پر ۴۰-۸۴

وَحَدَ (یَحِدُ وَحْدًا وَوَحْدَۃً وَحِدَۃً وَوُحُوْدًا وَوَحُدَ یَحِدُ وَحَادَۃً وَوُحُوْدَۃً) اکیلا ہوا فَرَسٌ وَحِیْدٌ۔ وَحَّدَہٗ۔ اس کو اکیلا جانا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا۔ اَلتَّوْحِیْدُ الشَّیْءَانِ۔ دو چیزوں کو ایک کردینا۔ اِتِّحَادٌ وَحْدَانِیَّۃٌ۔ اکیلا۔ اَحَدٌ۔ اصل میں یہ بھی وحد ہے۔ واحد من اسماء الحسنیٰ۔ وَاحِدٌ۔ پہلا عدد۔ واحدان۔ واحدون۔ وَحِیْدٌ اللہ ہی بے نظیر توحید۔ مُوَحَّدٌ۔ وہ حروف جن پر صرف ایک نقطہ ہے۔ احد بھی اسی سے ماخوذ ہے،

وحش

	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جاویں ۸۱-۵

وَحَشَ (یَحِشُ وَحْشًا وَوَحَشَ) بشونیہ وسلاحیہ۔ کپڑا یا ہتھیار اس لئے پھینک دیا کہ دشمن مل کر پکڑ نہ لے۔ اَوْحَشَ الْمَکَانُ۔ لوگ مکان سے چلے گئے۔ اَوْحَشَ الْمَکَانَ۔ مکان خالی پایا۔ وَحِشَ جنگلی یا نوت وُحُوْشٌ وُحْشَانٌ۔ تَوَحَّشَ۔ وحشی ہوگیا۔ بھوکا ہوا وَحْشَۃٌ۔ خلوت خوف وَحِیْثَۃٌ۔ وہ ہوا جو پکڑے ہوئے کپڑے کو زور سے اڑانا چاہتی ہو، وحشی

Marfat.com

جنگلی جانور اور بدکنے والا۔ وحشت اور اُنس۔ دونوں متضاد ہیں۔ اَوحَشَ الرَّجُلُ بھوکا ہوگیا۔ بَقَرُ الوَحش۔ جنگلی گائے،

وحی

۲-۱	فَاَوحٰی اِلَیہِم (اشار)	تو اشارہ سے کہا ان کو	۱۹-۱۱
۲-۱	فَاَوحٰی اِلٰی عَبدِہٖ	حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر	۵۳-۱۰
۲-۱	اَوحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحلِ	حکم دیا تیرے رب نے مکھی کو	۱۶-۶۸
۲-۱	وَاَوحٰی فِی کُلِّ سَمَاءٍ اَمرَھَا	اور اتارا ہر آسمان میں اپنا حکم	۴۱-۱۲
۲-۱	بِاَنَّ رَبَّکَ اَوحٰی لَھَا	یہ اس لیے کہ تیرے رب نے حکم دیا اسکو	۹۹-۵
۲-۱	وَاِذْ اَوحَیتُ	جب میں نے دل میں ڈالا	۵-۱۱۱
	(امرتھم علی لسانہ)		
۲-۱	اِنَّا اَوحَینَا اِلَیکَ	ہم نے وحی بھیجی تیری طرف	۴-۱۶۲
۲-۱	وَاَوحَینَا اِلَیہِ	اور ہم نے اشارہ کر دیا اسکو	۱۲-۱۵
۲-۲	اُوحِیَ اِلَیکَ	جو حکم آوے تجھ کو	۷-۱۰۶
۲-۲	اُوحِیَ اِلَیَّ (اخبرت بالوحی)	مجھے حکم آیا ہے	۴۲-۱
۲-۲	اُوحِیَ اِلَینَا	حکم بھیجا گیا ہماری طرف	۲۰-۴۸
۲-۳	یُوحِی بَعضُھُم (یوسوس)	جو سکھلاتے ہیں ایکدوسرے کو	۶-۱۱۲
۲-۳	یُوحِی رَبُّکَ اِلَی المَلٰئِکَۃِ	جب حکم بھیجا تھا تیرا رب	۸-۱۲
۲-۳	لَیُوحُونَ (یوسوسون)	دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کے	۶-۱۲۱
۲-۳	نُوحِیہِ اِلَیکَ (مریم کا قصہ)	ہم بھیجتے ہیں تجھ کو	۳-۴۴
۲-۳	نُوحِیھَا اِلَیکَ	ہم بھیجتے ہیں تیری طرف	۱۱-۴۹
۲-۳	نُوحِیَ اِلَیھِم	وحی بھیجتے ہیں ہم ان کو	۱۲-۱۰۹
۲-۴	وَلَم یُوحَ	اور نہیں وحی کیا گیا	۶-۹۳
۲-۴	وَحیٌ یُوحٰی	حکم ہے بھیجا ہوا	۴-۵۳
۲-۴	اِلٰی اُمَّتِکَ مَا یُوحٰی	جو حکم بھیجا گیا	۳۰-۳۸
۲-۴	یُوحٰی اِلَیکَ	حکم بھیجا گیا تیری طرف	۱۰-۱۰۹
۲-۴	یُوحٰی اِلَیَّ	حکم بھیجا گیا میری طرف	۷-۲۰۳
	اِلَّا وَحیًا	حکم	۴-۵۳
	وَتَبِیکَہٗ	اس کا اترنا	۲۰-۱۱۴
	وَاَوحَینَا (امرنا)	اور ہمارے حکم سے	۱۱-۳۷

وَحٰی (یَحِی وَحیًا) الی فلان۔ اشارہ کیا، آدمی بھیجا، چھپ کر کلام کی۔ الہام کیا۔ اَوحَی الکِتٰبَ لکھی۔ اَوحَی النَّبِیحَۃَ۔ جلدی سے ذبح کیا۔ وَحی مکتوب رسالہ۔ وَحیٌ۔ جلدی کا آواز۔ بڑا سردار، بادشاہ، آگ،

ودّ

۱-۱	وَدَّ کَثِیرٌ	دل چاہتا ہے بہت	۲-۱۰۹
۱-۱	وَدُّوا لَو تَکفُرُونَ (تمنوا)	اور چاہتے ہیں کہ تم کسیطرح کفر کرو	۶۰-۲
۱-۱	وَدُّوا مَا عَنِتُّم (تمنوا)	انکی خوشی ہے کہ تم جسقدر تکلیف اٹھاؤ	۳-۱۱۸
۱-۱	وَدَّت طَّائِفَۃٌ (تمنت)	آرزو ہے بعض اہل کتاب کی	۳-۶۹
۱-۳	یَوَدُّ اَحَدُھُم (یتمنی)	چاہتا ہے ایک ایک انکا	۲-۹۶
۱-۳	اَیَوَدُّ اَحَدُکُم (ایحب)	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲-۲۶۶
۱-۳	یَوَدُّوا لَو اَنَّھُم (یتمنوا)	تو آرزو کریں	۳-۳۰
۱-۳	تَوَدُّ لَو اَنَّ (مؤنث)	آرزو کرے گا	۳-۳۰
۱-۳	وَتَوَدُّونَ اَنَّ غَیرَ	اور تم چاہتے تھے	۸-۷
۴-۳	یُوَادُّونَ (یصادقون)	دوستی کریں	۵۸-۵
۱-۱۹	رَحِیمٌ وَدُودٌ (المحب لھم)	مہربان محبت والا	۱۱-۹۰
۱-۱۹	غَفُورٌ وَدُودٌ	بخشنے والا محبت والا	۸۵-۱۴
۱-۲۲	مَوَدَّۃً یٰلَیتَنِی	کچھ دوستی	۴-۳
	(معرفۃ وصل اقتر)		
۱-۲۲	اَقرَبَھُم مَوَدَّۃً	سب سے نزدیک محبت میں	۵-۱۴
۱-۲۲	اِلَّا المَوَدَّۃَ فِی القُربٰی	دوستی چاہیے قرابت میں	۲۳-۴۲
	سَیَجعَلُ لَھُمُ الرَّحمٰنُ وُدًّا	کریگا رحمٰن محبت	۱۹-۹۶
	لَاتَذَرَنَّ وَدًّا	نہ چھوڑو ودّ کو	۵-۷۱

وَدَّ (یَوَدُّ وُدًّا وِدَادًا وَوَدَادَۃً وَمَوَدُّدَۃً) دوست رکھا وَاَدَّ حَابَّہٗ۔ وُدٌّ۔ دوستی۔ وَدُودٌ۔ زیادہ محبت والا۔ من الاسماء الحسنیٰ۔ المحبوب وَدِیدٌ۔ مُحِبٌّ ج اَوِدَّۃٌ

ودع

۳-۱	مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ (ترکک)	نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے	۹۳
۱-۱۱	وَدَعُ اَذَاھُم (اترک)	اور چھوڑ دے ان کا ستانا	۲۳
۱۱-۱۸	مُستَودَعٌ (صلب)	امانت رکھے جانے کی جگہ	۶
۱۱-۱۸	وَمُستَودَعَھَا	جہاں سونپا جاتا ہے	۱۱

وَدَعَ (یَدَعُ وَدعًا) چھوڑا۔ وَدَعَ مَالًا عِندَہٗ۔ بطور ودیعت اس پاس چھوڑا۔ وَدَّعَ المُسَافِرُ النَّاسَ۔ خَلَّفَھُم خَافِضِینَ۔ وَدَّعَ المُسَافِرَ شَیَّعَوہُ۔ وَدَّعَہٗ۔ ھَجَرَہٗ وَدَّعَ الصَّبِیَّ۔ لڑکے

گلے میں کوڑی لٹکائی کہ اسے نظر نہ لگے، اور گلے کے زخم کا اندمال ہو جائے اَوْدَعَہٗ اس کے سپرد کیا۔ اَوْدَعَہُ السِّرَّ۔ اسے بھید بتلایا، اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا التَّوَدُّع۔ ترک النفس عن المجاهدة ۱۰ استودَعَہٗ۔ بطور ودیعت اس کے حوالہ کیا۔ وَدْع۔ واحد وَدْعَة ج وَدَعَات گھُنگھنا۔ وِدَاع مسافر کو روانہ کرنا۔ وِدَاعَة۔ عزت و وقار۔ مستودع۔ رحم۔ وَدِیْعَة ج ودائع جو کہ سپرد کیا جائے۔ وَدِیْح ج وُدَاع۔ ہادی و ساکن،

ودق

۲۲۱ فَتَرَى الْوَدْقَ (المطر) دیکھے تو مینہ ۲۴-۴۳ ۳۰-۴۸

وَدَقَ (یَدِقُ وَدْقًا) المطرُ۔ قطرہ قطرہ بارش برسی۔ وَدِقَتْ (یَوْدَقُ وَدَقًا) عَیْنُہٗ آنکھوں سے آنسو نکلے۔ اَوْدَقَتِ السماءُ۔ آسمان برسا وَدَقَ نَبْتُہٗ۔ اسہال شروع ہوئے۔ وَدْق۔ بارش، بارش کے روز کا غبار یا گرمی کا غبار۔ وَدَقَتْ (یَدِقُ وَدِقَ۔ یَوْدَقُ وَدُقَ یَوْدُقُ وَدْقًا وَدُوْقًا وَوَدَاقًا وَوَدْقَانًا) الاتانُ جب گدھی کو گدھے کی ضرورت ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی

ودی

۲۲۱ فَلْیُؤَدِّ مُسَلَّمَةٌ تو خوبی پہنچایا جاوے ۴-۹۲

۲۲۱ وَدِیَةٌ مُسَلَّمَةٌ اور خوبی پہنچایا جاوے ۴-۹۲

۱۵۱ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ میدان میں جہاں کھیتی نہیں ۱۴-۳۷

۱۵۱ وَادِ الْاَیْمَنِ میدان کے داہنے کنارے ۲۸-۳۰

۱۵۱ وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان میں ۲۷-۱۸

بِالْوَادِی الْمُقَدَّسِ پاک میدان طوٰی میں ۲۰-۱۲

فِیْ کُلِّ وَادٍ ہر میدان میں ۲۶-۲۲۵

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھڑے پتھر میدان میں ۸۹-۹

وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا نہیں گذرتے کوئی میدان ۹-۱۲۱

فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ بہنے لگے نالے ۱۳-۱۹

مُسْتَقْبِلُ اَوْدِیَتِہِمْ سامنے آیا انکے نالوں کے ۴۷-۲۴

وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا وَدِیَةً) القاتلُ القتیلَ۔ قاتل نے مقتول کا خون بہا دے دیا۔ وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا) الشیءَ۔ تہ ری۔ اَوْدَی۔ ہلک۔ بِالتَّدْیِ خوں بہا لیا۔ دِیَة ج دِیَات۔ خوں بہا۔ وَدْی۔ ہلاکت۔ وَادِی۔ پہاڑوں کے درمیان کی جگہ ج اَوْدِیَة وَاَدَایَة۔ طریق، مذہب۔ ھما من وادٍ واحد دونوں کا ایک ہی مسلک ہے۔ مِنْ اَوْدِیَةِ الکلامِ مجازی عورت کے ساتھ کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جو ڈھلوان ہوتی ہے اس کو لغت میں وَادِی کہتے ہیں پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے،

وذر

۱-۳ وَیَذَرُهُمْ چھوڑے رکھتا ہے ان کو ۷-۱۸۵

۱-۳ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ تاکہ چھوڑ دے مسلمانوں کو ۳-۱۷۹

۱-۳ فَیَذَرُهَا قَاعًا چھوڑ دیگا زمین کو صاف ۲۰-۱۰۶

۱-۳ وَیَذَرَكَ (یترکك) موقوف کر دے تجھ کو ۷-۱۲۷

۱-۳ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا (یترکون) چھوڑ جاویں اپنی عورتیں ۲-۲۳۴

۱-۳ اَتَذَرُ مُوْسٰی کیوں چھوڑتا ہے تو ۶-۱۲۰

۱-۱۳ رَبِّ لَا تَذَرْ نہ رہنے دے ۷۱-۲۶

۱-۱۳ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا ۲۱-۸۹

۱-۳ اِنْ تَذَرْهُمْ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا ۷۱-۲۷

۱-۳ فَتَذَرُوْهَا (تترکوا) ڈال رکھو ایک عورت کو ۴-۱۲۹

۱-۳ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ اور چھوڑتے ہو ۲۶-۱۶۶

۱-۳ وَنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو ۱۹-۷۲

۱-۳ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۱۱-۱۱

۱-۳ وَنَذَرُهُمْ (نترکهم) چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۶-۱۱۰

۱-۳ وَنَذَرَ مَا یَعْبُدُ اور چھوڑیں ہم ۷-۶۹

۱-۱۳ لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳

۱-۱۳ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳

۱-۱۱ وَذَرِ الَّذِیْنَ (اترك) چھوڑ دے ۶-۷۰

۱-۱۱ ثُمَّ نَذَرُهُمْ پھر چھوڑ ان کو ۶-۹۱

۱-۱۱ فَذَرْنِیْ (دعنی) چھوڑ مجھے ۶۸-۲۲

۱-۱۱ وَذَرْنِیْ (اترکنی) چھوڑ دے مجھ کو ۷۴-۱۱

۱-۱۱ ذَرْنَا نَكُنْ چھوڑ ہمیں ۹-۸۷

۱-۱۱ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ (اترکوا) چھوڑ دو ۲-۲۷۸

۱-۱۱ فَذَرُوْهُ (اترکوہ) رہنے دو اسے ۱۲-۹۷

۱-۱۱ فَذَرُوْهَا اسے چھوڑ دو ۷-۷۲

۱-۱۱ ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ چھوڑو مجھے ۴۰-۲۶

۱-۱۱ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ (اترکونا) ہمیں چھوڑو کہ ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵

اس لفظ کا ماضی نہ آوے گا۔ حقیر سمجھ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا

Marfat.com

ہے وَذَرَ یَذِرُ وَذْرًا کاٹنا

وراء

وَرَآءَ ذٰلِكَ	اس کے سوا	۲۳-۷
مَا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	سب عورتیں انکے سوا	۴-۲۴
مِنْ وَرَآءِ كُمْ	تمہارے پاس سے	۴-۱۰۲
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	اپنی پیٹھ کے پیچھے	۶-۹۴
بِمَا وَرَآءَهٗ (سواہ)	جو اس کے سوا ہے	۲-۹۱
مِنْ وَرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	پیچھے اس کے دوزخ ہے	۱۴-۱۶
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ	اپنے پیٹھ کے پیچھے	۸۴-۱۰
وَمِنْ وَرَآئِهِمْ	انکے پیچھے پردہ ہے	۲۳-۱۰۰
مِنْ وَرَآءِیْ	اپنے پیچھے	۱۹-۵
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پیٹھ کے پیچھے	۲-۱۰۱

وَرَآءٌ۔ پیچھے۔ ظرف زمان۔ وَرَآءُ الْاِنْسَانِ۔ خَلْفَهٗ۔ وَرَآءٌ۔ پوتا

وَرَءَ (یَرِءُ یَوْرَءُ وَرْءًا) الشَّیْءَ۔ دفعہ کیا

ورث

۱-۱ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ	اور قائم مقام ہوا سلیمان	۲۷-۱۶
۱-۱ وَوَرِثَهٗ اَبَوَاهُ	اور وارث ہیں اس کے ماں باپ	۴-۱۰
۱-۱ وَرِثُوا الْكِتٰبَ	جو وارث بنے کتاب کے	۷-۱۶۸
۲-۱ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ	اور تم کو دلائی انکی زمین	۳۳-۲۷
۱-۲ وَاَوْرَثْنَا الْاَرْضَ	کہ وارث کیا ہم کو	۳۹-۷۴
۱-۲ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ (اعطینا)	پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے	۳۵-۳۲
۱-۲ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ	اور وارث کر دیا ہم نے	۷-۱۳۶
۱-۲ وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اور وارث بنایا ہمنے یہ چیزیں	۴۰-۵۳
۲-۲ وَاَوْرَثْنٰهَا	اور ہاتھ لگائے ہم نے	۲۶-۶
۲-۲ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ	جن کو ملی ہے کتاب	۴۲-۱۴
۲-۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا	تم وارث ہوئے اس کے	۷-۴۳
۱-۳ وَهُوَ یَرِثُهَا	اور وہ بھائی وارث ہے	۴-۱۷۵
۱-۳ یَرِثُنِیْ وَیَرِثُ	میری جگہ بیٹھے اور جگہ	۱۹-۵
۱-۳ الْاَرْضَ یَرِثُهَا	زمین کے مالک ہونگے	۲۱-۱۰۵
۱-۳ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ	جو وارث ہوئے ہیں زمین کے	۷-۹۹
۱-۳ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ	میراث میں پائیں گے	۲۳-۱۱
۱-۳ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ	میراث میں لے لو عورتوں کو	۴-۱۸
۱-۳ تَرِثُ الْاَرْضَ	ہم مالک ہیں زمین کے	۱۹-۴۰
۱-۳ وَنَرِثُهٗ مَا یَقُوْلُ	اور ہم لے لیں گے اسکے مرنیکے بعد	۱۹-۸۰
۲-۳ یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ	اس کا وارث کرے	۷-۱۲۸
۲-۳ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا (نعطی)	مالک بنائیں گے ہم	۱۹-۶۳
۴-۲ یُوْرَثُ كَلٰلَةً	جسکی میراث ہے۔ باپ بیٹا کچھ نہیں کہتا	۴-۱۱
۱۵-۱ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّتٍ	وارثوں میں	۲۶-۵۸
۱۵-۱ وَعَلَى الْوَارِثِ	اور وارثوں پر بھی	۲-۲۳۳
۱۵-۱ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ (باقون)	ہم ہی مالک ہیں	۱۵-۲۳
۱۵-۱ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ	سب سے بہتر وارث	۲۱-۸۹
۲۲-۱ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ	اور کھاتے ہو ورثہ	۱۹-۸۹

(المیراث)

۲۲-۱ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ	وارث ہے آسمانوں کا	۳-۱۸۰

وَرِثَ (یَرِثُ۔ وِرْثًا وَاِرْثَةً وَتُرَاثًا) مرنے کے بعد وارث ہوا وَوَرَّثَهٗ اس کو وارث بنایا۔ وَرَّثَ النَّارَ آگ بھڑکائی۔ اَوْرَثَهٗ۔ اس کو وارث بنایا۔ اِرْث۔ وِرْث۔ وِرَاثَة۔ تُرَاث۔ سب مصدر ہیں۔ وَارِث ج وَرَثَة وَوُرَّاث مِیْرَاث ج مَوَارِیْث مَوْرُوْث۔ جو مال چھوڑ گیا۔ یا جس چیز کو چھوڑ گیا۔ تَوَارِیْثُ الْحَوَادِثِ۔ پے در پے مصیبتیں

ورد

۱-۱ وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ	پہنچا مدین کے پانی پر	۲۸-۲۲
۱-۱ مَا وَرَدُوْهَا (دخلوها)	نہ پہنچے اس پر	۲۱-۹۹
۱-۲ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ	پہنچائیگا انکو آگ پر	۱۱-۹۹

(ادخلهم النار)

۱-۱۵ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ	بھیجا اپنا پانی بھرنے والا	۱۲-۱۹
۱-۱۵ اِلَّا وَارِدُهَا (داخلها)	مگر ضرور پہنچے گا اس پر	۱۹-۷۱
۱-۱۵ لَهَا وَارِدُوْنَ (داخلون)	تم کو اس میں پہنچنا ہے	۲۱-۹۸
۱-۱۶ اَلْمَوْرُوْدُ	جس پر پہنچے	۱۱-۹۹
الْوِرْدُ	گھاٹ	۱۱-۹۹
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا	جہنم کی طرف پیاسے	۱۹-۸۶

(ج وارد بمعنی ماش عطشان)

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ	گلابی رنگ	۳۷-۵۵

حَبْلِ الْوَرِيْدِ دھڑکتی رگ ۵۰-۱۶

وَرَدَ (یَرِدُ وُرُوْدًا) الماءَ۔ پانی پر آیا۔ فا۔ وَارِدٌ۔ اسم وِرد۔ وردت الحُمّٰی۔ بخار وقتاً فوقتاً آیا۔ وُرِدَ الرجلُ۔ بخار ہوگیا۔ وَرَدَتِ المرأۃُ عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے۔ اَوْرَدَہٗ۔ اسے گھاٹ پر لے گیا۔ اسکو وارد کیا۔ وَرَدَ عَلَیَّ کِتَابُہٗ۔ اس کا خط مجھے پہنچا۔ وَرْدَۃ۔ گلاب، بخار، پانی پر جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان بوقت رات کھڑا ہو کر پڑھے۔ اَوْرَاد۔ پیاس پانی کا حصہ، گھاٹ۔ وَرْدِیَّۃ۔ گلابی رنگ۔ وَرُوْد۔ تیز رو شتر۔ حبل الورید یہ دو رگیں ہیں، ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے ج اَوْرِدَۃ۔ ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے۔ فا۔ وَارِد بمعنے بہادر۔ وَارِدَۃ۔ گھاٹ۔ مَوْرِدَۃ۔ گھاٹ ج مَوَارِدُ۔ اصل میں ورود پانی پر پہنچنا ہے۔ وَرَّدَ الشجرُ۔ گلاب کے پودے نے گلاب کے پھول نکالے۔

ورق

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ نہیں جھڑتا کوئی پتہ ۵۹-۶

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّۃِ بہشت کے پتوں سے ۱۲۱-۲۰ ۲۲-۷

بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖ (بفضتکم) اپنے کو یہ روپیہ دے کر ۱۹-۱۸

وَرَقَ (یَرِقُ وَرْقًا) الشجرُ۔ پتے نکلے وَرَّقَ الشجرۃَ۔ آدمی نے درخت کے پتے لئے۔ وَارِق۔ سبز پتوں والا درخت۔ تَوَرَّقَ الفَحْمُ پتے کھائے وَرَق۔ وَرِق ج اَوْرَاق وَوَارِق۔ درہم۔ وَرَق۔ سکہ، پتہ۔ کتاب کا ورقہ ج وَرَقَات۔ اَوْرَاق۔ وَرَقُ الشباب۔ تازگی۔ وِرَاق۔ پتے نکلنے کا موسم وَرَّاق۔ کاغذ بیچنے والا۔ بنانے والا۔ کاتب، زیادہ مال۔ ذَوُو الورق۔ امیر

وری

حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ یہانتک کہ سورج چھپ گیا ۳۲-۳۸

مَا وُرِیَ عَنْھُمَا وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ ۲۰-۷

(فوعل من الموارات) تھی

مَا تُوْرُوْنَ جس کو تم سلگاتے ہو ۷۱-۵۶

کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَۃَ اَبِیْہِ کس طرح چھپاتا ہے ۳۴-۵

لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں ۲۶-۷

فَاُوَارِیَ سَوْءَۃَ چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی ۳۹-۵

یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ چھپتا پھرے لوگوں سے ۵۹-۱۶

(یختفی)

فَالْوَرِیٰتِ قَدْحًا آگ سلگانے والے پتھر جھاڑ کر ۲-۱۰۰

وَرَی (یَرِیْ وَرْیًا وَرِیَّۃً) الزَّنْدُ۔ زند نے آگ نکالی۔ وَرَی الشیءَ۔ چھپایا وَرَّی الخبرَ۔ خبر کو پس پشت ڈالا، اور چھپایا۔ وَارَی الشیءَ تَوْرِیَۃً۔ تَوَارَی تَوَارِیًا۔ چھپا۔ فا۔ وَارٍ

وزر

کَلَّا لَا وَزَرَ کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ ۱۱-۷۵

۱-۳ مَآئِزِرُوْنَ (یحملون حملھم) جو بوجھ اٹھاتے ہیں ۲۵-۱۶

۱-۳ لَا تَزِرُ نہ بوجھ اٹھائے گا ۱۶۴-۶

وِزْرَ اُخْرٰی بوجھ دوسرے کا ۱۶۴-۶

عَنْکَ وِزْرَکَ بوجھ تیرا ۲-۹۳

وِزْرًا بوجھ ۱۰۰-۲۰

یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَھُمْ (ذنوبھم) تاکہ اٹھائیں بوجھ اپنے ۲۵-۱۶

اَلْحَرْبُ اَوْزَارَھَا (الاٰثامھا) لڑائی اپنے ہتھیار ۴-۴۷

اَوْزَارًا مِّنْ (اثقالا) بوجھ ۸۷-۲۰

وَازِرَۃٌ (اثمۃ) بوجھ اٹھانے والی ۱۶۴-۶

وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ (معینا) ایک کام بٹانیوالا میرے گھر کا ۲۹-۲۰

وَزَرَ (یَزِرُ وِزْرًا) الشیءَ۔ اٹھایا۔ وَزَرَ الرجلُ۔ پشت پر بھاری بوجھ اٹھایا۔ وَزَّرَ (یُزَرُّ وَزَارَۃً) وزیر بنانا اِتَّزَرَ (وزر بنی چھوٹی چادر) مِوْزَرَات وِزْر۔ گناہ، بوجھ۔ وَزَرٌ۔ جائے پناہ۔ مَوْزُوْر۔ گناہگار۔ وَزَارَت۔ رتبہ وزیر وَزَرَ (یَزِرُ وَوَزِرَ یَوْزَرُ وُزُوْرًا وَوِزْرًا) گناہگار بنا

وزع

۱-۴ وَالطَّیْرُ فَرْقَۃٌ یُّوْزَعُوْنَ پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں ۱۷-۲۷

(یجمعون ثم یسلبون)

۱-۴ اِلَی النَّارِ ... یُوْزَعُوْنَ ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی ۱۹-۴۱

۲-۱۱ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ (الھمنی) میرے جی میں ڈال کر ۱۹-۲۷ ۱۵-۴۶

وَزَعَ (یَزَعُ وَزْعًا) بند رکھا، روکا۔ وَزَعَ الْجَیْشَ۔ پہلے اور پیچھے لشکر کو اکٹھا کیا وَزَعَ وَاَوْزَعَ المالَ۔ مال بانٹا اَوْزَعَہٗ۔ الْھَمَہٗ۔ اِتَّزَعَ بند رہا۔ اِسْتَوْزَعَ اللّٰہَ۔ اللہ کا شکر یہ کیا۔ وَزَعَۃ۔ بری اور حرام باتوں سے منع کرنے والا مُوْزِع۔ اسم و مصدر مَوَازِع۔ سپہ سالار لشکر۔ بازدارنده۔ کتا سلطان ج وَزَعَۃٌ وُزَّاع

وزن

اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یا تول کر ان کو دیتے ۳-۸۳

Marfat.com

۱-۱۱ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ — تولو سیدھی ترازو سے — ۱۷-۳۵

۱-۱۶ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُوْنٍ (معلوم) ہر چیز اندازے سے — ۱۵-۱۹

لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ — زیادتی نہ کرو ترازو میں — ۵۵-۸

(اثبت العدل)

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ — اور رکھی ترازو — ۵۵-۸

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ — جس کی تولیں بھاری ہوئیں — ۷-۷

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ — جس کی تولیں ہلکی ہوئیں — ۷-۸

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ — ترازو میں انصاف کی — ۲۱-۴۷

۱-۲۲ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا — قیامت کے دن تول — ۱۸-۱۰۶

۱-۲۲ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ — تول اسدن کی ٹھیک ہوگی — ۷-۷

۱-۲۲ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ — اور سیدھی ترازو تولو — ۵۵-۹

وَزَنَ (یَزِنُ وَزْنًا وَزِنَةً) تولا۔ وَزَنَ الشَّعْرَ۔ ایک دوسرے کے موافق کیا وَزُنَ (یَوْزُنُ وَزَانَةً) وزن دار ہوئی۔ وَزُنَ الرَّجُلُ۔ اس کی رائے وزندار ہے۔ وَزَّنَ نَفْسَهٗ عَلٰى كَذَا۔ وَطَّنَهَا۔ وَازَنَهٗ (وِزَانًا وَمُوَازَنَةً) موازنہ کیا کہ کونسی چیز وزندار ہے یا کہ کون حق پر ہے۔ وَزْنَةٌ۔ ایک دفعہ تولنا اور عقلمند عورت۔ مِيْزَانٌ۔ مقدار۔ مِيْزَانُ النَّهَارِ جب کہ سورج عین سر پر ہے

وسط

۱-۱ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — تو گھس جانیوالے اسوقت فوج میں — ۱۰۰-۵

(توسطن)

۱-۲۱ قَالَ اَوْسَطُهُمْ — بولا سمجھدار انکا — ۶۸-۲۸

(اعقلھم وخیرھم)

۱-۲۱ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ — اوسط درجہ کا کھانا — ۵-۸۹

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى — بیچ والی نماز سے — ۲-۲۳۸

اُمَّةً وَسَطًا — امت معتدل — ۲-۱۴۳

وَسَطَ (یَسِطُ وَسْطًا وَوَسْطَةً) المکان۔ درمیان بیٹھا۔ فا۔ وَاسِطٌ وَسَطَ (وَسَاطَةً) القوم۔ حق اور عدل کے ساتھ توسط پکڑا۔ وَسُطَ (یَوْسُطُ وَسَاطَةً) شریف اور حسیب ہوا، وَسَّطَهٗ۔ اسے درمیان کیا، اُوْسُطَ القومَ۔ قوم کے درمیان آیا۔ تَوَسَّطَ بَيْنَهُمْ۔ مصلح اور وسیط کھڑا ہوا۔ وَسْطٌ۔ واحد، جمع، مذکر، مونث سب کے لئے ہے۔ معتدل ج اَوْسَاطٌ۔ اَوْسَطٌ ج اَوَاسِطُ۔ وُسْطٰى۔ دُسْطِى۔ درمیانی انگل۔ بَحْرُ الْمُتَوَسِّطِ۔ جو سمندر ایشیا، یورپ اور افریقہ کو الگ الگ کرتا ہے۔ اسے بحیرہ روم اور بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ وسائط۔ واسطہ وسیلہ۔ وَسَاطَتْ۔ ذریعہ

وسع

۱-۱ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ — اور گنجائش ہے اس کی کرسی میں — ۲۵۵-۲

۱-۱ وَسِعَ رَبِّيْ (احاط) — اور احاطہ کر لیا ہے — ۸۰-۶

۱-۱ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ — شامل ہے ہر چیز کو — ۱۵۶-۷

(احاطت بہم)

۱-۱ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (عممت) ہر چیز سمائی ہوئی ہے — ۷-۴۰

۱-۱۵ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (کثیر الفضل) گنجائش والا ہے — ۲۷۲-۳

۱-۱۵ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ — اللہ کی زمین فراخ ہے — ۹۷-۴

۱-۱۵ اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ — میری زمین فراخ ہے — ۵۶-۲۹

۱-۱۵ وَاسِعًا حَكِيْمًا — وسیع حکمت والا ہے — ۱۲۹-۴

۱-۱۵ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ — بخشش میں بڑی سمائی والا ہے — ۳۲-۵۳

۲-۱۵ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ (الغنی) مقدور والے پر اس کا قدر — ۲۳۶-۲

۲-۱۵ وَاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (بہا قادرون) اور ہم کو سب مقدور ہے — ۴۷-۵۱

۱-۲۲ ذُوْ سَعَةٍ — وسعت والا — ۷-۶۵

۱-۲۲ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ — کشائش مال میں — ۲۴۷-۲

۱-۲۲ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ (فضلہ) اپنی کشائش سے — ۱۲۹-۴

۱-۲۲ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً — جگہ بہت اور کشائش — ۹۹-۴

۱-۲۲ وَالسَّعَةِ — اور کشائش والے — ۲۲-۲۴

۱-۲۲ اِلَّا وُسْعَهَا (طاقتہا) مگر اس کی گنجائش — ۲۳۳-۲

وَسِعَ (یَسَعُ سَعَةً) المکان۔ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسَعَ (یَوْسَعُ وَسْعًا) اللّٰهُ عَلَيْهِ رزقہ اس کو غنی کیا۔ وَسُعَ (یَوْسُعُ سَعَةً وَوَسَاعَةً) وَاتَّسَعَ فراخ ہوا۔ وُسْعٌ۔ طاقت۔ سَعَةٌ۔ وُسْعَةٌ۔ تَوْسِعَةٌ۔ آسانی، غنا، طاقت۔ قدر۔ وَسِيْعٌ۔ کھلا

وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ — اور جو سمٹ آتی ہے — ۸۴-

(جمع ما دخل من الدواب وغیرھا)

۱-۷ اِذَا اتَّسَقَ — جب پورا بھر جاوے — ۸۴-

(اجتمع وتم نورہ)

وَسَقَ (یَسِقُ وَسْقًا) جمع کیا اور اٹھایا۔ اَوْسَقَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی

Marfat.com

ش

ص

ض

ط

ظ

ع

غ

ف

ق

ك

ل

م

ن

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ (نساء) نہیں پکڑتی اسکو اونگھ ۲-۲۵۵

وَسِنَ (یَوسَنُ وَسَنًا وَسِنَةً) اسے سخت نعاس ہوئی اور جاگا (ضد) تَوَسَّنَهُ۔ بوقت نیند اس کے پاس آیا۔ وَسَنٌ ج اَوسان۔ صاحب، وَسِنٌ زیادہ سونے والا۔ وَسَنٌ۔ نیند سے پہلے فطور یا غفلت سِنَةٌ۔ جب کہ نیند کا سر میں بوجھ ہو۔ پورا ہو یا پورا نہ ہو۔

نُعَاس " " " آنکھ " " " "

نُوم " " " دل " " " "

و

ی

۱-۱۶ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (مطبقۃ) انہی کو آگ موند دیا ہے ۹۰-۲۰

۱-۱۶ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ انکو اس میں موند دیا ہے ۱۰۴-۸

وَصَدَ (یَصِدُ وَصْدًا) ثابت رہا۔ رہائش کی۔ وَصَدَ الْكَلْبُ بِالصَّيْدِ کتے کو شکار پر ابھارا، بھڑکایا۔ اَوْصَدَ الْقِدْرَ۔ ہنڈیا پر چینی دے کر ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَ الْبَابَ۔ بند کر دیا۔ وَصَادٌ۔ نسبا جہ۔ جلاہا۔ وَصَلَ۔ بننا۔ اَوْصَدَ عَلٰى فُلَانٍ۔ اسے ڈرایا اور دھمکی دی وِصَادٌ۔ دربان، یا باورچی۔ وَصِيْدٌ۔ العتبۃ۔ فناء الدار۔ الکہف۔ الجبل مُوَصَّدٌ۔ بچاؤ۔ حجرۃ للمال تُجْعَلُ فی الجبال (امام راغب)

وصف

۱-۳ عَمَّا يَصِفُوْنَ ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ۶-۱۰۰ ۲۱-۲۲

۱-۳ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ (تقول) اپنی زبانسے جھوٹ بنا لیتے ہیں ۱۶-۱۱۶

۱-۳ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ جو تم ظاہر کرتے ہو ۱۲-۱۸۰ ۲۱-۱۱۲

وَصْفَهُمْ انکی تقریروں کی ۶-۱۳۹

وَصَفَ (یَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً) صفت بیان کی۔ وَصِيْفٌ۔ خدمتگار غلام ج وُصَفَاءُ۔ وَصَّافٌ۔ ڈاکٹر۔ صِفَةٌ ج صفات۔ بیمار کی دوائی تجویز اختیار کی،

وصل

۱-۳ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ہم پے در پے بھیجتے رہے ۲۸-۵۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ نہیں پہنچتا اللہ کی طرف ۶-۱۳۶

۱-۳ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ وہ پہنچتا ہے انکے شریکوں کی طرف ۶-۱۳۶

۱-۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ وہ لوگ جو ملاتے ہیں ۱۳-۲۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف ۲۸-۳۵

۱-۳ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ جو ملاپ رکھتے ہیں ۴-۹۰

۱-۷ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تیری طرف ۱۱-۸۱

۱-۳ لَا تَصِلُ اِلَيْدِ نہیں آتے کھانے پر ۱۱-۷۰

۱-۳ اَنْ يُّوْصَلَ ملانے کو ۲-۲۷

۱-۱۷ وَلَا وَصِيْلَةً اور نہ وصیلہ ۵-۱۰۳

وَصَلَ (یَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً) ملایا۔ وَاصَلَهٗ وِصَالًا وَمُوَاصَلَةً ملایا۔ تَوَصَّلَ۔ پہنچا۔ اِتَّصَلَ۔ ملا۔ وُصْلٌ ج اَوْصَالٌ۔ جوڑ۔ صِلَةٌ عطیہ۔ احسان ج صِلَاتٌ۔ وَصُوْلٌ۔ زیادہ دینے والا یا ملنے والا۔ وُصُوْلٌ ج وُصُوْلَاتٌ۔ نقد وغیرہ ایک دوسرے کو دینا۔ وَصِيْلَةٌ ج وَصَائِلُ ایک بت کا نام۔ مَوْصُوْلٌ۔ مفعم۔ مُوَصَّلٌ۔ ایک شہر کا نام۔ وَصِيْلَةٌ بت کی نسبت۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے، جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے، اور درمیان میں کوئی بھی نر بچہ پیدا نہ ہو، اسے بت کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حرف الوَصْلِ۔ واؤ، یا و۔ الف، ہا و وصل ایک چیز کا دوسری کی ساتھ اس طرح ملنا۔ جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

وصی

۱-۲ وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ اور تاکید کی مجھ کو نماز کی ۱۹-۳۱

۱-۳ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو ۴۲-۱۳

۱-۳ وَوَصّٰى بِهَا اِبْرٰهِيْمُ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم ۲-۱۳۲

۱-۳ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا ۶-۱۴۴

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ (امرنا) ہم نے حکم دیا ہے ۴-۱۳۰

۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ جس کا حکم کیا ہم نے ۴۲-۱۲

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ ہم تاکید کر دی انسان کو ۲۹-۸

۱-۶ اَتْوَاصَوْا بِهٖ کیا یہی وصیت کر مرے ہیں ۵۱-۵۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ آپس میں تاکید کرتے رہے ۱۰۳-۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ آپس میں تاکید کرتے رہے ۱۰۳-۳

(اَوْصٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا)

۲-۳ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (یامرکم) حکم کرتا ہے تم کو اللہ ۴-۱۰

۲-۳ يُوْصِيْ بِهَا وصیت کرتا ہے ۴-۱۰۰ ۴-۱۱

۲-۳ يُوْصِيْنَ بِهَا وہ وصیت کر گئیں ۴-۱۱

۱-۳ تُوْصُوْنَ بِهَا وصیت کرتے ہو تم ۴-۱۱

۲-۴ يُوْصٰى بِهَا وصیت کی گئی ۴-۳

۲-۱۵ مِنْ مُّوْصٍ وصیت کرنیوالے سے ۲-۱۰۲

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ بعد وصیت کے ۴-۱۱

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ حکم ہے اللہ سے ۴-۱۲

وَصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ وصیت کر جائیں اپنی عورتوں کو ۲-۲۴۰

اَلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وصیت والدین کے لئے ۲-۱۸۰

۲۲-۳ تَوْصِيَةً کہ کچھ کہہ مریں۔ ۳۶-۴

وَصٰى (یَصِيْ وَصْيًا) عزت کے بعد خوار ہوا۔ وَصٰى (یَصِيْ وَصْيًا وَصَاءَةً) النبتُ۔ انگور کی بیل اس قدر زیادہ ہوئی، کہ ایک دوسرے سے وَصّٰى فُلَانًا بِكَذَا۔ عَهِدَ اِلَيْهِ۔ اَوْصٰى اِلَيْهِ بِالصَّلٰوةِ۔ حکم

Marfat.com

وَصّٰی بِہٖ حکم دیا۔ وَصّٰی لَہٗ۔ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث بنایا۔ تَوَاصٰی۔ ایک دوسرے کو وصیت کی وَصِیَّتٌ ج وَصَایَا، مُوْصِیٌ ج اَوْصِیَآءُ

وضع

۱-۱	وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ	رکھی ترازو ۵۵-۷
	(راثبت بالعدل)	
۱-۱	وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا (اثبت)	زمین کو بچھایا ۵۵-۱۰
۱-۱	بِمَا وَضَعَتْ	جو اس نے جنا ۳-۳۶
۱-۱	فَلَمَّا وَضَعَتْهَا	جب اس کو جنا ۳-۳۶
۱-۱	وَوَضَعْتُهٗ كُرْهًا	اور جنا اس کو تکلیف سے ۴۶-۱۵
۱-۱	وَضَعْتُهَا اُنْثٰی	میں نے اس کو لڑکی جنی ۳-۳۶
۱-۱	وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ	اور اتار رکھا ہم نے ۹۴-۲
	(حططنا)	
۱-۲	وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے ۹-۴۷
	(اسرعوا بینکم بالمشی بالنمیمۃ)	اندر
۱-۲	وُضِعَ لِلنَّاسِ	جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے ۳-۹۶
۱-۲	وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور رکھا جاویگا حساب کا کاغذ ۱۸-۵۰
۱-۳	وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ	اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ ۷-۱۵۶
۱-۳	وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ	اور جنتی ہے بن خبر اس کے ۳۵-۱۱
۱-۳	حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا	یہانتک کہ ڈھدے ۴۷-۴
	(اھل الحرب اثقالھا)	
۱-۳	وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ	ڈال دے گی ہر پیٹ والی ۲۲-۲
۱-۳	اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ	جن لیں پیٹ کا بچہ ۶۵-۴
۱-۳	اَنْ تَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ	اتار رکھیں اپنے کپڑے ۲۴-۶۰
۱-۳	تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ	اتار رکھے تم نے اپنے کپڑے ۲۱-۵۸
۱-۳	اَنْ تَضَعُوْا اَسْلِحَتَكُمْ	اتار رکھو اپنے ہتھیار ۴۰-۱۰۱
۱-۳	وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ	اور رکھیں گے ہم ترازوئیں ۲۱-۴۷
۱-۱۶	وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ	آبخورے رکھے ہوئے ۸۸-۱۴
۱-۱۸	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	اس کے ٹھکانوں سے ۴-۴۵

وَضَعَ (یَضَعُ وَضْعًا) ذلیل کیا۔ وَضَعَ عُنُقَهٗ۔ گردن ماری۔ وَضَعَ السَّلَاحَ فِی الْعَدُوِّ۔ قتل کیا۔ وَضَعَ الْحَدِیْثَ۔ جھوٹ بیان کیا وَضَعَ الْکِتَابَ۔ تالیف کی۔ وَضَعَ یَدَہٗ عَنْ فُلَانٍ۔ بند ہو گیا۔ وَضَعَ الْعَصَاۃَ۔ سفر ملتوی کیا۔ وَضَعَتِ الْمَرْاَۃُ حَمْلَهَا۔ چادر اتاری۔ وَضَعَ الْحَرْبَ۔ لڑائی چھوڑ دی۔ وَضَعَ (یَوْضَعُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا وَمَوْضُوْعًا) بند رکھا۔ وَضَعَتِ (رُضْعًا تُضْعًا) الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے بچہ دیا، فا، وَاضِعٌ۔ اِسْمِ فاعل (یَوْضَعُ وَضِیْعَۃً) فی تجارتہ۔ خسارہ اٹھایا۔ تَوَضَّعَ تَنَزَّلَ۔ وَضْعٌ ج اَوْضَاعٌ۔ وَضِیْعَۃٌ۔ مَوْضِعٌ اور موکز۔ وَضِیْعَۃٌ سرکاری لگان۔ مَوْضِعٌ۔ دونوں مصدر ہیں ج مَوَاضِعُ۔ مَوْضُوْعٌ۔ کلام اصل بات۔ اَحَادِیْثُ الْمَوْضُوْعَۃِ جعلی حدیثیں۔ اَوْضَعَ الدَّابَّۃَ دوڑایا

وضن

۱-۱۶	عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ	جڑاؤ تختوں پر ۱۵-۵۶

(منسوجۃ) وَضَنَ (یَضِنُ وَضْنًا) تار بنایا۔ مَوْضُوْنَۃٌ۔ جواہر سے جڑاؤ۔ وَضِیْنٌ۔ مَوْضُوْنٌ۔ مَنْسُوْجٌ۔ بنا ہوا۔ وَضِیْنٌ۔ کاٹھی کا تسمہ

وطء

۱-۳۰	وَلَا يَطَئُوْنَ	اور قدم نہیں رکھتے ۹-۱۲۱
۱-۳	اَنْ تَطَئُوْهُمْ	تم ان کو پیس ڈالو ۴۸/۲۵
	(تقتلوھم مۃ الکفار)	
۱-۵	لَمْ تَطَئُوْهَا	نہیں رکھے تم نے اپنے قدم ۳۳/۲۷
۲-۳	لِيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ (یوافقوا)	تاکہ پوری کریں گنتی ۹-۳۷
۱-۱۸	مَوْطِئًا يَغِيْظُ	قدم رکھنے کی جگہ ۹-۱۲۱
۱-۲۲	اَشَدُّ وَطْاً	سخت روندنا ہے۔ ۷۳-۶

(موافقۃ السمع للقلب)

وَطِئَ (یَطَأُ وَطْاً) الشیء۔ روندا۔ وَطِئَ امْرَاَتَهٗ۔ جماع کیا۔ وَطِئَ الْفَرَسَ گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ وِطَاءٌ۔ بستر۔ وَطِئَ اَرْضَ عَدُوِّہٖ۔ دشمن کی زمین پر چلا گیا وَطِئَ (یَطَأُ وَطْاً وَطَاءَۃً وَوُطُوْءَۃً) الْمَرْاَۃَ۔ روندا کیا۔ وَاطَاَ (مُوَاطَاَۃً) موافق کیا

وطر

	قَضٰی زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا	جب زید اس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا ۳۷-۳۸
	اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا	جب پوری کر لیں ان سے اپنی غرض ۳۷-۳۳

وَطَرٌ ج اَوْطَارٌ۔ حاجت بغیبۃ۔ ہم بستری، شہوت،

وطن

	فِیْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ	بہت میدانوں میں ۲۵-۹

Marfat.com

وَطَنَ (ن) وَطْنًا و اَوْطَنَ، ٹھیرا۔ وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَ۔ اَوْطَنَ۔ وطن بنایا
وَطْن ج اَوْطَان۔ منزل، انسانی رہائش۔ جہاں جانور باندھا جائے
مَوْطِن ج مَوَاطِن۔ میدان لڑائی،

وعد

۱-۱ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ	وعدہ کیا تمہارے رب نے	۷-۴۳
۱-۱ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	وعدہ کیا رحمٰن نے	۱۹-۲۱
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى	وعدہ کیا اللہ نے اچھا	۴-۹۴
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ	وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو	۹-۷۲
۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو	۹-۶۸
۱-۱ مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا	جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ	۷-۴۳
۱-۱ مَا وَعَدُوْهُ	جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا	۹-۷۷
۱-۱ وَعَدَهَا اِيَّاهُ	باپ سے وعدہ کیا کہ بخشش مانگے گا	۹-۱۱۴
۱-۱ وَعَدَكُمْ	تم سے وعدہ کیا	۱۴-۲۲
۱-۱ وَعَدَهُمْ	تو نے ان سے وعدہ کیا	۴۰-۸۰
۱-۱ مَا وَعَدْتَنَا	جو تو نے ہم سے وعدہ کیا	۳-۹۴
۱-۱ وَعَدْتُكُمْ	میں نے تم سے وعدہ کیا	۱۴-۲۲
۱-۱ وَعَدَنٰهُ	ہم نے اس سے وعدہ کیا	۲۸-۶۱
۱-۱ وَعَدَهُمْ	ہم نے ان سے وعدہ کیا	۴۳-۴۲
۱-۴ وَعَدْنَا مُوْسٰى	وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے	۲-۵۱
۱-۴ وَعَدْنٰكُمْ	وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ	۲۰-۸۰
۱-۶ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اگر تم آپس میں وعدہ کرتے	۸-۴۲
۱-۲ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	وعدہ ہوا پرہیزگاروں سے	۱۳-۳۵
۲-۱ لَقَدْ وُعِدْنَا	ہمیں وعدہ دیا گیا ہے	۲۳-۸۴
۱-۳ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ	وعدہ دیتے ہیں ظالم	۳۵--۴
۱-۳ يَعِدُهُمْ	انکو وعدہ دیتا ہے	۴-۱۱۹
۱-۳ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ (یخوفکم بہ)	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۲-۲۶۸
۱-۳ بِمَا تَعِدُنَا	جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے	۷-۷۹
۱-۳ اَتَعِدٰنِيْٓ	کیا مجھے وعدہ دیتے ہو	۴۶-۱۷
۱-۳ نَعِدُهُمْ	ہم انکو وعدہ دیتے ہیں	۱۰-۴۶
۲-۳ تُوْعَدُوْنَ	تم ڈراتے ہو	۷-۸۶
۱۳-۲ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ (نکاحًا)	نہ وعدہ دو ان کو	۲-۲۳۵

۲-۴ مَا يُوْعَدُوْنَ	جو ان سے وعدہ ہوتا ہے	۱۹-۷۶
۲-۴ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ	جو تم سے وعدہ ہوتا ہے	۶-۱۳۴
۱-۱۱ وَعِدُوْهُمْ	انکو وعدہ دو	۱۷-۶۴
۱-۱۶ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ	دن وعدہ دئے گئے کی	۸۵-۲
۱-۱۸ مَوْعِدًا	ایک وعدہ	۱۸-۵۹
۱-۱۸ عَنْ مَّوْعِدَةٍ	ایک وعدہ کے سبب سے	۹-۱۱۵
۱-۱۸ مَوْعِدَكَ	اس کا ٹھکانا	۱۱-۱۷
۱-۱۸ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ	ان وعدہ عذاب صبح ہے	۱۱-۸۱
۱-۱۸ مَوْعِدُهُمْ	وعدہ عذاب انکا	۵۴-۴۶
۱-۱۸ مَوْعِدُكَ	تیرے وعدہ کا	۲۰-۸۷
۱-۱۸ مَوْعِدُكُمُ	تمہارا وعدہ	۲۰-۵۹
۱-۱۸ مَوْعِدِيْ	میرا وعدہ	۲۰-۸۶
۱-۱۸ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ	۳-۹
۱-۱۸ فِي الْمِيْعَادِ	وعدہ پر	۸-۴۲
۱-۱۸ مِيْعَادُ يَوْمٍ	وعدہ ایک دن کا	۳۴-۳۰
۱-۲۲ مِنَ الْوَعِيْدِ	وعدہ عذاب سے	۲۰-۱۱۳
وَعْدُ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	وعدہ ہے	۱۱-۲۵
وَعْدُ اللّٰهِ	اللہ کا وعدہ	۱۳-۳۱
وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا	پہلا وعدہ	۱۷-۵
صَادِقُ الْوَعْدِ	سچے وعدے والا	۱۹-۵۴

وَعَدَ (یَعِدُ وَعْدًا و عِدَةً و مَوْعِدًا و مَوْعِدَةً و مَوْعُوْدًا و مُوْعُوْدَةً) وعدہ کیا، خواہ برا یا اچھا۔ وَعَدَ (یَعِدُ وَعِيْدًا) سزا دینے کا وعدہ کیا، اور ڈانٹا۔ اَوْعَدَهٗ۔ تَعَدَّدَهٗ۔ اَوْعَدَهٗ مَوَاعِدَةً ایک دوسرے سے وعدہ کیا۔ تَوَاعَدَ۔ ایک دوسرے کو وعدہ دیا۔ اِسْتَوْعَدَ۔ وعدہ طلب کیا۔ وَعْد ج وُعُوْد۔ مَوْعِد۔ وعدہ، وعدہ گاہ، اور زبان کے وعدہ ج مَوَاعِد۔ مِيْعَاد ج مَوَاعِيْد۔ مَوْعُوْد۔ یوم الحساب
(ای اَرْضَهٗ وَاعِدَةٌ) معلوم کیا کہ زمین سود مند ہوگی،

وعظ

۱-۱ اَوَعَظْتَ	تو نصیحت کرے	۱-۲۶
۱-۳ وَهُوَ يَعِظُهٗ	اور وہ اسے سمجھانے لگا	۳۱
۱-۳ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ (ینھلکم)	اللہ تم کو سمجھاتا ہے	۲-۲۴

Marfat.com

۱-۳ يَعِظُكُمْ بِهٖ — تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ ۲-۲۳۱
۱-۳ لِمَ تَعِظُوْنَ — کیوں نصیحت کرتے ہو ۷-۱۶۳
۱-۳ اِنِّيْ اَعِظُكَ — میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ۱۱-۴۶
۱-۳ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ — ایک ہی نصیحت کرتا ہوں ۳۴-۴۶
۱-۴ يُوْعَظُ بِهٖ — یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے ۲-۲۳۲
(النہی عن العضل)
۱-۴ مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ — جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے ۴-۶۶
(من اطاعۃ الرسول)
۱-۴ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ — اس سے تم کو نصیحت ہوگی ۵۸-۳
۱-۱۱ وَعِظُوْهُنَّ (خوفوهن) — ان کو نصیحت کر ۴-۶۳
۱-۱۱ فَعِظُوْهُنَّ (خَوِّفُوْهُنَّ) — انکو سمجھاؤ ۴-۳۴
۱-۱۵ مِنَ الْوَاعِظِيْنَ — نصیحت کرنیوالہ ۲۶-۱۳۶
مَوْعِظَةٌ — نصیحت ۲-۲۷۵
مَوْعِظَةٌ — نصیحت ۲-۶۶
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ — اور نصیحت سنا کر اچھی طرح ۱۶-۱۲۵

وَعَظَ (يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً) نصیحت کی، یاد دلایا۔ وَعْظَة۔ ایک مرتبہ نصیحت۔ ج وَعْظَات۔ عِظَةٌ۔ کلام الوعظ ج عِظَات۔ مَوْعِظَة اسم ہے ج مَوَاعِظ۔ وَعْظ۔ اللہ کی طرف توبہ کی رغبت دلائی۔ وَاعِظ وَاعِظُوْن۔ وُعَّاظ اور وَعَّاظ۔ وعظ میں مبالغہ کرنے والا،

وعی

۱-۲ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى — جوڑا اور بند کر رکھا ۷۰-۱۸
(امسکہ فی وعائہ)
۱-۳ وَتَعِيَهَآ اُذُنٌ (لتحفظہا) اور یاد رکھیں اسکو کان ۶۹-۱۲
۲-۳ بِمَا يُوْعُوْنَ — جو اندر بھر رکھتے ہیں ۸۴-۲۳
(یجمعون فی صحفہم)
۱-۱۵ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (حافظۃ) کان یاد رکھتے ہیں ۶۹-۱۲
قَبْلَ وِعَاءِ اَخِيْهِ — اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے ۱۲-۷۶
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ — شروع کی یوسف نے انکی خرجیاں دیکھنی ۱۲-۷۶
وَعٰى (يَعِيْ وَعْيًا) الشئ۔ پکڑا اور جمع کیا۔ وَعَى الحدیث۔ بات میں تدبیر کی، قبول کیا۔ اور یاد رکھا۔ وَعَى الْاُذُنُ۔ سنا۔ وَعَى الْقَيْحُ فِي الْجُرْحِ زخم میں پیپ جمع ہو گئی۔ وَعَى الْجُرْحُ۔ ریم جاری ہوئی۔ وَعَى الْعَظْمُ۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جڑ گئی۔ اَوْعَى الْكَلَامَ۔ بات کو دل میں جگہ دی اور یاد رکھا وَعْيٌ ریم۔ وِعَاءٌ ج اَوْعِيَةٌ۔ جیسے اَوَانٍ چھوٹ، بوری وغیرہ۔ اَوْعٰى من فلان زیادہ سمجھدار یا یاد رکھنے والا۔ اَوْعٰى مِنْ نَمْلَةٍ۔ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنیوالا وَعِيٌّ۔ حافظ اور فقیہ۔ سَمِعَ وَعْيَ الْقَوْمِ۔ قوم کی چیخ و پکار سنی

وفد

۱-۲۲ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا — رحمان کے پاس مہمان بنکے ۱۹-۸۵
وَفَدَ (يَفِدُ وَفْدًا وَوُفُوْدًا وَوِفَادَةً وَافَادَةً) الی الامیر۔ امیر کی طرف ایلچی بن کر گیا۔ اور ٹھہرا۔ وَافِد ج وَفْد۔ وُفُوْد۔ وُفَّاد۔ وُفَّل۔ اَوْفَاد غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس ایلچی یا مہمان بن کر جانے والے۔ وَافِد بمعنی راکب

وفر

۱-۱۶ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا — پورا پورا ۱۷-۶۳
وَفَرَ (يَفِرُ وَفْرًا وَفِرَةً) لَهُ الْمَالُ۔ اس کے لئے بڑا مال اکٹھا کیا۔ وَفَرَ (يَفِرُ وَفْرًا وَوُفُوْرًا وَفِرَةً وَفُرَةً يُوْفَرُ وَفَارَةً) الْمَالُ۔ مال زیادہ ہوا۔ وَفَّرَ عَلَيْهِ حَقَّهٗ۔ تمام حق دے دیا۔ وَفْر وُفُوْر۔ غنی یا زیادہ مال، مَوْفُوْر تمام۔ مفعم

وفض

اِلٰى نَصْبٍ يُّوْفِضُوْنَ — نشانی پر دوڑے جاتے ہیں ۷۰-۴۳
(یسرعون) وَفَضَ (يَفِضُ وَفْضًا وَفَضًّا وَوَفَضَانًا) جلدی سے دوڑا۔ وَفْض۔ جلدی ج اَوْفَاض

وفق

۳-۳ يُوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا — موافقت کر دیگا ۳۵-۴
۲۲-۳ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ — مجھ سے بن آئے اللہ کی مدد سے ۱۱-۸۸
۲۲-۳ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا — گرمجوشی اور ملاپ ۱۲-۹۰
(صلحا وتالیفا بین الخصمین)
۲۲-۴ جَزَآءً وِّفَاقًا — پورے پورا ۲۹-۷۸
وَفَقَ (يَفِقُ وَفْقًا) الامر۔ کام موافق ہوا۔ وَفَّقَ الامر۔ کام حسب خواہش ہو گیا۔ وَفَّقَ۔ موافق کیا۔ وَفَّقَ اللّٰهُ لِلْخَيْرِ۔ توفیق دی۔ وَفَّقَ بَيْنَ الْقَوْمِ۔ صلح کرائی۔ وَافَقَهٗ (وِفَاقًا وَمُوَافَقَةً) صادفہ، اتفق، صدہ۔ اختلف۔ وَفِيْق۔ رفیق،

وفی

۱-۳ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى — اور ابراہیم جس نے بات پوری اتاری ۳۷-۵۳

۳-۱ فَوَفّٰهُ حِسَابَهٗ — پھر اس کو پورا پہنچا اس کا لکھا ۲۴-۳۹

۲-۱ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى — کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے ۳-۷۶

۵-۱ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — جان نکالتے ہیں ۴-۹۶

(ماضی، مضارع دونوں طرح ہو سکتے ہیں۔ جامع البیان)

۵-۱ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا — تو قبضہ میں لیتے ہیں ۶-۶۱

۵-۱ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ — جب جان نکالیں گے ۴۷-۲۷

۵-۱ تَوَفَّيْتَنِيْ — جب تو نے مجھے اٹھا لیا ۵-۱۱۷

(قبضتنی بالرفع الی السماء)

۲-۳ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ — اور پورا ہو جاویگا ہر جی ۳-۲۵

۲-۲ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو ۷۶-۷

۲-۳ اِنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ — میں پورا دیتا ہوں ناپ ۱۲-۵۹

۲-۳ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ — میں پورا کرونگا تمہارا اقرار ۲-۴۰

۲-۳ اَوْفِ بِعَهْدِيْ كُمْ — میں پورا کرونگا تمہارا اقرار ۲-۴۰

۳-۳ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ — سو انکو پورا دیگا ان کا حق ۳-۵۷

۳-۳ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ — پوری دیگا ان کو اللہ ۲۴-۲۵

۳-۳ لِيُوَفِّيَهُمْ — تاکہ پورا دے ان کو ۴۶-۱۹

۳-۳ لَيُوَفِّيَنَّهُمْ — پورا دیگا ان کو تیرا رب ۱۱-۱۱۲

۳-۳ نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ — بھگتا دیں گے ان کے عمل ۱۱-۱۵

۳-۳ يَتَوَفّى الْاَنْفُسَ — کھینچ لیتا ہے جانیں ۳۹-۴۲

۳-۳ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ — جان قبض کرتے ہیں ۸-۵۰

۳-۳ يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ — اٹھا لیوے ان کو موت ۴-۱۴

۳-۳ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ — قبضے میں لے لیتا ہے تم کو ۶-۶۰

(یقبض ارواحکم عند النوم)

۳-۳ يَتَوَفَّوْنَهُمْ — ان کی جان لیتے ہیں ۷-۳۷

۳-۴ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — جان نکالتے ہیں فرشتے ۱۶-۲۸

۵-۹ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ — یا وفات دیں تجھ کو ۴۰-۴۶ ۱۳-۴۰ ۱۰-۴۶

۱۱-۳ يَسْتَوْفُوْنَ — پورا لیتے ہیں ۸۳-۲

۵-۴ مَنْ يُّتَوَفّٰى — قبضہ کر لیا جاتا ہے ۲۲-۵

۵-۴ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ (یموتون) تم میں سے مر جاویں ۲-۲۳۴

۳-۴ يُوَفّى الصّٰبِرُوْنَ — صبر کرنیوالوں کو پورا ملتا ہے ۳۹-۱۰

۳-۴ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو ۲-۲۷۲

۳-۴ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ — پھر پورا دیا جاویگا ۴-۱۸۱

۳-۳ تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ — تم کو پورے بدلے ملیں گے ۲-۱۸۵

۱۱-۲ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ — پوری دے ہم کو بھرتی ۱۲-۸۸

۱۱-۲ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ — میں پورا کرونگا تمہارا عہد ۲-۴۰

۱۱-۲ اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ — پورا کرو عہدوں کو ۵-۱

۱۱-۲ اَوْفُوا الْكَيْلَ (اتموا) پورا کرو ناپ ۷-۸۵

۱۱-۲ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ — پوری کریں اپنی منتیں ۲۲-۲۹

۵-۱۱ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا — موت دے مجھ کو اسلام پر ۱۲-۱۰۰

۵-۱۱ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ — موت دے ہم کو ۳-۱۹۳

(اقبض ارواحنا)

۱۵-۲ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ — اور پورا کرنیوالے اپنے اقرار ۲-۱۷۷

۱۵-۳ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ — اور ہم دینے والے ہیں ۱۱-۱۱

۳-۵ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ (قابضك) میں لے لوں گا تجھ کو ۳-۵۵

۲۱-۱ جَزَاءً الْاَوْفٰى — پھر بدلہ ملتا ہے اس کا پورا پورا ۵۳-۱

وَفٰى (یَفِیْ وَفَآءً) بِالْعَهْدِ۔ وعدہ پورا کیا۔ وَفَّى النَّذْرَ۔ پہنچائی۔ وَفّٰى (توفیۃ) الرجلُ حَقَّهٗ۔ حق ادا کیا۔ اَوْفٰى بِالْوَعْدِ۔ پورا کیا۔ اَوْفَى الْمَكَانَ۔ جگہ پر پہنچا۔ اَوْفٰى عَلَى الْمَكَانِ۔ چڑھا۔ تَوَفّٰى بمعنی وَفّٰى۔ تَوَفّٰى حَقَّهٗ۔ پورا پورا دیا۔ تَوَفَّتِ الْمَرْاَةُ۔ مدت کو پہنچا۔ تَوَفّٰى حَدَّ الْقَوْمِ۔ رب کو گنا تَوَفّٰى اللّٰهُ۔ موت دی۔ اللہ مُتَوَفّٰى ہے اور بندہ مُتَوَفًّى۔ اِسْتَوْفٰى۔ پورا لیا۔ حق لیا۔ وَفَاءٌ۔ پورا کرنا۔ وفات ج وَفَيَاتٌ۔ موت۔ وَفِيٌّ۔ پوری وفا والا ج اَوْفِيَاءُ۔ مِنْفًى۔ بھٹہ اینٹ پکانے والا۔ هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِيْ بِهٰذَا۔ یہ اس سے کم نہیں ہے۔

وقب

۱۱۳

۱-۱ اِذَا وَقَبَ

وَقَبَ (یَقِبُ وَقْبًا) الرجلُ۔ آدمی آیا اور وقب (غار) میں داخل ہوا۔ وَقَبَتِ (یَقِبُ وَقْبًا و وُقُوْبًا) الشمسُ۔ سورج غائب ہوا۔ وَقَبَ الظلامُ۔ اندھیرا پھیل گیا۔ وَقَبَ الْقَمَرُ۔ چاند گرہن لگ گیا۔ اَوْقَبَ بھوکا ہوا۔ وَقْبٌ۔ احمق، کمینہ ج اَوْقَابٌ۔ وَقْبٌ۔ گھر کا اسباب

وقت

۱۱۰ ۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (وقتت) اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جاوے

۱۰۶ ۱-۱۶ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا — اپنے مقرر وقتوں میں

(مُوَقَّتًا۔ مقدار۔ محدود)

Marfat.com

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ اسی وقت مقرر کے دن تک ۱۵-۳۸

(ج اوقات)

لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ اس کے وقت پر ۷-۱۸۶

۱۸-۱ لِمِيْقَاتِنَا ہمارے وعدہ پر ۷-۱۴۲

۱۸-۱ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ پوری ہوئی مدت تیرے رب کی ۷-۱۴۱

۱۸-۱ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ایک دن مقرر کے وقت پر ۵۶-۵۰

۱۸-۱ كَانَ مِيْقَاتًا ہے وقت مقرر ۷۸-۱۷

۱۸-۱ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وعدہ ہے ان سب کا ۴۴-۴۰

هِيَ مَوَاقِيْتُ یہ اوقات مقرر ہیں ۲-۱۹۸

وَقَتَ (ضَرَبَ وَقْتًا وَوَقَّتَ) الامر۔ کام کے لئے وقت مقرر کر دیا۔

مِيْقَات۔ وقت۔ ظرف زمانی و مکانی

وقد

۲-۱ اَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ جب کبھی آگ سلگاتے ہیں ۵-۴۱

۱۱-۱ اِسْتَوْقَدَ نَارًا آگ جلائی ۲-۱۷

۲-۳ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ جس چیز کو وصونکتے ہیں ۱۳-۱۹

(تقل حون)

۲-۳ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ تم اس سے سلگاتے ہو ۱۳۶-۸۰

۲-۴ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ چمکتا ہوا تیل جلتا ہے ۲۴-۳۵

۲-۱۱ اَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ آگ دے اے ہامان ۲۸-۳۸

۲-۱۶ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ (المستقر) ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی ۱۰۴-۶

۱۹-۱ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (حطبها) ایندھن دوزخ کے ۳-۱۰

۱۹-۱ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُوْدِ آگ ہے بہت ایندھن والی ۸۵-۵

۱۹-۱ وَقُوْدُهَا النَّاسُ جس کا ایندھن آدمی ہیں ۲-۲۴

وَقَدَ (يَقِدُ وَقْدًا وَوُقُوْدًا وَقَدًا وَوَقْدَةً وَاتَّقَدَ) النَّارُ آگ جل اٹھی یا شعلہ مارا۔ روشن ہوئی۔ وَقَدَ (اَوْقَدَ۔ تَوَقَّدَ۔ اِسْتَوْقَدَ) النَّارَ۔ آگ جلائی۔ وَقَاد۔ وَقِيْد۔ وَقُوْد۔ ایندھن۔ مُوْقِد ج مَوَاقِد چولہا۔ وَقَّاد۔ جو اندر اندر ہمیشہ جلتا ہے۔

وقذ

۱۶-۱ وَالْمَوْقُوْذَةُ (المقتولة ضربا) یا مارا گیا چوٹ سے ۵-۳

وَقَذَهُ (يَقِذُ وَقْذًا) اس کو گرایا اور اتنا سخت مارا کہ مر گیا۔ مَوْقُوْذ اور وَقِيْذ۔ دونوں ایک ہیں۔ وَقَذَهُ النعاس۔ اونگھ میں مست ہو گیا

دَقِيْذ۔ کشتہ، افتادہ یا کوہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ مخزول القلب

مَوْقِذ۔ بدن کے اطراف، جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ ج مَوَاقِذ

وقر

۳-۳ وَتُوَقِّرُوْهُ (تعظموه) اس کی عظمت رکھو ۹-۴۸

۱-۱۱ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ اور اقرار پکڑو اپنے گھروں میں ۳۳-۳۲

(جلالین والا اسے قرر میں لایا ہے)

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا انکے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۴۴

۲۲-۱ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا اس کے دونوں کان بہرے ہیں ۷-۳۱

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ (ثقل) ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۵-۴۱

۲۲-۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر اٹھانیوالے بوجھ کو ۲-۵۱

۲۲-۱ لِلّٰهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی ۱۳-۷۱

وَقَرَ (يَقِرُ وَقْرَةً وَوَقَارَةً وَوَقْرًا وَوَقُرَ يَوْقُرُ وَقَارَةً وَوَقَارًا) الرجل۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَ (يَقِرُ وَقْرًا وَوُقُوْرًا) فی بیتہ۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقرن فی بیوتکن) وَقَرَتْ (تَقِرُ وَوَقِرَتْ تَوْقَرُ وَقْرًا وَوُقِرَتْ) اُذُنُهُ۔ کان میں میل پڑا اور بوجھل ہوا اور بہرا ہوا۔ وَقَرَ الشيء۔ عزت کی اور عزت سے بٹھایا۔ وِقْر بھاری بوجھ، پانی والا بادل ج اَوْقَار۔ وَقُوْر۔ صاحب عزت۔ وَقَار بڑائی، عظمت، حوصلہ۔ مَوْقُوْرَة۔ بہرا

وقع

۱-۱ اِذَا مَا وَقَعَ (حل) واقع ہو چکا گا ۵۱-۱۰

۱-۱ قَدْ وَقَعَ (وجب) تم پر واقع ہو چکا ہے ۷۱-۷

۱-۱ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ مقرر ہو چکا اس کا ثواب ۹۹-۴

۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ پڑھ چکی ان پر بات ۸۵-۸۲

۱-۱ فَوَقَعَ الْحَقُّ ظاہر ہو گیا سچ ۱۱۸-۷

۱-۱ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ جب آ پڑے گی ۱-۵۶

(قامت القیامۃ)

۳۰-۱ اَنْ تَقَعَ ایسا نہ ہو گر پڑے ۶۵-۲۲

۳۰-۲ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ بیر کرا دے ۹۱-۵

۱۱-۱ فَقَعَتْ اِلَيْهِ سَاجِرِيْنَ گر پڑیں انکے آگے ۲۹-۱۵

۱۵-۱ اِنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ (ساقط) ان پر گرنیوالا ہے ۱۷۱-۷

۱۵-۱ وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ اور وہ ان پر گرنیوالا ہے ۲۲-۴۲

Marfat.com

۱-۱۵ یَعْنَ اِیب وَاقِع عذاب پڑنیوالے ۷۰-۲
۱-۱۵ وَاِنَّ الَّذِیْنَ لَوَاقِعٌ لا محالتا انصاف ضرور ہونا ہے ۵۱-۲
۱-۱۵ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ہوکر رہنے والا ہے ۵۲-۷
(نازل)
۱-۲۲ لِوَقْعِهَا كَاذِبَةٌ اس کے ہوپڑنے میں ۵۶-۲
۲-۱۵ اِنَّهُمْ مُوَاقِعُوْهَا اس میں گرنے والے ہیں ۱۸-۵۴
۱-۱۸ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ تاروں کے ڈوبنے کی ۵۶-۷۵
۱-۱۱ الْوَاقِعَةُ ہوپڑنے والی ۵۶-۱

وَقَعَ (یَقَعُ وُقُوْعًا) الشَّیْءُ۔ گری۔ وَقَعَ الْحَقُّ۔ ثابت ہوا۔ وَقَعَ الْقَوْلُ واجب ہوئی۔ وَقَعَ الْاِبِلُ۔ بیٹھا۔ وَقَعَ الْمَطَرُ بِالْاَرْضِ۔ بارش ہوئی وَقَعَ فِی الْعَمَلِ۔ کام میں لگ گیا۔ تَوَقُّعٌ۔ امید رکھی۔ وَاقِعٌ ج وُقَّعٌ وَوُقُوْعٌ۔ وَاقِعَةٌ۔ لڑائی میں چوٹ، آفات زمانہ، قیامت مَوْقِعَةٌ جائے وقوع ج مَوَاقِعُ۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت، مکروہ اور عذاب میں آیا ہے،

وقف

۲-۱ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ جب کھڑے کئے جاویں گے ۶-۳۰
۲-۱ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ جب کھڑے کئے جاویں گے ۶-۲۷
۱-۱۱ وَقِفُوْهُمْ کھڑا رکھو ان کو ۳۷-۲۴
۱-۱۶ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ کھڑے کئے جاویں گے ۲۴-۳۱
وَقَفَ (یَقِفُ وَقْفًا وَوُقُوْفًا) بے حس وحرکت کھڑا رہا۔ وَقَفَ فِی الْمَسْئَلَةِ۔ شک کیا۔ وَقَفَ الْقَارِیُ۔ ٹھیر گیا۔ وَقَفَ عَنْهُ۔ منع کیا۔ وَقَفَ الدَّارَ۔ اللہ کے راستہ میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسرے کے لئے چھوڑ دیا وَقَفَهُ عَلَی الذَّنْبِ۔ گناہ پر واقف کیا۔ وَقَّفَ الْمَرْاَةَ۔ کنگن پہنایا وَقَّفَ الْحَدِیْثَ۔ بیان کیا۔ تَوَقَّفَ۔ ٹھیرا۔ وَاقِفٌ ج وُقَّفٌ وُقُوْفٌ۔ جاننے والا۔ مَوْقُوْفٌ۔ کلام سے برطرف

وقی

۱-۱ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ پس بچالیا موسےٰ کو اللہ نے ۴۰-۴۵
۱-۱ وَقٰىهُمْ بچالیا انکو ۵۲-۱۸
۱-۱ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ بچالیا انکو اللہ نے ۷۶-۱۱
۱-۱ وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ اور بچادیا ہم کو ۵۲-۲۷
۱-۷ لِمَنِ اتَّقٰى جو کہ ڈرتا ہے ۲-۳-۲

۱-۷ مَنِ اتَّقٰى جو ڈرتا ہے اللہ سے ۲-۱۸۹
۱-۷ یَعْرِفْ بِهٖ وَاتَّقٰى اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے ۳-۷۶
۱-۷ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا ایمان لاتے تقوے کرتے ۲-۳-۱
۲-۷ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ اگر تم کو ڈر ہے ۳۳-۳۲
۱-۳ وَمَنْ تَقِ السَّیِّئَاتِ اور اسکو تو بچائے ۴۰-۹
۱-۳ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ بچاوے ہیں گرمی کے ۱۶-۸۱
۱-۳ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ اور بچاوے ہیں لڑائی میں ۱۶-۸۱
۳-۷ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ بھلا ایک جو روکتا ہے ۳۹-۲۴
۳-۷ مَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے ۱۲-۹۰
۳-۷ وَیَتَّقْهِ (یطیعہ) اور بچ کر چلے ۲۴-۵۲
۳-۷ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ تاکہ وہ بچتے رہیں ۲-۱۸۷
۳-۷ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۲-۲۱
۳-۷ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا صبر کرو اور بچتے رہو ۳-۱۸۹
۳-۷ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تاکہ تم بچو ۷-۶۳
۱-۴ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ اور جو بچایا گیا جی کے لالچ سے ۵۹-۹
۱-۱۱ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ اور بچا ان کو برائیوں سے ۴۰-۹
۱-۱۱ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ بچاؤ اپنی جانیں ۶۶-۶
۱-۱۱ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بچا ہمیں آگ کے عذاب سے ۲-۲۰۱
۷-۱۱ وَاتَّقِ اللّٰهَ اور ڈر اللہ سے ۳۳-۳۷
(فی امر طلاقها)
۷-۱۱ وَاتَّقُوْا یَوْمًا ڈرو اس دن سے ۲-۴۸
۷-۱۱ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ ڈرو اس آگ سے ۲-۲۴
۷-۱۱ وَاتَّقُوْهُ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۶-۷۲
۷-۱۱ وَاتَّقُوْنِ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۲-۱۹۷
۷-۱۱ فَاتَّقُوْنِ اور مجھ سے ڈرتے رہو ۲-۴۱
۷-۱۱ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ ڈرو اللہ سے (عورتیں) ۳۳-۳۵
۷-۱۱ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ اور ڈرے اللہ سے ۲-۲۸۲
۱-۱۵ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (مانع) اللہ سے بچانیوالا ۱۳-۳۴
۷-۱۵ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ یہی ہیں پرہیزگار ۲-۱۷۷
۷-۱۵ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ راہ بتلاتی ہے ڈرنیوالوں کو ۲-۲
۷-۱۵ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ گھر پرہیزگاروں کا ۱۶-۳۰

Marfat.com

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى	بہتر فائدہ زاد راہ بچنا سوال سے	۲-۱۹۷
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى	یا سکھلاتا ہے ڈر کے کام	۹۶-۱۲
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى	وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیئے	۷۴-۵۶
مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ	دل کی پرہیزگاری کی بات ہے	۲۲-۳۲
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى	قریب ہے پرہیزگاری کے	۲-۲۳۷
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	اللہ سے ڈرنے پر	۹-۱۱۰
اَنْتُمْ تُقْوٰهُمْ	اور دیا انکو بھگر چلنا	۴۷-۱۷
وَتَقْوٰهَا	اور بچ کر چلنے کی	۹۱-۸
وَكَانَ تَقِيًّا	تھا پرہیزگار	۱۹-۱۳
اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا	اگر ہے تو ڈر رکھنے والا	۱۹-۱۸
تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰةً	چاہو تم ان سے بچاؤ	۲-۲۸
حَقَّ تُقَاتِهٖ	جیسے چاہیئے اس سے ڈرنا	۳-۲۲

وَقٰى (یَقِیْ وِقَایَةً وَوَقْیًا وَوَاقِیَةً وَوَقًی) بچایا۔ تَقٰی (یَتَّقِیْ تُقًی وَتِقَاءً وَتَقِیَّةً) بمعنی اِتَّقٰی ڈرا۔ اِتَّقٰی۔ اِتِّقَاءً۔ تَوَقّٰی۔ تَوْقِیًا۔ ڈرایا اور خوف دلایا۔ اَلْوِقَایَةُ۔ اَلْوُقَایَةُ۔ جس سے ڈرا۔ اَلتَّقْوٰی اسم ہے تُقَاةٌ ج تُقًی۔ پرہیزگاری۔ تَقِیٌّ ج اَتْقِیَاءُ وَتُقَوَاءُ۔ پرہیزگار۔ اَلْمُتَّقِی پرہیزگار۔ اَوْقِیَہ۔ ۲۰ رطل۔ تَقِیَّہ۔ بچاؤ کے لئے جھوٹ بنانا۔ شرح وقایہ بمعنی ڈھال۔ وِقَایَةٌ۔ دکھ دینے والی چیز سے حفاظت

وکأ

۳-۵ اَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا (اعتمد)	میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں	۲۰-۱۸
۳-۷ عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ	جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں	۴۳-۳۳
اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً[1]	اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس	۱۲-۳۱
(طعام یقطع بالسکین وھو الاترج)		
۱۵-۷ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ	بیٹھے ہیں تکیہ لگائے	۳۶-۵۶
۱۵-۷ مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا	تکیہ لگائے ہوئے ان میں	۱۸-۳۱

وَكَأَ (یَكَأُ وَكْأً) تکیہ کیا۔ اَوْكَأَ (یُوْكِأُ اِیْكَاءً) اس کے لئے تکیہ مہیا کیا اَوْكَأَ عَلَى الشَّیْءِ۔ اعتماد کیا۔ تَكَأَ (یَتْكَأُ تُكَأً اِتَّكَأَ) تکیہ لگا کر بیٹھنا۔ تُكَاءَةٌ۔ جس پر ٹیک ہو جیسے سونٹا تلوار۔ کمان۔ مُتَّكَأٌ مُتَّكَآتٌ۔ جس پر تکیہ ہے۔

وكد

۲۲-۳ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا (توثیقها)	پکا کرنے کے بعد	۹۱-۱۶

وَكَدَ (یَكِدُ وُكُوْدًا وَوَكَدًا وَاَكَدَ وَاَوْكَدَ) وعدہ پختہ کیا وَكَدٌ۔ قصد، ارادہ۔ وَكِيْدٌ۔ اَكِيْدٌ مضبوط وعدہ۔ تاکید۔ مُوَكَّدٌ وِكَادٌ اِكَادٌ۔ وہ رسی جو دودھ دوہتے وقت گائے کی پچھلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں تاکہ حرکت نہ کرے (پنجابی تیانہ)۔ وَكَدَ السَّرِيْرَ۔ زین کسی

وكز

۱-۱ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى	مکا مارا اسکو موسیٰ نے	۱۵-۲۸

(ضربہ بجمع کفہ) وَكَزَهٗ (یَكِزُ وَكْزًا) مکی لگائی۔ وَكَزَهٗ بِالرُّمْحِ۔ تیر مارا۔ وَكَزَ الْقِرْبَةَ۔ مشک بھری۔ وَكَزَ فُلَانٌ۔ دشمن ہوا۔ تَوَكَّزَ عَصًا۔ تکیہ لگایا۔ تَوَكَّزَ مِنَ الطَّعَامِ۔ معدہ بھرا۔ وَكَازٌ۔ مشت زن

وكل

۱-۳ وَكَّلْنَا بِهَا (ارصدنا لها)	مقرر کر دئے ہم نے	۸۹-۶
۱-۵ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (به وثقت)	اسی پر میرا بھروسہ ہے	۶۷-۱۲
۱-۵ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا	ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا	۸۸-۷
۲-۳ وُكِّلَ بِكُمْ	جو تم پر مقرر کیا گیا ہے	۸-۳۲
۳-۵ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	بھروسہ نہ کریں اللہ پر	۱۲-۱۴
۱۱-۵ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (ثق به)	تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پر	۱۵۹-۳
۱۱-۵ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ	اسی پر بھروسہ کرو	۱۲۳-۱۱
۱۱-۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا	اللہ پر بھروسہ کرو	۲۳-۵
۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ	بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو	۱۲۲-۳
۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ	بھروسہ چاہیئے	۳۸-۲۹
۱۵-۵ اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ	بھروسہ والوں کو	۳۸-۲۹
۱۵-۵ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے	۱۵۹-۳
۱۷-۱ نِعْمَ الْوَكِيْلُ	کیا خوب کارساز ہے	۱۷۳-۳
۱۷-۱ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ	ہر چیز پر کارساز ہے	۱۰۲-۶
۱۷-۱ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ	ہماری باتوں پر نگہبان ہے	۶۶-۱۲
۱۷-۱ مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا	میرے سوا کارساز	

وَكَلَ (یَكِلُ وَكْلًا وَوُكُوْلًا) الیہ الامر۔ کام اس کے سپرد کیا۔ وَكَّلَ۔ وکیل کھڑا کیا۔ وِكَالَةٌ۔ اسم۔ تَوَكُّلٌ۔ وکالت قبول کی اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا۔ وَكَلٌ۔ وُكْلَةٌ۔ تُكْلَةٌ۔ تُوَاكُلٌ۔ وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔ وَكِلٌ۔ ڈرپوک۔ تَوَكُّلٌ۔ اعتماد۔ وَكِيْلٌ ج وُكَلَاءُ

[1] اکثر سلف کہتے ہیں ایک مجلس جس کے لئے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ بچھائے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں مہیا کی گئی ہوں خصوصاً فروٹ وغیرہ جس کے لئے چھریوں کی ضرورت ہوتی ہے (جامع البیان)

Marfat.com

ولج

۳-۱ یَلِجَ الْجَمَلُ (داخل ہو) گھس جائے اونٹ ۷-۳۹

۳-۱ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ (داخل ہوتا ہے) جو کہ اندر گھستا ہے زمین میں ۵۷-۴ ۳۴-۲

۳-۲ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وہ داخل کرتا ہے ۲۲-۶۱

۳-۲ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وہ داخل کرتا ہے ۲۲-۶۱

۳-۲ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ تو داخل کرتا ہے رات ۳-۲۷

۳-۲ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ تو داخل کرتا ہے ۳-۲۷

۱۷-۱ وَلِیْجَةً (بطانۃً) بھیدی (ولی دوست) معتمد علیہ ۹-۱۷

وَلَجَ یَلِجُ وُلُوْجًا وَلِجَّةً) البیت۔ گھر میں آیا۔ اَوْلَجَہٗ۔ اَدْخَلَہٗ وَلَجَ المَالَ۔ جین حیات اپنی املاک اولاد کی ملکیت میں دیدی کہ کوئی اس سے کچھ نہ مانگے وَلِیْجَة۔ بِطَانَة الاِنْسَان۔ اَلْوَلِیْج۔ ریگ رانی راہ وَلِجَّة ج اَوْلَاج۔ پہاڑ کی غار کہ بوقت بارش کام دے۔ وُلُوْج بہت آمد و رفت وُلُوْجِیَّة۔ پیٹ کی بیماری وُلُوْج۔ تنگ جگہ میں داخل ہونا

ولد

۱-۱ وَلَدَ اللّٰهُ اللہ کی اولاد ہوئی ۳۷-۱۵۲

۱-۱ وَمَا وَلَدَ اور جسے جنا ۹۰-۳

۱-۵ لَمْ یَلِدْ نہ جنا ۳-۱۱۲

۱-۳ وَلَا یَلِدُوْا اور نہیں جنتے ۷۱-۲۷

۱-۳ عَاقِرٌ کیا میں بچہ جنوں گی ۱۱-۷۲

۱-۶ وَلَمْ یُوْلَدْ اور نہیں پیدا ہوا ۳-۱۱۲

۱-۱۵ وَالِدٌ باپ ۳۱-۳۳

۱-۱۵ وَالِدٍ باپ ۹۰-۳

۱-۱۵ وَالِدِیْهِ اپنے باپ سے ۳۱-۳۳

۱-۱۵ وَالِدَةٌ ماں ۲-۲۳۳

۱-۱۵ وَالِدَتِكَ تیری والدہ پر ۵-۱۱۳

۱-۱۵ وَبَرًّا بِوَالِدَتِیْ نیک سلوک کرنیوالا اپنی والدہ سے ۱۹-۲۳

۱-۱۵ وَالْوَالِدَاتُ اور مائیں (بچے والی عورتیں) ۲-۲۳۳

۱-۱۵ تَرَكَ الْوَالِدَانِ چھوڑ گئے ماں باپ ۴-۳۲

۱-۱۵ وَبِالْوَالِدَیْنِ ماں باپ کے ساتھ ۲-۸۳

۱-۱۵ لِلْوَالِدَیْنِ اپنے ماں باپ کے لئے ۲-۱۸۰

۱-۱۵ بِوَالِدَیْهِ اپنے ماں باپ کے ساتھ ۳۱-۱۴

۱-۱۵ بِوَالِدَیْهِ اپنے ماں باپ کو ۴۶-۱۷

۱-۱۵ وَلِوَالِدَیْكَ اور اپنے ماں باپ کا ۳۱-۱۴

۱-۱۵ وَلِوَالِدَیَّ اور میرے ماں باپ کیلئے ۱۴-۴۱

۱-۱۵ وَعَلَی وَالِدَیَّ اور میرے ماں باپ پر ۲-۲۳۳

۱-۱۶ مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (باپ) یعنی فاعل (باپ) جسکا بچہ ہے ۲-۲۳۳

۱-۱۶ وَلَا مَوْلُوْدٌ اور نہ کوئی بیٹا ۳۱-۳۳

۱-۱۷ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا تمہیں پالا ہم نے اپنے اندر یہ

یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ہو اسکی اولاد ۴۰

یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ کہاں سے ہوگا میرے لڑکا ۳-۴۷

وَوَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا اور اولاد سے اور زیادہ ٹوٹا ۷۱-۲۱

اَتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا اللہ رکھتا ہے اولاد ۲-۱۶

بِوَلَدِهٖ اس کے بچہ کی وجہ سے ۲-۲۳۳

عَنْ وَلَدِهٖ اپنے بچہ کے بدلے ۳۱-۳۳

بِوَلَدِهَا اس کے بچہ کی وجہ سے ۲-۲۳۳

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا مال اور اولاد ۹-۷۰

وَلَا اَوْلَادُهُمْ نہ انکی اولاد ۳-۳

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ دودھ پلوا دایہ سے اپنی اولاد کو ۲-۲۳۳

وَالْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ اور بچے ۴-۷۴

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ لڑکے سدا رہنے والے ۵۶-۷۶

وَلَدَتْ رَتَلِدُ لِدَةً وِلَادًا وِلَادَةً وَمَوْلِدًا الخ مادہ نے بچہ جنا۔ ذَهَبَ وَالِدٌ وَوَلَادَةٌ۔ وَلَدَتِ الْاَرْضُ النَّبَاتَ انگوری نکالی۔ وَلَدُ الْوَلَدِ۔ بچہ پالا۔ وَلَدُ الْكَلَامِ۔ بات گھڑلی۔ اَوْلَدَتِ الشَّاةُ۔ وَضَعَتْ۔ فَهِیَ مُوْلِدٌ ج مَوَالِدُ وَمَوَالِیْدُ۔ اِسْتَوْلَدَ الْمَرْاَةَ۔ عورت کو حاملہ کیا۔ وُلْدٌ۔ وَلَدٌ۔ اولاد، مذکر و مونث واحد جمع سب کے لئے وَالِدٌ ج وَالِدُوْنَ۔ لِدَةٌ۔ ہم عمر یا ہمشیرہ یا ہم دَلِیْدٌ ج وِلْدَةٌ۔ وِلْدَانٌ۔ مؤ دَلِیْدَةٌ۔ وَلَائِدُ۔ امر الولد مرغی۔ مَوْلِدٌ۔ وقت پیدائش اور جگہ پیدائش۔ مِیْلَادٌ۔ وقت و مَوْلُوْدٌ ج مَوَالِیْدُ۔ نوزائدہ بچہ۔ وُلُوْدٌ ج وُلُدٌ زیادہ اولاد والا

ولی

۳-۱ وَلّٰی مُدْبِرًا الٹا پھرا منہ موڑ کر

۳-۱ وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا بیٹھ دیجائے غرور سے

Marfat.com

۲-۳ مَاوَلّٰهُمْ (ماپھیر دیا ان کو) کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو ۲-۱۴۲

۳-۳ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ بھاگے اپنی پیٹھ پر ۱۷-۴۶

۱-۳ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ جب لوٹیں وہ پیٹھ پھیر کر ۲۷--۸

۳-۳ لَوَلَّوْا اِلَيْهِ الٹے بھاگیں اسی طرف ۹-۵۸

۱-۳ لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ پھیرتے پیٹھ ۴۸-۲۲

۱-۳ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ تو پیٹھ دے کر بھاگے ۱۸-۱۸

۱-۳ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ہٹ گئے تم پیٹھ دے کر ۹-۲۶

۱-۵ تَوَلّٰى اِلٰى الظِّلِّ (انصرف) ہٹ کر آیا چھاؤں ۲۸-۲۲

۱-۵ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ اور جس نے اٹھایا اسا بڑا بوجھ ۲۴-۱۱

۱-۵ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ (ادبر) الٹا پھرا فرعون ۲-۶۰

۱-۵ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ پھر صالح الٹا پھرا ۷-۷۸

۱-۵ فَمَنْ تَوَلّٰى جو کوئی پھر جاوے ۳-۸۲

۱-۵ اَنُوَلِّيْهِ مَا تَوَلّٰى جو راہ اس نے اختیار کیا ۴-۱۱۵

۱-۵ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى جب پھرے تیرے پاس سے ۲-۲۰۵

(انصرف عَنْكَ)

۱-۵ اَنْ مَّنْ تَوَلَّهٗ (اتبعہ) جو کوئی اس کا رفیق ہوا۔ ۲۲-۴

۱-۵ وَاِنْ تَوَلَّوْا اگر پھر جاویں ۲-۱۳۷

(اعرضوا عن الطاعۃ)

۱-۵ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا وہ سب پھر گئے ۲-۲۴۶

۱-۵ تَوَلَّوْا قَوْمًا وہ دوست ہوئے اسی قوم سے ۱۴-۵۸

۱-۵ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ پھر تم پھر گئے ۲-۶۴

۱-۳ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ اپنے زور کیے کافروں سے ۹-۱۲۴

۲-۳ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ ... دُبُرَهٗ جو پھیرے اپنی پیٹھ ۸-۱۶

۲-۳ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ نہ پھیریں پیٹھ ۲۳-۱۵

۲-۳ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بھاگیں پیٹھ پھیر کر ۵۴-۴۵

۳-۳ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ تو پیٹھ دیں گے ۳-۱۱۱

(منہزمین)

۲-۳ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ بھاگ کے پیٹھ پھیر کر ۴۰-۳۳

۲-۳ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ منہ کرو اپنا ۳-۱۷۷

۲-۳ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا جس طرف تم منہ کرو ۲-۱۱۵

۲-۳ فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ مت پھیرو ان سے پیٹھ ۸-۱۵

۳-۳ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے ۴-۱۱۵

(نسلط)

۳-۳ نُوَلِّ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ ہم ان ظالموں پر کسی کو مسلط کر دیں گے ۶-۱۲۹

(نجعلہ ولیا ما تولانا علیہ من الضلال)

۵-۳ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ جو کوئی دوست رکھے اللہ کو ۵-۵۶

۵-۳ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وہ حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ۷-۱۹۶

۵-۳ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ جو کوئی دوستی رکھے ان سے ۵-۵۱

۵-۳ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ پھر جاتا ہے ایک فرقہ ۲۴-۴۸

(یعرضون)

۵-۳ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ پھر پھر جاتے ہیں ۵-۴۷

۵-۳ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ جو اس کو رفیق رکھتے ہیں ۱۶-۱۰۰

۵-۳ يَتَوَلَّوْا وَّهُمْ پھر کر جاویں وہ ۹-۵۰

۵-۳ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا (یستبدل) اگر تم پھر جاؤ گے ۴۷-۳۸

۵-۱۳ لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا مت دوستی کرو ان لوگوں سے ۶۰-۱۳

۵-۱۳ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ اس سے مت پھرو ۸-۱۰۰

(ایک ت حذف ہے)

۵-۱۳ وَلَا تَتَوَلَّوْا روگردانی نہ کرو ۱۱-۵۲

۹-۳ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر ۲-۱۱۱

۹-۳ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ سو البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو ۲-۱۴۴

(نحولنك)

۱۱-۳ فَوَلِّ وَجْهَكَ اب چہرا اپنا منہ ۲-۱۴۴

۱۱-۳ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ پھیرو اپنا منہ ۲-۱۴۴

۱۱-۵ ثُمَّ لَتُوَلُّنَّ عَنْهُمْ پھر نکلے پاس سے ان کے

(انصرف)

۱۱-۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ (اعرض) منہ پھیر ان سے ۲-۲۰۱ ۵۴-۲۰۱ ۶-۲۰۱

۱۵-۱ مِنْ ضَالِّيْنَ گمراہ کار ۱-۱۱۲

۱۵-۳ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وہ دن قیامت کے ۲-۱۴۸

۱۷-۱ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اللہ مدد گار ہے ۲-۲۵۷

(الناصر)

۱۷-۱ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا اللہ مددگار تھا ان دونوں کا ۳-۱۲۲

(ناصرھما)

Marfat.com

۱۷-۱ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار	۲-۱۰۷
(یحفظکم)		
۱۷-۱ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا	کافی ہے اللہ حمایتی	۴-۴۵
(حافظا لکم)		
۱۷-۱ وَلِیُّہٗ بِالْعَدْلِ	اس کا کارگذار	۲-۲۸۲
۱۷-۱ وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ	تمہارا رفیق وہی اللہ ہے	۵-۵۵
۱۷-۱ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ	میرا حمایتی تو اللہ ہے	۷-۱۹۶
(متولی اموری)		
۱۷-۱ اَنْتَ وَلِیُّنَا	تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا	۷-۱۵۴
۱۷-۱ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ	جو لوگ اللہ کے دوست ہیں	۱۰-۶۲
۱۷-۱ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ	رفیق اللہ کو چھوڑ کر	۷-۲۹
جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ	ہم نے کر دیا شیطانوں کو رفیق	۷-۲۷
(اعواناً وقرناء)		
اِلٰی اَوْلِیَآءِھِمْ	اپنے رفیقوں کی طرف	۶-۱۲۱
اِلٰی اَوْلِیَآءِکُمْ مَعْرُوْفًا	اپنے رفیقوں سے احسان	۳۳-۶
فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا	تو اللہ انکا تم سے زیادہ خیرخواہ ہے	۴-۱۳۵
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ	نبی سے لگاؤ ہے ایمانوالوں کو	۳۳-۶
اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰھِیْمَ	سب سے زیادہ مناسبت	۳-۶۸
(احقھم)	ابراہیم سے	
اَوْلٰی بِبَعْضٍ	آپس میں زیادہ حق ملاویں	۸-۷۵
اَوْلٰی بِھَا صِلِیًّا	بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے	۱۹-۷
فَاَوْلٰی لَھُمْ	سو خرابی ہے انکی	۴۷-۲۰
اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی	خرابی تیری خرابی پر	۷۵-۳۴ ۳۵
عَلَیْھِمُ الْاَدْلَیَانِ	زیادہ قریب ہوں میت کے	۵-۱۱۰
نِعْمَ الْمَوْلٰی	کیا خوب حمایتی ہے	۸-۴۰
مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	رفیق ہے ایمانداروں کا	۴۷-۱۱
لَا مَوْلٰی لَھُمْ	انکا کوئی رفیق نہیں ہے	۴۷-۱۲
لَبِئْسَ الْمَوْلٰی	بے شک برا دوست ہے	۲۲-۱۳
وَھُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوْلٰہُ	وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر	۱۶-۸۶
اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلَاہُ	تو اللہ اس کا رفیق ہے	۶۶-۴
مَوْلٰھُمُ الْحَقِّ (مالکھم)	جو مالک انکا ہے سچا	۶-۶۲

اِنَّ اللّٰہَ مَوْلَاکُمْ	خدا تمہارا حمایتی ہے	۸--
(ناصرکم)		
اَنْتَ مَوْلٰنَا	تو ہی ہمارا رب ہے	۲-
جَعَلْنَا مَوَالِیَ (عصبۃ)	مقرر کر دئے ہیں ہم وارث	۴-
وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ	میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے	۱۹
وَمَوَالِیْکُمْ (اولیاءکم فیہ)	اور تمہارے رفیق	۳۳
ھُنَالِکَ الْوَلَایَۃُ	یہاں سب اختیار ہے	۱۸-
مِنْ وَّلَایَتِھِمْ مِّنْ شَیْءٍ	ان کو انکی رفاقت سے کچھ کام	۷۲

(نوٹ:۔ اگر وِلَایَۃ ہو تو بمعنی ملک ہے)

وَلِیَ (ولی یلی ولیا) نزدیک آیا، پیچھے لگا۔ وَلِیَ (یلی ولایۃ) الشیء مالک ہوا۔ وَلِیَ الرجلُ۔ مدد کی۔ وَلِیَ البلدَ۔ قبضہ کیا۔ وَلِیَ وَلِیًّا دوست رکھا، وَلِیَ۔ والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ وَلِیَ الشیءَ یا عَنِ الشیءِ۔ روگردانی کی اور دور ہوا۔ وَلِیَ ھَارِبًا۔ اَدْبَرَ۔ اَوْلٰی (ایلاء) ولی بنایا۔ وَالٰی (موالاۃ) الرجلَ۔ اس کی اور مدد کی۔ تَوَلّٰی عَنْہُ۔ اعراض کیا، اور چھوڑا۔ وَلِیَ۔ قرب بارش۔ از بارش۔ وَلَاء۔ محبت، صداقت، قرب، مدد، میراث وَلِیٌّ۔ محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سسر۔ وَلِیُّ اللّٰہِ۔ مطیع اللّٰہُ وَلِیُّکَ۔ اللہ تیرا حافظ ہے، وَلَایَۃ ج وَلَایَات۔ وَالِیَۃ اَدْلٰی۔ زیادہ حقدار، بڑا لائق۔ تثنیہ اَدْلَیَانِ ج اَدْلَوْنَ واَدَالِیُ لَھُمْ واَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی۔ یہ کلمہ تہدید ہے، اور وعید کے لئے آتا ہے۔ قَتْلًا وَلِیْکَ۔ شر تیرے نزدیک ہے، یہ بھی معنی ہیں کہ برائی سے زجر نے کہا ہے، ویل ہے تیرے لئے۔ جلالین میں ہے۔ تیرے لئے ہی بہتر تھی۔ مَوْلٰی۔ مالک، سید، بندہ، غلام، مُنْعَم، محب، حلیف، ہمسایہ، مہمان، شریک، لڑکا، بھتیجا، بھائی، چچا، سسر، مطلق قرابت۔ مَوَالِیْ۔ مَوْلَوِیْ۔ الزَّاھِدُ۔ مُتَوَالِیْ۔ دوستی رکھنے والا،

وَنٰی

وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ (تفترا) سستی نہ کرو میری یاد میں
وَنٰی (یَنِیْ) وَنِیَ (یَوْنَا وَنْیًا وَنِیًّا وَنَاءً۔ وَنِیَّۃً۔ نَیَّۃً۔ سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا۔ وَنَّہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ فَاوَنَا البدنَ۔ وَنَّی۔ کام میں کوشش نہ کی۔ وَنَاءٌ۔ بندر بنا۔ نُوَّۃٌ۔ عقر

وهب

۱-۱ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ بخشا مجھے اتنی بڑی عمر میں ۱۴-۳۹
(اعطانی)
۱-۱ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ بخشا مجھے میرے رب نے ۲۶-۲۱
۱-۱ اِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا اگر بخش دے اپنی جان کو ۳۳-۵۰
۱-۱ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ بخشا ہم نے ابراہیم کو اسحاق ۶-۸۴
۳-۱ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا بخشتا ہے جسے چاہے بیٹیاں ۴۲-۴۹
۱-۳ لِاَهَبَ لَكِ دے جاؤں تجھ کو ۱۹-۱۸
۱-۱۱ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ بخش مجھے کوئی نیک بیٹا ۳۷-۱۰۰
۱-۱۱ هَبْ لَنَا عنایت کر ہم ۱۳-۸
اَنْتَ الْوَهَّابُ تو ہے سب کچھ دینے والا ۳-۸

وَهَبَ (یَهَبُ وَهْبًا وَهِبَةً) بلا معاوضہ دینا، عطا کرنا۔ وَهَبَ (یَهِبُ وَهْبًا) عطا اور ہبہ میں سبقت لے جانا۔ اِتَّهَبَ۔ ہبہ قبول کرنا۔ هِبَة۔ ج هِبَات۔ وَهَّاب۔ وَهَابَة۔ وَهُوب۔ زیادہ دینے والا۔ مَوْهِبَة۔ مَوْهِبًا۔ دونوں مصدر ہیں۔

وهج

سِرَاجًا وَّهَّاجًا (قادرا) ایک چراغ چمکتا ہوا ۷۸-۱۳

وَهَجَتِ (یَهِجُ وَهْجًا وَّوُهُوْجًا وَّهَجَانًا) النَّارَ او الشَّمْسُ۔ آگ جلی یا سورج چمکا۔ اَوْهَجَ النَّارَ۔ آگ جلائی تَوَهَّجَ الْحَرُّ۔ گرمی سخت ہوئی۔ تَوَهَّجَ الْجَوَاهِرُ۔ جوہر چمکے۔ وَهِیج۔ سورج یا آگ کی دور سے گرمی۔ وَهَّاج۔ زیادہ چمکدار

وهن

۱-۱ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ بوڑھی ہوگئی میری ہڈیاں ۱۹-۴

(ضعف)

۱-۱ فَمَا وَهَنُوْا (جبنوا) پھر نہ ہارے ہیں ۳-۱۴۶
۱-۱۳ وَلَا تَهِنُوْا (تضعفوا) اور سست نہ ہو ۳-۱۳۹
۱۵-۲ مُوْهِنُ كَیْدِ (مضعف) سست کرنیوالا ہے ۸-۱۸
۱-۲۱ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ سب گھروں سے بودا ۲۹-۴۱

(اضعف)

۱-۲۲ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ تھک تھک کر ۳۱-۱۴

وَهَنَ (یَهِنُ) و وَهُنَ (یَوْهُنُ وَهْنًا) و وَهِنَ (یَوْهَنُ وَهَنًا)

بدن کا عام جس میں سستی، درماندگی، وَهْنَة کمزوری کیا جائے۔ تَوَهَّنَ۔ بیمار نے تندرستی کی۔ تَوَهَّنَ الْعَظْمُ۔ کمزور ہوگیا۔ اب لڑنے کی طاقت نہ رہی۔ وَهْن۔ موٹا اور سست آدمی۔ خُلق اور خَلق میں کمزوری۔ آدمی رات۔ وَهُون۔ ضعیف۔ زائل ہونے والا

وهی

فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَةٌ بودا ہو رہا ہے ۶۹-۱۶

(ضعیف) وَهِیَ (یَهِیُ وَهْیًا) الشَّیْءُ۔ رسا طرح پھیلے ہو گئے یا پرانے اور کمزور ہو گئے سے وَهِیَ تَوَهِّیًا۔ شگاف۔ وَهِیَ الرَّجُلُ۔ آدمی احمق ہوگیا۔ وَهِیَ پہلے سے وَهِیَ سا وَهِیَ ہ۔ وَاهِیَ ج وَاهُوْن۔ مؤ وَاهِیَة۔ وَهِیَ الْحَائِطَ۔ دیوار گرنے لگی۔

وی

وَیْكَأَنَّ اللّٰهَ ارے خرابی ۲۸-۸۲
وَیْكَأَنَّهٗ اے خرابی ۲۸-۸۲

یہ کلمہ حسرت، تعجب، ندامت کے لئے ہے۔ اصل میں وی بات تھا۔ کثرت استعمال سے وَیْكَ ہوگیا۔ بعض کہتے ہیں کہ وَیْ الگ کلمہ ہے

ویل

وَوَیْلٌ لَّهُمْ اور خرابی ہے ۴۱-۶

(شدۃ العذاب)

فَوَیْلٌ لَّهُمْ سو خرابی ہے ۲-۷۹
وَیْلَكَ اٰمِنْ اے خرابی تیری ۱۷-۴۶
وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا ۸۰-۲۸
وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا کہ نہ بنو تم باندھ ۶۱-۲۰
یٰوَیْلَتٰى (هٰذَا لَكِتٰبُ) اے شامت کے ۴۹-۱۸
یٰوَیْلَتٰى ءَاَلِدُ بلا اے میں ۷۲-۱۱۲
قَالُوْا یٰوَیْلَنَا ہائے خرابی ہماری ۱۴-۲۱
یٰوَیْلَنَا ہائے خرابی ہماری ہے ۴۹-۱۸

افسوس اور قبح کے لئے۔ اور وادی جہنم کے نام ہیں۔ وَیْل۔ وَیْل کا اکثر ذکر کیا۔ تَوْوِیْل۔ وَیْل کی دعا کی۔ تَوَائِیل۔ ایک نے دوسرے کو کہا کہ تو وَیْل میں جاوے۔ وَبَال۔ شر۔ ہلاکت، بدی اور دردمندی و مصیبت

Marfat.com

ی (۱۰)

ی

ی ضمیر مؤنث کے لئے جیسے قُرِّیْ اِنِّیْ نَذَرْتُ، اور ضمیر حکم کے لئے، جیسے اِذْهَبْ بِكِتَابِیْ۔ یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لئے مستعمل ہے جیسے یارب قریب ہے، اور یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ یہ خطاب اس وقت سے اب تک چلا آتا ہے، اور آئندہ چلا جائے گا،

یئس

۱-۱	یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	ناامید ہوئے کافر	۵-۴
۱-۱	یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	آس توڑ چکے پچھلے گھر سے	۶۰-۱۲
۱-۱	یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ	ناامید ہوئے	۲۹-۲۳
۱-۱	وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ	وہ عورتیں جو ناامید ہوگئیں گھر سے	۶۵-۸
۱۱-۱	حَتّٰۤی اِذَا اسْتَایْئَسَ الرُّسُلُ	جب ناامید ہونے لگے	۱۱۰-۱۲
۱۱-۱	فَلَمَّا اسْتَایْئَسُوْا مِنْهُ (یئسوا)	جب ناامید ہوئے	۸۰-۱۲
۱۳-۱	لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	ناامید نہیں ہوتے	۱۷-۱۲
۱۳-۱	اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ	سو کیا ناطرجع نہیں	۳۳-۱۳
۱۳-۱	لَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	ناامید مت ہو	۸۷-۱۲
۱۹-۱	لَیُؤُسٌ کَفُوْرٌ (قنوط)	ناامید ناشکر ہوتا ہے	۱۱-۸
۱۹-۱	فَیَئُوْسٌ قَنُوْطٌ	آس توڑ بیٹھے ناامید ہوکر	۴۱-۴۹
۱۹-۱	کَانَ یَئُوْسًا (قنوطًا)	رہ جاتا مایوس ہوکر	۱۷-۸۳

یَئِسَ۔ یَیْئَسُ یَاْسًا وَیَاْسَةً) ناامید ہونا۔ فا۔ یَائِسٌ۔ یَؤُسَ یَئُوْسُ یَئُوْسٌ ج یُؤُسٌ مفعم مَیْئُوْسٌ۔ یَئِسَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت بانجھ ہوگئی۔ وہ عورت یَائِسٌ ج اَیَاسٰی۔ اَیِسَهٗ۔ اسے ناامیدی میں ڈالدیا اَیَّاسَ اللّٰهُ الْمَرْاَةَ۔ اسے عقیم کردیا۔ یَاْس۔ قنوط

یئس

۱۵-۱	وَلَا یَابِسٍ	نہ کوئی خشک چیز	۶-۵۹
۱۵-۱	وَاُخَرَ یٰبِسٰتٍ	اور دوسری سوکھی	۱۲-۴۳
	طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا	سمندر میں رستہ سوکھا	۲۰-۷۷

یَبِسَ (یَیْبَسُ یَبْسًا) خشک ہونا۔ فا۔ یَبِسٌ۔ یَابِسٌ۔ یَبُوْسٌ یُبُسٌ ما بینهما۔ دوستی جاتی رہی۔ اَیْبَسَ الْقَوْمُ۔ خشک زمین میں ملی گئی۔ یَابِس ج یُبَّسٌ۔ رَجُلٌ یَابِسٌ۔ قلیل الخیر۔ شَاةٌ یَبُوْسٌ بکری جو کہ دودھ نہ دے۔ یُبُوْسَت۔ ضد رطوبت۔ مِیْبَاس۔ وہ خشک ہوائیں جو کہ کھیتوں کو خشک کردیں۔ اَلْاَیْبَسَان۔ پتلی پلی والا

یتم

۱۷-۱	مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا	مسکین اور یتیم	۷۶-۸
۱۷-۱	وَاَمَّا الْیَتِیْمَ	یتیم کو	۹-۹۳
۱۷-۱	یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ	شہر میں دو یتیم لڑکوں کی	۱۸-۸۲
۱۷-۱	وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ	یتیموں اور محتاجوں سے	۲-۸۳
۱۷-۱	فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ	یتیم عورتوں کے بارہ میں	۴-۱۲۶

یَتَمَ (یَیْتَمُ) یَتِمَ (یَیْتَمُ) یَتُمَ (یَیْتُمُ یُتْمًا) یتیم ہونا۔ اَیْتَمَهٗ۔ یَتَّمَهٗ۔ اسے یتیم کیا۔ اَیْتَمَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت کی اولاد یتیم ہوگئی اب وہ عورت مُوْتِمٌ ج مَیَاتِیْمُ ہے۔ یَتِیْم۔ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی بلوغت سے پہلے فوت ہوجائے۔ اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہوجائے یا مرجائے۔ یَتِیْم۔ ہر چیز سے مفرد۔ دُرٌّ یَتِیْم۔ بے مثال اَلْحَرْبُ مَیْتِمَةٌ۔ سب ہی فوت ہوجاتے ہیں۔ اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں،

یجوج دیکھو اجج

یدی

یَدُ اللّٰهِ	اللہ کا ہاتھ	۵-۱۷
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ	بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے	۳-۳
وَنَزَعَ یَدَهٗ	نکالا اپنا ہاتھ	۷-۷
بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ	اس کے اختیار میں گرہ نکاح کی	۲-۳۷
عَنْ یَّدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ	اپنے ہاتھ سے ذلیل ہوکر	۹-۹
اِلَیَّ بَاسِطٌ یَّدِیَ	تجھ پر اپنا ہاتھ	۵-۲۸
بِیَدِكَ الْخَیْرُ	تیرے ہاتھ ہے سب بھلائی	۲-۴
(بقدرتك الخیر)		
وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ	نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا	۱۷-۲۹
لَبِنْ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ	نہیں چلانیوالا اپنا ہاتھ تجھ پر	۵-۲۸
بَلْ یَدٰهُ	بلکہ خداوند کے دونوں ہاتھ	۵-۶۴
تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ	ٹوٹ گئے ہاتھ	۱-۱۱۱
بَیْنَ یَدَیَّ	اپنے سے پہلی کتاب کو	۵-۱۰

Marfat.com

خَلَقْتُ بِيَدَيَّ — جس کو میں اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا ۳۸-۷۵

بَيْنَ يَدَيْهِ — جو اس سے پہلی ہیں ۵-۴۶

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ — مینہ سے پہلے ۷-۵۷

لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ — نہ آگے بڑھو اللہ کے ۴۹-۱

مَا بَيْنَ يَدَيْهَا — جو وہاں موجود تھے ۲-۵۰

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ — اپنے مشورہ سے پہلے ۵۹-۱۲

كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ — لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے ۳-۴۱

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ — یا ان کے ہاتھ ہیں ۷-۱۹۴

فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۵-۳۸

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ — ہاتھوں میں رکھنے والے ۸۰-۱۵

ذَا الْاَيْدِ — قوت والے کو ۳۸-۱۷

سُقِطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ — جب پچھتائے ۷-۱۴۹

كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ — اپنے ہاتھوں کے کئے سے ۲-۷۵

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ — اپنے ہاتھوں (عورتوں) ۶۰-۱۲

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ — کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ ۱۲-۳۱

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — ہاتھ کہنیوں تک ۵-۷

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ — نہ ڈالو اپنی جان کو ۲-۱۹۵

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا — ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز ۳۶-۷۱

اَوْ بِاَيْدِيْنَا — یا ہمارے ہاتھوں ۹-۵۳

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ — ہاتھوں والے اور آنکھوں والے ۳۸-۴۵

يَدٌ (يَدِيْ يَدَيْ يَدًا) الرجل۔ آدمی کے ہاتھ کو جو کہ آئی يُدِيْ (يَدِيْ يَدَيْ يَدًا) نیکی اور احسان کو پہنچا۔ يَدٌ۔ اصل میں يَدْيٌ ہے۔ انگلیوں سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ میں گنتے ہیں، یہ مؤنث ہے۔ تثنیہ کے لئے يَدَانِ ج اَيْدٍ ی۔ يُدِيٌ۔ اَيَادٍ ی بمعنی ہاتھ، احسان، مروت۔ يَدُ الْبَحْرِ سمندری راستہ۔ سُقِطَ فِيْ يَدِهٖ شرمندہ ہوا۔ لَهٗ يَدٌ بَيْضَاءُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ اس کو عبارت ہے۔ يَدُ الطَّائِرِ پنجہ۔ يَدُ الدَّهْرِ مدت زمانہ۔ يَدُ الْعُلْيَا۔ سخی۔ يَدُ السُّفْلٰى۔ سائل۔ هٰذَا فِيْ يَدِيْ یہ میرے اختیار میں ہے۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ حفاظت رعیت۔ يَدًا بِيَدٍ) نقد دیا۔ يَدَيَّ۔ بیاض مُؤْدِيْ ہاتھ دینے والا۔ مُؤْذِيْ۔ ہاتھ لینے والا

يسر

۲۳ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کردی اسکو ۱۰-۲۰

۱-۳ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ — ہم نے آسان کردیا قرآن ۵۴-۱۷

۱-۳ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ — سو ہم نے آسان کردیا قرآن ۱۹-۹۷

۱-۵ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (پ۲۹) — جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے ۷۳-۲۰

۱-۱۱ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ (یستیسر) — جو ملے قربانی سے ۲-۱۹۶

۳-۳ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى — ہم اس کو سیدھے پنتھ پر چلنے کی آسانی دیں گے ۸۷-۸

۳-۱۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — سو ہم اسکو سیدھے پنتھ پر چلنے کی آسانی دیں گے ۹۲-۷

۳-۱۱ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ — اور آسان کر میرا کام ۲۰-۲۶

۱-۱۶ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا — بات نرمی کی ۲۸-۱۷

(خلاف معسورًا)

۱-۱۸ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ — مہلت ہونی چاہئے گشائش ہونے تک

۱-۱۷ كَيْلٌ يَسِيْرٌ (رھین) — بھرنا آسان ہے ۶۵-۱۲

۱-۱۷ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (رھینا) — اللہ پر آسان ۳-۶۴

۱-۱۷ غَيْرُ يَسِيْرٍ — نہیں آسان ۱۰-۷۴

۱-۲۱ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا — اپنے کام میں آسانی ۸۸-۱۸

۱-۲۱ فَالْجَارِيٰتِ يُسْرًا — چلنے والیاں نرمی سے ۳-۵۱

۱-۲۱ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ — اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی ۱۸۵-۲

۱-۲۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — آسانی تک ۸-۸۶

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ — یہ جو ہے شراب اور جوا ۹۰-۵

(القمار)

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ — حکم شراب کا اور جوئے کا ۲-۲۱۹

يَسَرَ (يَيْسِرُ يَيْسُرُ يَسْرًا) نرم اور مطیع ہوا۔ يَسَرَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت کی ولادت آسانی سے ہوئی يَسَرَ (يَيْسِرُ يَيْسُرُ يَسْرًا) اچھا کھیلا۔ يَسَرَ الرَّجُلُ آدمی بائیں طرف سے آیا۔ يَسَارٌ۔ بائیں طرف۔ يَسُرَ (يَيْسُرُ يَيْسُرُ يَسْرًا) آسان ہوا۔ يَسَرَةِ الْغَنَمِ۔ دودھ اور نسل زیادہ ہوئی۔ مَا يَسَرَ غنی ہوا فا۔ مُوْسِرٌ ج مَيَاسِيْرُ۔ يَسَارَةٌ يُسْرٌ۔ آسانی۔ يَاسِرٌ مشہور صحابی ہیں مَيْسُرَةٌ۔ خلاف مَيْمَنَةٌ۔ عزت اور سہولت)

ليس - يقولون

(دیکھو رسل اللہ)

Marfat.com

یعوق۔ یغوث

(دیکھو اسمائے معرفہ)

یقت

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وہ کیسے جیسے لعل ۵۵-۵۸
بڑا سخت اور شفاف، مختلف رنگوں والا پتھر ہے۔ واحد یاقوتہ ج یواقیت

یقطین

(دیکھو قطین)

یقظ

۲-۲۲ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں ۱۸-۱۸
(متنبہین) یَقِظَ (یَیْقَظُ یَقَظًا) وَیَقُظَ یَیْقُظُ یَقَاظَةً) جاگا فا۔ یَقِظٌ۔ یَقْظَان ج اَیْقَاظًا۔ مر۔ یَقْظٰی ج یَقَاظٰی۔ اَیْقَظَہٗ اس کو جگایا۔ الیہ الیَقْظَان۔ مرغ۔

یقن

۱۱-۱ وَاسْتَیْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ یقین کر چکے تھے اپنی جی میں ۲۷-۱۴
(تیقنوا انہا من عند اللہ)

۲-۳ یُوْقِنُوْنَ (یعلمون)	وہ یقینی جاننے والا	۲-۴
۲-۳ تُوْقِنُوْنَ	تم یقین کرو	۲-۱۳
۳۰-۱۱ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ	تاکہ یقین کریں	۳۱-۷۴
۲-۱۵ اِنَّا مُوْقِنُوْنَ		۱۲-۴۳
۲-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ		۲۴-۲۶
۲-۱۵ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ		۷۵-۶
۲-۱۵ لِّلْمُوْقِنِیْنَ	یقین لانے والوں کے لئے	۵۱-۲۰
۱۱-۱۵ وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ	اور ہم کو یقین نہیں ہوتا	۴۵-۳۲
حَقُّ الْیَقِیْنِ	لائق یقین کے	۹۵-۵۶
عِلْمَ الْیَقِیْنِ	یقین کی آنکھ سے	۵-۱۰۲
عَیْنَ الْیَقِیْنِ	یقین کر کے	۵-۱۰۲
یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ	پہنچی ہم پر وہ یقینی بات	۹۹-۱۵
اَتَانَا الْیَقِیْنُ	پہنچی ہم پر قلبی بات	۴۷-۴۷
بِنَبَاٍ یَقِیْنٍ	تحقیقی خبر لے کر	۲۲-۲۷
وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا	قتل نہیں کیا	۱۵۷-۴

یَقِنَ (یَیْقَنُ یَقَنًا) کا مصدر۔ ثابت اور واضح ہونا فا۔ یَقِیْنٌ۔ اَیْقَنَ تَیَقَّنَ۔ اِسْتَیْقَنَ۔ یقین ہو گیا۔ یَقِیْن۔ معرفت کے اوپر ہے یَقِنٌ۔ جو غیر معتبر بات نہ سنے

یمم

۵-۱۱ فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا قصد کرو مٹی پاک کا ۴-۲
(اقصدوا)

۵-۱۳ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا ۲-۲
(لا تقصدوا)

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں ۷-۶
یُمَّ (یَیُمُّ یَمًّا) یم میں ڈالا۔ یُمُّ السَّاحِلُ۔ سمندر کا پانی کنارہ چڑھ کر غالب آیا۔ یَمَّمَہٗ۔ قَصَدَہٗ۔ یَمَّمَ الْمَرِیْضَ للصلوٰۃ کے لئے نمازی نے تیمم کیا۔ یَمٌّ۔ سمندر۔ یَمَامٌ جنگلی کبوتر۔ ارادہ یمامہ ملک کا نام ہے۔ جو کہ شہر یمامہ کی وجہ سے مشہور ہے،

یمن

اَمْ لَكُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا کیا تم نے ہم سے قسمیں لیں ہیں ۳۸
(عہود)

عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ جس قسم کو تم نے مضبوط کیا ۸۹
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ اللہ کے اقرار پر اپنی قسموں پر ۹۱
(حلفہم)

نَكَثُوْا اَیْمَانَهُمْ توڑیں اپنی قسمیں ۱۲
(مواثیقہم)

جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ قسمیں تاکید سے ۵۳
عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لئے ۲۲۴
عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ جن سے معاہدہ ہو تمہارا ۸۹
تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا ۸۹
مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ تیرے ہاتھ جو مال کھائے ہوا ۵۰
وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ
مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے ۲۴
عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ داہنے اور بائیں ۱۷
عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَائِلِ داہنی طرف اور بائیں طرف ۸۶
تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْیَمِیْنِ آتے ہماری طرف داہنی طرف سے ۲۸
ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ مارتا پھرتا داہنے ہاتھ سے ۹۳

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	داہنے والے	۵۶-۵۰
عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ	دائیں سے اور بائیں سے	۷-۱۸
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	داہنے طرف طور کی	۱۹-۵۲
وَادِ الْاَيْمَنِ	میدان کے داہنی طرف	۲۸-۳۰
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	داہنے والے	۸-۵۶
بِكِتٰبِهٖ بِيَمِيْنِهٖ	اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں	۱۷-۷۱
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ	لپٹے ہوئے داہنے ہاتھ میں	۴۷-۶۷
اَخَذْنَا بِيَدِهٖ بِالْيَمِيْنِ (بالقوۃ)	پکڑ لیتے اس کا داہنا ہاتھ	۴۵-۶۹
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ	اور کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں	۱۷-۲۰
وَلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	لکھتا اپنے داہنے ہاتھ سے	۴۸-۲۹

يَمِنَ (يَيْمِنُ يَمْنًا) داہنی طرف سے آیا۔ يَمَنَ (يَيْمُنُ يُمْنًا) اللہ نے برکت دی اللہ نے مبارک کیا، وہ مبارک آدمی صَيْمُوْن اور اللہ تعالیٰ يَامِنٌ و يَمِيْنٌ۔ يُمِنَ (يَيْمِنُ ويَامِنُ يَمْنًا ويَمَنَ) داہنی طرف لے گیا يُمْن۔ برکت۔ يَمَن۔ يَمْنَة داہنی طرف۔ يَمَن۔ عرب کا ایک علاقہ ہے۔ باشندہ کو يَمَنِي کہتے ہیں، يَمِيْن ج اَيْمُنٌ وَاَيْمَان ضد یسار اور قسم۔ مَيْمَنَة۔ برکت۔ مَيْمُوْن۔ برکت والا ج مَيَامِيْن، يَمَنَ بِالْمَيِّتِ۔ مردہ کو قبر میں داہنی طرف کر کے رکھا،

يَنْعٌ

۱-۲۲ وَيَنْدِهٖ اور اس کے پکنے میں ۹۹-۰۰

يَنْعٌ (يَيْنَعُ يَنْعًا وَيُنُوْعًا وَاَيْنَعَ) پھل کا پکنا۔ يَنْعٌ۔ سرخ رنگ يُنُوْعٌ۔ خون خالص سرخ رنگ

يَوْمٌ

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ مالک ہے روز جزا کا ۳-۱

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ آج کے دن ۳-۵

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ جس دن لڑیں دونوں جماعتیں ۴۱-۸

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ زمین کو دو دن میں بنایا ۹-۴۱

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ دن گنے ہوئے ہیں ۲۰۳-۲

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن ۵-۱۴

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ اور ڈریں گے اس دن سے جس دن کے آگے ۲۸۱-۲

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اس دن کی خواری سے ۶۶-۱۱

خُذُوْا شَيْخِيْ يَوْمَئِذٍ اس دن آؤ شخص ۱۷-۶۹

يَا وَيْلَتٰى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ (ہائے) ہائے پر مزدور رکھا الیوم طلوع فجر سے غروب شمس تک۔ يَوْم۔ دن ج اَيَّام۔ مصیبت۔ اَيَّامُ اللّٰهِ ابن الایام۔ زمانہ کا بھیدی

تمت بالخیر

بید احقر العباد محمد ادریس عفی عنہ من لہ الاسماء والدعا نور الٰہی صاحب مرحوم حضرت کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ

Marfat.com

وہ متروک الفاظ جو سواد اندر الجبر سے رہ گئے ہیں

خطب

اَذْرَءَ ۃ غصہ میں ڈالا۔ ھُمْ خَزَنَۃُ النَّارِ۔ خَلِقُوا لِھا

۴-۱ وَاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ جب لگیں بات کرنے ۶۳-۲۵

۴-۱۳ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ (بیان عاد) نہ بات کر مجھ سے ۱۱-۳۷ / ۲۳-۲۷

مَا خَطْبُكَ (شانک) اب تیری کیا حقیقت ہے ۹۵-۲۰

مَا خَطْبُكُمَا (شانکما) تمہارا کیا حال ہے ۲۳-۲۸

مَا خَطْبُكُمْ (شانکم) کیا مہم ہے تمہاری ۵۷-۱۵ / ۳۱-۵۲

مَا خَطْبُكُنَّ (شانکن) کیا حقیقت ہے تمہاری ۵۱-۱۲

۴-۲۲ فَصْلُ الْخِطَابِ (بیان الشافی) فیصلہ کرنا بات کا ۲۰-۳۸

۴-۲۲ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (جدال) زبردستی کرتا ہے میرے ساتھ بات میں ۲۳-۳۸

۴-۲۲ مِنْہُ خِطَابًا (یخاطبہ) اس سے بات کرے ۳۷-۷۸

مِنْ خِطْبَۃِ النِّسَاءِ (طلب المرأۃ) پیغام نکاح عورت کا ۲۳۵-۲

خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبَۃً وَخُطْبًا وَخِطَابَۃً) وعظ کیا، حاضرین پر خطبہ پڑھا نصیحت کی۔ خَطَبَ (یَخْطُبُ خَطَابَۃً) خطیب ہوا۔ خَطَبَ (یَخْطُبُ خُطْبًا وَخِطْبَۃً وخطیبۃ) الفتاۃ۔ نوجوان عورت کو نکاح کے لئے طلب کیا۔ خطب الفتاۃ علی فلان۔ فلاں عورت سے اس کی نگنی کردی مخاطب جس سے کلام کریں۔ فَصْلُ الْخِطَابِ۔ فصاحت، خُطْبَۃُ الکتاب، مقدمہ خطب۔ ھُوَ خِطْبُھا وھی خِطْبَۃٌ، اب عورت مخطوبۃ ہے، خَطَّاب بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا۔ خطیب۔ خطبہ دینے والا ج خُطَبَاء خَطِیْب ج خَطِیْبُوْن۔ عورت سے منگنی کرنے والا۔ ھُوَ اَخْطَبُ فِی زمانہ۔ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خَطَّاب۔ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

ذَرَأَ

مِمَّا ذَرَأَ (خلق) اس کی پیدائی ہوئی ۱۳۶-۶

وَمَا ذَرَءَ لَكُمْ (خلق) اور جو پھیلائیں ۱۳-۱۶

ذَرَءَكُمْ فِی الْاَرْضِ (خلقکم) پھیلا رکھا ہے تم کو ۸۰-۲۳ / ۲۴-۶۷

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا (خلقنا) پیدا کئے ہم نے ۱۸۷-۷

یَذْرَءُكُمْ فِیْہِ (یخلقکم) بکھیرتا ہے تم کو ۱۱-۴۲

ذَرَءَ (یَذْرَءُ ذَرْءً) پیدا کیا۔ ذَرَءَ الشَّیْءَ۔ کثرہ۔ ذَرَءَ الْاَرْضَ بویا۔

زنم

بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ (دعی) سب کے بعد بدنام ۶۸-۱۳

۱ یہ ولد الزنا تھا۔ ۱۸ برس تک کسی کو معلوم نہ ہوا، کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۱۸ برس کے بعد خود مغیرہ نے اقرار کیا، اپنی نسب میں متہم تھا۔ الزنیم۔ لئیم۔ دعی۔ زور قوم سے الحاق کیا گیا جس کی اس قوم کو ضرورت بھی نہیں ہے، اونٹ بکری جس کے کان کٹے ہوں۔ المنجد

سرادق

اَحَاطَ بِھِمْ سُرَادِقُھَا گھیر رہی ہیں ان کو اس کی قناطیں (ما احاط بھا)

امام راغب کہتے ہیں، کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے، عربی کلام میں تیسرا حرف اور بعد میں دو حرف مستعمل نہیں ہے۔ سَرْدَقَ البیتَ۔ نَصَبَ السرادق علیہ۔ السَّرَادِقُ ج سُرَادِقَات۔ وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جائے یا اونچا خیمہ، غبار یا دھواں جو کہ کسی چیز کو گھیر لے۔ المنجد۔ احمد اور ترمذی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، کہ چار اونچی دیواریں ہونگی، ہر کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے،

قبض

۱-۱ قَبَضْتُ قَبْضَۃً بھری میں نے ایک مٹھی (من تراب)

۱-۱ ثُمَّ قَبَضْنَاہُ اِلَیْنَا پھر کھینچ لیا ہم نے اپنی طرف (الظل الممدود)

۱-۳ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے (مسلط الرزق)

۱-۳ وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اور بند رکھیں اپنی مٹھی

۱-۳ وَیَقْبِضْنَ اور پر جھپکتے ہوئے

۱-۱۶ فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَۃٌ (تستوثقون بھا) تو گروی ہاتھ میں رکھنی چاہیئے،

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ اور ساری زمین اس کی ایک مٹھی ۳۹-۶۷
(مقبوضۃ لہ فی ملکہ تصرفہ) میں ہے

قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے ۲۰-۹۶
اس بھیجے ہوئے کے

قَبْضًا يَّسِيْرًا کھینچتا سمیٹ کر ۲۵-۴۶

بَضَ (یَقْبِضُ قَبْضًا) الشیٔ مٹھی میں لیا۔ قَبَضَ یَدَہٗ عن الشیٔ۔ لینے سے رک گیا۔ قَبَضَهُ اللّٰهُ۔ مر گیا۔ قَبَضَ الطَّائِرُ جَنَاحَهٗ۔ اکٹھا کیا۔ اِنَّهٗ يَقْبِضُنِيْ۔ وہ مجھ پر رعب ڈالتا ہے۔ اَللّٰهُ يَقْبِضُ۔ رزق میں تنگی کرتا ہے قَبَضَ ثَمَنَهٗ۔ اس کا پائخانہ اندر رک گیا۔ قَبَضَ الْمَرِيْضُ۔ موت کے منہ میں آگیا قَبَضَ الْمَالَ فُلَانًا۔ اس کے حوالہ کیا۔ مُقَابَضَة۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ اَقْبَضَ السَّيْفَ۔ تلوار کا دستہ بنایا۔ تَقَبَّضَ۔ سمٹنا۔ قَابِض دوائی جو دستوں کو روک دے قَابِضُ الْاَرْوَاحِ۔ عزرائیل۔ مِقْبِض۔ مِقْبَض۔ مِقْبَضَة ج مَقَابِض تلوار کی چاقو کا دستہ

کتب

۱۷-۱ كَتَبْنَا مِيْلًا (میلا اجتماعیت کے ٹیلے پھسلتے ۱۴-۷۳
كَتَبَ (یَكْتُبُ كَتْبًا) الشیٔ جمع ہونی۔ كَتَبَ الشیٔ۔ جمع کیا۔ كَتَبَ الْمَكَانَ اندر آیا۔ كَتَبَ الْمَاءُ۔ گر لیا۔ كَتَبَ الصَّيْدَ خَارِمُهٗ۔ شکار تیرے ہاتھ آگیا اب لے جا رہا ہے، محاورہ۔ رَمَاهُ مِنْ كَتَبٍ۔ نزدیک ہو کر مارا، كَتِيْبَة ج كُتُبَان۔ اَلْكُثْبَة۔ كُثُب۔ ریگ کا تودہ

(وَلَقَ)

لَتَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ جب تم لینے لگے اسکو اپنی زبانوں پر ۲۴/۱۵

لَقَ (یَلِقُّ وَلْقًا) الْكِذْبَ۔ اسرع فی الْكِذْب بہتان باندھنے میں جلدی کی۔ وَلَقَ بالسیف۔ مارا۔ حضرت عائشہ جن کی شان میں یہ لفظ اترا اسکول کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری

Marfat.com

اگر آپ اسلام کے صحیح مسائل سیکھنا چاہتے ہیں تو!

حدیث کی مشہور و معروف کتاب

بلوغ المرام

کا اردو ترجمہ

مسائل و احکام

ملاحظہ فرمائیں

حافظ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ مشہور و معروف کتاب اگرچہ مختصر ہے مگر نہایت ہے، اس میں طہارت، غسل، وضو، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، نکاح، طلاق، عتاق، خرید و فر کھانے، پینے، پہننے اور اس قسم کے صدہا مسائل کے متعلق تقریباً ۱۶۰۰ احادیث جمع کر دی ہیں جن کا پڑھنا، یاد کرنا، اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے

قیمت بلا جلد عہ مجلد عہ ——— ملنے کا پتہ

مکتبۃ السلام۔ کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

الحمد للہ والمنہ کہ دین زماں فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰے بہ

ضیاء الفرقان

فی

ترجمۃ القرآن

160

از تالیف لطیف الحاج مولنا الحافظ عبد الحی صاحب نے ظلہ العالی

طابع و ناشر

مکتبۃ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھذا مندرجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ہے۔

کوٹ شاہ محمد ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بواسطہ حافظ عبد الحی

Marfat.com